بسم اللہ الرحمن الرحیم

دوستت دارم

اریج شاہ

مکمل ناول

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ooooo

وہ دونوں تیزی سے بھاگ رہے تھے آج پہلی بار گاؤں کی کسی لڑکی نے گاؤں کی عزت کو یوں اپنے پیروں کے نیچے روندا تھا۔

اسے کوئی پرواہ نہ تھی کہ اس کا یہ قدم اس کے خاندان اس کے ماں باپ بھائیوں کو سر اٹھانے کے قابل نہیں چھوڑے گا

اسے کسی کی کوئی فکر نہیں تھی اسے اگر کسی سے مطلب تھا تو صرف اپنے محبوب سے اپنے پیار سے اسے صرف اپنی محبت چاہیے تھی

اسے اپنی محبت کو ثابت کرنا تھا اپنے محبوب کو بتانا تھا کہ وہ کتنا پیار کرتی ہے اس سے کہ وہ اس کے لیے اپنے والدین اپنا گھر بار سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر اس کے ساتھ بھاگ آئی ہے

لیکن نا جانے اس کے اس قدم کی بھنک کیسے گاؤں کے سرپنچ سید مرشد دارم شاہ سائیں کو لگ گئی تھی۔

اور اب ان کے پیچھے مرشد سائیں کے لوگ آرہے تھے اسے اس کی غلطی کی سزا دینے اسے نہیں پتا تھا کہ اب اس کا قتل ہو گا یا اسے زندہ دیوار میں چنوا دیا جائے گا اس نے تو بس یہ سن رکھا تھا کہ مرشد سائیں اب تک کے سب سے ظالم و جابر سردار ہیں جو کسی کی کوئی بھی غلطی معاف نہیں کرتے۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بلکہ غلطی کرنے والے کو زندہ زمین میں گھاڑ دیتے ہیں لیکن شبنم نے تو کوئی غلطی نہیں کی تھی اس نے سچی محبت کی تھی ہاں یہ غلطی ضرور ہوئی تھی کہ وہ ثاقب کی نسل و خاندان نہیں جانتی تھی اور محبت میں بھلا یہ ساری چیزیں کہاں دیکھی جاتی ہیں محبت میں تو صرف محبت کی جاتی ہے

اپنے محبوب کو ہر چیز سے اہم سمجھا جاتا ہے اپنے آپ کو اس کی امانت سمجھا جاتا ہے اور خود کو اپنے محبوب کا کر دیا جاتا ہے وہ بھی تو یہی کر رہی تھی اپنا آپ بھلا کر صرف اور صرف اپنے محبوب کی ہونے جا رہی تھی اس میں کیا غلط تھا ــــــ؟

محبت میں غلط تو کچھ بھی نہیں ہوتا تو پھر یہ سب لوگ اس کی محبت کے دشمن کیوں بن گئے تھے۔۔۔؟

اگر ان سب کو ثاقب قبول نہیں تھا تو کیوں نہیں جانے دے رہے تھے اسے ثاقب کے ساتھ اگر وہ اسے ثاقب کے ساتھ قبول نہیں کر سکتے تو کیا ہوا وہ اس کے لئے اہم تھا وہ اس کی زندگی تھا وہ سب پر صاف الفاظ میں واضح کر چکی تھی کہ اگر ثاقب کے ساتھ اس کی شادی کے لئے وہ لوگ راضی نہ ہوئے تو وہ یا اپنی جان دے دے گی یا پھر گھر سے بھاگ جائے گی اور اب وہ ایسا ہی کر رہی تھی

کیونکہ اب ثاقب ہی اس کے لئے اس کا سب کچھ تھا وہ ندی کے قریب سے گزرتے پہاڑ کے اوپر آ چکے تھے یقیناً یہ راستہ غلط تھا لیکن اس وقت محبت میں اندھی ہوئی شبنم کے لیے ہر راستہ صحیح تھا

وہ پہاڑ کے راستے نیچے کی جانب اترنے لگے جب احساس ہوا کہ پہاڑ سے نیچے تو مرشد سائیں کے لوگ کھڑے ہیں اس نے ثاقب کو واپس اوپر چلنے کے لیے کہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن اب ان کے پیچھے آتے لوگ بھی پہاڑ کے اوپر ہی کھڑے انہیں دیکھ رہے تھے دائیں بائیں کہیں کوئی راستہ نہ تھا

اب وہ اپنے انجام سے سچ مچ میں خوف زدہ ہو گئے تھے

ооооо

مکمل کالے لباس پر سندھی چادر کندھے پر ڈالے وہ سندھی چپل میں بھاری قدم اٹھاتا اس کے پاس آر کا شبنم کا وجود کانپ رہا تھا

وہ سرخ آنکھوں میں غصہ لیے ایک نظر اس کی طرف دیکھتا ثاقب کی طرف بڑھا شبنم نے گھبرا کر اسے دیکھا تھا

مرشد سا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سر پر دوپٹہ لو لڑکی اگر اپنے باپ کی پگڑی پر پیر رکھتے شرم نہیں آئی تو کم از کم اپنے بھائیوں کو ننگے سر رسوا تو نہ کر وہ وہ بھاری گھمبیر آواز میں دھاڑا

شبنم کو بھی اپنی پوزیشن کا احساس ہوا تو وہ فورا اپنا دوپٹہ ٹھیک کرنے لگی

تم ہمارے گاؤں کی لڑکیوں کو باغی کرو گے۔۔۔۔ وہ زناٹے دار تھپڑ اس لڑکے کے منہ پر لگاتے ہوئے غرایا تو شبنم تڑپ کر اس کی جانب بڑھی

رحم سائیں رحم یوں نہ کریں اللہ سائیں کا واسطہ آپ کو رحم کریں۔۔۔

یوں محبت کرنے والوں کے بیچ دیوار نہ بنیں دو محبت کرنے والوں کو جدا نہ کریں بے رحم نہ بنے سائیں وہ مرشد سائیں کے پیروں میں گری التجا کرنے لگی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

واجد علی سنبھالو اپنی بیٹی کو اور جس طرح سے یہ رات کے اندھیرے میں گھر سے نکلی ہے اسی طرح اندھیرے میں لے جاؤ اسے واپس تمہاری عزت رہ جائے گی

اور کل ہی اپنے بھائی کے بیٹے کے ساتھ اس کے نکاح کی تاریخ نکلوالو وہ شبنم کی التجائیں نظرانداز کرتا واجد علی سے مخاطب ہوا جو سرخ آنکھوں میں نفرت لیے نفرت سے اپنی بیٹی کو دیکھ رہا تھا

حکم سائیں میں کل ہی اس کا نکاح پڑھوا دوں گا لیکن اس حرام زادے کی لاش اسی جنگل میں دفنایئے گا تاکہ اس کا نام و نشان بھی کسی کو نہ ملے وہ ایک نظر ثاقب کو دیکھتے ہوئے مرشد سائیں سے بولا

اس کی فکر تم نہ کرو واجد علی یہ صرف تمہاری بیٹی کو نہیں میرے گاؤں کی عزت کو بھگا کر لے کر جا رہا تھا اس کا انجام اس کی سوچ سے زیادہ بھیانک ہو گا تم اپنی بیٹی کو یہاں سے لے جاؤ

وہ غضب ناک نظروں سے ثاقب کو دیکھتا واجد علی سے گویا ہوا۔

نہیں سائیں نہیں ایسا نہ کرے آپ کو اللہ سائیں کا واسطہ ایسا نہ کریں ہم مر جائیں گے ایک دوسرے کے بنا سائیں بے رحم نہ بنے سائیں کسی کی محبت کو یوں برباد نہ کریں آپ کو اللہ کا واسطہ وہ چیختے ہوئے فریاد کر رہی تھی جبکہ واجد علی اسے گھسیٹتے ہوئے اپنے ساتھ لے کر جا رہا تھا جبکہ اب وہ پاگلوں کی طرح پیچھے کی جانب دیکھتی اپنے محبوب سے دور ہو رہی تھی اس کی چیخ و پکار پورے جنگل میں گونج رہی تھی

لیکن پھر اچانک فضا میں ایک زوردار دھماکہ ہوا جس کے ساتھ ہی جنگل میں عجیب طرح کے جانوروں کی آوازیں غرانے لگیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

نہیں سائیں نہیں آپ ایسا نہیں کر سکتے آپ نے ٹھیک نہیں کیا آپ نے دو محبت کرنے والوں کو جدا کیا ہے آپ نے دو محبت کرنے والوں کو برباد کیا ہے آپ بھی آباد نہیں رہیں گے برباد ہوں گے آپ

برباد ہوں گے آپ 'آپ بھی کبھی خوش نہیں رہیں گے آپ کو کبھی سکون نصیب نہیں ہو گا آپ بھی برباد ہوں گے سنا آپ نے۔۔۔؟

آپ کو آپ کی محبت کبھی حاصل نہیں ہو گی سائیں

آپ محبت کو ترسیں گے آپ کو کبھی آپ کی محبت قبول نہیں کرے گی آپ محبت کی بھیک مانگیں گے یہ بددعا ہے میری وہ چیخ رہی تھی اس کی تکلیف و درد سے بھرپور آواز پورے جنگل کے سناٹے میں گونج کر واپس آ رہی تھی

چپ کر بدبخت کیوں بددعائیں دے رہی ہے ان کو اللہ تعالی لمبی حیاتی دے حکم سائیں کو جنہوں نے رات کے اندھیرے میں ہماری عزت کا پاس رکھا ورنہ تو نے تو کوئی کسر نہ چھوڑی تھی واجد علی اس سے کہتا اس کا بے جان وجود اپنے ساتھ گھسیٹتا ہوا لے کر جانے لگا

ooooo

آج اس کی جاب کا پہلا دن تھا وہ جلدی سے گھر کے اندر آئی اور اپنی یونیفارم چینج کر کے اپنے کام میں مگن ہو گئی جب اسے دوسری ملازمہ نے آ کر بتایا کہ چھوٹی میڈم اسے روم میں بلا رہی ہیں وہ ہاں میں سر ہلاتی تیزی سے روم کی طرف چلی گئی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ جب سے یہاں کام کر رہی تھی اس نے ایک چیز بہت زیادہ نوٹ کی تھی کہ چھوٹی میڈم زیادہ کسی سے بھی بات نہیں کرتی

اور نہ ہی بڑی میڈم انہیں کسی سے بات کرنے دیتی ہیں لیکن وہ جب سے یہاں کام کر رہی تھی نہ جانے کیوں چھوٹی میڈم اسے بہت زیادہ پریشان اور ڈری سہمی سی لگتی تھی اس نے ایک دو دفعہ ان سے پوچھنے کی کوشش کی کہ آخر ان کے ساتھ مسئلہ کیا ہے۔۔۔۔"

اور انہوں نے بھی اسے اپنی پریشانی کی وجہ بتانے کی کوشش کی تھی لیکن ہر بار جب بھی وہ اس سے بات کرنے کی کوشش کرتی تو کوئی نہ کوئی آجاتا اور ان کی بات ادھوری رہ جاتی

وہ اتنی زیادہ ڈری ہوئی کیوں تھی یا انہیں کیا مسئلہ تھا وہ جاننا چاہتی تھی

شاید یہ صرف اسے ہی ایسا لگتا تھا یا اس کی غلط فہمی تھی لیکن پھر بھی نجانے کیوں اسے یقین تھا کہ چھوٹی میڈم کے ساتھ کوئی نہ کوئی مسئلہ ضرور ہے

اور وہ "وہ مسئلہ اس سے شیئر کرنا چاہتی ہیں اس نے کہیں دفعہ اسے اکیلے میں کمرے میں بلایا لیکن وہ اسے کبھی بھی کچھ بھی بتا نہیں سکیں

READERS CHOICE

اسے بس یہ پتا تھا کہ اس گھر میں شادی ہونے والی ہے وہ پچھلے گیارہ دن سے اس گھر میں کام کر رہی تھی

اور دوسری ملازمہ نے اسے بتایا تھا کہ اگلے کچھ ہی دن میں چھوٹی میڈم کی شادی ہونے والی ہے کسی انگریز کے ساتھ

لیکن آج صبح ملازمہ نے اسے بتایا کہ کل ہی چھوٹی میڈم کی شادی ہے جیسے لے کر وہ خود بھی سوچ میں پڑ چکی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○

یس میم آپ نے مجھے بلایا وہ مودبانہ انداز میں کھڑی ان سے سوال کرنے لگی

ہاں نور پلیز ہیلپ می پلیز مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے اگر تم نے میری مدد نہ کی تو میں بہت بڑے مسئلہ میں پھنس جاؤں گی پلیز انکار مت کرنا میں بہت زیادہ پریشان ہوں صرف تم ہی میری مدد کر سکتی ہو

اس کے پوچھنے کی دیر تھی کہ چھوٹی میڈم آنکھوں میں آنسو کا ڈھیر لئے اس سے مدد کی التجا کرنے لگی

جی میڈم کیسی ہیلپ آپ کو کیا مدد چاہیے میں آپ کی مدد ضرور کروں گی وہ اسے حوصلہ دیتے ہوئے کہنے لگی

یہی پے آکر تو وہ بے بس ہو جاتی تھی اگر وہ کسی کی مدد کر سکتی تو ضرور کرتی تھی اور اس کی یہ عادت اسے اکثر بہت بڑے مسائل کا شکار کر دیتی تھی

میری موم میری شادی زبردستی کسی سے کروا رہی ہیں میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتی میں اس آدمی کو بالکل پسند نہیں کرتی پلیز میری مدد کرو میں یہ شادی نہیں کر سکتی وہ آدمی بہت بُرا ہے میں کسی اور کو پسند کرتی ہوں

اور اگر اس انسان سے میری شادی نہ ہوئی تو میں مر جاؤں گی میں کسی اور کی نہیں ہو سکتی میں اس سے بہت زیادہ محبت کرتی ہوں

وہ شخص میری جینے کی وجہ ہے اگر وہ مجھے نہ ملا تو میری زندگی کا بھی کوئی فائدہ نہیں پلیز نور صرف تم ہی میری مدد کر سکتی ہو اگر تم نے میری مدد نہیں کی تو میری موم زبردستی میری شادی اس آدمی سے کر دیں گئیں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں یہاں اور کسی پر اعتبار نہیں کر سکتی کیونکہ ساری ملازمائیں میری موم کو بتادیں گی میں صرف تم پر یقین کر سکتی ہوں اس لیے تمہیں یہ سب بتارہی ہوں

میڈم میں آپ کی بات کو سمجھ رہی ہوں لیکن اس معاملے میں میں آپ کی کیا مدد کر سکتی ہوں۔؟میرا مطلب ہے میں کیسے اس شادی کو روک سکتی ہوں۔۔؟میں تو ایک عام سی ملازمہ ہوں وہ پریشانی سے کہنے لگی

بس مجھے اس گھر سے باہر نکلنے میں ہیلپ کر دو میں یہاں سے بھاگ جاؤں گی بس تم مجھے یہاں سے باہر نکال دو وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی جب کہ نور گہری سوچ میں جا چکی تھی

اگر وہ اس کی مدد نہ کر پائی تو وہ بے موت ماری جائے گی اس طرح زبردستی کے رشتے نبھانا آسان نہیں ہوتا یہ بات وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکی تھی

وہ سمجھوتے پر کسی کی زندگی برباد ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھی اگر آج اس لڑکی کی شادی اس آدمی کے ساتھ زبردستی کروادی جاتی تو شاید کچھ عرصے کے بعد وہ دونوں الگ ہو جاتے لیکن اگر ان دونوں کی کوئی اولاد ہوتی تو وہ برباد ہو جاتی بالکل اس کی طرح اور وہ اپنی جیسی زندگی کسی اور کو گزارتے ہوئے نہیں دیکھنا چاہتی تھی

ooooooooooo

اس کی چھٹی کا وقت ہو گیا تھا وہ روز کی طرح اپنا یونیفارم چینج کر کے خاموشی سے گھر کی جانب روانہ ہوئی

روز کی طرح آج نجانے کیوں اس نے واچ مین کو گڈ بائے نہیں بولا تو وہ کافی پریشان ہوا کیونکہ وہ جب سے یہاں کام کر رہی تھی اسے صبح آتے ہوئے سلام بھی کرتی تھی اور گڈ بائی اور خدا حافظ بول کر بھی جاتی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جو کہ اب واچ مین کی بھی عادت بن چکا تھا یہ ہنستی مسکراتی لڑکی اسے بھی بے حد پسند تھی ارے نور آج تم نے مجھے

بائے نہیں بولا واچ مین اپنی حیرت کو چھپائے بنا اسے پکار بیٹھا شاید آج میڈم نے اسے ڈانٹ دیا ہوگا

واچ مین کی اچانک پکار پر وہ گھبرا کر پیچھے کی جانب مڑی

لیکن یہ کیا۔۔۔؟ یہ تو نور تھی ہی نہیں بلکہ یہ تو چھوٹی میڈم تھی

واچ مین کے لئے یہ جھٹکا کافی تھا وہ حیرانگی سے اپنی مالکن کو وہاں سے بھاگتے ہوئے دیکھ رہا تھا

جس کے ساتھ ہی اس نے شور مچانا شروع کر دیا تھا باہر شور کی آواز سن کر وہ تیزی سے باہر نکلنے کا راستہ ڈھونڈنے لگی

اس وقت اس کمرے میں سوائے اس کھڑکی کے اور کچھ نہیں تھا

وہ تیزی سے کھڑکی کے پاس آئی اس کا ارادہ کھڑکی سے باہر کود جانے کا تھا لیکن تب ہی دروازہ کھولا اس نے پیچھے مڑ

کر دیکھا اور سرد تر سانس خارج کی

ooooo

تم جانتی ہو تم نے کیا کیا ہے۔۔۔!

بیوقوف لڑکی آخر تمہیں ضرورت کیا تھی کسی لڑکی کو گھر سے بھگانے کی

تمہیں اندازہ بھی ہے کتنی انسلٹ ہوئی ہے آج ہماری تمہیں احساس بھی ہے کہ کتنی بے عزتی کی گئی ہے ہماری

وہاں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مائیک اپنی کتنی امپورٹنٹ میٹنگ چھوڑ کر تمہیں جیل سے چھڑوانے کے لیے آیا تھا تم اندازہ بھی لگا سکتی ہو کہ کتنا نقصان ہوا ہے آج مائیک کو اور تو اور مائیک نے کتنی رشوت دی ہے اس آفیسر کو صرف تمہیں جیل سے چھڑوانے کے لیے اف مائیک نے کتنی مشکل سے سب کچھ ہینڈل کیا ہے یہ آج اگر مائیک نہ ہوتا تو نہ جانے کیا ہوتا اس لیے اب بغیر نخرے کیے فوراً سے جاؤ اور بہت اچھے طریقے سے اسے تھینک یو بولو۔

اور سوری بھی کہو جا کر اپنی غلطی کے لیے اپنے ڈیڈ کو آج تمہاری وجہ سے بہت زیادہ انسلٹ ہوئی ہے تمہارے ڈیڈ کی سمرا اسے سمجھاتے ہوئے بولی

وہ میرے ڈیڈ نہیں ہیں موم وہ صرف آپ کے بوائے فرینڈ ہیں ان کا میرے ساتھ رشتہ نہ جوڑیں تو زیادہ بہتر رہے گا

میرا آپ کے بوائے فرینڈ سے کوئی لینا دینا نہیں ہے وہ خاصی بدتمیز انداز میں بولی

وہ میرا بوائے فرینڈ نہیں بلکہ ہسبینڈ ہے اور اس بات پر یقین کرنے کے لیے میں تمہیں صفایاں نہیں دوں گی سمجھی تم میں تھک گئی ہوں تمہارے سامنے اپنا اور مائیک کا رشتہ پروف کرتے کرتے وہ جھنجھلا کر بولی

مام نکاح نہیں کیا ہے اس نے آپ سے اور جس شادی کو آپ شادی کہتی ہیں وہ شادی نہیں ہے وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

او واٹ ایور بند کرو اپنی بکواس اور جا کر مائیک کو سوری بولو اس کا شکریہ ادا کرو کہ اگر آج وہ وقت پر جیل نہیں پہنچتا تو تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے کہ وہاں پولیس سٹیشن میں تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا تھا وہ غصے سے اسے ڈانٹتے ہوئے بولی

اس کے انداز پر وہ مسکرائی تھی اچھا کیا ہوتا میرے ساتھ وہاں۔۔۔وہ لوگ مجھے مارتے پیٹتے میرے ساتھ جانوروں جیسا سلوک کرتے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا مام آپ کے بوائے فرینڈ کے ہاتھوں مار کھانے کی عادت ہے مجھے وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتی غصے سے بولی

اس نے تمہاری بھلائی کے لیے تم پر ہاتھ اٹھایا تھا تم کیوں نہیں سمجھتی نور سمرا اب کی بار چلائی تھی۔

میرے کپڑے پھاڑ کر میرے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کرتے ہوئے وہ ذلیل انسان میری کونسی بھلائی کر رہا تھا مام اس کی آواز سمرا کی آواز سے کہیں گنا زیادہ تھی

وہ صرف تمہاری غلط فہمی تھی نور میں تمہیں کیسے سمجھاؤں سمرہ نگاہیں چراتے ہوئے بولی تو نور کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی۔

اچھا وہ میری غلط فہمی تھی وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتی تلخی سے مسکرادی تھی۔جب کہ اس کی مسکراہٹ نے سمرہ کو نگاہیں جھکانے پر مجبور کر دیا

وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں سے اوپر کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پھر بولی

میں بچی ضرور تھی مام مگر اتنی بھی نہیں کہ اس ذلیل انسان کی نیت نہ سمجھ پاتی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں بہت اچھے طریقے سے جانتی ہوں کہ وہ آدمی میرے ساتھ کیا کرنے کی کوشش کر رہا تھا اور یہ بھی کہ اس آدمی نے آپ سے یہ شادی والا ڈرامہ کیوں کیا

لیکن آپ کو عادت ہو گئی ہے بار بار میرے منہ سے اس آدمی کی حقیقت جاننے کی تو پھر سنیے

جب میں نے اس کا یہ گھر چھوڑا تب اسے ڈر تھا کہ کہیں میں پولیس میں نہ چلی جاؤں۔آپ جانتے ہیں ایک 13 سال کی لڑکی کا ریپ کرنا کتنا بڑا جرم ہے۔نہیں۔۔۔۔؟لیکن وہ بہت اچھے طریقے سے جانتا ہے

اگر میں پولیس میں جاتی تو اس کو ہراسمنٹ کے کیس میں اپنی آدھی زندگی جیل کے اندر گزارنی پڑتی اور وہ جو عیش و عشرت سے اس اتنے بڑے بنگلے میں اپنی زندگی گزار رہا ہے یہ سب کچھ بھی انگلش گورنمنٹ اس سے چھین لیتی۔

اس نے آپ کی محبت میں پاگل ہو کر آپ سے شادی نہیں کی بلکہ بدنامی کے ڈر سے اور جیل سے بچنے کے لیے کی ہے

اور آج بھی وہ شخص مجھ پر کوئی احسان کر کے مجھے جیل سے نہیں چھڑوا کر لایا۔

اسی لئے بار بار اس کے احسان مجھ پر واضع کر کے مجھے شرمندہ کرنے کی کوشش کرنے کے بجائے اپنے بوائے فرینڈ کی حرکتوں پر غور کریں۔

وہ حقیقت کا آئینہ اس کے سامنے رکھتی اپنا بیگ اٹھا کر تیزی سے وہاں سے نکلنے لگی تھی جب اچانک ہی دروازے پر مائیک اس سے ٹکرایا اسکے روم روم میں نفرت سی بھر آئی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے نور تم ابھی تک گئی نہیں یہاں سے مجھے تو لگا تھا کہ تم جا چکی ہو گی خیر اچھا کیا تم ابھی تک نہیں گئی چلو آؤ مل کر پوری فیملی ڈنر کرتے ہیں وہ خوشگوار لہجے میں انگلش میں اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

مجھے کوئی شوق نہیں ہے آپ کے ساتھ ڈنر کرنے کا اور میں آپ کی فیملی کا حصہ نہیں ہوں وہ کھا جانے والے انداز میں سے دیکھتے ہوئے بولی۔

اس کی بدتمیزی پر ثمرہ کو غصہ تو بہت آیا لیکن وہ جانتی تھی کہ اگر اس نے اسے ٹوکا تو وہ اور زیادہ بدتمیزی کرے گی اسی لئے خاموش رہنا بہتر سمجھا۔

جب کہ وہ ایک نظر اپنی ماں کی جانب دیکھتی وہاں سے باہر نکل چکی تھی اس شخص کے سامنے تو وہ اپنا ایک لمحہ بھی برباد نہیں کرنا چاہتی تھی

سیم ڈارلنگ تمہاری بیٹی کو آخر میرے ساتھ مسئلہ کیا ہے۔ کبھی بھی وہ لڑکی مجھ سے اچھے سے بات نہیں کرتی اور یقین کرو مجھے اس کا انداز بہت ہرٹ کرتا ہے وہ سمرا کی جانب آتے ہوئے کہنے لگا

وہ بچی ہے نادان ہے۔ تم اس کی باتوں کو دل پر مت لیا کرو ہم ڈنر کرتے ہیں وہ اس کا دھیان نور سے ہٹاتے ہوئے بولی تو مائیک نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا

ooooo

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سیم ڈارلنگ تم نے نور سے بین کے بارے میں بات کی ہے یا نہیں وہ بہت زیادہ پریشان ہے نور کو لے کر تین مہینے ہونے کو ہیں نور کی طرف سے کوئی جواب نہیں مل رہا

میں نے آج بین سے بات کر کے اسے یقین دلایا ہے کہ نور کا جواب ہاں ہی ہو گا

لیکن تم کچھ بھی نہیں کر پائی ہو تم جلد سے جلد اس سے بات کرو تم جانتی ہو میرا بھانجا کتنا اچھا ہے وہ تمہاری بیٹی سے شادی کرنا چاہتا ہے اور میرا نہیں خیال کہ اسے شادی پر کوئی اعتراض ہو گا وہ صرف ڈیٹ کے لئے ہی منع کر رہی تھی نہ

تم مسلمانوں کا یہ بڑا پرابلم ہے پہلے شادی کرو پھر بات آگے بڑھے گی بعد میں اگر انڈرسٹینڈنگ ہی نہ ہو تو میں کہتا ہوں شادی کا فائدہ ہی کیا ہے لیکن بین تمہاری اور تمہاری بیٹی کی پرابلم کو سمجھتے ہوئے اس کے سامنے شادی کا پرپوزل رکھ رہا ہے

لیکن تم نے نور سے ابھی تک اس بارے میں بات ہی نہیں کی تم بتاؤ نور کو بین کتنا امیر ہے لڑکیاں اس کے دائیں بائیں گھومتی ہیں

اس کی صرف ایک جھلک دیکھنے کے لیے مری جا رہی ہیں لیکن وہ تمہاری بیٹی سے محبت کرنے لگا ہے اور اس کی طرف سے کوئی جواب ہی نہیں مل رہا دیکھو سیم میں تمہیں ایک بات کلیئر بتا دینا چاہتا ہوں

میں آگے فیوچر میں بین کے ساتھ اپنا بزنس شروع کرنا چاہتا ہوں اور میں اس میں کسی قسم کی کوئی پرابلم نہیں چاہتا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہیں یہ بات سمجھنی ہو گی اور اپنی بیٹی کو سمجھانی بھی ہو گی۔ تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتی کہ یہ ڈیل میرے لیے کتنی زیادہ اہم ہے

میں سمجھ سکتی ہوں مائیک تم ٹینشن مت لو میں بات کروں گی نور سے وہ کیا ہے نہ آج کل وہ اپنے ایگزامز کو لے کر تھوڑی پریشان ہے اور پھر اس کی جاب بھی چھوٹ گئی تھی تو مجھے اس وقت بات کرنا کچھ عجیب لگا

تم اسے جاب مل جانے دو اس کے بعد میں سکون سے اس سے بات کروں گی وہ شادی سے انکار نہیں کرے گی تم فکر مت کرو میں اسے ہر حال میں منا لوں گی سمرہ نے اسے یقین دلایا

ٹھیک ہے میں انتظار کرنے کے لئے تیار ہوں لیکن مجھے جواب ہاں میں چاہیے یہ بات تم اچھی طرح اپنے دماغ میں بٹھا لو

میں اس ڈیل کو کسی بھی طرح ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتا میں اس پر کسی قسم کا کوئی رسک لینے کو تیار نہیں ہوں

سیم وہ اسے بے حد سختی سے کہہ رہا تھا یقیناً یہ ڈیل اس کے لیے بے حد اہم تھی بین اس کا بھانجا تھا جو کہ پیسے اور رتبے کے معاملے میں اس سے بہت آگے تھا۔اور اب وہ اس کے ساتھ مل کر بزنس شروع کرنا چاہتا تھا تاکہ بین کی عقل اور اس کے پیسے سے اس کا بزنس بھی اس کے لیول کی ترقی کر سکے

READERS CHOICE

ooooo

خدارا موم بس کر دیں میں آپ کو ہزار بار کہہ چکی ہوں کہ مجھے اس بین اور اس کے پیسے میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے میں اپنے پیروں پر کھڑی ہو سکتی ہوں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے نہیں چاہیے حرام کے پیسے وہ رکھیں اپنے پاس اپنے پیسے اور نہ ہی مجھے چار دن کی شادی کرنے کی ضرورت ہے اور اب آپ بہانے بنانے کے بجائے اپنے بوائے فرینڈ کو حقیقت بتائیں میں کبھی بین سے شادی نہیں کروں گی۔

تو پھر کس سے کروں گی شادی اپنے باپ کے گنوار بھتیجے سے۔اس سے جس کے ساتھ تمہارا باپ تمہیں ساری زندگی کے لئے بسا دینا چاہتا ہے

وہ ان پڑھ گوار جاھل جو عورت کو اپنے پیر کی جوتی سمجھتے ہیں ان لوگوں کے بیچ گھسنا چاہتی ہو تم

آدھی زندگی حویلی کی چار دیواری کے ایک کمرے میں پڑے رہو کسی غیر مرد کے سامنے مت جاؤ بڑا سا دوپٹہ ہر وقت اپنے اوپر لپیٹ کر رکھو۔

تمہارے شوہر کے علاوہ تمہیں کوئی غیر مرد نہ دیکھ سکے تف ہے ایسی زندگی پر میں نے پانچ سال تمہارے باپ کے ساتھ برباد کئے۔

وہ میں تھی جو اس گنوار آدمی کے ساتھ پانچ سال تک اپنا آپ برباد کرتی رہی میں نے تو نہ جانے کیسے اس شخص کو لندن آنے پر مجبور کر دیا۔

ورنہ میری زندگی بھی شاید ان گنوار عورتوں کی طرح ہوتی جو اس حویلی میں رہتی ہیں

لیکن یہاں آنے کے بعد بھی اس شخص کی باتوں اور روک ٹوک نے مجھے اس سے طلاق لینے پر مجبور کر دیا

تمہارے پیدا ہونے کے بعد بھی اس شخص نے اپنی عادت نہیں چھوڑی وہ شخص کبھی نہیں بدل سکتا اور جس شخص کے ساتھ وہ تمہاری شادی کرنا چاہتا ہے نہ وہ اس سے بھی چار قدم آگے ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے سمجھ نہیں آتی تھی کہ تم کیسے رہو گی ان سب کے بیچ وہ تو خدا کا شکر ہے کہ یہ سب کچھ ختم ہو گیا اور تمہارے باپ نے کبھی مڑ کر دیکھا ہی نہیں۔

اس نے وہاں شادی کر لی ہے اور اس کی ایک بیٹی بھی ہے جو یقیناً تم سے زیادہ اہم ہے اس کے لئے تبھی تو اس کے آنے کے بعد اس نے کبھی تمہاری خبر تک نہیں لی۔

اسی لیے بہتر ہو گا کہ اپنے باپ کے غم سے نکل کر اصل زندگی کی طرف آ جاؤ تم بالغ ہو اپنی مرضی سے شادی کر سکتی ہوں اپنی مرضی سے زندگی گزار سکتی ہوں اور بین ایک بہت اچھا انسان ہے وہ تمہیں بہت خوش رکھے گا وہ تمہاری زندگی کی ہر خواہش کو پورا کرے گا

مجھے نہ تو آپ کی اس بحث میں انٹرسٹ ہے اور نہ ہی آپ کے بوائے فرینڈ کے اس بھانجے میں

میں کہاں شادی کرو گی کیا کروں گی اس کا فیصلہ میں کروں گی کوئی میرے ساتھ زور زبردستی نہیں کر سکتا

اور اگر میرے باپ کو میری ضرورت نہیں ہے تو اب مجھے بھی ان کی ضرورت نہیں ہے میں خوش ہوں اپنی زندگی میں یہ کہتے ہوئے اس کے لہجے میں اداسی در آئی تھی

سمرا نے بھی محسوس کر لیا تھا ابھی سمرا کچھ اور کہتی وہ فون رکھ چکی تھی

READERS CHOICE

ooooo

اسے اپنی ماں پر بھی غصہ آ رہا تھا جو اس کا انکار اپنے شوہر تک پہنچانے کی بجائے بہانہ بنا رہی تھی تین ماہ پہلے وہ اپنی ماں سے ملنے اس کے گھر گئی تھی جب اس کی طبیعت کچھ خراب تھی وہی پر مائنک سے ملنے کے لئے اس کا بھانجا آیا ہوا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جو اسے دیکھتے ہی اس پر بری طرح فدا ہو چکا تھا پہلے تو وہ اس کے ساتھ ڈیٹ مارنے کے لیے کافی بے چین رہا لیکن جب اسے پتہ چلا کہ نور اس میں بالکل بھی کوئی انٹرسٹ نہیں دکھا رہی تو وہ شادی کا پرپوزل بھیجنے لگا جس کے جواب میں وہ صاف انکار کر چکی تھی

اسے مائیک کے ساتھ ساتھ اس کے سارے خاندان سے نفرت تھی اس کی وجہ سے اس نے بہت نقصان اٹھایا تھا وہ چار سال کی تھی جب اس کے باپ نے سمرہ کو طلاق دے دی سمرہ رشتے میں اس کے باپ کی کزن تھی لیکن آزادانہ ماحول میں رہنے کی وجہ سے سمرہ کی سوچ بھی کافی زیادہ آزادانہ تھی وہ شادی نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن اس کے ماں باپ نے زبردستی اس کی شادی اس کے باپ سرمد سے کر دی۔

جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سرمد شاہ پوری کوشش کے باوجود یہ رشتہ بچا نہ سکے انہوں نے بہت سمجھایا لیکن وہ نہ مانی اور آخر میں شادی کے بعد بھی اپنا افیئر جاری رکھا وہ سب کچھ برداشت کر سکتے تھے لیکن یہ چیز ان کی برداشت سے باہر تھی

اپنی بیوی کے شادی کے بعد اس آفیئر کو وہ قبول نہ کر سکے اور سمرہ کو طلاق دے دی

طلاق کے بعد چار سالہ نور انگلش گورنمنٹ کے فیصلے پر ہمیشہ کے لئے اپنی ماں کے پاس آ گئی

سرمد نے پانچ چھ بار نور کی کسٹڈی کی اپیل کی تھی لیکن وہ اسے حاصل نہ کر سکے جبکہ کسٹڈی کے بعد ایک بڑی رقم انھیں سمرہ کو دینا لازم کر دی گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ تقریبا ایک سال تک ہر اتوار کے دن اس سے ملنے آتے رہے اور پھر ایک دن وہ غائب ہو گئے پھر وہ کبھی بھی اسے ملنے کے لیے واپس نہ آئے تھے

اس کی ماں کو ہر ہفتے پیسے ملتے رہے جو کہ اب تک مل رہے تھے لیکن جس کا انتظار نور کی آنکھیں کرتی رہی وہ کہیں کھو گئے تھے

پھر ایک دن اس کی ماں نے اسے بتایا کہ پاکستان جا کر اس کے باپ نے نہ صرف دوسری شادی کر لی ہے بلکہ وہ ایک بیٹی کا باپ بھی ہے جس سے یقیناً وہ نور سے زیادہ محبت کرتا ہے تبھی تو وہ اس کی پرواہ کیے بنا اسے چھوڑ کر چلا گیا

وہ تقریباً نو سال کی تھی جب اس کی ماما نے اپنا گھر بیچ کر اپنے بوائے فرینڈ کے گھر رہائش اختیار کر لی اور وہ اسے بھی اپنے ساتھ لے آئی تھی مائیک کی حرکتیں اسے بہت عجیب لگتی تھی اس کی ماں کے ساتھ اس کا نازیبا حرکتیں اس کی ماں کو عجیب لباس میں محفلوں کی رونق بنانا اسے بہت برا لگتا تھا لیکن شاید اس کی ماں کو ان سب باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا

وہ آزادانہ ماحول میں پلی تھی ان سب چیزوں کو بہت انجوائے کرتی تھی

لیکن پھر ایک دن پانی اس کے سر سے اوپر چلا گیا جب اس شخص نے اس کے کمرے میں آ کر اس کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی اس وقت وہ اسے نہ صرف برے طریقے سے چھونے کی کوشش کرتے ہوئے اس کے کپڑے پھاڑ رہا تھا بلکہ اسے بہت بری طرح سے زخمی بھی کر گیا تھا

اس کے شور مچانے پر گھر کے سارے ملازموں کے ساتھ اس کی ماں بھی وہاں آ گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوراس کی عزت پر کوئی داغ لگنے سے بچ گیا لیکن اب وہ اس شخص سے بہت خوفزدہ رہنے لگی تھی اس نے اپنی ماں کو فیصلہ سنادیا کہ وہ یہاں نہیں رہے گی بلکہ ہوسٹل میں رہے گی اس کا سارا خرچہ اب تک انگلش گورنمنٹ اور اس کا باپ اٹھاتا ہے اس لیے وہ اپنی مرضی کی مالک ہے

مائک کو یہ ڈر لاحق ہو گیا تھا کہ کہیں وہ اس کی نیت کو سمجھ کر پولیس میں نہ چلی جائے اور یہی وجہ تھی کہ اس نے سمرہ کو اپنی محبت کا یقین دلانے کے لیے اس سے اگلے دن ہی شادی کر لی۔

لیکن اب اس کے پاس کسی بھی قسم کے کوئی پیسے نہیں آتے تھے کیونکہ وہ 18 سال سے اوپر ہو چکی تھی اس کی 18 ویں سالگرہ کے ساتھ ہی اس نے اپنا خرچہ اٹھانا شروع کر دیا تھا ایک جاب کے ذریعہ جبکہ جو پیسے باپ کی کسٹڈی کے طور پر اسے ملنے چاہیے تھے وہ اس کی ماں کے پاس جاتے تھے جو اسے کبھی نہ ملے۔

اور نہ ہی اس نے کبھی ضرورت محسوس کی ان تین ماہ میں وہ دو نوکریاں چھوڑ چکی تھی جب کہ ایک سے پرسوں ہی اسے نکال دیا گیا تھا اور کل ایک ریسٹورنٹ میں جانے والی تھی جہاں اسے اچھی آفر ملی تھی

ooooo

دیکھو سرمد کون آیا ہے تمہارا شیر آگیا کب سے ڈھونڈ رہے تھے نہ تم اسے دارم سائیں نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا اصغر سائیں نے سب کا دھیان اس کی طرف دلایا تھا

سرمد جو بیڈ پر بے حال پڑے تھے ایک نظر اس کی جانب دیکھ کر مسکرائے تھے نہ جانے کیوں جب بھی وہ دارم کو دیکھتے تھے ان کے دل میں سکون اترتا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

بڑی بی بی اور ہمنا چاچی اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

السلام علیکم وہ گھبیر آواز میں سب کو سلام کرتا کمرے کے اندر داخل ہو گیا

چچا سائیں کیسے ہیں آپ۔۔۔؟ وہ ہمنا چاچی کی چھوڑی ہوئی جگہ بیٹھتے ہوئے ان سے پوچھنے لگا۔

زواش زرنیش بیٹا جاؤ دادا سائیں کے لیے کھانا لگاؤ ثانیہ میری جان تم بھی جاؤ اپنے پیپر کی تیاری کرو وہ تینوں بچیوں کو وہاں سے اٹھاتے ہوئے بھیج چکی تھیں۔ کیونکہ چاچا سائیں کو دارم سے بہت اہم بات کرنی تھی

سنان اور ساحر دنوں شکار پر گئے تھے اب تک ان کی واپسی نہیں ہوئی تھی۔

کیا بات ہے کس بات کی پریشانی ہے آپ کو کیوں اپنی طبیعت اس حد تک خراب کر رکھی ہے آپ نے مجھے بتائیں تو سہی اپنی پریشانی کی وجہ آپ کا بی پی خطرناک حد تک ہائی ہے۔ وہ ان کا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھوں میں تھامے ہوئے ان سے وجہ پوچھنے لگا

بارہ سال دارم سائیں میں تنگ آ گیا ہوں اب اور برداشت نہیں ہوتا مجھ سے صرف ایک بار صرف ایک بار اسے اپنے سینے سے لگانا چاہتا ہوں میں وہ سسکتے ہوئے بولے تو ہمنا چاچی بھی اپنے منہ پر دوپٹا رکھ کر رونے لگی

بس بہت ہو گیا سرمد سائیں میں نے تمہیں کتنی دفعہ منع کیا ہے کیوں پریشان ہو رہے ہو اپنی بیٹی کیلئے ویسے بھی اب وہ 18 سال کی ہو چکی ہے اب وہ اپنی مرضی کی مالک ہے

میں اگلے ہفتے لندن جانے والا ہوں۔ میں تمہاری بیٹی سے ضرور ملوں گا اور اسے واپس آنے کے لیے بھی کہوں گا آگے اس کی مرضی اصغر شاہ نے بھائی کو سمجھاتے ہوئے کہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی نہیں بابا سائیں ہماری مرضی 18 سال کی ہو چکی ہے تو لے آئیں اسے یہاں پر اب وقت آگیا ہے کہ وہ بھی اپنی ذمہ داریاں نبھائے بس آزادی ختم وہ گھمبیر انداز میں بولا

دارم سائیں ہوش سے کام لیں آپ جانتے ہیں کہ اس کی ماں کس طرح کی عورت تھی۔طیبہ بیگم (دارم کی ماں) دبی دبی سی آواز میں احتجاج کرنے لگی

اماں سائیں اس حویلی میں سر مد شاہ ایک ہی ہے دارم شاہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنا اور سمجھانا اچھی طرح سے جانتا ہے ۔

وہ مونچھوں کو ہلکا سا تاو دیتا اٹھ کر باہر نکل آیا

جبکہ اس کے فیصلے نے سب کو پریشان کر دیا تھا

oooo

ادا سائیں ڈاکٹر نے کہا ہے چاچا سائیں کا بی پی بہت زیادہ ہائی ہے ہسپتال میں ایڈمٹ کرنا ہو گا حالت دن بدن خراب ہو رہی ہے

اوپر سے ثانیہ کو بھی بخار ہے کل اس کا پیپر بھی ہے تو مجھے اس کی بھی ٹینشن ہو رہی ہے آپ اگر بہتر سمجھیں ایک بار اس سے بات کر لیں میرا نہیں خیال کہ وہ صبح پیپر دینے جا پائے گی

ساحر تھوڑی دیر پہلے ہی سنان کے ساتھ شکار سے لوٹا تھا۔جب دارم سائیں کا چھت پر آنے کا پیغام ملا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم پریشان نہ ہو ساحر میں بات کر لوں گا اس سے تم کل ہی چاچا سائیں کو ہسپتال میں ایڈمٹ کرواد و باقی بابا سائیں لندن جارہے ہیں اگلے ہفتے چاچا سائیں کا مسئلہ بھی حل ہو جائے گا

اور بتاؤ تمہارا شکار کیسا رہا۔۔؟ کوئی مسئلہ تو نہیں ہوا۔

آپ کے ہوتے ہوئے کوئی مسئلہ ہو سکتا ہے کیا ملک کے چمچوں نے پیچھا تو کیا تھا۔ لیکن نہ جانے کیسے وہاں ہمارے لوگ آگئے انہوں نے سب کچھ ہینڈل کر لیا سنان کو یقین تھا کہ آپ نے ہی ان لوگوں کو وہاں بھیجا ہے

اور واجد علی کی بیٹی کا نکاح یوں اچانک اتنی سادگی سے کیوں کیا گیا کوئی خبر ہے آپ کو۔۔۔؟ اسے اچانک ہی واجد علی اور اس کی بیٹی کا خیال آگیا تھا

نہیں میں اپنے کام سے کام رکھتا ہوں ساحر سائیں۔ خیر تم بیٹھو میں ذرا ثانیہ سے مل لیتا ہوں وہ اٹھتے ہوئے بولا تو ساحر صرف ہاں میں سر ہلاتا چائے کا کپ اپنے ہاتھ میں لے چکا تھا

ooooo

چاچا سائیں نور سے ملنا چاہتے تھے جبکہ وہ عورت انہیں اس کی شکل بھی نہیں دکھانا چاہتی تھی 14 سال پہلے بھی اس نے بہت گیم کھیلی تھی۔

اس نے بہت ہوشیاری سے نور کی کسٹڈی نہ صرف اپنے نام کروالی تھی بلکہ وہ اس کا سارا خرچہ بھی خود ہی اٹھانے لگے تھے لیکن کتنی صفائی سے اس عورت نے یہ حق بھی چھین لیا پندرہ سال سے اپنی بیٹی کی شکل تک نہیں دیکھ پائے تھے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ثانیہ نے الگ رو رو کر اپنی حالت خراب کر رکھی تھی کل سے اس کے ایگزیم شروع ہو رہے تھے اور وہ چاہتا تھا کہ وہ اگزیمز ضرور دے وہ کمرے میں دستک دیتے ہوئے اندر داخل ہوا تو دیکھا سامنے بیڈ پر روتی ہوئی ثانیہ کے ساتھ زاوش اور زرنیش بیٹھی اسے حوصلہ دے رہی تھی۔

جبکہ ثنا آئینے کے سامنے کھڑی تھی اسے دیکھتے ہی زاوش اور زرنیش نے اپنے سر پر دوپٹے ٹھیک کیے اور اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

مجھے ثانیہ سے بہت ضروری بات کرنی ہے تم سب جاؤ یہاں سے وہ حکمرانہ انداز میں بولا تو وہ دونوں سر ہلاتی باہر نکل گئی جبکہ ثنا ابھی تک کھڑی اسے دیکھ رہی تھی

میں تو ثانیہ کو سمجھانے آئی تھی کہ پریشان نہ ہو انشاللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا اور مجھے اب چاچا سائیں کی طبیعت بھی کافی بہتر لگ رہی ہے اگر اللہ نے چاہا تو وہ بہت جلد صحت یاب ہو جائیں گے اب عمر ہو گئی ہے تو طبیعت تو خراب ہو ہی جاتی ہے وہ اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولی

جاؤ یہاں سے باہر وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے سخت لہجے میں بولا تو ثناء نے ایک نظر ثانیہ کی جانب دیکھا اور کمرے سے باہر نکل گئی اس کا سخت لہجہ اسے ہمیشہ بہت کچھ باور کرواجاتا تھا۔

اس کے جاتے ہی وہ ثانیہ کی طرف دیکھا اس سے مخاطب ہوا کہ کل سے تمہارے ایگزیم شروع ہونے جا رہے ہیں میری خواہش ہے کہ تم آٹھویں جماعت میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے میڈیکل شروع کرو اب تم بتاؤ کیا تم میری

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس خواہش کو پورا کرو گی وہ بات کو گھمانے کا عادی نہیں تھا جو اس کے دل میں چلتا تھا وہ سامنے بیان کر دیتا تھا جس طرح اس وقت کر رہا تھا

ادا سائیں بابا سائیں کو کچھ ہو گا تو نہیں وہ اپنے آنسو روک نہیں پائی تھی

چاچا سائیں کو کچھ نہیں ہو گا گڑیا تم بالکل بے فکر ہو کر اپنے پیپر کی تیاری کرو بابا سائیں لندن جا رہے ہیں وہ اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولا

کیا تایا سائیں کسی ڈاکٹر کو لینے جا رہے ہیں

یہ تیرہ سالہ لڑکی اس کے لیے عزیز تھی جس کا انداز اسے وہ ننھا سا وجود یاد کرواتا تھا جو اس کے لیے بہت خاص تھا

ہاں وہ تمہارے بابا کے علاج کو بھی ساتھ لے کر آئیں گے اس کے لبوں کی تراش میں مسکراہٹ آکر غائب ہوئی

لیکن ادا سائیں علاج خود کیسے آئے گا وہ کنفیوز ہوئی

فضول باتوں پر دھیان مت دو اپنی پڑھائی پر غور کرو میں نہیں چاہتا کہ تمہارا دھیان بٹے تم صرف اور صرف اپنی تعلیم پر غور کرو تمہیں ڈاکٹر بنتے دیکھنا تمہارے بھائی کی خواہش ہے یہ بات یاد رکھنا

اپنے ادا سائیں کی ہر خواہش پوری کرنا تمہارا فرض ہے وہ سختی سے کہتا کمرے سے نکل گیا جبکہ ثانیہ صرف جلدی سے ہاں میں سر ہلا سکی

دارم سائیں کی سمجھ کم لوگوں کو ہی آتی تھی وہ کب نرمی سے بات کرتا اور کب اس کا لہجہ سخت ہو جاتا اس گھر کے اندر بھی کوئی سمجھ نہیں پاتا تھا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

oooo

دارم سائیں یہ لے آپ کی چائے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنائی ہے وہ چائے کا کپ میز پر رکھتے ہوئے بولی تو دارم نے پلٹ کر اسے دیکھا

میں نے تم سے تو چائے کا نہیں بولا تھا اس کا لہجہ سخت تھا

جی ہاں آپ نے خانساماں کو بولا تھا لیکن میں لے آئی کیا فرق پڑتا ہے وہ لائے یا میں لاوں اور ویسے بھی یہ تو میرا فرض ہے۔وہ مسکرا کر بولی

یہ تمہارا فرض نہیں ہے لڑکی۔۔۔"

ایک کنواری لڑکی کے تمام حقوق و فرائض اس کے والدین تک محدود رہے تو بہتر ہو گا۔

آئندہ میرا کوئی بھی کام کرنے سے پہلے یہ بات یاد رکھنا۔لے جاؤ یہ چائے یہاں سے اور جسے میں نے کہا ہے اسے میرے پاس بھیجو۔وہ ٹھنڈے لہجے میں گویا ہوا۔

کیوں دارم سائیں کیوں کرتے ہیں آپ میرے ساتھ ایسا۔۔۔؟آپ کبھی میرے جذبات کی فکر نہیں کرتے نا دارم سائیں آپ کو کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کے ان الفاظ سے مجھے کتنی تکلیف ہوتی ہے آپ جانتے ہیں نا میں آپ سے کتنی محبت کرتی ہوں۔

جاؤ یہاں سے ثنا وہ سخت لہجے میں بولا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرے یہاں سے چلے جانے سے نہ تو میری محبت آپ کے لئے کم ہو گی اور نہ ہی۔۔۔۔۔۔

اپنی بکواس بند کرو اور اپنے جذبات اپنے محرم تک محدود رکھو دفع ہو جاؤ یہاں سے وہ غصے سے دھاڑا تھا۔

جبکہ ثنا بنا کچھ بھی بولے تیزی سے وہاں سے نکلتی چلی گئ۔

وہ بہت صاف گو تھا کسی کا دل نہیں رکھتا تھا وہ صاف الفاظ میں ثنا کو کہیں بار جتلا چکا تھا کہ اس کے دل میں اس کے لئے کوئی جذبات نہیں ہیں لیکن اس کے باوجود بھی بڑی بی بی اور اماں سائیں دارم کے لیے ثناء کا ہاتھ مانگنے میں دلچسپی رکھتی تھیں

لیکن وہ سب لوگ اس بات سے باخبر تھے کہ دارم سائیں کے دل میں برسوں سے بس ایک ہی ملکہ حکومت کرتی ہے۔

OOOO

یہ کیا ثنا یہ چائے کا کپ تم واپس نیچے کیوں لے آئی ہمنا چاچی نے اسے سیڑھیوں سے نیچے اترتے دیکھ کر پوچھا ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو وہ دارم سائیں کے لئے چائے لے کر چھت پر گئی تھی۔

وہ دارم سائیں کا چائے پینے کا موڈ نہیں تھا اسی لیے میں واپس لے آئی خیر آپ سنائیں چچا سائیں کی طبیعت اب کیسی ہے

اور تایا سائیں کب واپس آرہے ہیں کتنے دن گزر چکے ہیں انہیں گئے ہوئے۔ وہ ان کے ساتھ ہی کچن کا رخ کرتی پوچھنے لگی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں آجائیں گے کچھ ہی دنوں میں واپس ابھی تو ان کی ملاقات بھی نہیں ہوئی اس سے وہ کچن میں آتی ملازمہ کا ہاتھ بٹاتے ہوئے اسے بتانے لگی

کس سے ملاقات کرنی ہے انہوں نے۔۔۔؟ ثنا ان سے پوچھنے لگی

نور سے۔۔نور کو ہی تو لینے گئے ہیں وہ پتا نہیں وہ ان کے ساتھ واپس آئے گی بھی یا نہیں وہ عورت ملنے بھی دے گی انہیں نور سے یا نہیں پتہ نہیں نور ہم سب لوگوں کے بارے میں کیا سوچتی ہو گی۔چاچی اپنے ہی کام میں مگن اس کے سر پر ایک دھماکا کر چکی تھی

تایا سائیں نور کو لینے کے لیے گئے ہوئے ہیں۔ لیکن کیوں۔۔۔؟

میرا مطلب ہے۔نور کو وہ لوگ کیوں لانا چاہتے ہیں واپس کیا وہ لوگ بھول گئے ہیں کہ نور کس کی بیٹی ہے۔

میرا مطلب ہے ثمرہ کس طرح کی عورت ہیں یہ کوئی بھولا تو نہیں ہے۔اور اب تو چاچو سائیں کی طبیعت بھی کافی بہتر ہے نور کو بھلا واپس لانے کی ضرورت ہی کیا ہے وہ جہاں ہے اسے وہی رہنے دیں

ہر ہفتے اسے پیسے مل تو رہے ہیں۔ ثناء کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اپنا غصہ کس طرح سے کنڑول کرے اس کی بے چینی بھی اس کے اصحاب پر بری طرح سوار ہو چکی تھی۔

وہ اس گھر کی بیٹی ہے بیٹا سائیں تمہارے چاچو سائیں کی پہلی اولاد ہے ان کے لیے وہ بے حد عزیز ہے۔آج نہیں تو کل تو اسے یہاں واپس آنا ہی تھا نا۔میں تو بس یہ دعا کرتی ہوں کہ ادا سائیں اسے لانے میں کامیاب ہو جائیں پتا نہیں وہ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عورت اسے آنے بھی دے گی یا نہیں۔ پتہ نہیں نور کے دل میں ہم سب کے لئے کیا ہو گا یقیناً اس عورت نے نور کے دل میں ہمارے لیے بے پناہ نفرت بھری ہو گی۔

ہمنا چاچی نے بہت افسوس سے کہا جبکہ ثنا دل ہی دل میں یہی دعا مانگ رہی تھی کہ وہ کبھی واپس نہ آئے

وہ خاموشی سے اپنے کمرے میں چلی آئی۔ غصے اور نفرت کی شدت سے اس کا حسین چہرہ سرخ ہو گیا تھا کہنے کو تو اس نے زندگی میں صرف ایک ہی بار نور کو دیکھا تھا اور وہ پاکستان آئی بھی تو صرف ایک ہی بار تھی

اور ایک ہی بار میں وہ اس کا سب کچھ چھین کر چلی گئی تھی اور اب اتنے سالوں کے بعد جب وہ اپنا آپ منوانے کی کوشش کر رہی تھی تو وہ لوٹ کر آ رہی تھی اس سے سب کچھ ایک بار پھر سے چھیننے کے لیے۔ ہاں لیکن اس بار ثنا اتنی کمزور نہ تھی۔ جتنی 14 سال پہلے۔ اس بار وہ اسے اپنا کچھ بھی چھیننے نہیں دے گی

ooooo

وہ ایک ہفتے سے نوکری کی تلاش میں تھی لیکن اسے کوئی بھی اچھی جاب نہ ملی آج بھی وہ ایک جگہ انٹرویو دے کر آئی تھی جب اسے پتہ چلا کہ کوئی اس سے ملنا چاہتا ہے وہ کسی سے بھی ملنا نہیں چاہتی تھی لیکن وارڈن نے اسے آ کر بتایا کہ کوئی پاکستانی اس سے ملنے کے لیے آیا ہے تو وہ انکار نہ کر سکی

شاید اتنے سالوں کے بعد اُس شخص کو اس کی یاد آ گئی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ خوش ہو گی یا نہیں اس سے مل کر مگر وہ اس سے ملنا چاہتی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس وقت رات کے آٹھ بج رہے تھے اور بھوک سے بھی اس کا برا حال ہو رہا تھا وہ خاموشی سے اٹھ کر آفس کی جانب چلی گئی

ooooo

اس نے آفس کے اندر قدم رکھا تو اس کا دل بری طرح سے دھڑکا تھا شاید اتنے سالوں کے بعد وہ شخص اسے پہچان بھی نہ پائے گا لیکن وہ تو اسے نہیں بھولی تھی

آو نور یہ اصغر شاہ ہیں پاکستان سے آئے ہیں تم سے ملنے کے لیے یہ تمہارے تایا ہیں اسے کمرے میں داخل ہوتے دیکھ وارڈن نے کہا جبکہ نور کے چہرے کے سارے رنگ مرجھا گئے تھے۔

یہ اس کا باپ نہیں تھا شاید ہی اس کے باپ کو اس سے ملنے کی فرصت ہو وارڈن کے کہنے پر اس شخص نے مڑ کر دیکھا اور پھر کھڑے ہو گئے ان کے چہرے پر مسکراہٹ تھے انہوں نے خود ہی پہل کرتے ہوئے اس کے سر پر اپنا ہاتھ رکھا

نور کچھ بھی نہیں بولی

میم کیا میں اپنی بیٹی کو باہر لے کر جا سکتا ہوں میں اپنی بچی کے ساتھ تھوڑا وقت گزارنا چاہتا ہوں وہ وارڈن سے مخاطب ہوئے تو وارڈن نے مسکرا کر انہیں اجازت دی اور وہ خاموشی سے ان کے ساتھ باہر آگئی تھی

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس وقت وہ ایک مہنگے ترین ہوٹل میں بیٹھے تھے نور ڈنر کر رہی تھی جبکہ اصغر شاہ خاموشی سے اسے دیکھ کر مسکرا رہے تھے

اس بے حیائی کے ماحول میں رہتے ہوئے بھی انھوں نے نور کے لباس میں کسی قسم کی کوئی بے حیائی محسوس نہیں کی تھی وہ پر سکون سی ان کی نظروں کے سامنے بیٹھی اپنا ڈنر کرنے میں مصروف تھی

ان کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ تھی کیونکہ وہ نوٹ کر رہے تھے کہ نور انہیں نظر انداز کر رہی تھی لیکن اس کی آنکھوں میں پاکیزگی تھی انہیں اپنے پندرہ سال پہلے کے فیصلے پر فخر تھا۔

میں تمہیں لینے آیا ہوں نور ان کے الفاظ پر اس کا ہاتھ روکا

کیوں۔۔۔۔؟

میرا مطلب ہے اب کیوں۔۔۔؟

وہ ان کی طرف دیکھتی اپنا سوال کرتی ایک بار پھر سے کھانے کی جانب متوجہ ہو گئی تھی کیونکہ اب وقت آگیا ہے کہ تم سرمد کے ساتھ رہو تمہارا باپ۔۔۔۔

ایک منٹ انکل جی آئی ایم سوری میں آپ کی بات کاٹ رہی ہوں لیکن میں سرمد شاہ کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی کیونکہ میرا اس آدمی کے ساتھ کوئی لینا دینا نہیں ہے اور نہ ہی میں اس کے ساتھ کوئی لینا دینا رکھنا چاہتی ہوں اور وہ میرا باپ نہیں ہے اگر وہ میرا باپ ہوتا تو یوں مجھے چھوڑ کر کبھی نہ جاتا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میری ماں کسی اور سے محبت کرتی تھی ٹھیک ہے وہ ان کے قابل نہیں تھی لیکن انہوں نے میری ماں کو تو چھوڑا ہی ساتھ میں انہوں نے مجھے بھی چھوڑ دیا

ان کی بیٹی کس حال میں ہے اتنے سالوں سے انہوں نے جاننے کی کوشش تک نہ کی اور کوشش کرتے بھی کیوں۔۔۔؟

ان کو تو ایک اور بیٹی مل گئی ہے انہیں بھلا میری کمی کہاں محسوس ہوتی ہو گی اس کے الفاظ سن کر انہیں سچ میں ثمرہ سے نفرت محسوس ہوئی تھی کیونکہ ان کے ساتھ بیٹھی یہ لڑکی اس وقت اسی عورت کی زبان بول رہی تھی

میری ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا نور بیٹا ایک باپ کے لیے اس کے سارے بچے عزیز ہوتے ہیں اور وہ تمہیں وہاں جا کر پتہ چلے گا کہ تمہارا باپ تم سے کتنی محبت کرتا ہے کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم کبھی میری باتوں پر یقین نہیں کرو گی تم جانتی ہو کہ تمہاری ماں غلط ہے لیکن وہ کس حد تک غلط ہے یہ تمہیں اپنے باپ کے پاس جا کر پتہ چلے گا

ابھی کیلئے میں صرف تم سے اتنا کہتا ہوں کہ اس حویلی میں دو انسان ہیں جو تم سے بے حد محبت کرتے ہیں اور تمہاری واپسی کا بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں ایک تمہارا باپ اور دوسرا تمہارا شو۔۔۔۔۔

اگر میرے بابا کو مجھ سے محبت ہوتی نہ انکل جی تو وہ خود آتے آپ کو نہ بھیجتے مجھے لینے کے لئے وہ ان کی بات کاٹتے ہوئے بولی اگر اس کی حالت ہوتی تو وہ خود آتا بیٹا سائیں اس کی ہیلتھ کنڈیشن سفر کی اجازت نہیں دیتی وہ بیمار ہے اب یہ وہم پال بیٹھا ہے کہ اب وہ زندہ نہیں بچے گا اس کا کہنا ہے کہ وہ مرنے سے پہلے تم سے ملنا چاہتا ہے جس کی وجہ سے میں تمہیں یہاں لینے آیا ہوں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہاری ماں کو بتائے بنا میں بہت مشکل سے تم تک پہنچا ہوں اگر وہ عورت جان جاتی تو شاید وہ تمہیں مجھ سے ملنے بھی نہ دیتی وہ اپنی بات کر کے ایک بار پھر سے اسے دیکھنے لگے

تم کچھ اور کھاؤ گی شاید تم نے ڈنر نہیں کیا اس کے انداز سے وہ اندازہ لگا چکے تھے کہ اسے بہت بھوک لگی ہے

ڈنر۔۔۔؟ وہ ہنسی

میں نے کل دوپہر میں اپنی فرینڈ کے ساتھ ہلکا پھلکا سا لانچ کیا تھا میرے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں کہ میں آج رات کا کھانا کھاتی اور سچ میں مجھے اس وقت بہت زیادہ بھوک لگی تھینک یو آپ نے مجھے کھانا کھلایا ورنہ آج پھر مجھے بھوکا سونا پڑتا اور پتہ نہیں پھر کل بھی نوکری ملتی یا نہیں وہ ہاتھ صاف کرتے ہوئے بنا شرمندہ ہوئے بولی تھی

اس کی بات پر اصغر شاہ کو جھٹکا لگا تھا ان کی بھتیجی کل سے بھوک ہی تھی جبکہ ان کی خاموشی پر وہ مسکرادی تھی

حیران مت ہوں انکل جی مجھے عادت ہے بھوکے سونے کی میرے پاس پیسے نہیں ہوتے یا کم ہوتے ہیں۔ میں اسی ہوسٹل میں رہتی ہوں پتہ نہیں اس بار میں ہوسٹل کا رینٹ بھی دے پاؤں گی یا نہیں میرے پاس کوئی پاسپورٹ وغیرہ بھی نہیں ہے تو آپ مجھے آسانی سے لے کر بھی نہیں جا سکتے وہ پانی کا گلاس لبوں سے لگاتے ان کی معلومات میں اضافہ کر رہی تھی

پاسپورٹ کی تم فکر مت کرو اس کا حل نکال لوں گا تم یہ پیسے رکھو وہ اپنے وولٹ سے سارے نوٹ نکال کر اسے دیتے ہوئے بولے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

انکل جی میں بھوکی ضرور تھی بیکاری نہیں ہوں ان کے انداز پر اسے غصہ آیا تھا جبکہ اصغر شاہ کے لب مسکرا اٹھے تھے

۔

میں کوئی غیر نہیں تمہارے باپ کا بھائی ہوں اور یہ میرے نہیں تمہارے باپ کے پیسے ہیں جن پر تمہارا پورا حق ہے

۔

تمہارے باپ نے کبھی بھی اپنا حق نہیں چھوڑا وہ ہر ہفتے ایک بڑی رقم تمہاری پرورش کے لئے بھیجتا تھا جو شاید تمہیں نہیں دی جاتی اگر دی جاتی تو آج تم یہاں بھوکی ہر گز نہ ہوتی اپنی ماں کو بتا دینا کہ تم اپنے تایا سائیں کے ساتھ پاکستان جا رہی ہو وہ اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے بولے۔

میرے ایگزامز ہو رہے ہیں آپ کو ایک ہفتے تک ویٹ کرنا ہو گا تب تک آپ پیپر ورک کروالیں اس نے اچانک فیصلہ کیا۔

تم بے فکر ہو کر اپنے پیپر دو بیٹا سائیں تب تک میں ساری تیاری کروالوں گا اس کے فیصلے پر وہ بہت خوشی سے بولے تھے

جبکہ ان کے جانے کے بعد اس نے ٹیبل پر رکھے نوٹوں کو دیکھا تھا۔

جن پر اس کا حق تھا اس نے مسکرا کر وہ پیسے اٹھا کر اپنے بیگ میں ڈالے تھے

ooooo

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں تمہیں ان جاہلوں کے بیچ جانے کی اجازت نہیں دوں گی نور تم کبھی نہیں جاؤ گی وہاں سمجھی تم میں تمہیں بین کے بارے میں بتانا چاہتی ہوں وہ تم سے شادی۔۔۔۔

مام پلیز میں اس وقت اس ٹاپک پر بات نہیں کرنا چاہتی ہوں اور نہ ہی مجھے آپ کے بوائے فرینڈ اور اس کے بھانجے کے بارے میں کوئی بات سننی ہے میں پاکستان ہمیشہ کے لئے نہیں صرف چند دنوں کے لیے جارہی ہوں وہ ان کی بات کاٹتے ہوئے بولی

اور تمہیں لگتا ہے کہ وہ لوگ تمہیں واپس آنے دیں گے وہ تمہیں وہاں قید کر لیں گے میری جان میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو وہ انسان نہیں درندے ہیں وہ تمہیں اس حویلی کی چاردیواری میں قید کر لیں گے جس طرح ان لوگوں نے مجھے قید کرنے کی کوشش کی تھی وہ مجھے یہاں واپس ہی نہیں بھیجنا چاہتے تھے تم نہیں جانتی میں کتنی مشکل سے یہاں واپس آئی تھی میری زندگی عذاب ہوگئی تھی اپنی زندگی کے پانچ سال میں نے کتنی مشکلات میں گزارے ہیں تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتی۔وہ اس کا برین واش کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

اور تمہیں پتا تو ہے کہ وہاں صرف تمہارا ایک رشتہ نہیں ہے بلکہ۔۔۔۔۔

میں اپنا وہی رشتہ ہی ختم کرنے جارہی ہوں مام میں اپنی آزادی کے لئے جارہی ہوں۔اپنی زندگی میں آگے بڑھنے کے لئے مجھے پچھلے رشتے ختم کرنے ہوں گے میں اپنے باپ سے ملنا چاہتی ہوں کیوں کہ مجھے ان سے بہت سارے سوال کرنے ہیں اور پھر یہ زبردستی کا رشتہ ختم کرنا ہے میں اپنی زندگی آزادی سے جینا چاہتی ہوں اور ایسا کرنے کے لئے مجھے آزادی چاہے اور آزادی کے لیے مجھے پاکستان بھی جانا ہوگا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ توٹھیک ہے لیکن تم ان لوگوں کو نہیں جانتی نور وہ اتنی آسانی سے تمہیں واپس نہیں آنے دیں گے

اور آپ مجھے نہیں جانتی مام میں بھی انہی کا خون ہوں میں پاکستان صرف دو چیزوں کے لئے جا رہی ہوں ایک آزادی کے لئے اور دوسرا اپنی پراپرٹی کے حصے کے لیے وہ پر سکون انداز میں بولی تو ثمرہ کو جھٹکا لگا

---پراپرٹی---- ثمرہ بے یقینی سے بولی تھی

تو آپ کو کیا لگا کہ میرے دل میں اس باپ کے لیے محبت جاگ آئی ہے جو 15 سال پہلے مجھے چھوڑ کر چلا گیا۔

مجھے نہ تو اس خاندان سے کوئی مطلب ہے اور نہ ہی اپنے باپ سے مجھے بس پیسے چاہیے ان تین مہینوں میں "میں 21 راتیں بنا کچھ کھائے پیئے سوئی ہوں۔

مجھے پیسے کی اہمیت کا اندازہ ہو گیا ہے مام آپ کی طرح کسی امیر انسان کو پھنسا کر اس سے شادی کرنے سے بہتر نہیں میں اپنے باپ کی دولت کو خود پر جائز کر لوں۔ میں اپنی جائیداد کا حصہ لینا چاہتی ہوں

میں واپس آکر اپنا کاروبار سٹارٹ کروں گی اپنی زندگی عیاشی سے گزاروں گی وہ مسکرا کر بولی تو ثمرہ خوشی سے چہک اٹھی

نور ڈارلنگ تم نے بالکل صحیح فیصلہ کیا ہے آخر تم نے ثابت کر دیا کہ تم ثمرا کی بیٹی ہو اس آدمی کی جائیداد پر تمہارا پورا حق ہے وہاں جا کر اپنا حصہ مانگو

لیکن وہ آدمی میرا مطلب ہے اصغر شاہ کا اکلوتا بیٹا دارم۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ فکر نہ کریں مام اس خاندان کا کوئی بھی شخص مجھے وہاں قبول نہیں کرے گا۔ میں ان کی سوچ سے زیادہ بری ثابت ہوں گی

اور وہ دارم شاہ مجھ سے شادی کرنے سے پہلے ہزار بار سوچے گا۔

مجھے کبھی بھی نہیں لگا تھا میری جان پیسہ تمہارے لئے اتنا اہم ہو گا۔ وہاں سے واپس آ کر تم بین کے ساتھ ڈیٹ کر کے بھی بہت عیش کر سکتی ہو ثمر اب تک حیران تھی لیکن اس کے انداز نے اسے خوش بھی بہت کر دیا تھا

میرے لیے حرام پیسہ نہیں حلال پیسہ بہت اہمیت رکھتا ہے۔ مام اگر میں غلط کام بھی کروں گی نا تو بھی کبھی حرام کام نہیں کروں گی۔ وہ باتوں ہی باتوں میں اس پر بہت کچھ جتلا چکی تھی جس پر ثمرہ کو غصہ آ گیا تھا

اپنے باپ کے جذبات سے کھیل کر تم کون سا حلال کام کرو گی

وہی جو انہوں نے مجھے چھوڑ کر کیا تھا۔

اپنی زندگی تو خوشحالی سے گزارنے لگے لیکن انہوں نے کبھی میرے بارے میں نہیں سوچا اب میں کیوں ان کے بارے میں سوچو کیا انہوں نے کبھی میرے جذبات کی پرواہ کی جو میں ان کے جذبات کی پرواہ کروں

ہم یہ سب کچھ آپ کو کیوں بتا رہی ہوں۔ آپ نے اور ان میں فرق ہی کیا ہے۔۔۔؟

آپ بھی مطلبی وہ بھی مطلبی اور پھر مطلبی لوگوں کے ساتھ تو مطلبی بن کر ہی ملنا پڑتا ہے نادر نور شاہ کے قانون میں مطلبی لوگوں کے ساتھ مطلبی ہونا حرام نہیں ہوتا۔ وہ مسکرا کر آنکھ دباتی اپنا بیگ اٹھاتے وہاں سے نکلتی چلی گئی

اس کے انداز پر ثمرا کے دل میں بری طرح سے آگ لگ چکی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○

○○○○○

تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تھا سیم یہ تم کیا کر رہی ہو تم اسے جانے کی اجازت کیسے دے سکتی ہو تم جانتی ہو نا بین کو میں نے یقین دلایا ہوا ہے کہ نور اس کے ساتھ جائے گی وہ نور کے پیچھے پاگل ہو رہا ہے دیوانہ ہو چکا ہے اس کا اس وقت نور مجھے بہت فائدہ دے سکتی ہے اور خبردار جو تم نے نور کو کہیں پر بھی بھیجا تم اسے آج ہی منع کر دو وہ کہیں نہیں جائے گی

میں اب تمہاری بیٹی کے لئے ایک ذرا سا بھی نقصان برداشت نہیں کروں گا تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے کہ وہ کس طرح سے تیار ہوا ہے اس شادی کے لیے کہ تمہاری بیٹی بنا شادی کے اس کے ساتھ جانے کو تیار نہیں تھی اس لئے وہ اس سے شادی کرنے کے لئے تیار ہوا ہے جب تک بین کا دل اس سے بھر نہیں جاتا تب تک نور کو بین کے ساتھ رہنا ہوگا

اور اگر تمہاری بیٹی نے اس بار میری بات نہیں مانی تو اس کا انجام بہت برا ہوگا تمہاری سوچ سے بھی زیادہ یاد رکھنا وہ غصے سے آؤٹ آف کنٹرول ہو رہا تھا جبکہ سمرہ اس کے سامنے بیٹھ کے آرام سے شمپین پی رہی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ڈارلنگ ریلیکس ایک بات یادر کھنا سمرہ جب بھی کوئی فیصلہ کرتی ہے بہت سوچ سمجھ کر کرتی ہے اور تمہارا یہ بین تو میں اتنے پیسے نہیں دے پائے گا مجھے جتنے نور دے سکتی ہے اس نے مسکراتے ہوئے کہا جب کہ وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا

میں جانتی ہوں تمہیں میری بات پر یقین نہیں آئے گا لیکن ذرا سوچو نور کا باپ اسے ایک ہفتے کے اتنے پیسے بھیجتا ہے کہ وہ ہر روز ڈیزائنر ڈریس شوز پہننے کے ساتھ اپنی ہر خواہش پوری کر سکتی ہے تو سوچو اس کا باپ اسے اس کے جائیداد کے حصے میں کتنی دولت دے گا

تمہارے بین کی دولت سے سو گناہ زیادہ اب تم فیصلہ کرو تمہیں زیادہ چاہیے یا پھر وہ جو تمہارا بھانجا بین تمہیں دے سکتا ہے۔

لبوں پر مسکراہٹ سجائے اس سے سوال کر رہی تھی

کیا تم سچ کہہ رہی ہو۔ کیا وہ سچ میں اتنا دولت مند ہے اگر ہاں تو تم نے اسے کیوں چھوڑا میرا مطلب ہے اگر وہ اتنا امیر تھا تو تم نے اس سے چھوڑ کیوں دیا اس سے طلاق کیوں لے لی اور اگر تم نے اس سے طلاق لے بھی لی تو بھی تمہارا ابھی تو جائیداد میں کوئی نہ کوئی حصہ تھا ہی نا آخر وہ تمہارے تایا کا بیٹا تھا مائیک نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا اسے کبھی بھی نہیں لگا تھا کہ یہ اتنی زیادہ امیر ہو گی

کیونکہ میں تم سے محبت کرتی تھی اور تمہارے پیار میں پاگل ہو کر میں نے اس شخص کے ساتھ ساتھ اپنے باپ کی ساری دولت بھی ٹھکرا دی تھی طلاق کے بعد ان لوگوں نے مجھے اپنی جائیداد سے عاق کر دیا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور وہ گھر جو حق مہر کے طور پر مجھے ملا تھا وہ بھی بیچ کر میں تمہارے گھر آ گئی تھی۔ میں ہمیشہ سوچتی تھی کہ میں نے اس آدمی سے بیٹی پیدا ہی کیوں کی

لیکن اب جب مجھے نور نے یہ بتایا کہ وہ اس کی جائیداد کی حصے دار ہے تو یقین کرو مجھے اس کی پیدائش پر جو اتنے سالوں سے افسوس تھا وہ ختم ہو گیا۔

مجھے یقین ہے نور ہمیں بہت فائدہ دے گی وہ یقین سے بولی

مجھے تو نہیں لگتا مجھے تو لگتا ہے کہ ان لوگوں کے پاس جا کر انہی جیسی ہو جائے گی تم نے دیکھا نہیں ہے اسے وہ ایک اسلامی انسٹیٹیوشن میں قرآن پڑھنے کے لئے جاتی تھی وہ بھی تمہاری اجازت کے بنا مجھے تو لگتا ہے یہ انہی لوگوں جیسی ہو گی جاھل۔ بلکہ مجھے تو لگتا ہے کہ تمھاری بیٹی تمہیں بے وقوف بنا رہی ہے وہاں جا کر یہ بدل جائے گی اور ویسے بھی وہاں وہ تمہارے شوہر کے بھائی کا بیٹا مائیک نے بہت سوچ سمجھ کر کہا

نو ڈارلنگ ایسا نہیں ہو گا وہ میری بیٹی ہے اور جس طرح سے میں نے ان لوگوں کی تصویر اس کے سامنے رکھی ہے نہ وہ کبھی بھی ان لوگوں میں دلچسپی نہیں لے گی

وہ میری ایک بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتی ہے وہ جانتی ہے کہ وہ لوگ کتنے جاھل ہیں

میری بیٹی آزاد ماحول میں رہتی ہے اسے وہ حویلی کی قید ہر گز پسند نہیں آئے گی اور اپنی جیسی لڑکیوں کا وہ حال دیکھ کر اسی دن واپس آنے کا فیصلہ کر لے گی اور وہ میری بیٹی ہے فکر مت کرو اسے وہاں کوئی پیار نہیں کرے گا۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ یہاں سے سرمد شاہ کی بیٹی بن کر تو جائے گی لیکن وہاں رہے گی سمرا کی بیٹی بن کر اور یقین کرو نہ تو سمرہ سے کسی کو محبت ہے اور نہ ہی کوئی سمرہ کی بیٹی سے محبت کرے گا

اگر ایسا ہے سیم ڈارلنگ تو پھر اسے جانے کی اجازت دے کر تم نے بہت اچھا کیا میں تب تک بین کو کنٹرول کر لو نگا ۔کیونکہ بین کا آفس میں ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتا

بین نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کیا اگر نور کی شادی اس سے ہو جائے تو وہ اپنا گھر اور آفس میرے نام کر دے گا اور یہاں سے ہمیشہ کے لئے آسٹریلیا شفٹ ہو جائے گا

وہ کیا ہے ڈارلنگ پیسہ جہاں سے بھی آئے اچھا لگتا ہے وہ قہقہ لگا کر اپنا شمپین کا گلاس اونچا کر چکا تھا جس کے ساتھ گلاس ٹچ کرتے ہوئے سمرہ بھی کھل اٹھی

○○○○○

وہ آخری پیپر دے کر باہر نکلی تو سامنے ایک بہت بڑی بلیک کلر کی گاڑی کھڑی تھی جس میں ڈرائیور کے ساتھ اس کے تایا بیٹھے ہوئے تھے ایک ہفتے کے بعد وہ اپنے وعدے کے مطابق یہاں آ چکے تھے

السلام علیکم کیسے ہیں آپ ۔۔ان کے پاس آتے مسکرا کر بولی اس کا انداز انہیں بہت اچھا لگا تھا

وعلیکم السلام الحمداللہ میں بالکل ٹھیک تو چلیں تمہارا گھر تمہارا انتظار کر رہا ہے انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا

اتنا جلدی میرا مطلب ہے آپ نے سارا پیپر ،ورک کروا لیا اور میرا پاسپورٹ ویزا وہ کنفیوز تھی انہوں نے اتنی جلدی یہ سب کچھ کروا لیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں بالکل سب کچھ کروا چکا ہوں سارے انتظامات ہو چکے ہیں تم بس اپنی ماں سے مل لو تا کہ تمہاری ماں بعد میں یہ نہ کہے کہ ہم نے اسے تم سے ملنے بھی نہ دیا انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا

آپ میری ماں کی فکر نہ کریں انہیں مجھ سے اتنی بھی محبت نہیں ہے کہ میرا ملنا بہت ضروری ہو جائے بلکہ وہ تو جانتی ہیں کہ آج میں جانے والی ہوں اور میرے خیال میں وہ کسی میٹنگ میں گئی ہوئی ہیں

بس مجھے اپنا ضروری سامان لینا ہے میری پیکنگ آلموسٹ کمپلیٹ ہی ہے تو پہلے میں ہوسٹل سے اپنا سامان اٹھا لیتی ہوں زیادہ نہیں ہے بس کچھ کپڑے ہیں وہ ان کے ساتھ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولی

ٹھیک ہے اگر سامان زیادہ ضروری ہے تو لے لیتے ہیں اگر نہیں تو بہتر ہے کہ ہم پہلے ایئر پورٹ ہی چلیں کیونکہ گیارہ بجے کی فلائیٹ ہے ہم لیٹ ہو جائیں گے تمہارا ہوسٹل دوسری سائیڈ پہ ہے اگر شاپنگ کا مسئلہ ہے تو تو وہاں سے کر لینا وہ اسے آفر کر رہے تھے جو اسے کافی پسند آئی

ٹھیک ہے پھر ایئر پورٹ ہی چلتے ہیں اس نے مسکرا کر کہا جب کہ اصغر شاہ پر سکون ہو چکے تھے وہ اسے گاؤں میں اس کی بے باک حالت میں نہیں لے کر جا سکتے تھے اس کی ڈریسنگ میں کسی قسم کی کوئی بے حیائی نہیں تھی لیکن ان کے گاؤں کا ماحول اتنا ماڈرن بھی نہیں تھا

وہ پہلے ہی سوچ چکے تھے وہاں جانے سے پہلے اس کے لئے کوئی اچھے سے کپڑے خرید یں گے تا کہ وہ اسے سر اٹھا کر گاؤں لے کر جا سکے

oooooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دوستت دارم   اریج شاہ

ساری تیاری مکمل ہو چکی ہے نانور پہلی بار آ رہی ہے تو اسے کوئی کمی محسوس نہیں ہونی چاہیے اور یاد رکھنا لڑکیوں وہ باہر کے ماحول کی پلی ہے اسے یہاں رہنے میں تھوڑی مشکل ہو گی تو تم لوگ نا سب اس کے ساتھ بہت اچھے طریقے سے پیش آنا ہمنا چچی کا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ پوری حویلی سجا دیں کہنے کو تو وہ ان کی سوتیلی بیٹی تھی لیکن ان کے دل میں نور کے لیے اتنی محبت بھری تھی جیسے ان کی اپنی سگی اولاد واپس آ رہی ہو

وہ پہلی بار نور سے ملنے جا رہی تھی جس کی وجہ سے بہت خوش تھی

بس کریں چچی سائیں کوئی سٹار نہیں آ رہا یہاں سمرہ کی بیٹی آ رہی ہے اور سمرہ کون ہے کسی کو بھولا ہوا نہیں ہے ثنا جو صبح سے مسلسل ان کی سن رہی تھی اب اکتا کر بولی

نہیں ثنا بیٹا سمرہ کی نہیں سرمد کی بیٹی آ رہی ہے ہمارے چاچو سائیں کی بیٹی 15 سال کے بعد واپس آ رہی ہے اور یہ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے

چچی سائیں چھوڑیں انہیں شاید صبح سے کام کر رہی ہیں تھک گئی ہیں اسی لیے ایسا بول رہی ہیں زاوش نے مسکراتے ہوئے انہیں کہا کیونکہ وہ ان کا دل ہرگز خراب نہیں کرنا چاہتی تھی

بالکل بھی نہیں میں کام سے بالکل بھی نہیں تھکی ہوں بس حقیقت پسند ہوں میں چہرے پر جھوٹی خوشی نہیں سجا سکتی ہوں چاچی سائیں کو تو اپنے شوہر کے سامنے نمبر بنانے ہیں لیکن میری ایسی کوئی مجبوری نہیں ہے

وہ بے حد کم آواز میں بولی تھی لیکن پھر بھی ہمنا نے سن لیا

یہ تم کیا کہہ رہی ہو ثنا بیٹا تمہیں لگتا ہے کہ میں یہ سب دکھاوا کر رہی ہوں انہیں سچ میں دکھ ہوا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آئی ایم سوری اگر آپ کو برا لگا چچی لیکن اپنے شوہر کی پہلی بیوی سے اولاد کے لیے کوئی اتنا خوش نہیں ہو سکتا۔

میرا نہیں خیال کہ اتنی خوشی آپ نے کبھی ثانیہ کے لیے منائی ہو خیر اب ثانیہ کے لئے تو مجھے افسوس ہو رہا ہے کیونکہ آپ تو اپنے شوہر کو خوش کرنے کے چکر میں لگی رہیں گے وہ بیچاری بنا کسی وجہ کے نظر انداز ہو گی

جیسے ایک ہفتے سے ہو رہی ہے اب آپ ہی دیکھیں سرمد چاچو اپنی بڑی بیٹی کی واپسی کی خوشی منا رہے ہیں اور آپ اپنے شوہر کی خوشی میں خوشی ڈھونڈنے میں لگی ہوئی ہیں آپ دونوں کو کوئی پروا نہیں ہے کہ ثانیہ کہاں ہے اور کیا کر رہی ہے

اس کے ایگزامز ہو رہے ہیں ایگزامز کیسے ہو رہے ہیں اچھے یا برے آپ لوگوں کو اس سے کوئی لینا دینا ہی نہیں ہے مجھے تو اس بے چاری کے لیے دکھ ہو رہا ہے جس کی ذات اس لڑکی کے آنے سے پہلے ہی اس حد تک نظر انداز کی جا رہی ہے پتہ نہیں اس کے آنے کے بعد کیا ہو گا

وہ مسکراتے ہوئے کہتی وہاں سے باہر نکلنے لگی جبکہ ثانیہ کو دروازے پر کھڑا ہوا وہ پہلے ہی دیکھ چکی تھی

ثانیہ میری جان تمہارا پیپر کیسے ہوا وہ مسکراتے ہوئے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتی اسے اپنے ساتھ لے کر جانے لگی جبکہ ثانیہ کی یہاں موجودگی کو محسوس کر کے ہما چچی پریشان ہو گئی تھی ان کی خواہش تھی کہ ان کی بیٹی بھی ان کی طرح نور کو اپنائیت کا احساس دلائے لیکن انہیں ڈر تھا کہیں وہ سوتیلا پن جو اچانک ہی ثنا ان کے بیچ لے آئی تھی اس کا اثر کہیں ثانیہ نہ لے لے

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پاکستان کی سرزمین پر اس کا دوسرا قدم تھا وہ دوسری بار یہاں آئی تھی کہنے کو تو وہ ایک بار پہلے بھی یہاں آچکی تھی لیکن پندرہ سال پہلے اور آج میں بہت فرق تھا

15 سال ہونے والے تھے اس رشتے کو جڑے ہوئے اور اب شاید تھوڑا وقت رہ گیا تھا اسے ختم ہونے کے لئے

گاوں یہاں سے کتنی دور ہے وہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے ان سے پوچھنے لگی

تقریباً دو گھنٹے لگ جائیں گے بیٹا سائیں آپ شاپنگ کر لیں اپنی ضرورت کا سارا سامان لے لیجئے گا جلدی شہر واپسی ممکن نہیں ہو گی اب تو شادی کے قریب ہی آنا جانا ہو گا

کسی کی شادی ہونے والی ہے کیا گھر میں کتنا وقت رہ گیا ہے شادی کو میرا مطلب ہے میں جلدی واپس جانا چاہتی ہوں وہ مسلسل اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجائے ہوئے تھی

ہاں بیٹا گھر میں شادی ہے میری بیٹی کی مطلب کے ابھی بات ہم بڑوں کے بیچ میں ہی ہے اسی لیے گھر میں کسی قسم کا کوئی ہنگامہ نہیں ہے شادی کو لے کر لیکن ہم ایک ڈیڑھ ماہ میں ہی شادی کر دیں گے انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا

کیا مطلب ہے کیا آپ نے اپنی بیٹی سے نہیں پوچھا شادی کے بارے میں ہو سکتا ہے وہ بھی شادی نہ کرنا چاہتی ہو۔اور اسے دولہا پسند بھی ہے یا نہیں یا بس ایسے ہی آپ اسے زبردستی۔۔۔

نہ بیٹا سائیں زبردستی سے کچھ نہیں ہوتا اپنی بیٹیوں کی شادی ہم وہاں کرتے ہیں جہاں ہمیں مناسب لگے اور ویسے بھی لڑکا کوئی غیر نہیں ہے گھر کا ہی ہے

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پر ہمیں یقین ہے زرنش کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا ہمیں اپنی بیٹیوں پر پورا اعتبار ہے وہ کوئی اعتراض نہیں کرے گی اور تم جلدی واپس نہیں جانے والی بلکہ اب تو تمہیں واپس جانے نہیں دیں گے انہوں نے مسکراتے ہوئے بہت مان سے کہا تو وہ مسکرا دی

اس وقت وہ کوئی بحث نہیں چاہتی تھی کیونکہ اسے یقین تھا جب وہ دھماکہ کرے گی تب انہیں اسے واپس بھیجنے پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا

oooooo

زرنش ذاوش ثانیہ یہاں تک کہ ثنا بھی دروازے پر کھڑی اسے ویلکم کرنے کے لئے اس کا انتظار کر رہی تھی

آپ تو یہاں نہیں آنے والی تھی ادی سائیں بلکہ آپ کو تو کوئی شوق نہیں تھا اس کو دیکھنے کا پھر آپ یہاں کیا کر رہی ہیں

ہاں میری جان مجھے یہاں آنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی لیکن میں نے سوچا میں بھی تو دیکھوں سننے میں آیا ہے کہ سمرہ بہت خوبصورت ہوا کرتی تھی

مجھے دیکھنا ہے ان کی بیٹی کس کھیت کی مولی ہے اور یہ بھی کہ میرے لیے کتنی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے وہ کچھ سوچتے ہوئے بولی

ادی آپ کتنی عجیب قسم کی باتیں کرتی ہے وہ عمر میں مجھ سے بھی چھوٹی ہے وہ آپ کے لئے کیا خطرناک ثابت ہو گی زرنش نے مسکراتے ہوئے کہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

تم میرے خطرے کو چھوڑو اپنے خطرے کے بارے میں سوچو وہ سامنے دیکھو کون آرہا ہے اس نے ایک نظر گاڑی سے اترتے سنان کی جانب اشارہ کیا تو زرنش فوراً اپنے سر پر دوپٹہ ٹھیک کرنے لگیجو کہ پہلے ہی بالکل ٹھیک تھا کہنے کو تو ان کے رشتے کی بات ابھی صرف گھر والوں کے بیچ میں ہی تھی لیکن ثنا کو تو پورے گھر کی خبر ہوتی تھی اس نے ہی اسے یہ بتایا تھا کہ گھر میں اس کی شادی کی باتیں چل رہی ہیں اور وہ لوگ سنان کے ساتھ اس کی شادی کا ارادہ رکھتے ہیں

آج تک سنان اس گھر میں صرف اس کے تایا کا ہی بیٹا تھا لیکن اب وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وہ اسے بہت عزیز ہوتا جا رہا تھا نہ جانے سنان کی زندگی میں بھی وہ اتنی اہمیت رکھتی تھی یا نہیں لیکن اسے اپنے ماں باپ کے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں تھا

oooooo

تایا جان کی گاڑی رکتے دیکھ کر سنان وہیں رک گیا اس کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ تھی اتنے سالوں کے بعد اپنی کزن کو ویلکم کرتے اسے بھی بہت اچھا لگ رہا تھا

گاڑی سے نکلتے ہوئے نور کو دیکھنے کے لئے وہ سب لوگ ہی بے چین تھے جب کہ ثنا یہ دیکھ رہی تھی کہ وہ کس طرح کی لڑکی ہو گی لیکن اس کی سوچ کے برخلاف اس نے سادہ قمیض شلوار پہنی ہوئی تھی ساتھ ایک دوپٹہ بھی تھا جو اس وقت صرف کندھے پر موجود تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

واؤ یار مجھے تو لگا تھا یہ پوری ماڈرن ہو گی شارٹ سکرٹ پہن کر آئے گی لیکن یہ تو بہت ڈیفرینٹ ہے زرنش نے سب سے پہلے لب کشائی کی۔

سچ کہوں میں بھی یہی دیکھنے کے لیے آئی تھی کہ آخر یہ کس طرح سے آئے گی لیکن میری سوچ یہاں تک نہیں جاتی تھی کیونکہ سمرہ اس سے بہت الگ تھی لیکن کپڑوں سے کچھ اندازہ نہیں لگایا جا سکتا اماں سائیں ان کے آگے کھڑی بولی۔

وہ جو کب سے اپنی سرگوشیاں کرنے میں مصروف تھی اماں سائیں کی آواز سن کر الرٹ ہو گئی یقیناً انہوں نے ثناء کی ساری باتیں سنی ہوں گی

اس سوچ کے آتے ہی ثنا پریشان ہو گی

کوئی بات نہیں پھر بھی وہ اس کے دل کا حال جانتی تھیں۔انہیں بہت اچھے سے پتا تھا ثنا کے دل میں دارم سائیں کے لئے کیا ہے

اور اسے دارم سائیں کے لیے پسند کرنے والی بھی تو وہی تھیں۔اب اتنی آسانی سے انہیں اپنے بیٹے کے لیے کوئی اور لڑکی تو پسند آنی نہیں تھی چاہے اس کے ساتھ گہرا تعلق ہی کیوں نہ ہو

ارے نجمہ تم وہاں کھڑی کیا کر رہی ہو بچی پہلی بار آئی ہے آو ملو اس سے۔ہمارے گھر کی بیٹی واپس آئی ہے گاڑی سے نکلتے تایا سائیں نے ذرا سخت مگر میٹھے لہجے میں اپنی بیوی کو مخاطب کیا تو وہ جیسے ان کے اشارے کو سمجھتے ہوئے تیزی سے مسکراتی حویلی کے دروازے تک آئی تھیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوران کے پیچھے ہی تینوں لڑکیاں بھی آگے بڑھی تھی جبکہ ثناء کواس سے ملنے میں کوئی دلچسپی نہ تھی

اس کی خوبصورتی بے مثال تھی لیکن اس میں بھی کوئی شک نہ تھا کہ ثنااس سے زیادہ حسین تھی۔وہ اپنے حسن سے دارم سائیں کوامپریس نہیں کر سکتی تھی اور ثنا کواسی بات کی بے حد خوشی تھی

وہ نجمہ تائی کوسلام کرتے ہوئے زرین تائی سے ملی اور ہمنا سے جن کا تعارف انہوں نے خود ہی اپنے نام سے کرایا تھا لیکن زاوش کے چاچی سائیں کہنے پر وہ مسکرائی

سنان نے بہت شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا

جب کہ سب سے ملاقات کے بعد وہ بچیاں آپس میں ہی مصروف ہو گئی تھی اسی لئے سب لوگ حویلی کے اندر چلے گئے

ہائے میرا نام زاوش ہے یہ ثانیہ ہے اور یہ زریش ادی اور شادادی۔۔آپ وہاں کیا کر رہی ہیں شادادی یہاں آئیں ہمارے پاس زاوش جو بڑے مزے سے تعارف کروا رہی تھی ثنا کو نہ پا کر اُسے دیکھنے لگی۔

مل لیا میں نے اور دیکھ بھی لیا وہ ایک نظر میں سر سے پیر تک اسے دیکھتی مسکراتے ہوئے اندر چلی گئی نہ جانے کیوں اس کا یہ انداز نور کو بے حد برا لگا تھا

ooooo

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بیٹا سائیں یہ آپ کا اور ثانیہ کا کمرہ ہے۔اسے کمرے میں لاتے ہمنا چاچی نے خوشی سے بتایا۔انہوں نے ثانیہ کو بہت پیار سے سمجھایا تھا کہ نور اس کی بہن ہے۔

انہیں بے حد خوشی تھی کہ ثانیہ نے نہ صرف ان کی بات کو سمجھا تھا بلکہ اسے اپنی بہن قبول بھی کر لیا تھا

وہ بے چینی سے اس کے آنے کا انتظار کر رہی تھی آج تو صبح سے ہی وہ بہت خوش تھی

آج جب وہ پیپر دے کر واپس آئی تب ہی سے اس کا انتظار شروع ہو گیا تھا

اور اپنی بیٹی کی بے چینی دیکھ کر وہ مطمئن ہو چکی تھیں انہیں اپنی پرورش پر فخر تھا انہیں یقین تھا اب چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے ثانیہ کے دماغ میں سوتیلا پن کبھی بھی نہیں آئے گا

کیا مطلب ہے میرا اکیلا نہیں ہے۔۔۔؟

میرا مطلب ہے الگ کمرہ نہیں مل سکتا کیا مجھے وہ تھوڑی پریشان ہوئی

کیوں نہیں بیٹا الگ کمرہ مل جائے گا وہ کیا ہے نہ زاوش اور زرنیش دونوں اکٹھے ہوتے ہیں اس لئے مجھے لگا کہ تمہارا اور ثانیہ کا کمرہ اکٹھا تیار کروا دیتی ہوں

لیکن اگر تمہیں الگ کمرہ چاہیے تو بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے میری جان میں تمہارے لیئے الگ کمرے کا انتظام کروا دیتی ہوں تم پریشان مت ہو

READERS CHOICE

بس آج رات گزارا کر لو صبح ہوتے ہی میں تمہارا کمرہ تیار کروا کر تمہارا سامان وہاں شفٹ کر دوں گی ہمنا بیگم نے اسے بہت پیار سے سمجھایا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس پر وہ صرف ہاں میں سر ہلا گئی

وہ یہاں کسی کے ساتھ کمرہ شیئر نہیں کرنا چاہتی تھی کیونکہ وہ کسی کے ساتھ بھی زیادہ اٹیچ نہیں ہونا چاہتی تھی وہ یہاں ایک مقصد کے لیے آئی تھی

اسے یقین تھا کہ اگر وہ کسی کے ساتھ رہے گی تو یقیناً وہ اسے بہت اچھے طریقے سے سمجھ جائے گا وہ دکھاوے کا مکھوٹا زیادہ دیر نہیں استعمال کر سکتی تھی۔

یہ حقیقت تھی کہ اسے کسی سے محبت نہیں تھی ثانیہ کو دیکھ کر بھی اس کے دل میں کسی قسم کے کوئی جذبات پیدا نہیں ہوئے تھے وہ اپنے اندر سے تمام جذبات اس دن ختم کر چکی تھی جب وہ اپنے حالات سمجھنے لگی تھی

اس نے بہت جلد دنیا کو سمجھ لیا تھا۔اور جو شخص دنیا کو سمجھ لیتا ہے وہ آسانی سے کسی سے محبت نہیں کر پاتا

ٹھیک ہے آنٹی آج کی رات میں ثانیہ کے ساتھ کمرہ شیئر کر لیتی ہوں لیکن آپ پلیز میرے لیئے الگ کمرے کا انتظام کروا دیں وہ کیا ہے نہ ایک کمرہ شیئر کرنا میرے لیے تھوڑا مشکل ہے اس نے مسکرا کر کہا تو ثانیہ کے چہرے کی مسکراہٹ کہیں کھو سی گئی وہ تو اس کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے کتنی خوش تھی وہ اس بات کو لے کر بہت زیادہ ایکسائیٹڈ تھی کہ اس کی بہن اس کے ساتھ اس کے کمرے میں سوئے گی

زرنیش اور زاوش ادی کو ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ دیکھ کر اس کی بہت خواہش تھی کہ اس کی بھی کوئی بہن ہوتی اور آج بہن ملی تو اسے اس کے ساتھ کمرہ شیئر کرنے میں مسئلہ تھا

اور رہی بات ثنا کی تو اس کے ساتھ تو کسی کی بھی نہیں بنتی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○

باباسائیں آگئے ہیں ادی سائیں۔آپ کو پتا ہے وہ ایک ہفتے سے ہسپتال میں ایڈمٹ تھے لیکن انھیں جیسے ہی پتہ چلا کہ آپ حویلی آچکی ہیں وہ ہسپتال چھوڑ کر آگئے

جلدی چلیں باہر باباسائیں آپ سے ملنے کے لیے بہت بے چین ہیں۔وہ اپنے موبائل میں مصروف کمرے میں ہی بیٹھی تھی جب ثانیہ بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی

اس کا دل عجیب سا ہونے لگا تھا اس خبر سے وہ کیسے ملے گی ان سے

انہیں کیا کہہ کر پکارے گی

کس طرح سے بات کرے گی ان سے وہ ان سے بات کر پائے گی بھی یا نہیں

اور اس کے سوال جن کا وہ حساب چاہتی تھی

نہ جانے کیوں اس کے ہاتھ پیر ٹھنڈے ہونے لگے تھے اسے بہت عجیب لگ رہا تھا لیکن ملنا تو تھا ہی ان سے وہ اپنا دوپٹہ ٹھیک کرتی باہر نکلنے کے بارے میں سوچ رہی تھی

ارے ادی آپ وہاں کیا کر رہی ہیں جلدی چلیں باباسائیں آپ سے ملنے کے لیے اتنے زیادہ بے چین ہیں کہ وہ خود کمرے میں آجائیں گے وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے اپنے ساتھ کھینچنے لگی تو ایک ٹھنڈی سانس خارج کر کے وہ آہستہ آہستہ اس کے ساتھ باہر آنے لگی

○○○○○

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ آہستہ آہستہ سیڑھیاں اترتی ہال کی جانب آچکی تھی

کہاں ہے میری بیٹی زاوش بیٹا بلا کر لاؤ اسے کہاں رہ گئی ہے ثانیہ۔ کب سے گئی ہے اب تک واپس نہیں آئی ان کی آواز باہر تک آرہی تھی ان کی آواز کی بے چینی محسوس کر کے اس کے قدم رک گئے

کتنے سال انتظار کیا تھا اس نے ان کا اور آج وہ انتظار کر رہے تھے

کیا اسے انتظار کروانا چاہیے وہ بند دروازے کے باہر رکی گہری سوچ میں تھی جبکہ ثانیہ کمرے کے اندر کھڑی پیچھے مڑ کر اسے دیکھنے لگی جو دروازے پر ہی رک گئی تھی

کیا ہو گیا ادی سائیں آپ وہاں کیوں رک گئی ہیں اندر آئیں نہ بابا سائیں آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔

آگئی میری بیٹی ثانیہ کی آواز سنتے ہی وہ اٹھ کر کھڑے ہونے لگے جب ساحر نے انہیں بیٹھنے کے لیے کہا

چاچو سائیں بیٹھ جائیں آرام سے وہ یہیں آرہی ہے وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولا ان کے ہاتھ پر ڈرپ لگی ہوئی تھی

ساحر سائیں میری بیٹی۔۔وہ خوشی سے اپنے الفاظ تک بیان نہیں کر پا رہے تھے

چاچو سائیں وہ یہیں آرہی ہے ثانیہ بلاؤ اسے اندر ساحر نے ثانیہ کو ذرا سخت لہجے میں کہا

کیوں کہ چاچو سائیں حد سے زیادہ بے چین ہو رہے تھے وہ نہیں چاہتا تھا کہ چاچو سائیں اپنی طبیعت خراب کر لیں

جبکہ ان کی آواز کی بے چینی کو محسوس کرتے ہوئے نور کے لبوں پر ایک زخمی مسکراہٹ ٹھہری تھی تو اتنا بے چین تھا اس کا باپ اس سے ملنے کے لیے

آجائے نا ادی بابا آپ کا انتظار کر رہے ہیں ثانیہ نے بہت عاجزی سے کہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس پر وہ ہاں میں سر ہلاتی آہستہ سے کمرے کے اندر قدم رکھ چکی تھی

چاچو سائیں ایک بار پھر سے اٹھ کر کھڑے ہو گئے تو ساحر اس بار کچھ بھی نہیں بول پایا۔ اندر قدم رکھ کر اس نے ایک نظر ہال میں موجود سب لوگوں پر ڈالی اور پھر ان پر

بابا سائیں بازو کھولیں اس کا انتظار کر رہے تھے۔

میری بچی میری نور میرے دل کا ٹکڑا وہ بازو کھولے اسے اپنے پاس بلا رہے تھے

اسے ان سے ملنے کی کوئی جلدی نہیں تھی۔ بلکہ ان کا یہ انداز تو اسے سکون دے رہا تھا۔

اسے اچھا لگ رہا تھا ان کا انتظار کرنا ان کی آنکھوں کی یہ نمی یہ انتظار کرتی باہیں وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی ان کے قریب آ رکی

اس کے قریب آنے پر سب کے چہروں پر مسکراہٹ آگئی تھی۔ آخر اتنے سالوں کا انتظار ختم ہو گیا تھا

کیسے ہیں آپ اس نے مسکرا کر پوچھا۔ تایا سائیں کہہ رہے تھے کہ آپ نے اپنی طبیعت خراب کر لی ہے۔ اور آپ اپنے آخری وقت میں مجھ سے ملنا چاہتے ہیں کتنی عجیب بات ہے نا آپ کو میری یاد صرف اپنے آخری وقت میں آ رہی ہے۔ ان کے کھلے بازو میں سمانے کے بجائے ان کے سامنے کھڑی شاید حساب کتاب کر رہی تھی

گڑیا یہ وقت صحیح نہیں ہے ان باتوں کے لئے پہلے مل تو لو چاچو سائیں سے صرف تم سے ملنے کے لیے یہ اپنا علاج تک مکمل نہیں کروا رہے ساحر نے سمجھاتے ہوئے کہا تھا

معاف کیجیے گا دادا سائیں لیکن باپ بیٹی کا معاملہ ہے نا کسی دوسرے کی انٹرفیرنس مجھے پسند نہیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن گڑیا اس وقت ۔۔۔۔ ساحر نے کچھ کہنا چاہا جب چاچو سائیں نے اپنے ہاتھ سے اسے خاموش رہنے کے لئے کہا اور پھر مسکرا دیئے

کہوں میری جان اپنے سارے شکوے شکایت بول دو اپنے دل میں کوئی سوال مت رکھنا۔ جو بھی شکایتیں ہیں جو بھی شکوے ہیں سب کے سب آج ایک ہی بار میں کر کے اپنے باپ کے سینے سے لگ کر اس تڑپ کو ختم کر دو بہت تڑپا ہے تمہارا باپ تمہیں اپنے سینے سے لگانے کے لئے ایک بار اسے باباسائیں کہہ کر پکارو میری جان وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے اس کی پیشانی پہ اپنے لب رکھ چکے تھے

ان کے سائے پر نور نے اپنی آنکھیں بند کیں لیکن پیچھے ہٹتے ہی وہ ایک بار پھر سے حساب کتاب پر اتر آئی تھی

ہاں تو کہاں تھی میں سرمد شاہ۔ میرا سب سے پہلا سوال آپ مجھے پال نہیں سکتے تو پیدا کیوں کیا

دوسرا سوال اگر پیدا کر ہی لیا تھا تو اپنے پاس کیوں نہیں رکھا

تیسرا سوال مجھے چھوڑ کر کیوں گئے

چوتھا اور آخری سوال یہ جو محبت آج جاگی ہے اتنے سالوں سے کہاں سوئی تھی۔

دیں جواب سرمد صاحب آپ میرے سوالوں کے جواب دیں تب ہی میں آپ کو باباسائیں کہہ کر پکاروں گی۔

ان سب سوالوں کے جواب تو تمہاری ماں نے بھی دیئے ہوں گے

لیکن میں جانتا ہوں تمہیں جواب مجھ سے چاہیے

تمہیں اس دنیا میں لانے کی سب سے بڑی وجہ تمہاری باغی ماں کو راہ راست پر لانا تھا لیکن میں ناکام رہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہاری پیدائش کے بعد بھی اس نے اپنی حرکتیں نہ چھوڑی وہ مجھ سے چھپ کر نہیں بلکہ میرے سامنے اپنے

۔۔۔۔وہ کہتے کہتے رک گئے

میں مجبور ہو کر اسے پاکستان لے آیا۔ لیکن یہاں بھی وہ نہیں رہنا چاہتی تھی اس نے مجھے واپس جانے پر مجبور کر دیا

میں اسے واپس لے آیا

ہماری لڑائیاں ہر دن بڑھتی چلی گئی۔میں نے مجبور ہو کر اس سے جڑا اپنا رشتہ ختم کر لیا

انگلش گورنمنٹ تمہیں میرے حوالے کرنے کو تیار ہی نہیں تھی اس نے یہ ثابت کر دیا کہ میں اسے مارتا پیٹتا تھا اور

شاید میں تمہیں ماروں گا جب میرے خلاف کیس چلا تب اس نے اپنے جسم پر جھوٹے مار پیٹ کے نشان بناتے

ہوئے تمہارا ہاتھ جلا دیا اور پھر کورٹ میں یہ ثابت کر دیا کہ یہ ہاتھ میں نے جلایا ہے

وہ نرمی سے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اس کے زخم پر اپنے لب رکھ چکے تھے۔وہ تو اتنے سالوں سے یہی سمجھتی تھی کہ

یہ زخم اسے اس کے باپ نے دیا ہے

جس کا نشان اب تاحیات اس کے ساتھ رہے گا۔ لیکن ان کی آنکھوں کی یہ تکلیف

پھر۔۔۔۔۔؟

ان کا لب ولہجہ اسے کمزور کر رہا تھا اسی لیے اپنے لہجے کو مضبوط کرتے ہوئے ان سے سوال کرنے لگی

طلاق کے بعد مجھے تم سے ملنے کی اجازت ہفتے میں صرف ایک بار دی گئی لیکن اس نے ایک بار پھر سے مجھ پر یہ کہہ کر

کیس کروا دیا کہ میں تمہیں لے کر پاکستان بھاگ جاؤں گا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس کے بعد گورنمنٹ نے مجھ سے تم سے ملنے کا حق بھی چھین لیا اب میں وہاں رہ کر کیا کرتا میری جان جب تم سے ملنے کی اجازت ہی نہیں تھی مجھے میں خاموشی سے پلٹ آیا

تم سے ملنے کی اجازت مجھے اب تک نہیں تھی جب تم بالغ ہو کر خود مجھ سے ملنا چاہو

میں اتنے سالوں سے تمہارا انتظار کر رہا تھا اور آج تم میرے سامنے ہو اور مجھے تمہاری یاد آج نہیں پندرہ سالوں میں ایک ایک پل آئی ہے تمہیں اپنے سینے سے لگانے کے لئے میں اتنا بے قرار تھا کہ۔۔۔۔

میں نہیں جانتی کہ آپ سچ بول رہے ہیں یا پھر صرف دکھاوا کر رہے ہیں لیکن مجھے آپ کی کسی بات میں کوئی سچائی نظر نہیں آتی اتنی بڑی حویلی کا مالک وہاں پر بھی آپ کا بزنس ہے کیسے مان لوں یہ بات آپ کو مجھ سے ملنے تک نہیں دیا گیا

شاید آپ خود ہی مجھ سے نہیں ملنا چاہتے تھے۔ ورنہ آپ جیسے پاور فل انسان انگلش گورنمنٹ کے آگے بے بس ہو جائیں یہ بات ماننے والی نہیں ہے

عجیب بات ہے نا میرا باپ جو مجھ سے اتنا زیادہ پیار کرتا ہے میرے لئے اتنے سالوں سے میرا انتظار کر رہا تھا اس نے دوبارہ میری کسٹڈی کے لئے اپیل ہی نہیں کی

میں نے چھ بار اپیل کی تھی نور وہ تڑپ کر بولے

پندرہ بار کیوں نہیں کی۔ ہر بار کوشش کیوں نہیں کی آپ نے بیٹی ہوں میں آپ کی آپ نے بار بار کوشش کیوں نہیں کی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرے لئے 15 سال انتظار کر سکتے تھے تو میرے لئے پندرہ بار اپیل نہیں کی۔

کیونکہ آپ کو مجھ سے محبت ہی نہیں۔اگر آپ کو مجھ سے محبت ہوتی تو کبھی مجھے چھوڑ کر نہیں آتے

آپ کو پتہ ہے کس طرح میں نے وہاں وقت گزارا ہے۔اس ماں نے کبھی حال بھی نہیں پوچھا میں بیمار ہوتی تو وہ اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ پارٹی اٹینڈ کرنے چلی جاتی تھی۔

میں روتی تو اس نے کبھی مجھ سے میری تکلیف کی وجہ نہیں پوچھی۔

کیونکہ اسے مجھ سے کہیں زیادہ عزیز وہ شخص تھا لیکن بقول آپ کے آپ کے لیے تو سب سے عزیز میں ہوں نا تو پھر کیوں چھوڑ کے آئے مجھے۔

کیا لگا تھا آپ کو میں روں گی آپ کے لیے آپ کہیں گے مجھے بابا کہو تو کہوں گی میرے سینے سے لگو تو دوڑ کر لگوں گی

نہیں سرمد صاحب بالکل بھی نہیں جب تک آپ مجھے میرے پندرہ سالوں کا حساب نہیں دیتے تب تک میں آپ کو باباسائیں نہیں کہوں گی۔

اس عورت سے مجھے کوئی لینا دینا نہیں ہے میں نے کبھی اس سے کوئی شکایت نہیں کی کیونکہ اس عورت نے میری ماں بننے کی کوشش ہی نہیں کی اور نہ ہی وہ میری ماں ہے لیکن آپ میرے باپ ہیں

جب تک آپ مجھے میری پندرہ سالوں کی اذیتوں کا جواب نہیں دیتے حساب نہیں دیتے تب تک میرے بابا نہیں۔

یہ کیا بچپنا ہے نوریہ کیا بات کر رہی ہو تم اتنے سالوں کے بعد تمہیں باپ ملا ہے اس کو اس طرح۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بیمار ہے بیٹا سائیں اس کے ساتھ ایسا نہ کرو اصغر صاحب نے اسے سمجھانے کی کوشش کی

میں پہلے ہی کہہ چکی ہوں تایا سائیں یہ میرا اور میرے باپ کے بیچ کا معاملہ ہے اسے ہم تک محدود رہنے دیں اس کے لہجے میں بدتمیزی شامل تھی

وہ ایک نظر حال میں سب لوگوں کی جانب دیکھتی وہی سے پیچھے مڑ گئی

۔۔نور۔نور بیٹا بات۔۔۔

جانے دیں اسے ادا سائیں وہ بیٹی ہے حق پر ہے۔میں پندرہ سال سے اس کے لیے تڑپتا رہا۔لیکن اسے حاصل کرنے کی کوشش دوبارہ نہیں کی

ٹھیک کہتی ہے وہ اگر میں 15 سال اس کے لئے تڑپ سکتا تھا تو 15 بار اس کیلئے کوشش بھی کر سکتا تھا

اگر میں 15 سال اس کے بالغ ہو کر اس سے ملاقات کا انتظار کر سکتا تھا تو کوشش کر کے اپنی ملاقات بحال بھی کروا سکتا تھا

وہ سچ کہتی ہے ادا سائیں اتنا بے بس نہیں تھا کہ اپنی بیٹی کو یوں چھوڑ کر جاتا۔وہ حق پر ہے اسے کچھ نہ کہیں۔۔

ساحر سائیں مجھے کمرے میں لے چلو۔وہ ساحر کو سہارا دینے کا اشارہ کر کے اس کی جانب بڑھے جب اچانک ان کا سر بری طرح سے چکرا گیا اگر ساحر ان کے پاس نہ کھڑا ہوتا تو یقیناً وہ بھی گر جاتے

ooooo

نیچے آ کر کھانا کھا لیجئے ادی ثانیہ دروازے پر دستک دیتے ہوئے بولی

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے ابھی بھوک نہیں ہے جب بھوک لگے گی تب کھالوں گی تم جاؤ کھالو وہ بہت نارمل انداز میں بولی تھوڑی دیر پہلے والے ماحول کا اثر بالکل بھی نہیں تھا جبکہ ثانیہ کی آنکھیں اپنے باپ کی تکلیف پر رو رو کر سرخ ہو چکی تھیں

دل تو چاہا اس پر دو لفظ لعنت بھیج کر نیچے چلی جائے اتنے دنوں کی محبت کہیں دور جا سوئی تھی اسے اپنے باپ سے زیادہ عزیز اور کچھ بھی نہیں تھا

جیسے آپ کی مرضی وہ اس سے کہتی دروازہ بند کرتی وہاں سے نکل گئی تھی اس کے اتنے زور سے دروازہ بند کرنے پر ایک لمحے کیلیئے وہ بھی ڈر گئی تھی

نکچڑھی کہیں کی وہ بڑبڑائی

ooooo

رات تقریباً تین بجے کا وقت تھا بھوک سے اس کی جان نکل رہی تھی

ثانیہ بیڈ پر آرام سے سو رہی تھی کمرے میں آنے کے بعد اس نے اسے بالکل بھی مخاطب نہیں کیا تھا یقیناً اس سے ناراض تھی لیکن نور کو کیا فرق پڑتا تھا

اس واقعہ کے بعد تو کوئی بھی اس سے نارمل نہیں رہا تھا

ثانیہ کے بعد زرین تائی بھی آئی تھیں اس سے کھانے کا پوچھنے کے لئے لیکن ان کا انداز بھی لیا دیا تھا۔ثانیہ کو ایک نظر دیکھ کر وہ اپنا کمبل سائیڈ پر کرتی اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گئی

اس وقت اسے اپنے بھوکے پیٹ کا کوئی نہ کوئی انتظام تو کرنا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کھانا کھانے نیچے آتو گئی تھی۔ لیکن اب کس طرف جائے سمجھ نہیں آرہی تھی

ایک تو یہاں اندھیرا تھا اور اوپر سے جانتی بھی نہیں تھی کہ کچن کونسی سائیڈ پر ہے کاش اسی وقت کھانا کھا لیتی آگے قدم بڑھاتے وہ خود ہی سے باتیں کر رہی تھی

جب اچانک کسی چٹان نما وجود سے ٹکرائی۔ اچانک کسی سے ٹکرانے سے وہ خوف سے چیخنے لگی تھی کہ کسی کا مضبوط ہاتھ اس کے ہونٹوں پر رکا۔

ششش۔۔۔۔ کسی نے سرگوشی کی تھی

باہر سے آنے والی ذرا ذرا سی روشنی اور یہ سرگوشی نما آواز اس کے چٹان نما وجود کے ساتھ ہونٹوں پر رکھا مضبوط ہاتھ وہ صرف محسوس ہی کر پا رہی تھی کہ وہ کوئی آدمی ہے

۔

گھر کا ہی کوئی آدمی ہوگا یا کوئی ملازم یا پھر کوئی چور اس کے دماغ میں بہت ساری چیزیں ایک ہی سوچ سے گھوم رہی تھی

اس نے آہستہ سے اس کے لبوں سے اپنا ہاتھ ہٹایا اس کی انگلیاں بے حد نرمی سے اس کے لبوں کو چھو رہی تھی وہ جان بوجھ کر ایسا کر رہا تھا یا صرف ایک اتفاق تھا نور کو سمجھ نہ آیا لیکن اس کی کمر پر موجود اس کے ہاتھوں کی گرفت اچانک بے حد سخت ہو گئی اس سے پہلے کہ وہ اس سے دور ہٹتی وہ اسے کھینچ کر اپنے بے حد قریب کر چکا تھا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی گرم سانسیں اور مونچھوں کی چھبن وہ اپنی گردن پر محسوس کر رہی تھی اس نے مضبوطی سے اس کے کندھے کو تھامتے ہوئے خود سے دور کرنا چاہا

جب اس کے ہونٹوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرکے اس کا دل بے چینی سے دھڑکا وہ اس سے دور ہونے کے لیے جدوجہد کرنے لگی

جب کہ وہ اپنے ہونٹوں کو اس کی گردن پر بے لگام چھوڑ چکا تھا

اس کی گرفت بے حد سخت تھی وہ اسے خود میں قید کیے ہوئے تھا

۔۔۔کو۔۔۔۔ن۔۔۔۔ہو۔۔تم۔؟اپنے آپ کو چھڑاتی چیخ تک نہیں پا رہی تھی

تمہارا محرم تمہارا حقدار۔۔اس کے کان میں سرگوشی ہوئی اس کا مزاحمت کرتا وجود ساکت رہ گیا تھا

۔دار۔۔۔م۔۔۔شا۔۔۔ہ۔۔۔اس نے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں ایک نام لیا تھا۔

اس کے لب مسکرا اٹھے تھے۔جب کہ اس کے بازو میں موجود وہ نازک سراپا بری طرح سے کانپ رہا تھا۔

کوئی شک۔۔۔۔!اس کے لہجے میں مسکراہٹ واضح تھی جیسے وہ دیکھ تو نہیں پا رہی تھی لیکن محسوس با آسانی کر گئی تھی یقیناً اس کے الفاظ نے اسے بے حد خوشی دی تھی

جس کے انعام میں وہ اسے نشان دے گیا تھا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں یہ تم ہو یہاں۔۔۔؟ پیچھے اماں سائیں کی آواز سنتے ہی اس کی کمر پر اس کی گرفت نرم پڑی تھی وہ لمحے میں اس سے اپنا آپ چھڑواتی وہاں سے سیڑھیاں چڑھتی اوپر بھاگ گئی تھی۔ جب کہ وہ دلکشی سے مسکراتا ہوا اماں سائیں کی جانب چلا گیا تھا جو اب تک اس کا انتظار کر رہی تھیں

ooooo

ooooo

وہ تیزی سے پھولی سانسوں کے ساتھ اوپر کمرے میں داخل ہوئی تھی وہ خود اندھیرے میں سوتی تھی اور نہ ہی اس نے ثانیہ کو اس کمرے کی لائٹ آف کرنے دی تھی

وہ تیزی سے قدم اٹھاتی شیشے کے سامنے آئی تھی۔ جہاں پر اپنا سرخ خون چھلکتا چہرہ دیکھ پہلے تو وہ پریشان ہوئی تھی لیکن نظر جیسے ہی گردن پر گئی۔ اس کی انگلیاں اس کے گردن پر آر کی تھی

جہاں ایک چھوٹی سی خون کی بوند تھی۔ وہ پہلی ملاقات میں ہی اس پر اپنی مہر لگا گیا تھا وہ اسے بتا کر گیا تھا کہ وہ اس کی ہے

بے شرم انسان۔ وہ مجھے اس طرح سے کیسے چھو سکتا ہے اس کی ہمت کیسے ہوئی مجھے یوں چھونے کی۔ اتنا قریب کیسے آ گیا وہ اور میں۔ میں نے اسے روکا کیوں نہیں۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے سامنے اس طرح سے کیوں چپ کر کے کھڑی رہی۔ کیا سمجھ رہا ہوں وہ میرے بارے میں کہ میں ایسی لڑکی ہوں

کہ جس کا دل چاہے مجھے چھو سکتا ہے اور یہ۔۔۔۔اس نے ایک بار پھر سے نگاہ آئینے پر دہرائی تو نگاہ چرانے پر مجبور ہو گئی۔

وہ اسے اس طرح سے کیسے چھو سکتا ہے بس یہی ایک سوال اس کے دماغ میں بری طرح سے گھوم رہا تھا وہ یوں بنا مزاحمت اس کے سامنے کیوں کھڑی رہی اس طرح تو وہ شیر ہو جائے گا

نہیں دارم شاہ نہیں تم میری منزل نہیں ہو اور نہ ہی میں تمہیں اپنی منزل بننے دوں گی

میں یہاں صرف اور صرف پراپرٹی کے لئے آئی ہوں مجھے جیسے ہی میرا حصہ مل جائے گا میں یہاں سے ہمیشہ کے لئے چلی جاؤں گی

تم سے اور تمہارے پورے خاندان سے میں کوئی تعلق نہیں رکھوں گی کبھی بھی نہیں

اچھی طرح سے سمجھتی ہوں میں تم لوگوں کو تمہیں لگتا ہے کہ میں تم سے شادی کروں گی تو ایسا کبھی نہیں ہو گا تم نا تو میرے حقدار ہو اور نہ ہی میں تمہاری ملکیت ہوں

اور یہ بات میں تم پر کل ہی واضح کر دوں گی

میں تمہیں بتاؤں گی کہ میں تمہارے لئے کچھ بھی نہیں ہو اور نہ ہی تم میرے لیے کچھ ہو۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم مجھے شاید آپنی اس حویلی کی گنوار عورتوں میں سمجھ رہے ہو گے۔ جو تم جیسے مردوں کی حکومت پر سر جھکا کر ساری زندگی غلامی کرتی ہیں لیکن میں نہیں ہوں عورتوں میں سے

میں ثمرا کی بیٹی ہوں۔ وہی ثمرہ جس کو تم لوگوں نے باغی کہہ کر ٹھکرا دیا تھا۔ اسی ثمرا کی بیٹی ہوں میں جس کا زبردستی نکاح سرمد شاہ کے ساتھ کروا کر میری زندگی عذاب بنائی گئی

ثمرہ تب تو اپنے حق کے لیے لڑ نہیں سکتی تھی کیونکہ تب تم مردوں کی حکومت نے اسے بے بس کر دیا تھا لیکن میں تم لوگوں کے سامنے سر جھکانے والوں میں سے نہیں ہوں

بڑوں کا کوئی بھی فیصلہ میرے ارے نہیں آئے گا۔ میں تمہاری ملکیت میں شامل نہیں ہوں وہ آئینے میں کھڑی مسلسل خود کو دیکھ رہی تھی لیکن نظر بھٹک بھٹک کر گردن پر موجود اس نشان پر چلی جاتی

اس نے اپنے آگے پیچھے دیکھا تو بیڈ پر اس کا دوپٹہ پڑا تھا اس نے فوراً لپک کر دوپٹہ اٹھایا اور اپنی گردن پر پھیلانے لگی۔ نشان گہرا تھا اسے یقین تھا یہ صبح تک نہیں جائے گا۔ دارم شاہ پہلی ملاقات میں ہی اس پر اپنی ملکیت جتا گیا تھا۔ لیکن وہ نہیں تھی اس کی ملکیت یہ ثابت کرنا اب اس کا کام تھا

oooo

گڈ مارننگ میری جان آپ نے اٹھنے میں بہت وقت لگا دیا ناشتے پر سب آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ اپنے بالوں میں انگلیوں کی حرکت کو محسوس کرتے ہوئے اس کی آنکھ کھلی تو سامنے ہمنہ بیگم بیٹھی اس کے بالوں میں انگلیاں چلا رہی تھیں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ مجھے رات میں نیند بہت دیر سے آئی تھی انجان جگہ ہے شاید اس لیے آئی ایم سوری آپ لوگوں کو انتظار کرنا پڑا وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے بولی نہ جانے کیوں یہ عورت اسے اتنا زیادہ اپنائیت کا احساس دلاتی تھیں جب کہ وہ جانتی تھی کہ وہ اس کی سوتیلی ماں ہے

اور سوتیلی ماؤں کے بارے میں تو اس نے بہت کچھ سن رکھا تھا وہ اس کی میٹھی میٹھی باتوں میں آنے والی تو ہرگز نہیں تھی

کوئی بات نہیں بیٹا سائیں ہو جاتا ہے ایسا آپ جلدی سے فریش ہو جائیں سب نیچے آپ کا انتظار کر رہے ہیں ابھی تک کسی نے کھانا نہیں کھایا

کل آپ آئیں تو کافی تھکی ہوئی تھی گھر کے سب لوگوں سے آپ کی ملاقات نہیں ہوئی اسی لئے سب آپ سے ملنے کے لیے بے چین ہیں

ماشاءاللہ سے آج آپ کے بابا سائیں کی طبیعت بھی کافی بہتر ہے۔وہ بھی آج کافی فریش محسوس کر رہے ہیں شاید انہیں آپ کے آنے کی خوشی ہی بالکل ٹھیک کر دے گی۔

وہ پیار سے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے اس کے کپڑے اسے دینے لگی

تھنکس آنٹی لیکن پلیز آئندہ خیال رکھیے گا۔میری چیزوں کو کوئی ہاتھ لگائے مجھے پسند نہیں ہے۔تو پلیز آئندہ میرے بیگ کو ہاتھ مت لگائے گا اور میرے کمرے کا انتظام کر دیا آپ نے۔۔۔!اپنی بات مکمل کرتی ان سے سوال کرنے لگی پہلے تو وہ شرمندہ ہوئیں لیکن پھر مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں بیٹا سائیں آپ کے کمرے کا انتظام تو کروا دیا ہے اور وہ کیا ہے نہ میں ثانیہ کے سارے کام اپنے ہاتھ سے کرتی ہوں تو سوچا آپ کی بھی کر دوں۔ بس اسی لئے آپ کے کپڑے نکالے تھے آپ کو برا لگا تو آئندہ خیال رکھوں گی انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ہاں ٹھیک ہے لیکن آئندہ تھوڑی احتیاط کیجئے گا۔ مجھ میں اور ثانیہ میں بہت فرق ہے ثانیہ آپ کی بیٹی ہے۔۔۔۔

تم بھی میری بیٹی ہو نور۔ تم بھی مجھے ثانیہ کی طرح ہی عزیز ہو اسکی بیگانگی پر وہ اسے سمجھاتے ہوئے ٹوک گئی۔

نہیں میں آپ کی بیٹی نہیں ہوں میں آپ کی سوتن کی بیٹی ہوں۔ میرا آپ سے کوئی تعلق نہیں ہے سوائے سوتیلے پن کے اور پلیز میرے سامنے یہ اچھا بننے کا ڈرامہ نہ کرے۔ مجھے سچ میں آپ کے اس سارے دکھاوے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے ایکسکیوزمی۔۔

وہ ان کے ہاتھ سے اپنے کپڑے لیتی ہوئی واش روم میں بند ہو گئی۔ جب کہ ہمنہ کتنی دیر وہیں کھڑی واش روم کے دروازے کو دیکھتی رہیں

انہوں نے ثانیہ کو تو سمجھا دیا تھا کہ سوتیلا پن کچھ نہیں ہوتا لیکن کوئی یہ کیسے بھول گئیں کہ نور کو یہ بات سمجھانے والا وہاں کوئی نہیں ہے

وہ فریش ہو کر باہر نکلی تو انہیں بیڈ پر بیٹھا دیکھا لیکن نظر انداز کرتے ہوئے شیشے کے سامنے جا رکی

بیٹا سائیں یہ آپ کی گردن پر کیا ہوا ہے۔۔۔؟ وہ جو کب سے اسے آئینے میں تیار ہوتا دیکھ رہی تھیں اس کی گردن دیکھ کر پریشانی سے اس کے پاس آ رکیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچھ نہیں شاید کوئی چیز لگی ہوگی۔ خیر کوئی فرق نہیں پڑتا مجھے وہ ڈوپٹے سے اپنی گردن چھپاتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی۔

oooo

اسلام علیکم وہ ان سب کو دیکھتے ہوئے اپنی کرسی تلاش کرنے لگی۔ جب سرمد شاہ نے بے حد پیار سے اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے اسے اپنے پاس بلایا ٹیبل پر ان کے دائیں اور بائیں دونوں کرسیاں خالی تھی یقیناً ایک اس کی تھی اور دوسری ہمنہ کی۔

جبکہ ثانیہ اس کے سامنے پار والی سیٹ پر تھی۔ بنا کسی کو کوئی خاص ریسپوں س دیئے اس کرسی پر آ کر بیٹھی جہاں سرمد نے اشارہ کیا تھا

بیٹا سائیں آپ کیا کھائیں گی۔۔ ہمارے گھر میں ناشتے میں ہر کوئی اپنی پسند کا کھانا بنواتا ہے کیونکہ اکثر رات اور دوپہر کا کھانا یہ لوگ باہر کھاتے ہیں یا پھر یہ سارے لیٹ اکر کھاتے تھے صبح کا وقت ہی ہوتا ہے جب ہم سب گھر میں ساتھ ہوتے ہیں

ہمارے گھر کا ایک اصول ہے ناشتہ سب مل کر کرتے ہیں اسی لئے تو ہم سب کب سے آپ کے آنے کا انتظار کر رہے تھے زرین تائی نے بے حد پیار سے کہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوآپ سب کو میری وجہ سے بہت انتظار کرنا پڑا اس کے لیے میں سچ میں بہت شرمندہ ہوں لیکن آپ لوگ کھانا کھالیا کرے کیونکہ میں تو ویسے بھی یہاں سے چلی جاؤں گی تو میری وجہ سے آپ لوگوں کو اپنی روٹین خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔وہ بہت لیے دیے انداز میں کہتی سامنے چنگیر میں پڑا پراٹھا اٹھا کر اپنی پلیٹ میں رکھ چکی تھی

ماشاءاللہ میری جان آج بھی آپ کو آلو کا پراٹھا پسند ہے جب آپ یہاں آئی تھی نا تب بھی فرمائش کر کے مجھ سے آلو کا پراٹھا بنواتے تھی اور پھر دارم سائیں کے ساتھ تو آپ کو ضد تھی

جو دارم سائیں کھائیں گے میں وہی کھاؤں گی۔زرین تائی مسکراتے ہوئے بولی تو اس کے ہاتھ رک گئے

آپ کو تو یاد بھی نہیں ہو گا بیٹا سائیں آپ صرف چند دن ہی یہاں رکی تھی لیکن دارم سائیں کے ساتھ آپ کی دوستی ایسی ہو گئی تھی کہ جب تک آپ آدھا پراٹھا نہ کھا لیتی دارم سائیں پراٹھے کو چھوتے بھی نہیں تھے۔

زرین تائی اپنے ہی دھیان میں بولے جا رہی تھیں جبکہ ان کی بات پر سب لوگ مسکرا رہے تھے

۔

آپ کو پتا ہے بیٹا سائیں پندرہ سال بعد آج دارم سائیں نے فرمائش کی تھی آلو کے پراٹھے کی یقیناً آپ کے لیے ہی کی ہو گی۔

ایسا کچھ نہیں ہے مجھے یہ پسند نہیں بس اچھا لگا۔اٹھا لیا ورنہ تو میں نے کبھی اسے ٹیسٹ بھی نہیں کیا اور نہ ہی مجھے اس کا ٹیسٹ پتا ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

توانتظار کس چیز کا کر رہی ہو اگر دیکھنے میں اچھا لگ رہا ہے تو کھانے میں بھی اچھا لگے گا شروع کرو۔سنان نے اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

آئی تھنک یہ میرے لیے نہیں ہے جس کے لیے ہے وہی کھائے مجھے کچھ اور بنا دیں وہ پراٹھا واپس چنگیر میں رکھتے ہوئے بولی اسے کسی کا حصہ کھانے کی عادت تھی وہ تو یہاں بھی اپنا حق لینے آئی تھی۔

یہ کسی غیر کا نہیں ہے۔جس کا ہے اس کی ہر چیز پر تمہارا برابر کا حق ہے۔اصغر شاہ نے مسکرا کر کہا یہ جانے بغیر کہ وہاں کوئی اور بھی موجود ہے جو ان کی اس بات سے سر سے پیر تک سلگ اٹھا ہے۔

دارم سائیں ہے کہاں۔۔۔؟یہاں ناشتہ شروع ہو چکا ہے نہ تو ساحر سائیں یہاں ہے اور نہ ہی دارم سائیں جب کہ میں نے کہا بھی تھا کہ آج سب لوگ مجھے ٹیبل پر ملو۔تایا سائیں بہت غصہ ہو رہے تھے جب کہ دارم کو دیکھنے کے لیے تو خود بھی بہت بے چین تھی

رات کے اندھیرے میں اس نے جو بے باکی دکھائی تھی اس کا انعام وہ اسے دن کے اجالے میں دینے کا ارادہ رکھتی تھی۔

وہ جاننا چاہتی تھی جب اس کی رات والی حرکت وہ سب کے سامنے بتائے گی تو وہ کیا ری ایکشن دے گا ویسے ہی جیسے اس خاندان کے مرد دیتے ہیں اسے یقین تھا۔

وہ مردان خانے میں ہیں صبح صبح کچھ لوگ آئے ہیں گاؤں کے کوئی مسئلہ ہو گیا ہے وہ سب لوگ وہیں بیٹھے ہوئے ہیں دارم سائیں اور ساحر سائیں بھی وہی ہیں تایا سائیں۔سنان نے بتایا تایا سائیں بنا کچھ بولے ہاں میں سر ہلا گئے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے بڑی مشکل سے آدھا پراٹھا کھایا تھا اسے ختم کرنا واقع ہی اس کے بس سے باہر تھا۔

کیا ہوا بیٹا سائیں نہیں کھایا جا رہا۔دارم سائیں نے تو پہلے ہی کہا تھا کہ ایک ہی بنائیں آدھا میرا اور آدھا میری درکا۔

اتنے اچھے سے جانتا ہے نا دارم سائیں تمہیں بالکل بھی نہیں بدلی ہو اتنے سالوں میں ویسی کی ویسی ہی آئی ہو۔زرین تائی نے مسکراتے ہوئے کہا کل ان کا لہجہ بہت لیا دیا تھا لیکن اب وہ بالکل نارمل تھیں

شاید یہ سب لوگ دکھاوا کر رہے تھے عجیب مٹھاس بھرے لہجے تھے ان کے۔

وہاں موجود ہر شخص اس وقت صرف اور صرف نور کو اہمیت دے رہا تھا اور ثنا سے یہ چیز برداشت نہیں ہو رہی تھی

وہ غصے سے وہاں سے اٹھتی اندر چلی گئی

وہ تو خدا کا شکر ہے کہ زیادہ کسی نے محسوس نہیں کیا تھا اس بات کو ورنہ زرین بیگم تو پریشان ہو گئی تھیں

○○○○○

میری جان رونا بند کرو کیا ہو گیا ہے تمہیں اس طرح سے رونے سے کیا ہو جائے گا ملتا وہی ہے جو نصیب میں لکھا ہوتا ہے ہم نصیب کا لکھا بدل تو نہیں سکتے۔

تمہیں اس طرح سے وہاں سے اٹھ کر نہیں آنا چاہیے تھا کیا سوچ رہے ہو کہ سب لوگ اپنی بیٹی کو یوں سب کے بیچ سے اچانک اٹھ کر اندر آتے دیکھ وہ اس کے پیچھے آئی تھیں۔

اماں سائیں میں کیا کروں مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا یہ سب کچھ وہ لڑکی میری سامنے مجھ سے دارم سائیں کو چھین کر لے جائے گی اور میں کچھ بھی نہیں کر پاؤں گی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اماں سائیں پلیز کچھ کریں تائی امی نے آپ سے میرا رشتہ مانگا تھانا۔۔آپ نے بھی انہیں ہاں کر دی تھی تو پھر وہ سب لوگ نور کو اتنی اہمیت کیوں دے رہے ہیں۔۔؟

تایا سائیں اور سنان ادا کیوں دارم سائیں پر نور کا حق کہہ رہے ہیں۔ان پر بلا نور کا حق کیسے ہو سکتا ہے۔وہ تم میرے ہیں ناان پر تو میرا حق ہونا چاہیے

اٹھیں چلیں اور ابھی اسی وقت جا کر تایا سائیں اور تائی امی سے بات کریں انہیں بتائیں کہ دارم سائیں میرے ہیں اٹھیں اور چلیں ابھی میرے سامنے بات کریں وہ ان کا ہاتھ تھامے انہیں زبردستی اٹھنے پر مجبور کرنے لگی۔

ثنا بے وقوف لڑکی یہ کیا بچپنا ہے ہاں یہ سچ ہے کہ ہم نے تمہارا رشتہ دارم سائیں کو دیا تھا لیکن حالات اب پہلے جیسے نہیں ہیں۔اور وہ صرف ایک سرسری سی بات تھی جو وقت کے ساتھ ختم ہو گئی

تمہارا دارم سائیں پر کوئی حق نہیں ہے حق وہ لڑکی رکھتی ہے تمہارا ان سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔بہتر ہے کہ انہیں بھول جاؤ خبردار جو تم نے کوئی بھی الٹی سیدھی حرکتیں کی۔

آئندہ میں تمہارے منہ سے اس طرح کی کوئی بات نہ سنوں۔ہم جلد ہی تمہارے لئے کوئی اچھا رشتہ دیکھ کر تمہارے ہاتھ پیلے کر دیں گے۔

یقیناً تمہارے نصیب میں دارم سائیں سے بھی اچھا انسان لکھا ہو گا وہ تو خدا کا شکر ہے کہ بات زیادہ آگے بڑھی ہی نہیں تھی بلکہ دارم سائیں کے تو کانوں میں ابھی تک یہ بات پڑی ہی نہیں تھی کہ میں اور بھابھی سائیں تمہیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور دارم کر ایک ساتھ سوچ رہے ہیں ورنہ گھر میں قیامت آجاتی وہ اسے سمجھاتی اٹھ کر باہر نکل گئی جبکہ ثنا کو ان کی کسی بات سے کوئی لینا دینا نہیں تھا

اسے پتہ تھا تو صرف اتنا کہ دارم اس کا ہے اور وہ اسے کبھی نور کا نہیں ہونے دے گی

○○○○○

جلدی چلے دارم سائیں بہت بھوک لگی ہے صبح صبح ہم کیسے الٹے سیدھے مسئلے کر بیٹھ جاتے ہیں اب اس چیز کا کوئی سر پیر ہے مجھے تو سمجھ میں نہیں آتا آپ کیسے ہیں ان سب کے ساتھ اپنا دماغ کھپا لیتے ہیں مجھ سے تو دو دن ہینڈل نہیں ہوتے ہیں یہ لوگ وہ اچھا خاصہ جھنجلایا ہوا تھا جبکہ اس کی بات پر دارم سائیں کے گھنی مونچھوں تلے عنابی لب مسکرائے تھے۔

یہی تو تمہارے ساتھ مسئلہ ساحر سائیں تم ان لوگوں کی تکلیف کو اپنی تکلیف نہیں سمجھتے جب سمجھنے لگو گے تب تمہیں یہ سب کچھ آسان لگنے لگے گا

خیر تم حال کے رستے ناشتے کی ٹیبل پر جاؤ میں گھر کے اندر سے آتا ہوں۔وہ اسے اچانک ہی روکتے ہوئے بولا تو ساحر حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا۔

لیکن میں وہاں سے کیوں جاؤں ہم اکٹھے ہی تو جا رہے ہیں اس نے پوچھتے ہوئے ایک نظر گلی کی جانب دیکھا جہاں وہ اکیلی شاید حویلی دیکھنے کی غرض سے بھٹک رہی تھی۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو کزن سائیں آ رہی ہے۔۔ صحیح ہے۔ آپ جائیں ہم حال کے راستے سے آتے ہیں وہ بنا کوئی بحث کئے وہاں سے باہر نکل گیا جب کہ دارم سائیں دلکشی سے مسکراتے ہوئے اپنے قدم اس کی جانب بڑھ چکا تھا۔

اپنے سامنے خوبرو نوجوان کو آتے دیکھ وہ ایک پل کو ٹھہری تھی

کیا وہ اسے پہچان چکی تھی یا یہ غلط فہمی تھی وہ خود سے سوال کرتی آگے بھری

ناشتہ کر لیا۔۔؟ وہ اس کے سامنے رکتے ہوئے پوچھنے لگا تو نور نے ایک نظر اس سے دیکھا

کیا ہم پہلے ملے ہیں۔۔۔! اس نے کافی دیر کے بعد سوال کیا تو دارم سائیں کا قہقہ بے ساختہ تھا۔

جی ہاں جانم سائیں ملاقات تو ہماری ہو چکی ہے اور یقین کرے اتنی دلکش اور خوبصورت ملاقات تھی کہ دارم شاہ اب تک اس ملاقات کے حصار میں پوری طرح سے قید ہے۔ وہ فاصلہ مٹا اس کے بالکل قریب سرگوشی نما آواز میں بولا

اووو تو تم وہی ہو جس نے کل رات میرے ساتھ بدتمیزی کی تھی تمہارا۔۔۔۔

زبان سنبھال کر ہمارے ہاں کی عورتیں اپنے سر کے سائیں سے یوں بدتمیزانہ انداز میں بات نہیں کرتی اگر اب تمہاری زبان سے تم نکلا تو زبان گدی سے کھینچ لوں گا۔

اس کی دھار پر اس کا اندر اس دل کانپ اٹھا تھا

تم۔۔۔۔ مجھ۔۔۔۔ سے۔۔۔۔۔

کیا کہا پھر سے کہنا۔ اس کے دوبارہ تم کہنے پر وہ اس کے اتنے قریب آ گیا تھا کہ ان دونوں میں انچ بار کا فاصلہ بھی نا رہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرا مطلب ہے آپ مجھ سے ایسے بات نہیں کر سکتے۔آپ نے کل رات میرے ساتھ بدتمیزی کی ہے۔۔۔"

میں نے کوئی بدتمیزی نہیں کی اپنا حق لیا ہے اور وہ بھی بالکل تھوڑا سا اور ویسے بھی مجھے پندرہ سال انتظار کروایا ہے تم نے اتنی سی سزا تو بنتی ہے۔وہ بے باکی سے اس کی گردن سے دوپٹہ ہٹا کر اپنا دیا ہوا نشان دیکھنے لگا۔

ذرا سے نشان پر اتنے ڈرامے کر رہی ہو۔اور جب میں پورا پورا حق لینے پر آ گیا تب کیا کرو گی۔اس کے نشان کو نرمی سے سہلاتے وہ اس سے سوال کر رہا تھا

میں تایا سائیں کو بتاؤں گی۔۔۔"

تو وہ کیا کریں گے۔۔!

وہ پوچھیں گے آپ سے۔۔"

ہمارے ہاں باپ اپنے بیٹوں سے ایسے سوال نہیں پوچھتے۔۔۔لیکن پھر بھی اگر تم بتانا چاہتی ہو تو آزما کر دیکھ لو یقین کرو تمہارے بتانے سے فائدہ مجھے ہی ہو گا۔

خیر دوپٹہ سر پر لو۔مجھے پسند نہیں میری منکوحہ ننگے سر ملازموں کے بیچ گھومتی رہے۔اب یہاں میرے پاس آ گئی ہو تو میرے اصولوں کو بھی اپنے اس چھوٹے سے دماغ میں بٹھا لو

دارم شاہ کی ملکیت ہو تم۔اپنے آپ کو ہر بری نظر سے بچا کر رکھنا فرض ہے تمہارا۔مجھے میری امانت میں رتی بھر خیانت پسند نہیں۔جاؤ آرام کرو رات کو ملاقات ہو گی اندھیرے میں وہ نرمی سے اس کا گال تھپتھپاتا آگے بڑھ گیا جب کہ اسے خود پر حیرت ہو رہی تھی کہ وہ اسے کچھ بول کیوں نہیں پا رہی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ooooo

ooooo

عجیب آدمی ہے۔یہ سمجھتا کیا ہے اپنے آپ کو اس کو کیا لگتا ہے یہ مجھے زبردستی اس رشتے پر راضی کرے گا۔اس کی ہمت کیسے ہوئی مجھے اپنی ملکیت کہنے کی۔اور اس کو کیا لگتا ہے وہ مجھے اپنی ملکیت کہے گا تو میں اس کی ملکیت بن جاوں گی۔نہیں کبھی نہیں میں کسی کی غلامی نہیں کروں گی۔اور مجھ پر چلا رہا تھا اوپر سے کیسے کہہ رہا تھا کہ میں اسے آپ کہوں۔

میں کیوں اسے آپ کہوں بلکہ میں اس سے بات ہی کیوں کروں جب میرا اس سے کوئی لینا دینا ہی نہیں ہے۔

ہاں میں اس کے منہ ہی نہیں لگوں کی عجیب قسم کا آدمی ہے ایسے لوگوں سے دوری بنا کر رہنا زیادہ بہتر ہے

میرے خیال میں اب مجھے باباسائیں سے بات کرنی چاہیے.اس سے پہلے کہ یہ فضول آدمی اور فری ہو

لیکن کیا اتنا جلدی بات کرنا بہتر رہے گا۔مجھے پہلے کچھ دن ساری صورت حال کو سمجھ لینا چاہیے۔

اور یہ پیار محبت ڈرامے تو میں نے ویسے بھی نہیں کرنے۔میں بابا کو بھی بتا دوں گی کہ میں یہاں صرف اپنی جائیداد کے لیے آئی ہوں مجھے ان کی پراپرٹی میں اپنا حصہ چاہیے

جو میری آنے والی زندگی کو آسان کر دے میں ان سب کو پہلے ہی کلیئر کر دوں گی کہ میں یہاں سے اپنی جائیداد کے لئے آئی ہوں اور جائیداد کے کام میں بھی کافی دن لگ جائیں گے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہتر ہے کہ میں اس آدمی کے منہ ہی نہ لگوں ناتو میں اس کے سامنے آؤں گی اور نہ ہی اس سے زیادہ بات کروں گی یہ جب میرے سامنے آتا ہے فضول کی حرکتیں کرنا شروع کر دیتا ہے اس سے دوری بنا کر رکھنی پڑے گی یہ آدمی میرے لئے برا ثابت ہو سکتا ہے۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی کہ اس کا فون بجا

اس کے فون پر ثمرہ کا فون کم ہی آتا تھا اس نے یقیناً اپنی لالچ کے لیے فون کیا ہو گا وہ نفی میں سر ہلاتے فون کو کان کے ساتھ لگا چکی تھی

کیسی ہو میری جان میں تمہیں بہت مس کر رہی ہوں ابھی تمہیں گئے ہوئے دن ہی کتنے ہوئے ہیں اور دیکھو

ماما ابھی کچھ نہیں ہو سکتا ابھی میں ان سے بات نہیں کر پائی بابا بہت زیادہ بیمار ہیں ان کی طبیعت کچھ ٹھیک ہو گی تو میں ان سے بات کروں گی تب تک کے لئے آپ بار بار فون کر کے مجھے ڈسٹرب نہ کریں وہ ایک ہی لائن میں اپنی بات مکمل کرتی فون رکھ چکی تھی

اس کا موڈ بہت خراب ہو چکا تھا۔ وہ جانتی تھی اس کی ماں نے اسے فون کیوں کیا ہے۔

وہ کہاں اسے فون کرتی تھیں اس سے اس کا حال پوچھتی تھیں یا پھر اسے مس کرتی تھیں یہ سارے دکھاوے تو وہ دولت کروا رہی تھی جو اس کے حصے میں آنے والی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دولت بھی کتنی عجیب چیز ہے نا کسی کو ساری زندگی بھر کے لیے پرایا کر دیتی ہے اور کسی کو اپنا بنانے میں وقت نہیں لگتا۔

وہ بھی تو یہی کر رہی تھی۔ جن سے وہ کوئی رشتہ ہی نہیں رکھنا چاہتی تھی دولت کے لئے ان کے پاس آگئی تھی۔ جائیداد میں اپنے حصے کے لیے یہاں تک آگئی تھی۔

اس میں اور ثمرا میں فرق کیا تھا۔ ثمرہ بھی پیسوں کے لئے کچھ بھی کر سکتی تھی اور وہ بھی پیسوں کے لیے اپنے ہی باپ کے جذبات کے ساتھ کھیل رہی تھی لیکن فرق تھا۔

ثمرہ نے وہ بھوک نہیں دیکھی تھی۔ جو اس نے دیکھی تھی

ثمرہ نے زندگی کے ہر مشکل قدم پر اپنے حسن کو استعمال کیا تھا۔ لیکن وہ یہ نہیں کر پائی تھی۔ اس نے کبھی اپنی زندگی میں کسی غیر مرد کو جگہ نا دی تھی

کیونکہ وہ بچپن سے جانتی تھی کے اس کے جسم اور روح پر کسی کا حق ہے۔ اور وہ شخص اپنا حق سود سمیت واپس لے گا

۔

وہ بہت چھوٹی سی تھی صرف چار سال کی لیکن وہ دن آج اسے یاد تھا۔ جب اسے دلہن بنایا گیا تھا۔ اس پر کسی قسم کی کوئی زور زبردستی نہیں کی گئی تھی۔ اس نے خود اپنی مرضی سے نکاح نامے پر اپنے ٹیڑھے میڑھے سائن کیے تھے۔

کتنی خوش تھی وہ اس دن اس کا دوست اس کا بیسٹ فرینڈ ہمیشہ کے لئے اسے دے دیا گیا تھا۔

اب نا تو وہ ثنا کے ساتھ کھیل سکتا تھا اور نہ ہی کسی اور کو دوست بنا سکتا تھا اس پر صرف درنور کا حق تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی زندگی میں کبھی بھی کچھ اچھا نہیں ہوا تھا جسے یادگار بنا کر ہمیشہ یاد رکھتی۔اس نے اپنی زندگی میں صرف مشکلات ہی دیکھی تھی۔

اور ان سب چیزوں سے پہلے جو چار سال کی عمر میں اس کے ساتھ ہوا تھا وہ اچھی یادوں میں بار بار یاد کرنے کی وجہ سے ذہن کے پردوں پر محفوظ ہو گیا تھا۔

جس پر سید دارم شاہ کے نقش بہت مضبوط تھے۔وہ پہلے نہیں جانتی تھی اس کا دارم کے ساتھ جو رشتہ ہے وہ اتنا مضبوط ہے۔

لیکن پھر اس کی ماں نے اسے بتایا کہ اگر اپنے باپ کے ساتھ جائے گی تو وہ اسے ہمیشہ کے لیے وہاں قید کر لیا جائے گا

۔

کیونکہ وہ دارم شاہ کے نکاح میں ہے وہ اس پر حق رکھتا ہے جس کو ماننے یا نہ ماننے سے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ اس کے ساتھ جو بھی چاہے کر سکتا ہے

اسی لیے وہ چاہتی تھی کہ وہ دارم سے دور ہی رہے اس سے فاصلہ بنا کر رکھے۔کیونکہ اس کے ارادے صاف بتا رہے تھے کہ وہ اسے آسانی سے نہیں چھوڑے گا لیکن وہ تو ثمرہ کی بیٹی تھی وہ اسے مجبور کر دے گی طلاق دینے پر۔

وہ دارم شاہ کے سامنے اپنے آپ کو اس طرح سے پیش کرنے والی تھی کہ وہ کبھی بھی اسے بیوی کے روپ میں قبول نہ کرے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن اس کے لئے اسے بہت محنت کرنی تھی نہ جانے اس کا باپ اسے کچھ دینے پر راضی بھی ہو گا یا نہیں اسے کسی بھی حالت میں اپنا حصہ چاہیے تھا۔ جس کے لیے اس نے ابھی کچھ دن تک یہی رہنے کا فیصلہ کیا تا کہ وہ ہر چیز کو پوری طرح سے ہینڈل کر پائے یہ مسئلہ اتنا بھی آسان نہیں تھا جتنا وہ سوچ کر یہاں آئی تھی

ooooo

آو بیٹا سائیں نیچے چلو کھانا کھالو تمہارے بابا سائیں بھی انتظار کر رہے ہیں۔

مجھے ابھی کچھ نہیں کھانا جب مجھے بھوک لگے گی میں خود سے کھالوں گی۔ وہ ان سے کہتی ایک بار پھر سے اپنے موبائل پر مصروف ہو گئی۔

بیٹا سائیں دارم سائیں بھی کھانے کی ٹیبل پر ہیں صبح کسی کام کی وجہ سے وہ تمہارے ساتھ ناشتہ نہیں کر سکا اس لیے وہ اب تمہارے ساتھ ناشتہ کرنا چاہتا ہے

آئی ایم سوری آنٹی مجھے بھوک نہیں لگی میں بعد میں کھانا کھالوں گی۔ اور انہیں کہہ دیں کہ میرے لئے انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے ابھی میرا کھانا کھانے کا بالکل بھی موڈ نہیں ہے۔

اور پلیز آپ مجھے بار بار نہ کہیں۔ میں جب سے یہاں آئی ہوں مجھے ایسا لگتا ہے جیسے میں یہاں سب کی مرضی کی پابند ہو گئی ہوں

ایک بار کھانا کھانے کے لئے کہتے ہیں پھر پیچھے ہی پڑ جاتے ہیں۔ اور مجھے یہ بالکل بھی پسند نہیں ہے۔

میں اپنی مرضی سے اپنی زندگی گزارتی ہو تو پلیز مجھے فورس نہ کریں مہربانی ہو گی اور پلیز دروازہ بند کر کے جائیے گا۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اکتاہٹ سے کہتی بدتمیزی کر گئی۔ہمنہ اس بار کچھ نہ بول پائیں

ooooo

ہمنہ اتنی دیر لگا دی۔میری بیٹی کو بلاؤ کہ کچھ کھاؤں میں بھی بہت بھوک لگی ہے مجھے۔سرمد شاہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگے

سائیں اسے بھوک نہیں ہے وہ کہتی ہے بعد میں کھانا کھائے گی ابھی اس کا کچھ بھی کھانے کا دل نہیں کر رہا ناشتہ بھی اس نے دیر سے کیا تھا نہ تو۔۔۔

چاچی سائیں بلا کر لائیں اگر نہیں کھاتی کچھ بھی تو بھی کوئی بات نہیں کم از کم ساتھ ہی بیٹھ جائے چاچو سائیں کا کتنا دل ہے اس کے ساتھ بات کرنے کا اور یہ میں کیا سن رہا ہوں۔کل میرے آنے سے پہلے یہاں کون سا تماشہ ہوا ہے مجھے بھی بتائیں

کیا کہتی ہے آپ کی لاڈلی۔کوئی مسئلہ ہے تو مجھے بتائیں میں حل کر دیتا ہوں۔

ارے نہیں بیٹا سائیں کوئی مسئلہ نہیں ہے کیا ہو گا بس ناراض ہے مجھ سے ناراضگی جتا رہی ہے اپنی میں منا لوں گا سے یقین ہے مجھے

ہمنہ یہ کھانا اٹھا لو جب اسے بھوک لگے گی مجھے بلا دینا اس کے ساتھ ہی کھاؤں گا انہوں نے مسکراتے ہوئے اس سے کہہ کر ہمنہ کو مخاطب کیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن آپ کو تو بہت سخت بھوک لگی تھی چاچو سائیں آپ اس طرح سے چھوڑ کر کیوں جا رہے ہیں آپ شروع کریں وہ آتی ہو گی۔دارم سائیں کو ان کا یوں اٹھنا بہت برا لگا۔

نہیں بیٹا سائیں میں تو بس اس کے ساتھ تھوڑی دیر وقت گزارنا چاہتا تھا کھانے کا کیا ہے وہ تو میں بعد میں بھی کھا لوں گا۔

آپ بیٹھے میں بلا کر لاتا ہوں اسے وہ ان سے کہتا اٹھ کر کھڑا ہو گیا وہ اسے روک بھی نہ پائے

ooooo

آپ اس طرح سے میرے کمرے میں نہیں آ سکتے۔اسے بنا اجازت کمرے میں داخل ہوتے دیکھ کر وہ بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی

میں اس طرح بھی آ سکتا ہوں اور اس طرح بھی کوئی بھی روکنے والا ہی پیدا نہیں ہوا مجھے اس گھر میں چلو باہر چل کے کھانا کھاؤ۔

مجھے بھوک نہیں ہے میں بتا چکی ہوں ہمنہ آنٹی کو۔جب بھوک لگے گی تب میں خود کھا لوں گی آپ جائیں یہاں سے۔اور اس طرح کوئی میرے کمرے میں آئے مجھے بہت برا لگتا ہے اور بہتر ہو گا کہ آپ یہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ جائیں میں آخری بار سمجھا رہی ہوں مجھے میری پرائیویسی بہت عزیز ہے۔اسی لیے بہتر ہو گا کہ آپ سب لوگ اپنی حد میں رہے وہ اپنے لہجے میں سختی پیدا کرتے ہوئے بولی

جب اچانک دارم سائیں نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اسے اپنے بے حد قریب کھینچ لیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں پہلی اور آخری بار سمجھا رہا ہوں۔ میری بات کان کھول کر اور دماغ ٹھکانے پر رکھ کر سن لو اور سمجھ لو

میں جب ایک بار کوئی بات کہوں تو فوراً مان جایا کرو۔ کیونکہ میں فی الحال تم پر کسی قسم کی کوئی سختی نہیں کرنا چاہتا۔ یہ سچ ہے کہ تمام حقوق محفوظ رکھتا ہوں میں لیکن میں نہیں چاہتا کہ تم شادی سے پہلے یا بعد میں میرے بارے میں کچھ بھی الٹا سیدھا سوچو۔ میں تمہارے ساتھ اپنی اچھی یادیں بنانا چاہتا ہوں جانم سائیں مجھے برا بننے پر مجبور مت کرو۔

تم اچھے لوگوں کی طرح اس گھر میں رہو۔ کیونکہ بُروں کے ساتھ میں بہت برا ہوں۔

تمہارے نخرے پسند ہیں مجھے اسی لئے سلامت ہیں جس دن یہ سر چڑھ گئے اس دن نہ تو نخرے سلامت رہے گے اور نہ ہی نخرے دکھانے والی۔

تمھیں یہاں بسایا ہے تو بہتر ہے یہی پر رہو۔ وہ اپنے دل پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولا

یہاں مت چڑھو اس کا دوسرا اشارہ اپنے سر کی جانب تھا

ورنہ وہاں پہنچانے میں مجھے زیادہ وقت نہیں لگے گا۔ اس کا تیسرا اشارہ اپنے پیروں کی جانب تھا۔

اس کی بات کا مطلب سمجھ کر نور کو آگ ہی تو لگ گئی تھی۔

کیا مطلب ہے آپ کی اس بات کا آپ مجھے اپنا غلام بنا کر رکھنا چاہتے ہیں۔ آپ کو کیا لگتا ہے۔۔۔۔۔۔

چپ۔ ہم شاہ ہیں جانم سائیں شاہوں کے خون میں بیگم کو دل کی سلطنت کی ملکہ بنایا جاتا ہے غلام نہیں۔ لیکن جب یہی ملکہ دل کی سلطنت جلادے تو پھر اس کا مقام نیچے گر جاتا ہے۔ غلام نہیں غلام سے بد تر۔ لیکن بات اوقات اوقات کی ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب دیکھنا پڑے گا تمہاری اوقات کیا ہے۔اگر ملکہ بننا چاہو تو موسٹ ویلکم باقی اپنے دل سے یہ خوش فہمی نکال دو جو لے کر تم یہاں آئی ہو۔

چلو بھوک لگی ہے مجھے اور چاچو سائیں کو بھی۔جتنا پراٹھا تم نے ناشتے میں میرے لئے چھوڑا تھا اس سے میرا کچھ نہیں بنا چلو اب زیادہ وقت نہیں ہے میرے پاس مجھے ضروری کام کے لیے کہیں جانا ہے

وہ اس کا ہاتھ تھام کر اپنے ساتھ لے جانے لگا اسے غصہ تو بہت آرہا تھا لیکن نہ جانے کیوں اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑوا نہیں پا رہی تھی ایک تو اس کا ہاتھ بہت مضبوطی سے اس کے ہاتھ میں قید تھا دوسرا وہ خود بھی ہمت نہیں کر پا رہی تھی اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے آزاد کروانے کی

لیں چاچو سائیں آگئی آپ کی لاڈلی چلیں اب کھانا شروع کریں وہ اسے چاچو سائیں کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھا کر خود بھی بیٹھ گیا اس کے بیٹھنے پر جہاں چاچو سائیں خوش ہو گئے تھے وہیں ہمنہ کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔

وہ جلدی جلدی ان کے لیے کھانا لگانے لگیں جبکہ کھانے کے دوران وہ بار بار اسے مخاطب کرتے ہوئے اسے کچھ نہ کچھ کھانے کو دیتا جو چاچو سائیں کو دینا کہتا وہ مجبور ہو کر وہ چیز سرمد شاہ کے سامنے رکھ دیتی۔

ooooo

نہیں بیٹا نہیں اس وقت تم نہ طلاق کی بات ہر گز مت کرنا۔یہ نہ ہو کہ وہ لوگ کوئی شرط رکھ لیں تم تقریباً ایک مہینہ سکون سے وہاں رہو کچھ بھی ڈیمانڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہے جب تک تمہارے ابّو بالکل ٹھیک نہیں ہو جاتے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اپنے بابا کے ساتھ نہ تھوڑی بہت اٹیچمنٹ شو کرو تا کہ انہیں لگے کہ تم ان سے محبت کرتی ہوں اور ان کے لیے

وہاں گئی ہو دیکھو بیٹا پیسے ایسے ہی نہیں مل جاتے ان کے لئے بہت سارے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں

تمہیں سب کے ساتھ بنا کر رکھنی پڑے گی۔ تمہیں سب کو یہ ظاہر کرنا ہو گا کہ تم انہی میں سے ایک ہو

ہاں دارم کے ساتھ زیادہ قریب ہونے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ کوشش کرو کہ اس سے دور ہی رکھو۔ جس طرح

سے تم بتا رہی ہو یہ تو کافی حطرناک قسم کا انسان ہے اس سے ذرا فاصلہ رکھو۔ لیکن اپنے بابا کے لیے وقت نکالو۔ اور

وہاں موجود باقی لوگوں کے ساتھ بھی تو گھلو ملو

تمہاری عمر کی بھی لڑکیاں ہیں وہاں ان سے تھوڑی بہت دوستی کرو دیکھو اس سے فائدہ ہمارا ہی ہو گا ہو سکتا ہے تمہارا

اچھا بہیویر دیکھ کر تمہیں ان سے جائیداد مانگنے کی ضرورت ہی نہ پڑے وہ خود ہی تمہارا حصہ تمہیں دے دیں

کیونکہ تم نے اس طرح سے اچانک سے اپنا حصہ مانگا تو ہو سکتا ہے وہ تمہارے سامنے کسی قسم کی کوئی شرط رکھ لیں جو

ماننا تمہارے لئے ممکن نہ ہو

مام میں اپنے حصے کے لئے کچھ بھی کر جاؤں گی لوگ دولت کے لئے کیا کچھ نہیں کرتے۔ میں بھی دولت کے لئے

کچھ بھی کر سکتی ہوں

اگر مجھے اپنے حصے کی جائیداد کے لیے دارم شاہ سے شادی بھی کرنی پڑی تو میں کر لوں گی اور بعد میں طلاق لے لوں

گی جس طرح سے آپ نے لی تھی میرے پاس بہت آپشن ہے مام میں کوئی نہ کوئی حل نکال لوں گی جہاں تک آپ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہتی ہیں یہ لوگ اپنی بیٹیوں کو جائیداد میں حصہ نہیں دیتے بیٹوں کو دیں گے اگر مجھے جائیداد کے لیے شادی بھی کرنی پڑی تو میں کرلوں گی حق مہر میں کچھ نہ کچھ تو ہاتھ آئے گا ایک آسان زندگی کے لئے میرے لیے وہی بہت ہو گا اس کی سوچ بہت دور تک جا چکی تھی ثمرہ اسے سن کر حیران بھی تھی اور پریشان بھی۔ آخر اس کے دماغ میں کیا چل رہا تھا۔

وہ جائیداد کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھی یہ نہ ہو کہ اپنی بے وقوفی میں وہ دارم شاہ سے شادی کر لے جس کا انجام بین کی صورت میں اسے اور مائک کو بھگتنا پڑتا

oooo

گھر میں کوئی نہیں ہے کیا اس وقت وہ کمرے میں بیٹھ کر کافی بور ہو چکی تھی اسی لیے نیچے آئی تو کسی کو بھی نہ پا کر وہیں بیٹھی ٹی وی دیکھتی ثنا سے سوال کرنے لگی۔ اس نے ایک نظر مسکرا کر اسے دیکھا اس کی مسکراہٹ اتنی بناوٹی تھی کہ صاف پتا چل رہا تھا کہ اسے زبردستی مسکرانے پر مجبور کیا جا رہا ہے

تایا سائیں زمینوں پر چلے گئے ہیں چھوٹے تایا سائیں کے ساتھ بابا سائیں شہر گئے ہوئے ہیں سنان ادا کے ساتھ۔ چاچو سائیں اپنے کمرے میں آرام کر رہے ہیں۔ اماں سائیں اور بڑی تائی گاؤں میں فوتگی پر گئی ہوئی ہیں اور ہمنا چاچی ملازموں سے دوپہر کا کھانا بنوانے میں مصروف ہیں۔ زرنش یونی گئی ہے زاوش کالج ثانیہ سکول ساحر ادا اور دارم سائیں جرگے پر گئے ہیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گھر میں اس وقت صرف میں ہی دستیاب ہوں۔ بیٹھو ہم دونوں باتیں کرتے ہیں وہ کافی فرینڈلی ہو کر بات کر رہی تھی

نہیں میرا بیٹھنے کا موڈ نہیں ہے کیا ہم کہیں باہر چل سکتے ہیں۔ وہ جانتی تھی وہ صرف مجبوری میں اس سے ہنس کر بات کر رہی ہے لیکن یہ اس کی مجبوری تھی کہ وہ اس وقت اس حد تک بور ہو رہی تھی کہ اس کی باتوں میں انٹرسٹ لینے لگی

باہر تو ہم ایسے نہیں جا سکتے کسی مرد کا تو ساتھ ہونا ضروری ہے نا چلو جب تک کوئی آتا ہے تب تک ہم یہیں پر انجوائے کر لیتے ہیں کوئی اچھی سی مووی دیکھ لیتے ہیں

شام کو جو بھی کوئی آیا ہم اس کے ساتھ باہر چلیں گے تمہیں گھمانے لے جاؤں گی پورا گاؤں دیکھ لینا

نہیں مجھے ابھی جانا ہے کیا تم مجھے بھی اپنے ساتھ لے کر جا سکتی ہو. وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی

یہ تو ممکن نہیں ہے۔ میں چاہے کچھ بھی کر لوں اس طرح سے جانے کی اجازت ہرگز نہیں ملے گی وہ انکار کرنے لگی

اجازت مانگ کون رہا ہے اب کیا گھر سے باہر جانے کے لیے بھی اجازت کی ضرورت ہے میں جا رہی ہوں اگر تمہیں آنا ہے تو بتاؤ وہ اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے بولی تو اس کی دلیری پر ثنا کی آنکھیں کھل گئیں۔

نہیں میں نہیں آ سکتی ہوں اور تم بھی مت جاؤ کیوں بیکار میں ڈانٹ کھانا چاہتی ہو۔ میری مانو تو مت جاؤ تم نہیں جانتی اگر کسی کو پتہ چل گیا نا تو یہ جو تمہاری مہمان نوازی ہو رہی ہے یہ تمہارے لاڈ اٹھائے جا رہے ہیں سارے لاڈ لے دھرے رہ جائیں گے۔ وہ اسے اکسانے لگی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نے کسی کو نہیں کہا کہ کوئی میرے لاڈ اُٹھائے اور مجھے کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا میں اپنی مرضی کی مالک ہوں میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ میں جاؤں گی تو میں جاؤں گی

یہ ڈر کر اور دب کر رہنے والے کام تمہارے ہیں میرے نہیں۔ بائے اگر کسی نے پوچھا تو بتا دینا کہ میں گاؤں دیکھنے گئی ہوں۔ وہ اس سے کہتی وہیں سے باہر نکل گئی جب کہ ثنا تیزی سے فون کی جانب بھاگ گئی تھی

اس نے جلدی سے دارم سائیں کو فون کیا تھا۔ گھر سے فون آتا دیکھ کر دارم پہلے تو پریشان ہوا کیونکہ گھر کا کوئی بھی فرد اسے اس وقت تنگ نہیں کرتا تھا جب وہ جرگے میں ہوتا تھا۔

اسلام علیکم۔ خیریت اس وقت کیوں فون کیا سب ٹھیک ہے نا اس نے فون کان سے لگاتے ہوئے پوچھا

وعلیکم سلام دارم سائیں کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے وہ دراصل نورنہ بنا کسی کو بتائے گھر سے نکل گئی ہے باہر کہیں گھومنے پھرنے کے لیے۔ میں نے اس کو بتایا بھی کہ اس طرح گھر سے نہیں نکلتے بنا کسی کی اجازت کے اور بنا گھر کے کسی مرد کے لیکن اس نے تو میری کسی بات کو سرے سے اہمیت ہی نہیں دی میں نے اسے چادر لینے کے لیے کہا تو چادر میرے منہ پر مار کر چلی گئی۔

میں نے اس سے بہت سمجھانے کی کوشش کی لیکن مجال ہے جو اس نے میری کسی بھی بات کو اہمیت دی ہو اور تو اور میں نے اسے بتایا بھی کے آپ غصہ ہوں گے آپ کو یہ چیز پسند نہیں کہ گھر کی عورتیں اس طرح ننگے سر گھر سے باہر جائیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن وہ تو پتہ نہیں کون سی مٹی کی بنی ہے اس نے کہا کہ مجھ سے یہ ساری پابندیاں بالکل بھی برداشت نہیں ہوتی دارم سائیں کا حکم مانتی ہو گی تم جیسی لڑکیاں مجھ میں اور تم جیسی میں بہت فرق ہے۔

میں تو بے کار میں ہی شرمندہ ہو گئی اس کے سامنے میں نے منتیں کی اس کی لیکن وہ تو مجھے اس طرح سے ٹریٹ کر رہی تھی جیسے میں اس کی کوئی ملازم ہوں لیکن میں نے بالکل بھی آگے سے اس کے ساتھ بحث نہیں کی میں اسے سمجھاتی رہی کہ آپ کو جو چیز پسند نہیں ہے وہ اس گھر میں نہیں ہوتی

لیکن میرے خیال میں اس کی نظروں میں نہ تو آپ کا حکم کوئی اہمیت رکھتا ہے نہ ہی آپ کی ذات ورنہ اس گھر میں کوئی آپ کا حکم نہ مانے ایسا تو کبھی بھی نہیں ہوا۔

ٹھیک ہے وہ گھر میں مہمان آئی ہے ابھی اسے اس خاندان کے طور طریقے نہیں پتا لیکن اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ وہ یہ حرکتیں کرنے پر آ جائے۔ وہ اس گھر سے صرف اس لئے نکلی ہے کیونکہ میں نے اسے بتایا تھا کہ یہ آپ کا حکم ہے ۔اس نے کہا ہے کہ وہ آپ کا کوئی حکم نہیں مانتی بلکہ اس دنیا کا کوئی بھی شخص اس پر کوئی پابندی نہیں لگا سکتا۔

اس نے تو کسی کے آنے کا بھی انتظار نہیں کیا میں نے اسے کہا کہ ڈرائیور کے ساتھ چلی جائے تو بھی مجھے اچھی خاصی باتیں سنا کر نکل گئی۔

میں نے اس سے کہا بھی کہ گاؤں میں ہماری بہت عزت ہے ہمارے خاندان کی لڑکیاں اپنے لباس اور تربیت کا خاص خیال رکھتی ہیں۔ لیکن میرے اتنے سمجھانے کے باوجود بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا دارم سائیں چاچی سائیں گھر پر ہی موجود تھی لیکن مجال ہے جو اس نے اجازت مانگنے یا پھر جانے سے پہلے بتانے کی زحمت کرتی ہو۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ٹوں۔۔ٹون۔۔ٹون۔۔وہ نجانے کیا کیا بول رہی تھی جب اچانک کان میں فون بند ہونے کی آواز ٹکرائی

ارے یہ کیا دارم سائیں آپ نے تو فون ہی بند کر لیا اپنی لاڈلی کے کرتوتوں سن لیتے وہ بدمزہ ہوئی۔ لیکن کہیں نہ کہیں اندر لڈو پھوٹ رہے تھے آج اس کی من کی مراد پوری ہونے جارہی تھی

وہ جانتی تھی دارم سائیں کا پیار محبت سب اپنی جگہ لیکن اپنے ریت رواج اور ثقافت کے خلاف قدم اٹھانے والے کو زندہ زمین میں گاڑ دیتا ہے۔

ooooo

وہ نہ جانے کس طرف نکل آئی تھی آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی وہ پہلے تو آبادی کی جانب آئی جہاں ہر کوئی اسے دیکھ رہا تھا

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ یہ سب لوگ اسے گھورے کیوں جا رہے ہیں۔یہ گاؤں فیشن میں اتنا بھی پیچھے نہیں تھا اس بات کا اندازہ اس نے ان لوگوں کی ڈریسنگ سے لگا لیا تھا۔حویلی کے اندر بھی ذاوش شازرنش یہاں تک کہ ثانیہ بھی اپنی ڈریسنگ کافی جدید اور ڈیزائنز کو مدنظر رکھتے ہوئے کرتی تھی۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ خود اتنے فیشنیبل ہونے کے باوجود سب لوگ اسے کیوں اس طرح سے گھور رہے ہیں وہ بھی انہیں کی طرح تھی ان ہی کی طرح کپڑے شلوار اور کرتا پہن رکھا تھا اس نے لیکن پھر بھی اسے گھورنا تو جیسے ان لوگوں نے خود پر فرض کر لیا تھا اسے غصہ تو آرہا تھا کیونکہ اس طرح کے ماحول سے وہ پہلے واقف نہیں تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عجیب لوگ ہیں یہ سب مجھے یہاں ایسے آنا ہی نہیں چاہیے تھا بہتر تھا کہ ڈرائیور کے ساتھ آتی۔ نہیں یار ڈرائیور کے ساتھ آتی تو وہ ثناء کی بچی پھر کوئی ڈرامہ کرتی صاف لگ رہا تھا کہ وہ باتیں بھی زبردستی کر رہی ہے مجھ سے۔ میں کہتی ہوں اگر اسے مجھ سے بات کرنا پسند نہیں ہے تم مجھ سے بات کر ہی کیوں رہی تھی۔

باقی سب لوگ تو اتنے اچھے سے بات کرتے ہیں بس یہی ہے عجیب عورت سیدھے منہ بات نہیں کرتی شاید میں اسے پسند نہیں ہوں لیکن میں نے تو اسے کچھ کہا بھی نہیں پھر اسے میں کیوں پسند نہیں ہوں

باقی سب تو کتنے اچھے ہیں۔ زاوش زرنیش اور ثانیہ بھی بہت پیاری ہے بس یہی کچھ عجیب سی ہے پتا نہیں اسے مجھ سے مسئلہ کیا ہے۔

بہتر ہے کہ میں اس سے بھی دور ہی رہوں۔ اس سے دور رہنا ہی میرے لئے بہتر رہے گا۔ یہ نہ ہو کہ بیکار میں گلے پڑ جائے۔ وہ آہستہ آہستہ قدم آگے کی جانب بڑھاتی خود سے باتیں کرنے میں مصروف تھی۔

ایکسکیوزمی اس پہاڑی کے اوپر جانے کا کوئی راستہ ہے۔ اپنے سامنے خوبصورت ترین پہاڑ دیکھ کر اس کے دل میں اس پر جانے کی خواہش پیدا ہوئی۔ یہ پہاڑ نیچے سے دیکھنے میں اتنا خوبصورت تھا تو اوپر سے نہ جانے کتنا خوبصورت ہوگا پہاڑ کے اوپر سے بہتا جھرنا اسے صاف نظر آ رہا تھا جو دیکھنے میں بے حد خوبصورت نظارہ پیش کر رہا تھا تو اس نے فوراً ہی وہاں ایک کام کرتے آدمی سے پوچھا۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جی ہاں بی بی جی پیچھے کی جانب راستہ ہے آپ وہاں سے آگے جائیں اور وہاں سے جیسے ہی مڑے گی آپ کو راستہ نظر آجائے گا۔ لیکن بہتر یہی ہے کہ آپ اکیلے اس طرف نہ جائیں پہاڑی راستہ ہے پر بارش کی وجہ سے راستہ کافی خراب پڑا ہے۔ نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے

آدمی نے تفصیل سے بتایا شاید وہ اسے یہاں لطف اندوز ہونے کے لیے آئی کوئی مسافر سمجھ رہا تھا۔

نہیں میں احتیاط سے جاؤں گی کوئی مسئلہ نہیں ہو گا وہ اس سے کہتی تھینک یو کر کے آگے بڑھ گئی جبکہ وہ آدمی بھی اسے جاتا دیکھتا اپنے کام میں مصروف ہو گیا

ooooo

اس آدمی کے بتانے کے مطابق یہ راستہ سچ میں ہی بہت مشکل اور پتھروں سے بھرا ہوا تھا

اس کے لئے آگے قدم اٹھانا بے حد مشکل ہو رہا تھا۔

لیکن پھر بھی اوپر جا کر وہ بہتے پانی کا نظارہ دیکھنے کی خواہش اسے آگے ہی آگے جا رہی تھی۔ وہ بنا رکے اوپر کی جانب جا رہی تھی نہ جانے کتنے ہی لوگ اس راستے پر کبھی اوپر جاتے تو کبھی نیچے آتے شاید ان کا یہ روزمرہ کا کام تھا

وہ آہستہ آہستہ اس پتھریلے راستے کی طرف بڑھنے لگی تھی۔ اگر اسے اوپر کی جانب جانے میں اتنا تجسس نہ ہوتا تو شاید وہ یہیں سے واپس مڑ جاتی۔ لیکن یہ شوق تھا جو اسے اوپر کی طرف لے کر جا رہا تھا اور آخر میں وہ یہاں آ بھی گئی تھی۔ وہ کافی اوپر تک آ چکی تھی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن شام کے سائے پھیلتے جا رہے تھے۔ وہ اپنے ساتھ کوئی موٹی چادر یا سویٹر لے کر نہیں آئی تھی۔ اس لیے اب اسے سردی بھی لگ رہی تھی۔ لیکن وہاں جھرنے کے پاس بھی جانا چاہتی تھی

میں واپس آجاؤں گی کسی کے ساتھ اب شام ہو رہی ہے حویلی کے لوگ بھی پریشان ہو رہے ہوں گے میں بھی بنا کسی کو بتائے یہاں چلی آئی اور وہ ثنا بھی کسی کو میرے بارے میں ٹھیک سے کچھ بتائے گی اس کی بھی کوئی امید نہیں ہے۔

اسی لئے وہ گھر جانے کے بارے میں سوچ رہی تھی اب پتا نہیں گھر کا راستہ کس طرف تھا وہ تو یہاں آنے سے پہلے کوئی سائن بورڈ بھی دھیان سے نہیں دیکھ پائی تھی۔ واپسی کے لیے نیچے کی جانب اترنے ہی لگی تھی کہ اچانک اس کا پیر پھسلا اور ہوا میں اس کی چیخ بلند ہوئی

ooooo

ایسے کیسے گھر سے نکل گئی وہ تمہیں پتہ نہیں ہے اسے گاؤں کے بارے میں کچھ بھی نہیں پتا وہ نہیں جانتی کہ کس طرف جانا ہے اور کس طرف نہیں جانا تم نے اسے منع تک نہیں کیا وہ غصے سے بھرا ہوا گھر واپس آیا تھا۔

دارم سائیں میں نے اسے بہت منع کیا اسے بہت سمجھانے کی کوشش کی کہ گھر سے باہر نہ نکلے لیکن میری بات ماننے کے بجائے مزید ضد پر اتر آئی میرے اتنے بار منع کرنے کے باوجود اس نے میری کوئی بات نہیں مانی اور تو اور اس نے گھر میں کسی سے اجازت مانگنا تو دور بتانا تک ضروری نہ سمجھا۔

اگر آپ کو مجھ پر یقین نہیں ہے تو آپ ہما چاچی سائیں سے پوچھ لیں وہ تو جھوٹ نہیں بولے گیں نہ وہ چادر تک نہیں لے کر گئی باہر کسی کو ساتھ لے جانا تو دور کی بات۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نے اس سے کہا تھا کہ اور کچھ نہیں کم از کم ڈرائیور کو ہی اپنے ساتھ لے جائے۔لیکن نہ جانے مجھ سے تو وہ اتنی خار کھاتی ہے کہ مجھ سے سیدھے منہ بات نہیں کرتی۔

چپ ہو جاؤ ثنا اس وقت میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے اگر وہ گھر سے باہر نکل رہی تھی تو تم وہاں کھڑی تماشا دیکھنے کی بجائے ہمنہ چاچی کو بھی بتا سکتی تھی مجھے فون کرنے سے زیادہ ضروری تھا کہ گھر کے لوگوں کو یہ بات بتائی جائے۔

لیکن یہ بات تم نے مجھے فون کرنے کے ایک گھنٹے کے بعد ہی انہیں بتائی وہ بیچاری تو یہی سوچ رہی تھی کہ وہ اوپر کمرے میں ہے۔اس گھر میں آئے اسے دو دن بھی نہیں ہوئے گاؤں کے بارے میں وہ کیا جانتی ہے جو اس طرح سے اسے باہر جانے دیا اگر اتنا ہی مسئلہ تھا تمہیں تو تم چلی جاتی ہے اس کے ساتھ اگر پھر بھی زیادہ مسئلہ تھا تو مجھے فون کر دیتی اس کے جانے کے بعد بھی فون کیا تھا تم نے مجھے تو پہلے کر دیتی میں کوئی حل نکال لیتا

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ غصے سے کچھ کر ڈالے

دارم سائیں آپ ثنا پر غصہ کیوں ہو رہے ہیں اس بیچاری کا کیا قصور ہے۔وہ گھر کی لڑکیوں کو اہمیت دیتی کہاں ہے ان سے بات تک کرنا انہیں منہ تک لگانا تو پسند نہیں کرتی وہ۔وہ خود ہی ایک باغی لڑکی ہے اس کے ناز و انداز سے آپ کو پتہ نہیں چلتا کے اس کے طور طریقے کیا ہیں۔۔۔؟

زرین تائی سے اپنی بیٹی کی بے عزتی برداشت نہ ہوئی اسی لئے دارم کو مخاطب کرتے ہوئے بولیں۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چاچی سائیں اس وقت میں اسے کچھ نہیں کہہ رہا باقی باتیں گھر آنے کے بعد ہوں گی۔ایک بات کان کھول کر سن لو ثنا اگر اسے کچھ بھی ہوا نا اس چیز کا نقصان اسے نہیں تمہیں اٹھانا پڑے گا۔کیونکہ وہ ان سب چیزوں سے انجان ہے لیکن تم اس حویلی کے ایک ایک اصول سے واقف ہو۔وہ ایک نگاہ سے دیکھتا تیزی سے گھر سے باہر نکل گیا جب کہ اس کے جاتے ہی فیضان چاچو سائیں نے بھی غصے سے دیکھا تھا

بابا سائیں میں نے بہت کوشش کی تھی اسے روکنے کی وہ صفائی دیتے ہوئے نظر جھکا گئی۔

ایک بات یاد رکھنا بیٹا سائیں وہ بھی اس گھر کی بیٹی ہے اور ہم بیٹیوں کے حقوق میں ملاوٹ برداشت نہیں کریں گے ۔سمجھاؤ اسے سر چڑھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ابھی وقت ہے بہتر ہے سنبھل جائے اسے سمجھاؤ اس کی ایک غلطی مجھے میرے بھائیوں کے سامنے سر اٹھانے کے قابل نہیں چھوڑے گی۔وہ غصے سے زرین بیگم کو دیکھتے اپنے کمرے کی جانب چلے گئے وہ آج ہی شہر سے لوٹ کر آئے تھے ابھی تک ان کی ملاقات نور سے بھی نہیں ہوئی تھی۔

میں نے تمہیں کتنی بار سمجھایا ہے ثنا لیکن شاید تمہیں میری بات سمجھ میں نہیں آتی کیا چاہتی ہو تم کیوں کی ہے تم نے یہ حرکت اگر وہ گھر سے باہر جا رہی تھی تو ہمنہ گھر پر تھی تمہیں اسے بتانا چاہیے تھا۔

لیکن تم نے کیا کیا ہمنہ سے یہ بات چھپانے کی کوشش کی تم نے ہمنہ کو بتایا ہی نہیں کہ وہ گھر سے نکل گئی ہے تم دارم سائیں کو فون کرنے بھاگ گئی تم نور کے ہوتے ہوئے بھی تو فون کر کے اجازت مانگ سکتی تھی تم دونوں ڈرائیور کے ساتھ چلی جاتی اسے اکیلے کیوں جانے دیا کیا تم نہیں جانتی گاؤں دشمنوں سے بھرا ہوا ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اللہ نہ کرے بچی اگر دشمنوں کے علاقے میں چلی گئی تو پھر کیا ہو گا۔اس سے غصہ اپنی جگہ تم اسے پسند نہیں کرتی ہوں میں یہ بات جانتی ہوں لیکن تم ایسی حرکت کرو میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔

جیسے ہی دارم سائیں گھر واپس آئے تم ان سے معافی مانگو گی اور اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا یہ بات یاد رکھنا وہ بے حد غصے سے کہتیں خود بھی پریشانی سے باہر آ بیٹھی تھیں انہیں بھی یہی سوچ بار بار پریشان کر رہی تھی کہ نہ جانے نور کہاں چلی گئی ہو گی۔

ooooo

وہ پاگلوں کی طرح اسے پورے گاؤں میں ڈھونڈ رہا تھا۔آخر وہ اس طرح کہاں جا سکتی تھیں ایک تو وہ گاؤں کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتی تھی دوسری یہاں گاؤں کے بیچوں بیچ ملک کے آدمی گھوم رہے تھے

جو اسے نقصان پہنچانے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتے تھے وہ ساحر اور سنان پر بھی خاص دھیان رکھتا تھا کہ کہیں ملک کے لوگ ان دونوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہ کرے۔

کیونکہ جب سے اس نے ملک کو جیل بھیجا تھا وہ کھلے عام دھمکیاں دینے پر اتر آیا تھا۔اس نے ایک لڑکی کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی تھی۔یہ بات اس کے گاؤں کی حدود کے اندر نہیں ہوئی تھی اسی لیے وہ فیصلہ کرنے کا حق نہیں رکھتا تھا بات کوٹ کچہری تک جا پہنچی اس نے اس لڑکی کو بہت سپورٹ کیا تھا جب تک ملک جیل نہ چلا گیا تب تک وہ اس کا ساتھ دیتا رہا تھا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پراب اس نے دھمکی دی تھی کہ وہ اس سے کسی بھی طرح نقصان پہنچا سکتا ہے وہ اپنے گھر کی لڑکیوں کو باہر نہیں نکلنے دیتا تھا اس لیے نہیں کیوں کہ وہ ملک سے ڈرتا تھا بلکہ اس لیے کیونکہ اسے اپنی بہن بیٹیوں کی عزت بہت عزیز تھی۔

وہ اپنے گھر کی بچیوں کی عزت پر کسی بھی قسم کا داغ نہیں لگنے دے سکتا تھا۔

پہلے تو دو گھنٹے وہ گاڑی میں خوار ہوتا رہا پھر آخر اس نے گاڑی چھوڑ کر پہاڑی کی جانب جانے کا سوچا کیونکہ بچپن میں بھی یہ پہاڑی اسے بہت ایٹریکٹ کرتی تھی وہ دو تین بار اسے زبردستی وہاں لے کر گئی تھی بچپن میں نہ جانے کیوں اسے وہ پہاڑی بہت پسند تھی ہو سکتا ہے یہ پہاڑی اسے آج بھی پسند ہو

وہ بنا کسی سے پوچھے تیزی سے پہاڑی کے اوپر کی جانب چل دیا تھا اس طرف گاڑی کا راستہ نہیں تھا جو بھی لوگ جاتے تھے پیدل سفر کرتے تھے۔

اس نے ابھی آدھا سفر ہی طے کیا تھا کہ اسے اوپر سے چیخ کی آواز سنائی دی اس نے اپنی رفتار بے حد تیز کر لی اس کی چیخ کو وہ پہچان چکا تھا۔

وہ تیزی سے بھاگتا ہوا اوپر کی جانب آیا لیکن اسے زیادہ اوپر نہیں جانا پڑا تھوڑے سے ہی فاصلے پر زمین پر پڑی رو رہی تھی۔

READERS CHOICE

۔در۔۔۔در۔۔۔تم ٹھیک ہو۔۔۔۔؟

یہ کیا ہوا میری جان۔۔۔؟ وہ بے حد فکر مندی سے اس کے پیر کو دیکھ رہا تھا جہاں سے خون بہہ رہا تھا

میں گر گئی۔۔۔اس نے روتے ہوئے بتایا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

توبیو قوف لڑکی اس طرف آنے کے لیے کہا کس نے تھا اور یہ اتنی اونچی ہیل پہن کر تم یہاں آئی کسی چیز کی حد ہوتی ہے۔بنا اجازت تم گھر سے باہر کیوں نکل پڑی اور دوپٹہ کہاں ہے تمہارا۔۔۔۔؟ وہ اس کے پیروں کو چھوڑ کر اس کا سر دیکھنے لگا جہاں دوپٹا نام کی کوئی چیز نہیں تھی۔

وہ دوپٹہ۔۔۔۔ہاں اٹک کر پھٹ گیا۔میں ساتھ لے کر آئی تھی اسے اور میں نے سر پر رکھا ہوا تھا۔میں نے اسے سر سے بالکل بھی نہیں اتارا لیکن پھر وہ وہاں پر اٹک گیا میں نے اسے نکالنے کی کوشش کی لیکن مجھ سے نہیں ہوا اور مجھ سے چلا بھی نہیں جا رہا مجھے بہت زیادہ درد ہو رہا ہے اور بہت چوٹ بھی آئی ہے۔

وہ اپنے گال ہاتھوں سے رگڑتی اسے بتانے لگی۔جب کہ اس کی بات مکمل سننے کے بعد نہ جانے کیوں دارم سائیں کی گھنی مونچھوں تلے عنابی لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی

وہ اپنے پیر کو دیکھنے لگی جہاں دارم پتہ نہیں کیا کر رہا تھا اپنے رومال کے ساتھ دارم کو اس طرح اپنے پیروں کو چھوتے دیکھنا اسے بہت عجیب لگ رہا تھا جبکہ اس کی لبوں کی مسکراہٹ اس پر بہت کچھ جتا رہی تھی۔

اب اس خوش فہمی میں مت رہیے گا کہ میں نے آپ کی بات مان کر اپنے سر پر دوپٹہ لیا ہے میں نے یہ دوپٹہ صرف اس لیے لیا تھا تا کہ کوئی میرے بابا سائیں کو کچھ نہ کہے۔اب اگر ان کی بیٹی اس طرح پورے گاؤں میں گھومتی تو لوگ باتیں تو میرے بابا سائیں کو سناتے نہ مجھے اپنے بابا سائیں کی عزت کی پرواہ ہے صرف اسی لئے دوپٹہ لیا تھا میں نے ورنہ آپ کی کوئی بھی بات میرے لئے کوئی ویلیو نہیں کرتی اور اب آپ میرے پیر کو چھوڑ کر گاڑی لے کر آئیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے گھر واپس جانا ہے نور غصے میں کیا کہہ چکی تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی جبکہ اس کی بات مکمل سننے کے بعد دارم کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی

اگر تم نے یہ دوپٹہ اپنے باباسائیں کے لئے لیا ہے تو یقین مانو مجھے اس بات کی زیادہ خوشی ہے کہ تمہیں اپنے باباسائیں کی عزت کی پرواہ ہے۔اور یہ بات جان کر انہیں بھی بہت خوشی ہو گی وہ مسکراتے ہوئے اٹھ کر کھڑا ہوا اور اس کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلایا۔

نور نے وہیں بیٹھے بیٹھے اپنی عقل پر ماتم کی تھی وہ اس شخص پر کیوں جتا رہی تھی کہ اس کے باباسائیں اس کی زندگی میں اتنی اہمیت رکھتے ہیں یہ بات تو وہ اپنے دل سے بھی نہیں کہتی تھی۔ وہ اس کے ہاتھ کو نظر انداز کرتی اٹھ کر کھڑی ہونے ہی لگی تھی کہ اچانک اس کا پیر پھر سے پھسلا اگر دارم سائیں اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے گرنے سے نہ بچاتا تو یقیناوہ دوسرا پیر بھی تڑوالیتی۔

میں خود چل سکتی ہوں مجھے کسی کے سہارے کی ضرورت نہیں ہے آپ جاکر گاڑی لے کر آئیں وہ اس کا ہاتھ اپنی کمر سے ہٹاتی اس سے دور ہوتے ہوئے بولی

جانم سائیں آپ کو نیچے تک تو سہارا لیناہی پڑے گا کیوں کہ گاڑی اوپر نہیں آسکتی۔ یہ راستہ بہت خراب ہے وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے بولا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوکے فائن اگر راستہ خراب ہے تو میں خود نیچے چلی جاؤں گی آپ مجھ سے دور ہی رہیں وہ غصے سے کہتی ایک قدم بھی نہیں اٹھا پائی تھی کہ اس کے پیر میں ایک بار پھر سے درد کی لہر اٹھی اس سے پہلے کہ وہ چیختی اس نے خود کو فضا میں محسوس کیا تھا

یہ آپ کیا کر رہے ہیں مجھے نیچے اتارنے میں خود چل کر جاؤں گی پلیز مجھے نیچے اتار دیں۔وہ لمحے میں ہی مزاحمت کرنے لگی لیکن وہاں پرواکسے تھی وہ اسے اپنی مضبوط باہوں میں قید کیے نیچے کی جانب چل دیا تھا۔

دیکھیں مجھے نیچے اتار دیں آپ کو سمجھ میں نہیں آرہا عجیب زبردستی ہے۔۔۔۔

چپ۔۔ایک دم چپ اب آواز مت نکالنا آخر کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ ہر وقت فضول بولتی رہتی ہو مجھے ایسی بحث کرنے والی بیوی ہر گز پسند نہیں ہے اپنے آپ میں بدلاو لاؤ

ورنہ ابھی تم دارم شاہ سے واقف نہیں ہو جب میں تم پر اپنا آپ ظاہر کرنے پر آیا نا تو صرف میں ہی میں رہوں گا تم میں بھی اور خود میں بھی۔ابھی تم نے دارم شاہ کو ایک پرسنٹ بھی نہیں جانا ابھی وقت ہے سنبھل جاؤ۔وہ بھاری گھمبیر آواز میں کہتا اسے خاموش کر سا گیا تھا

○○○○○○

READERS CHOICE

○○○○○

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے اپنی باہوں میں اٹھائے وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا گھر کے اندر داخل ہوا اس کے پیر پر اس کا رومال اب تک مضبوطی سے بندھا ہوا تھا

پہاڑی کا لمبا سفر طے کرنے کے بعد اس نے بہت احتیاط سے اسے اپنی گاڑی میں بٹھا کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا اسے واپس حویلی کی جانب لے آیا تھا راستے میں ان دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی تھی

شاید اس کے غصے سے ڈانٹنے کی وجہ سے وہ اس سے اب بات ہی نہیں کر رہی تھی۔ دارم نے بھی آگے سے مزید کوئی بات نہ کی

ایک تو اسے اس کا اچانک یوں گھر سے چلے جانا بہت برا لگا تھا دوسرا آج کچھ بھی ہو سکتا تھا اس کی لاپروائی سے اسے کوئی بھی نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا جس کی وجہ سے اس وقت وہ بہت غصے میں تھا

لیکن اس کے باوجود بھی اس نے اپنے غصے کو کافی کنٹرول کرنے کی کوشش کی تھی۔ اس نے اپنا غصہ اس پر ظاہر نہیں کیا تھا اور وہ یہی چاہتا تھا

کہ وہ اس کے غصے سے دور ہی رہے۔ وہ اپنے غصے کی شدت کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا وہ نہیں چاہتا تھا اس کے عزیز و جان لوگ اس کے غصے کا شکار ہوں۔

وہ غصے میں اکثر اپنا ہی نقصان کر دیتا تھا جس سے وہ خود بھی بخوبی واقف تھا اسی لیے اس نے خاموشی سے سارا رستہ طے کیا اور اسے واپس گھر لے آیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے اس طرح سے دارم کی باہوں میں دیکھ کر شنا کو آگ لگ گئی تھی وہ تو نا جانے کیا کیا سوچے ہوئے تھی لیکن یہاں تو ویسا کچھ بھی نہیں ہوا تھا

بلکہ اس سے تو وہ اور بھی دارم سائیں کے قریب آگئی تھی ان دونوں کو ایک دوسرے کے اس قدر نزدیک دیکھ کر اس کے تن بدن میں آگ جلنے لگی تھی

وہ تو بہت کچھ سوچے بیٹھی تھی کہ دارم اسے خوب سنائے گا اس کی ساری مہمان نوازی اور ناز نخرے ایک طرف کر کے اس پر اپنا آپ ظاہر کرے گا لیکن یہاں تو کہانی ہی پلٹ گئی تھی

ہائے میری بچی کو کیا ہوا۔۔۔؟ درام کیا ہوا ہے اس کا پیر کیوں بندھا ہوا ہے اللہ رحم کرے ہما چچی انہیں دیکھ کر جلدی سے اس کے پاس آئی تھی جب کہ وہ آگے قدم بڑھاتا اسے لا کر صوفے پر آرام سے بیٹھانے لگا

ڈاکٹر کو فون کرو ساحر سائیں یہ پہاڑی پر گری ہوئی پڑی تھی پیر پر اچھی خاصی چوٹ آئی ہے وہ اس کا پیر آہستہ سے اٹھاتا سوفے پر رکھ چکا تھا چوٹ کافی گہری تھی

لیکن پھر بھی دارم سائیں کا اس کے پیروں کو ہاتھ لگانا نا تو بابا سائیں کو پسند آیا تھا اور نہ ہی چچا سائیں کو۔ شاید اس وقت دارم کی یہ حرکت ان کی مردانہ انا پر ضرب لگا گئی تھی

دارم سائیں اپنی جگہ سے اٹھیں ڈاکٹر آرہا ہے وہ دیکھ لے گا بابا سائیں نے ذرا سختی سے اسے اس کی پوزیشن کا احساس دلایا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جی بابا سائیں لیکن جب تک ڈاکٹر آتا ہے تب تک کوئی نہ کوئی حل تو نکالنا پڑے گا خون اب بھی بہہ رہا ہے تم کھڑی میر امنہ کیا دیکھ رہی ہو جا کر فرسٹ ایڈ باکس لے کر آؤ وہ ان کے انداز کو نظرانداز کرتا ثنا پر چلایا تھا کیوں کہ اس وقت ثنا کے علاوہ اور کوئی لڑکی نہیں تھی ورنہ وہ اسے کم ہی منہ لگانا پسند کرتا تھا

جی۔۔۔سائیں۔۔۔ثنا بس اتنا ہی کہتی فوراً اندر کی جانب بھاگ گئی تھی جبکہ ثنا کا بوکھلایا ہوا انداز نور پر بہت کچھ ظاہر کر گیا تھا

وہ پہلے بھی یہ چیز نوٹ کر چکی تھی لیکن تب اسے اس بات میں کوئی خاص انٹرسٹ نہیں تھا لیکن ثنا کا انداز اس کا عجیب طرح سے بات کرنا اس کی ناپسندیدگی اسے اب سمجھ میں آئی تھی

او تو یہ وجہ ہے ثناء کی مجھے ناپسند کرنے کی

محترمہ ثنا دارم صاحب سے محبت کرتی ہیں انٹرسٹنگ۔یہ محترمہ جل رہی ہیں مجھ سے تو پھر کیا کرنا چاہیے یقیناً جلنے والوں کو اور جلانا چاہیے وہ اس کا چہرہ دیکھتی مسکرائی تھی۔

یہ اس گھر کی وہ انسان تھی جو اسے کبھی بھی پسند نہیں تھی۔پہلے دن سے ہی وہ اس سے عجیب طرح سے بات کرتی تھی اس کا ایٹیٹیوڈ اسے بہت برا لگتا تھا۔

اور اس کے ساتھ وہ یہ سب کچھ کیوں کر رہی تھی یہ تو وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی اس کی ماں اسے یہ بات بہت پہلے بتا چکی تھی کہ دارم سائیں کا نکاح ثناء سے ہونے والا تھا۔لیکن شاید سرمد اپنی بیوی کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئے تھے اسی لیے انہوں نے اپنی بیٹی کی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ کیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یقیناً اگر وہ اس دن ان دونوں کے بیچ میں نہ ہوتی تو شاید وہ ایک کامیاب زندگی گزار رہے ہوتے لیکن اس کی وجہ سے ان دونوں کے زندگی خراب ہوئی تھی۔

اگر تو ثناء دارم سے سچی محبت کرتی تھی تو پھر وہ حق پر تھی

بیٹا یہ گاؤں کافی حد تک خطرناک ہے یہاں پر صرف ہمارے ہمدرد نہیں بلکہ دشمن بھی ہیں تمہیں یہاں تھوڑی احتیاط کرنی ہوگی میری جان یہ سب کچھ تمہارے لئے نیا ہے تمہیں ایڈجسٹ ہونے میں تھوڑا وقت لگے گا بنا کسی گرم شال کے باہر کیوں نکلی یہاں کتنی سردی ہے۔ ہمنا اپنے اوپر سے گرم شال اتار کر اسے پہنانے لگی وہ بے شک سگی ماں نہیں تھی لیکن ان کا فکر جتاتا لہجہ سگی ماں سے بڑھ کر تھا جس کو اس نے بہت شدت سے محسوس کیا تھا۔

چادر لینے کا کہا تھا ثنا اس کے منہ پر مار کر چلی گئی ہے میری بیٹی کو تو بالکل ملازمہ سمجھ رکھا ہے اس نے ایک بات کان کھول کر سن لو تم اس گھر میں بہت سالوں کے بعد آئی ہوں اسی لئے ہم سب تمہارے ساتھ بہت اچھے طریقے سے پیش آرہے ہیں لیکن میں اپنی بیٹی کی توہین برداشت نہیں کروں گی وہ تمہیں ہمارے گھر کے طور طریقے بتارہی ہے اور تم اسی کی بے عزتی کیے جارہی ہو۔

میری بیٹی نے کوئی گناہ نہیں کیا تھا تمہیں ڈرائیور کے ساتھ جانے کا بول کر ہمارے گھر کی بچی یوں منہ اٹھا کر باہر نہیں نکل جاتی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں اب تک چپ تھی کیونکہ سر مدادا کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی لیکن اب مزید یہ سب کچھ برداشت نہیں کر سکتی میری بیٹی سے اچھے طریقے سے پیش آؤ وہ تم سے 4 سال بڑی ہے تم اسے اس کے نام سے اور بے حد بدتمیزی سے بلاتی ہو۔جو مجھے بالکل گوارا نہیں۔اپنی ماں کی سکھائی ہوئی تربیت وہی بھول کر آؤ تو بہتر ہو گا تمہارے لیے

زرین تائی جو صبح سے اپنی اور اپنی بیٹی کی بے عزتی کروا رہی تھی اسے سخت لہجے میں سمجھانے لگی آپ کی بیٹی جھوٹ بول رہی ہے اس نے مجھے کچھ نہیں دیا تھا بلکہ اس نے تو مجھے منع بھی نہیں کیا

یہ تو آگے سے ڈرامہ کر رہی تھی اگر گئی تو یہ ہو جائے گا وہ ہو جائے گا میں دیکھنا چاہتی تھی کہ کیا ہو جائے گا بات اگر طریقے سے کی جائے تو انسان سمجھ سکتا ہے لیکن یہ محترمہ مجھے ڈراوا دکھا رہی تھی۔

پر میں کسی سے نہیں ڈرتی۔

میں بدتمیزی نہیں کرتی ہوں یہ کرتی ہے ہمیشہ میرے ساتھ اس کا تو مجھے نہیں پتہ لیکن میں اسے بالکل بھی پسند نہیں ہوں

اپنے پرسنلز کی وجہ سے یہ مجھے ٹارگٹ کر رہی ہے یہ آپ کو نظر نہیں آرہا آج مجھے یہ چوٹ لگی ہے نا آپ کی بیٹی کی وجہ سے ہی لگی ہے کب اس نے مجھے کہا تھا ڈرائیور کو اپنے ساتھ لے کر جانے کے لیے ذرا یہاں پر آ کر سچ بولے۔اور میری ماں کی تربیت پر آپ نہ ہی جائیں تو بہتر ہو گا

آپ کی بیٹی کی تربیت بھی دیکھی ہے میں نے ان کی بات پر اسے اچھی خاصی تپ چڑ گئی تھی وہ تمیز اور بدتمیزی کا فرق بھولے اپنی بات ان پر کلیئر کر چکی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

توبہ توبہ زبان درازی دیکھو اس لڑکی کی بات کرنے کی تمیز نہیں ہے سامنے چھوٹا کھڑا ہے یا بڑا کوئی ہوش نہیں ہے بس اپنی ہی ہانکے جا رہی ہے۔

بس کریں چاچی سائیں وہ بچی ہے اسے سمجھ نہیں ہے آپ تو سمجھ دار ہیں اسے یہاں آئے ابھی دن ہی کتنے ہوئے ہیں آہستہ آہستہ سمجھ آئے گی تم چلو کمرے میں ڈاکٹر آنے والا ہے۔دارم ایک نظر زرین بیگم کو دیکھتا نور سے مخاطب ہوا تھا

جب کہ نور نے بے حد غصے سے پہلے زرین اور بعد میں ثنا کو دیکھا تھا ثنا کو دیکھتے ہی اس کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی تمہاری محبت سے مجھے کیا لینا دینا تھا ثنا لیکن تمہیں میرے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔گیم اچھی کھیلی ہے تم نے لیکن میں کوئی دبو اور بیوقوف لڑکی نہیں ہوں۔

کیسے جاؤں اندر میرے پیر میں چوٹ لگی ہے مجھ سے اٹھا تک نہیں جا رہا ہر کوئی مجھ پر غصہ کر رہا ہے کسی کو میری فکر نہیں ہے جس کا دل چاہتا ہے اپنی بھڑاس نکالتا ہے مجھ پر اس سے بہتر تھا کہ مر جاتی وہی پر واپس آتی نہیں بے عزتی کروانے کے لئے آئی ہوں میں یہاں۔

بکواس بند کرو اپنی بولنے سے پہلے ایک بار سوچ لیا کرو اپنے منہ سے کیا فضولیات نکال رہی ہو۔اس کی فضول گوئی پر وہ دھاڑا تھا

READERS CHOICE

میں ہی بکواس کرتی ہوں ساری غلطی میری ہی ہے میرا ہی دماغ خراب ہے جو میں یہاں آگئی اور پھر یہاں پچھلے تین دن سے بے وقوفوں کی طرح اس کمرے میں پڑی ہوں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کسی کو احساس نہیں کہ کوئی مجھے باہر لے جائے میرا دل نہیں لگتا یہاں چار لڑکیاں ہیں اس گھر میں جن کو اپنے اپنے یونیورسٹی کالج اسکول فیشن سے فرصت نہیں ملتی پتہ نہیں اور ایک میں ہوں یہاں مجھے نہیں رہنا مجھے واپس جانا ہے مجھے پتہ ہے نہ تو میں وہاں کسی کے لیے اہم تھی اور نہ ہی میں یہاں کوئی اہمیت رکھتی ہوں۔ میری ماں کی زندگی میں تو میرے لئے کبھی کوئی جگہ تھی ہی نہیں لیکن یہاں پر بھی کوئی پیار نہیں کرتا مجھ سے

پتا نہیں اس کی آنکھوں میں آنسو کون سی بات کو لے کر آئے تھے لیکن اس کی آنکھوں سے بہتے آنسوں اسے بے حد معصوم بنا گئے تھے۔

جس نے سب کے دل کو تڑپا دیا تھا

نہیں بیٹا سائیں اس ہفتے بچے تمہیں گھمانے لے کر جانے والے تھے میری جان ساحر سائیں نے تمہارے لیے ہی تو اسپیشل وقت نکالا ہے۔

تم ہم سب کے لیے اہم ہو بے حد اہم ہو میرا بچہ تم بس اپنا موڈ ٹھیک کرو کل ہی سنان سائیں تمہیں اپنے ساتھ گاؤں گھوما کر لائے گا۔ اصغر صاحب بے حد پیار سے آنسو صاف کرتے ہوئے اس کے ماتھے پر بوسہ دے کر بولے

سنان ادا کیوں دارم سائیں کیوں نہیں انہیں کیا صرف غصہ کرنا چلانا آتا ہے ان سے کہیں کہ مجھے لے کر جائیں ۔مجھے ان کے ساتھ جانا ہے یہ جو مجھے ہر وقت ڈانٹتے رہتے ہیں فضول میں انہیں کہیں کہ مجھے باہر لے کر جائیں وہ بھی کل صبح صبح وہ بے حد لاڈ سے ان کے سینے میں منہ چھپاتے ہوئے بولی اس کے انداز نے سب کو حیران کر دیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سناتم نے دارم سائیں میری بچی نے کیا کہا کل سارے اہم کام چھوڑ دو ہمارے لئے سب سے اہم ہمارے گھر کی خوشی ہے۔ وہ اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولے

جی بابا سائیں جو حکم لیکن پہلے یہ اپنا پیر تو ٹھیک کر لے۔ چوٹ کافی گہری ہے وہ اپنا کل کا ایک بہت اہم کام چھوڑ نہیں سکتا تھا اسی لئے کہنے لگا

کل تک ٹھیک ہو جائے گی میری چوٹ آپ بہانے بازی نہ کرے اس سے پہلے کے بابا سائیں کچھ بھی کہتے وہ بول پڑی۔

ٹھیک ہے بابا سائیں میں لے جاؤں گا۔ بابا سائیں کے مسکرانے پر وہ بولا اصغر صاحب کے سینے میں منہ چھپائے اس نے ایک نظر ثنا کو دیکھا تھا اس کے چہرے کی ہوائیاں اڑتے دیکھ کر اسے بہت اچھا لگا تھا

وہ اپنی ماں جیسی نہیں تھی لیکن پھر بھی جو اسے پسند نہیں آتا تھا اس کے ساتھ وہ زیادہ دیر اچھا بننے کا ڈرامہ نہیں کر سکتی تھی۔

اب خوش میری جان تایا سائیں نے بہت پیار سے پوچھا۔

بہت خوش اب ان سے کہیں کہ مجھے اٹھا کر کمرے میں چھوڑ آئیں جیسے پہاڑ سے اٹھا کر لائے تھے۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ دارم نے بے اختیار اس کے چہرے پر اس کی مسکراہٹ سے ابھرتے ڈیمپلز کو دیکھا تھا شاید یہاں آنے کے بعد وہ پہلی بار اتنی کھل کر مسکرائی تھی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بیٹا سائیں آؤ میں تمہیں سہارا دیتا ہوں میں تمہیں کمرے تک چھوڑ آوں گا۔سب کے بیچ یوں اچانک اس کا دارم کا خود کو اٹھانے کے لئے کہنا بہت عجیب تھا اسی لیے وہ بات کو سنبھالتے ہوئے بولے۔

میں نہیں چل سکتی بہت زیادہ درد ہے یہ پہاڑی سے بھی مجھے اٹھا کر لے آئے تھے اب تو صرف یہاں کمرے تک چھوڑنا ہے۔آئیں دارم سائیں لے چلیں مجھے کمرے میں وہ اپنے ہاتھ اوپر کرتی اسے بلانے لگی۔ بابا سائیں اس کے قریب سے اٹھے

وہ تو شکر تھا کہ اس وقت یہاں پر زاوش زرنیش اور ثانیہ نہیں تھی ان کے سامنے اسے واقعی بہت شرمندگی ہوتی ثانیہ اس وقت اپنے کمرے میں تھی۔زرنیش کچن میں اور زاوش اپنی کسی سہیلی کے گھر گئی ہوئی تھی جسے لینے ساحر کو جانا تھا پتا نہیں وہ گیا بھی تھا یا نہیں

اس نے بے حد احتیاط سے اس کے نازک سے وجود کو اپنی باہوں میں اٹھایا تو وہ لمحے میں ہی اس کی گردن میں اپنے بازو ڈالتی اس کے سینے میں اپنا سر چھپا گئی

یہ لمحات اس کے لیے کتنے مشکل تھے یہ تو صرف وہ ہی جانتی تھی لیکن اس وقت وہ شنا کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھنے کی شدت سے خواہش کر رہی تھی

ooooo

تھینک یو۔صبح تیار رہیے گا وقت پر نکلیں گے گھر سے رات میں آرام آ گیا تو ٹھیک ہے لیکن نہیں بھی آیا تو ہم ضرور جائیں گے۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے گاؤں دیکھنے کا بہت شوق ہے ہم اس پہاڑی پر بھی واپس جائیں گے آپ ایسے ہی اٹھا کر لے چلیں گے۔ان کے ساتھ ہی کمرے میں داخل ہوتی ثنا کو محسوس کر کے وہ بے حد پیار سے اس کے گلے میں اپنے بازو مزید مضبوطی سے ڈالتی اس سے پوچھنے لگی۔

کوئی بات نہیں صبح ہم بھی تمہارے ساتھ ہوں گے نہ تمہیں کوئی مسئلہ نہیں ہو گا ہم تمہیں آرام سے وہاں لے جائیں گے ویسے بھی کل زاوش کو کالج سے چھٹی ہے اور ثانیہ کی چھٹی تو نہیں ہو سکتی کیونکہ اس کے ایگزامز ہو رہے ہیں لیکن زرنیش ہمارے لئے چھٹی کر لے گی۔

وہ اسے بیڈ پر لیٹا کر جیسے ہی پیچھے ہٹا وہ اس کے اوپر کمبل ڈالتی غصے سے بتانے لگی۔

نہیں مجھے اور کسی کو ساتھ لے کر نہیں جانا دارم سائیں صرف میں اور آپ بتا دیں اس کو وہ ایک نظر اسے دیکھتی دارم کا ہاتھ تھام چکی تھی۔

دارم سائیں صرف ہم جائیں گے نا۔۔۔؟ وہ بے حد معصومیات سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

ہاں کسی کو بھی چھٹی کرنے کی ضرورت نہیں ہے کل صرف میں اور در جا رہے ہیں۔ہفتے والے دن سنان سائیں سب کو لے جائے گا۔وہ اپنی بات مکمل کرتا کمرے سے باہر جانے لگا جہاں ڈاکٹر آ گیا تھا۔

دارم سائیں انجیکشن۔۔۔۔

نہیں لگائے گا میں منع کر دوں گا ڈونٹ وری وہ دلکشی سے مسکراتا باہر نکل گیا۔

انہیں کیسے پتا ہے کہ مجھے کو انجیکشن سے ڈر لگتا ہے نور نے خود سے سوال کیا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○

لو یہ چادر ڈاکٹر اندر آرہا ہے وہ الماری سے چادر نکل کر اس کی طرف پھینکتی ہوئی بولی۔

میں نے کیا ایسے ہی تمہارے منہ پر چادر ماری تھی نور نے ایک ادا مسکرا کر دوستانہ انداز میں پوچھا۔

لو اسے ڈاکٹر اندر آنے والا ہے۔ وہ اپنی بات پر زور دیتے ہوئے بولی۔

ویسے ایک بات بتاؤں تمہیں تم نے یہ کہانی امیجن اچھی کر لی ہے اگر تم مجھے یہ دیتی نہ تو میں اسے سچ میں تمہارے منہ ہی مارتی۔ وہ چہرے پر دلکش مسکراہٹ سجائے ہوئے بولی جب اچانک کمرے کا دروازہ کھلا اور دارم سائیں اندر داخل ہوا۔

اس نے لمحے میں ہی چادر اٹھا کر اپنے کمبل کی نیچے پھینک دی تھی۔

ڈاکٹر آرہا ہے تمہارا دوپٹہ کدھر ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا۔

نہیں ہے میرے پاس کب سے مانگ رہی ہوں شادی سے نہیں دے رہی آپ پلیز دے دیں اپنی چادر پہلے تو مجھے فرق نہیں پڑتا تھا اب بہت عجیب سا محسوس ہوتا ہے یہاں آنے کے بعد وہ اس کے کندھے سے اجرک کھینچ چکی تھی جس پر شنا کا پورا کا پورا منہ کھل گیا اس لڑکی کی ہمت تو واقع ہی قابل دید تھی شاید وہ جانتی نہیں تھی کہ وہ کس سے پنگا لے رہی ہے۔

کیا ہوا آپ کو برا لگا اچھا آپ واپس لے لیں۔ میں کوئی اور ڈھونڈ لیتی ہوں وہ بے حد معصومیت سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔ اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسیپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

جس پر دارم دلکشی سے مسکرایا

برا کیوں لگے گا جانم سائیں حق ہے تمہارا۔اسے اپنی اجرک خود پر لپیٹتے دیکھ کر سکون اس کے اندر تک اتر گیا تھا۔

تھینک یو پلیز ڈاکٹر کو انجیکشن سے منع۔۔۔۔

فکر مت کرو کسی کے باپ کی اتنی اوقات نہیں میری اجازت کے بنا تمہیں چھونے کی۔وہ مسکرا کر کہتا دروازہ کھول چکا تھا۔

اچانک آنے والا بدلاؤ اسے عجیب تو لگ رہا تھا لیکن بہت خوشگوار بھی تھا

ثناء نے بے اختیار اپنی مٹھیاں بھینچی جس پر نور بھی مسکرائی۔

غلط بندی سے پنگا لے لیا آپ نے ثناء ادی۔ثناء کا پھیکا چہرہ اس سے اچھا لگا تھا اس نے غلط کیا تھا اور نور غلط کرنے والوں کے ساتھ غلط کرتی تھی

ooooo

ڈاکٹر اسے چیک کر رہا تھا جب کہ دارم سائیں اس کے پاس ہی کھڑا ڈاکٹر کی ایک ایک حرکت کو نوٹ کر رہا تھا ڈاکٹر کے ماتھے پر پسینے کی بوندیں تھیں۔

ڈاکٹر کو یہاں آتے ہی سب سے پہلے جو بات پتہ چلی تھی وہ تھی یہ کہ پیشنٹ کوئی اور نہیں بلکہ دارم سائیں کی منکوحہ ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں کی نظروں میں اس گاؤں کا کوئی بھی شخص اپنی ریپیٹیشن خراب کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ کیونکہ وہ آج سے نہیں بلکہ پچھلے چھ سال سے گاؤں کا سرپنچ تھا۔

اور اس بات میں بھی کوئی شک نہیں تھا کہ دارم سائیں اب تک کے تمام سرداروں میں سے سب سے زیادہ خطرناک اور ظالم سردار ثابت ہوا تھا۔

کسی کو معاف کر دینا یا دوسرا موقع دے دینا دارم سائیں کے قانون میں کہیں شامل ہی نہیں ہوتا تھا۔ مرشد سائیں اگر انجیکشن دے دیا تو یہ بہتر محسوس کریں گی اگر آپ کی اجازت ہو تو۔۔۔؟ ڈاکٹر نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اجازت چاہی تو اگلے ہی لمحے درنورنہ میں سر ہلانے لگی۔

نوریہ تمہارے لیے بہتر ہے تمہاری طبیعت جلدی ٹھیک ہو جائے گی۔

اور انجیکشن سے کیا گھبرانا۔ یہاں کے تو بچے بھی خود انجیکشن لگا لیتے ہیں۔ سنان ادا نے ایک نظر اسے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ بے یقینی سے دارم سائیں کی جانب دیکھنے لگی

دارم سائیں آپ میرے ساتھ چیٹنگ نہیں کر سکتے آپ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ مجھے انجیکشن نہیں لگے گا۔ آپ نے بتایا نہیں میں انجیکشن نہیں لگاؤں گی چاہے کچھ بھی ہو جائے۔ وہ جلد بازی میں جلدی جلدی بول رہی تھی شاید یہ اس کے پاس آخری موقع تھا انجیکشن سے بچنے کا

دارم سائیں سمجھائیں اسے یہ سڑک پر گری ہے انجیکشن نہیں لگے گا تو۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں سڑک پر نہیں گری پہاڑی پر گری تھی۔انجیکشن کی ضرورت نہیں ہے آپ میڈیسن دیں دے وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے ڈاکٹر سے بولا۔

لیکن مرشد سائیں اگر یہ یہ انجیکشن لگوالیں تو تکلیف کم ہو جائے گی۔۔۔

تمہیں زیادہ پتہ ہے یا مجھے وہ ڈاکٹر کو غصے سے گھورتے ہوئے بولا تو ڈاکٹر نظر جھکا گیا

سائیں جیسا آپ کا حکم آپ بہتر جانتے ہیں۔وہ میڈیسن لکھتا پرچی اس کے ہاتھ میں تھما چکا تھا۔

جبکہ سنان نے پہلے ایک نظر ڈاکٹر کو اور پھر دارم سائیں کو دیکھا تھا۔

ہو جائے گی ٹھیک بنا انجیکشن لگوائے ہوئے اس ڈاکٹر کو باہر تک چھوڑ کر آؤ اور آپ بھی آتے ہوئے میڈیسن لے کر آنا۔

اور ملازمہ سے کہو ہلدی والا دودھ لے کر آئے۔وہ پیئے گی تو بہتر ہو جائے گی وہ اس کے قریب رکھی کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولا تو نور نے اسے دیکھا

میں دودھ نہیں پیتی اور ہلدی والا دودھ مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہے۔میں نہیں پیوں گی میں پہلے بتا رہی ہوں اگر تو آپ یہ میرے لئے منگوا رہے ہیں نہ تو پلیز ابھی منع کر دیں۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی

تمہیں کیا لگتا ہے لڑکی میں تمہارا ملازم ہوں غلام ہوں تمہارا تم جو کہو گی اس پر سر جھکاتا جی حضور جی حضور کروں گا۔

انجیکشن سے تمہیں ڈر لگتا ہے ہلدی والا دودھ تم پی نہیں سکتی پیر تڑوا کر بیٹھی ہو اور صبح تمہیں گھومنے بھی جانا ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خود کو سپر مین سمجھتی ہو۔اگر ڈھیل دے رہا ہوں تو زیادہ اڑنے کی ضرورت نہیں ہے کھینچنا بھی آتا ہے مجھے۔فضول کے نخرے شروع ہو گئے ہیں دودھ لے کر آرہا ہے ملازم خاموشی سے پیو بنا نخرے کیے۔ورنہ جن ہاتھوں سے تمہیں اٹھا کر لایا ہوں انہیں ہاتھوں سے پلانا بھی آتا ہے مجھے۔وہ اسے گھورتے ہوئے بے حد ٹھنڈے لہجے میں بولا۔

بس پھر سے دکھا دیا نہ اپنا آپ تھوڑی دیر پہلے اتنے اچھے بنے ڈرامے کیوں کر رہے تھے ایسے ہی رہا کرو سڑو کہیں کے۔یہ انسان اس قابل ہی نہیں ہے کہ اس سے دوستی کی جا سکے وہ بے حد کم آواز میں بڑبڑائی

مرد اور عورت میں دوستی کا رشتہ اچھا بھی نہیں لگتا۔ایک مرد کے ساتھ کھڑی عورت صرف نکاح میں اچھی لگتی ہے۔دوستی میں نہیں اور مجھے لڑکیوں سے دوستی پالنے کا کوئی شوق بھی نہیں ہے

نکاح میں ہو میرے اسی لئے سلامت ہو۔ورنہ تمہاری جگہ اگر کوئی اور لڑکی ہوتی تو اس وقت اٹھا کر حویلی سے باہر بنی جگہ میں دفنا دیتا۔

سارا دن برباد ہو گیا ہے میرا اتنا ضروری کام چھوڑ کر چلا گیا۔وہ اپنے موبائل میں مصروف بے حد کھڑوس انداز میں بولا اس وقت اسے یہ شخص بے حد برا لگ رہا تھا

میری سوچ ہی غلط ہے آپ ایک اچھے انسان ہیں ہی نہیں وہ اپنے سر سے اجرک اتارتی فولڈ کر کے بیڈ پر پھینکنے والے انداز میں رکھ چکی تھی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے نہیں چاہئے آپ کا دوپٹا بھی آپ کا کیا بھروسہ کیا پتا بعد میں اس کا بھی احسان جتانا شروع کر دیں۔وہ ابھی بول ہی رہی تھی کہ اچانک دروازے پر دستک ہوئی اور ملازم دارم سائیں کمرے کے اندر داخل ہوا۔اس نے دودھ کا گلاس ٹیبل پر رکھا تو وہ منہ بناتے چہرہ پھیر گئی

۔

کیا تم سچ میں چاہتی ہو کہ میں اپنے ہاتھوں سے تمہیں یہ پلاؤں۔۔۔؟اس کے چہرہ پھیرنے پر وہ بے حد سرد لہجے میں بولا تو نور نے ایک نظر چہرہ پھیر کر اسے دیکھا اور دوسری نظر گلاس پر ڈالیں۔

اس نے ایک جھٹکے سے ٹیبل پر رکھا ہوا گلاس اٹھایا اور ایک ہی سانس میں گھٹا گھٹ پی گئی۔دارم سائیں نے اس کی اس کارروائی کو پر شوق کن نظروں سے دیکھا۔

اس نے گلاس پٹخنے والے انداز پر ٹیبل پر رکھا۔جب کہ ہلدی والا دودھ پینے کے بعد اس کی زبان بہت بدذائقہ ہو گئی تھی۔

اب خوش پی لیا میں نے۔۔وہ اسے گھورتے ہوئے بولی

ہاں تو احسان کیا ہے مجھ پر۔۔۔؟اپنی صحت یابی کے لئے پیا ہے اور ایک بات کان کھول کر سن لو تائی امی ہمارے گھر کی بڑی ہیں ان کے ساتھ بدتمیزی میں آج صرف اس لئے برداشت کر گیا کہ تم اب تک ہمارے گھر کے طور طریقے نہیں جانتی۔لیکن اب بہتر ہے کہ تم جلد سے جلد ہر چیز کو سمجھ جاؤ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب تمہیں بھی ساری زندگی اسی گھر میں رہنا ہے اس گھر کا ماحول اس گھر کے طور طریقہ اور اصول تم پر بھی اتنا ہی لاگو ہوتے ہیں جتنا باقی سب پر تمہیں تھوڑی سی رعایت اس لیے دی گئی ہے

کہ تم ہر چیز کو سمجھ جاؤ لیکن تم سمجھنے کی بجائے ان چیزوں سے دور جا رہی ہو۔ جو مجھے منظور نہیں۔ آئندہ ان باتوں کا خیال رکھنا وہ کرسی سے اٹھتا باہر جانے لگا

حد ہو گئی۔ جس کی غلطی ہے اس کو کوئی پوچھتا ہی نہیں ہر کوئی میرے پیچھے لگ گیا ہے میں یہاں رہوں گی نہیں چلی جاؤں گی یہاں سے پتا نہیں کیا سوچ کر میں یہاں چلی آئی مجھے یہاں آنا ہی نہیں چاہیے تھا میں یہاں نہیں رہنا چاہتی میری واپسی کا انتظام کروائے وہ بے حد غصہ سے بولی جب دارم کے دروازے کی جانب جاتے قدم رکے اس نے مڑ کر اسے دیکھا اور پھر آہستہ آہستہ چلتا اس کے پاس آیا۔

کیا کہا تم نے ایک بار پھر سے دہراناوہ اس کے بے حد قریب کھڑا کہنے لگا اس کے ارادے نور کو بے حد خطرناک لگے تھے

میں یہاں نہیں رہنا چاہتی وہ بنا اوپر کی جانب دیکھتے ہوئے بولی جب اچانک دارم سائیں نے اس کی ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتے ہوئے اس کا چہرہ اوپر کی جانب کیا۔

اب بولو کیا کہنا چاہتی ہو تم وہ اپنی گہری سیاہ نظریں اس کی ڈارک براؤن نظروں میں گھاڑتے ہوئے سختی سے پوچھ رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں۔۔۔جاوں۔۔۔گی۔۔۔واپس۔۔نہ جانے کیا تھا دارم سائیں کی نظروں میں کہ وہ اپنا جملہ مکمل ہی نہیں کر پا رہی تھی۔جب اچانک دارم نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی جانب کھینچا اس کے اچانک کھینچنے پر وہ اوپر کی جانب اس کے بے حد قریب آگئی تھی۔دارم سائیں کی گرم سانسیں اسے اپنے چہرے پر محسوس ہو رہی تھی

نہیں جانم سائیں تم کہیں نہیں جاؤ گی۔بہت ہجر کاٹا ہے میں نے اب اور نہیں اب میں تمہیں اپنے اتنے قریب کر لینا چاہتا ہوں کہ ہم دونوں کے بیچ میں یہ ہوا کا گزر بھی ختم ہو جائے۔

تم جانتی ہو ہم دونوں میں کیا رشتہ ہے۔۔۔۔۔؟ہم میں اس دنیا کا سب سے پاکیزہ رشتہ ہے۔اور میں جانتا ہوں تم اس رشتے سے بخوبی واقف ہو

مانتا ہوں تم چھوٹی بچی تھی بھول سکتی ہو لیکن یقین سے کہہ سکتا ہوں تمہاری ماں نے تمہیں یہ بات اچھے سے ذہن نشین کروائی ہو گی

یہ جو سارا ڈرامہ آج تم نے ثناء سے بدلہ لینے کے لیے کیا ہے اس میں آئندہ مجھے مت گھسیٹنا میں نے ثناء کے سامنے تمہاری عزت صرف اس لیے رکھی ہے کیونکہ تم میری عزت ہو۔اور آئندہ تم اس بات کا خیال رکھنا کہ مجھے استعمال ہونا پسند نہیں۔

ثناء نے جھوٹ بولا

تو تم نے اس کا دل جلایا اگر میں چاہتا تو یہ بات سب کے سامنے ظاہر کر دیتا لیکن میں نے ایسا نہیں کیا کیونکہ میں اپنی منکوحہ کو کسی کے سامنے جھٹلانا نہیں چاہتا۔لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تم دوبارہ یہ حرکت کرو گی بہتر ہے کہ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ثناء کے ساتھ اپنا جگڑا خود تک محدود رکھو۔ آئی میری بات سمجھ میں وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا جبکہ اس کی کمر پر

اب تک دارم کا ہاتھ سختی سے بندھا ہوا تھا

آ۔۔۔آپ۔۔کو کیسے۔۔۔پتہ۔۔۔۔

بچہ نہیں ہوں میں جانم سائیں اس گاؤں کا سردار ہوں۔ سارا دن لوگوں کو چارتا ہوں مجھے چار نا بچوں کے بس کی بات نہیں۔ وہ اس کا گال پر تھپتھپاتا اسے آزاد کرتے ہوئے بیڈ پر آہستہ سے چھوڑ چکا تھا

نور کچھ بھی نہیں بول پائی جبکہ وہ کمرے سے ہی نکل گیا

ooooo

وہ صبح سے بور ہو رہی تھی اپنے پیر میں تکلیف محسوس ہونے کی وجہ سے وہ کہیں بھی نہیں جا پائی تھی سب گھر والوں کے سامنے اس نے یہی بہانہ رکھا تھا کہ اس کے پیر میں تکلیف ہے اسی لیے وہ باہر نہیں جائے گی

دن شروع ہوا تو اسے اپنے پیر میں بہت تکلیف محسوس ہونے لگی تھی جب کہ دارم سائیں اپنے کسی ضروری کام کے لیے جا چکا تھا۔

کل رات کے بعد ان دونو

ں کا آمنا سامنا نہیں ہوا تھا وہ تو چاہتی بھی نہیں تھی کہ دارم سائیں سے اس کا سامنا ہو کل دارم نے سچ میں اسے شرمندہ کر دیا تھا

یہ سچ تھا کل اگر ثنا کے سامنے وہ اسے جھٹک دیتا تو ثنا اس سے جیت جاتی لیکن دارم نے ایسا نہیں کیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے اس کی عزت رکھ لی تھی۔ لیکن اسے بہت ساری باتیں بھی سنا گیا تھا۔ آخر تھا تو اسی خاندان کا مرد نہ اپنی انا پر کوئی بات کیسے برداشت کر سکتا تھا

ثناء تو اس کے بعد اس کے سامنے ہی نہیں آئی تھی کل ڈاکٹر کے آنے سے پہلے ہی وہ غصے سے کمرے سے نکل گئی تھی اور اب وہ اس کا سامنا ویسے بھی نہیں کرنا چاہتی تھی۔

وہ صوفے پر بیٹھی ریموٹ سے ٹی وی آن کرنے لگی تھی کہ دارم سائیں کو اندر داخل ہوتے دیکھا

میں نے تم سے کل رات کو کچھ کہا تھا کیا تم نے وہ کیا وہ اس کے سر پر سوار سوال کرنے لگا

کیا کہا تھا آپ نے۔۔۔؟ وہ کچھ کنفیوز ہوئی

چاچی سائیں دراپ سے کچھ بات کرنا چاہتی ہے اس نے کچن سے نکلتی زرین تائی کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ پریشانی سے اسے دیکھنے لگی اسے بلا ان سے کیا بات کرنی تھی

بولو کیا کہنا چاہتی ہو۔۔۔؟ وہ اس کے پاس آتے ہوئے سوال کرنے لگیں کل کی تلخ کلامی کے بعد دونوں پہلی بار ایک دوسرے کے آمنے سامنے تھیں

بولو در کوئی بات نہیں چاچی سائیں کوئی غیر نہیں گھر کی ہیں غلطی انسان سے ہی ہوتی ہے معافی مانگنے میں کوئی حرج نہیں چاچی سائیں دراپ سے معافی مانگنا چاہتی ہے کل اس نے کافی بدتمیزی کی تھی آپ سے اسی بات کو لے کر ۔دارم کے کہنے پر اس نے گھور کر دارم کو دیکھا تھا اس نے کب کہا تھا اس سے کہ وہ معافی مانگنا چاہتی ہے یا پھر شرمندہ ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کوئی بات نہیں پیٹا سائیں غلطی انسان سے ہوتی ہے۔ کل تمہارا انداز مجھے برا لگا اور پھر کل صبح سے ہی ثنا کو ہر کوئی ڈانٹ رہا تھا شاید میں بھی ضرورت سے زیادہ جذباتی ہو گئی تھی۔

کوئی بات نہیں تم بھی دل میں کوئی بات نہ رکھنا وہ پیار سے اس کا گال چھوتی واپس کچن کی جانب چلی گئیں۔

میں نے کب کہا آپ سے کہ میں کسی سے معافی مانگنا چاہتی ہوں آپ نے کیوں ایسا کہا ان سے۔۔۔۔؟ بہت غصے سے اس سے سوال کرنے لگی

کیونکہ وہ اس گھر کی بڑی ہیں ثنا اور تمہارے اختلافات نہ تو میں جانتا ہوں اور نہ ہی وہ اپنے بچکانہ جگڑوں میں بڑوں کے ساتھ اپنے تعلقات خراب مت کرو۔

اور آج سے ثنا کو ادی سائیں کہہ کر پکارنا۔ لڑائی جھگڑا اضد اپنی جگہ ہیں لیکن رشتے اپنی جگہ ہیں۔

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا جب باہر سے ملازم نے اسے آکر بتایا کہ بابا سائیں اسے باہر بلا رہے ہیں۔

وہ اس کی طرف دیکھے بغیر وہیں سے باہر نکل گیا

تو اب ثناء میڈم کو گدھی سائیں کہہ کر پکارنا ہے اپسس گدھی نہیں ادی ویسے ثنا کی پرسنیلٹی پہ گدھی زیادہ سوٹ کرتا ہے وہ خود ہی اپنی بات کا مزہ لیتے ہوئے کھل کر ہنسی

READERS CHOICE

oooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جی تایاسائیں آپ نے مجھے یہاں کیوں بلایا وہ اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی کہاں سے بلاوا آیا ایک تو یہ بڑا مسئلہ تھا کہ سارے دن میں کوئی کمرے میں قدم ہی نہیں رکھنے دیتا تھا اسے اپنے کمرے میں رہتے ہوئے بامشکل تین دن ہو رہے تھے لیکن اب تک وہ اس کمرے کا راستہ بھی زبانی یاد نہیں کر پائی تھی۔

ان کے بلاوے پر وہ ملازمہ کے ساتھ حویلی کے پیچھے کی جانب بنے استبل میں آگئی تھی

ہاں بیٹا سائیں وہ کیا ہے نہ تم کل بہت بڑی مصیبت سے بچی ہو کل تم جس پہاڑی پر گئی تھی نہ اس پہاڑی سے بہت بڑے بڑے پتھر گرے ہیں کافی لوگ زخمی ہو گئے ہیں یہ تو شکر ہے کہ جانی نقصان نہیں ہوا

ورنہ پتہ نہیں کیا ہوتا یہ تو اللہ کی بڑی کرم نوازی ہے کہ تم سہی سلامت گھر واپس آگئی ہو اسی لئے تمہارے صدقے کے لئے بکرا منگایا ہے تم ذرا اس بکرے پر ہاتھ رکھ دو تاکہ ہم اسے ذبح کر سکیں

میں جانتا ہوں تم یقیناً ان سب باتوں پر بھی یقین نہیں رکھتی ہو گی لیکن صدقہ مصیبت کو ٹالتا ہے الحمدللہ تم پر آنے والی مصیبت کو اللہ نے ٹالا ہے۔اور اللہ نے چاہا تو تم پر آگے بھی کوئی مصیبت نہیں آئے گی۔جاو بکرا لے آؤ وہ اسے تفصیل سے کہتے ملازم کی جانب متوجہ ہوئے۔

OOOOOO

READERS CHOICE

نور خاموشی سے ایک سائیڈ پر آکر کھڑی ہو چکی تھی پتہ نہیں اس سے کیا کروانے والے تھے اسے احساس بھی نہ ہوا کہ کب ساحر اس کے پاس آکر رکا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیسی ہو کزن سائیں بور تو نہیں ہو رہی۔۔۔وہ پہلے دن اسے کافی بورنگ قسم کا انسان لگا تھا لیکن پھر آہستہ آہستہ اسے احساس ہوا کہ اس گھر میں صرف یہی نہیں بلکہ سب لوگ ہی بہت بورنگ ہیں۔

میرا نہیں خیال کہ آپ کے گھر میں آکر کوئی بھی مہمان بور نہیں ہو گا یہاں ہر کوئی بورنگ ہی ہے آپ سے زیادہ اچھا تو وہ بکرا انٹرٹین کر رہا ہے آپ کے گھر میں آئے مہمانوں کے ساتھ کیا ایسا سلوک کیا جاتا ہے۔۔۔؟ وہ اپنے دل کی بھڑاس نکالنے لگی

وہ کیا ہے نہ ابھی سب لوگ تمہیں گھر کی مہمان سمجھ رہے ہیں جس دن فرد سمجھنا شروع کر دیں گے تمہاری غلط فہمی دور ہو جائے گی اور جہاں تک اس بکرے کے انٹرٹینمنٹ کا سوال ہے تو یہ آگے بھی تمہارے لئے انٹرٹینمنٹ کا سبب بنے گا۔ کیونکہ تم اس پر ہاتھ پھیرنے جا رہی ہونا۔۔ ساحر نے اسے دیکھتے ہوئے بے تکی سی بات بولی

کیا مطلب ہے آپ کا۔۔۔؟ میں کچھ سمجھی نہیں پلیز کلیئرلی بتائیں آپ کیا کہنا چاہتے ہیں وہ کنفیوز سی اس سے سوال کرنے لگی جب کہ ساحر مسکرا کر نفی میں سر ہلاتا اسے بکرے کی جانب متوجہ کرنے لگا

جاؤ اس بکرے پر ہاتھ پھیر کر آؤ پھر تمہیں تفصیل سے بتاتا ہوں۔

جبکہ وہ اسے دیکھتی اس کی بے تکی سی بات کو لے کر متجسس ہو چکی تھی وہ جلدی سے آگے بڑھتی بکرے کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر وہیں سے واپس اس کے پاس آرکی تھی

بتائیں آپ کی اس بات کا کیا مطلب تھا بکرا کیسے انٹرٹین کرے گا مجھے وہ شاید حد سے زیادہ بور ہو رہی تھی۔ اس لیے اس کی اس فضول سی بات میں انٹرسٹ لے رہی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کزن سائیں تم بھی نا۔۔وہ کیا ہے نہ جس نسل کا یہ بکرا تھا نا اس نسل کی روحیں بھٹکتی ہیں ہمارے گاؤں میں۔

واٹ روحیں۔۔۔۔؟وہ منہ بنا کر پوچھنے لگی شاید اس کی بات اس کے سر کے اوپر سے گزر چکی تھی

بھوتوں پر یقین کرتی ہو چڑیل بھوت ان سب چیزوں پر یقین ہے تمہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا اس کا انداز ڈرانے والا تھا۔

۔۔نی۔۔نہیں۔۔۔میں ہورر موویز نہیں دیکھتی اس نے فوراً جواب دیا

مطلب یقین نہیں رکھتی ہو پھر ٹھیک ہے بے فکر ہو جاؤ کچھ نہیں ہو گا میں ڈر گیا تھا کہ کہیں بکرے کی روح رات میں آکر تمہیں ڈرانا نہ شروع کر دے۔لیکن تم کافی بہادر ہو مجھے یقین ہے اگر بکرے کی روح آ بھی گئی تو بھی تم سنبھال لو گی تمہیں بالکل ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے۔

چلو اب تم جاؤ حویلی کے اندر میں ذرا دیکھ کے آتا ہوں کہ بکرے کی روح میرا مطلب ہے کے بکرے کو ذبح کر دیا گیا یا ابھی نہیں۔وہ اس کے چہرے کی اترتی ہوائیاں دیکھ کر اپنی ہنسی پر کنٹرول کرتا تیزی سے وہاں سے نکل گیا تھا۔

جب کہ نور وہیں کھڑی بس بکرے کی روح کے بارے میں سوچ رہی تھی

کیا بکواس ہے یہ کوئی روح نہیں ہوتی ایسے مجھے ڈرا رہے ہیں یہ مجھے بیوقوف سمجھ کر رکھا ہے وہ سر جھٹکتی حویلی کی جانب جانے لگی۔

لیکن اگر سچ میں بکرے کی روح آگئی تو اس پر تو آخری ہاتھ بھی میں نے پھیرا ہے اور اس نے میرے نام پر ذبح کیا جا رہا ہے کہیں سچ مچ میں تو ساحر راداسچ نہیں بول رہے تھے۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اپنے ہی سوچوں میں قدم قدم اٹھاتی آگے بھڑ رہی تھی

OOOOOO

OOOOO

وہ کافی ڈری ہوئی تھی۔اسے عجیب بھی لگ رہا تھا وہ باہر بیٹھنے کی بجائے پتا نہیں کیا سوچ کر زرنیش ادی کے کمرے میں چلی گئی

یہ لڑکی اسے پسند تھی وہ بنا کسی مطلب کے اس پر پیار لوٹاتی تھی لیکن اپنے لاسٹ سسمٹر کی وجہ سے اسے وقت نہیں دے پاتی تھی

ارے نور جانو وہاں کیوں کھڑی ہو یہاں آو میرے پاس وہ بہت خوش ہوئی تھی اس کے پہلی بار کمرے میں آنے پر

وہ مسکرا کر اندر آئی اور اس کے ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھ گئی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ یہ بات کسی کو بتائے یا نہیں۔یہ نہ ہو کہ یہ سب لوگ اسے بیوقوف اور ڈرپوک سمجھ لیں۔

کیا ہوا نور سائیں تم کچھ کہنا چاہتی ہو اس کی خاموشی پر وہ اپنا کام چھوڑ کر اس سے پوچھنے لگی۔

وہ میں اپنے کمرے میں بور ہو رہی تھی اسی لیے یہاں آگئی آپ کے پاس آپ شاید اپنی اسٹڈی کرنے میں بیزی ہیں میں بعد میں بات میں آتی ہوں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اپنی پڑھائی میں مصروف تھی اسے اس کے پاس بیٹھنا کچھ عجیب لگا تو کھڑی ہو گئی

نہیں میری جان بیٹھو یہاں اتنی بھی مصروف نہیں ہوں میں وہ کیا ہے نہ آج میری ایک دوست نہیں آئی تھی یونیورسٹی میں تو سوچا اس کے نوٹس تیار کر دیتی ہوں۔

تم بتاؤ تمہیں کیا مسئلہ ہے کیوں بور ہو رہی ہو۔وہ اس کا ہاتھ تھام کر اپنے پاس بٹھا چکی تھی

نہیں کچھ نہیں بس ایسے ہی۔۔۔آپ یونیورسٹی میں جاتی ہیں۔۔؟میرا مطلب ہے آپ جس یونیورسٹی میں پڑھتی ہیں کیا وہاں لڑکے بھی پڑھتے ہیں۔کیوں کہ آپ تو بنا چادر گھر سے باہر نہیں نکلتی تو پھر وہاں پڑھتے ہوئے تو آپ کو کافی مسئلہ ہوتا ہو گا

جن یونیورسٹیز کے بارے میں وہ جانتی تھی وہاں پر تو ایجوکیشن کا ہی سسٹم تھا پتہ نہیں زرنیش کون سی یونیورسٹی میں پڑھتی تھی وہ جاننے کے لئے متجسس ہوئی

ہاں وہاں لڑکے بھی پڑھتے ہیں بلکہ میری اپنی کلاس میں بھی بہت سارے لڑکے ہیں۔لیکن میں خود ایک دائرے میں رہتی ہوں۔مجھے خود پتا ہے کہ مجھے اپنی عزت کی حفاظت کیسے کرنی ہے۔اور لڑکوں کا ساتھ پڑھنا یا نہ پڑھنا کوئی اہمیت نہیں رکھتا جب آپ کا مقصد تعلیم حاصل کرنا ہو۔

تم گھر میں بور ہوتی ہو گی نہ کل صبح تم میرے ساتھ یونیورسٹی چلنا صبح اچھا وقت گزر جائے گا تمہارا اسی بہانے تھوڑی آؤٹنگ بھی ہو جائے گی میں تمہیں اپنی دوستوں سے ملواؤں گی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہیں اچھا لگے گا بلکہ میں تم سے وعدہ کرتی ہوں کہ تم میری یونیورسٹی میں جا کر بالکل بور نہیں ہو گی زرنیش نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بھی مسکرائی۔

ٹھیک ہے میں صبح آپ کے ساتھ چلوں گی وہ ثناء گدھی میرا مطلب ہے ثناءادی وہ کیا کہیں پر بھی نہیں جاتی سارا دن ٹی وی دیکھتی رہتی ہیں اتنا میکپ تو میری مام بھی نہیں کرتی جتنا یہ ہر وقت کئے ہوئے ہوتی ہیں ان کو کوئی منع نہیں کرتا۔وہ کچھ سوچتے ہوئے بولی

بُری بات نور ایسا نہیں بولتے وہ بڑی ہیں ہم سے مجھ سے بھی دس ماہ بڑی ہیں ہم لڑکیوں میں سب سے بڑی ہیں وہ اس گھر کی پہلی خوشی ہیں جو اللہ کی رحمت کے روپ میں ہماری حویلی میں آئی تھی۔وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی تو نور مسکرادیں اس کا لہجہ بہت میٹھا تھا۔

لیکن مجھے پھر بھی آپ زیادہ پسند ہیں صرف ثناءادی سے زیادہ نہیں بلکہ ذاوش اور ثانیہ سے بھی زیادہ۔وہ خوش ہوتے ہوئے اسے بتانے لگی اس کا انداز زرنیش کو بہت پیارا لگتا تھا شکر ہے وہ کسی کے سامنے تو کھل کر بات کرنے لگی تھی

ورنہ چاچو سائیں کو تو ابھی یہ ٹینشن ہونے لگی تھی کہ ان کی بیٹی تو گھر میں کسی سے بات ہی نہیں کرتی۔

تم ثانیہ اور ذاوش کے ساتھ وقت گزارو گی تو وہ بھی تمہیں اچھی لگنے لگے گی ذاوش اور تمہاری طبیعت بالکل ایک جیسی ہے اس نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اسے گھر کے باقی لوگوں کے بارے میں بتانے لگی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ یہی چاہتی تھی کہ وہ جلد ہی سب سے گھل مل جائے اور یہ پیاری سی لڑکی تو اسے ہمیشہ سے ہی بہت عزیز تھی ایک تو وہ اس کے سب سے پیارے چاچو سائیں کی اولاد تھی اور دوسری اس کو اپنے بھائی کے حوالے سے بھی اس سے بے حد محبت کرتی تھی

زرا ایک کپ چائے بنا لاو۔۔کمرے کے دروازے پر دستک دیتا سنان سائیں زرنیش کو مخاطب کرتے ہوئے بولا۔

آپ کسی ملازم سے کہتے ہم ابھی باتیں کر رہے ہیں۔اس کا یوں اچانک زرنیش کو حکم دینا نور کو بالکل پسند نہیں آیا تھا۔

کہہ تو دیتا کزن سائیں لیکن اس گھر میں آپ کی اس ادی کے علاوہ میری پسند کی چائے اور کوئی نہیں بنا سکتا زرنیش کے اٹھ کر کھڑے ہونے پر وہ اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولا

نور نے ایک بات بہت نوٹ کی تھی وہ جب سے یہاں آئی تھی اس نے سنان کی ڈریسنگ میں بہت احتیاط دیکھی تھی

اس کے کپڑوں پر کوئی سلوٹ کوئی نشان کبھی دیکھنے کو نہیں ملا تھا اور سب سے اہم بات وہ ایک دن میں پانچ پانچ بار کپڑے چینج کرتا تھا۔

آپ نے پھر سے کپڑے بدل لئے ابھی تھوڑی دیر پہلے تو آپ نے وائٹ کلر پہنا ہوا تھا اب آپ بلو پہنے ہوئے ہیں۔وہ پوچھے بنا نہ رہ سکی۔

ان کی استری ٹھیک نہیں تھی۔وہ اس کی بات کا جواب دیتے ہوئے مسکرایا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نور کو اس کی استری میں بالکل بھی کوئی خرابی محسوس نہیں ہوئی تھی لیکن پھر بھی وہ اپنی مرضی کا مالک تھا وہ اس سے باتوں میں مصروف ہو گئی

جبکہ زرنیش اپنے لبوں پر مسکراہٹ سجائے کمرے سے باہر نکلنے لگی۔

ساحر سائیں اور دارم سائیں دونوں اس سے مختلف تھے۔وہ ان دونوں سے بہت الگ تھا۔ساحر بہت کم بات کرتا تھا اور دارم سائیں سے وہ خود ہی دور دور ہی رہنا پسند کرتی تھی۔کیونکہ اسکی پر شوق نظر اسے بہت پریشان کر دیتی تھی

مجھے ایک بات بہت کنفیوز کرتی ہے کیا آپ میری کنفیوژن دور کریں گے۔۔؟وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

جی جناب بالکل کرینگے حکم کریں وہ فل سیریز ہو کر بولا

یہ جو زرنیش ادی ہیں یہ آپ کو دیکھ کر شرماتی کیوں ہیں۔اس نے اپنا سوال پیش کیا جب کہ اس سوال کا جواب کم از کم سنان کے پاس تو ہر گز نہیں تھا

مجھے تو ایسا کچھ بھی محسوس نہیں ہوا کزن سائیں وہ کیا ہے نہ زرنیش کی نیچر ہی تھوڑی شائے ہے شاید تمہیں اس لیے ایسا لگا ہو گا۔اس کو چھوڑو تم مجھے یہ بتاؤ کہ بکرے نے تمہیں تنگ تو نہیں کیا نا۔۔۔؟وہ اس کی بات نظر انداز کرتا سوال کرنے لگا

کون سا بکرا وہ کنفیوز ہوئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے کزن سائیں تم بھول گئی۔۔۔؟وہی بکرا جس کی کمر پر تم نے بے حد پیار سے ہاتھ پھیرا تھا۔وہی بکرا جو ذبح ہونے سے پہلے تمہیں امید بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا کہ شاید تم مجھ سے بچا لو۔ لیکن تم نے کیا کیا اسے بچانے کی بجائے اس کے بار بیکیو بننے کا انتظار کر رہی ہو۔

مجھے تو لگا تھا کہ اب تک اس بکرے کی روح نے تمہیں تنگ کرنا بھی شروع کر دیا ہو گا خیر میری تو یہی دعا ہے کہ تمہیں کچھ نہ ہو

میرے خیال میں بار بیکیو بز ریڈی ہو گئے ہوں گے بیچارے بکرے کے وہ افسوس کرتے ہوئے بولا

نہیں نہیں ایسا کچھ نہیں ہے وہ صدقے کا بکرا تھا اور بابا سائیں کہہ رہے تھے کہ اسے غریبوں میں بانٹ دے صدقے کی کوئی بھی چیز گھر میں نہیں لائی جاتی ایسا بابا سائیں نے بولا تھا

اس بکرے کے بار بیکیو بھی کوئی اور کھائے گا وہ اپنی صفائی دیتے ہوئے بولی

چلو شکر ہے پھر ہو سکتا ہے وہ بکرا تمہیں کچھ نہ کرے لیکن پھر بھی اس کی معصوم آنکھیں جو امید سے تمہیں دیکھ رہی تھی ہائے یاد کر کے ترس آتا ہے

اللہ تمہیں اپنے حفظ و امان میں رکھے زرنیش کو کمرے میں داخل ہوتے دیکھ کر وہ اس کے ہاتھ سے کپ تھامتا کمرے سے نکل گیا۔

READERS CHOICE

کیا ہوا تم چپ کیوں ہو گئی ہو ابھی تو اتنی باتیں کر رہی تھی سنان سائیں کے ساتھ اسے خاموش پا کر پوچھنے لگی

بکرے کی معصوم آنکھیں۔۔اس کے لبوں سے پھسلا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کس کی معصوم آنکھیں وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی اسے یقیناً سننے میں غلطی ہوئی تھی

بکرے کی وہ کتنی معصوم امید بھری آنکھوں سے مجھے دیکھ رہا تھا کہ میں اس سے بچاؤں گی اور میں نے کیا کیا اس کی کمر پر پیار سے ہاتھ پھیر کر اسے ذبح ہونے بھیج دیا۔۔۔ میں بہت بری ہوں

آپ کو نہیں پتا زرادی جانور بھی ہر طرح کی سمجھ بوجھ رکھتے ہیں ان کے اندر بھی بہت قابلیت ہوتی ہے

وہ بکرا تو مجھے اپنا قاتل سمجھ رہا ہو گا مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے بولی

یہ سب کچھ تمہیں سنان سائیں کہہ کر گئے ہیں انہیں عادت ہے مذاق کرنے کی بیٹھ جاؤ وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی

نہیں مجھے نہیں بیٹھنا اب مجھے بھوک لگی ہے

اچھا تمہیں بھوک لگی ہے آؤ چلو باہر چلتے ہیں کتنے مزے کی باربی کیوبز کی خوشبو آرہی ہے نہ چلو آؤ چل کرتے ہیں وہ کھڑے ہوتے ہوئے بولی

بار بیکیوز۔۔۔ پتا نہیں اس بکرے کے بار بیکیو کون کھا رہا ہو گا وہ اداسی سے بولی جبکہ زرنیش نا میں سر ہلاتی کمرے سے باہر نکل گئی

oooooo

آج صبح سے ثناء اس سے دور دور ہی رہی تھی اچھا ہی تھا وہ خود بھی اس کی شکل نہیں دیکھنا چاہتی تھی

ثناء کے انداز سے وہ یہ بات تو سمجھ چکی تھی کہ ثناء دارم سائیں سے محبت کرتی ہے اور شاید اسے اس کا یہاں آنا بالکل پسند نہیں آیا وہ ثنا کی فیلنگس کو سمجھ سکتی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

لیکن اس کا یہ مطلب تو نہیں تھا کہ وہ اس سے بے کار میں الجھے۔ وہ کون سا ساری زندگی کے لیے یہاں رہنے آگئی تھی۔ اسے تو ویسے بھی یہاں سے چلے ہی جانا تھا اور اس کے بعد تو دارم سائیں اسی کا تھا۔ اسے کونسا دارم سائیں کے ساتھ کوئی لینا دینا تھا۔

وہ کونسا دارم سائیں کے ساتھ اس نکاح کو نبھانے کے لیے یہاں آئی تھی۔ اسے دارم سائیں کی ذات سے کوئی لینا دینا نہیں تھا وہ صرف اپنی پراپرٹی میں اپنا حصہ چاہتی تھی۔

وہ تو شاید بعد میں ثناء کے حصے میں ہی آنا تھا کل شاید وہ اس کے ساتھ کچھ زیادہ ہی زیادتی کر گئی تھی۔ شاید دارم سائیں کو کسی اور کے ساتھ دیکھ کر اسے برا لگتا ہو گا۔

اور اس سے اتنا زیادہ خوفزدہ ہونا تو ایک طرح سے جائز تھا۔ کیونکہ دارم سائیں کے ساتھ اس کا تعلق ہی ایسا تھا۔

لیکن اب اس نے خود ہی فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ ثنا اور دارم سائیں کے بیچ میں ہر گز نہیں آئے گی۔ دارم سائیں کو بھی پتہ چل گیا تھا کہ وہ صرف ثنا کو جلانے کے لئے ڈرامہ کر رہی ہے۔ تو اب مزید اس چیز کے بارے میں نہیں سوچنا چاہتی تھی اسے صرف اپنے مقصد پر فوکس کرنا تھا۔

وہ صوفے پر بیٹھی ٹی وی چلائے مسلسل ثنا اور دارم سائیں کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی جب دارم سائیں کے ساتھ سنان اور ساحر اندر داخل ہوئے

ہاں تو کزن سائیں تم ٹھیک ہو نا بکرے نے تنگ تو نہیں کیا سنان وہی سے سلام کرتا تھا اس کے پاس آ بیٹھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ مجھے بیوقوف بنانا بند کریں زرنیش ادی بتا چکی ہیں مجھے کہ آپ صرف مجھے تنگ کر رہے ہیں اور ایسا کچھ بھی نہیں ہوتا بکرے کی بھی کیا کوئی روح ہو سکتی ہے اب اتنی بھی پاگل نہیں ہوں میں وہ اسی جتاتے ہوئے بولی تو سنان مسکرا دیا

کیوں نہیں ہو سکتی روح۔۔۔؟ اگر انسان کی ہو سکتی ہے تو بکرے کی کیوں نہیں ہو سکتی۔۔؟

بکرا بھی ایک جاندار ہے اور ایک جیتی جاگتی زندگی رکھتا ہے اس کے سینے میں بھی دل ہوتا ہے وہ بھی چلتا پھرتا ہے کھاتا پیتا ہے سوتا ہے جاگتا ہے کھیلتا ہے بکرا بھی انسان ہوتا ہے۔ وہ جذبات میں ایک ہی جملے میں بہت کچھ بول گیا تھا

۔

جس کو نور سمجھی ہو یا نہ سمجھی ہو لیکن وہیں تھوڑے فاصلے پر بیٹھ دارم سائیں اور ساحر سائیں کے لبوں پر مسکراہٹ ضرور آ گئی تھی

یہ کبھی نہیں سدھر سکتا۔ ساحر سائیں نفی میں سر ہلانے لگا۔

تم نے میری بات نہیں مانی مت مانو میں کون سا تمہیں فورس کر رہا ہوں لیکن ایک کزن ہونے کے ناطے میرا فرض تھا کہ میں تمہیں بتاؤں جس نسل کے بکرے کو ہم نے ذبح کیا ہے اس نسل کے بکروں کی بہت ساری روحیں ہیں اس گاؤں میں۔ آگے تمہاری مرضی وہ اس کے قریب سے اٹھتا ہوا ساحر اور دارم سائیں کے پاس چلا آیا

جب کہ نور ایک بار پھر سے گہری سوچوں میں جا چکی تھی

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رات ناجانے کون ساوقت تھاجب اس کی آنکھ کھلی پیاس کی شدت سے اسے اپنی جان جاتی محسوس ہوئی گلے میں کانٹے چبھ رہے تھے

اس نے سائیڈ ٹیبل کی جانب دیکھاتو وہاں پانی کا گلاس خالی پڑا تھا۔

جسے وہ خود ہی خالی کر کے سوئی تھی اس کے ساتھ اکثر ایسا ہوتا تھا اسی بہت پیاس لگتی تھی وہ گلاس اٹھا کر بیڈ سے اٹھی ہی تھی کے اسی اپنے کمرے کی کھڑکی پر کچھ عجیب سا محسوس ہوا

اس نے ہمت کرتے ہوئے آگے کی جانب قدم اٹھائے اور کھڑکی کے پاس آئی جہاں بہت تیز ہوا چل رہی تھی یہ کمرہ اتنی زیادہ اونچائی پر تھا کہ کسی کا اس طرف آنا نا ممکن تھا۔ باہر گارڈن میں کتے ٹہلتے ہوئے نظر آرہے تھے تو کافی زیادہ خطرناک لگ رہے تھے۔ یہ ساحر شاہ کی ملکیت تھے وہ اکثر رات میں وہ انہیں آزاد چھوڑ دیتا تھا ان کتوں کے ہوتے ہوئے گارڈز کی ضرورت تو نہ تھی لیکن پھر بھی دروازے کے باہر کچھ گارڈز کھڑے رہتے تھے

وہ ایک گہرا سانس لیتی کھڑکی بند کر چکی تھی یہ یقیناً اس کی غلط فہمی تھی یا شاید سنان کی باتیں اب بھی دماغ میں کہیں نہ کہیں موجود تھی

ooooo

وہ نیچے کچن کی جانب آئی اور وہاں سے ایک گلاس پانی کا بھر کر پیا اپنی پیاس کو بجھا کر وہ واپس اپنے کمرے کی جانب چل دی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دوستت دارم   اریج شاہ

اوپر سے چوتھا کمرہ میرا ہے اس نے دل ہی دل میں دہرایا تھا۔اسے ابھی تک اپنا کمرہ یاد نہ ہوا تھا اوپر 6 کمرے تقریبا ایک جیسے تھے لیکن مسئلہ یہ تھا کہ ان 6 کمروں کے ساتھ چار کمرے اور بھی تین کمرے تھے جو باہر سے بالکل ویسے ہی دکھتے تھے۔جس کی وجہ سے وہ بہت کنفیوز ہوتی تھی کل وہ غلطی سے ساحرادا کے کمرے میں چلی گئی تھی۔

جس پر اس نے اسے اس کے کمرے کے بارے میں بتایا تھا اب وہ دوبارہ ایسی غلطی ہر گز نہیں کرنا چاہتی تھی

وہ اوپر کی جانب جا رہی تھی کہ اسے نیچے کچھ عجیب محسوس ہوا اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اسے ایسا لگا کہ صوفے کے ساتھ میز پر کوئی جانور بیٹھا ہوا ہے

اسے ہنڈریڈ پرسنٹ سنان کی باتوں پر یقین آگیا تھا وہ بنا آگے پیچھے دیکھتی اوپر کی جانب بھاگ گئی۔

اور کمرے میں داخل ہوتے ہوئے جلدی سے اپنے کمرے کو لاک کرتی بھاگ کر بیڈ پر آئی اور ساتھ ہی اپنے آپ کو کمبل کے اندر پوری طرح قید کر لیا۔

جیسے یہ کمبل اسے بکرے کی روح سے بچا لے گا۔یا شاید اس سے چھپنے میں کامیاب ہو جائے گی اسے اس وقت واقعی میں بہت ڈر لگ رہا تھا

اس کے ہاتھ پیر بری طرح سے کانپ رہے تھے لیکن جھٹکا تو اسے تب لگا جب اسے اپنے بیڈ پر کچھ ہلتا ہوا محسوس ہوا کہیں وہ بکرا اس کے بیڈ پر بھی تو نہیں آگیا۔

وہ اس بکرے کے ہاتھوں قتل ہر گز نہیں ہونا چاہتی تھی اس نے اپنا پورا زور لگا کر چیخنے کی کوشش کی لیکن اس سے پہلے کہ اس کی آواز نکلتی کسی کا بھاری ہاتھ اس کے لبوں کو قید کر گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○○

اس کا سونے کا ارادہ ہر گز نہیں تھا وہ ساحر کے واپس آنے کا انتظار کر رہا تھا آج ساحر سائیں کو اس نے ایک ضروری کام کے سلسلے میں کہیں بھیجا تھا ایسی نیند تو آ رہی تھی لیکن وہ ساحر کے آنے سے پہلے سونا نہیں چاہتا تھا۔

اس نے ساحر سائیں کو فون کیا تو اس نے کہا کہ میں راستے میں ہوں تقریباً گھنٹے میں پہنچ جاؤں گا۔اسی لئے آپ سو جائیں۔میری فکر نہ کریں مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا

ساحر کی طرف سے بے فکر ہو کر وہ ابھی ہی سونے کے لئے لیٹا تھا شاید وہ جلدی ہی نیند میں اتر گیا تھا۔جب اسے محسوس ہوا کہ کوئی اس کے کمرے میں داخل ہوا اور اس کے کمرے کا دروازہ لاک کیا

شاید ساحر سائیں وہ ضروری فائل رکھنے کے لئے آیا تھا جسے لینے کے لیے اس نے اسے بھیجا تھا۔وہ نیند میں بھی اپنے قریب ہوتی چیزوں کو محسوس کر سکتا تھا لیکن پھر اسے وہ وجود اپنے بیڈ پر محسوس ہوا۔

جس کی خوشبو کو محسوس کرتے ہوئے اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی اس کی خوشبو کو تو وہ کیسے بھی پہچان سکتا تھا

۔

وہ اس کی جانب کروٹ لیتے ہوئے اس کے قریب ہوا وہ یہاں کیا کر رہی تھی رات کے اس وقت اس کا یہاں آنا کتنا برا ثابت ہو سکتا تھا کیا وہ نہیں جانتی تھی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا اسے احساس نہیں تھا کہ ان دونوں میں موجود یہ پاکیزہ رشتہ دارم شاہ کے جذبات کو بے لگام کر سکتا ہے۔ کیا اسے احساس نہیں تھا کہ اسے سارا دن اپنے سامنے دیکھتے ہنستے بولتے اس کے دل میں کتنی خواہشات پیدا ہوتی ہیں۔ جہیں وہ صرف اس کی رضامندی کی خاطر نظر انداز کرتا تھا۔

اس نے محسوس کیا اس کا وجود کانپ رہا تھا وہ کسی ڈر سے بھاگ کر یہاں آئی تھی۔ شاید وہ چیخنے والی تھی اور اس کی چیخ ان دونوں کے لیے کتنی خطرناک ثابت ہو سکتی تھی وہ جانتا تھا

اسی لئے اس کی چیخ بلند ہونے سے پہلے ہی وہ اس کے لبوں پر اپنا بھاری ہاتھ رکھ چکا تھا۔

oooooo

چپ ایک دم چپ بالکل آواز نہیں نکالنا۔ وہ اس کے لبوں سے ہاتھ ہٹاتا ذرا سخت لہجے میں گویا ہوا

آپ۔۔۔۔ آپ۔۔۔ می۔۔ میرے۔۔۔۔ وہ گھبرائے ہوئے لہجے میں اپنی بات تک مکمل نہیں کر پا رہی تھی۔

یہ شخص اس کے اتنے پاس اس کے کمرے میں کیا کر رہا تھا۔ وہ یہاں کیوں آیا تھا۔

میں نہیں تم اس وقت یہاں میرے کمرے میں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟ کیوں آئی ہو آدھی رات کو میرے کمرے میں کیا تم اس کا انجام جانتی ہو۔۔؟ وہ اس سے گھورتے ہوئے سوال کرنے لگا

میں آپ۔۔۔۔ آپ کے کم۔۔۔ کمرے

ہاں تم میرے کمرے میں اس وقت کیا کر رہی ہو۔۔؟ وہ پھر سے سختی سے بولا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بکرا۔۔۔۔۔وہ اب تک اچانک ہونے والے انکشاف پر بوکھلائی ہوئی تھی

کیا بکرا۔۔۔؟ کیا بکواس کر رہی ہو جو میں پوچھ رہا ہوں وہ بتاؤ میرے سوال کا جواب دو تم آدھی رات کو یہاں میرے کمرے میں کیا کر رہی ہو۔۔! وہ اس سے ذرا دوری بناتے ہوئے سوال کرنے لگا اس کی قربت اس کے دل میں ہلچل پیدا کر چکی تھی اس کا اتنے قریب آنا اسے بہکا رہا تھا اس سے فاصلے پر رہنا بہتر تھا۔

جی آپ کا کمرہ ہے۔۔۔شاید میں غلط کمرے میں آگئی۔۔۔وہاں بکرے کی روح۔۔مجھے میرے کمرے میں جانا ہے ۔لیکن وہاں بھی وہ۔۔۔۔۔

ہاں یہ میرا کمرہ ہے لیکن تم غلط کمرے میں نہیں آئی ہو۔آگے زندگی تمہیں اسی کمرے میں گزارنی ہے۔تمہارا آنا برا نہیں لگا لیکن رات کے اس وقت تمہارا آنا تمہارے لیے کافی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔

تمہیں اس وقت یہاں نہیں آنا چاہیے تھا میں پہلے ہی خود پر بہت مشکل سے کنٹرول کر رہا ہوں لیکن اب تم میرا ضبط آزما رہی ہو

کیا اس کے پیچھے بھی کوئی وجہ ہے۔۔۔؟ وہ سیدھا ہو کر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

وجہ کس قسم کی وجہ آخر کیا کہنا چاہتے ہیں آپ۔۔۔؟

میں یہ جاننا چاہتا ہوں کیا یہاں اس کمرے میں تم ثناء کو جلانے کے لئے آئی ہو۔اگر ہاں تو تمہاری یہ حرکت مجھے بالکل پسند نہیں۔ثناء کے ساتھ تمہارے تعلقات کیسے ہیں مجھے فرق نہیں پڑتا لیکن تم دونوں کے آپسی جھگڑے کی وجہ سے میں کسی قسم کا نقصان برداشت نہیں کروں گا۔وہ بے حد سیریس تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا بول رہے ہیں آپ کون سا جھگڑا امیر اشناء کے ساتھ کوئی جھگڑا نہیں ہے

اور میں یہاں پر اسے کچھ دکھانے کے لیے نہیں آئی بلکہ غلطی سے آئی ہوں۔سنان ادا نے مجھے پاگل کر دیا ہے وہ اس کے بیڈ سے اٹھتے ہوئے جلدی سے جلدی کمرے سے نکل جانا چاہتی تھی جب اچانک اسے جھٹکا لگا۔

وہ پیچھے کی طرف کھنچتی واپس بیڈ پر گر گئی کیونکہ اس کا دوپٹہ دارم سائیں کے نیچے تھا

کیا مسئلہ ہے لڑکی تم سے اپنا دوپٹہ تک نہیں سنبھلتا اٹھاو اسے اور نکلو میرے کمرے سے باہر وہ ذرا سختی سے گویا ہوا

مجھے بھی یہاں رہنے کا کوئی شوق نہیں ہے مسٹر میں جا ہی رہی ہوں وہ اس کے نیچے سے اپنا دوپٹہ کھینچتی ہوئے بولی لیکن جیسے دوپٹے کو تو ضد ہی ہو گئی تھی دارم سائیں سے وہ اسے جتنا اپنے نیچے سے نکالنے کی کوشش کر رہا تھا وہ اتنا ہی اس کی پہنچ سے دور ہو گیا اس نے غصے میں لائٹ تک جلا دی اور بیڈ سے اٹھ کر کھڑا ہونے لگا۔ لیکن کھڑے ہونے کے چکر میں اس کا سر بری طرح سے در کے سر سے ٹکرایا تھا۔جس پر وہ آہ بھر کر دوبارہ بیڈ پر گر گئی

در۔۔۔۔تم ٹھیک تو ہو تمہیں لگی تو نہیں وہ فکر مندی سے اس کے قریب آتا اس کے سر پر اپنے ہاتھوں سے مساج کرنے لگا۔

اس کے ماتھے کو سہلاتے ہوئے وہ کافی پریشان لگ رہا تھا اسے احساس تھا کہ یقیناً نور کو بہت سخت لگی ہو گی۔

جانم سائیں آئندہ آدھی رات کو اس طرح میرے کمرے میں مت آنا تب تک نہیں جب تک میں اپنے حقوق کو استعمال کرنے کی اجازت نہ حاصل کر لوں۔مجھے بہکاو مت میں تمہارے لیے بہت موثر ثابت ہو سکتا ہوں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ نرمی سے اس کا ماتھا چومتا شاید اسے وارن کر رہا تھا۔اسے اتنے قریب محسوس کرتے ہوئے نور بھی پریشان تھی

۔جبکہ اس کا نرم و گرم لمس اپنے ماتھے پر محسوس کرتے ہوئے اس نے اٹھنے کی کوشش کی۔

جب اچانک کمرے کا دروازہ کھلا

دارم سائیں کے کمرے کو لاک کیوں لگایا ہوا تھا۔۔۔؟اچانک کمرے میں داخل ہوتے ساحر کی بولتی زبان رک گئی

اپنے سامنے اس منظر کو دیکھتے ہوئے وہ شرمندگی سے سر جھکاتا چہرہ پھیر گیا

آئی ایم سوری ادا مجھے اس طرح سے اندر نہیں آنا چاہیے تھا میں بعد میں آتا ہوں۔

وہ جلدی سے اپنے الفاظ کہتا تیزی سے کمرے سے باہر نکل کر دروازہ دوبارہ بند کر گیا۔

دارم سر پکڑ کر رہ گیا۔

دارم سائیں اب کیا ہو گا۔۔۔۔؟ساحر کے اچانک یوں کمرے سے نکل جانے پر وہ گھبرا کر پوچھنے لگی۔

کچھ نہیں ہو گا تم فکر مت کرو۔وہ بے فکری سے بولا

کیوں کچھ نہیں ہو گا۔۔۔کیا آپ نے دیکھا نہیں ساحر ادا پتہ۔۔۔۔نہیں کیا سوچ کر اس طرح سے باہر نکل۔۔گئے

READERS CHOICE

اس نے بیڈ سے اٹھنے کی کوشش کی لیکن دارم پوری طرح اس پر سایہ کیے ہوئے تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا سوچ رہا ہو گا بتاؤ ذرا مجھے۔۔۔؟دارم بھی ریلیکس ہو کر اس سے سوال کرنے لگا جبکہ اس کا ایک ہاتھ نور کے کندھے پر تھا۔اور دوسرے ہاتھ سے وہ اس کے ماتھے پر آئے بالوں کو انگلیوں سے پیچھے کر رہا تھا۔

وہ۔۔۔۔۔

ہاں بولو کیا ہوا۔۔۔؟

پتا۔۔۔نہیں کیا۔۔۔سوچ رہے ہوں گ۔۔۔گے کہ میں آدھی۔۔۔۔رات کو آپ کے۔۔۔کمرے میں۔۔۔کیا کر رہی ہوں۔۔۔شاید۔۔۔۔

بے فکر ہو جاؤ جانم سائیں ساحر سائیں اتنا نہیں سوچتا وہ صرف ان چیزوں کو سوچتا ہے جن سے اسے مطلب ہو۔ہاں لیکن اس چیز کا مطلب اس نے وہی نکالا ہو گا جس کے لئے تم گھبرا رہی ہو

خیر مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ میں تو اس کے مطلب کو وہی مطلب دینا چاہتا ہوں جو تم سوچ رہی ہو۔۔۔اس کے بالوں کو پیچھے کرتا وہ خمار آلود لہجے میں بولا

کی۔۔۔۔کیا۔۔مطلب۔۔۔۔۔؟مج۔۔۔مجھے۔۔۔میرے کمرے۔۔۔میں۔۔۔

ہششش۔۔۔اب تمہارا کوئی مطلب نہیں صرف میرا مطلب میری طلب۔۔۔اس کمرے میں تم آئی اپنی مرضی سے ہو لیکن جاؤ گی دارم شاہ کی مرضی سے کیونکہ اس کمرے کی ایک ایک چیز پر دارم سائیں صرف اپنا حق سمجھتا ہے اور آج تو دارم سائیں کی ملکیت میں اس کی اصل ملکیت آئی ہے تمہیں سچ میں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی نگاہوں کو دیکھتے ہوئے اس کی نظریں اب اس کے لرزتے لبوں کا طواف کر رہی تھی۔اسے سچ مچھ میں اب دارم سائیں سے خوف آنے لگا تھا۔

دا۔۔۔دارم۔۔۔سا۔۔سائیں۔۔۔۔

دن رات صبح شام ہر پل تمہارے لبوں سے یہ نام سننے کا خواہشمند ہوں میں۔میری خواہش ہے کہ تم جب میرا نام اپنے لبوں سے لو میں تمہارے لبوں کو اس کا انعام دو۔

اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے وہ اس کے نازک لرزتے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر چکا تھا

ooooo

کمرے سے نکل کر وہ اچھا خاصہ شرمندہ ہو گیا تھا اسے اس طرح سے لاک کمرے میں جانا ہی نہیں چاہیے تھا دارم سائیں کہاں کبھی اپنا کمرہ بند کرتا تھا اور اگر اس نے اپنا کمرہ بند کیا ہوا تھا تو ضرور کوئی نہ کوئی وجہ تھی اسے خود احتیاط کرنی چاہیے تھی لیکن وہ تو ہمیشہ سے اپنی ہی دھن میں مگن سیدھا کمرے کے اندر گھس گیا۔ اور کچھ نہ سہی اسے کمرے کے اندر جانے سے پہلے ایک بار دارم سائیں کی اجازت ہی مانگ لینی چاہیے تھی اگر وہ اجازت مانگ لیتا تو یقیناً اسے یہ شرمندگی نہیں اٹھانی پڑتی

وہ سردی کو کم کرنے کی غرض سے اپنی جیب سے سگریٹ کا پیکٹ نکال کر سگریٹ سلگانے لگا یہ تو اس کی زندگی کی سب سے اہم چیز تھی جسے وہ کبھی چھوڑ نہیں سکتا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساحر سائیں کچن کے اندر داخل ہوتا مسلسل یہی سب کچھ سوچ رہا تھا جب اسے کچن میں کوئی اور بھی محسوس ہوا فریج کے اندر سر دیے وہ نہ جانے کیا کرنے میں مصروف تھی۔ وہ اسے دیکھتا اس کے پیچھے آرکا

تم آدھی رات کو یہاں کیا کر رہی ہو وہ ہر بار کی طرح کم مگر سخت لہجے میں گویا ہوا شام میں کھانا نہ کھانے کی وجہ سے اپنی بھوک مٹانے کی غرض سے وہ کچن میں آئی تھی اچھل کر سیدھی ہوگئی

یااللہ۔۔۔ساحر ادا آپ۔۔۔؟ ڈرا کے رکھ دیا اس طرح سے کون کرتا ہے ساحر ادا مجھے لگا پتا نہیں کون آگیا۔ وہ نفی میں سر ہلاتی اپنی دل کی دھڑکنیں سنبھال کر دوپٹہ ٹھیک کرنے لگی

میں کرتا ہوں۔۔۔ وہ جواب دیتے ہوئے کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔

ہاں جیسے کوئی بہت ہی نیک کام کرتے ہیں وہ دل ہی دل میں سوچتی اسے گھور کر رہ گئی

خیر جلدی سے کھانا نکالو بہت بھوک لگی ہے وہ اپنا سگریٹ ختم کر کے دوسرا جلانے لگا زاوش کو اس کی بس یہی ایک عادت بری لگتی تھی

یہ سگریٹ اتنی زیادہ پیتے ہیں اس سے کیا ان کا پیٹ نہیں بھرتا جو کھانا بھی چاہیے وہ بڑبڑاتی ہوئی فریج سے کھانا نکال کر کاؤنٹر پر رکھ کر مڑی ہی تھی کہ اچانک اس کے چٹان نما وجود سے ٹکرائی۔

یااللہ۔۔۔ساحر ادا اٹھنے سے پہلے بتا تو دیتے ہیں میری چیخ نکلتے نکلتے رہ گئی وہ ایک بار پھر سے دل تھامتے ہوئے بولی

کیا بڑبڑا رہی تھی تم منہ ہی منہ میں تمہاری آواز کلیئر مجھ تک نہیں پہنچی اسی لئے پوچھنے آیا تھا کہ کیا بکواس کر رہی ہو

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کا سرد لہجہ اس بات کا گواہ تھا کہ وہ جانتا ہے کہ وہ کیا بکواس کر رہی تھی۔ لیکن پھر بھی جب تک وہ بات کی کھال نہ اتارے تب تک اس سکون کہاں ملتا تھا

میں وہ سگریٹ کے بارے میں۔۔۔۔

ہاں بولو کیا بکواس کی ہے تم نے سگریٹ کے بارے میں وہ ایک لمبا کش لیتے ہوئے اس کی جانب متوجہ ہوا

یااللہ۔۔۔ گستاخی معاف ساحرادامیں نے آپ کی محبوبہ کی شان میں گستاخی نہیں کی۔ ایسا اس نے صرف دل میں کہا تھا اس کے منہ پر کوئی الٹی سیدھی بات کہاں کوئی کر سکتا تھا

بس میں تو یہ کہہ رہی تھی کہ یہ صحت کے لئے بہت مؤثر ہوتا ہے۔اس سے طبیعت خراب ہو سکتی ہے آپ کو پتا ہے دن میں ایک سگریٹ پینے سے۔۔۔۔

میں دن میں ایک نہیں ہزار سگریٹ پیتا ہوں اور بہت شوق سے پیتا ہوں جس کے لیے اب تو کبھی مجھے میرے باپ نے بھی منع نہیں کیا۔ تو تم نے کیوں کی بکواس جواب دو۔ وہ حساب پر اتر آیا۔

میں اس کے خلاف کسی دوسرے تیسرے کی نہیں سنتا۔ اسی لئے آئندہ میری پرسنل چیزوں میں انٹرفیئر کرنے سے پہلے ہزار بار سوچنا۔

اس کا سگریٹ اس کی انگلیوں میں جل رہا تھا جب کہ اس کے سامنے کھڑا وہ بات کرتے ہوئے بھی مسلسل اپنے منہ سے دھواں نکال رہا تھا

میری توبہ جو میں آپ کی پرسنل چیزوں میں انٹرفیئر کروں۔ وہ اس کے سگریٹ کو دیکھتی صرف سوچ ہی سکی تھی

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں توبس آپ کی طبیعت خراب ہونے کے غرض سے بول رہی تھی وہ معصومیت سے بولی۔۔۔

اس نے خود کو پھر سے فضول بولنے سے کنٹرول کیا تھا ایک تو اس کی زبان تھی جس میں ہر وقت کھجلی رہتی تھی جب تک کوئی بکواس نہ منہ سے نکال لیتی تب تک تو اس کی زبان کو بھی سکون نہیں ملتا تھا۔

باقیوں کے سامنے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا لیکن اب تو اس بد تمیز نے ساحرادا کے سامنے ہی فضول گوئی شروع کر دی تھی

اللہ کرے تو میرے دانتوں کے نیچے آ کر کٹ جائے اس نے خود اپنی زبان کو بد دعا دی تھی

نہیں اللہ جی پلیز نہیں بہت درد ہو گا اس نے اپنی بد دعا پر غور کرتے ہوئے فوراً توبہ کی تھی

اور ایک بار پھر سے اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

یا اللہ مجھے تو دورہ پڑنے لگے ہیں کھڑے کھڑے کہاں کھو جاتی ہوں۔اب یہ بھی بھول گئی کہ میرے سامنے جلاد کھڑا ہے اس نے نظر بچا کر نگاہ اوپر کی جانب کرتے ہوئے اسے دیکھا جو اسی کو گھور رہا تھا

کیا تمہارا میرے ساتھ ایسا کوئی تعلق ہے کہ تم مجھے اس سلسلے میں کچھ کہوں۔۔وہ ایک بار پھر سے منہ سے دھواں نکالتا اس سے سوال کرنے لگا

پتہ نہیں آج بندے کو ہوا کیا تھا وہ پہلے تو کبھی اس طرح سے بات نہیں کرتا تھا سخت طبیعت تھا ہنس کر بات کرنا یا کسی کے ساتھ مستی مذاق کرنا اپنی توہین سمجھتا تھا۔

وہ بہت چھوٹی عمر سے سگریٹ پیتا تھا اور اسی نے تو اس کے سگریٹ کا پول پورے گھر والوں کے سامنے کھولا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب اس نے اسے چھت پر اکیلے سگریٹ پیتے ہوئے دیکھا تھا اس نے تو پوری حویلی میں ڈھنڈورا پیٹا تھا کہ ساحر ادا سگریٹ پی رہے ہیں جس کے بعد اچھا خاصا ہنگامہ بھی ہوا تھا اس کی کلاس بھی لگی تھی

اور اس نے غصے میں آکر زاوش کے منہ پر تھپڑ مارا تھا تب سے ہی ان دونوں کی آپس میں بات بہت کم ہوتی تھی اس وقت زاوش کی عمر تقریبا بارہ سال تھی اور تب سے ہی وہ اس معصوم لومڑی سے ذرا دور رہنا ہی پسند کرتا تھا۔

لیکن آج وہ پھر اس سے بحث پر کیوں اتر آیا تھا کہیں وہ اس سے پرانی باتوں کا انتقام تو نہیں لے رہا تھا۔

خیر اس کو اپنا ہی کیا پیش آر ہا تھا اس نے بھی تو پورے گھر میں اچھا خاصا ہنگامہ کر دیا تھا اسی کی وجہ سے تو تایا جان نے پہلی بار ساحر کو بہت مارا تھا۔تب ساحر کوئی چھوٹا بچہ ہر گز نہ تھا بلکہ 19 سال کا ہو گیا تھا۔

تایا سائیں کی مار سے زیادہ تو کچھ بھی نہ ہوا بس ساحر سائیں کا جو ڈر تھا وہ ختم ہو گیا اور وہ کھل کر سب کے سامنے سگریٹ نوشی کرنے لگا اب تو سگریٹ پینے کی عادت اسے ایسے لگ چکی تھی کہ سگریٹ پیئے بنا وہ ایک دن بھی نہیں رہ سکتا تھا

نہیں میں تو بس۔۔۔۔اپنی پرانی چیزوں کو سوچتی اسے وہ تھپڑ یاد آگیا تھا جو ساحر نے اس دن اس کے منہ پر لگایا تھا۔

اپنی حد میں رہو ویسے بھی کچھ سال پہلے تم اپنی حد کراس کر چکی ہو۔میری چیزوں سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے خاص کر اس چیز سے وہ اپنی انگلیوں میں دبا سگریٹ اسے دکھاتے ہوئے بے حد سختی سے بولا

وہ بنا کچھ بولے سر جھکا گئی پہلے بچپن میں تو وہ اس سے ڈرتی گھبراتے نہیں تھی لیکن اس تھپڑ کے بعد وہ اس کے پاس بھی نہیں آتی تھی۔پاس آنا تو دور جس جگہ اسے ساحر سائیں کھڑا نظر آجاتا وہاں پر تک مارنے کا نہیں سوچ سکتی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس کی سب سے بڑی وجہ تو ساحر کا بے تحاشہ غصہ تھا وہ ہر وقت غصہ اپنی ناک میں رکھ کر گھومتا تھا اس کے غصے سے تو گھر کا کوئی فرد محفوظ نہ تھا سوائے دارم سائیں کے

۔سنان اس سے پورے سات مہینے بڑا تھا لیکن مجال تھی کہ وہ اسے بڑوں والی عزت دیتا

اور وہ تو شاید اس گھر میں وہ پہلی اور آخری بندی تھی جسے وہ سب سے زیادہ ناپسند کرتا تھا

کھانا نکالو۔وہ پیچھے ہٹتا ذرا سخت لہجے میں بولا۔

اس کے حکم پر وہ جلدی جلدی کھانا گرم کرتی اس کے سامنے میز پر رکھ کر وہاں سے بھاگنے والی تھی اس کی بھوک پوری طرح مر چکی تھی

اتنی ڈانٹ کھانے کے بعد اور کسی چیز کو کھانے کی گنجائش ہی کہاں بنتی تھی

کہاں بھاگ رہی ہو نکمی لڑکی چائے بناؤ میرے لیے اسے بھاگتے دیکھ کر ساحر اسے مخاطب کرتا کھانا کھانے میں مصروف ہو گیا

آپ رات کے اس وقت چاہے پییئں گے ذاوش غور سے دیکھتی ہوئی حیرانگی کا مظاہرہ کرنے لگی ساحر نے نگاہ اٹھا کر اسے دیکھا۔

وہ جیسے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے پوچھ رہا تھا کہ کیا کہا تم نے۔۔۔؟

نہیں میں بنا دیتی ہوں کیا فرق پڑتا ہے آپ کی مرضی آپ رات کے تین بجے پیں یا صبح کے دس بجے وہ بڑی مشکل سے مسکراتی ہوئی واپس آتی اس کے لئے چائے بنانے لگی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پتہ نہیں کونسی منحوس گھڑی تھی جب وہ اپنی بھوک مٹانے کے لیے کچن میں آئی کیا تھا اگر اپنی بھوک کو برداشت کر لیتی کم از کم اس جلاد سے تو بچ جاتی۔

اس کے سامنے چائے کا کپ رکھتے ہوئے وہ بھاگتے ہوئے کچن سے باہر نکل گئی۔

جب کہ وہ نفی میں سر ہلاتا اپنے کھانے کی جانب متوجہ ہو گیا تھا

وہ اسے کبھی بھی مخاطب نہیں کرتا تھا نا ہی وہ اس کے ساتھ بے تکلف تھا خیر بے تکلف تو وہ دارم سائیں کے علاوہ کسی کے ساتھ بھی نہیں تھا۔

اگر اسے بھوک نہ لگی ہوتی تو شاید وہ ذاوش کو بھی کبھی مخاطب نہ کرتا۔

بے وقوف لڑکی۔۔پتا نہیں بابا سائیں کا فیصلہ کیا رنگ لائے گا وہ سوچتے ہوئے ایک بار پھر سے اپنے کھانے کی جانب متوجہ ہوا

ooooo

ایسا بہت کم ہوتا تھا کہ دارم سائیں خود پر کنٹرول نہ کر سکے اپنے جذبات کو وہ بہت سنبھال کر رکھتا تھا۔

وہ کبھی کسی عورت کی عزت پر حرف نہیں آنے دیتا تھا۔اس کی زندگی کا سب سے اہم مقصد عورتوں کی عزت کرنا تھا

READERS CHOICE

۔

اسے فخر تھا اپنی تربیت پر کہ اس نے آج تک کسی عورت کو غلط نگاہ سے نہیں دیکھا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اپنے جذبات کو لے کر بہت سچا اور کھرا تھا۔اور جو جذبات وہ اس وقت اپنی پناہوں میں موجود اس نازک وجود پر لٹا رہا تھا وہ تو اپنا حق سمجھتا تھا۔

یہ تو 15 سال کا انتظار تھا جو ایک نگاہ میں ختم نہیں ہو سکتا تھا۔اس کو ختم کرنے کے لیے تو ایک پوری زندگی چاہیے تھی۔

اسے تو وہ ساری زندگی ہی اپنی باہوں میں قید رکھنا چاہتا تھا اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کیے وہ نہ جانے کون سے جہاں میں تھا۔

اس کی خوشبو میں بسیرا کرتا وہ مکمل مدہوش ہو چکا تھا۔جب کہ وہ اس کے کندھے پر زور زور سے ہاتھ مارتی اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔سانسوں کی قید کا دورانیہ بھڑنے لگا تو اسے اس کے نازک سراپے پر ترس آ گیا اس کے لبوں کو آزاد کرتا تو اسے دیکھنے لگا جو کہ اس سے دور رکھنے کی کوشش میں لمبی لمبی سانسیں لے رہی تھی وہ دلکشی سے مسکرا کر خود ہی پیچھے ہٹا

۔

کیا ہوا جانم سائیں ابھی تو تم نے میری شدتوں کی ایک جھلک بھی نہیں دیکھی اور یوں ڈر رہی ہو ابھی تو تم نے میرے پندرہ سالوں کے انتظار کا حساب دینا ہے تمہارا کیا بنے گا۔

جب میں حساب کتاب کرنے پر آیا نہ تو تم پاگل ہو جاؤ گی بہت سارے حساب نکلتے ہیں تمہاری طرف میرے لیکن فی الحال کے لیے نکلو میرے کمرے سے ورنہ تم مجھے پاگل کر دو گی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ایک بات یاد رکھنا آئندہ تب تک میرے کمرے میں مت آنا جب تک میں تمہیں دلہن بنا کر یہاں لے آؤں۔

وہ بیڈ سے اٹھتا ہوا بنا اس کی طرف دیکھے سیدھا واش روم میں بند ہو گیا جبکہ اسے خود پر حیرانگی ہو رہی تھی کہ وہ کیوں دارم کو اپنے اس قدر نزدیک آنے دے رہی ہے جبکہ وہ اس سے کوئی تعلق رکھنا ہی نہیں چاہتی

ہر کسی کے سامنے کھل کر بات کرنے والی اپنے حق میں آواز اٹھانے والی لڑکی یہاں آکر کیوں بے بس ہو جاتی تھی

۔

آخر کون سی کشش تھی دارم سائیں کی قربت میں کہ اسے کسی چیز کا ہوش ہی نہیں رہتا تھا. کیا اس کے پیچھے کہیں نہ کہیں نکاح کا یہ مضبوط احساس شامل تھا۔ جسے وہ ہمیشہ کے لئے ختم کرنے آئی تھی۔

اپنے کمرے میں آنے کے بعد بھی وہ مسلسل اسے ہی سوچتے جا رہی تھی اس کا ہاتھ اب تک اسی اپنی کمر کے گرد محسوس ہو رہا تھا۔

جبکہ اپنے لبوں پر اس کے ہونٹوں کا لمس یاد کرتے ہوئے وہ کانپ اٹھی۔ اس کا نازک سا دل اب تک بری طرح سے کانپ رہا تھا۔

وہ کیوں دارم سائیں کو خود سے دور نہیں کر پاتی تھی آخر کیا کشش تھی اس کی قربت میں کہ اسے سب کچھ بھول جاتا تھا وہ یہ بھی بھول جاتی تھی کہ وہ یہاں کس مقصد سے آئی ہے.

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیوں وہ اسے خود سے دور نہیں کر پاتی تھی اپنے آپ کو شیشے میں دیکھتے ہوئے بے ساختہ اس کا ہاتھ اپنی گردن پر آرکا تھا۔

تھوڑی دیر پہلے اس کی گرم سانسیں وہ اپنی گردن پر محسوس کر رہی تھی۔ وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے اسے خود سے بے حد قریب کیے ہوئے تھا۔ یہاں تک کہ اپنی گھنی مونچھوں کی چُبن سے اس کی سانسسوں کو اتھل پتھل کیے ہوئے تھا۔ اس کا دل اب تک بے ترتیب تھا۔

وہ اس کے واش روم سے باہر نکلنے سے پہلے ہی باہر بھاگ آئی تھی۔ لیکن اس کا دہکتا لمس ساتھ لے آئی تھی جو اسے اب تک بے چین کیے ہوئے تھا۔

نہیں میں آپ کو اپنے قریب نہیں آنے دوں گی دارم سائیں میں مانتی ہوں میں آپ کے نکاح میں ہوں لیکن میں یہاں اس لیے نہیں آئی مجھے واپس جانا ہے اپنی دنیا میں یہ حویلی کی چار دیواریاں اور آپ کا شاہی کمرہ میری منزل نہیں ہے۔ مجھے کوئی نہیں روک سکتا میں چلی جاوں گی .

اس حویلی کے مردوں کے بارے میں سب جانتی ہوں میں مجھ سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں ہے۔ دارم سائیں۔ پر ویسے بھی یہاں ہے کوئی جو آپ سے بے انتہا محبت کرتا ہے

میں نے دیکھا ہے اس کی آنکھوں میں آپ کیلئے بے تحاشا عشق۔ اگر میں نے آپ کو پا لیا تو وہ مر جائے گی۔ کیونکہ عورت کے دل میں وہ مقام کوئی ایک مرد ہی حاصل کر سکتا ہے۔

جو آپ ثناء کے دل میں حاصل کر چکے ہیں اور ثناء کے خوابوں کا گھر جلا کر میں اپنا آشیانہ نہیں سجاؤں گی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○

آج صبح صبح ہی ان سب کا پلان بن گیا نور کو اپنے ساتھ کہیں باہر لے کر جانے کا۔ لیکن ابھی ان کی تیاری شروع ہی ہوئی تھی کہ ذاوش کو پتہ چلا کہ زرنیش یونیورسٹی جا رہی ہے۔ اس نے تو آج چھٹی کر لی تھی جبکہ ثانیہ کے ایگزام ختم ہو گئے تھے۔

وہ کبھی زرنیش کے بغیر تو کہیں نہیں جاتی تھی اسی لیے صبح صبح ہی اس کے سر پر سوار ہو گئی

زاوش پلیز سمجھنے کی کوشش کرو میرا یونیورسٹی جانا بہت ضروری ہے۔ میرا آج بہت اہم لیکچر ہے اگر میں نے نہیں لیا تو۔۔۔

تو کچھ نہیں ہوگا مجھے پتا ہے میری ادی بہت لائق ہیں اگر ایک عدد لیکچر مس ہو بھی گیا تو بھی کچھ نہیں ہوگا پلیز چلیں نا سب لوگ چل رہے ہیں اور میں نے اتنی مشکل سے دارم ادا کو منایا ہے۔ ان کا کوئی بھروسا نہیں ہے یہ نہ ہو کے لیٹ ہونے پر وہ چلنے سے انکار کر دیں آج نہ ان کے جرگے میں کسی قسم کی کوئی پیشی نہیں تھی اسی لیے وہ ہمارے ساتھ چلنے کو مان گئے ہیں۔

کیا دارم ادا بھی جا رہے ہیں پھر تو پکا ساحر ادا بھی ساتھ ہوں گے توبہ توبہ میں تو ہرگز نہیں جاؤں گی ان دونوں کی موجودگی میں اگر صرف سنان سائیں ہوتے تو ہم چلے جاتے ان کے ساتھ بندہ آرام سکون سے انجوائے کر سکتا ہے وہ تو کسی چیز پر منع بھی نہیں کرتے

اور دارم ادا اور ساحر ادا توبہ توبہ اس نے فوراً کانوں کو ہاتھ لگایا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوہو وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ جارہے ہیں وہ دونوں ساتھ ہیں تو سب کو پتہ ہے وہ ایک دوسرے کے ساتھ لگے رہیں گے ہم خوب مستی کریں گے۔اور جہاں تک بات سنان ادا کے ساتھ انجوائے کرنے کی ہے تو وہ تم نکاح کے بعد ہنی مون پر جاکر انجوائے کرلینا۔وہ بے حد شرارت سے گویا ہوئی اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتی۔۔۔

پلیز اب انکار مت کرنا وہ اسے انگلی دکھاتے ہوئے بولی جب سنان وہیں چلا آیا۔

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ لڑکی کیوں ہر وقت کتابی کیڑا بنی رہتی ہو یونیورسٹی کل چلی جانا آج ہم سب لوگ باہر جارہے ہیں تو ہمارے ساتھ چلو اس کا انداز حکم دینے والا تھا۔

چلو جی ٹھیک ہو گیا اب تو میری باے مان ہی جائے گی زاوش ذو معنی انداز میں کہتی وہاں سے رفو چکر ہو گئی تھی۔

ooooo

اسے جب سے پتہ چلا تھا کہ ذاوش ثانیہ اور سنان اسے اپنے ساتھ کہیں باہر گھمانے لے کر جارہے ہیں وہ بہت زیادہ ایکسائٹڈ تھی وہ تیار ہو کر باہر آئی تو زرنیش کو بھی تیار دیکھا اسے بہت خوشی ہوئی تھی آج اس کا ایک بہت اہم لیکچر تھا جسے چھوڑ کر وہ اس کے لئے اس کے ساتھ چلنے کو تیار ہو گئی تھی

تھینک یو سو مچ زرنیش ادی آپ نے میرے لئے اپنا اتنا اہم لیکچر چھوڑ دیا آپ بہت اچھی ہیں وہ اس کے گلے لگتے ہوئے خوشی سے بولی

ہم چاروں جارہے ہیں بہت مزہ آئے گا۔اس نے سنان ذاوش اور ثانیہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔

چاروں نہیں آٹھوں جارہے ہیں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم اداسائیں "ساحرا اداسائیں "سنان اداسائیں "ثانیہ "شاادی زرنیش ادی "تم اور میں۔ذواش نے فوراً اسے بتایا تھا

۔

جب کہ دارم کا نام سن کر اسے بالکل کوئی خوشی نہیں ہوئی تھی۔

چلو تم سب تیار ہو۔باہر آ جاؤ میں گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں۔دارم سائیں ہاتھ میں گاڑی کی چابی پکڑے ان کے قریب سے گزرتا باہر نکل گیا

ہاں ہم سب تو تیار ہیں لیکن شاادی ابھی تک نہیں آئی۔

بی بی جی ثناء بی بی جی کہہ رہی ہیں کہ انہیں کہیں پر نہیں جانا آپ سب لوگ چلے جائیں ملازمہ نے پاس رکتے ہوئے بتایا۔

ارے ایسے کیسے نہیں جائیں گی ان کے بغیر تو مزا ہی نہیں آئے گا ہم جب بھی جاتے ہیں ایک ساتھ جاتے ہیں آ جائیں ۔یار پلیز زرادی آپ جا کر ان سے بات کریں نا ایک بندہ مسنگ ہو گا تو بالکل اچھا نہیں لگے گا نہ ذاوش نے اداسی سے کہا۔

وہ شاید نور کی وجہ سے ہمارے ساتھ نہیں جانا چاہتیں انہیں رہنے دو ویسے بھی دو دن پہلے بہت برا ہوا تھا زرنیش نے انکار کیا

آپ رکیں زرنیش ادی میں جاتی ہو شاادی کو اپنے ساتھ لے کر آؤں گی اس نے مسکرا کر کہا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ویسے بھی جانے والی تھی اس نے سوچا تھا کہ وہ کسی سے بھی زیادہ اٹیچ نہیں ہو گی لیکن شاید یہ محبت یہ چاہتیں اور کہیں سے بھی نہیں ملی تھی تو کیا جاتا تھا اگر وہ انہیں سمیٹ لیتی۔

oooooo

اس نے بے حد آہستہ سے دروازے پر دستک دی تھی۔

کون ہے آجاؤ ادھر ثناء نے اپنے ہاتھ میں نہ جانے کون سی کتاب اٹھائی ہوئی تھی ایک نظر دروازے کی جانب دیکھتی اجازت دی

میں ہوں نور۔۔۔اس نے مسکراتے ہوئے کمرے کے اندر قدم رکھا

تم یہاں کیوں آئی ہو وہاں سے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی.

آپ ہمارے ساتھ باہر گھومنے کے لئے کیوں نہیں جا رہی کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں اس دن کی وجہ سے۔۔؟یقینا ہوں گی۔

میں یہاں زیادہ کچھ بھی کہنے کے لیے نہیں آئی میں بس یہ بتانے کے لئے آئی ہوں کہ میں یہاں صرف اپنے بابا سائیں کے لئے آئی تھی تایا سائیں مجھے بس بابا سائیں سے ملوانے کے لیے یہاں لائے تھے میں چلی جاؤں گی پلیز آپ میری وجہ سے اپنے گھر والوں کے ساتھ دوریاں نہ بنائیں۔

آپ بڑی ہیں مجھ سے مجھے آپ کی عزت کرنی چاہئے میں نے بہت بد تمیزی کی اس دن اور اگر آپ جھوٹ نہیں بولتی تو یقینا نہ کرتی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک غلطی آپ نے کی ایک غلطی میں نے کر دی تو میرے خیال سے اب حساب برابر ہو چکا ہے۔

تو میرا نہیں خیال کہ مزید کتابیں کھولنی چاہیے۔

اب تک جو بھی ہوا اسے بھلا کر میرے خیال میں ہمیں ایک نیا اسٹارٹ لینا چاہیے۔میں یہاں سے جانے سے پہلے اپنے لئے بہت ساری اچھی یادیں بنانا چاہتی ہوں۔

میں کسی کے ساتھ اپنا رشتہ خراب نہیں کرنا چاہتی اگر آپ بھی میری بات سے ایگری کرتی ہیں تو پلیز آج ہمارے ساتھ ضرور چلئے گا۔

ہم باہر آپ کا انتظار کر رہے ہیں آپ کے پاس 15 منٹ ہیں۔اگر آپ پندرہ منٹ میں آگئ تو میں یہی سمجھوں گی کہ جو میں چاہتی ہوں وہی آپ بھی چاہتی ہیں اس نے مسکرا کر کہا اور کمرے سے باہر جانے لگی جب ثنا نے اسے بلایا دیکھو میں پندرہ منٹ میں ہر گز تیار نہیں ہو سکتی۔مجھے تیار ہونے کے لئے تقریبا کم از کم ایک گھنٹہ چاہیے۔نور نے مسکرا کر پیچھے دیکھا۔

گاڑی دارم سائیں ڈرائیو کر رہے ہیں اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ جتنی جلدی تیار ہو کر آسکتی ہیں آجائیں وہ بس اتنا کہہ کر کمرے سے نکل گئی۔

اس نے کمرے سے باہر قدم رکھا ہی تھا کہ ثناء اسے اپنی پیچھے محسوس ہوئی

ارے یہ کیا آپ تیار نہیں ہوئی اس نے حیرت سے اسے دیکھا تھا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لڑکی وہ دارم سائیں ہیں وہ کبھی کسی کا انتظار نہیں کرتے یہ بات یادرکھنا۔وہ چادر ٹھیک سے لیتے ہوئے ان سب کے ساتھ ہی باہر نکلی تھی۔جبکہ نور کے دماغ میں تو بس دارم سائیں کے الفاظ گونج رہے تھے

"پندرہ سال انتظار کیا ہے تمہارا" اس کے الفاظ حصار سے خود کو چھڑاتی وہ جلدی سے گھر سے باہر نکلی تھی

oooooo

وہ سب لوگ ایٹ سیٹر گاڑی میں بیٹھے سفر سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔دارم سائیں گاڑی چلا رہا تھا جب کہ ساحر سائیں فرینٹ سیٹ پر بیٹھا اپنے سگریٹ پھونکنے میں مصروف تھا۔

نہ جانے وہ دونوں کون سی باتوں میں مگن تھے جبکہ ایک چیز جو نور بار بار نوٹ کر رہی تھی وہ تھی دارم سائیں کی فرینٹ مرر میں نظر آتی آنکھیں جو وہ اس پر فوکس کیے ہوئے تھا۔

کل رات کے بعد وہ اس سے بالکل بھی بات نہیں کرنا چاہتی تھی بات کرنا تو دور وہ اس کے سامنے بھی نہیں آنا چاہتی تھی۔

اس نے ذرا سا سنان کے ساتھ کس کر بیٹھنے کی کوشش کی تو اس شیشے کے سامنے سے ہٹ گئی۔اسے تو اب اس کی نظروں سے بھی خوف آنے لگا تھا۔

وہ حق ملکیت رکھتا تھا اسے دیکھنا اس سے بات کرنا اسے چھونا وہ اس کا حق تھا۔اور نور کو یقین تھا کہ وہ اپنے حق اپنی ملکیت سے کبھی پیچھے نہیں ہٹے گا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن ثناء۔۔۔اس کا کیا قصور تھا جو اس کے خواب سجا کر بیٹھی تھی۔اور کیا تک بنتی تھی کہ ثناء کے یہ جذبات ایک طرفہ ہوں۔

ایک لڑکی تب تک اتنی آگے نہیں جا سکتی جب تک اسے دوسری طرف سے پذیرائی نہ ملے۔اسے یقین تھا ثناء کے جذبات یکطرفہ ہر گز نہیں ہیں

ثناء کی محبت اس بات کی گواہی تھی کہ وہ اس سفر میں اکیلی ہر گز نہیں ہے۔

سفر گزر رہا تھا وہ ذاوش اور ثانیہ کے ساتھ باتوں میں لگی تھی جب اسے ایک بار پھر سے اپنا آپ کسی کی گہری نظروں کے حصار میں محسوس ہوا اس نے بے ساختہ نظر اٹھا کر سامنے شیشے کی جانب دیکھا تھا جہاں اسے ایک بار پھر سے وہ سیاہ نگاہیں اس کی طرف مرکوز کیے ہوئے تھا۔

اس نے فوراً نظریں چرا لی تھی اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اسے وہ خمار یاد آتا تھا جو کل رات دارم سائیں کی نگاہوں میں اس کے لئے تھا۔

اس کی بے خودی میں بات کرتے ہوئے اس کا دل ایک بار پھر سے بے ترتیب ہونے لگا۔

نور اپنے آپ کو بے خبر ظاہر کرتی باتوں میں مگن ہونے کی کوشش کرنے لگی لیکن نگاہیں بار بار ان سیاہ نگاہوں سے ٹکراتی تو جھک جاتی اور اس کی جھکی ہوئی نگاہیں دیکھ کر اس کی آنکھیں مسکراتی تھی

oooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دوستت دارم　　　　ایریج شاہ

وہ سب لوگ ایک بہت ہی خوبصورت پہاڑی کی جانب آئے تھے۔سنان تمام لڑکیوں کو لے کر آگے کی جانب بڑھ گیا جب کہ دارم سائیں اور ساحر سائیں نہ جانے کون سی باتوں میں مصروف ہو چکے تھے آج صبح چاچا سائیں تم سے کیا بات کر رہے تھے۔مجھے کہہ رہے تھے کہ ساحر سائیں کو بلاؤ مجھے بہت اہم بات کرنی ہے۔

کوئی مسئلہ تو نہیں وہ کافی پریشان لگ رہے تھے۔ان سب کو اپنی مستی میں مگن دیکھ کر وہ اس سے مخاطب ہوا۔

نہیں الحمدللہ کوئی مسئلہ تو نہیں ہے وہ دراصل باباسائیں میری شادی کے پیچھے پڑے ہیں۔اسی سلسلے میں بات کر رہے تھے مجھ سے وہ اپنی جیب سے سگریٹ نکال کر دیتے ہوئے بولا

تو آپ نے کیا کہا ساحر سائیں پھر کیا ارادے ہیں وہ دلکشی سے مسکراتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

میرا تو کوئی ارادہ نہیں ہے بس کہہ دیا کہ آپ دارم سائیں کے بارے میں سوچیں کیونکہ آپ کو اب رخصتی کی اشد ضرورت ہے ویسے میں نے نہیں بتایا کہ رات کو میں نے آپ کے کمرے میں کون سا نظارہ دیکھا۔وہ شرارت سے کہتا اسے چھیڑنے لگا

بتا دیتے تو اچھا ہوتا۔۔کچھ فائدہ ہی ہو جاتا۔۔ خیر میرا فائدہ تو اب ہو ہی جائے گا لیکن تمہیں بھی زیادہ دیر تک کنوارا نہیں رہنے دیں گے۔ چلو اب جلدی سے مجھے پوری بات بتا دو۔دارم سائیں نے ایک نظر سنان کے ساتھ اوپر کی جانب کھڑی تصویر بناتی نور کی طرف دیکھا اور اس کی توجہ ایک بار پھر سے شادی والی بات کی جانب دلائی۔

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا فی الحال بابا کا ارادہ اپنی بھتیجی پر ہے۔اب وہ بھتیجی کوئی بھی ہو انہیں باہر سے بہو نہیں لانی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس سے کبھی بھی کچھ بھی چھپا نہیں پاتا تھا۔اسی لئے تو جو دل میں تھا وہ صاف صاف اس کے سامنے بول دیا یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ کسی غیر کے بارے میں نہیں بلکہ اس کی بہن کے بارے میں بات کر رہا ہے۔

تم اپنے ارادے بتاؤ سائیں۔اگر تمہیں اس خاندان کی بہو باہر سے لانی ہے تو میری پوری سپورٹ تمہیں ملے گی ۔بس ایک بات یاد رکھنا شادی اپنی پسند سے کرنا۔

انسان کی زندگی کا یہ فیصلہ اس کی مرضی سے ہو یہی بہتر ہے۔عورت کا دل بہت نازک ہوتا ہے اگر اس میں ایک بار کوئی اپنا گھر بنا لے تو وہ ساری زندگی کے لیے اس گھر کو سنوارنے میں لگ جاتی ہے۔وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا جب ساحر سائیں نے ایک نظر سنان سائیں سے باتوں میں مگن ذاوش کی طرف دیکھا۔

فیصلہ مشکل نہیں ہے دارم سائیں میں اس لڑکی سے شادی کروں گا جس کے دل پر کسی اور کی چھاپ نہیں ہو گی۔

اس نے مسکرا کر ایک گہرا کش لیا تھا

بابا سائیں نے اس کے سامنے دو آپشن رکھے تھے ایک ثناء اور دوسری ذاوش جب کہ وہ زرنیش کا رشتہ سنان سائیں سے پکا کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔

اس نے ہمیشہ اپنے آپ کے لئے ایک ایسی لڑکی کو سوچا تھا جو اپنے دل کو صاف وشفاف رکھے۔اس کے دل میں اپنے شوہر کے علاوہ اور کوئی نہ ہو۔وہ شادی کے بعد کی محبت پر یقین رکھنے والا انسان تھا۔

وہ شادی سے پہلے اپنے جذبات کسی پر لوٹانا محبت کی توہین سمجھتا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ایسے لوگوں کو محبت کے قابل نہیں سمجھتا ہے جو بنا کسی جائز تعلق کے اپنے دل کی دنیا کو کسی نامحرم کے نام سے آباد کر لیتے ہیں

ثناء کے جذبات سے وہ تو کیا گھر کا ایک ایک فرد اچھے سے واقف تھا۔

اور اس کے جذبات کس کے لیے تھے یہ بھی سب لوگ ہی جانتے تھے۔ذاوش شرارتی اور البیلی سی تھی۔لیکن وہ یقین سے کہہ سکتا تھا کہ اس نے اب تک کسی غیر محرم کے لیے اپنے دل کے دروازے کھولے نہیں تھے۔

ہاں وہ اسے کبھی بھی پسند نہیں تھی۔بلکہ اس کے ساتھ تو اس کی اور بھی بہت سارے حساب نکلتے تھے۔

تو کیوں نہ شادی کے بعد سارے حساب بے باک کر ہی لئے جائیں وہ ذاوش کو گہری نظروں سے دیکھتا اک گہرا کش لگا کر دھواں فضا میں منتقل کرتا گاڑی کی جانب چلا گیا اسے اس مستی مذاق سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔

اس سب کے بنا بھی وہ بہت پر سکون تھا۔وہ بچپن سے ہی ایسا تھا سب سے الگ تھلگ رہنا پسند کرتا تھا گھر میں سوائے دارم سائیں کے اس کی اور کسی سے نہیں بنتی تھی

ooooo

وہ سامنے والی پہاڑی دیکھ رہی ہو نور اسے چسڑ پہاڑی کہتے ہیں۔اور کچھ لوگ تو اسے محبت کرنے والوں کی پہاڑی بھی کہتے ہیں۔سب سے مزے کی بات یہ ہے کہ وہ ایک نہیں بلکہ دو پہاڑیاں ہیں بلکہ یہ کہنا ٹھیک رہے گا کہ ایک پہاڑ بیچ سے ٹوٹا ہوا ہے اسی لئے اب وہ دو ہیں۔ایک پہاڑی کے اوپر چڑھنے کا راستہ ہے اور دوسری کے اوپر چڑھنے کا راستہ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں ہے۔اور جس پہاڑی کے اوپر چڑھنے کا راستہ نہیں کہتے ہیں کہ اس پہاڑی کے اوپر نا ایک بہت بڑا درخت ہے

۔جہاں پر بہت خوبصورت گلابی رنگ کے پھول کھلتے ہیں

محبت کرنے والے اس درخت سے ایک ٹہنی توڑ کر کے دوسری پہاڑی پر موجود چھوٹی سی جگہ پر لگاتے ہیں۔اور اگر وہاں وہ پودا لگ جائے تو ان کی سچی محبت مل جاتی ہے۔

کتنے مزے کی بات ہے نا بہت لوگ ایسا کرتے بھی ہیں لیکن وہ جگہ ہی ایسی ہے کہ وہاں بہت کم پودے لگتے ہیں۔

میں تو وہاں کبھی نہیں گئی لیکن میری سہیلی گئی تھی اس نے بتایا تھا کہ اس نے وہاں پر وہ پودا بھی لگایا تھا لیکن بد قسمتی سے اس کا پودا نہیں لگا۔زاوش بہت اداسی سے بتا رہی تھی

انتہائی فضول ہے یہ سب کچھ ایسا کچھ بھی نہیں ہوتا قسمت اللہ تعالی لکھتا ہے یہ تو بس آج کل کے کپلز کے ڈرامے ہیں سنان سائیں نی اپنا نظریہ پیش کیا۔

اس میں تو کوئی شک نہیں سنان ادا قسمت اللہ تعالی لکھتا ہے لیکن محبت کو آزمانے میں کیا حرج ہے

میری سہیلی نے تو صرف اپنی قسمت کو آزمایا تھا

تو یقیناً پھر تمہاری سہیلی کو اس کی محبت بھی نہیں ملی ہو گی ساحر سائیں ٹھنڈے لہجے میں بولا یہ پہلی بار تھی جب اس نے اس کی کسی بات میں دلچسپی لی ہو

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جی نہیں اس کو اس کی محبت مل چکی ہے الحمد للہ اس کا نکاح بھی ہو چکا ہے لیکن جس سے وہ شادی کرنا چاہتی تھی میرا مطلب ہے جس کے لیے اس نے وہاں پودا لگایا تھا وہ اسے نہیں ملا شاید وہ کسی اور کے نصیب میں تھا اور ہو سکتا ہے اسی لئے اس کا پودا بھی نہ لگا ہو۔ذاوش نے سوچتے ہوئے کہا۔

مجھے ان سب باتوں پر یقین تو بالکل نہیں ہے لیکن میں پھر بھی وہاں جانا چاہتی ہوں اور پودا بھی لگانا چاہتی ہوں پتا نہیں یہاں دوبارہ آنا ہو گا بھی یا نہیں لیکن قسمت آزمانے میں کوئی حرج نہیں میرا مطلب ہے تھوڑی انٹرٹینمنٹ ہو جائے گی۔نور نے شوشا چھوڑا۔

نہیں نور فی الحال گھر چلو ویسے بھی شام کے چھ بج چکے ہیں تھوڑی ہی دیر میں مکمل اندھیرا چھا جائے گا اور اس طرف کوئی بھی نہیں جاتا اس وقت ہمیں واپس حویلی چلنا چاہیے سنان نے کہا۔

نہیں میں ایسے واپس نہیں جاؤں گی میں پودا لگا کر ہی جاؤں گی وہ ضد پر اڑ گئی

ارے بے وقوف لڑکی پودا پہلے دوسری پہاڑی سے لانا ہو گا پھر وہاں جانے کا کوئی راستہ نہیں ہے لوگ بہت مشکل سے جاتے ہیں اپنی محبتوں کی خاطر۔اور پھر دوسری پہاڑی کا سفر وہاں جا کر پودا لگانا آسان نہیں تم اس کو بہت ایزی لے رہی ہو چلو گھر واپس اس نے سمجھایا۔

ایزی نہیں لے رہی سنان ادا میں تو صرف دیکھنا چاہتی ہوں آپ بس مجھے وہاں لے چلیں میں پودا لگا کر واپس آؤں گی میں بھی تو دیکھوں مجھے میری سچی محبت ملتی ہے یا نہیں۔

میں کہیں بھی نہیں جا رہا تمہارے ساتھ بلکہ میں تو تم سب کو واپس گھر لے کر جانے کا سوچ رہا ہوں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساحرادا آپ لے چلیں مجھے اس نے سنان کے انکار پر ساحر سے کہا۔

کھیل محبت کا ہے تو پھر تو پھر کھلاڑی بھی تو محبت کے ہونے چاہیے۔ چلو آؤ تمہیں تمہاری محبت پر یقین دلاتا ہوں۔ وہ آہستہ سے اس کی کلائی تھامتا گاڑی کی چابی ساحر سائیں کی جانب پھینکتا اسے اپنے ساتھ لئے آگے کی جانب چل دیا تھا۔

جبکہ ثناء وہیں کھڑی انہیں نظروں سے دور ہوتے دیکھ رہی تھی۔ اپنی بے چینیوں کی قصوروار وہ خود تھی دارم سائیں کا نکاح اس سے چھپا ہوا تو نہ تھا اس نے خود اپنے دل کو اس قدر بے لگام کیا تھا کہ وہ ایک غیر محرم کیلئے خون کے آنسو رو رہا تھا

ooooo

وہ وہاں جانا چاہتی تھی لیکن دارم سائیں کے ساتھ نہیں دارم سائیں نے اب تک اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھاما ہوا تھا۔ اس نے ایک بار اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالنے کی کوشش کی تھی۔ لیکن دارم سائیں کی گرفت سخت ہو جانے کی وجہ سے وہ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نہیں نکال پائی۔ رات دارم سائیں کی انتہائی قربت کا ہی اثر تھا کہ وہ اس سے کچھ بھی کہنے کی ہمت نہیں کر پا رہی تھی۔ اس کے ساتھ قدم قدم چلتی وہ بلکل خاموش تھی۔

یہ سفر تقریباً دو گھنٹے کا تو لازمی تھا۔ اس نے خود اپنے سر پر یہ مصیبت ڈال لی تھی۔

پتہ نہیں کیوں آج اس پر کچھ نیا کرنے کا جنون سوار ہو گیا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگر اسے ذرا سا بھی اندازہ ہوتا کہ دارم سائیں خود اسے اس طرف لے کر جائے گا تو وہ اپنے منہ سے کبھی یہ بات نکالتی ہی نہیں۔

اور اوپر سے جس انداز میں اس نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ کی مضبوط گرفت میں قید کر رکھا تھا۔یہ چیز اسے مزید مشکل میں ڈال رہی تھی۔

تم بار بار اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے نکالنے کی کوشش کیوں کر رہی ہو۔۔۔۔۔! وہ اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھامتا ذرا سخت لہجے میں بولا

می۔۔۔۔میں۔۔۔نی نہیں۔۔۔اس کے اچانک سوال کرنے پر بوکھلاہٹ میں وہ کچھ بول بھی نہیں پا رہی تھی

نہیں ایسا ممکن نہیں ہے۔یہی میں تمہیں بتانے کی کوشش کر رہا ہوں۔فضول کوششیں چھوڑ دو اگر تمہیں لگتا ہے کہ 15 سال کے انتظار کے بعد بھی تم مجھ سے دور ہو سکتی ہو تو یہ سوائے تمہاری غلط فہمی کی اور کچھ نہیں ہے۔اس بات کو اپنے ننھے سے دماغ میں اچھی طرح سے بٹھالو

سید دارم شاہ تمہارے دل میں تو کیا سانسوں میں اتر جانے کا ہنر بھی رکھتا ہے۔

غلط فہمی مجھے نہیں آپ کو ہے دارم سائیں میں وہاں اوپر جا رہی ہوں تا کہ مجھے میری سچ۔۔۔۔وہ بے حد مدھم آواز میں بول رہی تھی کہ اسے دارم سائیں کا قہقہ سنائی دیا

READERS CHOICE

اس پہاڑی پر تم پودا لگانے جا رہی ہو نا۔۔۔"تا کہ تمہیں تمہاری سچی محبت مل جائے اس پودے کو لگانے سے پہلے میری ایک یہ بات اپنے دماغ میں اچھی طرح سے بیٹھا لینا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہ اگر تم اس پودے کے سہارے مجھ سے میرا کچھ بھی چھیننے کی کوشش کر رہی ہو تو دارم شاہ قہر برپا کر دے گا۔

تمہیں دنیا کی کوئی بھی طاقت دارم شاہ سے الگ نہیں کر سکتی تم محبت نہیں جنون ہو میرا صرف میری ہو تم۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے شدت سے بولا تھا اس کے الفاظ اس کی دیوانگی کے گواہ تھے لیکن وہ اس کی محبت نہیں صرف جنون تھی۔

یعنی اس کی محبت ثناء تھی وہی تھی اس کی محبتوں کے اصلی حقدار اس کے ساتھ تو صرف ایک ضد تھی

جو اس خاندان کے ہر مرد کی طرح اسے بھی پوری کرنی تھی اس کی ذات پر اپنے نام کا ٹھپہ لگا کر اسے ساری زندگی کے لیے اپنا غلام بنانا تھا بس اتنا سا تھا دارم شاہ اور نور کا رشتہ۔ آخر تھا تو اسی خاندان کا مرد ہی اگر اس کے باپ نے اپنی بچپن کی منگ نہ چھوڑی تو وہ اپنی منکوحہ کیوں چھوڑتا

آج وہ اس بوجھ سے آزاد ہو گئی تھی کہ وہ کسی کی محبتوں میں غداری کرے گی۔

وہ صرف اپنے باپ کو ہی دھوکا دے رہی تھی اور یہ بھی فیصلہ اس نے آج ہی کیا تھا کہ وہ مزید یہاں پر نہیں رکے گی اس کا ارادہ تھا دارم سائیں کو یہ بتانے کا کہ وہ اس سے شادی کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی بلکہ وہ یہاں صرف اور صرف اپنے حصے کے لیے آئی ہے

لیکن اسے یہ بھی ڈر تھا کہ کہیں دارم شاہ اس رشتے کو لے کر اپنے جذبات کا سودا نہ کر رہا ہو اسے لگتا تھا کہ بچپن کے رشتے کو لے کر دارم شاہ اس کے لیے کوئی دلی جذبات رکھتا ہے لیکن ایسا کچھ نہیں تھا وہ صرف ضد تھی اس کی۔ اور درنور شاہ کسی کی ضد پر اپنی زندگی برباد نہیں کر سکتی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب یہ بات بھی اس پر واضح ہو چکی تھی کہ دارم شاہ کی نظروں میں بھی اس کا اور نور کا رشتہ

صرف بڑوں کا ایک جذباتی فیصلہ تھا

ثناء کی یہ بے تاب محبت یک طرفہ تو نہ تھی اس کے جذبات کو کہیں نہ کہیں تو دارم سائیں نے بھی شہہ دی تھی۔

ہاتھ دو اپنا۔۔ وہ اوپر کی طرف کھڑا اپنا ہاتھ دوبارہ اس کے سامنے کر چکا تھا اس کا ہاتھ کب اس کے ہاتھ سے چھوٹا تھا

اسے احساس تک نہ ہوا تھا۔

اور اسے یقین تھا کہ جب یہ ہاتھ ساری زندگی کیلئے چھوٹے گا تب بھی کوئی قیامت نہیں آئے گی

اس کے دل پر جمی برف نہیں پگھلے گی۔

اسے دارم سائیں کا دل دکھانے میں بہت تکلیف ہو رہی تھی۔ کیونکہ وہ اپنا اور اس کا تعلق سمجھتی تھی وہ واقف تھی

نکاح کے پاکیزہ رشتے سے

جس مدرسے میں اس نے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کی تھی وہاں پر اسے نکاح کی اہمیت سمجھائی گئی تھی۔

نکاح کا تعلق جو محبت سے بنتا ہے اور اس محبت کے تعلق کو اس نے پوری گہرائی سے سمجھا اور جانا تھا

یہی وجہ تھی کہ کبھی بھی دارم شاہ سے ملاقات نہ ہونے کے باوجود بھی اس کے دل میں اس کا مقام بہت اونچا تھا

لیکن اب جب اسے اس سے محبت ہی نہیں تھی تو پھر نکاح کا یہ تعلق بھی ادھورا تھا۔

اور وہ کسی سے بھی ادھورا تعلق بنانے کی روادار نہیں تھی

اس نے اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیا تو لمحے کی تاخیر نہ کرتے ہوئے اس نے اسے کھینچ کر اوپر کر لیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اچانک ہاتھ کھینچنے کی وجہ سے وہ اس کے سینے سے جا ٹکرائی تھی اس کا ہاتھ اس کے دل کے مقام پر آرکھا تھا اگر وہ دل کی زبان کو سمجھ پاتی تو شاید ان بے تاب دھڑکنوں میں اپنے نام کی دھڑکن کو ہزار بار سنتی۔

یوں پاس آکر بہکاو مت جانم سائیں عاشق ہوں جان سے بھی جا سکتا ہوں۔اس کے دلفریب انداز نے اسے لمحے میں اس سے دور ہونے پر مجبور کیا تھا۔لیکن دارم سائیں کا ہاتھ اس کی نازک کمر میں مضبوطی سے حائل ہو گیا۔

اب میں نے جان لینے کو بھی نہیں بولا۔۔۔وہ دلکشی سے مسکراتا اس کی حالت سے لطف اندوز ہونے لگا۔

اگر ہمیں واپس نہ آنا ہوتا تو میں ساری زندگی تمہارے ساتھ یہی کھڑے اپنی زندگی میں آنے والے ہر لمحے کر خوبصورت بناتا۔خیر جب تم ہی ساتھ ہو زندگی بھر کے لیے تو زندگی تو خود ہی خوبصورت ہو جائے گی ان لمحات کو کیا ترسنا۔وہ اس کے کانوں کی لوح پر لب رکھے آہستہ آہستہ بولتا اس کے سرخ ہوتے گال کو لبوں سے چھوتا پیچھے ہٹا۔

وہ اس سے دور ہوئی لیکن ہاتھ اب بھی اس کی گرفت میں تھا۔

وہ مزید بحث نہیں کرنا چاہتی تھی۔اسی لیے خاموشی سے اس کے ساتھ چلنے لگی۔اس کے ساتھ یہ چندپل کا سفر ہی بہت مشکل تھا ساری زندگی کا سفر نجانے کیسا ہوتا۔

وہ اپنے اور اس کے رشتے کے بارے میں نہیں سوچنا چاہتی تھی لیکن دارم سائیں کو وہ ہلکے میں نہیں لے سکتی تھی۔اس سے پہلے کہ وہ اسے زیر کر دے اسے یہاں سے چلے جانا تھا۔

کیونکہ وہ خود کو تو یہ بات سمجھا سکتی تھی کہ دارم سائیں کسی اور کی محبت ہے لیکن اپنے دل کو نہیں جو تیرہ سال کی عمر سے اس کو اپنا سب کچھ مانے ہوئے تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

اسے بہت سمجھایا تھا خود کو کہ وہ ایک انا پرست مرد ہے اپنے سامنے کسی کو کچھ نہ سمجھنے والا ایک ایسا مرد جو عورت کو اپنے پیر کی جوتی سمجھتا ہے۔

بہت چھوٹی عمر سے اس نے اپنی ماں پر ہونے والے ستم سنے تھے وہ اسے سب کچھ بتاتی تھی کہ اس کا باپ کیسا ہے ۔اس حویلی کے مرد کیسے ہیں۔

گھر میں بیوی اور باہر نجانے کون کون ان کی محبتیں موسموں کو مات دیتی تھیں۔وہ سب سنتی تھی۔بہت چھوٹی عمر میں اس کی ماں نے اسے اس خاندان کے مردوں کے بارے میں بتانا شروع کیا تھا۔ثمرہ کی باتوں کا اثر اس کے دماغ پر ہوا تھا اور پھر مائیک کی نیت جان کر اسے پتا چلا تھا کہ ہر مرد دو چہرے رکھتا ہے۔

اگر مائیک کے دو چہرے ہو سکتے ہیں تو اس کے باپ کے کیوں نہیں۔پھر ٹیچر رستم انہوں نے تو اس کی دوست کے ساتھ۔۔۔وہ اس کے پیچھے پیچھے چلتی نہ جانے ماضی کے کتنے صفے کھول چکی تھی۔

جبکہ اس کے آگے چلتا شخص اپنی زندگی کا سب سے خوبصورت سفر کر رہا تھا

ooooo

وہ سب کو لے کر واپس آ گیا تھا۔زرنیش اور زاوش ثانیہ کو جگانے میں مصروف تھی جو راستے میں سو گئی تھی جبکہ ساحر سائیں اندر جا چکا تھا۔سنان نے مسکراتے ہوئے زاوش اور زرنیش کی طرف دیکھا جواب تک ثانیہ کو جگانے میں ہلکان ہو رہی تھی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آئندہ اسے اپنے ساتھ لے کر ہی نہیں جائیں گے۔ سونے کے لیے جاتی ہے یہ زاوش اسے جگاتے ہوئے زرنیش سے بولی تو سنان نے مسکرا کر ثناء کی جانب دیکھا جو وہیں کھڑی اداس سی اپنی ہی سوچوں میں تھی۔

زرنیش میرے لیے ایک چائے کا لے کر ثناء کے ہاتھ میرے کمرے میں بیج دو تم جلدی آو میرے روم میں بات کرنی ہے تم سے ضروری وہ زرنیش سے کہہ کر اس کی جانب متوجہ ہوا تو ثناء نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔

زاوش تم اسے لے کر جاو میں سنان سائیں کے لیے چائے بنانے جا رہی ہوں وہ ثانیہ کے سامنے ہار مانتے ہوئے اندر چلی گئی۔ جبکہ ثناء زاوش کے ساتھ ثناء کی مدد کرنے لگی لیکن یہ کام اس کے بھی بس کا نہیں تھا۔

اگر یہاں دارم ادا ہوتے تو اب تک دس دفع اٹھ چکی ہوتی۔

اٹھ جاو ثانیہ کیا نیند کی گولی کھالی ہے۔ زاوش نے اس بار اسے جھنجھوڑ کر رکھ دیا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ثانیہ بی بی نے زرا سی آنکھیں کھول کر احسان کیا۔

جس پر ان دونوں نے سکون کا سانس لیا تھا

ooooo

یہ راستہ کافی مشکل تھا بلکہ راستہ تھا ہی کہاں پہاڑی پتھروں کی وجہ سے اوپر جانا بہت مشکل لگ رہا تھا اگر اس کا ہاتھ دارم سائیں کی گرفت میں نہ ہوتا تو نجانے کتنی بار وہ گرتی۔

لیکن دارم سائیں کی گرفت اتنی مضبوط تھی کہ وہ ہر بار بچ جاتی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جانم سائیں اپنا راستہ خود نہ بناو میرے چھوڑے ہوئے قدموں کو اپناو تمہارے راستے میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی۔اس کے قدموں کی جگہ پر قدم رکھنے کی بجائے مزید اوپر قدم رکھنا اسے مہنگا پڑا تھا۔وہ گرتے گرتے بچی تھی کہ دارم سائیں کی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی۔

ہمارے راستے کبھی ایک نہیں ہو سکتے دارم سائیں۔وہ اوپر ہوتے ہوئے بولی۔

ہمارے راستے ہمیشہ سے ایک ہیں۔بس تمہیں غلط راستوں پر چلنے کی عادت ہو گئی ہے لیکن تم فکر مت کرو میں ہوں تمہارا دماغ اور راستہ ٹھیک کرنے کے لیے ایک بار دستیاب تو ہو جاو میں تمہارے سارے پرزے ٹائٹ کر دوں گا۔

چلو آ جائو اب راستہ تھوڑا سا ہی باقی ہے۔پھر تم اپنی سچی محبت حاصل کرنے کے لیے کوشش کر لینا۔جانتی ہو میں تمہیں وہاں لے کر کیوں جا رہا ہوں کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ تم بعد میں مجھ سے شکایت کرو کہ میں نے تمہیں محبت آزمانے کا موقع نہیں دیا۔لبوں پر مسکراہٹ سجائے اب وہ اسے تنگ کرنے لگا تھا۔

کہیں وہ جان تو نہیں گیا تھا اس کے دل کا راز۔کہیں اسے پتہ تو نہیں چل گیا تھا کہ اس کے دل میں کیا ہے۔

نہیں اس کے دل میں تو کچھ نہیں تھا۔اس کے جذبات تو سرد تھے وہ تو محبت پر یقین نہیں رکھتی تھی۔

READERS CHOICE

لیکن نکاح پر تو رکھتی تھی

ooooo

آپ نے بلایا مجھے ادا سائیں شاہ دروازے پر دستک دیتی اندر آئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے بیٹھو یہاں میرے پاس۔ وہ اسے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کرتا ہوا بولا تو ثناء خاموشی سے بیٹھ گئی۔

ثناء میرا بچہ تمہیں پتا ہے نہ میرے لیے تم کتنی عزیز ہو۔ تم میرے لیے بہن نہیں میری بیٹی ہو۔ میری جان میں تمہارے چہرے پر یہ اداسی نہیں دیکھ سکتا بتاؤ مجھے کیوں تم اتنی اداس رہنے لگی ہو۔ کیا کوئی ایسی بات ہے جو تمہیں پریشان کرتی ہے دیکھو میرا بچہ مجھ سے کچھ مت چھپاؤ۔

اداسائیں ایسا تو کچھ بھی نہیں ہے میں تو بس ایسے ہی۔۔۔۔

تم ایسے ہی نہیں ثناء دارم سائیں کی وجہ سے پریشان ہو۔ یہ بات کسی سے چھپی ہوئی نہیں ہے ثناء کہ تم دارم سائیں کے لیے کیا جذبات رکھتی ہو لیکن میری جان کیا یہ بات تم سے چھپی ہے کہ دارم سائیں آج سے نہیں بلکہ پیچھے پندرہ سال سے کسی اور کو اپنے دل میں بسائے بیٹھا ہے۔ وہ کسی اور کا ہے۔ ہمیشہ سے وہ کبھی بھی تمہارا نہیں تھا۔

وہ میرے ہی تھے سنان اداوہ میرے ہی تھے جب انہیں مجھ سے چھینا گیا وہ میرے ہی ہونے جارہے تھے۔ جب میری جگہ اس نور کو دی گئی وہ میرے تھے جب ان کا نکاح میرے ساتھ ہونے والا تھا۔

میرے ساتھ ناانصافی ہوئی تھی میری جگہ نور کو دلہن بنایا گیا تھا تاکہ ثمرہ اسے چاچو سائیں سے چھین نہ سکے۔

میرے جذبات کے ساتھ کھیلا گیا تھا مجھے۔۔۔۔۔

تم بچی تھی ثناء صرف نو سال کی تھی تم وہ کوئی کھلونا نہیں تھا جو تمہیں دے دیا جاتا۔ صرف نو سال کی عمر میں وہ تمہارا کیسے ہو گیا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جیسے چار سال کی عمر میں وہ نور کے ہوئے ویسے ہی نو سال کی عمر میں وہ میرے ہونے والے تھے سنان ادا اور اگر وہ نا واپس آتی تو شاید اب تک تو بات آگے بڑھ چکی ہوتی۔ کہ اچانک چاچا سائیں کو اپنی بچھڑی بیٹی یاد آ گئی۔

آپ کو پتا ہے مجھے بچپن سے دارم سائیں سے ڈر لگتا تھا لیکن اماں سائیں کہتیں تھیں کہ دارم سائیں کے ساتھ ہم تمہاری شادی کر دیں گے۔ اپنے دل میں دارم سائیں کو بسا لو۔ فقط نو سال کی عمر میں وہ میرے لیے اہم ہو گئے تھے وہ میرے تھے انہیں کیوں نور کو دیا گیا کیا یہ میرے ساتھ زیادتی نہیں تھی ادا سائیں۔

وہ آنسوں بہاتی آج پہلی بار اس کے سامنے اپنے دل کو کھول رہی تھی۔ اپنے بھائی کے سامنے یہ سب کہتے اسے عجیب لگ رہا تھا لیکن وہ اس سے انجان بھی نہیں وہ اس کے دل کا حال جانتا تھا

سنان نے اس کے لرزتے وجود کو اپنے سینے سے لگا کر اس کے سر پر بوسہ دیا۔

سب ٹھیک ہو جائے گا ثناء تمہیں سمجھنا ہو گا۔ اب وقت بدل گیا ہے۔ نو سال کی عمر میں تمہارے دل میں دارم سائیں کو بسانے والی اماں سائیں تھیں تو تمہیں ان کے نکاح کے بعد خود کو سمجھا لینا چاہیے تھا تمہیں کوئی امید نہیں رکھنی چاہیے تھی لیکن اب بھی کچھ نہیں بگڑا تم اب رک جاو۔ تمہاری زندگی میں دارم سائیں سے بھی اچھا انسان آئے گا وہ اسے سمجھانے والے انداز میں بولا تو وہ نرمی سے مسکرائی

مجھے نہیں ادا سائیں اسے سمجھنا ہو گا۔ کیونکہ اس بار میں پیچھے نہیں ہٹوں گی اسے پیچھے ہٹنا ہو گا اس کے سینے پر سر رکھے وہ بولی نہیں تھی۔ اس کی سوچیں اسے لاحاصل کے پیچھے بھاگنے پر مجبور کر رہی تھی۔ اور لاحاصل کے پیچھے بھاگنے والے بھی کیا کبھی کامیاب ہوتے ہیں۔۔۔؟؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○

ک۔۔۔کتنی۔خوبصورت جگہ ہے دارم سائیں میں نے آج تک زندگی میں اس سے زیادہ خوبصورت جگہ کوئی نہیں دیکھی وہ اپنے سامنے انتہائی بڑا درخت جو گلابی پھولوں سے پوری طرح ڈھکا ہوا تھا دیکھ کر اپنی آنکھوں پر یقین نہ کر پائی۔

قدرت ہے اس پاک ذات کی ہم تو خوش قسمت ہیں جنہیں دیکھنے کا موقع ملتا ہے۔۔وہ دل کشی سے مسکرایا۔

جبکہ نور تو اس خوبصورت جگہ کے اس حسین نظارے میں پوری طرح سے کھوئی ہوئی تھی۔

وہ اپنی تھکن کو جیسے بالکل بھول چکی تھی کتنی مشکل سے وہ یہ پہاڑی چڑھ کے اوپر تک آئے تھے اور ابھی انہیں واپس نیچے جانے میں کتنی مشکل پیش آنی تھی یہ سوچے بغیر وہ اس خوبصورت منظر میں کھوئی ہوئی تھی جب اسے اچانک موبائل کلک کی آواز سنائی دی

دارم سائیں نے اس کی تصویر لی تھی۔اور اب اسے نظر انداز کیے وہ خود تصویر دیکھنے میں مصروف ہو چکا تھا

جاؤ جا کر ٹہنی توڑ لو پھر دوسری پہاڑی پر جا کر اسے لگانا بھی ہے۔وہ اسے آگے بڑھنے کا اشارہ کرتا خود وہیں پر موبائل میں کچھ کرنے لگا۔

سامنے ایک اور پہاڑی تھی فاصلہ بہت کم تھا لیکن وہاں جانے کا راستہ بہت مشکل تھا اس پہاڑی سے وہ اسے دیکھ تو سکتی تھی لیکن وہاں جانے کے لیے اسے ایک اور پہاڑ سر کرنا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کو لگتا ہے کہ یہ حقیقت ہے۔۔۔۔!آپ کو لگتا ہے کہ یہ پودا لگانے سے مجھے میری سچی محبت ملے گی

۔۔۔؟آپ کو لگتا ہے میرا پودا لگے گا وہاں۔۔؟

اس سارے سفر میں وہ پہلی بار اسے مخاطب کر رہی تھی۔

میں ان سب باتوں پر نہ تو یقین رکھتا ہوں اور نہ ہی ان کے بارے میں سوچنا چاہتا ہوں۔

لیکن مجھے اللہ کی پاک ذات پر پورا یقین ہے۔مجھے اپنی محبت کے لیے یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔اگر مجھے لگا کہ میری محبت مجھ سے دور جا رہی ہے تو میں اس سے مانگوں گا جس کے آگے کائنات کی ہر شے سر جھکاتی ہے۔

میں اپنی محبت کسی پھول پتے سے نہیں سجدے میں اپنے رب سے مانگتا ہوں۔

یہ تو دنیا کی رسم ہے لوگوں نے اپنی آزمائش کے لیے بنائی ہے تم بھی آزما لو کیا فرق پڑتا ہے۔اگر تمہارا پودا نہ بھی لگا نا تب بھی تمہاری سچی محبت تمہیں ضرور ملے گی۔

چلو اب جلدی کرو رات کے نو بج چکے ہیں اور موبائل کی بیٹری بھی ختم ہوتی جا رہی ہے اس پہاڑی سے اندھیرے میں اترنا سخت مشکل ہے۔وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تو وہ ٹہنی توڑنے آگے بھری

وہ کون سی سے محبت آزما رہی تھی۔۔وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کیونکہ وہ شخص محبت نہیں تھا۔صرف ایک تعلق تھا ۔محبت تو وہ کسی اور کی تھا۔

○○○○○

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ooooo

وہ دوسری پہاڑی پر پہنچے تو یہاں بہت سارے پودے لگے ہوئے تھے یہ بھی جگہ اس جگہ کی طرح بے حد حسین تھی لیکن کوئی بھی پودا درخت کا روپ اختیار نہیں کر سکتا تھا۔

ان میں سے چند ہی پودے تھے جو ذرا پرانے محسوس ہو رہے تھے ورنہ یہاں پر سب لوگ شاید صرف اپنی محبت آزما ہی سکے تھے کامیاب کوئی نہیں ہو پایا تھا

اس نے وہاں جا کر پودا لگانا شروع کیا تو اس جگہ پودا لگانا اسے بھی بے حد مشکل لگا

کیونکہ زمین بے حد سخت تھی اور وہاں زمین کھودنے کے لیے کوئی چیز بھی نہیں تھی دارم نے اپنے موبائل فون سے ٹارچ کی روشنی جلا رکھی تھی تاکہ وہ اپنا کام جلدی ختم کر سکے

کیا تمہیں میری مدد چاہیے پتا نہیں کیا سوچ کر اس نے پوچھا اس نے ایک نظر اوپر اٹھائی اور پھر ہاں میں سر ہلایا

اسے سچ میں اس کی مدد کی ضرورت تھی وہ خود سے یہ نہیں کر سکتی تھی یہ کافی زیادہ مشکل تھا اس کے ہاں کرنے کی دیر تھی کہ دارم سائیں اس کے پاس ہی زمین پر بیٹھ گیا

اس کے مضبوط ہاتھوں سے زمین جلدی ہی اپنے ضد چھوڑ چکی تھی وہ زمین کھودتے ہوئے اسے پودا لگانے کا اشارہ کرنے لگا

READERS CHOICE

شاید وہ اس کام میں بھی اناڑی تھی اس سے یہ بھی اکیلے نہ ہو پایا تو دارم سائیں نے آہستہ سے اس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھوں رکھتے ہوئے پودا زمین کے نیچے دبایا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے نہیں پتا کہ یہ پودا لگے گا یا نہیں لیکن میرے دل میں یہ خواہش ہے کہ یہ پودا لگ جائے کیونکہ یہ پودا میرے لئے کافی لکی ثابت ہوا ہے دیکھو تمہارے ہاتھ میرے ہاتھوں میں تھے

اور میرا یقین ہے کہ یہ ہاتھ ساری زندگی یوں ہی میرے ہاتھ میں رہیں گے جانم سائیں تم مجھ سے دامن چھڑا نہیں سکتی

اور نہ ہی میں تمہیں کبھی خود سے دور جانے دوں گا میں صرف باتیں نہیں کرتا بلکہ عمل کرنے پر یقین رکھتا ہوں

اور تمہیں بھی اس بات کا احساس جلد ہی ہو جائے گا جب تم اپنے آپ کو مسز دارم شاہ کہلاو گی۔

ویسے سچ کہوں تو تمہارے نام کے ساتھ اپنا نام دیکھنے کی بے چینی اتنی ہے کہ بیان بھی نہیں کر سکتا۔

وہ پودے کو لگا کر اٹھ کھڑا ہوا۔اس کی ساری باتوں کے جواب میں نور نے کوئی جواب نہیں دیا تھا وہ اپنے ساتھ لائی پانی کی بوتل سے ہاتھ دھونے لگی جب دارم نے آہستہ سے اپنا ہاتھ اس کے سامنے کیے

وہ کچھ بھی نہیں بول پائی۔بس پانی کی بوتل سے اس کے ہاتھ دلوانے لگی

تمہارے ساتھ یہ پہلا سفر بہت اچھا رہا۔اگر تم سمجھو تو تمہارے لئے بھی یہ سفر کافی خوبصورت تھا۔

لیکن مجھے پتا ہے کہ فی الحال تم سمجھنا ہی نہیں چاہتی ہو پتہ نہیں وہاں سے کون کون سی غلط فہمیاں پال کر آئی ہو

خیر تمھاری ساری غلط فہمی تو میں دور کر ہی دوں گا۔ چلو اب چلتے ہیں۔وہ اپنا موبائل ہاتھوں میں لئے اس سے کہنے لگا

جب اس کا موبائل فون اس کے ہاتھوں میں بند ہو گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مبارک ہو جانم سائیں موبائل فون ساتھ چھوڑ گیا ہے لیکن میں ساتھ نہیں چھوڑوں گا آ۔ و میرا ہاتھ تھامو وہ اپنا ہاتھ آگے کرتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام چکا تھا

چاند تو نہیں تھا لیکن ستاروں کی روشنی بھی اتنی کم نہ تھی کہ وہ راستہ نہ ڈھونڈ پاتے۔

دارم سائیں اندھیرے میں کیسے جائیں گے میرا نہیں خیال کہ ہم آج صحیح سلامت نیچے تک پہنچ پائیں گے وہ پریشانی سے اس کا بازو تھام چکی تھی

کیوں نہیں پہنچ پائیں گے جانم سائیں۔ تم کس بات سے خوف زدہ ہو رہی ہو کیا تمہیں مجھ پر یقین نہیں ہے۔ یا تمہیں لگتا ہے کہ تمہیں صحیح سلامت گھر پہنچانے کی بجائے میں تمہیں اپنے ساتھ ہی کہیں دور لے جاؤں گا

ویسے میرا ارادہ ہے کچھ ایسا کرنے کا اسی لیے مجھ پر زیادہ یقین کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہے وہ شرارت سے کہتا اس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ چکا تھا جو پہلے ہی مضبوطی سے اس کے بازو کو تھامے ہوئے تھے۔

جی نہیں مجھے پتا ہے آپ ایسا کچھ بھی نہیں کرنے والے اور پلیز مجھے ڈرائیں مت ہم جلدی چلتے ہیں واپس کتنا گھنا جنگل ہے نہ مجھے تو اس جنگل سے جاتے ہوئے بھی خوف آرہا ہے۔ وہ پریشانی سے بولی

تمہیں خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے جانم سائیں یہ جنگل اتنا بھی خطرناک نہیں ہے۔ اس میں زیادہ خونخوار جانور نہیں ہیں۔ صرف سانپ ہی ہوں گے جو زہریلے ہوں گے باقی عام جانور ہیں۔ گیدڑ، بھیڑیا یا بکری وغیرہ ان سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے جو انسانوں سے ڈرتے ہیں۔ اس جنگل میں کبھی بھی کوئی حد درجہ خطرناک جانور نہیں دیکھا گیا وہ اس کا ڈر کم کرتے ہوئے بولا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کو گیدڑ، بھیڑیا بکری خطرناک نہیں لگتے۔ گیدڑ اور بھیڑیا تو میں نے کبھی نہیں دیکھا لیکن بکری۔۔۔وہ اس کے ساتھ چلتے چلتے سوال کرنے لگی۔

نہیں جانم سائیں مجھے تو یہ خطرناک نہیں لگتے گیدڑ اور بھیڑیا عام جانور ہیں جو انسانوں سے خوفزدہ رہتے ہیں اور بکری تو بہت معصوم ہوتی ہے وہ اس کی معصومانہ بات پر مسکرایا تھا

کیا کہا آپ نے بکری معصوم ہوتی ہے اس رات وہ میری جان لینے والی تھی اور آپ کو بکری معصوم لگتی ہے

آپ جانتے ہیں کل رات میں آپ کے کمرے میں کیوں آئی تھی کیونکہ وہاں نیچے صوفے کے ساتھ والے ٹیبل پر بکری بیٹھی ہوئی تھی بلکہ بکری نہیں بکری کی روح سنان ادا نے مجھے بتایا تھا کہ جس بکری کے پیٹھ پر میں نے ہاتھ پھیرا ہے اس بکری کی نسل کی روحیں پھرتی ہیں پورے گاؤں میں۔ وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی اس کے لیے نہ سہی لیکن نور کے لیے بکری بہت خطرناک جانور تھی

وہ صرف تمہیں ڈرا رہا تھا جانم سائیں ایسا کچھ نہیں ہے حلال جانور کی کوئی روح نہیں ہوتی اور اسے ذبح کیا گیا تھا قتل نہیں۔

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا شکر ہے باتوں میں لگ جانے کی وجہ سے اس کے ڈر میں تھوڑی کمی آئی تھی

اور وہ روح میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھی تھی وہ سچ میں روح تھی اس بکری کی میں جھوٹ نہیں بول رہی۔۔

وہ اس صوفے کے پاس والے ٹیبل پر۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ایک بکری کا مجسمہ ہے جو پتھر کا ہے۔وہ کوئی روح نہیں ہے وہ مجسمہ آج کا نہیں بلکہ ڈھائی سال پرانا ہے جو ساحر سائیں کسی میوزیم سے لایا تھا۔

اسی میوزیم میں وہ اسے بہت زیادہ پسند آیا تھا آرٹ کی سمجھ رکھتا ہے ساحر سائیں اسے جو چیز پسند آتی ہے اسے خرید لیتا ہے وہ اسی کی پسند کردا آرٹ تھی۔اسے خوبصورت لگی تھی۔تم اسے غلط سمجھ بیٹھی تھی شاید تم نے یہاں آکر اسے نوٹ نہیں کیا ہو گا

اسی لئے تم اسے بکری کی روح سمجھ بیٹھی۔وہ اسے مکمل بات بتاتے ہوئے بولا تو اسے سنان پر بے حد غصہ آیا سنان ادا نے مجھے بیوقوف بنایا ایسا کون کرتا ہے میں اتنی زیادہ خوفزدہ ہو گئی تھی۔کتنی غلط بات ہے انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا نا وہ اپنے بیوقوف بن جانے پر سخت خفا ہو رہی تھی جب کہ دارم سائیں مسکراتے ہوئے آگے بڑھنے لگا ہاں بے شک غلط بات ہے اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن میرے خیال میں تم نے ہی اس سے کہا تھا کہ یہاں تمہیں کوئی انٹرٹینمنٹ نہیں مل رہی اور وہ تمہیں بکرا زیادہ انٹرٹینگ لگ رہا تھا شاید اس نے تمہیں انٹرٹین کرنے کے لیے ایسا کیا ہو گا وہ اپنی ہنسی چھپاتا آگے بڑھتا چلا گیا

جب کہ وہ منہ بناتی اس کے پیچھے پیچھے چلتی رہی

READERS CHOICE

oooo

جی بابا سائیں آپ نے مجھے بلایا سنان سائیں نے کمرے میں قدم رکھتے ہوئے انہیں سلام کیا اور ان کے پاس بیٹھے ہوئے پوچھنے لگا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں سنان سائیں مجھے تم سے بہت اہم بات کرنی تھی تمہاری شادی کے بارے میں کچھ دن پہلے بھی ہم نے یہ بات کہی تھی تب تم نے کہا کہ تم جب فری ہو گے تب اس بارے میں بات کرو گے تو آج تم بالکل فری ہو تو کیوں نہ اس بارے میں مکمل بات کر لیں۔ وہ ایک نظر زرین بیگم کی جانب دیکھتے اس سے کہنے لگے

بابا سائیں میرے خیال میں اس اہم بات کے لئے ہمیں الگ وقت نکالنا چاہیے ابھی تو مجھے بہت سخت نیند آ رہی ہے وہ بہانہ بناتے ہوئے اٹھنے لگا جب اچانک بابا سائیں نے اس کا ہاتھ تھام لیا

تم ایسا کیوں کر رہے ہو سنان سائیں آخر کیا چل رہا ہے تمہارے دماغ میں کس چیز کو لے کر پریشان ہو تم شادی کی طرف کیوں نہیں آ رہے تم بتاؤ ہمیں کیوں بہانہ بناتے رہتے ہو۔۔۔ !

ہم جب بھی اس موضوع پر بات کرتے ہیں تم بہانے بنانے لگتے ہو بابا سائیں کے سامنے شاید آج اس کا کوئی بہانہ نہیں چلنا تھا

نہیں بابا سائیں ایسا تو کچھ بھی نہیں ہے آپ کو غلط فہمی ہو رہی ہے وہ دراصل میں ابھی شادی اس لئے نہیں کرنا چاہتا کیونکہ دارم سائیں بڑے ہیں مجھ سے ابھی ان کے بارے میں کوئی بات نہیں ہو رہی تو بھلا میرے بارے میں کیا بات کرنی اس کے پاس کوئی مضبوط دلیل نہیں تھی۔

دارم سائیں کی منکوحہ آ چکی ہے پاکستان آج نہیں تو کل ہی رخصتی کی بات شروع ہو جائے گی۔ اور ہم نہیں چاہتے کہ زرنیش کے لئے کوئی اچھا رشتہ آ جائے جو دادا سائیں کو تم سے بہتر لگے وہ بنا ہچکچائے اس کے سامنے اپنی خواہش ظاہر کر چکے تھے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زرنیش۔۔۔ باباسائیں زرنیش کی بات کر رہے ہیں آپ۔۔۔؟

میرا مطلب ہے کیسے آپ ایسا کیسے سوچ رہے ہیں زرنیش تو ابھی پڑھ رہی ہے اور میرا نہیں خیال کہ وہ ایسا کچھ بھی چاہتی ہے

زرنیش کا آخری سمسٹر ہے بیٹا سائیں اس کے بعد اس کی تعلیم کمپلیٹ ہو جائے گی۔اور ماشاءاللہ سے اس کے لیے ابھی سے اچھے رشتے آنے لگے ہیں اور کچھ دن پہلے باتوں ہی باتوں میں اداسائیں نے مجھے اشارہ بھی دیا ہے کہ اب وہ زرنیش کے بارے میں کچھ سوچیں۔

میں اس وقت تو انہیں کوئی جواب نہیں دے سکا کیوں کہ میں تمہاری مرضی جاننا چاہتا ہوں لیکن تمہارے دادا جان جب حیات تھے انہوں نے خود یہ کہا تھا

کہ وہ تمہاری شادی زرنیش سے کروانے کا ارادہ رکھتے ہیں اور ہمیں بھی اس پر کوئی اعتراض نہیں تھا میں صرف اپنے باباسائیں کے الفاظ کا پاس رکھنا چاہتا ہوں آگے تمہاری مرضی۔اب تم جا سکتے ہو میں تمہارے جواب کا انتظار کروں گا وہ اپنی بات ختم کرتے ہوئے بولے تو سنان جیسے گہری سوچ میں چلا گیا تھا

وہ انکار کر کے اپنے باپ کا دل نہیں دکھا سکتا تھا لیکن اقرار کر کے۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

ooooo

وہ باباسائیں کے کمرے سے نکلا تو زرنیش اپنی کتابیں ساحر سائیں کے کمرے میں رکھنے جا رہی تھی

اسے دیکھ کر رک گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کے لئے چائے بناؤں سنان سائیں۔۔؟اس نے پہلے کبھی بھی نوٹ نہیں کیا تھا لیکن آج اس نے محسوس کیا تھا کہ وہ کافی دنوں سے اسے ادا کہنا چھوڑ چکی ہے

نہیں میرے خیال میں تم پڑھائی کر رہی ہو وہ ایک نظر اس کی کتابوں کی جانب دیکھتے ہوئے بولا

نہیں پڑھائی تو ہوتی رہے گی میں آپ کے لئے چائے بنا لیتی ہوں وہ ایک پوائنٹ سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ ساحر ادا سے سمجھنے جا رہی تھی۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا اس کے لہجے کی شرم حیا اس پر یہ بات واضح کر چکی تھی کہ وہ اس کے اور اپنے رشتے کے بارے میں کچھ نہ کچھ ضرور جانتی ہے۔

ٹھیک ہے۔۔۔وہ بس اتنا کہہ کر آگے بڑھ گیا زرنیش کے انداز سے صاف لگ رہا تھا کہ اسے اس شادی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

وہ اس سے شادی کے لیے تیار تھی۔یعنی کہ اس کی طرف سے وہ انکار کی امید نہیں رکھ سکتا تھا اگر وہ یہ شرط رکھتا کہ پہلے زرنیش کی مرضی پوچھی جائے تو بھی اس کا جواب نہ نہیں ہوتا۔اور اس کے پاس انکار کی کوئی وجہ نہ تھی

ooooo

وہ لوگ جیسے ہی پہاڑی سے نیچے اترے تھے وہاں گاڑی کھڑی تھی جو یقیناً ساحر سائیں نے پہنچائی تھی نیچے گاڑی دیکھ کر سب سے زیادہ خوشی تو نور کو ہوئی تھی جس کے پیر اس وقت بہت درد کر رہے تھے

چلو اب آگے کا سفر آسان ہے مجھے تو لگا تھا کہ ہمیں گھر تک پیدل ہی جانا پڑے گا وہ گاڑی کا دروازہ کھولتا ہوا بولا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب کہ نور گاڑی میں بیٹھتے ہی اپنی شال تلاش کرنے میں مصروف ہو چکی تھی لیکن یہ کیا یہ تو وہ گاڑی تھی ہی نہیں جس میں وہ لوگ صبح ائے تھے۔

کیا ہوا جانم سائیں سردی لگ رہی ہے وہ اپنا اجرک اس پر ڈالتے ہوئے پوچھنے لگا

جبکہ نور کچھ بھی نہیں بول پائی ایک بار پھر سے وہ اس شخص کے سامنے بے بس تھی وہ کیوں اس کے سامنے کچھ بھی نہیں بول پاتی تھی کیوں اس کی قربت اسے خاموش ہونے پر مجبور کر دیتی تھی۔

سفر شروع ہو چکا تھا وہ دارم سائیں کی اجرک خود پر لپیٹتی گاڑی کی سیٹ کے ساتھ سر رکھ کر آہستہ سے آنکھیں موند گئی۔

اب وہ مزید کچھ نہیں سوچنا چاہتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی وہ جتنا زیادہ سوچے گی اتنا الجھے گی

ooooo

گھر آنے کے فوراً بعد وہ سب سے پہلے بابا سائیں کے کمرے کی جانب آئی تھی اس وقت رات کا ایک بج رہا تھا

اس نے ٹائم دیکھے بنا کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا تو ہمنہ نے پریشانی سے دروازہ کھولا

کیا بات ہے بیٹا سائیں آپ اس وقت یہاں سب ٹھیک ہے نہ خیریت تو ہے نہ وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگیں

جی مجھے بابا سائیں سے ملنا ہے ان سے بہت ضروری بات کرنی ہے کیا میں مل سکتی ہوں وہ انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں بیٹا سائیں کیوں نہیں آپ مل سکتی ہیں لیکن آپ کے بابا تھوڑی دیر پہلے ہی سوئے ہیں اگر اس وقت انہیں جگایا تو انکی طبیعت خراب ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر آپ کی بات ضروری ہے تو میں انہیں جگا دیتی ہوں۔ ہمنہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

وہ اتنی رات کو آئی تھی تو مطلب صاف تھا کہ یقیناً اس کی بات بہت اہم ہے ورنہ اتنے سارے دنوں میں تو اس نے کبھی اپنے بابا سائیں کی طرف دیکھا بھی نہ تھا

ایم سوری لگتا ہے میں غلط وقت پر آئی ہوں آپ مت جگائیں میں صبح بات کر لوں گی ان سے وہ ایک نظر اپنے موبائل سکرین پر چلتے ٹائم کو دیکھ کر وہی سے مڑ گئی۔ ہمنہ دروازے بند کرنے ہی لگی تھی کہ وہ مڑی

ایم سوری مجھے آدھی رات کو آپ کو ڈسٹرب نہیں کرنا چاہیے تھا آپ آرام کرے وہ کہتی وہی سے پلٹ گئی جب کہ ہمنہ مسکرا کر کمرہ بند کر چکی تھیں۔

ooooo

صبح کے وقت وہ سب لوگ کھانے کی میز پر موجود تھے۔

تو بولو سنان سائیں کیا سوچا تم نے بابا سائیں ناشتے کی طرف متوجہ اسے مخاطب کر کے بولے۔

آپ زرنیش سے پوچھ لیں اگر اسے کوئی اعتراض نہیں تو مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں آپ کا ہر فیصلہ سر آنکھوں پر وہ بس اتنا ہی کہہ سکا جب کہ بابا سائیں کا سینہ فخر سے چوڑا ہو چکا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو پھر بس گھر میں شادی کا ماحول بنا دو ترس گئی ہیں آنکھیں اس گھر میں خوشی کا کوئی تہوار دیکھے ہوئے۔تایا سائیں نے بے حد خوشی سے کہا اور دارم کی جانب متوجہ ہوئے

تمہارے کیا ارادے ہیں برخدار تم نے بھی سہرا سجانا ہے یہ یوں ہی بیٹھے مسکراتے رہو گے۔

بابا سائیں میں تو آپ کے رحم و کرم پر ہوں پتا نہیں آپ کب نگاہ میری طرف اٹھائیں گے وہ شرارت سے مسکراتے ہوئے بولا۔

ہاں تو ٹھیک ہے سائیں ہم کوئی اچھی لڑکی ڈھونڈتے ہیں بڑی بی بی اس نے بات ٹالنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔وہ اس وقت دارم کی شادی کی بات ہرگز نہیں کرنا چاہتی تھی

کیا مطلب ہے آپ کی اس بات کا اماں سائیں شاید آپ بھول رہی ہیں میرا نکاح ہو چکا ہے اور میں اس سے شادی کروں گا جو میرے نکاح میں ہے۔بلکہ میں تو کہتا ہوں زرنیش اور سنان سائیں کی شادی کے ساتھ ہی یہ کام بھی نپٹا لیں فضول میں ٹالنے کا کوئی فائدہ نہیں۔

کیونکہ میں شادی کروں گا تو صرف اور صرف درنور شاہ سے یہ آپ کی سوچ ہے کہ میری زندگی میں کوئی اور لڑکی آ سکتی ہے بہتر ہے کہ آپ اپنی سوچ بدل لیں کیونکہ وہ صرف میرے نکاح میں نہیں ہے میرے دل میں بھی ہے۔

اپنی ماں کی سوچ کو وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا ان کی نظر میں نور ایک باغی کی لڑکی تھی اور اس کی تربیت ایک باغی عورت نے کی تھی وہ اس کے ہاتھ میں اپنے گھر کی ڈور نہیں پکڑا سکتی تھیں۔

دیکھو دارم سائیں میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو نور ان لڑکیوں میں سے نہیں ہے جو گھر بسائے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نور کبھی بھی تمہارے ساتھ نہیں چل سکتی۔اس کے لئے بھی یہ سب کچھ مشکل ہو گا بعد میں پچھتانے سے بہتر ہے اس وقت کوئی بہتر فیصلہ کر لو وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولیں۔

میں فیصلہ کر چکا ہوں اماں سائیں میں شادی کروں گا تو صرف اور صرف درسے کروں گا وہی میری بیوی ہے اور وہی آپ کی بہو بنے گی۔

اور آپ بابا سائیں اپنے بھائی تک یہ بات پہنچا دیں کہ میں اب اپنی امانت چاہتا ہوں۔

میں اب مزید انتظار نہیں کروں گا وہ بنا ناشتہ کیے وہاں سے اٹھ کر جانے لگا جب اسے سامنے سے نور آتی ہوئی نظر آئی

اپنی بھتیجی کو بھی بتا دیجیئے گا۔کہ اب آزادی ختم پتے اور پودے لگانا بند کرے اب کچھ نہیں ہو سکتا۔وہ اس کے قریب سے گزرتے ہوئے بلند آواز میں بولا تھا۔

کیا مطلب تھا ان کی اس بات کا وہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی

جبکہ تائی اماں سائیں غصے سے اٹھ کر چلی گئیں

بیٹا سائیں شادی کی بات چل رہی تھی۔

اوہ گریٹ کس کی شادی کی بات وہ زیادہ رسپانس دیے بنا بولی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہاری اور دارم سائیں کی شادی کی بات دارم سائیں اب شادی چاہتے ہیں ہمارا بھی یہی خیال ہے کہ اب رخصتی ہو جانی چاہیے میں آج ہی تمہارے باباسائیں سے بات کروں گا۔ باباسائیں اس سے کچھ بھی چھپانا نہیں چاہتے تھے اسی لیے واضح الفاظ میں کہہ گئے

اور مجھ سے یہ بات کون پوچھے گا۔۔۔؟ وہ کھانا چھوڑ کر ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

کوئی بھی نہیں۔۔۔۔اسے پیچھے سے باباسائیں کی آواز سنائی دی تھی اس نے حیران ہو کر انہیں دیکھا۔

کیا مطلب ہے آپ کا وہ اٹھ کر کھڑی ہوئی

۔

مطلب صاف ہے بیٹا سائیں اگر تمہیں میری جائیداد میں سے حصہ چاہیے تو تمہیں دارم سائیں سے شادی کرنی ہوگی ۔وہ اسے دیکھتے ہوئے دکھ سے بولے جب کے نور کو یہ بات سمجھ نہیں آرہی تھی کہ انھیں پتا کیسے چلا کہ وہ یہاں کس لیے آئی ہے

oooooo

کیا کہنا چاہتے ہیں آپ۔۔۔!وہ کنفیوز ہو کر ان سے پوچھنے لگی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہنے اور سننے کے لیے کچھ بچا ہی نہیں ہے بیٹا سائیں مجھے لگا تھا تم اپنے باپ کی محبت میں یہاں تک آئی ہو لیکن یہ جان کر افسوس ہوا کہ تمہاری تربیت جس عورت نے کی ہے اس نے تمہارے اندر بھی وہی لالچ بھر دیا ہے جو اس کے اپنے اندر بھرا ہوا تھا

وہ نہ خود کبھی رشتے نبھا سکی اور نہ ہی اس نے تمہیں رشتے نبھانا سکھایا ہے۔

مجھے افسوس ہے کہ اس نے میری بیٹی کو بھی اپنی طرح بنا دیا ہے لالچ اور مطلب پرست آج مجھے یہ سوچ کر دکھ ہو رہا ہے کہ میں کیوں تمہارے لیے لڑ نہیں سکا کاش میں لڑتا اور تمہیں اپنے ساتھ واپس لے آتا کم از کم آج مجھے اپنی بیٹی کو دیکھ کر شرمندگی نہ ہوتی۔

اگر میں تمہیں اپنے ساتھ لے آتا تو تمہاری تربیت میں کرتا اور یقیناً اتنی اچھی کرتا کہ دنیا فخر کرتی اور میں سر اٹھا کر کہتا کہ تم میری بیٹی ہو۔

لیکن تم نے میرا سر جھکا دیا نور تم نے مجھے شرمندہ کر دیا۔

دیکھیں میں۔۔۔۔۔اس نے کچھ کہنا چاہا تو وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے پھر سے بولے

میں جانتا ہوں بیٹا سائیں تم یہاں دولت کے لیے آئی ہو اور تمہیں اپنے حصے کے علاوہ کسی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے ۔اپنے باپ سے بھی نہیں وہ یہ الفاظ کہتے ہوئے کتنی تکلیف سے گزر رہے تھے یہ تو صرف وہی جانتے تھے لیکن ان کے الفاظ نے اسے شرمندہ کر دیا تھا۔

وہ سر جھکا گئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

انہیں یہ سب کچھ کیسے پتہ چلا تھا یہ جاننے کے لیے اسے زیادہ محنت نہیں کرنی پڑی ان کے ہاتھ میں وہ اپنا فون دیکھ چکی تھی

یقیناً انہوں نے اس کی اور ثمرہ کی واٹس ایپ وائس سنی تھی۔ وہ اپنا فون وہیں باہر چارج پر لگا کر نیچے آئی تھی اور یہ اس کی سب سے بری عادت تھی کہ وہ اپنا فون لاک نہیں کرتی تھی۔ جس کا احساس اسے آج ہو رہا تھا۔ کاش وہ لاک کر دیتی۔

وہ سر جھکائے ان کے سامنے کھڑی تھی۔ اس کے پاس کچھ نہیں تھا کہنے کو وہ اپنی صفائی میں کیا بولے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا۔ اسے لیے صرف خاموشی سے کھڑی ان کو سن رہی تھی۔ پتا نہیں اب کیا ہونا تھا۔

اب تو فیصلہ انہوں نے کرنا تھا کل تک وہ اس کے مجرم تھے آج وہ ان کی مجرم بن گئی تھی۔

تو تمہیں اپنا حصہ چاہیے نہ نور تو میں تمہیں تمہارا حصہ ضرور دوں گا۔ کیونکہ یہ تمہارا حق ہے۔ لیکن میں تمہیں یہ آج نہیں دوں گا بلکہ چھ ماہ بعد دوں گا جب تم اس جائیداد کے قابل بن جاو گی میں تمہیں تمہارا حصہ دے دوں گا

کیا مطلب ہے آپ کا۔ کیا کرنا ہو گا مجھے چھ ماہ میں۔ وہ سب کچھ جان چکے تھے تو اب وہ بھی مزید ان سے کچھ بھی چھپانا نہیں چاہتی تھی اسی لیے پوچھنے لگی

فکر مت کرو میں تمہیں کوئی مشکل کام نہیں دوں گا تمہیں رشتوں کی قدر کرنی ہو گی تمہیں چھ مہینے اسی حویلی میں رہنا ہو گا دارم سائیں سے شادی کر کے۔ وہ فیصلہ سناتے ہوئے بولے تو نور انہیں دیکھ کر رہ گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتی جب مجھے یہاں رہنا ہی نہیں ہے تو میں شادی کیوں کروں میں یہاں دارم سائیں سے طلاق لینے آئی تھی ان کے ساتھ یہ رشتہ نبھانے کے لئے نہیں آئی۔ میں ساری زندگی اس حویلی میں نہیں رہ سکتی مجھے آپ کی شرط منظور نہیں ہے وہی دیکھتے ہوئے بولی

ٹھیک ہے اگر تمہیں میری شرط منظور نہیں ہے تو پھر بھول جاؤ کہ اس جائیداد میں تمہیں کوئی بھی حصہ ملے گا کیوں کہ میں اپنی ساری جائیداد اپنے ہونے والے داماد کے نام کر چکا ہوں

اور یہ جائیداد میری بیٹیوں کو تب ہی ملے گی جب تک وہ رشتوں کی قدر نہیں کرتی اپنے سے جڑے ہوئے تعلقات کو نبھانے کا حوصلہ نہیں رکھتی۔

دارم سائیں اور تمہارا نکاح بڑوں کا فیصلہ تھا میرے باباسائیں کی خواہش تھی اور اس خواہش کو پورا کرنے کے لیے مجھے چاہے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے میں ضرور کروں گا

یا تو تم آج ہی واپس لوٹ جاؤ یا پھر میری شرط مان لو۔ تمہارے پاس دو ہی راستے ہیں وہ اپنی بات ختم کر کے جانے لگے

مجھے صرف چھ ماہ کے لیے ہی رشتہ نبھانا ہے نا اس سے پہلے کہ وہ باہر نکلتے ان کی سماعتوں سے اس کی آواز ٹکرائی۔

ہاں بیٹا سائیں تمہیں یہ رشتہ 6 ماہ کے لئے نبھانا ہے اس کے بعد دارم سائیں کی مرضی۔ لیکن فیصلہ سوچ سمجھ کر کرنا وہ بس اتنا کہہ کر باہر نکل گئے جبکہ نور گہری سوچ میں تھی

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں مام آپ نہیں جانتی دارم سائیں مجھے کبھی بھی طلاق نہیں دیں گے چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے میں بہت بڑی مصیبت میں پھنس جاؤں گی اگر میں شادی کے لئے تیار ہو گئی تو آپ نہیں جانتی دارم سائیں کس قدر ضدی انسان ہیں وہ اتنی آسانی سے مجھے کبھی بھی نہیں چھوڑیں گے

اگر میں ان سے شادی کے لیے تیار ہو گئی نہ تو میں اپنے پیر پر خود ہی کلہاڑی مارلوں گی مجھے لگتا ہے مجھے واپس آ جانا چاہیے کیونکہ باباسائیں کی شرط کے مطابق یہ کام میرے لیے بے حد مشکل ہے وہ ہار مانتے ہوئے بولی۔

بے وقوف لڑکی کیا تمہارا دماغ خراب ہے خبر دار جو تم نے ہار مان کر واپس آنے کی کوشش کی صرف چھ ماہ کی بات ہے جیسے کہ تمہارے باپ نے شرط رکھی ہے اس کے حساب سے چھ ماہ کے بعد دارم شاہ تمہیں طلاق دے یا نہ دے تم اسے چھوڑ کر آ جانا۔

اور تمہارے باپ کی شرط پوری ہو جائے گی تمہیں تمہاری جائیداد کا حصہ مل جائے گا تمہیں صرف چھ مہینے یہ رشتہ چلانا ہے پھر تمہارا باپ اور دارم شاہ جائے بھاڑ میں تم بس اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچو

اگر تمہیں تمہارا حصہ مل گیا تو تمہاری زندگی آسان ہو جائے گی تم آزادی اور عیاشی سے اپنی زندگی گزار سکو گی سب کچھ ہو گا تمہارے پاس پیسہ دولت ، بنگلہ ، گاڑی ، بینک بیلنس تمہیں کسی چیز کے لیے جاب کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

تم خود اپنی مرضی کی مالک بن جاؤ گی اور ان چھ مہینوں میں تم دارم کو اتنا ٹارچر کرنا کہ وہ خود ہی تم سے الگ ہونے کیلئے تیار ہو جائے تم دیکھنا دارم خود ہی تم سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہے گا ثمرہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

لیکن موم آپ دارم سائیں کو نہیں جانتیں اور ویسے بھی وہ مجھ سے نہیں کسی اور سے محبت کرتے ہیں اور میں اپنی وجہ سے کسی کو تکلیف نہیں دینا چاہتی میں جانتی ہوں دارم سائیں کی شادی سے سب سے زیادہ تکلیف ثناء کو ہو گی جو صرف دارم شاہ سے محبت نہیں کرتی بلکہ انہیں اپنا سب کچھ مانتی ہے۔

آپ نہیں جانتی کہ وہ دارم سائیں سے کتنی محبت کرتی ہے۔۔۔

تو میری جان اگر وہ دارم شاہ سے محبت کرتی ہے تو یہ تو اچھی بات ہے نا اس سے دارم خود تم سے الگ ہونا چاہے گا وہ بھی کیوں اپنی محبت کو تمہارے لئے ٹھکرائے گا وہ خود ہی چھ مہینے کے بعد تمہیں چھوڑ دے گا یہ صرف بڑوں کا فیصلہ ہے اس میں دارم شاہ کی اپنی کوئی مرضی شامل نہیں ہے یہ بھی تو دیکھو تمہیں اس سے بہت کچھ حاصل ہو سکتا ہے میری جان

لیکن اگر تم یہاں سے پیچھے ہٹی نہ تمہاری سب سے بڑی بیوقوفی ہو گی

کروڑوں کی نہیں عربوں کی جائیداد ہے میری جان اور اگر تمہیں وہ عربوں کی جائیداد چاہیے نہ تو تھوڑی محنت تو کرنی پڑے گی اس دنیا میں انسان کچھ بھی کرے ہر کام کے لیے محنت تو کرنی پڑتی ہے

کسی کو دھوکا دینا بھی آسان کام نہیں

اور تم کسی کو دھوکا بھی نہیں دے رہی تمہارے باپ کی اس شرط کے بارے میں وہ بھی جانتا ہو گا اور اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ وہ شادی کے بعد تمہیں بیویوں کی طرح ٹریٹ کرے گا تو یہ صرف تمہاری غلط فہمی ہے وہ تمہیں کوئی اہمیت نہیں دے گا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کسی بھی مرد کی نظروں میں اہمیت کی حامل اس کی من چاہی بیوی ہوتی ہے ڈارلنگ اس کی نظر میں اہم تو وہ بیوی ہوگی نہ جو اس کے پیر دھو کر پیئے اسے مالک بنا کر خود اس کی نوکر بن جائے اور تم تو ایسا کچھ نہیں کرو گی بلکہ تم تو اس کے ساتھ لیا دیا رویہ رکھو گی

نہ تو تم اسے اپنے پاس آنے دو گی نہ ہی اس کے ساتھ کسی قسم کا کوئی تعلق جوڑو گی یقین مانو دارم شاہ تو کیا اس دنیا کا کوئی بھی مرد ایک ایسی بیوی قبول نہیں کر سکتا جو اس سے محبت ہی نہ کرتی ہو۔وہ اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہی تھی

جبکہ ان کے لفظ محبت پر وہ گہری سوچ میں چلی گئی

محبت کیا وہ اس سے محبت نہیں کرتی تھی۔۔۔۔

تیرہ سال کی عمر سے اس نے تو صرف اسی کو سوچا تھا

اس نے جیسے اپنے آپ کو اس کی امانت بنا رکھا تھا نکاح کی اہمیت کو سمجھ کر اس نے کسی دوسرے مرد کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنا بھی اپنے لئے گناہ سمجھ لیا تھا

بوائے فرینڈ تو دور اس کے دوستو میں کوئی لڑکا دوست تک نہیں تھا۔لیکن یہ محبت تو نہ تھی یہ تو صرف وہ بندھن تھا نکاح کا جو اسے اپنی طرف کھینچتا تھا اس نے تو کبھی بھی دارم سائیں سے محبت نہیں کی تھی۔یہ تو صرف اس کا رشتہ تھا جسے وہ اہمیت دیتی تھی کیونکہ نکاح کی اہمیت کو وہ سمجھتی تھی

اس رشتے کی پاکیزگی نے اسے کبھی بھٹکنے نہیں دیا تھا ہاں اس نے بہت سوچا تھا اس کے بارے میں وہ دن رات سوچتی تھی دارم کیسا ہوگا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیسا دکھتا ہوگا کیسے چلتا ہوگا بات کیسے کرتا ہوگا اس کے لئے ہر چیز اہمیت رکھتی تھی لیکن اس کی وجہ محبت نہیں صرف وہ بندھن تھا جو اسے یہ سب کچھ سوچنے پر مجبور کرتا تھا ورنہ دارم شاہ کی کیا اہمیت تھی اس کی نظروں میں کچھ بھی نہیں

وہ اس کے لئے اہم تھا کیونکہ وہ اس کے نکاح میں تھی۔اور اگر وہ اس کے نکاح میں نہ ہوتی تو شاید دارم سائیں کی کوئی اہمیت بھی نہ ہوتی

اور اب جب وہ اس سے کوئی تعلق ہی نہیں رکھنا چاہتی تھی تو پھر اہمیت کیسی۔ کیسی محبت کیسا نکاح جب یہ نکاح کا تعلق ہی ختم ہو جائے گا تو وہ کیوں اتنی پریشان ہو رہی تھی

اور یہ سب شاید اسی لئے اس کے لئے مشکل تھا لیکن پھر بھی وہ یہ سب کچھ کرنا چاہتی تھی کیونکہ اسے اپنا فیوچر بنانا تھا

چند دن بھوکے رہ کر اس نے سمجھ لیا تھا سوائے دولت کے دنیا میں اور کچھ نہیں ہوتا وہ کر سکتی تھی وہ چھ مہینے کے لیے دارم شاہ کے ساتھ رہ کر یہ رشتہ نبھا سکتی تھی اور پھر چھے ماہ کے بعد اسے اس کا حصہ مل جانا تھا اور اس کے بعد تو وہ یہاں سے ہمیشہ کے لئے چلی جاتی

ایک بار اسے اس کی جائیداد مل جائے تو پھر کون سرمد شاہ۔۔۔؟

کون دارم سائیں۔۔۔؟

اسے صرف اور صرف اپنی جائیداد چاہیے تھی اسے کسی سے کوئی مطلب نہیں تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اپنے مطلب کے لئے دارم شاہ کے ساتھ شادی کے لیے تیار تھی چھ مہینے تو وہ اپنی آنے والی زندگی کو بری یادوں کے ساتھ بھی بھلا سکتی تھی

اپنی ماں سے بات کرنے کے بعد اس نے خود فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ آج شام ہی اپنا فیصلہ سب کو سنا دے گی بتا دے گی کہ اسے اپنے باپ کی شرط منظور ہے۔

oooooo

کیا مطلب ہے آپ کا چاچو سائیں آپ نے اس کے سامنے شرط کیوں رکھی آپ جانتے ہیں وہ اس سب کا کیا مطلب نکالے گی اس سے تو اس کی نگاہوں میں اس رشتے کی کوئی اہمیت ہی نہیں ہو گی چاچو سائیں

اگر اس نے آپ سے اپنی جائیداد مانگی ہے تو یہ اس کا حق ہے آپ کو اس کے سامنے شرط نہیں رکھنی چاہیے تھی۔

میں اس تعلق کو قیامت تک نبھانا چاہتا ہوں صرف چھے ماہ تک نہیں آپ نے غلط کیا چاچو سائیں

اس نے مصیبتیں دیکھی ہیں اپنی آنکھوں سے اس نے بھوک جھیلی ہے اور یقین کریں چاچا سائیں جو شخص بھوک برداشت کر لیتا ہے نا اس کے لیے دنیا کا کوئی کام مشکل نہیں ہوتا

اگر اسے جائیداد چاہیے تھی تو آپ ساری جائیداد اس کے نام کر دیتے آپ نے اپنی جائیداد میرے نام کیوں کی وہ بے حد دکھ سے بول رہا تھا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نے یہ فیصلہ بہت سوچ سمجھ کر کیا ہے دارم سائیں اور تمہارے ساتھ اس کا تعلق ختم نہیں ہو گا کیوں کہ میں نے اس کے سامنے صاف کہہ دیا ہے کہ چھ مہینے کے بعد اگر دارم سائیں چاہے تو وہ تمہیں چھوڑ سکتا ہے میں جانتا ہوں وہ تمہیں مجبور کرے گی اس تعلق کو ختم کرنے کے لیے لیکن مجھے تمہاری محبت پر بھی پورا یقین ہے

میں یقین سے کہہ سکتا ہوں تمہاری محبت اس کے سامنے ہارے گی نہیں وہ باغی ہو گئی ہے اسے رشتوں کا احساس نہیں ہے میں صرف ایک کوشش کر رہا ہوں اسے خون کے رشتوں کا احساس دلانے کی میں جانتا ہوں اس کے لیے یہ سب کچھ مشکل ہو گا لیکن وہ میری بیٹی ہے دارم سائیں میں اسے چھوڑ نہیں سکتا

وہ میرے لیے میری جان سے زیادہ عزیز ہے اس کے سامنے میں چھ ماہ کی شرط رکھ کر اسے مجبور کر رہا ہوں کہ وہ میرے ساتھ رہے شاید ہم سب کی محبتیں اسے روک لیں اسے ہم سب کی محبت سیدھے راستے پر لے آئے وہ جو غلط رستے پر چل نکلی ہے مطلب کی دنیا میں قدم رکھ چکی ہے میں اسے واپس اپنوں کے پاس لاؤں گا میں اسے بتاؤں گا کے اس دنیا میں دولت جائیداد کچھ بھی نہیں ہوتی خونی رشتے ہی انسان کی اصل طاقت ہوتے ہیں اور مجھے یقین ہے وہ سمجھ جائے گی وہ نادان ہے لیکن دل کی بُری نہیں ہے

تم بھی کوشش کرنا کہ اس کی نادانیوں کو معاف کر کے اس کے ساتھ ایک نئے سفر کی شروعات کروان چھ مہینوں کی شرط کو تم اپنے اور اس سے رشتے کے بیچ میں مت آنے دینا اگر اسے میری محبت نہ روک سکی۔ہم سب کی محبت نہ روک سکی تو اسے تمہاری محبت روک لے گی

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے یقین ہے اگر اس نے میری ہم سب کی محبتوں کا ٹھکرا بھی دیا تب بھی وہ تمہاری محبت کو ٹھکرا نہیں پائے گی میری بیٹی کو ایک موقع دو دارم سائیں میں تم سے اپنی بیٹی کے لیے یہ چھ ماہ کا وقت مانگتا ہوں میں تم سے اپنی بیٹی کے لیے محبت وچاہت، توجہ مانگتا ہوں جو تم بچپن سے اسے دینا چاہتے ہو

دارم سائیں میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوں میری بیٹی کو اپنا لو اس سے پہلے کہ وہ اندھیروں میں نکل جائے

یہ کیا۔۔ کیا کر رہے ہیں آپ وہ صرف آپ کی نہیں میری بھی محبت ہے میرے لیے بھی اتنی ہی عزیز ہے جتنی آپ کے لیے آپ مجھے اپنا سب سے قیمتی اثاثہ دے کر ہاتھ جوڑ رہے ہیں۔ یہ تو غلط بات ہے ناچاچو سائیں ہاتھ تو مجھے جوڑنے چاہیے کہ آپ مجھے میری محبت دے رہے ہیں۔

اس کا انکار سننے کے بعد بھی آپ مجھ سے میری محبت نہیں چھین رہے ہیں بھلا اس سے زیادہ مجھے اور کیا چاہیے ہوگا بس اب یہ آنسو صاف کریں آپ کی بیٹی کو لگتا ہے نہ کہ وہ چھ مہینے بعد مجھے چھوڑ کر چلی جائے گی تو کہہ دیجئے گا اس سے اگر ہمت ہے تو چھوڑ کر جائے

دارم شاہ اسے اتنی محبت کرے گا کہ دنیا کی ہر جائیداد، دولت اسے میری محبت کے سامنے پھیکی لگے گی

دارم شاہ اس سے اتنی محبت کرے گا۔ کہ وہ میرے بنا جینے کا تصور بھی نہیں کرے گی۔

بس اب سے آپ اپنی بیٹی کی فکر کرنا چھوڑ دیں اب سے وہ دارم شاہ کی ذمہ داری ہے اور اس کی عقل اب میں ٹھکانے لگاؤں گا آپ شادی کی تیاریاں کریں۔ وہ ان کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولا تو چاچو سائین نے خوشی سے اسے اپنے سینے میں بھینچ لیا۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○

ارے اتنی جلدی گھر میں شادی کی تیاریاں خیریت تو ہے ابھی تو ہماری دلہن نے ہاں تک نہیں کی ذاوش کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولی تو زرنیش لمحے میں سرتاپیر سرخ ہو گئی تھی

خبردار جو تم نے مجھے تنگ کرنے کی کوشش کی میں پہلے ہی بتا رہی ہوں میں دارم سائیں سے نہیں بلکہ ساحرادا سے شکایت کروں گی تمہاری اس کا شرارتی انداز اسے بوکھلانے پر مجبور کر دیا گیا تھا اسی لئے وہ اسے دھمکی دیتے ہوئے بولی

ہاں جی جیسے ساحرادا تو ہم پر منسٹر لگے ہوئے ہیں۔

کیا اکھاڑ لیں گے ساحرادا میر ا ذرا تفصیل سے بتائیں مجھے اور میں تو تنگ کروں گی چھیڑوں گی بھی بھئی ہمارے خاندان کی پہلی شادی ہے

میں تو آپ کو اتنی آسانی سے ہرگز نہیں چھوڑنے والی

لیکن اس سے پہلے میں آپ کو ایک اور تازہ تازہ خبر سنا دیتی ہوں میرے کانوں میں تھوڑی دیر پہلے یہ خبر پڑی ہے کہ ۔۔۔کہ۔۔۔ وہ اپنے بات ادھوری چھوڑتی جا کر ثناء کے ساتھ بیڈ پر لیٹ گئی تھی جو خود بھی اس کی بات سننے کے لیے کافی بے چین تھی

کہ۔۔۔ سے آگے بھی کچھ بولو کیوں تنگ کر رہی ہو ثناء اسے چپت لگاتے ہوئے پوچھنے لگی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہ اس جمعہ کو رسم مایوں ہے اور ہم سب شاپنگ پر جانے والے ہیں وہ بے حد خوشی سے چہکتے ہوئے بولی تو ثناء جو بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی خوشی سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

ہائے میری جان کیا خبر سنائی ہے اف کتنے دنوں سے شاپنگ کے لیے اماں سائیں کے ترلے کر رہی تھی لیکن مجال ہے جو اماں سائیں نے میری ایک بھی بات سنی ہو شکر ہے شادی کے بہانے شاپنگ کا تو چانس بنا

دلہن بیگم تیاریاں کر و ویسے میرے بھائی کو نہ ہلکا نیلا رنگ بہت پسند ہے تو ولیمے کا ڈریس کیا ہلکے نیلے رنگ کا خریدیں ثناء بھی زرنیش کو چھیڑنے میں بھرپور ذاوش کا ساتھ دینے لگی۔

باقی سب کچھ اپنی جگہ لیکن اسے اپنے بھائی کی شادی کی خوشی بھی بہت زیادہ تھی جو نور کو سوچ کر وہ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی

تو پھر کیا خیال ہے دلہن بیگم آپ کا اس بارے میں ثناء ایک بار پھر سے اسے مخاطب کرتے ہوئے بولی تو وہ پھر سرخ ہو گئی

بھاڑ میں جاؤ کمینیوں جو مرضی کر لو مجھ سے کیوں پوچھ رہی ہو وہ روتی شکل بناتی کمرے سے باہر بھاگ گئی تھی۔جس پر ان دونوں نے قہقہ لگایا

یااللہ یہ لڑکی تو شادی سے پہلے ہی اتنا زیادہ شرما رہی ہے شادی کے بعد اس کا کیا حال ہو گا۔ذاوش نے ہنستے ہوئے بولی

کچھ نہیں ہوتا یار میرے بھائی کو شرمیلی لڑکیاں پسند ہیں ثنا نے آنکھ مارتے ہوئے کہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک بات تو بتائیں ثناءادی سنان ادا کو شرمیلی لڑکیاں پسند ہیں یہ آپ کو کیسے پتا وہ کچھ کنفیوز ہوتے ہوئے پوچھنے لگی

ٹُکا۔۔۔اس نے ایک لفظی جواب دیا جس پر ان دونوں کا قہقہ ایک بار پھر سے بلند ہوا

ooooo

تو بولو بیٹا سائیں کیا فیصلہ کیا ہے تم نے کیا چاہتی ہو تم واپسی یا پھر میری شرط قبول ہے تمہیں بابا سائیں سوفے پر بیٹھے شاید اسی کے آنے کا انتظار کر رہے تھے

میں نے بہت سوچا آپ کی شرط کے بارے میں ٹھیک ہے مجھے آپ کی شرط منظور ہے لیکن صرف چھ ماہ تک چھ مہینے کے بعد میری چلے گی اس کے بعد میں آزاد ہوں گی میں اپنی زندگی اپنے طریقے سے گزاروں گی

آپ میرے ساتھ گیم کھیل رہے ہیں آپ میرے ساتھ ڈیل کر رہے ہیں نہ تو ڈیل شرطوں کے مطابق کی جاتی ہے میری بھی ایک شرط ہے

اگر آپ کو میری یہ شرط منظور ہے تو میں اس شادی کے لئے تیار ہوں اور اگر آپ کو میری یہ شرط منظور نہیں ہے اور مجھے ساری زندگی یہاں پہ روکنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو مجھے آپ کی شرط منظور نہیں ہے وہ بہت کچھ سوچ کر آئی تھی

READERS CHOICE

بس ایک بات یاد رکھنا بزنس کی دنیا میں شہرت وہی رکھتا ہے جو قیمت ادا کرتا ہے تم کوئی شرط نہیں رکھ سکتی اگر تم اپنی شرطوں پر یہ ڈیل کرنے جا رہی ہو تو ہم یہ ڈیل کینسل کر دیں گے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ جو یہ سوچ کر آئی تھی کہ وہ اگر دو باتیں ان کی مانے گی تو ایک اپنی بھی منوائے گی ان کے بدلے انداز پر حیران رہ گئی

میں کوئی خیرات نہیں مانگ رہی آپ سے اپنا حق مانگ رہی ہوں وہ چلا اٹھی اس کے لہجے میں بدتمیزی صاف جھلک رہی تھی۔

لیکن جو طریقہ تم نے اپنا حق مانگنے کا اپنایا ہے نہ بیٹا سائیں یہ خیرات سے بھی بدتر ہے اس طرح تو ہم کسی کو خیرات بھی نہ دیں جس طرح تم اپنا حصہ مانگ رہی ہو حق مانگنے کا ایک طریقہ ہوتا ہے

لیکن تم سے کیا شکایت تمہیں شاید تمہاری ماں نے اسی طرح سکھایا ہوگا۔ لیکن میں ہوں نہ میں تمہیں سکھاؤں گا کیا صحیح ہے اور کیا غلط

چھ مہینے تک تم اس رشتے کو نبھاؤ گی اور اس کے بعد دارم سائیں کی مرضی ہو گی کہ وہ تمہیں طلاق دینا چاہتا ہے یا نہیں

لیکن میں اپنی مرضی کی مالک ہوں یہ ڈیل چھ مہینے کی ہے اور چھ مہینے کے بعد میں جو چاہے کر سکتی ہوں وہ ان کی بات کاٹتے ہوئے بولی

شوق سے کر سکتی ہو تمہیں کسی بھی کام کے لیے نہیں روکا جائے گا اگر تم چاہو تو واپس جا سکتی ہو لیکن طلاق کا فیصلہ دارم سائیں ہی کرے گا تم نہیں

بلکہ اب سے چھ مہینے تک کے سارے فیصلے دارم سائیں ہی کرے گا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مطلب کے آپ 6 مہینے کے لئے مجھے دارم سائیں کا غلام بنا رہے ہیں۔ وہ انہیں دیکھتے ہوئے بے یقینی سے پوچھنے لگی

میں تو تمہیں اس کی بیوی بنا رہا ہوں بیٹا سائیں آگے تمہاری مرضی ہے کہ تم کون سا مقام حاصل کرتی ہو۔

یہ تمہاری مرضی ہے کہ تم آگے کیا سوچتی ہو کیا کرتی ہو کس طرح سے اس تعلق کو نبھاتی ہو میں ان سب چیزوں کے بارے میں کچھ نہیں جانتا اب آگے کی سارے معاملات تم اور دارم سائیں طے کرو گے۔

اب تم جاسکتی ہو جا کر شادی کی تیاریاں کرو آج رات رسم مایوں ہو گی کچھ ہی دیر میں مہمان آنا شروع ہو جائیں گے

اس جمعہ کو تمہارا نکاح دوبارہ سے دارم سائیں کے ساتھ کروایا جائے گا۔

جا کر تیاری کرو ہفتے کے دن تمہاری رخصتی ہے اور اپنی ماں کو بھی بے شک یہ بات بتا دینا کہ تمہارا باپ اس کی اور تمہاری پلاننگ کے بارے میں سب کچھ جان گیا ہے

اور یہ بھی بتا دینا کہ وہ اپنی بیٹی کو یوں برباد نہیں ہونے دے گا وہ اپنی بات مکمل کر کے خود ہی اٹھ کر وہاں سے چلے گئے

جبکہ نور بھی مزید کسی کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی اسی لئے اپنے کمرے کی جانب چلی آئی

ooooo

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے واہ تیاریاں شروع بھی ہو گئی لگتا ہے مایوں کی رسم بہت دھوم دھام سے ہو گی آخر کس کے بھائی کی شادی ہے

وہ بے حد خوشی سے گھر میں ہوتی شادی کی تیاریوں پر غور کر رہی تھی۔

جب ثانیہ ہاتھوں میں پھولوں کی تھال لیے اوپر کی طرف جاتی ہوئی نظر آئی

ارے رک جاؤ لڑکی یہ سب کچھ کہاں لے کر جا رہی ہوں اور یہ جو دلہنوں کے زیورات منگوائے ہیں

اب کیا زرنیش ہاتھوں اور پیروں میں دو دو چیزیں پہنے گی حیرانگی سے پھولوں سے سجے زیورات کو اوپر لے کر جاتے پوچھنے لگی

ارے نہیں ادی یہ ایک زری کی شادی کیلئے ہیں اور ایک نورادی کے لیے دلہن دو ہیں تو زیورات بھی تو دونوں کے آئیں گے نا

اچھا اب میں یہ جلدی سے اوپر چھوڑ کر آتی ہوں پھر سکینہ خالا میرے لیے بھی بنا رہی ہیں ان سے وہ لینے ہیں وہ خوشی سے کہتی اوپر کی جانب جا چکی تھی جبکہ وہ اس کے الفاظوں میں الجھی ہوئی تھی

وہ ایسا سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی جس کا اشارہ ثانیہ اسے دے کر گئی تھی

دو دلہنیں کیسے دلہن تو زرنیش ہے نا پھر نور کو۔۔۔۔ کہیں نور شادی کے لیے مان تو نہیں گئی وہ پریشانی سے سوچتی تیزی سے سیڑھیاں اترتی اپنی ماں کی کمرے کی جانب جا رہی تھی جہاں سے آتی آوازوں نے اسے وہیں رکنے پر مجبور کر دیا

oooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کس بات کی خوشی سائیں اپنی بیٹی کی خوشیوں اپنی آنکھوں سے برباد ہوتے دیکھنے کے بعد میں کس بات کی خوشی مناؤں سائیں جواب دیں مجھے مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ میں اپنی بیٹی کی خوشیوں کو آگ لگا کر کسی اور کی خوشیوں میں شریک ہوں میں اس شادی پر نہیں جاؤں گی

چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے لیکن میں اس شادی پر ہر گز نہیں جاؤں گی یہ میرا آخری فیصلہ ہے زرین بیگم کو جب سے یہ پتہ چلا تھا کہ دارم شاہ کی شادی نور سے ہونے والی ہے وہ بہت زیادہ دکھی تھیں۔

بند کرو اپنی اس ضد کو بیگم وہ میرے بھتیجے کی شادی ہے اور میں وہاں پر ضرور جاؤں گا تمہیں بھی شادی میں میرے ساتھ آنا ہو گا میں اپنے بچوں کی وجہ سے ہم بھائیوں میں کسی قسم کا کوئی اختلافات نہیں آنے دوں گا

اور میری یہ بات یاد رکھنا میں اپنے بھائیوں سے بے حد محبت کرتا ہوں اور میرے باباسائیں کی خواہش ہے کے ہم بھائی کبھی بھی الگ نہ ہوں اور ان شاءاللہ ایسا ہی ہو گا ہم چار بھائی کبھی الگ نہیں ہوں گے

اسی لیے بہتر ہو گا کہ بچوں کے اختلافات بیچ میں مت لاؤ

اور جہاں تک بات ثنا کی ہے تو یہ تمہاری غلطی ہے تم نے کیوں اس کے جذبات کو ہوا دی تمہیں کس نے حق دیا تھا میری بیٹی کے لئے ایک نکاح شدہ انسان کے خواب سجانے کا

اگر آج میری بیٹی اداس ہے اس کے پیچھے وجہ صرف تم ہو یہ سب تمہاری غلطی ہے۔ لیکن انشاءاللہ اس کا بھی حل نکل آئے گا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ادا سائیں کہہ رہے تھے کہ ساحر کے لیے وہ گھر میں سے کسی بچی کے بارے میں سوچتے ہیں زرنیش کہ شادی تو سنان سے ہو رہی ہے اور میرا انہیں خیال کہ ساحر سائیں کبھی بھی زاوش جیسی الیلی سی لڑکی سے شادی کے بارے میں سوچیں گے۔

ان شاءاللہ ان کا فیصلہ ثناہی ہو گی امید ہے کہ ثنا کا رشتہ گھر میں ہی ہو جائے گا اور ساحر سائیں ہمارا دیکھا بھالا بچہ ہے اور پھر ہماری بیٹی ساری زندگی کے لیے ہماری آنکھوں کے سامنے رہے گی ہمیں اور کیا چاہیے۔

وہ سوچتے ہوئے بولے جب کے دروازے پر کھڑی ثنا کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے۔ان لوگوں کو کیوں سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ درام سے محبت کرتی ہے اور درام اس کی پہلی اور آخری محبت ہے ان کی جگہ اس کے دل میں اور کوئی نہیں لے سکتا تھا

وہ اپنے آنسو صاف کرتی اپنے کمرے کی جانب چلی گئی تھی

oooooo

اماں سائیں کمرے میں آئی تو اسے جلے پیر کی بلی کی طرح ادھر سے ادھر ٹہلتے پایا

کیا ہوا تم اس طرح پریشان کیوں ہو خیریت تو ہے نا اس نے جب سے دارم سائیں اور نور کی شادی کا سنا تھا وہ بے حد پریشان تھی اس کی پریشانی کو سوچتے ہوئے ہی زرین بیگم نے اس کے کمرے میں آنے کا فیصلہ کیا تھا

میں ساحر ادا سے شادی نہیں کروں گی اماں سائیں بابا نے ایسا سوچا بھی کیسے میں دارم سے محبت کرتی ہوں میں اور کسی کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ پلیز انہیں بتادیں کہ میں ہر گز ساحر ادا سے شادی کے لیے تیار نہیں ہوں چاہے کچھ بھی ہو جائے میں ساحر ادا سے شادی نہیں کروں گی

یہ کیا اول فول بکے جارہی ہوں ثناء کیا کمی ہے ساحر سائیں میں ماشاءاللہ سے ہر کام میں بہترین ہے ہر چیز میں نمبر ون ہے۔خوبصورت ہے بہادر ہے سب سے بہتر تعلیم یافتہ ہے اور ویسے بھی فی الحال یہ بات گھر کے بڑوں میں ہے ابھی تو میرے خیال میں ساحر کو بھی نہیں پتا اس بارے میں کچھ بھی اور تم اس چیز کو اپنے سر پر سوار کئے ہوئے ہو

میری ایک بات یادر کھو ثنا ساحر سائیں بھی دارم سے کم نہیں ہیں یہاں تک کہ جائیداد میں بھی ان کا برابر کا حصہ ہے

تمہیں کبھی کوئی تکلیف نہیں ہو گی اور سب سے بڑھ کر تم ہمیشہ اسی گھر میں رہوں گی ہمارے سامنے ساحر غصے کا ذرا تیز ہے لیکن اس کا غصہ دارم سائیں کے سامنے کچھ بھی نہیں اگر تم درام سے شادی کے لیے تیار ہو تو ساحر تو پھر ----

میں دارم سے شادی کے لیے تیار ہوں کیوں کہ میں ان سے محبت کرتی ہوں میں نے ساحر ادا کو کبھی اس نظر سے نہیں دیکھا میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتی ان کے بارے میں

میں ان سے کبھی شادی نہیں کروں گی یا تو اس بات کو یہیں ختم کر دیں اگر آپ اس چیز کے بارے میں آگے کا کچھ سوچتے ہیں تو پلیز میری طرف سے انکار کر دیجئے گا

وہ ان کے سامنے ہاتھ جوتے ہوئے بولی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ثناء تمہارے بابا سائیں اس رشتے کے لئے راضی ہیں اور وہ کچھ سوچ سمجھ کر ہی راضی ہیں نہ تمہارے ماں باپ سے بہتر تمہارے بارے میں اور کون سوچے گا ہم بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں گے میری جان میں ساری زندگی دارم سائیں کی محبت میں تمہیں تباہ ہوتے نہیں دیکھ سکتی۔

لیکن میں دارم سائیں کے علاوہ اور کسی سے شادی نہیں کروں گی اگر وہ میرے نہیں ہو سکتے تو کیا ہوا میں ساری زندگی ان کی رہوں گی وہ آنسو بہاتے ہوئے بولی

یہ کیا بچپنا ہے ثناء ٹھیک ہے سارا قصور میرا ہی ہے میں نے ہی تمہارے دماغ میں یہ سب ڈالا تھا کہ تمہاری شادی دارم سائیں سے ہو سکتی ہے

اب میں تمہیں مزید یہ بچپنا نہیں کرنے دوں گی ان کی طرف سے بات چلتے ہی میں تمہارے رشتے کے لیے ہاں کر دوں گی اور ہم تمہاری شادی کا فیصلہ کریں گے تم نہیں ہم اپنی بیٹی کی زندگی ایک شخص کے نام پر برباد نہیں ہونے دیں گے ایک غلطی مجھ سے ہوئی ہے مانتی ہوں لیکن یہ غلطی میں تمہیں ساری زندگی نبھانے نہیں دونگی یاد رکھنا ہم تمہارے ماں باپ ہیں تمہارے لیے غلط فیصلہ نہیں کریں گے

وہ غصے سے کہتی کمرے سے باہر نکل گئی تھی جبکہ ثناء وہی بیڈ پر بیٹھی آنسو بہانے لگی

اماں سائیں چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے دارم سائیں کے علاوہ اور کسی کے بارے میں نہیں سوچ سکتی میں شادی کروں گی تو صرف اور صرف دارم سائیں سے دارم سائیں کے علاوہ میری زندگی میں اور کوئی نہیں آسکتا کبھی بھی نہیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

oooooo

اسے کمرے میں آنے کے بعد پتا چلا تھا کے آج صرف زرنیش کی نہیں بلکہ اس کی بھی رسم مایوں کی جا رہی ہے لیکن اسے کون سا کوئی فرق پڑتا تھا اور ڈرامہ کرنے کا فیصلہ کر ہی لیا تھا کہ یہ سارا ڈرامہ کرنے کے لیے بھی تیار تھی اسے ان چیزوں سے کوئی لینا دینا نہیں تھا لیکن اب وہ اپنے حصے کے لئے کچھ بھی کر سکتی تھی اگر وہ اپنے حصے کے لیے چھ مہینے کی اس شادی کے لئے تیار ہو گئی تھی تو پھر باقی کے دکھاوے پر اسے کیا اعتراض ہو سکتا تھا

پہلے ہلدی مایوں جمعہ کے دن کی جا رہی تھی لیکن جمعہ کو مولوی صاحب نے پاک دن قرار دے کر اس دن نکاح رکھ لیا تھا باقی ساری رسم جمعہ سے پہلے پہلے ادا ہونی تھی

اس لیے رسم مایوں آج ہی رکھ دی گئی تھی سب لوگ جمع ہونا شروع ہو گئے تھے جبکہ وہ بنا زیادہ کسی بھی چیز میں انٹرسٹ لئے اوپر اپنے کمرے میں آ گئی تھی جہاں اس کے لیے ایک خوبصورت ڈریس کے ساتھ پھولوں کے زیورات بیڈ پر رکھ دیے گئے تھے

oooooo

بابا سائیں آپ اتنا جلدی یہ سب کچھ کیوں کرنا چاہتے ہیں میری شادی ہو جائے گی وہ ابھی ابھی کام ختم کر کے اندر داخل ہوا تو بابا سائیں اس کے سامنے ایک بار پھر سے سوال لیے حاضر تھے

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں ہاں بیٹا سائیں تم سے زیادہ بہتر پتا ہے مجھے میں تو سوچ رہا ہوں کہ گھر میں شادیاں چل رہی ہیں تو تمہارا نکاح بھی کر دیں گے تاکہ تمہارے سر پر سہرا سجا کر میں خوش ہو جاؤں تم نے تو قسم کھا رکھی ہے اپنے باپ کو کوئی خوشی نہ دینے کی وہ اسے دیکھتے ہوئے مایوسی سے بولے

بابا سائیں آپ کی یہ ایموشنل بلیک میلنگ مجھ پر نہیں چل سکتی اگر آپ کی کوئی بیٹی ہوتی تو شاید کوئی بات بن جاتی آپ کی لیکن آپ کا تو ہے ہی بیٹا یہاں پر آپ کی دال نہیں گلنے والی وہ لبوں سے سگریٹ لگا تا ان کے سامنے سموکنگ کرنے لگا

اب تم مار کھاؤ گے مجھ سے تمہارا باپ چھوڑ چکا ہے یہ تم کب چھوڑو گے وہ بڑے غصے سے ڈانٹتے ہوئے بولے

اچھا آپ نے چھوڑ دی سگریٹ کتنے دنوں کے لیے چھوڑی وہ انہیں دیکھتے ہوئے مذاق اڑانے والے انداز میں گویا ہوا

الحمد اللہ ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیا ہے اور اب تم بھی چھوڑ دو یہ صحت کے لئے اچھی نہیں ہوتی وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولے

بابا سائیں آپ کو یہ بات بڑھاپے میں پتا چلی تو میں جوانی میں کیسے سمجھ لوں میں بھی تیس سال بعد چھوڑ دوں گا۔ وہ کہاں پیچھے ہٹنے والوں میں سے تھا وہ اپنے الفاظ سے ظاہر کرتا تھا کہ وہ انہی کا بیٹا ہے

بیٹا سائیاں آنے دو میری بہو کو پھر دیکھنا تمہارے یہ تیور کیسے بدلتے ہیں وہ اس کی باتوں سے مایوس ہو کر بولے اس سے سگریٹ چھڑوانا اتنا آسان نہیں تھا کیونکہ وہ بہت چھوٹی عمر سے اس چیز کی طرف لگ گیا تھا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بچپن میں وہ انہی کے سگریٹ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اٹھا کر لبوں سے لگا کر اچھی خاصی مار بھی کھاتا تھا لیکن چھوٹی عمر میں ہی جب ماں بچھڑ گئی تب جیسے تہذیب تربیت لحاظ وہ ہر چیز بھول گیا

اتنے خوش فہم نہ ہوں بابا سائیں یہ نہ ہو کہ آپ کا بیٹا آپ کی بہو کو بھی نشائی بنا ڈالے اپنی طرح وہ شرارت سے ہنستے ہوئے بولا تو بابا نے ناراضگی سے اسے دیکھا وہ کبھی نہیں سدھر سکتا تھا

تمہارا کوئی علاج نہیں ہے میرے پاس بولو نکاح کے لئے راضی ہو تو بات کر لوں وہ پھر اپنی بات پر پلٹ آئے

بھتیجی صاحبہ سے پوچھ لیجئے گا ہو سکتا ہے سگریٹ پینے والے لوگ اسے پسند نہ ہوں ویسے پائپ کی مار بھولا نہیں ہوں میں اسی کی وجہ سے آپ نے پہلی بار مجھ پہ ہاتھ اٹھایا تھا وہ انہیں کچھ یاد دلاتے ہوئے کہنے لگا وہ جو اس سے پوچھنے لگے تھے کہ وہ ثنا اور ذواش سے کس کے لئے تیار ہوا ہے اس کے قصہ یاد کروانے پر قہقہ لگا اٹھے

مجھے لگا تھا تم اپنے لیے ثنا جیسی لڑکی کے لئے ہاں کرو گے لیکن ذواش کے لئے ہاں کر کے تم نے میرا دل خوش کر دیا ہے وہ تو

میرے گھر کے ساتھ ساتھ میرے بیٹے کا دل بھی آباد کرے گی وہ اس کے فیصلے پر بے حد خوش تھے جبکہ ان کی خوشی پر وہ مسکرایا

اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ ثنا ایک میچور لڑکی تھی وہ اس کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ سکتی تھی اس کے ساتھ اس کی زندگی بہت اچھی گزرتی لیکن اس کے دل میں دارم سائیں تھا اور وہ ایک ایسی لڑکی سے شادی کے لیے تیار نہیں تھا جو اپنے دل میں کسی اور کو بسا کے رکھے لیکن ذاوش۔۔۔اسے تو ایڈونچرز کا شوق تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

اور اس کے سامنے جیتا جاگتا ایڈونچرز تھا بچپن سے لے کر جوانی تک کسی نہ کسی طریقے سے اسے مار پڑواتی ہی آئی تھی

۔

اور اسے اچھی خاصی ڈانٹ پڑوا کر تالیاں بجاتی تھی اس کی تالیاں تو وہ اب بند کروانے والا تھا وہ بھی اپنے طریقے سے سوچتے ہوئے سگریٹ کا گہرا کش لیتا ایک نظر بابا سائیں کو دیکھ کر مسکرایا جو کافی خوش لگ رہے تھے

اب یہ مت کہیے گا کہ آپ ابھی جا رہے ہیں اپنی بھتیجی کا رشتہ مانگنے کے لیے ان کی خوشی دیکھتے ہوئے وہ انہیں دیکھ کر کہنے لگا تو وہ ہنس دیے

وہ اب میرا کام ہے بیٹا سائیں تمہیں صرف ہاں کرنی تھی باقی سب کچھ میں سنبھال لوں گا۔

تم بس اپنے سگریٹ پھونکو اصل محبوب تو تمہاری یہ ہے اسے مسلسل سگریٹ پیتے دیکھ کر وہ چوٹ کرتے ہوئے بولے تو وہ قہقہ لگا کر ہنسا

ooooo

وہ یلو کلر کا خوبصورت شرارہ پہن کر آئی اور اب پھولوں کے زیورات دیکھ رہی تھی۔

ان کو کیسے پہنتے ہیں۔۔۔۔؟

وہ زیورات دیکھتے ہوئے سوچنے لگی وہ پہلے کبھی نہ تو اس طرح کی کسی تقریب میں شامل ہوئی تھی اور نہ یہ سب پہنا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے اوپر سے ہمنہ آنٹی نے اسے کہا بھی تھا کہ بیٹا سائیں کوئی مدد چاہیے تو میں رک جاتی ہوں لیکن اسے تو ان کی مدد چاہیے نہیں تھی اس نے صاف انکار کر دیا۔اور اب خود سر پکڑ کر بیٹھ گئی تھی۔

اب کیا کروں میں۔۔۔ آنٹی نے تو بولا تھا مدد کے لیے میں نے انکار کر دیا کیا جاتا اگر مدد لے لیتی۔

اور اب تو زرین بیگم نے بھی دزرواز ے پر دستک دے کر کہا تھا کہ جلدی یہ سب پہن کر باہر آو۔

یہ تو بینگلز ہیں۔۔ لیکن یہ کیا ہے وہ کنگن دیکھ کر سمجھ گئی لیکن تازے پھولوں سے بنی ماتھاپٹی اس کے لیے نیو تھی ۔ہمنہ نے میک اپ کرنے سے منع کیا تھا ورنہ اب تک وہ تیار ہو چکی ہوتی اور یہ سب بھی پہنے کی ضرورت نہیں تھی

۔

کیونکہ وہ میک اپ اتنی مہارت سے کر لیتی تھی کہ اسے اور کچھ بھی کرنے کی ضرورت ہی پیش نہ آتی اور جیولری اسے کبھی بھی خاص پسند نہیں تھی۔

اور نہ ہی وہ کسی قسم کی جیولری پہنتی تھی

ہمنہ آنٹی نے اس کو کہا تھا کہ اسے میکپ کرنے کی بالکل کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ باہر اسے ہلدی اور اوپٹن لگایا جائے گا وہ صرف اپنا لباس چینج کرے اور زیورات پہن کر باہر آجائے اس نے سوچا تھا کہ یہ سب کچھ پہننا مشکل نہیں ہوگا وہ آسانی سے پہن کر باہر نکل جائے گی لیکن یہ ساری چیزیں اسے کنفیوز کر رہی تھی

نورا دی آپ تیار ہو گئی ثانیہ دروازے پر دستک دیتی اندر داخل ہوئی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آل موسٹ چینج کر لیا ہے میں نے بس یہ سب پہننا

رہتا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی اور اپنے ہاتھوں میں زیورات اٹھا کر دیکھنے لگی

کیا آپ کو میری مدد چاہیے اسے پھولوں کے ساتھ الجھتے دیکھ کر وہ اسے آفر کرنے لگی

ویسے تو اسے مدد چاہیے تھی لیکن اپنی زبان سے کہہ کر مدد لینا اسے پسند نہیں تھا

ویسے یہ مشکل تو نہیں ہے لیکن اگر تم پھر بھی کچھ کرنا چاہتی ہو تو آو یہ جیولری پہنا دو مجھے جلدی ہو جائے گا کام وہ خود ہی کنگن اٹھا کر پہنتے ہوئے اس سے کہنے لگی تو ثانیہ خوشی سے اس کے قریب آئی

اس نے خود بھی پھولوں کے زیورات پہن رکھے تھے لیکن اس کے صرف ہاتھوں کنگن اور گلے میں ہار تھا باقی اتنا سب کچھ اس نے نہیں پہن رکھا تھا جو دلہن کے لیے بنوایا گیا تھا اور دلہن کے زیورات گلاب کے پھولوں کے تھے جبکہ زاوش ثناء اور ثانیہ کے زیورات موتیا کے پھولوں کے تھے۔

آپ پر یہ کلر بہت خوبصورت لگتا ہے ادی پتا نہیں جب آپ دلہن بنیں گی تب کتنی پیاری لگیں گی

آپ کو پتہ ہے آپ کا اور زرنیش ادی کا مایوں کا ڈریس بالکل سیم ٹو سیم ہے بس آپ کا شرارہ ہے اور ان کا غرارہ کیونکہ ہم نہیں چاہتے تھے کہ دونوں دلہن بالکل ایک جیسی لگے اسی لئے ہر چیز میں تھوڑی تھوڑی چینجنگ کی ہے

آپ کو پتہ ہے ہم نے یہ سب کچھ بہت ارجنٹ تیار کروایا ہے ہمیں تو کسی نے شوپنگ پر بھی نہیں جانے دیا کیونکہ پہلے نکاح اتوار والے دن تھا پھر جمعہ کو کر دیا گیا اسی لئے سب کچھ آرڈر پر تیار کروایا گیا ہے کچھ بھی ہم نہیں خرید کر لائے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ورنہ میں نے تو سوچا تھا کہ آپ کی ساری شاپنگ میں اپنی مرضی سے کروں گی اسے پیروں میں پھولوں کی پازیب پہناتے ہوئے وہ اپنی دھن میں بولے جا رہی تھی جبکہ نور اس کے نقوش دیکھ رہی تھی اس کی آنکھیں اور ہونٹ بالکل اسی کے جیسے تھے جبکہ ناک ہمنہ پر تھی

یہاں تک کہ اس کی آواز بھی اس سے بہت ملتی تھی۔سب کی زبانی اس نے یہی سنا تھا کہ ثانیہ ایک بہت ہی لائق سٹوڈنٹ ہے ان کے پورے خاندان میں اس سے زیادہ ہوشیار بچی نہیں تھی۔

اور گھر کے بڑوں نے مل کر فیصلہ کیا تھا کہ وہ اسے بہت پڑھائیں گے۔

یقیناً یہ اپنی ذہانت سے ان کے خاندان کا نام روشن کرے گی وہ اسے جیولری پہنا کر اب ایک آخری نظر اسے دیکھ رہی تھی کہ کوئی کمی تو نہیں رہ گئی

ماشااللہ ادی آپ بے حد خوبصورت لگ رہی ہیں آج تو آپ کو بس کسی کی نظر نہ لگے اگر اماں سائیں یہاں پر ہوتیں تو آپ کو نظر کا ٹیکا بھی لگا چکی ہوتیں

خیر کوئی بات نہیں وہ تو باہر بھی نہیں چھوڑنے والی چلے آئے باہر چلتے ہیں

ذاوش ادی زری ادی کو تیار کر کے باہر لا چکی ہوں گی اور میں آپ کو لے کر جاوں گی جب آپ دلہن بنیں گی تب بھی میں دارم ادا سے بہت سارا نیگ لوں گی وہ خوشی سے اس کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلائے بولی تو نور نے ایک نظر اس سے دیکھا پھر اس کے ہاتھ کو نہ جانے کیوں وہ اس کے ہاتھ کو نظر انداز نہیں کر پائی اس نے آہستہ سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیا اور اٹھ کر کھڑی ہو گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شرارہ کافی بھاری تھا اگر وہ اس کے ساتھ نہ ہوتی تو یقیناً اس کا چلنا مشکل ہو جاتا۔

اس کے سامنے اس کے لباس سے ہم رنگ کھسہ رکھا گیا جو دیکھنے میں بے حد خوبصورت تھا اس نے آہستہ سے اپنا پیر اس نفیس کھسے میں ڈالا اور اس کے سہارے کمرے سے باہر نکلی

oooooo

باہر بہت سارے مہمان جمع ہو چکے تھے۔ارجنٹ رسم کروانے کی وجہ سے اسے لگا تھا کہ شاید کم ہی لوگ ہوں گے اور شام میں جب لوگوں نے آنا شروع کیا تھا تب بھی کم ہی لگ رہے تھے لیکن آہستہ آہستہ جیسے پورا گاؤں ہی یہاں باہر جمع ہو چکا تھا

اتنی ساری عورتیں۔۔۔۔!اس نے ثانیہ کو دیکھتے ہوئے کہا

ہاں ادی یہ عورتوں کی رسم ہے نہ سب باری باری آپ کو ہلدی اور اوبٹن لگائیں گے اس نے مسکراتے ہوئے بتایا

اچھا تو کیا مرد حضرات یہاں نہیں ہوں گے وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے پوچھنے لگی تو ثانیہ نے فوراً نہ میں سر ہلایا اس کے نہ کرنے کی دیر تھی کہ اس نے ایک پر سکون سانس لی

شکر ہے دارم سائیں یہاں نہیں تھا

کیونکہ اس وقت وہ واحد شخص تھا جس کا سامنا وہ نہیں کرنا چاہتی تھی

یقیناً دارم سائیں کو پتہ چل چکا ہو گا کہ اس نے اپنے باپ کی دولت کے لئے اس سے شادی سے ہاں کی ہے

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ نہیں جانتی تھی کہ گھر میں یہ بات کتنے لوگ جانتے ہیں لیکن یقیناً یہ سب گھر کی لڑکیوں سے چھپایا گیا تھا کیونکہ اگر ان سب کو پتہ ہوتا تو یہ سب اس سے یوں پیار نہ جتاتی۔

زری ادی کو ابھی نہیں لایا گیا کوئی بات نہیں میں دیکھ کر آتی ہوں آپ تب تک یہاں بیٹھے وہ زمین پر بنی ایک خوبصورت جگہ جس کے آگے پیچھے تکیے لگا کر دو لوگوں کی آرام دہ جگہ بنائی گئی تھی وہاں بٹھا کر خود اندر چلی گئی

اسے یہاں پر اکیلے بیٹھنا بے حد عجیب لگ رہا تھا کیونکہ وہ سب عورتیں اسے دیکھ رہیں تھیں اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اٹھ کر یہاں سے کہیں چلی جائے ثانیہ اسے اکیلے چھوڑ کر چلی گئی تھی۔

اور وہ خاموشی سی نظریں جھکا کر بیٹھ گئی کیونکہ اسے ایسا محسوس ہو رہا کہ جیسے سب کی نظریں اس کے چہرے سے چپک گئی ہیں

ooooo

بیٹا تم بالکل ریلیکس ہو جاؤ تمہیں گھبرانے کی بالکل ضرورت نہیں ہے یہ سب گاوں کی عورتیں ہیں یہ سب باری باری تمہارے ساتھ رسم کریں گیں تمہارے ہاتھوں پر چہرے پر ہلدی اپٹن لگائیں گیں تاکہ جب تم دلہن بنو تب خوب روپ آئے

ویسے تو اس بات میں کوئی شک نہیں کہ تمہیں کسی اپٹن ہلدی کی ضرورت نہیں ہے تم ماشاءاللہ سے اتنی حسین ہو کہ یہ سب کچھ کرنا بالکل بھی ضروری نہیں ہے لیکن گھر کی بچیاں ہیں ان کی ضد پر یہ رسم ہو رہی ہے

ان کی کچھ خواہشیں ہیں اور پھر ہمارے گھر کی پہلی پہلی شادی ہے ہم چاہتے ہیں کہ ساری رسم ادا ہوں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہمنہ اسے نظر کا ٹیکہ لگاتے ہوئے اس کے پاس ہی آ بیٹھی تھیں۔

اپنے ماں کی جگہ اس عورت کو دیکھ کر اسے بالکل خوشی نہیں ہوتی تھی لیکن پھر بھی اسے اس عورت میں کسی قسم کا کوئی دکھاوا یا مطلب نظر نہیں آتا تھا

اس نے بہت کوشش کی تھی اس عورت کے اس چہرے کے پیچھے کے چہرے کو دیکھنے کی لیکن ہر بار نظروں میں محبت لیے وہ اسے اپنے بارے میں سوچنے پر مجبور کر دیتیں

انہیں کیسے پتہ چل گیا تھا کہ وہ یہاں بیٹھی نروس ہو رہی تھی۔ وہ خود سے سوال کرتی آگے پیچھے دیکھنے لگی۔

جب ثانیہ اور زاوش زرنیش کو تھام کر باہر آئیں۔

جس کا غرارا اس کے پیروں میں اٹک کر بار بار اسے گرا رہا تھا

ارے کیا کر رہی ہو لڑکیوں بچی گر جائے گی ہمنہ نے تیزی سے آگے آتے ہوئے زرنیش کو تھاما۔

چاچی سائیں میں اس ڈریس میں بہت انکنفرٹیبل ہوں میں دوسرا پیلا جوڑا پہن لیتی ہوں وہ نور کے ساتھ بیٹھتے ہوئے التجا کر رہی تھی

نہیں بالکل بھی نہیں یہ ڈریس میں نے بہت دل سے منگوایا ہے خبردار جو آپ نے اس کو چینج کرنے کی بات کی آج کی رسم میں آپ اسے ہی پہنیں گیں اور اب کون سا آپ نے یہاں سے اٹھنا ہے

جو آپ گر جائیں گی بیٹھیں یہاں آرام سے زاوش اسے گھورتے ہوئے بولی اور تھوڑے فیصلے پر ڈھولکی سنبھال کر بیٹھ گئی جس پر ثانیہ بھی اس کا خوب ساتھ دینے لگی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ثناء کدھر ہے لڑکیوں۔۔وہیں پر آکر بیٹھتیں بڑی بی بی ان سے سوال کرنے لگیں

ثناءادی کو بہت تیز بخار ہے وہ اب صرف رسم کرنے کے لیے آئیں گی۔زاوش بتا کر پھر سے اپنی مستی میں لگ گئی

جبکہ نور پریشانی سے ثناء کو سوچنے لگی۔

وہ جانتی تھی کہ اس وقت وہ بہت تکلیف سے گزر رہی تھی اور اسے افسوس تھا کہ اس کی تکلیف کی وجہ وہ تھی

ooooo

اس وقت اس کا کسی بھی رسم میں شامل ہونے کا کوئی ارادہ نہیں تھا کل رات سے اسے سخت بخار تھا

لیکن پھر بھی وہ ان رسموں کو نظرانداز نہیں کر سکتی تھی کیونکہ یہ اس کے بھِائی کی خوشیوں کا سوال تھا۔

وہ اپنے بھائی سے بے حد محبت کرتی تھی صرف یہی وجہ تھی کہ وہ اس وقت اٹھ کر تیار ہو رہی تھی

دارم شاہ کا اب ملنا نہ سہی لیکن کبھی نہ کبھی تو اس کا ہونا ہی تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ دارم شاہ جیسے شخص کا درنور جیسی لڑکی سے رشتہ نبھانا ناممکن ہے

آج نہیں تو کل دارم شاہ اس کا ہو جائے گا یہ اس کا یقین تھا

اور نور کے لئے وہ کبھی بھی اپنے بھائی کی خوشیوں کو نظرانداز نہیں کر سکتی تھی

ابھی وہ تیار ہو ہی رہی تھی کہ اس کا فون بجنے لگا

بہت عرصے کے بعد اپنے فون پر عارش کا نام جگمگاتے دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

السلام علیکم کزن سائیں کیسی ہو وہ کیا ہے نہ ایک خبر میرے کانوں میں اڑتی اڑتی پہنچی ہے پلیز اس پر ہاں یہ نہ کی مہر لگا دو کہ مجھے سکون مل جائے اس کا ہمیشہ کی طرح شرارت چھلکتا لہجہ اس کی سماعتوں سے ٹکرایا

بتاؤ اب کیا سن لیا ہے تم نے وہ کانوں میں موتیے کے خوبصورت پھول کا جھمکا پہنتے موبائل فون کو سپیکر پر لگا چکی تھی

میں نے سنا ہے کہ میری دعائیں قبول ہو رہی ہیں آخر اللہ کو رحم آ ہی گیا مجھ پر کیا کہتی ہو پر خوش ہو کر بولا تو ثناء نے غصے سے فون کو گھورا

یہ بکواس کرنے کے لیے فون کیا ہے تم نے وہ بے حد غصے سے بولی

ہاں نہ میں نے تو یہی بکواس کرنے کے لیے فون کیا ہے کہ اللہ تعالی نے میری دعا قبول کر لی ہے اور سنا ہے کہ دارم ادا کی بیوی ان کے پاس آگئی ہے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اور ان کی شادی ہونے جا رہی ہے پلیز بتاؤ نا کیا یہ سچ ہے اگر یہ سچ ہے تو مجھے شکرانے کے نوافل بھی ادا کرنے ہوں گے۔

آخر میرے مولا نے میری سنی ہے بے شک وہ دل سے مانگی ہوئی دعاؤں کو رد نہیں کرتا اس کا انداز شرارت سے بھرپور تھا وہ جان بوجھ کر اس کا دل جلا رہا تھا

اگر میری شادی دارم سائیں سے نہیں ہوئی نہ عارش تو بھی تم سے کبھی بھی نہیں ہو گی یہ بات یاد رکھنا وہ غصے سے کہتی فون بند کر چکی تھی جبکہ اس کی بات سننے کے بعد دوسری طرف سے لگنے والا قہقہ فون بند ہونے سے پہلے اس کی سماعتوں سے ٹکرایا تھا جو اسے مزید آگ لگا گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے یقین تھا کہ اب عارش پھوپو سائیں تک دل کی بات پہنچانے میں بالکل دیر نہیں کرے گا۔

اور ثناء ایسا ہر گز نہیں چاہتی تھی

oooooo

ادی آرام سے بیٹھی رہو نہ تھوڑی دیر کنٹرول کرو کچھ نہیں ہوتا زرنیش نے زاوش کے کان میں کچھ کہا تو وہ اسے گھورتے ہوئے سمجھانے لگی

دماغ خراب ہے کیا تمہارا ایسی چیزوں پر کنٹرول ہوتا ہے کیا دو گھنٹے سے یہاں بیٹھی ہوں زاوی نہیں ہو رہا کنٹرول پلیز مجھے لے چل اپنے ساتھ اس کے چہرے ہاتھوں پاؤں ہر جگہ پر ہلدی اپٹن لگا ہوا تھا جبکہ ساتھ بیٹھی نور بھی کافی اکتائی ہوئی تھی

سب لوگ باری باری اسے ہلدی مہندی لگا رہے تھے جب کہ ثناء نے صرف زرنیش کے ساتھ رسم کی اور وہاں سے اٹھ کر اپنی ماں کے ساتھ بیٹھ گئی

اسے نور سے تو جیسے کوئی مطلب ہی نہ تھا لیکن کب سے نور کو گھورے جا رہی تھی اور اس کی آنکھوں سے چھلکتی نفرت نور کو گنہگار کر رہی تھی اپنی ہی نظروں میں

یار کیا ادی آپ بھی نا اچھا چلیں لے چلتی ہوں آپ کو وہ احسان کرتے ہوئے اٹھ کر اسے اٹھانے لگی

ادی خدا کا واسطہ ہے کل مہندی کی رسم سے پہلے اپنے یہ سارے ضروری کام نپٹا کر بیٹھئے گا ورنہ پھر کنٹرول کیجئے کہ پوری رسم کے دوران وہ اس کا غرارہ سنبھالتی اسے واش روم میں لے کر جانے لگی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہاری بھی باری آئے گی زاوی اور پھر دیکھنا میں تمہارا کیا حال کرتی ہوں وہ مجبور سی اس کے ساتھ چلتے ہوئے بولی

○○○○

دلہا صاحب تو کافی اداس لگ رہے ہیں اگر آپ چاہیں تو میں آپ دونوں کی ملاقات کا انتظام کر سکتا ہوں ساحر سائیں رسم ہونے کی وجہ سے آج گھر پر ہی موجود تھا سنان سے کہنے لگا

وہ دونوں بالکل اکیلے بیٹھے ہوئے تھے کیونکہ آج جو رسم ہونے جا رہی تھی وہ صرف عورتوں کی تھی

اور بابا سائیں اور چاچو سائیں نے انہیں فضول میں گھر پر بٹھا دیا تھا جب کہ دارم سائیں تو اپنے کسی اہم کام کے لیے جا چکے تھے وہ دونوں کمرے میں بیٹھے کافی بے زار لگ رہے تھے۔

کیا مطلب ہے ملاقات۔۔۔ ہم دونوں ایک ہی گھر میں رہتے ہیں ملاقات کی کیا ضرورت ہے ویسے بھی تو کل رسم ساتھ ہی ہو گی وہ اس سے کہہ کر اپنے موبائل پر مصروف ہو گیا۔

ہاں لیکن شادی سے پہلے ایک عدد ملاقات ہو جائے تو اس میں کوئی برائی بھی نہیں ہے اور مجھے لگتا ہے ایسا ہونا چاہیے ساحر سائیں اٹھ کر کھڑا ہوتا کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ سنان بنا کچھ سمجھے دوبارہ اپنے موبائل پر مصروف ہو گیا

۔

READERS CHOICE

○○○○○

نجانے کیوں اسے لگ رہا تھا کہ کچھ گڑبڑ ہے سنان اپنی شادی میں ذرا سا بھی دلچسپی نہیں لے رہا تھا اور یہ بات اسے پریشان کر رہی تھی کچھ تو تھا جو وہ چھپا رہا تھا لیکن کیا یہ سمجھنا مشکل تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سنان کافی ہنس مکھ اور شرارتی طبیعت کا مالک تھا وہ چپ چاپ یوں بیٹھ جائے یہ تو ممکن ہی نہیں تھا اپنی شادی کو لے کر وہ ذرا بھی خوش نظر نہیں آرہا تھا۔اور یہ چیز اسے کنفیوز کر رہی تھی کیا وہ اس شادی پر اپنی مرضی سے تیار ہوا تھا کیا یہ صرف بڑوں کا فیصلہ تھا۔

جو بھی تھا شادی تو ہو رہی تھی پرسوں نکاح تھا اور ساحر یہی چاہتا تھا کہ سنان یہ شادی پوری رضامندی اور دلی خوشی سے کرے۔

وہ اپنی ہی سوچ میں چلتے ہوئے باہر کی جانب آیا تو ذاوش اسے واش روم کے باہر کھڑی نظر آئی۔

ییلو کلر کے خوبصورت سوٹ میں موتیے کے زیورات میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔ لیکن ساحر سائیں کو وہ کبھی پیاری نہیں لگ سکتی تھی

تم یہاں پر ہو بے وقوف لڑکی اور وہاں پر مہمان کب سے چائے کا انتظار کر رہے ہیں جلدی سے ملازمہ کو کہو کہ چائے لے کر آئے۔ساحر اچانک اس کے سر پر سوار ہوتے ہوئے بولا تو وہ دل پر ہاتھ رکھ کے اچھل کر رہ گئی

ساحر ادا۔۔آپ نے ڈرا دیا مجھے۔وہ زرنیش ادی اندر ہیں ان کے پاس آنے دیں پھر میں۔۔۔

وہ بچی نہیں ہے خود نکل آئے گی تم جاؤ مہمانوں کو دیکھو وہ گرجدار آواز میں بولا تو ذاوش بوتل کے جن کی طرح وہاں سے غائب ہوئی تھی۔

بہن اسے بے حد پیاری تھی لیکن اپنی جان بھی اسے بہت عزیز تھی۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سنان سائیں باہر جاؤ کسی کو تمہاری مدد کی بے حد ضرورت ہے وہ اس کا ہاتھ تھامتے اسے گھسیٹتے ہوئے کمرے سے باہر نکالنے لگا اور خود دروازے پر ہی روک لیا

یہ کونسا طریقہ ہے مدد کا اور تم بھی تو مدد کر سکتے ہو یار مجھے کیوں بیچ میں گھسیٹ رہے ہو تم جانتے ہو نا وہ نیچے لڑکے عجیب عجیب قسم کی بکواس کر رہے ہیں اتنی مشکل سے وہاں سے جان چھڑا کر آیا ہوں وہ پھر سے بٹھا لیں گے مجھے مجھے نہیں بیٹھنا ان کے ساتھ وہ سمجھاتے ہوئے بولا

میں اس کی مدد نہیں کر سکتا کیونکہ اس کے ہونے والے شوہر تم ہو وہ اسے آگے کی جانب دھکا دیتے ہوئے سمجھانے لگا جب کہ سامنے سے آتی زرنیش اپنے غرارے کو مشکل سے سنبھالتی چلنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔

وہ زرنیش کو دیکھنے میں مصروف تھا جب اس کے کمرے کا دروازہ اسی کے منہ پر ٹھا کر کے بند کر دیا گیا۔

ساحر سائیں کو نظر انداز کرتے ہوئے اس نے آہستہ سے زرنیش کی جانب قدم بڑھائے تھے وہ اپنے ہی غرارے میں الجھتے گرنے ہی والی تھی کہ اس نے تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے اسے تھام لیا۔

اپنے سامنے اچانک سنان کو دیکھ کر اس کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو رہی تھی جب کہ وہ اس کا ہاتھ تھامتا اسے کندھے سے پکڑ کر سہارا دینے لگا

اگر نہیں چلا جا رہا تو یہ ڈریس پہننے کی ضرورت ہی کیا تھی کوئی سمپل سا ڈریس پہن لیتی وہ اس کے ساتھ ساتھ چلتا بے حد نرمی سے بولا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کا نازک سا ہاتھ اس کی مضبوط ہتھیلی میں قید تھا جب کہ اپنے دل کو تو وہ اپنی ہتھیلیوں میں رکھتے ہوئے محسوس کر رہی تھی۔

زاوش کی ضد تھی۔۔وہ مدھم آواز میں بولی تو سنان مسکرا دیا۔

کوئی بات نہیں کافی پیاری لگ رہی ہو۔اس کی بات پر سر ہلاتے ہوئے وہ نارمل انداز میں بولا جبکہ اس کا یہ جملہ زرنیش کے دل میں پھول کھلا چکا تھا۔

آپ یہی چھوڑیں میں آگے خود چلی جاؤنگی وہاں پہ بیٹھی عورتیں باتیں کریں گی۔وہ باہر رکتے ہوئے کہنے لگی تو سنان نے اس کی بات کو سمجھتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا۔

کیسے جاؤ گی آگے میں چھوڑ آتا ہوں اور جو باتیں کرتے ہیں کرنے دو۔کسی کی باتوں سے کیا ہو جائے گا ویسے بھی ہماری شادی ہونے والی ہے پرسوں تم میرے نکاح میں آجاؤ گی اور تم کیا ساری زندگی ان لوگوں کی باتوں پر ہی دھیان دیتی رہو گی۔یا مجھ پر بھی غور کرو گی

اس کی بات پر زرنیش کے گال سرخ ہونے لگے تھے

وہ اسے یوں ہی تھامیں حال میں لے آیا تو زرنیش نے سر جھکا لیا پتہ نہیں لوگ کیا باتیں کریں گے لیکن اپنے ہونے والے ہمسفر کے ساتھ یہ سفر بہت حسین تھا۔

جبکہ سنان کے کمرے کے دروازے پر کھڑے ساحر نے پر سکون سانس لیا تھا شاید اس کا اندازا غلط تھا سنان بھی اس شادی سے خوش تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے پوری طرح سے ہلدی اور اپٹن تھوپ دیا گیا تھا وہ اچھی خاصی اکتائی ہوئی تھی بس یہاں سے بھاگنے کا کوئی راستہ مل جائے اسے غصہ بھی آرہا تھا۔اور خود پر ترس بھی نجانے ابھی کتنی عورتیں باقی تھیں رسم کرنے کے لیے پتہ نہیں یہ رسم کب ختم ہونی تھی اب تو اسے تھکاوٹ بھی ہونے لگی تھی ایک ہی پوزیشن میں وہ تقریباً دو اڑھائی گھنٹے سے بیٹھی ہوئی تھی۔

ثانیہ یہ سب کب ختم ہو گا وہ اپنے ساتھ بیٹھی گانے گاتی ثانیہ سے پوچھنے لگی۔

ادی ابھی تو بہت ساری عورتیں رہتی ہیں۔اس کی تھکاوٹ دیکھ کر وہ اس سے کہنے لگی جس پر اس نے سرد سی آہ بھری

کیا ہوا ادی کیا آپ تھک گئی ہیں اگر آپ چاہیں تو اماں سائیں سے بات کر کے میں آپ کو کمرے میں لے چلتی ہوں ثانیہ اس کی فکر کرتے ہوئے بولی

نہیں ثانیہ ٹھیک ہے کوئی بات نہیں میں اکیلی تھوڑی ہوں رسم کے لیے زرنیش ادی بھی میرے ساتھ ہیں

یقیناً وہ بھی بہت تھک گئی ہوں گی وہ واش روم سے واپس نہیں آئیں وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی

جب سنان اس کا ہاتھ تھامے ہوئے اندر داخل ہوا

سنان کو دیکھتے ہی ثانیہ کے ساتھ ساتھ بہت سی عورتوں کا منہ کھل گیا

سنان ادا آپ یہاں کیا کر رہے ہیں کیا آپ کو پتا نہیں ہے کہ یہ لیڈیز فنکشن ہے

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور یہاں پر آپ لوگ نہیں آسکتے ثانیہ اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے بولی تو اس کی معصومیت پر سنان مسکرایا

اچھا تو یہ لیڈیز فنکشن ہے تو آپ نے میری دلہن کو باہر کیوں جانے دیا۔

میں تو لیڈیز فنکشن میں بالکل بھی نہیں آنا چاہتا تھا لیکن کیا ہے نہ میری دلہن وہاں باہر اکیلے پریشان کھڑی تھی بے چاری چل تک نہیں پارہی تھی اس ٹینٹ میں تو میں اس کی مدد کے لیے آگیا۔

۔

ارے ہم نے آپ کی دلہن کو باہر اکیلے نہیں چھوڑا بلکہ اس کے ساتھ بوڈیگارڈ بھیجا تھا

کہاں گئی ذاوش ثناء جو کب سے خاموش بیٹھی تھی سنان کو زری کے ساتھ اس طرح سے ہاتھ میں ہاتھ لیے دیکھ کر خوشی سے چہکتے ہوئے بولی

آپ لوگوں نے جو باڈی گارڈ بھیجا تھا میرے خیال میں وہ اسے چھوڑ کر کہیں بھاگ گیا ہے۔اور اب تو مجھے ہی اپنی ہونے والی دلہن کی فکر کرنی تھی نہ اسی لیے اس کی مدد کرنے کے لئے مجھے یہاں آنا پڑا میں بہت مجبور تھا ورنہ میں لیڈیز فنکشن میں کبھی نہیں آتا خیر اب میں آہی گیا ہوں سوچ رہا ہوں کہ اپنی دلہن کو تو میں نے دیکھ لیا ذرا اپنی بھابی کو بھی دیکھ لوں

کیا خیال ہے کزن سائیں وہ نور کے ساتھ زمین پر بیٹھتے ہوئے بولا تو وہ مسکرادی سب کچھ جاننے کے باوجود بھی وہ اس سے اتنا نارملی پیش آرہا تھا اسے بہت اچھا لگا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا بات ہے لڑکیوں بھابی کو اتنا ایزی ڈریس پہنایا اور میری ہونے والی دلہن کو یہ پتہ نہیں کون سے زمانے کا ٹینٹ پہنا دیا بیچاری کو کتنی مشکل ہو رہی ہے اس میں چلنے کے لئے مجھے تو ابھی سے ترس آ رہا ہے اس پر

تم لوگوں نے میری ہونی والی بیوی کے ساتھ بہت زیادتی کی ہے انصاف سے کام لو۔ میں کہہ رہا ہوں ورنہ اچھا نہیں ہو گا وہ دھمکی دیتے ہوئے شرارت سے بھرپور لہجے میں گویا ہوا

بس بیٹا سائیں بہت ہو گیا اب نکلے آپ یہاں سے یہ لیڈیز فنکشن ہے اور لیڈیز فنکشن میں کسی بھی لڑکے کا آنا الاوڈ نہیں ہے چاہے وہ دلہا ہی کیوں نہ ہو زرین بیگم کب سے ان کا ہنسی مذاق دیکھ رہی تھیں اب اسے ٹوکتے ہوئے بولیں

ارے نہیں نہیں اماں سائیں کیا کر رہی ہیں آپ یہ دلہا ہیں ہمیں انہیں وی آئی پی ٹریٹمنٹ دینا چاہیے اور آپ ہیں کہ انہیں یہاں سے باہر نکال رہی ہیں تو کیا ہوا لیڈیز فنکشن ہے تو

ہم اپنے بھائی کے لیے اس لیڈیز فنکشن کو مین فنکشن بھی کر لیں گے کیا خیال ہے لڑکیوں ثنا اپنی اماں سے کہتی ہوئی زاوش اور ثانیہ سے مخاطب ہوئی جو کنفیوز ہو کر اسے دیکھنے لگی تھی آخر اس کا ارادہ کیا تھا

زاوش باہر زرنیش کو ناپا کر سیدھی اندر آ گئی تھی جہاں اسے سنان نظر آیا

ہاں بالکل ہم اپنے بھائی کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہیں ثناء ادی آپ بتائیں کہ ہمیں کرنا کیا ہے ثانیہ خوشی سے بولی وہ سمجھ گئی تھی کہ ثناء نے کچھ نہ کچھ الٹا سیدھا سوچ رکھا تھا جس کے بعد بہت مزہ آنے والا تھا

ہم دلہے کی بھی رسم کریں گے

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں تو یہاں ہیں نہیں تو ان کی رسم تو ہم نہیں کر سکتے لیکن ہم سنان ادا کے ساتھ ناانصافی نہیں کریں گے ہم انہیں بھی ہلدی اپٹن لگائیں گے ثناء نے چہکتے ہوئے کہا تو سب عورتوں اور لڑکیوں کے قہقے بلند ہوئے

ارے دماغ خراب ہو گیا ہے کہ تم لڑکیوں کا یہ سب کچھ صرف لڑکیاں کرتی ہے ہم لڑکے نہیں میں تو یہاں سے جا رہا ہوں توبہ تم لوگ تو مجھے پتا نہیں کیا کر دو گی

ایک منٹ ایک منٹ آپ اب کہیں نہیں جا سکتے یہاں سے اب آ گئے ہیں تو لیڈیز فنکشن میں آنے کی سزا تو آپ کو ضرور ملے گی

آٹیک گرلز

ثناء اسے روکتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام چکی تھی جبکہ اس کے اٹیک کہنے کی دیر تھی کہ ثانیہ اور ذاوش نے اس کے منہ پر ہلدی لگانا شروع کر دی

سب عورتیں کھلکھلاتے ہنستی مسکراتیں اسے ہلدی لگانے لگیں جبکہ کچھ دیر مزاحمت کرنے کے بعد وہ بیٹھ گیا یہاں سے بچ کر نکلنا بے حد مشکل تھا یہ وہ سمجھ گیا تھا

ساحلر سائیں کب سے اس کی واپسی کا انتظار کر رہا تھا اس کے واپس نہ آنے پر وہ خود ہی حال کی جانب آیا اور اسے بے حال دیکھ کر وہی سے پلٹ گیا

اسے یقین تھا اس وقت وہ اسے ہی کوس رہا ہو گا کہ آخر اس نے اسے زرنیش کی مدد کے لئے بھیجا ہی کیوں۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگر وہ زرنیش کی مدد کے لئے باہر نہ آتا تو اسے یہاں پر بھی نہ آنا پڑتا اور یقیناً یہاں بیٹھ کر اپنے منہ پر یہ سب کچھ لگوانا بھی نہیں پڑتا

کاش میں بھی دارم سائیں کے ساتھ ہی کہیں نکل جاتا اس نے بڑبڑاتے ہوئے کہا تو ایک بار پھر سے سب لڑکیوں نے قہقہ لگایا۔

نور جہاں کب سے ان سب چیزوں میں بور ہو رہی تھی سنان کے آتے ہی اس کے چہرے پر بھی ایک مسکراہٹ رک سی گئی

○○○○○

ادی اب آپ فریش ہو کر ڈریس چینج کر کے آرام کریں آج بہت دیر ہو گئی دو بجنے والے ہیں کل مہندی کی رسم ادا کی جائے گی

پھر آپ کو صبح صبح اٹھانا ہے۔بیوٹیشن آئے گی آپ کو مہندی لگانے کے لیے۔ثانیہ اس کا شرارہ سنبھالتی اسے اندر روم میں لے آئی تھی۔اس وقت رات کے دو بج رہے تھے

سنان کے ساتھ شرارتوں میں لگے رہنے کی وجہ سے رسم کرتے اتنا ٹائم لگ گیا کسی نے محسوس بھی نہ کیا تھا۔

پھر آخر زرین بیگم کو اپنے بیٹے پر تھوڑا رحم آیا تو انہوں نے انہیں رسم ختم کرنے کا اشارہ دیا۔

تھینک یو ثانیہ اب تم بھی جاؤ جا کر آرام کرو تم بھی کافی تھک گئی ہو کافی کام کیا ہے تم نے بھی اس کی نیند سے بھری آنکھیں دیکھ کر وہ ثانیہ سے بولی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے نہیں آدی میں آپ کی ہیلپ کرتی ہوں یہ سب کچھ اتارنے میں وہ نفی میں سر ہلاتے اس سے کہنے لگی تو نور مسکرا دی

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے ثانیہ تم کافی تھک گئی ہو اور دیکھو نیند سے تمہاری آنکھیں بھی بند ہو رہی ہیں یہ پہننا میرے لیے ذرا مشکل تھا اتار تو میں ایزیلی لو نگی اب تم جاؤ آرام کرو

اس نے مسکرا کر اس کے گال کو چھوتے ہوئے کہا ثانیہ ہاں میں سر ہلاتی کمرے سے باہر چلی گئی۔

اسے سچ میں بہت نیند آرہی تھی وہ تو صرف اس کی مدد کے لیے اس کے کمرے میں رکی ہوئی تھی

ooooo

وہ اپنا چہرہ دھو کر باہر آئی تو اپنا نائٹ ڈریس ڈھونڈنے لگی۔

ہلدی کو چہرے اور ہاتھ پیر سے صاف کر کے وہ کافی پر سکون تھی لیکن پھر بھی وہ نہا لینا چاہتی تھی۔

اپنا ڈریس نکال کر اس نے بیڈ پر رکھا اور دوپٹہ اتار کر باتھ لینے جانے ہی لگی تھی کہ اچانک کسی نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی جانب کھینچا

اچانک ہاتھ کھینچے جانے پر وہ اچانک اس کے چٹان نما وجود سے جا ٹکرائی تھی اس سے پہلے کہ وہ چیختی اس نے اس کے منہ پر اپنا مضبوط ہاتھ رکھ دیا۔

اپنے منہ پر اسکا فولادی مضبوط ہاتھ محسوس کر کے اسے اپنی سانسیں تیز ہوتی محسوس ہوئی وہ اس پرفیوم کی خوشبو کو یہاں آنے کے پہلے دن سے ہی بہت قریب سے محسوس کر چکی تھی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کیوں آیا تھا یہاں کیا وہ کوئی حساب کتاب کرنے آیا تھا اس کی نازک کمر اس کے ہاتھ کی مضبوط گرفت میں قید تھی

جبکہ وہ اس کے اس وقت اتنا قریب تھا کہ اسے اپنا دل بے ترتیب ہوتا محسوس ہوا

بہت تعریف سنی ہے آج تمہاری جانم سائیں تو پھر میں کیوں نہ تمہیں دیکھنے کے لئے آوں آخر یہ میرا حق ہے۔

تمہیں سر سے پیر تک دیکھنے کا اور تمہاری تعریف میں زمین آسمان ایک کرنے کا اصل حق تو میں ہی رکھتا ہوں نا تو میرا یہاں آنا تو بنتا ہے سب نے تمہیں ہلدی لگائی تو میں پیچھے کیوں رہوں۔ مجھے تو سب سے پہلے رسم ادا کرنی چاہیے تھی لیکن دیکھو نہ میری مجبوریاں ایک بے حد اہم کام نکل آیا ورنہ اپنا حق ادا کر کے جاتا۔

وہ اپنا چہرہ اس کے چہرے کے بے حد قریب کیے آہستہ آہستہ بول رہا تھا جبکہ اس کی گرم سلگتی سانسیں نور کے چہرے کو جلا رہی تھی۔

اس نے چہرہ پھیرنے کی کوشش کی تو اچانک دارم سائیں نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھ کی گرفت میں قید کر کے اپنی جانب موڑ لیا۔

یہ تو ظلم ہے جانم سائیں ایک تو اپنے حسن سے اتنا قہر برپا کر رکھا ہے اور پھر دیدار بھی کرنے نہیں دے رہی۔ تم بہکا رہی ہو مجھے اور اگر میں بہک گیا نہ تو نقصان تمہارا ہو گا یاد رکھنا۔

اس کے چہرے پر اپنی گرم سانسوں کا لمس چھوڑتے وہ دھمکا رہا تھا یا اسے اپنے دل کی کیفیت بتا رہا تھا نور سمجھنے سے قاصر تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں پلیز۔۔۔۔اپنے گالوں پر اس کے لبوں کا لمس محسوس کرتی وہ گھبرا کر اس کے لبوں پر اپنا نازک ہاتھ رکھ چکی تھی۔

جانم سائیں تم سمجھو میری کیفیت کو تم مجھے سچ میں بہکا رہی ہو میں صرف تمہیں ہلدی لگانے اور تمہارا یہ حسین روپ دیکھنے آیا تھا

ویسے مجھے منع کیا گیا ہے مایوں کی رسم کے بعد کہا جا رہا ہے کہ تمہارا مکمل پردہ ہو گا مجھ سے تب تک جب تک تم دلہن بن کر میرے کمرے میں نہیں آجاتی

لیکن دارم سائیں سے کوئی اس کی دلہن کو چھپالے اور دارم سائیں ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھا رہے ایسا تو ممکن نہیں نہ۔اسی لیے میں خود ہی آگیا تم سے ملنے کے لیے دیکھو میں کچھ بھی نہیں کرنا چاہتا صرف ہلدی لگا کر چلا جاؤں گا لیکن اگر تم نے مجھے اپنے حسن کے جال میں پھانسنے کی کوشش کی نہ تو نقصان تمہارا ہو گا اس نے ایک بار پھر سے اسے وارن کیا تھا

کوئی آ۔۔۔۔جائے۔گا وہ گھبرا کر اس سے دور ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔اسے یقین تھا وہ اسے صرف ہلدی ہر گز نہیں لگائے گا وہ خطرناک ارادے لے کر یہاں آیا تھا

کچھ بھی حق کی بات کرتا تھا تب اسے گھبراہٹ ہونے لگتی تھی۔کیونکہ اس کے حق میں بہت کچھ آتا تھا۔

میرے۔۔۔۔پاس بھی۔۔۔۔نہیں ہے۔۔۔اس کے سینے پر اپنا نازک ہاتھ رکھتے ہوئے وہ گھبرا کر بولی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں لے کر آیا ہوں جانم سائیں وہ ڈریسنگ ٹیبل کے طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا جہاں ایک چھوٹی سی پیالی میں ہلدی رکھی تھی۔

فاین۔۔۔تو پھر جلدی۔۔۔۔سے لگائیں اور۔۔۔یہاں سے جائیں۔۔وہ اس سے فاصلہ بنانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے بولی۔

لگاؤں گا لگاؤں گا جانم سائیں بس اتنی جلدی کیا ہے محبت کے سارے کام آہستہ آہستہ پیار سے ہونے چاہیے اور میں تو محبت پر بہت یقین رکھتا ہوں محبت میں جلد بازی کام خراب کر دیتی ہے وہ اپنی انگلی اس کے چہرے کے کھڑے نقوش پر پھیرتا اسے مزید نروس کر رہا تھا

وہ اس کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی کیونکہ اسے لگتا تھا کہ وہ اس سے سوال کرے گا وجہ جانے گا اس سے شادی کرنے کی لیکن وہ تو کچھ پوچھ ہی نہیں رہا تھا جیسے اس ڈیل سے اس کا کوئی واسطہ ہی نہیں تھا لیکن اسے یقین تھا کہ دارم سائیں اس چیز کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے لیکن پھر بھی خاموش کیوں تھا۔

دارم سائیں پلیز یہاں سے جائیں کوئی آ جائے گا وہ بڑی مشکل سے اس کا ہاتھ اپنی کمر سے ہٹاتی چہرہ پھیر کر اس سے دور ذرا فاصلے پر جا رکی۔

اس کی سانسیں دارم کی قربت نے بے حد تیز کر دی تھی۔سینے میں دھڑکتا دل پسلیوں کی مضبوط دیوار توڑ کر باہر آنے کو بے تاب تھا

جب اسے اپنے بازو پر کوئی ٹھنڈی سی چیز محسوس ہوئی۔اس نے اس کی سانسوں کو مزید اتھل پتھل کر دیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم س۔۔۔سائیں۔وہ اس کے ہاتھ کا ٹھنڈا ٹھار لمس اپنی گردن پر محسوس کرتی وہ اس کی طرف رخ پھیرتی اس کا ہاتھ تھام چکی تھی۔

بولو میری جان سائیں۔چلو آج ہماری ہلدی کی خوشی میں میں تمہیں ایک موقع دیتا ہوں مجھ سے کچھ بھی مانگ سکتی ہو تم بے شک جان مانگ لو۔

تم جان سے بھی زیادہ عزیز ہو تمہیں چھوڑ کر میں تمہیں دنیا کی ہر خوشی دے سکتا ہوں۔مجھ سے خود کو مت مانگنا باقی چاہے دنیا مانگ لو۔

اس کے ماتھے کو اپنے دہکتے لبوں سے چھوتے وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کی پیالیوں میں قید کر چکا تھا

آزادی۔۔۔۔۔اس نے ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور پھر ایک لفظ ادا کر گئی

آپ مجھے آزاد کر دیں۔اور اپنی محبت کو حاصل کر لیں۔مجھے بس میرا حصہ چاہیے یہاں کسی کی زندگی خراب کرنے نہیں آئی۔

مجھے کسی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے مجھے میرا حصہ مل جائے گا تو میں یہاں سے چلی جاؤں گی کبھی یہاں واپس نہیں آؤں گی آپ اپنی محبت کے ساتھ اپنی زندگی خوشی سے جیئے گا۔

میں کبھی آپ کی خوشیوں کے بیچ رکاوٹ نہیں بنوں گی۔میں آپ کے اور آپ کی محبت کے درمیان کبھی نہیں آؤں گی۔آپ بس مجھے میرا حصہ دے کر مجھے یہاں سے جانے دیں۔

اسے دیکھتے ہوئے بولی تو دارم نے ایک قدم پیچھے ہٹا کر اس کے چہرے کو دیکھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

احمق لڑکی تم نے اپنا موقع گنوا دیا مجھے لگا تھا کہ تم کہو گی کہ شادی کے بعد میں تمہیں ہنی مون پر پیرس یا امریکا لے کر جاؤں لیکن تم ہو ہی بے وقوف۔جب میں تمہیں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ مجھ سے خود کو مت مانگنا تو پھر کیوں بے وقوفی کر رہی ہو۔

چلو میں تمہیں ایک اور موقع دیتا ہوں میں تمہیں دو آپشنز دیتا ہوں ان دونوں میں سے کسی ایک کو سلیکٹ کرو۔

تمہیں اپنا حصہ چاہیے یا طلاق

وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا اس کے لفظ طلاق پر نا جانے کیوں اس کے سینے کے اندر دل نے شور برپا کر دیا تھا

۔

وہ حصہ لینے آئی تھی اسے جائیداد چاہیے تھی لیکن وہ دارم سائیں کے ساتھ رہنا بھی نہیں چاہتی تھی

سر جھکا کر اس نے اپنے منہ سے ایک لفظ نکالا

جائیداد۔۔۔۔۔اور اس لفظ کے ساتھ ہی دارم نے اس کی گردن میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے بے حد قریب کھینچ لیا

۔

یہ دولت تو کیا دارم سائیں کی سانس سانس آج سے تمہاری ہے اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کرتا وہ اپنی سانسوں سے اس کی سانسیں مہکانے لگا

READERS CHOICE

اس کا ہاتھ اس کی گردن سے سرکتا ہوا اس کی کمر تک آ چکا تھا۔

جب اچانک اس کی کمر کو اپنی گرفت میں قید کر کے اس نے اسے اپنی جانب کھینچا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس کے سینے سے ٹکراتی اس کے بے حد قریب آچکی تھی۔

دارم کا دل اسے اپنے دل کے ساتھ دھڑکتا ہوا محسوس ہونے لگا جیسے ان دونوں کی دھڑکنیں مل کر ایک ہو چکی ہوں۔

اس نے آہستہ سے اپنا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھ کر اسے خود سے دور کرنا چاہا اس کے لبوں سے اپنے لب ہٹاتے ہوئے دارم نے اس کا خون چھلکتا چہرہ دیکھا اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

ابھی اس نے اس سے دور ہونا ہی چاہا تھا کہ دارم نے اسے ایک بار پھر سے کھینچ کر اپنے سینے سے لگایا اس کی گرفت اس کے وجود پر بے حد سخت تھی جبکہ اپنی گردن پر وہ اس کی گرم سانسوں کو محسوس کر رہی تھی۔

اپنے دل سے ہر طرح کی غلط فہمی نکال دو بیوقوف لڑکی اس دنیا میں کوئی بھی ایسا نہیں ہے جو مجھے زبردستی کچھ بھی کرنے پر مجبور کر دے۔

اس گاؤں کا سردار ہوں میں مجھ پر اپنی کوئی نہیں چلا سکتا

تمہارے بارے میں سب کچھ جاننے کے بعد بھی میں تم سے شادی کر رہا ہوں تو یقین کر لو کہ مجھ پر کسی قسم کا کوئی دباؤ نہیں ہے۔

اس دل میں دھڑکن بن کر رہتی ہو تم راج کرتی ہو تم اسی لیے تمہیں اپنے دل کی ہی نہیں زندگی کی ملکہ بنا رہا ہوں۔

اس کی گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ آہستہ مگر دلفریب انداز میں بول رہا تھا۔ جبکہ اس کے سینے سے لگی وہ اپنی دھڑکنوں کے ساتھ اس کی دھڑکنوں کا شور سن رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہنے کے لیے کچھ بھی نہیں تھا بس اس کے سینے سے لگے جیسے وہ دنیا بھلائی کھڑی تھی۔

اس سے الگ ہوتے دارم نے آہستہ سے اس کا نازک وجود اپنی باہوں میں اٹھایا۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اسے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے اس پر بلینکٹ ڈال کر لائٹ آف کر کے کمرے سے باہر نکل گیا

وہ جیسے اب تک اس کے حصار میں تھی۔ بنا کچھ سوچے اس نے آہستہ سے اپنی آنکھیں بند کر لیں وہ کچھ بھی نہیں سوچنا چاہتی تھی نہ آنے والے کل کو اور نہ ہی اپنے آج کو اپنے وجود پر اسے اب تک دارم کے سرکتے ہاتھ محسوس ہو رہے تھے۔ وہ خاموشی سے آنکھیں بند کر کے پڑی تھی سوچ پر اس وقت دارم اس حد تک سوار تھا کہ اسے یہ بھی یاد نہ رہا کہ وہ کمرے کی لائٹ بھی بند کر گیا ہے جبکہ اسے اندھیرے میں کبھی بھی نیند نہیں آتی تھی لیکن آج وہ اپنے ہوش میں ہی کہاں تھی

ooooo

کیا ہوا عنصر سب ٹھیک تو ہے نہ۔ اتنی رات کو بلایا...؟

خیریت تو ہے نا۔ رات کے اڑھائی بج رہے ہیں وہ عنصر (خاص ملازم) کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے سائیں آپ اندر آ کر دیکھیں۔ وہ اسے اندر آنے کو کہتا بات ادھوری چھوڑ گیا تھا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ جھونپڑی اسی گاؤں کے چچا نزاکت کی تھی جو کچھ دن پہلے بہت خوبصورتی سے سجی ہوئی تھی۔کچھ دن پہلے ہی چچا نزاکت نے اپنی اکلوتی بیٹی ماریہ کی شادی دوسرے گاؤں میں ملک لیاقت کے ملازم ناصر سے کروائی تھی۔

اس دن چچا نزاکت بے حد خوش تھے۔اور آج جیسے یہاں ماتم کا سماں تھا۔چند دن پہلے جس معصوم کو اس گھر سے دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا گیا تھا اس وقت چارپائی پر پڑی بے حد بری حالت میں تھی

چچا نزاکت نے ایک نظر دارم سائیں کی جانب دیکھا اور پھر بھاگتے ہوئے اس کے پیروں میں آ گرے

سائیں۔۔۔جلادوں نے میری بیٹی کو جلا دیا۔اسے مارنے کی کوشش کی بہت ظلم کیا سائیں بہت ظلم کیا۔

میری بیٹی کو انصاف دلاؤ سائیں۔ان ظالموں کو اس ظلم کی سزا دو۔

ناصر نے اسے طلاق دے دی اور کہا کہ وہ اس سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا۔

سب کچھ بہت اچھا تھا ناصر تو اس پر جان چھڑکتا تھا پھر پتہ نہیں ایسا کیا ہو گیا۔کے ناصر نے اپنے مالک کی باتوں میں آ کر اسے جان سے مارنے کی کوشش کی۔

پتا نہیں گاؤں والوں نے کس طرح اس کی جان بچا لی اپنی بیٹی کی آدھ مری لاش لینے جب میں وہاں گیا تو ناصر نے میرے منہ پر اسے طلاق دے دی

ہمیں تو کچھ بتاتی ہی نہیں ہے سائیں۔میری بیٹی کی زندگی برباد ہو گئی سائیں میں لوگوں کو کیا بتاؤں گا کہ کیوں شادی کے اٹھارویں دن شوہر نے اسے اس حال میں پہنچا دیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیوں اسے طلاق دی لوگ تو نہ جانے کیا کیا باتیں کرنے لگے سائیں۔میں کیا کروں میں کہاں جاؤں سائیں۔میں برباد ہو گیا میری بیٹی برباد ہو گئی۔

نزاکت چاچا خود کو سنبھالو تمھاری بیٹی کے ساتھ ظلم ہوا ہے اس کی سزا ناصر کو ضرور ملے گی کیونکہ یہ میرے گاؤں کی بیٹی ہے۔

اور اس کے ساتھ ناصر نے یہ سب کچھ کیوں کیا یہ مجھے تمہاری بیٹی بتائے گی۔

دیکھو بہن عورتوں کے ساتھ ظلم زمانے سے ہو رہا ہے شوہر کی عزت کی خاطر خاموش رہ کر ظلم سہنے والی بیوی نہیں پیر کی جوتی بن کر رہ جاتی ہے۔

اور جس کی عزت کی خاطر تم خاموش ہو تمہیں طلاق دے کر تم سے ہر تعلق ختم کر چکا ہے۔

اس لیے بہتر ہے کہ اب یہ خاموشی توڑ کر اپنے باپ کی جنگ میں اس کا ساتھ دو یاد رکھنا وہ شخص یہ جنگ تمہارے لیے لڑ رہا ہے

وہ تمہیں انصاف دلانا چاہتا ہے وہ آج میرے پیروں میں گر ا تمہارے لیے انصاف مانگ رہا ہے اور اگر تم ناصر کی محبت میں اسے معاف کر دو گی تو یاد رکھنا اس سے تمہارا تعلق ختم ہو چکا ہے وہ شخص جو تمہیں لمحے میں چھوڑ کر اس حال تک پہنچا گیا وہ تم سے کبھی محبت نہیں کرتا تھا۔

اس لئے بہتر ہے کہ اس کا پردہ نہ رکھو اور سچائی بیان کر دو۔

وہ ایک نظر اسے دیکھتا بات مکمل کر کے وہاں سے باہر نکل آیا۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عنصر۔۔۔وہ غصے سے دھاڑا

حکم سائیں۔۔۔

۔

جرگہ بلاؤ اور سورج نکلنے سے پہلے ناصر اور اس کا مالک جرگے میں موجود ہونا چاہیے۔

لیکن سائیں کل تو آپ کی مہندی کی رسم ہے ایسے میں جرگے کو بیٹھانا مناسب نہیں ہے عنصر نے سمجھانا چاہا

تمہیں جتنا کہاں ہے اتنا کرو مجھے مت سکھاؤ کہ کیا مناسب ہے اور کیا نہیں وہ اپنی بات مکمل کرتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکلتا چلا گیا

ooooo

دارم سائیں کہاں ہیں آج انہیں کہیں پر جانے سے منع کیا تھا لیکن مجال ہے جو وہ کسی کی بھی کوئی بھی بات سن لیں۔

بڑی بی بی صبح سے دارم سائیں کو ہر طرف تلاش کر رہی تھی لیکن دارم کا صبح سے ہی کہیں کوئی اتا پتا نہیں تھا

انہیں یقین تھا کہ ساحر سائیں جانتا ہے کہ دارم سائیں کہاں ہے اسی لیے وہ بار بار اس کے سامنے آکر ملازموں پر چلا رہی تھی جبکہ ساحر سائیں اپنے ہی کاموں میں مگن کبھی سگریٹ سلگا لیتا تو کبھی مہندی کی تیاریوں میں لگ جاتا۔

ساحر سائیں میں آخری بار پوچھ رہی ہوں بتا دو کہ دارم سائیں کہاں ہیں ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا اس بار وہ براہ راست اس سے مخاطب ہوئیں تو اس کی ہنسی نکل گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بڑی اماں سائیں اس سے پہلے آپ نے مجھ سے پوچھا ہی کب آپ تو کبھی ملازمین سے پوچھ رہی ہیں تو کبھی انہیں ڈانٹ رہی ہیں جس سے سوال کریں گی جواب بھی تو وہی دے گا نہ۔آپ مجھ سے سوال کریں تو میں آپ کو بتاؤں گا نہ کہ دارم سائیں کدھر ہیں وہ مسکراتے ہوئے بولا

تو اب بتادو اب تو پوچھ رہی ہوں نہ تم سے وہ زرا سختی سے گویا ہوئیں

جرگے پر۔۔۔وہ کہہ کر اپنے موبائل کی سکرین دیکھنے لگا

جرگے پر۔۔۔!آج تو کوئی جرگا نہیں ہے اور میں نے منع بھی کیا تھا کہ شادی کی رسموں کے دوران اپنے کام کو ایک سائیڈ پر رکھ دے

تو پھر کیوں جرگہ رکھوایا اس نے۔۔۔؟ایک تو بہوا نہیں من چاہی نہیں مل رہی تھی اور اوپر سے بیٹا ان کی کوئی بات نہیں مانتا تھا وہ بے حد غصے میں تھیں۔

کیونکہ اپنے گاؤں کے لوگوں کو پروٹیکٹ کرنا ان کی حفاظت کرنا دارم سائیں کا پہلا فرض ہے۔اپنی شادی کے لیے وہ اپنے گاؤں کے لوگوں کو نہیں چھوڑ سکتے۔وہ سب سے پہلے اس گاؤں کے سردار ہیں۔

پگڑی باندھتے ہوئے انہوں نے یہ قسم اٹھائی تھی کہ گاؤں کے لوگوں سے زیادہ اہم ان کے لیے کچھ نہیں ہوگا۔

گاؤں کے لوگوں کے لئے اگر انہیں اپنی جان بھی دینی پڑی تو وہ پیچھے نہیں ہٹیں گے تو اب آپ ہی بتائیں کہ اگر ان کے گاؤں کے لوگوں پر مصیبت ٹوٹی ہے تو کیا وہ اس محل میں آرام فرمائیں گے۔نہیں نہ بس اسی لیے وہ اس وقت یہاں پر نہیں بلکہ گاؤں میں ہیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جہاں کے لوگوں کو ان کی ضرورت ہم سے زیادہ ہے لیکن آپ فکر نہ کریں آپ جا کر مہندی کی تیاریاں کریں وہ جلد ہی واپس آجائیں گے اس نے مسکرا کر کہا اور وہاں سے نکل گیا۔

جبکہ پیچھے کھڑی ان کی باتیں سنتی نور کو دارم سائیں کے بارے میں یہ بات جان کر خوشی ہوئی تھی کہ گاؤں کے لوگ دارم سائیں کے لئے اتنے اہم ہیں کہ ان کے لئے اس نے اپنی شادی کا اتنا اہم دن بھی نظر انداز کر دیا۔

ooooo

مجھ سے پنگا لے کر تم نے اچھا نہیں کیا دارم سائیں۔اس کا انجام بہت بھاری پڑے گا تمہیں تم جانتے نہیں ہو میں کون ہوں میں تمہیں آسانی سے نہیں چھوڑوں گا۔ملک لیاقت کا بیٹا ملک زعفران غصے سے اسے دیکھ رہا تھا۔

ناصر ملک زعفران کا بہت خاص آدمی تھا۔ناصر ملک زعفران کے لیے اپنے گاؤں سے خوبصورت لڑکیاں ڈھونڈ کر انہیں بہلا پھسلا کر ملک زعفران کی حویلی میں پہنچاتا تھا۔

جس کی خبر ماریہ کو لگ گئی تو ماریہ نے ناصر کو سمجھانے کی بہت کوشش کی لیکن ناصر زعفران کی طرف سے ملنے والی بڑی رقم کی لالچ میں ہر غلط کام کو صحیح سمجھتا رہا۔

ماریہ کو اس نے منہ بند رکھنے پر بہت مجبور کیا لیکن ماریہ نے اس کی بات ماننے سے صاف انکار کر دیا اور ملک زعفران کے کالے کرتوتوں کے بارے میں اس کے باپ کو بتانے اس کی حویلی جا پہنچی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ملک لیاقت نے سب کچھ جان کر اسے واپس جانے کے لیے کہا اور یقین دلایا کہ اب ایسا نہیں ہو گا اس دن کے بعد ناصر اور ماریہ میں لڑائی جھگڑے تو شروع ہو گئے لیکن زعفران کی حرکتیں نہ بدلیں۔اور نہ ہی ناصر نے یہ غلط کام چھوڑا۔ جس پر تنگ آکر ماریہ نے اس گاؤں کے سردار سے شکایت کرنے کا سوچا

لیکن اس سے پہلے کہ بات جرگے تک جاتی ناصر اور زعفران نے ماریہ کو جان سے مارنے کی کوشش کی اور اسے زندہ جلا ڈالا۔

اور اب یہ بات دارم سائیں کے گاؤں تک آپہنچی تھی۔اپنے گاؤں کا سردار ہونے کی وجہ سے وہ جرگے میں ہر طرح کا فیصلہ کرنے کا مکمل حق رکھتا تھا۔

اور اس نے فیصلہ کر دیا تھا

کھلے عام ماریہ کو جان سے مارنے کی کوشش زنا اور زیادتی کے جرم میں اس نے ملک زعفران کو تاعمر قید سنائی تھی ۔اور اس کا ساتھ دے کر ماریہ اور نہ جانے کتنی معصوم لڑکیوں کی زندگی برباد کرنے والا ناصر بھی تاعمر اپنے مالک کے ساتھ جیل میں رہے گا۔

اس کا یہ فیصلہ ملک لیاقت کو بالکل پسند نہیں آیا تھا۔ جس کا اظہار وہ کھلے عام اسے دھمکیاں دیتے ہوئے کر رہا تھا۔

لیکن ایسی دھمکیوں کی پرواہ درام سائیں نے پہلے کبھی کی تھی اور نہ ہی اس نے آنے والی زندگی میں کبھی کرنی تھی

ooooo

مہندی کی رسم شروع ہونے والی تھی بیوٹیشن دونوں دلہنوں کو تیار کر چکی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب ان دونوں کو باہر لے کر جانے کا وقت آ چکا تھا

جلدی چلیں باہر پھوپو سائیں پہنچ آئیں ہیں انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ مہندی کی رسم شروع ہونے سے پہلے آ جائیں گیں اور انہوں نے اپنا وعدہ نبھا دیا

زاوش نے کمرے میں قدم رکھتے ہوئے خوشی سے انہیں بتایا تو ثناء جو اپنے ناخن سنوارنے میں مصروف تھی پھو پھو سائیں کی آمد کا جان کر پریشان ہو گئی۔

پھوپو سائیں تو نہیں آنے والی تھی نا ان کو تو فلائٹ کی کچھ پرابلم ہو گئی تھی ثناء اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

ان کی فلائٹ کا مسئلہ ہو گیا تھا لیکن کیا ہے نہ سارہ پھوپو کیلئے دارم سائیں کی شادی سے زیادہ اہم اور کچھ بھی نہیں ہے دارم سائیں کی شادی ہو اور پھوپو سائیں شامل نہ ہوں ایسا تو ممکن ہی نہیں

مجھے تو ہنڈریڈ پرسنٹ یقین تھا وہ آئیں گیں اور دیکھیں وہ آ گئیں ہم سب کے لئے بہت سارے گفٹز بھی لائے ہیں انہوں نے

چلیں آپ بھی چل کر مل لے۔جب کہ ہماری دلہنوں سے ملنے وہ خود اوپر آئیں گیں لیکن پہلے نیچے والوں سے تو مل لیں سب لوگوں انہیں گھیرے ہوئے بیٹھے ہیں زاوش اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی لیکن اس کی باتوں کے بعد بھی ثناء کے چہرے پر کوئی مسکراہٹ نہیں آئی تھی

بلکہ اس کے چہرے پر تھوڑی دیر پہلے جو تھوڑی بہت رونق تھی وہ بھی چلی گئی تھی دارم سائیں کی کسی اور کے ساتھ شادی کا مطلب تھا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کے اب آرش پیچھے نہیں ہٹے گا

اپنے دل کی بات تو وہ اسے بہت وقت پہلے ہی بتا چکا تھا لیکن ثناء کی مرضی پر ہمیشہ خاموش رہ جاتا تھا لیکن اب نہیں

اس نے ثناء کو کل رات ہی بتا دیا تھا کہ اس بار وہ پیچھے نہیں ہٹے گا

اس نے ثناء سے کہا تھا کہ دارم سائیں تمہارے نصیب میں نہیں ہے اس بات کو قبول کر لو

اور اس بات کے ساتھ میری محبت کو بھی کیونکہ اس بار اماں سائیں حویلی اسی مقصد کے لیے آئی ہیں۔

وہ اپنے دل کی بات اپنی ماں کو بتا چکا تھا اور یقینا پھوپو سائیں کو بھی اسے رشتے پر کوئی اعتراض نہیں تھا۔

ساحر سائیں کی طرف سے ابھی کوئی جواب نہیں آیا تھا۔اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا

یہ ساری چیزیں اسے بہت زیادہ کنفیوز کر رہی تھی۔اس وقت وہ بہت پریشان تھی

ooooo

حویلی سے باہر لان میں دونوں دولہے بیٹھے تھے۔باہر اچھا خاصا شور شرابہ تھا فائرنگ اور ناچ گانے سے۔لڑکے اپنے شوق پورے کر رہے تھے ان کی رسمِ مہندی باہر کی جارہی تھی۔

جبکہ حویلی کے اندر حال میں دونوں دلہنوں کو ایک ساتھ بٹھایا گیا تھا۔عورتیں باری باری رسم کر رہی تھیں۔

جہاں لڑکیوں کی مہندی میں نازو نزاکت کا خیال رکھا گیا تھا وہی باہر خوب شور شرابا برپا تھا

ویسے دارم سائیں اپنے سنان سائیں بہت چھپے رستم ہیں کل عورتوں کے ساتھ مل کر مکمل رسم مایوں کے مزے لوٹ کر آئے ہیں اور ایک آپ ہیں جو آپ کو ان جرگوں سے ہی فرصت نہیں۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کل تو یہ خود بھی لڑکیوں کے ساتھ ہلدی اور اپٹن سے نہا کر آئے تھے۔ تبھی تو اتنے چمک رہے ہیں ساحر سائیں ان دونوں کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بتانے لگا جس پر دارم سائیں نے ایک مشکوک نگاہ اپنے ساتھ بیٹھے سنان سائیں پر ڈالی تھی

میں تمہیں ایسا نہیں سمجھتا تھا سنان سائیں یہ لو یہ ہلدی وغیرہ کی رسم عورتوں کے لیے ہوتی ہے مردوں کے لیے نہیں تمہیں ایسا بالکل نہیں کرنا چاہیے تھا شرم آنی چاہیے تمہیں وہ اسے مصنوعی غصے سے ڈانٹتے ہوئے بولا

بس بس دارم سائیں آپ بھی زمین پر آ جائیں یہاں پر ابھی تک کسی نے یہ نہیں پوچھا کہ کل رات آپ کچن سے ہلدی ڈھونڈ کر کزن سائیں کے کمرے میں کیوں گئے تھے

دارم سائیں جو سنان سائیں کو گھور رہا تھا ساحر سائیں کی آواز پر اسے گھور کر رہ گیا

واہ جی واہ ہمیں تہذیب تربیت سکھائی جا رہی ہے اور یہاں خود ہی چودا کیا چودا سو نکات روشن کر کے آئے ہیں۔ اس کا راز جان کر سنان بھی شیر ہوا تھا

ایسا کچھ نہیں ہے در کی طبیعت خراب تھی میں اس سے اس کی طبیعت پوچھنے گیا تھا اور ہلدی میں اس لیے ڈھونڈ رہا تھا کہ دودھ میں ملا کر پی سکوں وہ اپنی صفائی دیتے ہوئے بولا

ارے ہم نے تو پوچھا ہی نہیں کہ آپ ہلدی کیوں ڈھونڈ رہے تھے

اور رات کو دو بجے آپ کزن سائیں کے کمرے میں اس کی خیریت دریافت کرنے گئے تھے یہ کام تو صبح بھی کیا جا سکتا تھا ویسے کیا آپ کو پتہ نہیں کہ مایوں کی رسم کے بعد پردہ لازم قرار دیا گیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساحر سائیں اب بھی باز نہ آیا آج پہلی بار اسے دارم سائیں کی ٹانگ کھینچنے کا موقع ملا تھا وہ پیچھے کیسے ہٹتا

نہیں مجھے تو کسی نے بتایا ہی نہیں یہ پردے والا کونسا سین ہے وہ مکرتے ہوئے بولا

کیا آپ کو پتہ ہی نہیں تھا پردے کا میرے خیال سے تایا سائیں نے آپ کو بتایا تھا خیر کوئی بات نہیں میں ابھی ان سے پوچھ کے آتا ہوں۔

ساحر اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے بولا تو دارم نے اس کا بازو کھینچ کر اسے واپس اپنے پاس بٹھالیا

کچھ زیادہ پر نہیں نکل رہے کاٹوں میں۔۔۔۔؟ وہ اسے گھورتے ہوئے ذرا سختی سے بولا

ارے ادا سائیں آپ تو برا مان گئے میں تو مذاق کر رہا تھا اس نے مسکراتے ہوئے کان کو ہاتھ لگایا تو دارم سائیں مسکرا دیا

اور بتاؤ کیا فیصلہ کیا تم نے پھر چاچو سائیں تو کہہ رہے تھے کہ جلد ہی تمہاری طرف سے زبردست قسم کی خوشخبری ملنے والی ہے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تو ساحر سائیں مسکرایا

بابا سائیں کا بس چلے تو کل آپ کے نکاح کے ساتھ میرا بھی نکاح کروادیں وہ ہنستے ہوئے بولا

اس میں کوئی برائی نہیں دو خوشیاں تین خوشیوں میں بدل جائیں گے میں تو کہتا ہوں کہ یہ ایک بہترین آئیڈیا ہے چاچا سائیں کو اس پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ دارم سائیں نے مشورہ دیا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارام سائیں فی الحال تو آپ اپنی اس رسمِ حنا پر غور فرمائیں جو اس وقت سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔اور جہاں تک میرے نکاح کی بات ہے تو جب نصیب میں لکھا ہو گا تب ہی ہو گا چاہے آج لکھا ہو یا دس سال بعد اس لیے میں ان چیزوں کے بارے میں نہیں سوچتا۔ وہ مسکرا کر اس کے قریب سے اٹھتا لوگوں سے ذرا کنارے پر آ گیا تھا کیونکہ اس وقت اسے سگریٹ کی طلب ضرورت سے زیادہ جاگ رہی تھی۔

ooooo

وہ شور ہنگامہ سے ہٹ کر حویلی کے اندر کی جانب آیا اور سگریٹ سلگا کر اپنے کمر کی طرف جا رہا تھا کہ سامنے سے ذاوش اس طرف آتے نظر آئی وہ اسے نظر انداز کر کے آگے بڑھ جانا چاہتا تھا لیکن وہ نہیں کر پایا۔ نجانے کیا سوچ کر وہ اس کی طرف بھڑنے لگا

مجھے بھوک لگی ہے۔وہ جو اسے نظر انداز کرتی آگے بڑھ رہی تھی اچانک اس کے روکنے پر اسے دیکھنے لگی۔

کھانا تو باہر لگ گیا ہے نا۔۔وہ اسے دیکھتی معصومیت سے بولی۔وہ گرین شارٹ شرٹ اور اورنج لہنگے میں بے حد خوبصورت لگ رہی تھی آج پہلی بار ساحر نے اسے کسی اور نگاہ سے دیکھا تھا

مجھے وہ نہیں کھانا تم کچھ اچھا سا بنا دو میرے لیے وہ اسے آرڈر دیتا خود کچن کی جانب چل دیا۔

میں اس ڈریس میں آپ کے لیے کھانا کیسے بناؤں گی وہ کنفیوز سی اس کے پیچھے چلتی ہوئی پوچھنے لگی

تو ایسا کرو جا کر چینج کر لو اور پھر جب کھانا بن جائے گا تب دوبارہ تیار ہو جانا وہ اسے مشورہ دیتا کچن کی کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا مطلب ہے میں سارا دن تیار ہوتی رہوں گی اور وہاں رسم ہو رہی ہے میرے پاس اتنا ٹائم نہیں ہے اور اس ڈریس میں میں یہاں کھڑے ہو کر کھانا نہیں بنا پاؤں گی آپ کے لئے آج کیلئے آپ وہی کھالیں جو بنا ہے

یا کسی ملازمہ سے کہتی ہوں وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جبکہ وہ جانتی تھی کہ ساحر کسی ملازمہ کے ہاتھ کا کھانا ہرگز پسند نہیں کرتا

اس ملازمہ کو تم اپنی مدد کے لیے بلا لو لیکن جلدی کچھ بناؤ مجھے سخت بھوک لگی ہے وہ اس کی بات نظر انداز کرتا خود سگریٹ سلگانے لگا

یہ تو بالکل نوابزادے کی طرح حکم چلا رہے ہیں اب کیا میں ان کے لئے بار بار تیار ہوتی رہوں گی حد ہوتی ہے بندہ کنڈیشن تو سمجھتا ہے وہ غصے سے بڑبڑاتی ہوئی فریج سے آٹا نکالنے لگی

پراٹھا بنا رہی ہوں اچار کے ساتھ کھالیں اس وقت میں ایسا ہی کر سکتی ہوں ورنہ باہر نو قسم کے پکوان تیار ہیں آپ وہاں۔۔۔۔۔

ٹائم ویسٹ مت کرو لڑکی جو بنانا ہے جلدی بنا کر دو باہر ہزار قسم کے کام ہیں مجھے وہ ذرا سختی سے کہتا اس کی تیاری کو دیکھنے لگا

پیڑا بناتے ہوئے اس کی پائل کی چھن چھن چوڑیوں کی کھن کھن فضا میں الگ ہی شور برپا کر رہی تھی جو اسے اچھا بھی لگ رہا تھا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی لمبی چوٹی میں پتا نہیں یہ کون سے پھول بوٹے لگے ہوئے تھے۔لیکن یہ پھول بوٹے بھی اسے اچھے لگ رہے تھے یا آج پہلی بار وہ ان پر غور کر رہا تھا۔

لیکن آج سب کچھ اچھا لگ رہا تھا۔

ٹھیک کہتے ہیں باباسائیں اب واقعی شادی کر لینی چاہیے وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنی سوچ پر دلفریب انداز میں مسکرادیا

ooooo

ooooo

اتنے سالوں کے بعد سے ہی واپس آئی تھی تو شاہ حویلی میں جیسے خوشیاں واپس آگئی تھی

سارا ان چاروں بھائیوں کی اکیلی بہن تھی سب سے چھوٹی ہونے کی وجہ سے وہ سب کی لاڈلی بھی تھی۔اپنی بہن کے لیے اچھا رشتہ دیکھ کر انہوں نے اس کی شادی پیرس کے ایک بہت بڑے بزنس مین سے کی تھی ان کے بس دو ہی بیٹے تھے آرب شاہ اور آرش شاہ۔۔۔۔

آرب ابھی سترہ سال کا تھا جبکہ آرش چوبیس سال کا ہونے والا تھا اس شادی میں آنے کی سب سے بڑی وجہ آرش تھا جس کے لیے وہ اس شادی میں ضرور آنا چاہتی تھیں کیونکہ ان کے بیٹے نے انہیں اپنے دل کی بات بتادی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس کے بعد اپنے بیٹے کی خاطر وہ یہاں آئی تھیں ورنہ تو ان کی فلائٹ میں بھی بہت سارے مسئلے ہو رہے تھے اور

دوسری سب سے اہم وجہ دارم سائیں تھا

ان کے خاندان کی پہلی خوشی جب دارم سائیں کی پیدائش ہوئی تب ان سے زیادہ اور خوش کوئی نہیں تھا۔ دارم سائیں ان کے لئے کی پہلی اولاد تھا جس سے وہ بے حد محبت کرتی تھیں اس کے لئے تو آنا ہی تھا

ان میں اصغر صاحب سب سے بڑے تھے جن کی شادی ثوبیہ بیگم سے ہوئی تھی سب لوگ انہیں بڑی بی بی کہتے تھے

ان کا ایک ہی بیٹا دارم اور دو بیٹیاں زرنیش اور زاوش ہیں

ان سے چھوٹے ہارون صاحب جن کی بیگم زرین ہیں جن کے دو بچے ہیں سنان اور ثناء ان کے بعد حیدر صاحب تھے

حیدر صاحب کی بیگم شادی کے 11 سال بعد انتقال کر گئیں ان کا ایک ہی اکلوتا بیٹا ہے ساحر اور اپنے بیٹے کی پرورش کی خاطر انھوں نے دوسری شادی کا خیال کبھی بھی اپنے دل میں نہ لایا

اور بھائیوں میں سب سے آخر میں ہیں سرمد شاہ جن کی پہلی شادی ثمرہ سے ہوئی تھی جو ناکام رہی اور دوسری شادی ہمنہ سے۔۔۔ ہمنہ سے شادی کے بعد انہوں نے ثمرہ سے شادی کو صرف ایک غلطی قرار دیا تھا ان کی دو بیٹیاں ہیں درنور اور ثانیہ

ان سب کی یہی خواہش تھی کہ ان کے بچے ان کے گھر میں ہی رہیں ثانیہ ابھی چھوٹی تھی لیکن گھر کی باقی بچیاں شادی کے لائق تھیں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہارون صاحب جہاں یہ امید لگا کر بیٹھے تھے کہ ان کا بھائی ساحر سائیں کے لئے ان کی بیٹی کا ہاتھ مانگے گا اس سے پہلے ہی ان کی بہن نے ان کے سامنے اپنے ہاتھ پھیلا دیئے

جس پر سب سے زیادہ خوش حیدر صاحب ہی ہو رہے تھے۔ہارون صاحب کو یہ جان کر خوشی ہوئی تھی کہ ان کے بھائی کو اس شادی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔سب کے مشورے کے بعد انہوں نے ثناء سے بات کرنے کا سوچا تھا جس پر زرین بیگم نے یقین سے کہا تھا کہ ثناء کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔اور اپنی بیوی کی اس بات پر وہ بھی مطمئن ہو گئے تھے وہ جانتے تھے کہ ثناء دارم سائیں کیلئے دلی جذبات رکھتی ہے لیکن وہ اس وجہ سے اپنی بیٹی کے لئے اتنے اچھے رشتے کو ٹھکرانے کا سوچ بھی نہیں سکتے تھے

اس خوشی کے موقع پر حیدر صاحب بھی پیچھے نہیں رہے تھے انہوں نے بھی ساحر سائیں کے لیے جب زاوش کا ہاتھ مانگا تو اصغر صاحب نے خوشی سے انہیں اپنے سینے سے لگا لیا اس سے زیادہ اور خوشی کی کونسی بات ہو سکتی تھی کے ان کی دونوں بیٹیاں ہمیشہ ان کی آنکھوں کے سامنے رہیں گی

ooooo

آپ کو کچھ اور چاہیے وہ اس کے سامنے پراٹھا رکھتے ہوئے پوچھنے لگی

کھانا کھانے کے بعد تقریباً دس منٹ کے بعد میں چائے پیوں گا تب تک تم یہی پر بیٹھو۔وہاں محفل میں بار بار کہاں ڈھونڈتا پھروں گا اس لیے بہتر ہے کہ تم میرے لیے چائے بنا کر ہی جاؤ۔یہاں بیٹھ جاؤ اپنی بات مکمل کرتا اسے سامنے والی کرسی پر بیٹھنے کے لئے کہہ رہا تھا زاوش کو اس پر بہت زیادہ غصہ آ رہا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے اندر جانا ہے ساحرا دا مجھے بہت سارے کام ہیں وہاں میں اس طرف آ گئی مجھے سب لوگ ڈھونڈ رہے ہوں گے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی

زاوش بی بی تم کتنی کام کاج والی ہو مجھے بہت اچھے طریقے سے پتا ہے اسی لیے زیادہ ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں ہے آرام سے بیٹھ جاؤ یہاں مجھ سے بعد میں جگہ جگہ جا کر تمہیں ڈھونڈا نہیں جاتا وہ ذرا سختی سے بولا۔

نشائی کہیں کے۔وہ صرف سوچ ہی سکی۔

کچھ کہا تم نے وہ کھانے سے ہاتھ روکے اسے دیکھنے لگا

نہیں تو میں نے تو کچھ بھی نہیں کہا وہ گھبرا کر بولی دل کے اندر چور بول رہا تھا کہ کہیں انہوں نے سن تو نہیں لیا۔

کھاؤ تم بھی وہ اپنی پلیٹ اس کے قریب کرتے ہوئے بولا۔

نہیں میں باہر کھانا کھاؤں گی میرا دماغ تھوڑی نہ خراب ہے کہ نو پکوان بنے ہیں اور میں یہاں پراٹھا اور اچار کھاؤں ۔ہمیشہ کی طرح اس کی زبان میں پھر سے کھجلی ہوئی

باقی سب کے سامنے چلتی تھی تو ٹھیک ہے لیکن ساحرا سائیں کے سامنے اس کا ود آؤٹ بریک چلنا اس کے لئے کافی مشکل کھڑی کر سکتا تھا

مطلب کہ تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ میرا دماغ خراب ہے وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تو اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نی۔۔۔نہیں تو میراایسا کوئی مطلب نہیں ہے اداسائیں میں تو بس۔۔۔۔۔یہ کہہ رہی ہوں کہ باہر اتنے مزے کی ڈشز بنی ہیں تو بلا میں پراٹھا اچار کیوں کھاؤں گی میں تو کبھی ناشتے میں پراٹھا نہیں کھاتی ہیوی ہوتا ہے انسان موٹا ہو جاتا ہے اس نے اپنی بات پر پردہ ڈالنے کی بہت کوشش کی۔

پراٹھا کھانے سے صحت بنتی ہے اور جیسے تمہاری حالت ہے نا صحت بنالو تو بہتر ہے پراٹھا کھانے کی بھی عادت ڈالو وہ آدھا پراٹھا اس کی طرف کرتے ہوئے کہنے لگا

لیکن میں نہیں۔۔۔۔۔اس نے کچھ کہنا چاہا

کھاؤ اسے۔۔وہ سختی سے بولا

اس کے حکم پر وہ اسے دیکھتی ہوئی منہ کے ڈیزائن بنانے لگی یقیناً دل میں بہت سارے گالیاں چل رہی تھی۔

دیکھو زاوش اگر تم نے یہ پراٹھا نہیں کھایا نہ تو میں تمہیں ساری رات یہاں سے نہیں اٹھنے دوں گا وہ سگریٹ سلگاتا اسے دھمکی دے گیا

مرتی کیا نہ کرتی۔اندر سے گانے بجانے کی آوازیں آرہی تھیں یعنی کہ اچھا خاصہ ماحول بنا ہوا تھا وہ جلد سے جلد اس ماحول کا حصہ بننا چاہتی تھی اسی لیے اس کے سامنے رکھی پلیٹ کو اپنے نزدیک کرتی اس پراٹھے کو کھانے لگی جو اسے بالکل بھی پسند نہیں تھا۔

جب کہ وہ کرسی ذرا سا پیچھے کرتا اسے دیکھنے میں مصروف ہو گیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جلدی کھاؤ کیا سارا دن یہی زرا سا پراٹھا کھانے پر لگا دو گی چائے کب بناؤ گی میری۔۔۔اسے ذرا ذرا کھاتے دیکھ کر وہ سختی سے بولا تو وہ فوراً ہی اٹھنے لگی

اسے ختم کر کے اٹھو وہ سختی سے اسے واپس بیٹھا گیا۔

وہ معصومیت سے منہ بناتی واپس بیٹھ گئی

یااللہ یہ کون سے گناہ کی سزا ہے جو مجھ سے انجانے میں ہو گیا۔پلیز مجھے معاف کر دیں اور جلاد سے میری جان چھڑوا دیں میں آئندہ ایسا کوئی کام نہیں کروں گی۔وہ واپس بیٹھتے ایک بار پھر سے پراٹھا کھانے کی کوشش کرنے لگی اسے پراٹھا کبھی بھی پسند نہیں تھا۔

لیکن ساحر کو پسند تھا وہ بہت کم چیزیں کھاتا تھا لیکن پراٹھا کافی شوق سے کھالیتا تھا۔

اس نے بڑی مشکل سے پراٹھا ختم کیا اور اس کے لئے چائے بنا کر رکھی۔

اب یہ مت کہنا کہ تم چائے بھی نہیں پیتی کیونکہ اس سے تم کالی ہو جاؤ گی۔اس کے ہاتھ سے چائے لیتے ہوئے وہ بولا نہیں میں صرف صبح چائے پیتی ہوں۔میرے خیال میں اماں سائیں مجھے بلا رہی ہیں اب مجھے جانا چاہیے۔اس سے پہلے کے ساحر کچھ بھی اور کہتا اپنے سینڈل ہاتھوں میں پکڑے وہ بھاگ گئی جبکہ اس کی سپیڈ دے کر وہ ہنس دیا تھا۔

READERS CHOICE

ooooo

خبر ملی ہے کہ دارم سائیں کی آج مہندی ہے اور شادی کے بعد دارم سائیں ملک زعفران پر بہت بڑا کیس بنانے والا ہے وہ اتنی آسانی سے اسے ہر گز نہیں چھوڑنے والا ملک صاحب آپ کو دارم سائیں کو بتانا ہوگا کہ آپ ہیں کون۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے اس بات کا احساس دلانا ہو گا کہ آپ سے دشمنی مول کر اس نے کتنی بڑی غلطی کی ہے

ہم اسے اتنی آسانی سے جانے نہیں دے سکتے۔اس سے پہلے کہ وہ ملک زعفران کا جیل سے نکلنا ممکن کر دے ہمیں کچھ نہ کچھ ایسا کرنا پڑے گا جس سے وہ اپنے قدم پیچھے ہٹا لے۔

ملک صاحب مجھے ایک بات پتہ چلی ہے دارم سائیں کے بارے میں اگر آپ اجازت دیں تو عرض کروں۔وسیم (ملک کا آدمی) اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

بولو تمہیں کیا بات پتہ چلی ہے وسیم کے تجسس بڑھانے پر وہ اس سے پوچھنے لگا

ملک صاحب مجھے خبر ملی ہے کہ دارم سائیں کی شادی جس لڑکی سے ہونے والی ہے وہ اس سے بہت محبت کرتا ہے ۔اور تو اور دارم سائیں کا نکاح بچپن میں ہی ہو گیا تھا۔وہ لڑکی دارم سائیں کی بچپن کی محبت ہے

ماریہ کو جلانے پر وہ انصاف کی جنگ لڑنے میدان میں اتر گیا لیکن اگر اس کی ہونے والی بیوی کو ہی جلا کر راکھ کر دیا جائے تو۔۔۔

یہ جو دارم سائیں کا جوش ہے نہ غریبوں کو انصاف دلانے کا اپنے گاؤں والوں کے لئے کچھ بھی کر جانے کا سارا ٹھنڈا ہو جائے گا جب اپنی منکوحہ کی لاش اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔وسیم انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگا جب کے وسیم کا مشورہ انھیں بھی کافی زیادہ پسند آرہا تھا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مشورہ برا نہیں ہے وسیم دارم سائیں کی مہندی والی دلہن ہی اگر آگ میں جل کر مر جائے تو یقیناوہ دوسری بار ہم سے دشمنی مول لینے کی غلطی کبھی نہیں کرے گا۔اور یقیناً پھر میں اپنے بیٹے کو بھی جیل سے جلد ہی چھڑالوں گا۔ملک لیاقت کچھ سوچتے ہوئے بولا جبکہ وسیم اب اس کے اگلے حکم کا انتظار کر رہا تھا۔

oooooo

ماشااللہ آج جو آپی آپ اتنی حسین لگ رہی تھی کے لوگوں کی نظر ان سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی۔جو بھی دیکھ رہا تھا صرف آپ کی تعریف کئے جا رہا تھا۔اور آپ کو پتا ہے وہاں سب لوگ کہہ رہے تھے کہ میرا چہرہ آپ کے چہرے سے بہت زیادہ مشابہت رکھتا ہے ویسے آپ اس بات پر ایگری کرتی ہیں وہ اسے تھام کر کمرے میں لاتے ہوئے ایکسائٹڈ سی اس سے پوچھنے لگی تھی۔۔

یہ تو سچ تھا وہ سچ میں اس سے بہت زیادہ ملتی تھی۔نور نے جواب میں کچھ نہیں کہا صرف مسکرادی۔

اس کو کمرے میں چھوڑ کر ثانیہ باہر چلی گئی تھی آج اس کی بہت ساری سہیلیاں آئی ہوئی تھی جن کو اس نے بہت خوشی سے نور سے ملوایا تھا

ثمرہ نے اسے کسی کے بھی قریب ہونے سے منع کر دیا تھا اس نے کہا تھا ان سب لوگوں سے زیادہ اٹیچ ہر گز نا ہونا اس نے سمجھایا تھا کہ وہ ان سے دور ہی رہے ان سے بات کرتے ہوئے اپنے لہجے میں روکھا پن لائے۔کسی کو زیادہ عزت دینے کی ضرورت نہیں ہے

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سب کو ان کی اوقات میں رکھنا ہے۔ کسی کو اہمیت دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن اتنے سارے رشتے اتنی ساری محبتیں جو باہیں کھولے اس کا انتظار کر رہی تھی وہ انہیں نظر انداز کیسے کرتی۔۔۔؟

وہ ثمرہ کو کیسے بتاتی کہ وہ بچپن سے ان رشتوں کے لیے ترسی ہوئی ہے اپنی ماں کے لیے ترسی ہوئی ہے اپنے باپ کے لیے تڑپتی رہی ہے

ان سب رشتوں کی اسی کتنی ضرورت تھی اگر یہ بات وہ ثمرہ کو بتاتی تو شاید ہی وہ اس کے جذبات کو سمجھ سکتی وہ تو اس کی سگی ماں ہو کر اسے سمجھ نہیں پائی تھی۔ اس سے بھلا اور کیا امید کرنی

کمرے سے نکلنے سے پہلے اس نے ثمرہ کو ویڈیو کال کرنے کی کوشش کی تھی لیکن ثمرہ نے کال اٹینڈ نہیں کی اور تھوڑی دیر کے بعد اسے میسج کیا کہ وہ اس وقت ایک پارٹی میں ہے جب فری ہو گی تب اس سے بات کرے گی

ثمرا کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ اس کی بیٹی آج مہندی کی دلہن بنی ہوئی ہے وہ چاہتی تھی کہ اس کی ماں اسے دیکھے ۔شاید وہ اس کے منہ سے وہ سارے الفاظ سننا چاہتی تھی جو ہمنہ نے اس کے لیے کہے تھے

لیکن اس کی ماں تو بہت ماڈرن تھی یہ ساری حرکتیں تو اس کی نظر میں جاھل عورتیں کرتی تھیں۔ پڑھی لکھی ماڈرن عورتیں بھلا یہ سب کچھ کہاں کرتی تھیں۔

پڑھی لکھی ماڈرن عورتیں تو اپنے بچوں کو بخار میں چھوڑ کر اس کی ماں کی طرح پارٹیز انجوائے کرتی تھیں۔ اپنی سوچ پر تلخی سے مسکراتی ہوئی وہ بیڈ پر بیٹھ گئی اس وقت وہ اتنی زیادہ تھکی ہوئی تھی کہ لباس تک چینج کرنے کی ہمت نہیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تھی اس نے تھوڑی دیر کے بعد چینج کرنے کا سوچتے ہوئے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے اس وقت دماغ میں بہت ساری سوچیں سوار تھیں۔

اسے یاد تھا وہ دن جب مائیک نے اس کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی تھی اس کی ماں نے اس سب کو صرف ایک غلط فہمی قرار دیا تھا اس نے اس کی کسی بات پر یقین نہیں کیا تھا اگلے دن جب وہ سکول آئی تو بہت زیادہ سہمی ہوئی تھی بخار میں مبتلا وہ واپس گھر جانا ہی نہیں چاہتی تھی اس کی ٹیچر خدیجہ (جو انہیں قرآن پڑھاتی اور اسلام کے قریب کرتی تھی وہ انہیں اسلام کی تعلیم دیتی تھی) نے جب اس سے وجہ پوچھی تو اس نے یہ بات اپنی ٹیچر کو بتائی تھی۔

ٹیچر خدیجہ نے ہی اسے مشورہ دیا تھا کہ وہ ہاسٹل شفٹ ہو جائے کیونکہ اپنی ماں کے اس گناہ کے ساتھ وہ بھی گناہ گار ہو رہی ہے کیوں کہ اس کی ماں نے مائک سے شادی نہیں کی تھی وہ دونوں ایک ناجائز رشتے کو نبھا رہے تھے ٹیچر خدیجہ نے اسے سمجھایا تھا آج اس سے پوچھنے والا کوئی نہیں ہے لیکن روز قیامت اس کا بھی حساب ہوگا۔

ٹیچر خدیجہ نے اسے خوف میں مبتلا کر دیا تھا وہ اپنے خدا کی نظروں میں گنہگار نہیں ہونا چاہتی تھی اس نے اس دن ہوسٹل آنے کا فیصلہ کر لیا اور اس کے ساتھ ہی جیسے اس کی ماں ان چاہے بوجھ سے آزاد ہو گئی۔

شاید اس دن وہ یہ بھی بھول گئی تھی کہ وہ اس کی ماں ہے۔

اس عورت کو نا تو اس کی صحت کی پرواہ تھی اور نہ ہی اس نے کبھی یہ پوچھا تھا کہ اس نے کچھ کھایا بھی ہے یا نہیں یہاں تک کہ اس کی پرورش کیلئے جو پیسے اس کا باپ بھیجتا تھا ان کو نور نے کبھی دیکھا تک نہیں تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن ثمرا کی باتیں اس کے ذہن سے کبھی بھی نہیں نکلی تھی جو باتیں ثمرہ نے بچپن سے اس کے باپ اور اس کے خاندان کے خلاف اس کے دماغ میں ڈالی تھی وہ جیسے اس کے دماغ میں قید ہو چکی تھی وہ صحیح غلط کی پہچان کرنے کے بعد بھی ان باتوں کو کبھی جٹلا نہیں پائی تھی

ٹیچر خدیجہ اس کے بارے میں سب کچھ جانتی تھی اس نے انہیں سب کچھ بتا رکھا تھا یہ بھی کہ اس کا باپ ایک ظالم شخص ہے وہ اس کی ماں کو مارتا پیٹتا تھا اور اسے پاکستان لے جا کر وہاں قید کر دیا تھا۔

اس کی ماں بہت مشکل سے واپس یہاں آئی اور اس کے باپ سے طلاق لی یہاں تک کہ اس نے انہیں یہ بھی بتا دیا تھا کہ اس کے باپ کو اس کی ضرورت ہی نہیں تھی تبھی وہ اسے یہاں پھینک کر چلا گیا۔

اپنے خاندان کے بارے میں وہ جو کچھ جانتی تھی اس نے خدیجہ ٹیچر سے کچھ نہیں چھپایا تھا یہاں تک کہ دارم کے ساتھ اپنے نکاح کے بارے میں بھی انہیں سب کچھ بتا چکی تھی

ٹیچر خدتیجہ وہ انسان تھی جنہوں نے اس کے دل میں دارم کے لیے ایک خاص مقام پیدا کیا تھا۔انہوں نے ہی اسے سمجھایا تھا کہ دارم اس کا شوہر ہے اور اس کی زندگی میں وہ سب سے اہم ہے۔انہوں نے ہی اسے نکاح کی اہمیت سمجھائی تھی اسے اسلام کے بارے میں سب کچھ بتایا تھا۔لیکن ٹیچر خدیجہ کے ساتھ اس کا ساتھ زیادہ دیر تک نہ تھا ڈیڑھ سال پہلے وہ ریٹائر ہو گئی تھیں

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ریٹائر ہونے کے بعد وہ اس کی پہنچ سے بہت دور جا چکی تھیں وہ اپنے شوہر اور بچوں کے ساتھ اپنی نئی زندگی کی شروعات کر چکی تھیں۔اب اس کا ان سے تعلق صرف فون کی حد تک ہی تھا۔وہ ثمرہ کی ہر بات ماننا چاہتی تھی ۔لیکن ٹیچر خدیجہ کی سکھائی ہوئی باتیں اسے ثمرا کی باتوں پر عمل نہیں کرنے دے رہی تھی

ooooo

اپنے ہاتھوں پر کسی کے ہاتھوں کا لمس محسوس کرتے ہوئے اس کی آنکھ کھل گئی۔

اس نے حیرت سے اپنے سامنے بیٹھے اس شخص کو دیکھا تھا جو اس کے ہاتھوں میں نہ جانے کیا تلاش کرنے میں مصروف تھا۔

جب کہ اپنے ہاتھوں پر اس کا لمس محسوس کرتے ہوئے اس کے دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی

دارم۔۔۔۔دارم سائیں۔۔۔آپ یہاں۔۔۔

ہاں میں یہاں پہلی بار نہیں آیا پہلے بھی آچکا ہوں تم ہر بار اس طرح گھبرا کیوں جاتی ہو جانم سائیں شوہر ہوں تمھارا کوئی غیر نہیں۔

ثانیہ بہت تعریف کر رہی تھی تمہاری مہندی کی تو سوچا میں بھی آکر دیکھ لیتا ہوں۔ویسے ماننا پڑے گا کافی مہارت سے مہندی لگائی گئی ہے لیکن میں نے اپنا نام ڈھونڈ لیا وہ ہتھیلی کے بیچ میں موجود خوبصورت ڈیزائن میں چھپے ڈی پر انگلی پھیرتے ہوئے دلکشی سے مسکرایا

آپ۔۔۔۔آپ۔۔کا۔۔نام۔۔۔نی۔نہیں۔۔۔تو

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا۔۔۔تم یہ کہنا چاہتی ہو کے تم نے میرا نام اپنے ہاتھ پر نہیں لکھوایا وہ ڈی پر انگلی پھیرتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگا۔

نہ۔۔۔نہیں۔۔یہ آپ کا نام نہیں ہے۔وہ اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہنے لگی جب دارم اچانک اس کے دونوں ہاتھ تھام کر تکیے سے لگاتے اس پر سایہ سا کر گیا۔

اب کہو کہ یہ میرا نام نہیں ہے۔۔۔اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے وہ جیسے چیلنج کر رہا تھا اس کا چہرہ اس کے چہرے کے بے حد قریب تھا دارم کی گرم سلگتی سانس سے اسکے چہرے کے نقوش کو جھلسا رہی تھی۔

جبکہ اس کا ننھا سا دل بری طرح سے کانپ اٹھا تھا

ooooooo

دار۔۔۔۔دارم سائیں۔۔۔۔۔اس کی گرم سانس اپنے چہرے پر محسوس کرتے وہ بے بسی سے بولی تو دارم سائیں کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آ گئی۔

بولو جانم سائیں کیا کہنا چاہتی ہو تم وہ اس کے کان کے قریب ہلکی سی سر گوشی کرتا خمار آلودہ لہجے میں بولتا اس کے کان کی لوح کو اپنے لبوں سے چھونے لگا۔جس سے در کے بدن میں سنسناہٹ سی ہونے لگی۔اس کے دونوں ہاتھ دارم سائیں کی مضبوط فولادی گرفت میں قید تھے وہ چاہ کر بھی اپنے ہاتھ اس کے ہاتھوں سے آزاد نہیں کر پا رہی تھی

۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں کی قربت اسے پاگل کر رہی تھی جب کہ وہ اپنی من مانیوں پر اترتا کان کی لو سے گال تک کا سفر اپنے لبوں سے کر چکا تھا۔اس کا معصوم سا دل بری طرح سے کانپ رہا تھا۔دارم کے ارادے بہت خطرناک لگ رہے تھے۔وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں بول پا رہی تھی۔ہر بار کی طرح اس کی پناہوں میں آنے کے بعد وہ کچھ بھی بولنے اور سمجھنے سے قاصر تھی

اسے ڈر تھا کہ کہیں ثانیہ نہ آ جائے اس نے کہا تھا کہ وہ اپنی سہیلیوں کو رخصت کرنے کے بعد آج رات اسی کے کمرے میں رہے گی جس پر اس نے بھی کوئی اعتراض نہیں کیا تھا۔

دارم۔۔۔سائیں۔۔پلیز۔۔۔اس کے لبوں کو اپنے گالوں سے مزید اپنے لبوں کی طرف محسوس کرتے وہ بے ساختہ اسے پکار بیٹھی۔شاید آج وہ ساری دیواریں گرانے کا ارادہ رکھتا تھا۔

ہاں۔۔بولو جانم سائیں بولو تم کیا کہنا چاہتی ہو میں سن رہا ہوں۔بلکہ تمہیں ہی تو سننے کے لیے آیا ہوں میں تمہیں سننا چاہتا ہوں لیکن تمہاری سانسوں کا رقص مدہوش کر دیتا ہے۔تمہاری قربت بہکاتی ہے مجھے

میرا یہ دل تمہاری مہکتی سانسوں پر باغی ہو جاتا ہے۔تمہارے الفاظ سے زیادہ تمہاری خوشبو مجھے مدہوش کر دیتی ہے۔تمہاری زبان سے زیادہ شور تو یہ سانسیں مچاتی ہیں تم کہیں یہاں میرے قتل کے ارادے سے تو نہیں آئی ۔وہ اس کے چہرے کے ہر ہر نقش پر اپنے دہکتے لبوں سے مہر لگاتا اپنے جذبات اس کی نازک جان پر لٹاتا اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر گیا تھا اس کی شدتوں کی آگ سہتی وہ ڈھال سی ہونے لگی اس کے ہاتھ اب بھی اس کی سخت گرفت میں قید تھے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سانسوں کی قید کا دورانیہ بھڑنے لگا تھا۔اس کی معصوم جان خطرے میں آچکی تھی۔اپنے ہاتھوں کا استعمال وہ نہیں کر پا رہی تھی۔اسے اپنی جان جاتی محسوس ہونے لگی۔اس کی سانس رکنے لگی تھی لیکن سامنے والا تو ستم گر تھا۔نور نہ سہی لیکن شاید وہ اس کی جان لینے کا ہی ارادہ رکھتا تھا۔

وہ اس کی سانسوں میں سانس لیتا مکمل مدہوش تھا۔جب اپنے گال پر اسے نمی محسوس ہوئی.وہ لمحے میں ہوش کی دنیا میں واپس لوٹا تھا۔اس کے لبوں کو آزاد کرتا وہ اس کے ہاتھوں کو بھی چھوڑ چکا تھا اور اس کے ساتھ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا ۔نور تیزی سے اٹھ کر بیٹھتی اپنے سینے پر ہاتھ رکھے لمبی لمبی سانسیں لے رہی تھی

جیسے بہت دور کی مسافت طے کر کے آئی ہو اس نے شکوہ کناں نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا تو وہ دلفریبی سے مسکرا دیا

یہ تو صرف ڈیمو تھا جانم سائیں۔۔تم تو ابھی سے آنسو بہانے لگی۔یہ تو میری شدتوں کی ایک جھلک بھی نہ تھی جس سے تم گھبرا گئی ابھی تو تم نے ایک عرصہ میری شدتوں کو جھیلنا ہے.ایک عرصہ میری باہوں میں گزرانا ہے۔میری سانسوں میں سانسیں لینی ہیں۔

یہ آنسو صاف کر کے آنا پرسوں کیونکہ پرسوں کی رات صرف میری چلے گی تم پر بھی اور تمہاری روح پر بھی۔تمہاری سانسوں پر بھی۔پرسوں سے تم پر صرف دارم سائیں کا حق ہو گا۔اب میں چلتا ہوں میں صرف مہندی دیکھنے آیا تھا لیکن تم نے پھر بہکا دیا۔اس نے سارا الزام اس پر دے کر اپنا کُرتا ٹھیک کیا اور باہر کی جانب قدم اٹھائے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

درخاموشی سے نظریں جھکائے بیٹھی تھی کہنے کو کچھ نہیں تھا اس کا چہرہ شدت سے سرخ ہو چکا تھا شاید یہ بھی دارم شاہ کی قربت کا اثر تھا۔اس نے ایک چُور نگاہ کمرے کے دروازے تک جاتے دارم کو دیکھا جب وہ اچانک پلٹا

کل نکاح قبول کرتے ہوئے یاد رکھنا جب پندرہ سال پہلے ہمارا نکاح ہوا تھا میں تیرا سال کا تھا وہ دن میری یاداشت میں محفوظ ہے یہ نکاح صرف اس لیے ہو رہا کیونکہ تب تم بچی تھی اور تمہارے باباسائیں کو لگتا ہے کہ شاید تمہیں وہ دن یاد نہیں ہوگا۔ لیکن مجھے پتہ ہے کہ تم کچھ بھی بھولی نہیں ہو۔اس کی اس بات پر اس نے ایک نگاہ اٹھا کر اسے دیکھا تھا اس کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ تھی

اسے کیسے پتہ تھا کہ نور کو وہ دن یاد ہے۔تو کیا وہ اس کے دل کا حال بھی جانتا تھا۔اس کے اندر کا چور سر اٹھا رہا تھا۔اس کی مسکراہٹ پر اس نے فوراً سر جھکا لیا تھا یہ انسان اس کی سوچ سے زیادہ آگے تھا۔

ہاں جانم سائیں میں تمہاری ہر سوچ کو جانتا ہوں تمہارے دل میں کیا چل رہا ہے۔میں جانتا ہوں تم بچپن میں میرے بارے میں کیا سوچتی تھی تمہاری ہر سوچ کو تمہاری آنکھوں سے پڑھا ہے میں نے اپنے لہجے اپنے انداز سے تم دوسروں کو بے وقوف بنا سکتی ہو دارم شاہ کو نہیں

یہ جھوٹ ہے۔۔۔۔۔۔میں آپ سے محبت نہیں کرتی وہ چلاا ٹھی تھی جب کہ اس کے چلانے پر دارم شاہ کا خوبصورت قہقہ پورے کمرے میں گونجا تھا۔اور اس کے قہقے پر نور نے بے ساختہ ہاتھ اپنے لبوں پر رکھا تھا یہ وہ کیا بول گئی تھی اسے خود بھی سمجھ نہ آیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاہاہاہا۔۔۔ جانم سائیں میں نے تو محبت کا نام بھی نہیں لیا۔ میں تو نکاح کی بات کر رہا ہوں میں تو بس یہ بتا رہا ہوں کہ تمہارے بابا سائیں کی خواہش پہ یہ نکاح دوبارہ ہو رہا ہے

وہ چاہتے ہیں کے نکاح دوبارہ ہو میں نے تو انہیں بتایا بھی تھا کہ دوبارہ نکاح نہ بھی ہو تو ہم دونوں کو کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن شاید ان کی خواہش تھی وہ تمہیں دلہن کے روپ میں دیکھنا چاہتے ہیں اور ان کی خواہش تو پوری کرنی پڑے گی نہ اب سو جاؤ بہت وقت ہو گیا ہے پھر شاید تمہیں میرے خواب دیکھنے ہوں گے۔

وہ دلکشی سے مسکراتا کمرے سے نکل گیا جب کہ اس کے جاتے ہی نور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی انجانے میں وہ کس طرح اس کے جذبات سے آگاہ ہو گیا تھا۔ اتنی آسانی سے وہ اس کا راز جان گیا تھا۔

اس کے دعوے۔۔ مقصد سب دھرے کے دھرے رہ گئے تھے اس نے کیسے اتنی آسانی سے اپنا راز اس کے ہاتھوں میں دے دیا

لیکن نہیں وہ اسے غلط ثابت کر دے گی وہ اسے بتا دے گی کہ وہ اس سے محبت نہیں کرتی یہ بات جو وہ خود آئینے کے سامنے اپنے آپ سے بھی نہیں کہتی تھی وہ آج دارم شاہ کے منہ پر کہہ گئی تھی۔ کتنی آسانی سے اس نے اپنی کمزوری دارم شاہ کے ہاتھوں میں پکڑا دی تھی۔

لیکن نہیں وہ اس چیز کو اپنی کمزوری نہیں بننے دے گی وہ دارم شاہ پر ثابت کرے گی کہ وہ اس سے محبت نہیں کرتی وہ اس کی زندگی میں کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ یہاں صرف اور صرف جائیداد کے لئے آئی تھی اس نے ایک بار پھر سے اپنے آپ کو اس بات پر قائم رہنے کے لئے مجبور کیا تھا۔

○○○○○○

یہ آپ رات کے تقریباً ساڑھے گیارہ بجے دلہن کے کمرے میں کیا کرنے گئے تھے وہ در کے روم سے نکلا ہی تھا کہ اچانک ہی ساحر نے اسے پکڑ لیا

میری منکوحہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے میں اس سے پوچھنے گیا تھا کہ اب کیسی طبیعت ہے وہ آگے کو قدم اٹھاتا اس پر جتا بھی گیا تھا کہ وہ دلہن سے کیا تعلق رکھتا ہے۔ساحر اس کی بات سنتا اس کے پیچھے پیچھے آنے لگا

لیکن مجھے تو لگتا ہے کہ آپ اس کی طبیعت خراب کر کے آئے ہونگے ساحر نے شرارت سے بھرپور لہجے میں کہا

اگر میں نے طبیعت خراب کی بھی ہے تو ٹھیک بھی خود ہی کر لوں گا تمہیں بیچ میں پڑنے کی ضرورت نہیں وہ اس کے کندھے پر مصنوعی دھول اڑاتے ہوئے بولا

یہ زیادتی ہے دارم سائیں اس گاؤں کے لوگ آپ کو بہت شریف انسان سمجھتے ہیں۔آدھی رات کو ایک مہندی کی دلہن کے کمرے میں۔۔۔۔ہائے اللہ اگر یہ بات کسی کو پتہ چل جائے تو۔۔۔آپ کی عزت کا تو کباڑہ نکل جائے گا نا۔

اب بھی باز نہ آیا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساحر سائیں عزت میری ہے نااب اس کا کباڑہ نکلے یا مقبرہ بنے یہ تم مجھ پر چھوڑ دو اور تم فی الحال نکاح کی تیاریاں کرو صبح تمہیں بھی دولہا بنایا جارہا ہے وہ اس کا گال تھپتھپاتا اس پر ایک اور راز کھول گیا تھا جس پر پہلے تو ساحر سائیں حیرانگی سے دیکھنے لگا پھر جیسے ہوش کی دنیا میں آیا

میرا نکاح کیا مطلب ہے آپ کی اس بات کا وہ بے حد حیرانگی سے کہنے لگا

مطلب میرا نہیں ساحر سائیں مطلب تو بابا سائیں اور چاچو سائیں کا ہے تمہارا نکاح کر کے وہ تمہیں دولہا بنے دیکھنا چاہتے ہیں۔ باقی کے سارے سوالات تم ان سے کرو وہی تمہیں جواب دیں گے مجھے اس وقت بہت سخت نیند آرہی ہے اور میں بہت خوش ہوں۔

لیکن یہ خوشی تمہارے ساتھ شیئر بھی نہیں کر سکتا اس لئے یہ خوشی مجھے اکیلے سے منانی ہے تو تم بھی جا کر سو جاؤ وہ دروازہ بند کرتے ہوئے اسے حیران اور پریشان چھوڑ چکا تھا

کمرے کے اندر داخل ہوتا وہ پرسکون سا بیڈ پر دراز ہو گیا تھا۔ چہرے پر مسکراہٹ نے جیسے گھر بنالیا تھا

وہ خوش تھا بے حد خوش نور نے کتنی آسانی سے اس کے دل کی دنیا میں ہلچل سی برپا کر دی تھی کتنی آسانی سے اس نے کہہ دیا تھا کہ وہ اس سے محبت نہیں کرتی جبکہ وہ تو پہلے دن ہی اس کی آنکھوں میں اپنے لیے محبت دیکھ چکا تھا وہ پہلے دن ہی جان گیا تھا کہ نور اس کے بارے میں کیا سوچتی ہے وہ جان بوجھ کر اس کے نزدیک آتا تھا وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ وہ اسے جھٹکتی ہے یا نہیں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ دیکھنا چاہتا تھا وہ اسے خود سے دور کرتی ہے یا نہیں وہ اس کی آنکھوں کی حیا دیکھنا چاہتا تھا اس کا گھبرانا شرمانا اسے اس کی طرف پوری طرح سے راغب کر گیا تھا۔

اسے یاد تھا جب اس کا نکاح ہونے والا تھا ثناء سے اس کے نکاح کا سوٹ وہ خود پسند کر کے لائی تھی صرف چار سال کی تھی لیکن دارم کے ساتھ چند دن میں ہی وہ اس کی بیسٹ فرینڈ بن گئی تھی وہ جب اسے یہ پتہ چلا کہ اس کا فرینڈ کسی اور کا ہونے جا رہا ہے۔

اس نے کھانا پینا چھوڑ دیا۔

بس ایک ہی ضد پکڑ لی تھی کہ دارم سائیں صرف اس کا دوست ہے وہ ثناء کا کبھی نہیں ہو سکتا۔اس کی ضد اور پھر ثمرا کی آوارگی دیکھتے ہوئے دادا سائیں نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ وہ اپنی پوتی کی شادی دارم سائیں سے کریں گے وہ ثناء کے جذبات کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے تھے کیونکہ یہ فیصلہ بہت اچانک کیا گیا تھا ثناء صرف آٹھ نو سال کی تھی اور ایک آٹھ نو سال کی لڑکی کیا سمجھ سکتی تھی یہ ان کی سوچ تھی۔

اور پھر اس دن ثناء کی جگہ نور کو دارم کی دلہن بنا دیا گیا۔

اس دن وہ حد خوش تھی کہ اس کا دوست ہمیشہ کے لئے اس کا ہو گیا تھا دارم بھی بہت خوش تھا۔کیونکہ ثناء سے کہیں زیادہ اسے اپنی یہ چھوٹی سی کزن پسند تھی۔

پندرہ سال پہلے تو وہ بے دھڑک اس سے اپنی محبت کا اظہار کر دیتی تھی لیکن اب وہ چھپانے لگی تھی یہ جانے بغیر کہ دارم تو اس کی آنکھوں کی زبان بھی جانتا ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

اس کی آنکھوں میں وہ پہلے دن ہی اپنے لئے جذبات دیکھ چکا تھا اس نے پہلے دن ہی محسوس کر لیا تھا کہ وہ اس سے ملنے کے لیے بے قرار تھی۔

لیکن اب وہ اس سے اپنی محبت کا اقرار نہیں کرنا چاہتی تھی بلکہ وہ تو یہ ظاہر کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی کہ وہ اس کے ساتھ کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی بلکہ وہ تو اس سے طلاق لینے کے لیے یہاں آئی ہے۔

لیکن پھر بھی وہ اس سے اپنے دل کی بات چھپا نہیں پائی تھی وہ سمجھ بھی نہیں پائی تھی کہ کب دارم شاہ اس کے دماغ سے کھیل کر اس کے دل کی بات اس کے لبوں پر لے آیا تھا

اور اب بالکل پر سکون تھا

oooo

دارم سے بات کر کے وہ کافی حیران تھا کہ کیا سچ میں کل اس کا نکاح ہونے والا تھا باباسائیں نے بھی تو اس بارے میں کوئی بات نہیں کی تھی کیا ذاوش جانتی تھی شاید باباسائیں اسے اسی لئے اپنے کمرے میں بلا رہے تھے لیکن یوں اچانک اتنا جلدی یہ سب کچھ کیسے ہو سکتا تھا یہ تو اس نے بالکل بھی سوچا ہی نہیں تھا اسے ذاوش سے بات کرنی تھی کہ کیا وہ جانتی تھی کہ کل اس کے ساتھ اس کا نکاح ہونے والا ہے

یا اسے بھی ابھی تک کچھ بھی پتا نہیں تھا یہ سوچ آتے ہی وہ سب سے پہلے زاوش کے کمرے کی جانب گیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے کمرے کا دروازہ کھلا تھا اور سب سے حیران کرنے والی بات یہ تھی تائی اماں سائیں اس وقت اس کے کمرے میں موجود تھیں اور کمرے کے اندر سے آوازیں بھی آ رہی تھی فی الحال اس نے کمرے کے اندر جانا مناسب نہ سمجھا لیکن تائی اماں سائیں کی بات نے اسے وہیں رکنے پر مجبور کر دیا

نہیں اماں سائیں میں ساحر سائیں سے شادی نہیں کر سکتی چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے میں کبھی بھی ساحر شاہ سے شادی نہیں کروں گی وہ تو ایک نشائی ہیں

دن رات سگریٹ اپنے لبوں میں دبا کے رکھتے ہیں اور آپ چاہتی ہیں کہ ایسے انسان کے ساتھ میں ساری زندگی گزاروں بالکل بھی نہیں میں کسی لولے لنگڑے سے شادی کر لوں گی لیکن ساحر شاہ کبھی نہیں میرا نکاح ان کے ساتھ نہیں ہو گا۔ میں مر کر بھی کبھی ساحر شاہ کے دلہن نہیں بنوں گی یاد رکھیے گا

وہ کھلے الفاظ میں اپنے جذبات کا اظہار کر رہی تھی۔ جب کہ دروازے کے باہر کھڑا ساحر سائیں اپنی مٹھی بھینچتا سختی سے اپنے ہاتھ ساتھ والی دیوار پر مار گیا تھا اس کی ماتھے کی رگیں واضح ہونے لگی تھی غصے سے اس کی آنکھیں بہت زیادہ سرخ ہو گئی

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اندر جا کر اس لڑکی کی زبان کھینچ لے۔ جو ضرورت سے زیادہ چل رہی تھی

اب تو میری شادی تم سے ہی ہو گی ذاوش بی بی اور اب تمہیں ساری زندگی اس نشائی کے ساتھ ہی رہنا پڑے گا وہ غصے سے کہتا ہوں وہی سے پلٹ گیا تھا

ایک جنگ اس کے دماغ میں چھڑ چکی تھی جبکہ دوسری جنگ کمرے کے اندر اب بھی جاری تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آواز کم رکھو لڑکی۔ خبر دار جواب کوئی بھی بکواس کی۔ اور تم ہوتی کون ہو یہ فیصلہ کرنے والی کہ تمہاری شادی کس کے ساتھ ہو گی اور کس کے ساتھ نہیں یہ فیصلہ کرنے کے لئے تمہارے ماں باپ ابھی زندہ ہیں

اور تمہاری شادی ساحر شاہ سے ہو گی یہ فیصلہ تمہارے بابا سائیں نے کیا ہے اور اگر ان کے فیصلے کے خلاف جا کر تم نے ان سے بغاوت کی تو تم جانتی ہو کہ تمہارے ساتھ کیا ہو گا۔

لولا لنگڑا کہنا بہت آسان ہے ایسے انسان کے ساتھ زندگی گزارنا ممکن ہے اور جس طرح ساحر سائیں کو نشائی کہہ رہی ہو نا یاد رکھنا نشائی صرف سگریٹ نہیں پیتے۔ بلکہ ہر حد پار کر جاتے ہیں اپنا نشہ پورا کرنے کے لیے

وہ سگریٹ پیتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی ایک برائی جو تم اس میں ڈھونڈ کر نکال دو

وہ سگریٹ پیتا ہے ہماری لاپرواہی کی وجہ سے جب اس کی ماں اسے چھوڑ کر چلی گئی۔ تو ہمارا فرض بنتا تھا کہ ہم ماں بن کر اس کا خیال رکھیں اسے صحیح اور غلط کی پہچان بتائیں لیکن ہم صرف اس کی تائی اور چاچی ہی بنی رہیں ہم نے کبھی اس کی ماں بننے کی کوشش نہیں کی اگر وہ کسی غلط راستے پر گیا ہے اس کے قصوروار ہم ہیں وہ نہیں

اور اگر تمہیں ساحر شاہ سے شادی سے انکار ہے تو یہ بات خود جا کر اپنے باپ کے کانوں میں ڈال دینا۔ پھر آگے فیصلہ کریں گے کہ تمہاری شادی کسی لولے لنگڑے سے کرنی ہے یا پھر ساحر شاہ جیسے قابل انسان سے وہ بے حد غصے سے کہتی کمرے سے باہر نکل گئی تھیں جبکہ زاوش اب سر پکڑ کر وہی بیڈ پر بیٹھ گئی تھی

اب کوئی حل نہیں تھا وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتی تھی بابا سائیں کے سامنے آواز اٹھانا اس کے بس سے باہر تھا شاید اس کے نصیب میں یہ نشائی ہی لکھا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اسے کبھی پسند نہیں تھا وہ اپنے کزنز میں سب سے زیادہ اسے ناپسند کرتی تھی جو اس کی زندگی کا حصہ بننے جا رہا تھا وہ ایسا کیا کرے کہ اس شادی سے انکار ہو جائے۔

مجھے ساحر سائیں سے بات کرنی چاہیے کہ وہ خود ہی اس شادی سے انکار کر دیں۔ہاں اگر میں ان کو بتاوں گی کہ میں ان سے شادی نہیں کرنا چاہتی تو وہ خود ہی انکار کر دیں گے۔وہ سوچتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔اب اس کا سہارا ساحر ہی تھا

oooo

oooooo

ثانیہ میری جان تم یہاں کیا کر رہی ہو تم تو آج نور کے ساتھ اس کے کمرے میں سونے والی تھی نازنیش فریش ہو کر باہر آئی تو ثانیہ کو اپنے بیڈ پر لیٹے ہوئے پایا

ہاں میں تو وہی جا رہی تھی سونے کے لئے لیکن مجھے دارم ادا سائیں نے کہا کہ تم آج کی رات زرنیش ادی کے ساتھ سو جاؤ اور مجھے چاکلیٹ بھی دی اس نے اپنے ہاتھ میں موجود چاکلیٹ دکھاتے ہوئے کہا تو زرنیش مسکرا دی

کیا بات ہے یہ تو بہت اچھی خبر سنائی تم نے آج میں تم اور زاوش ایک ساتھ سوئینگے بہت مزہ آئے گا وہ اس کے قریب لیٹتے ہوئے بولی تو ثانیہ فوراً اس کے گلے سے لگ گئی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کتنے مزے کی بات ہے نہ ادی کہ شادی کے بعد تو لڑکیاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے گھر چھوڑ کر چلی جاتی ہیں لیکن آپ کبھی نہیں جاؤ گی اور نہ ہی نور ادی کبھی جائیں گی

اور زاوش ادی بھی ہمیشہ ہمارے پاس رہیں گی ہم لوگ کبھی الگ نہیں ہوں گے وہ بے حد خوشی سے بول رہی تھی

جبکہ زرنیش بھی اس بات پر بے حد خوش تھی کہ اسے اپنا گھر کبھی بھی چھوڑنا نہیں پڑے گا

وہ ہمیشہ اپنے گھر اپنے ماں باپ کے ساتھ رہے گی سنان کو وہ ہمیشہ سے جانتی تھی وہ اس کے سامنے ہی تو تھا کتنے سالوں سے

اس کی پسند ناپسند ہر چیز کو وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھتی تھی

اور یقیناً وہ بھی اسے اسی طرح سمجھتا تھا ان دونوں کے بیچ کبھی بھی کسی طرح کا کوئی تکلف نہیں رہا تھا وہ ہمیشہ سے مستی مذاق کرنے والا سب کا فیورٹ انسان تھا وہ ہر کسی کی پرابلم کو سمجھ جاتا تھا اور حل بھی کر دیتا تھا

گھر میں جب بھی کسی کو کوئی مسئلہ ہوتا تو وہ سب سے پہلے سنان کے پاس ہی جاتے تھے۔

کیونکہ ساحر اور دارم کے مقابلے میں سنان بات کو بہت جلدی سمجھ جاتا تھا وہ بے وجہ غصہ نہیں ہوتا تھا وہ بہت ٹھنڈے دماغ کا مالک تھا

بہت کم غصہ کرتا تھا وہ سوچ سمجھ کر فیصلہ کرتا تھا۔

وہ نرم دل کا مالک ہر کسی سے محبت کرنے والا انسان تھا۔ شاید یہی وجہ تھی کہ جب گاؤں کا سردار بنانے کا فیصلہ کیا گیا تو سنان کا نام صرف اس لیے شامل نہیں تھا کیونکہ وہ بہت نرم دل انسان تھا۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ایک نرم دل انسان سخت فیصلے کرنے میں ہمیشہ ہچکچاتا ہے

ہاں لیکن اپنے کپڑوں کو لے کر وہ ہمیشہ ہی فکر مند رہتا تھا کہ کہیں اس کے کپڑے گندے نہ ہو کہیں استری خراب نہ ہو گئی ہو اور اس کی ان حرکتوں پر اکثر سب کے ساتھ مل کر زرنیش بھی ہنستی تھی لیکن پھر بعد میں اسے آہستہ آہستہ سمجھ آگیا کہ اس کی طبیعت میں نفاست پسندی ہے

وہ صرف اپنے آپ کو نہیں بلکہ اپنے کمرے کی ایک ایک چیز کو چمکا چمکا کر رکھتا تھا اگر ملازم ٹھیک سے صفائی نہ کرتے تو وہ خود شروع ہو جاتا تھا

گھر کے سارے ملازم اس کی اس عادت سے کافی عاجز آئے ہوئے تھے اب سنان سائیں کے لئے کون ان سب چیزوں کو بار بار چمکاتا رہے۔

جس دن ان لوگوں کے رشتے کی بات پکی ہوئی زرین چاچی کا سب سے پہلا سوال یہی تھا

زرنیش بیٹا تم میرے بیٹے کی اس عادت کو ہینڈل کر لو گی نہ ؟؟

ان کی اس بات پر وہ بے ساختہ مسکرا دی تھی۔ مشکل تھا لیکن ناممکن نہیں اگر اس کی شادی کہیں اور ہوتی تو بھی تو اس سے بہت کچھ ہینڈل کرنا پڑتا ان سب کے مقابلے میں سنان کی یہ ایک عادت کچھ بھی نہیں تھی

شادی کی باتیں شروع ہونے کے بعد اس نے نوٹ کیا تھا سنان کی طبیعت میں تھوڑی سنجیدگی آئی تھی۔ اسے لگا شاید وہ اس شادی سے خوش نہیں ہے لیکن پھر مایوں والی شام سنان کی مستی مزاق پر وہ ایک بار پھر سے مطمئن ہو گئی

oooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا اس کا دل چاہ رہا تھا کہ ہر چیز کو تہس نہس کر دے اس کی ہمت کیسے ہوئی تھی ساحر شاہ کو انکار کرنے کی ساحر شاہ جس پر ایک دنیا مرتی تھی وہ پیدی سی لڑکی اس سے شادی سے انکار کر رہی تھی وہ ٹھیک ہی کہتا تھا وہ معصوم لومڑی کبھی بھی معصوم نہیں تھی بچپن سے لے کر اب تک اس نے کسی نہ کسی طریقے سے ساحر شاہ کو غصہ دلایا تھا اور اب بھی وہ یہی کر رہی تھی آج بھی اس نے یہی کیا تھا

ساحر نے بنا کسی اعتراض کے اس معصوم لومڑی سے شادی کرنے سے ہاں کر دی۔

اور اب وہ اسے انکار کر رہی تھی اور انکار کی وجہ سگریٹ وہ اسے نشئی کہہ رہی تھی۔اس سے شادی نہ کرنے کی وجہ تلاش کر رہی تھی۔

اس کا سگریٹ پینا اسے اتنا برا لگتا تھا کہ وہ اس وجہ سے اس سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی

لیکن ساحر سائیں اب فیصلہ کر چکا تھا اگر اس نے شادی کرنی تھی تو صرف اور صرف ذاوش سے ہی کرنی تھی۔

اگر تو وہ آسان الفاظ میں انکار کرتی۔ کہہ دیتی کہ ان میں شاید آگے جا کر انڈر سٹیڈ نگ نہیں ہو سکتی تو وہ شاید خود ہی اس شادی سے انکار کر دیتا کہہ دیتا کہ ہم دونوں ایک دوسرے سے شادی نہیں کرنا چاہتے وہ اس کے جذبات کا احترام کرتا لیکن اس سے شادی نہ کرنے کی وجہ اس کا سگریٹ پینا تھا

سگریٹ پینے کی وجہ سے وہ اسے نشئی کہتی تھی

شکل سے کتنی معصوم لگتی ہے جیسے دنیا بھر کی معصومیت اسی پر آ کر ختم ہوتی ہے اور وہ مجھے نشئی کہہ رہی ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں زاوش بی بی اس بار تم نے غلط جگہ پنگا لے لیا۔میں نشئی ہوں تو تم کیا ہو۔۔۔سارا دن ناولوں میں گھسی رہتی ہو

۔

فلم کے ہر ہیرو سے تمہیں محبت ہو جاتی ہے اور تمہاری نظر میں نشئی ہوں۔

یہ تو میں تمہیں بتاؤں گا معصوم لومڑی کہ نشئی کیسے کہتے ہیں

وہ غصے سے کمرے میں دائیں بائیں گھوم رہا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ زاوش سے ابھی اسی وقت نکاح کر لے اور پھر اسے بتائے کہ اس کے لفظوں کا کیا مطلب تھا

وہ سگریٹ پیتا تھا حد سے زیادہ پیتا تھا اور یہ بات خود بھی جانتا تھا لیکن اس کے لیے نشئی لفظ استعمال کرنا اسے آگ لگا گیا تھا یہ لفظ نشئی اسے کسی گالی سے کم محسوس نہیں ہو رہا تھا

میں تمہاری ہر غلطی ہر حرکت کو بھول کر تم سے شادی کیلئے تیار ہوا تھا لیکن اب حساب ہونگے میں تم سے ایک ایک چیز کا حساب لونگا۔

بہت غلط کیا تم نے زاوش بہت غلط کیا میرے دل میں اتر کر اپنا مقام بنا کر تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا

اگر تم یہ سب کچھ تب کہتی جب ساحر

شاہ کے لئے تم کچھ بھی نہ تھی تو میں تمہیں معاف کر دیتا لیکن اب نہیں۔

میرے دل میں رہ کر تم میرے خلاف بکواس کرو گی تو تمہیں لگتا ہے میں تمہیں معاف کر دوں گا تو ایسا کبھی نہیں ہوگا وہ اپنی سوچوں میں سگریٹ سلگائے مسلسل دھواں فضا کی نظر کر رہا تھا جب دروازے پر دستک ہوئی

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○

وہ اپنی تمام تر ہمت جمع کر کے یہاں تک آئی تھی وہ نہیں جانتی تھی کہ ساحر اس کے انکار پر کس طرح سے ری ایکٹ کرے گا وہ کتنی ہی دیر دروازے پر کھڑی رہی دروازہ بجانے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی لیکن ہمت تو کرنی تھی آخر اسے شادی سے انکار کرنا تھا جو فلحال بے حد مشکل مرحلہ تھا

لیکن اسے یقین تھا کہ اس کے انکار کو وہ سمجھ جائے گا اور یقیناً وہ خود ہی اس شادی سے انکار کر دے گا

لیکن وہ اسے کیا وجہ بتائے گی شادی نہ کرنے کی

اگر میں نے یہ کہہ دیا کہ میں اس لئے ان سے شادی نہیں کرنا چاہتی کیونکہ وہ سگریٹ پیتے ہیں تو نہ جانے وہ کیا مطلب نکالیں گے نہیں یہ نہیں کہوں گی کچھ اور سوچنا پڑے گا ہاں یہ کہہ دیتی ہوں کہ میں کسی اور کو پسند کرتی ہوں اپنے پہلے پلین کو فیل ہوتے دیکھ کر اس نے جلدی سے اپنے دماغ کے گھوڑے پھر سے دوڑائے تھے

یااللہ نہیں اگر ایسا کہہ دیا تو کہیں وہ مجھے خود اپنے ہاتھوں سے نہ گولی مار ڈالیں یہ بات باباسائیں تک چلی گئی تو نہیں نہیں توبہ توبہ میں بھری جوانی میں مرنا نہیں چاہتی۔

تو پھر کیا کہوں گی وہ میری بات کو فوراً سمجھ کر خود ہی شادی سے انکار کر دیں یااللہ کچھ تو کریں میرے دماغ میں کوئی اچھا سا آئیڈیا دیں وہ اوپر آسمان کی جانب دیکھتی اللہ سے دعا مانگتی دروازے پر دستک دے چکی تھی

پہلی دستک پر دروازہ نہ کھلا تو اس نے ہمت کر کے دوبارہ دروازہ کھٹکھٹایا تھا

جب اچانک کلک کی آواز کے ساتھ دروازہ کھلا وہ سرخ آنکھیں لیے اسے گھور رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے کیا میں اندر آسکتی ہوں وہ ایک نظر اسے دیکھتی عجیب سی کشمکش کا شکار ہو رہی تھی جب اچانک ساحر نے راستہ چھوڑ دیا وہ اندر داخل ہوئی

تو اچانک ہی دروازہ بند ہو گیا

مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے وہ دراصل آپ کو شاید پتا ہو گا کہ گھر میں میرے اور آپ کے نکاح کی بات چل رہی ہے اور یہ لوگ سب ہی ہمارا نکاح کرنے کی پلاننگ بنا رہے ہیں اور آپ مجھے بلکل بھی پسند نہیں کرتے۔ میں سوچ رہی ہوں کہ کیوں نا آپ اس شادی سے۔۔۔ میرا مطلب ہے کہ اگر ایک دوسرے کو پسند نہیں کرتے تو۔۔ شادی کے چکر میں پڑنے کی ضرورت کیا ہے اسی لئے آپ سے شادی سے۔۔۔

میرے کندھے پر بندوق رکھ کر چلانا بند کرو اگر تمہیں اس شادی سے انکار کرنا ہے تو کر دو لیکن مجھے اس شادی پر کوئی اعتراض نہیں ہے بلکہ میں تو بہت خوش ہوں کہ میں تم جیسی لڑکی سے شادی کر رہا ہوں۔ کیونکہ پائپ کی مار کو بھولا نہیں ہوں میں۔۔۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے عجیب سے انداز میں مسکرایا

کی۔۔۔ کیا مطلب ہے آپ کی اس بات کا وہ حیرانگی سے اس سے پوچھنے لگی اسے سچ میں اس کی بات کا مطلب سمجھ نہیں آیا تھا لیکن کچھ تو گڑبڑ ضرور تھی

مطلب تو میں تمہیں کل بتاؤں گا نکاح کے بعد۔ کیونکہ کل جب ہمارا نکاح ہو گا تو ہم دونوں میں ایک گہرا تعلق بن جائے گا جس کے بعد تمہیں مطلب سمجھانا میرے لیے کافی آسان ہو جائے گا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بہت عجیب سے انداز میں بات کر رہا تھا

آپ پتا نہیں کیا کہہ رہے ہیں میں تو بس یہ کہنے آئی تھی کہ میں۔۔۔

کہ تم مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتی اور اس کے لیے تم دو سے تین وجوہات بھی لائی ہو گی

کیا وجوہات ہیں تمہاری سب سے پہلی وجہ شاید میں غصہ کرتا ہوں۔۔۔

دوسری وجہ فضول میں رعب جھاڑتا ہوں۔۔۔۔

اور تیسری وجہ میں نشئی ہوں ان کے علاوہ بھی کوئی وجہ ہے تو بتا دو۔ وہ گہری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا تو

اس نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر نگاہیں چرا لی

یہ سب کچھ وہ کیسے جانتا تھا یہ باتیں تو اس نے آج تک صرف اور صرف اپنی ماں کے سامنے ہی کی تھی تو اس کو کیسے پتہ چل گئی۔

وہ میں آپ سے شادی نہیں کرنا چاہتی کیونکہ میں کسی اور۔۔۔

خبردار۔۔۔اس کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے کہ اچانک ساحر نے اسے بازوؤں سے تھام کر اپنے بے حد نزدیک کر لیا

وہ اس کے قریب تر کھڑا اس کا نازک چہرہ اپنے ہاتھوں میں مضبوطی سے قید کرتا اپنی نظروں کے سامنے لایا تھا

خبردار جو اپنے دل و دماغ پر کسی اور کا سایہ بھی پڑنے دیا تم میری ہو۔ صرف اور صرف ساحر شاہ کی صرف میرا حق ہے تم پر۔ خبردار جو تم نے میرے علاوہ کسی اور کے بارے میں سوچا بھی دوسری سانس لینے کے قابل نہیں بچو گی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس طرح سے سانسیں چھین لوں گا۔یادرکھنا ساحر شاہ کی امانت ہو تم اپنے آپ کو میرے نام کے ساتھ سوچنا شروع کردو کیونکہ اب تاحیات تمہیں اس نام کے ساتھ جینا ہے۔

وہ اسے اپنے بے حد قریب کیے بول رہا تھا اس کے منہ سے سگریٹ اور جسم سے سٹرونگ پرفیوم کی سمیل عجیب سا ماحول بنا رہی تھی۔اس کے انداز پر وہ بری طرح سے گھبرا گئی تھی۔وہ پتا نہیں کیا کیا بول رہا تھا جبکہ اس کے بے حد قریب وہ بس حیرانگی سے دیکھ رہی تھی

وہ پہلے بھی اس سے خوفزدہ رہتی تھی لیکن آج اس نے سچ مچ میں اسے ڈرا دیا تھا وہ ایک لمحے میں اسے خود سے دور کرتا پیچھے ہٹا

جاؤ جا کر نکاح کی تیاری کرو معصوم لومڑی کیونکہ اب سے تم میری ہو اور تمہیں ساری زندگی اس نشئی کے ساتھ گزارنی ہے یادرکھنا میری ہو تم صرف ساحر شاہ کی اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ دو قدم پیچھے ہٹتا بیڈ سے سگریٹ کی ڈبی نکال کر ایک اور سگریٹ سلگا چکا تھا جبکہ زاوش اگلے ہی لمحے بنا کچھ بھی سوچے سمجھے کمرے سے باہر بھاگ گئی

وہ کیا کیا کہہ رہا تھا اسی کچھ سمجھ نہیں آیا۔اس کی حالت بہت عجیب ہو رہی تھی۔اس نے سچ میں اسے پریشان کر دیا تھا وہ اس سے خوف زدہ ہو چکی تھی

تو کیا اب کل ان کے ساتھ میرا نکاح ہو جائے گا۔وہ اپنے کمرے کی جانب قدم بڑھاتی خود سے سوال کر رہی تھی ۔اس کی آنکھوں کے سامنے بار بار ساحر کی سرخ آنکھیں آرہی تھی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے سچ میں اسے آج ڈرا دیا تھا وہ اس سے بہت زیادہ خوفزدہ ہو گئی تھی

oooooo

گھر مہمانوں سے بھرا ہوا تھا انہیں اندر آنے میں کوئی مشکل نہیں ہوئی وہ آسانی سے اندر آچکے تھے۔

حویلی کے اندر کافی اندھیرا تھا۔

ساحر سائیں نے اپنے کتوں کو آج اس لئے باندھ دیا تھا تا کہ مہمان ڈسٹرب نہ ہوں۔

جبکہ گھر کے گارڈ بھی گھر میں شادی ہونے کی وجہ سے بالکل بے فکر ہو کر آرام کر رہے تھے

کس طرف جانا ہے دلہن کا کمرہ کون سا ہے۔ تم ساری انفارمیشن لے کر آئے ہو نا

ہمیں کسی بھی طرح اپنا کام کر کے جانا ہے ورنہ ملک صاحب کو تو تم جانتے ہی ہو کوئی بھی کام ادھورا چھوڑا تو وہ ہمارا وہ حال کریں گے کہ دنیا دیکھے گی ملک صاحب اپنے کام کے معاملے میں بہت سخت ہیں یاد رکھنا یہ ان کے بیٹے کی ساری زندگی کا سوال ہے

ہم دارم سائیں کو اس حد تک خوف زدہ کر دیں گے کہ وہ دوبارہ ملک صاحب کا نام لیتے ہوئے بھی ہزار بار سوچے گا یاد رکھنا دارم سائیں کی منکوحہ زندہ نہیں بچنی چاہیے

آپ فکر نہ کریں جناب ہم اس طرح سے آگ لگائیں گے کہ اس کا زندہ بچنا ممکن نہیں ہو گا آپ بتائیں ان سب میں سے اس کا کمرہ کون سا ہے۔ آج تو اس گھر سے میت ضرور اٹھے گی۔

اس کا آدمی اس سے پوچھتے ہوئے یقین دلانے لگا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کا کمرہ اوپر سے دوسرا ہے اور ہم نے آگ بھی اسی کمرے میں لگانی ہے لیکن اس بات کا خاص خیال رکھنا کہ آگ لگنے سے پہلے ہی ہمیں وہاں سے نکل جانا ہو گا کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہونی چاہیے کہ یہ کام کس طرح سے ہوا بس دارم کو ملک صاحب سے پنگا لینے کی سزا دینی ہے وہ اسے سمجھاتا اسے اوپر کمرے کی جانب جانے کا اشارہ کرتا وہیں سے باہر نکل گیا

جب کہ وہ ایک نظر پوری حویلی کی طرف دیکھتا آہستہ آہستہ سیڑھیاں چڑھنے لگا

صبح کے ساڑھے تین بج رہے تھے اس وقت کوئی بھی ایسا نہیں تھا جو جاگ رہا ہوں شاید شادی کی تیاری اور تھکاوٹ کی وجہ سے سب لوگ گہری نیند میں اتر چکے تھے وہ سیدھا اسی کمرے کی جانب گیا تھا جہاں کے بارے میں اسے بتایا گیا تھا کمرے کو لاک نہیں کیا گیا تھا

وہ آہستہ سے کمرے کا دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا بیڈ کر پڑا وجود گہری نیند میں تھا۔اس نے بنا آواز پیدا کیے کمرے میں پیٹرول چھڑکنا شروع کیا شیشے سے لیکر پردے اس نے کوئی ایسی جگہ نہ چھوڑی جہاں اس نے پیٹرول نہ چھڑکا ہو

۔

اس کے بعد اس نے ایک نظر پڑے وجود کو دیکھا تھا کمرے میں روشنی ہونے کی وجہ سے وہ اسے صاف دیکھ سکتا تھا

وہ کافی خوبصورت لڑکی تھی۔اس انسان کو افسوس ہو رہا تھا کہ اس کے ہاتھوں اتنا خوبصورت وجود موت کو گلے لگا رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن شاید اس کے نصیب میں یہی لکھا تھا۔

اس نے اپنے جیب سے رومال نکال کر اس پر کلوروفارم چھڑکی اور آہستہ سے نور کے چہرے کے قریب کر دی۔

پیاری لڑکی اس کے بعد تم زندہ نہیں بچ پاؤ گی یہ میرا وعدہ ہے تم سے وہ اسے نیند میں بے ہوش کر چکا تھا اس نے ایسا اس لیے کیا تھا کہ آگ لگنے کے بعد وہ شور مچا کر کسی کو اپنی مدد کے لئے بلا نا سکے۔

وہ آگ لگاتا تیزی سے کمرے سے باہر نکل گیا۔ کسی کو بھی پتہ نہ چلے اس لیے اس نے دروازے اور کھڑکیاں لاک کر دی تھی

ooooo

عجیب سی بدبو گھر میں پھیلنے لگی تھی۔ جو ہر کمرے میں جا رہی تھی کسی کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا ہو رہا ہے زرنیش جاگ رہی تھی

جبکہ زاوش اور ثانیہ گہری نیند میں تھی۔ وہ آہستہ سے بیڈ سے اٹھ کر کمرے سے باہر نکلی تھی لیکن اس کمرے سے باہر آتے ہی اس کی چیخ بلند ہوئی۔

نور کے کمرے میں آگ لگی ہوئی تھی۔ زرنیش کی چیخیں سنتے ہوئے اصغر صاحب تیزی سے باہر آئے تھے اوپر نور کے کمرے کو آگ لگی ہوئی تھی۔ جبکہ زرنیش پاگلوں کی طرح چیختے چلاتے دارم سائیں کے کمرے کا دروازہ بجا رہی تھی۔ شور شرابہ سنتے ہوئے سارے ہی اپنے اپنے کمروں سے باہر نکل آئے

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نور کے کمرے کو آگ لگتے دیکھ کر دارم تیزی سے نور کے کمرے کی جانب بڑھا تھا کسی کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اتنی زیادہ آگ بھڑک جانے کے باوجود بھی نور نے کسی کو بھی مدد کے لئے کیوں نہیں پکارا تھا

ooooo

دارم سائیں بھاگتا ہوا دروازے کے اندر جانے لگا جب اچانک سنان نے اسے تھام لیا۔سنان کے پیچھے ہی ساحر بھی اسے پکڑنے میں لگ گیا تھا۔

کیونکہ وہ اپنی جان کی پرواکیے بنا آگے بھڑ رہا تھا

دارم سائیں ہم آگ بجھا رہے ہیں۔۔۔وہ اسے روکنے کی کوشش کرتے ہوئے بولا

چھوڑ دو مجھے ساحر سائیں۔۔میں تمہاری کوشش کی خاطر اپنی جانم کی زندگی مشکل میں نہیں ڈال سکتا وہ اسے پیچھے کی طرف دھکیلتا واپس دروازے کی جانب بڑھا تھا

دروازہ بند تھا لیکن کھڑکی سے آگ کی لپیٹیں باہر تک آرہی تھی۔آگ بری طرح سے پھیل چکی تھی اور یقیناً۔اب تک یہ آگ اس کی نور کو نقصان بھی پہنچا چکی ہو گی

پاگل پن مت کرو دارم سائیں رک جاؤ تم لوگ میرا منہ کیا دیکھ رہے ہو آگ بجھاؤ وہ ملازموں پر چلا یا تھا۔کیونکہ اس وقت اس کے لئے دارم سائیں کو کنڑول کرنا بے حد مشکل ہو گیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساحر سائیں میں کہتاہوں چھوڑ مجھے ورنہ تمہارے لئے اچھا نہیں ہو گا وہ دھکا دیتا بے حد غصے سے غرایا تھا ساحر سائیں جہاں اس کے دھکے پر اس سے الگ ہوا تھا وہ سنان سائیں بھی ذرا پیچھے ہٹ گیا جب کہ وہ ان دونوں کو دیکھے بنا وہ دروازے کی طرف بھاگا تھا

دروازے کو دو تین دھکے مارنے کے بعد وہ کھل گیا وہ بنا اپنی جان کی پرواہ کیے تیزی سے کمرے کے اندر چلا گیا تھا ۔اور اس کے اندر جاتے ہی سب پریشان ہوئے تھے

ooooo

اندر ہر چیز کو آگ لگی تھی کوئی چیز ایسی نہ تھی جس کو آگ نہ لگی ہو پورے کمرے میں آگ بری طرح پھیل چکی تھی ۔یہاں تک کہ بیڈ کی چادر کو بھی آگ لگی ہوئی تھی جبکہ نور اسی بیڈ پر پڑی تھی

وہ تیزی سے نور کے قریب آیا جب اچانک شیشہ گر کر اس کے بازو پر آ گرا۔

شیشے کو پیچھے پھینکتا وہ در کی طرف بھاگا تھا اس نے در کے گالوں کو ہاتھ سے تھپتھپایا

دردر۔۔۔ دراٹھو وہ اسے دو تین بار جگانے کی کوشش کرتا رہا لیکن در کے وجود میں کسی قسم کی کوئی حرکت پیدا نہ ہوئی تو وہ اسے کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑ چکا تھا لیکن در کو تو جیسے دنیا جہان کا ہوش ہی نہیں تھا

اسے اسی طرح بے ہوش دیکھ بہت پریشان ہو گیا تھا۔ کہیں اسے کچھ ہو تو نہیں گیا اس سوچ کے آتے ہی وہ جیسے پاگل ہو گیا تھا وہ پاگلوں کی طرح کبھی اس کے ہاتھ پیر دیکھتا تو کبھی اسکے گال تھپتھپاتا اسے ہوش میں آتے نہ دیکھ وہ تیزی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سے اسے اپنے بازوؤں میں بھرے کمرے سے باہر نکالنے لگا شیشہ گرنے کی وجہ سے اس کے ہاتھ پر بہت بڑا زخم ہو چکا تھا۔

ملازم آگ کو بجھانے کی کوشش میں مگن تھے جبکہ نور کو بے ہوش دیکھ سب کے رونگٹے کھڑے ہو چکے تھے

نور کو کیا ہوا ہے دارم سائیں یہ ٹھیک تو ہے ناصر مد شاہ تیزی سے سیڑھیاں اترتے اس کے ساتھ آرہے تھے

چاچا سائیں میں اسے ہسپتال لے کر جارہا ہوں۔آپ پریشان نہ ہوں میں آپ کو فون کر کے بتاتا رہوں گا ان شاءاللہ اللہ بہتر کرے گا۔وہ انہیں سمجھا کر اسے لیے گھر سے باہر نکل گیا

oooooo

دارم سِائیں کو باہر جاتے دیکھ ساحر سائیں نے بھاگ کر گاڑی نکالی تھی جب کہ سنان سائیں بھی تیزی سے اس کے ساتھ ہی آیا تھا سب گھر والے پریشان ہو چکے تھے شادی والے گھر میں اس طرح کا واقعہ پہلی بار ہوا تھا

کیا یہ سب کچھ نور نے جان بوجھ کر کیا تھا کہ اس کے پیچھے کوئی اور بہت بڑی وجہ تھی کسی کو کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا

اس وقت کوئی کچھ بھی سوچنے کی کنڈیشن میں نہیں تھا سب کو صرف اور صرف نور کی پرواہ تھی جس کی جان اس وقت خطرے میں تھی

سنان نے جلدی سے گاڑی کا دروازہ کھولا اور نور کو گاڑی کی پچھلی سیٹ پر دارم سائیں کے ساتھ لیٹانے میں مدد کی

ساحر نے تیزی سے گاڑی اسٹارٹ کی تھی وہ جلد سے جلد ہسپتال پہنچانا چاہتا تھا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بظاہر تو نور کے جسم پر کسی قسم کی کوئی چوٹ نظر نہیں آ رہی تھی لیکن اس کا بے ہوش ہونا انہیں پریشان کر گیا تھا

۔جبکہ دارم سائیں کے بازو پر جلنے کا بہت بڑا نشان تھا

دارم سائیں آپ کے بازو پر بھی کافی گہری چوٹ لگی ہے آپ کا بازو جل چکا ہے ساحر نے اس کا دھیان اس کے بازو کی جانب دلایا تھا

ساحر سائیں میرے بازو کی پرواہ مت کرو تم جلدی ہسپتال پہنچاؤ نور کا سر اپنی گود میں رکھے اسے ہوش میں لانے کی کوشش کر رہا تھا اس وقت اس کی زندگی کی جان خطرے میں تھی وہ کچھ بھی سننا یا سمجھنا نہیں چاہتا تھا

ooooo

تم سچ کہہ رہے ہو نا وہ زندہ تو نہیں بچے گی نہ دیکھو اگر وہ لڑکی زندہ بچ گئی نہ تو مجھے بہت نقصان ہو گا یہ بات یاد رکھنا

۔ملک کو جیسے ہی خبر ملی تھی کہ اس کا آدمی کام کر کے واپس آگیا ہے اس نے سب سے پہلے اسے فون کیا تھا

ارے جناب آپ بھروسہ رکھے میں نے آپ کو یقین دلایا ہے نہ کچھ گڑبڑ نہیں ہو گی اب تک تو وہ لڑکی سکون کی نیند سو چکی ہو گی

میں نے کمرے کو پوری طرح سے آگ لگا دی تھی اس لڑکی کے زندہ بچنے کی کوئی امید نہیں ہے۔

اب آپ بھی آرام کریں صبح ہوتے ہی آپ کو اس شادی والے گھر سے موت کی خبر مل جائے گی۔اور پھر آپ دارم سائیں کو اس کے نکاح کی مبارک باد دینے کے لیے فون ضرور کیجئے گا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تا کہ اسے پتہ چل جائے کہ اس نے کس سے دشمنی کی ہے میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں ملک صاحب کے آج کے بعد دارم سائیں کبھی آپ کے راستے میں آنے کی غلطی نہیں کرے گا

لیکن آپ میرے کام کی رقم کب تک ادا کریں گے یہ بتا دیجئے گا

وہ کہتے ہوئے فون رکھ چکا تھا جب کہ ملک بہت خوش تھا بے حد خوش اسے جیسے بہت بڑی کامیابی حاصل ہو چکی تھی

۔

اس نے جلدی سے اپنے موبائل سے اس آدمی کو پیسے ٹرانسفر کر دیے تھے آخر اس آدمی نے اس کا بہت بڑا کام کیا تھا یہ تو اس کا حق تھا۔

تم نے مجھ سے پنگا لے کر خود مجھ سے دشمنی مول لی ہے دارم سائیں۔مجھے یقین ہے کہ آئندہ مجھ سے بات کرتے ہوئے بھی تم نظر جھکا کر بات کرو گے

ooooo

یہ بے ہوش ہوئی نہیں ہے انہیں بے ہوش کیا گیا تھا یہ تو خدا کا شکر ہے کہ آپ لوگ وقت پر پہنچ گئے ورنہ کچھ بھی ہو سکتا تھا فی الحال وہ بے ہوش ہے انہیں بے ہوشی کی دوا سونگھائی گئی ہے

سائیں یہ ایک مارنے کی کوشش تھی پورا پلان کر کے ان کی جان لینے کی کوشش کی گئی ہے ہو سکتا ہے آپ کے کسی دشمن نے یہ کام کیا ہو۔اگر آپ لوگوں کو کمرے میں پہنچنے میں تھوڑی اور دیر ہو جاتی تو شاید یہ اپنی جان کی بازی ہار جاتی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جو بے ہوش کرنے کے لیے دوائی انہیں سونگھائی گئی ہے وہ اس حد تک خطرناک ہے کہ اگلے چار گھنٹے تک ان کا ہوش میں آنا تقریباً ناممکن ہے۔

لیکن آپ پریشان نہ ہوں اب وہ خطرے سے باہر ہیں۔آئیں سائیں اب آپ کو بھی پٹی باندھ دیتے ہیں آپ کو بہت چوٹ لگی ہے پورا بازو جل گیا ہے یہ آپ کے لئے کافی نقصان دہ ہے زخم کافی گہرا ہے ان کے گاؤں کا ڈاکٹر رضا اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا

سائیں آپ کو ٹریٹمنٹ کی ضرورت ہے یہ بہت گہری چوٹ ہے پلیز سمجھنے کی کوشش کرے اس کے نظرانداز کرنے پر ڈاکٹر رضا نے اسے پھر سے سمجھایا

جب تک میری در کو ہوش نہیں آجاتا تب تک میرے سامنے کسی بھی قسم کی بکواس کرنے کی ضرورت نہیں ہے ڈاکٹر جا کر اسے دیکھو میں ٹھیک ہوں آئی میری بات سمجھ میں

مجھے اس وقت کوئی بھی فضول بات نہیں سننی وہ اسے دیکھتے ہوئے غصے سے بولا تو ڈاکٹر نظر جھکاتا وہاں سے تیزی سے نکل گیا

اپنے گاؤں کے اس سردار کی سفاکت کے قصے کہانیاں تو اس نے بھی سن رکھے تھے وہ کیوں اپنی جان خطرے میں ڈالتا جبکہ اس کا سائیں خود ہی کچھ سننا نہیں چاہتا تھا

ooooo

سنان سائیں نور کیسی ہے مجھے بتائیں گھر میں سب بہت زیادہ پریشان ہیں سائیں نے تو اپنی طبیعت خراب کر لی ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بچیوں نے رو رو کر اپنی حالت خراب کر لی ہے نہ جانے کس کی نظر لگ گئی ہمارے گھر کی خوشیوں کو مہمان بھی عجیب طرح کی باتیں کر رہے ہیں پتا نہیں وہاں میری بچی کس حال میں ہے۔ تمہارے چاچو سائیں کہہ رہے تھے کہ نکاح کی رسم ملتوی کر دیتے ہیں جو کچھ ہوا اس کے بعد نکاح کا ہونا تو تقریباً ناممکن سی بات ہے ہمنہ فون کان سے لگائے بے حد پریشانی سے کہہ رہی تھیں

چاچی سائیں فکر نہ کریں اب نور بہت بہتر ہے وہ بے ہوش ہے اس وقت جیسے ہی اسے ہوش آتا ہے ہم اسے گھر لے آئیں گے

اور نکاح ملتوی کرنے کی ہر گز کوئی ضرورت نہیں ہے۔ یہ صرف ایک حادثہ تھا اور حادثے زندگی میں ہوتے رہتے ہیں ہم اپنی زندگی کی خوشیاں ان حادثوں کی نذر تو نہیں کر سکتے۔ آپ بالکل بے فکر ہو جائیں اور نکاح کی تیاریاں مکمل کرے نور کو جیسے ہی ہوش آئے گا ہم اسے گھر لے آئیں گے وہ اب پہلے سے بہت بہتر ہے اس نے سمجھاتے ہوئے کہا

نور ایک بار گھر آ جاتی تو ہم آرام سکون سے ساری رسم کرتے میرے خیال میں ابھی نکاح کی رسم کرنا مناسب نہیں ہمنہ چاچی نے کچھ سوچتے ہوئے پھر سے کہا

چاچی کیوں مناسب نہیں ماشاءاللہ سے نور اب بہت بہتر ہے اور ہم اپنی زندگی میں آنے والے دکھوں اور تکلیفوں کی وجہ سے اپنی خوشیوں سے منہ پھیر لیں گے کیا۔۔۔؟؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں آپ سے کہہ رہا ہوں نا آپ آرام سے نکاح کی تیاریاں کریں۔نور کو جیسے ہی ہوش آتا ہے ہم اسے لے کر گھر واپس آجائیں گے اب بالکل بے فکر ہو جائیں نور پہلے سے بہت بہتر ہے وہ انہیں سمجھاتے ہوئے فون رکھ چکا تھا یقیناً اچانک ہونے والے حادثے نے سب کو پریشان کر دیا تھا۔لیکن سوچنے والی بات تھی کہ آخر یہ حرکت کی کس نے تھی اور کیوں۔۔؟؟

ooooo

دارم سائیں اس کے قریب ہی بیٹھا ہوا تھا اس کا ہاتھ دارم کے ہاتھ میں قید تھا مہندی سے سجے ہاتھوں پر اس کا نام تھا جب آہستہ سے نور نے اپنی آنکھیں کھولیں اپنے آپ کو انجان جگہ دیکھ کر پہلے تو وہ خود پریشان ہو گئی تھی پھر اپنا ہاتھ دارم کے ہاتھ میں دیکھ کر اسے دوسرا جھٹکا لگا تھا اس نے ذرا سا اٹھنے کی کوشش کی تو دارم اس کے بالکل قریب آ گیا

آرام سے بیٹھی رہو اٹھنے کی ضرورت نہیں ہے وہ اس کے قریب ہوتا اسے سہارا دینے لگا

میں یہاں کیسے۔۔۔۔؟

کون لایا مجھے اور کیوں۔۔۔وہ حیرانگی سے پوچھنے لگی

اسے تو ایسا کچھ بھی یاد نہیں آرہا تھا جو اسے ہسپتال لایا جاتا وہ تو بالکل ٹھیک تھی

تمہیں جان سے مارنے کی کوشش کی گئی ہے در کسی نے تمہاری جان لینے کی کوشش کی ہے تمہارے پورے کمرے کو آگ لگادی گئی تھی۔وہ تو پتا نہیں کیسے زرنیش نے محسوس کیا تو وہ کمرے سے باہر نکلی اللہ کا بڑا کرم ہے جو تم بالکل

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

صحیح سلامت ہو ورنہ کچھ بھی ہو سکتا تھا وہ اس کے قریب بیٹھا تھا اسے آہستہ آہستہ بتانے لگا وہ تو خود حیران تھی اس کی باتیں سن کر مطلب کے وہ مرنے جا رہی تھی اور اسے خود کوئی خبر ہی نہ تھی

اپنے بارے میں سوچتے ہوئے اپنی موت کے بارے میں سوچتے ہوئے وہ کافی زیادہ خوفزدہ ہو گئی تھی اسے رونا آنے لگا۔جب اس کی نظر دارم سائیں کے بازو پر پڑی

آپ نے میری جان بچائی ہے وہ اس کا ہاتھ دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی اس نے اندازہ لگایا تھا اس کا زخم دیکھ کر

کوئی احسان نہیں کیا یہ فرض ہے مجھ پر تمہاری حفاظت کا ذمہ لیا ہے میں نے اس کے آنسو صاف کرتا وہ اسے اپنے ساتھ لگا گیا تھا جبکہ وہ اس کے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی وہ اپنی موت کے اتنے قریب تھی اور اگر وہ مر جاتی تو شاید اسے بھی خبر نہ ہوتی کیا موت اتنی بے خبر کر دیتی ہے

اور اگر وہ مر جاتی تو۔۔۔۔۔۔یہ سوچ آتے ہی اسے اور زیادہ رونا آنے لگا اس کے سینے میں منہ چھپائے سسکنے لگی موت کا خوف پوری طرح اس پر حاوی ہو گیا تھا دارم سائیں آہستہ سے اس کی پیٹھ سہلاتا اسے یقین دلا رہا تھا کہ وہ اسے کچھ نہیں ہونے دے گا ہمیشہ اس کی حفاظت کرے گا اس کے ساتھ رہے گا۔

دارم سائیں گھر چلیں پلیز مجھے یہاں نہیں رہنا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی دارم سائیں نے آہستہ سے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں سے صاف کیا اور ہاں میں سر ہلایا

ہاں واپس چل رہے ہیں میں ڈاکٹر سے بات کرتا ہوں اسے خود سے الگ کرتا وہ اس کے قریب سے اٹھا جب اس کا فون بجنے لگا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنے فون پر انجان نمبر سے کال آتے دیکھ وہ کمرے سے باہر نکلتا فون اٹھا چکا تھا

کیسے ہو دارم سائیں یقیناً اپنی منکوحہ کے جنازے کی تیاریوں میں مصروف ہوں گے۔ دوسری طرف سے ابھرنے والی ملک کی آواز کو وہ بہت آسانی سے پہچان گیا تھا

تو یہ حرکت اس آدمی نے کی تھی دارم سائیں کے ماتھے کی رگیں باہر آنے لگی تھی اگر وہ اس کے سامنے ہوتا تو یقیناً وہ اس کا قتل کر دیتا

نہیں میں تو اپنی منکوحہ کے جنازہ کی تیاریاں نہیں کر رہا مگر تم ضرور اپنے بیٹے کے جنازے کی تیاری مکمل کر لو ملک کیوں کے اب جیل سے باہر تمہارے بیٹے کی لاش ہی آئے گی

فی الحال تو میں اپنے نکاح کی تیاریوں میں مصروف ہوں لیکن یہ مت سوچنا کہ تمہاری یہ حرکت دارم سائیں معاف کر دے گا۔

اپنے کندھے مضبوط کر لو بہت جلد تم اپنے کندھوں پر اپنے بیٹے کا جنازہ اٹھاؤ گے۔ میں نے آج تک اپنی کسی لڑائی کو اپنے گھر تک نہیں آنے دیا ہمیشہ سب کچھ باہر ہی ہینڈل کیا ہے لیکن آج تم نے مجھے مجبور کر دیا

میرے گھر پر نظر اٹھا کر دیکھنے کی غلطی کر کے تم میری نظر میں آ گئے ہو۔ اور جو ایک بار دارم شاہ کی نظر میں آ جائے اسے معافی مانگنے کا موقع بھی نہیں ملتا ہے یاد رکھنا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس بار وار میں کروں گا تم سہنے کے لیے تیار رہنا وہ غصے سے کہتا فون بند کر چکا تھا جبکہ دوسری طرف ملک اس کے انداز سے سچ میں خوفزدہ ہو گیا تھا تو کیا اس کی منکوحہ زندہ تھی۔ کیا اس کا پلان فیل ہو چکا تھا کیا اس کا آدمی اس سے جھوٹ بول رہا تھا۔

لیکن ایسا کیسے ہو سکتا ہے

ooooo

روشنی پھیلتے ہی وہ نور کو گھر واپس لے آئے تھے گھر میں مہمانوں کا جمع ہونا شروع ہو چکا تھا آج نکاح کی رسم ادا ہونی تھی۔ نور کو اندر آتے دیکھ کر سب سے پہلے ہمنہ چچی اس کی طرف آئی تھی

میرے مولا تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میری بچی صیح سلامت ہے وہ اس کا ماتھا چومتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگا چکی تھیں

نور میری جان کیسی ہو تم ٹھیک تو ہو نا اللہ تمہیں میری زندگی بھی لگا دے۔ پتا نہیں کس کی نظر لگ گئی ہے جو اتنے خوبصورت خوشیوں کے ماحول میں ایسا حادثہ پیش آیا

لیکن اللہ پاک کی بڑی مہربانی ہے۔ اس نے کچھ بھی برا ہونے سے بچا لیا۔ میں آج ہی تمہارا صدقہ دیتی ہوں جب سے پاکستان آئی ہو تم پر بری نظر کا سایہ ہے۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں اپنی بیٹی کو کسی کی گندی نظر نہیں لگنے دوں گی۔وہ آہستہ سے اپنے ساتھ لگائے اندر لے آئی تھیں جبکہ ان کی فکر مندی پر نور شرمندہ ہونے لگی تھی سب لوگ باری باری آکر اس سے ملنے لگے۔ہر کسی کے لہجے میں اس کے لیے بے پناہ محبت سمٹی ہوئی تھیں کتنی پرواکرتے تھے یہ سب لوگ اس کی

کتنی عزیز تھی وہ ان سب کے لئے سرمد شاہ کی طبیعت ہی خراب ہو گئی تھی لیکن اس کے واپس آنے کا سن کر وہ اپنے کمرے سے باہر نکل آئے انہیں دیکھتے ہی سارے گلے شکوے بھلائے وہ ان کے پاس آئی اور ان کے سینے سے لگ گئی

موت کے ڈر نے شاید اسے باپ کے رشتے کی اہمیت سمجھادی تھی وہ اتنی زیادہ خوفزدہ ہو گئی تھی کہ ابھی تک اس کا بدن کانپ رہا تھا

بابا سائیں آج میں مرنے والی تھی وہ ان کے گلے سے لگتی سسکی تھی۔

نہ بیٹا سائیں اللہ نہ کرے ایسی باتیں نہیں کرتے یہ تو خدا کی کرم نوازی ہے کہ تم صیح سلامت گھر واپس آگئی ہو۔یہ صرف ایک حادثہ تھا اور ایسے حادثوں کو برا وقت سمجھ کر بھول جانا چاہیے بس اپنے آنے والے کل کے بارے میں سوچو کسی چیز کی پرواہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے دارم سائیں ہے نہ تمہاری حفاظت کے لیے مجھے فخر ہے کہ میں نے دارم سائیں جیسے انسان کو تمہارا محافظ چُنا ہے۔

مجھے یقین ہے کہ تم پر آنے والی مصیبت کو پہلے دارم سائیں جیسی چٹان کا سامنا کرنا ہو گا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

اب مجھے یقین ہے اگر میں نہ بھی رہا تب بھی دارم سائیں تمہیں شہزادیوں کی طرح رکھے گا۔ کیوں کہ شہزادے اپنی شہزادی کو شہزادیوں کی طرح ہی رکھتے ہیں

مجھے یقین ہے وہ میری بیٹی کو کبھی کوئی تکلیف نہیں دے گا۔ مجھے یقین ہے کہ دارم سائیں کے ساتھ تمہاری زندگی بہت اچھی گزرے گی بس اس کو سمجھنا اس کی محبت کو سمجھنا خدا نے بہت پیارا شخص تمہارے نصیب میں لکھا ہے

اسے اپنے سینے سے لگائے وہ آہستہ آہستہ سمجھا رہے تھے۔ وہ کچھ بھی نہیں بولی بس ان کے سینے پر سر رکھے انہیں سن رہی تھی

اج ان کا نکاح تھا نور نکاح کا وہ دن بھی نہیں بھولی تھی۔ لیکن پھر بھی صرف اس کے ذہنی سکون کے لیے اس کا نکاح دوبارہ کروایا جا رہا تھا۔

ہر کوئی اس سے پیار کر رہا تھا اس کی خیر خیریت دریافت کر رہا تھا سب کی نظروں میں اس کے لئے بے تحاشہ محبتیں تھیں۔

فکرمندی تھی۔ وہ سب کتنی پرواہ کرتے تھے اس کی۔ وہ آج تک ان سے دور تھی کبھی ان سے مل نہیں پائی تھی ان کی محبتوں کو دیکھ نہیں پائی تھی۔

کتنے خوبصورت رشتے ہوتے ہیں انسان کے پاس جن سے وہ انجان رہتا ہے۔

٥٥٥٥

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○

میں نے کہا تھا نہ وہ لوگ تمہیں اپنی باتوں میں پھنسالیں گے ویسا ہی ہو رہا ہے جیسا میں نے کہا تھا وہ لوگ آہستہ آہستہ تمہارے دل میں اپنے لیے محبت پیدا کریں گے جذبات پیدا کریں گے جس کے بعد تم انہیں چھوڑ ہی نہیں پاؤ گی اور پھر وہ جو تمہارے خواب ہیں نا جو دیکھ کر تم یہاں سے وہاں گئی تھی سب ادھورے رہ جائیں گے

اور پھر جب تم پوری طرح ان کے جال میں پھنس جاؤں گی تب وہ لوگ اپنے اصل چہرہ دکھائیں گے تب تمہیں پتہ چلے گا کہ جو تمہاری ماں کہتی تھی وہی صحیح ہے

میری جان ایک بات یاد رکھنا اس دنیا میں کوئی بھی ویسا نہیں ہے جیسا تم سمجھتی ہو میں تمہارے باپ کی محبت کو غلط نہیں کہتی ہو سکتا ہے وہ تم سے محبت کرتا ہوں لیکن باقی سب تم خود سوچو کہ باقی سب لوگ تم سے پیار کیوں کریں گے بھلا ان سب کو تم سے محبت کرنے کا کیا فائدہ۔۔۔؟

اور اپنے باپ کی دوسری بیوی جو تمہیں بہت بہتر لگ رہی ہے وہ یہ سب کچھ کیوں کر رہی ہے کبھی سوچا ہے تم نے کیونکہ وہ تمہارے باپ کی نظر میں اچھا بننا چاہتی ہے وہ اسے یہ ظاہر کرنا چاہتی ہے کہ وہ اس کی پہلی بیوی میں ہونے والی اولاد کو بھی اتنا ہی چاہتی ہے جتنا اپنی سگی اولاد کو چاہتی ہے لیکن اتنا اچھا تو کوئی بھی نہیں ہوتا اتنا تو تم بھی جانتی ہو اور باقی سب صرف بہانے بازیاں ہیں جو آہستہ آہستہ تمہارے سامنے آئیں گی اسی لیے بہتر ہے کہ چھے مہینے میں اپنے دل کو تھوڑا مضبوط کر لو کیونکہ کل جس چیز سے فائدہ تمہیں ہونے والا ہے وہ دولت ہے یہ رشتہ داریاں نہیں اس لیے بہتر ہے ان رشتوں کو ایک طرف رکھ کر اس دولت پر توجہ دو جو فیوچر میں تمہارے کام آئے گی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوران سب لوگوں کواوقات میں رکھواور جہاں تک بات ہے تمہیں جان سے مارنے کی کوشش کی گئی تو ہو سکتا ہے انہیں میں سے ہی کسی نے تم پر جان لیوا حملہ کیا ہو کیونکہ آخر کار تم ان لوگوں کی جائیداد میں حصہ دار بننے والی ہو لوگ دولت کے لیے کیا کچھ نہیں کر گزرتے ہو سکتا ہے انہی میں سے ہی کسی نے تمہیں جان سے مارنے کی کوشش کی ہو۔۔۔

نور نے اسے فون کیا تھا صرف یہ بتانے کے لئے کہ آج صبح وہ مرتے مرتے بچی ہے لیکن ثمرہ نے آگے سے اس ایک اور ہی کہانی بنا کر سنا ڈالی تھی۔ لیکن نور کو افسوس اس بات کا تھا کہ اس عورت نے اس سے ایک بار بھی نہ پوچھا کہ وہ ٹھیک تو ہے اسے کچھ ہوا تو نہیں

لیکن وہ جو کچھ سمجھا رہی تھی ٹھیک ہی تو تھا دولت کے لئے انسان کسی بھی حد تک جا سکتا ہے

دولت کے لیے ہی تو اس عورت نے اتنے سال پہلے اسے بھی چھوڑ دیا تھا اس نے بنا اس کی کوئی بھی بات سنے فون کاٹ دیا اب وہ مزید اپنے دماغ کو کسی ٹینشن میں نہیں ڈالنا چاہتی تھی

ooooo

تو اب میں اتنی گئی گزری ہوں کہ ساحر شاہ نے بھی میرے لیے انکار کر دیا۔ وہ آئینے کے سامنے کھڑی ماں سے کہہ رہی تھی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں میری جان۔۔ایسی بات نہیں ہے تمہاری پھوپھو سائیں نے پہلے بات کرلی۔اور تمہارے بابا سائیں کے لیے دونوں رشتے مناسب تھے۔ پھر اچھا ہی ہے کہ تم دارم سائیں سے بھی دور ہی چلی جاوتا کہ پرانی چیزیں تمہیں تکلیف نہ دیں.

اور آرش کوئی غیر تو نہیں ہے نہ ،ہمیں تو خوشی ہے کہ آرش کا رشتہ تمہارے لیے آیا ہے۔اب تم بھی اپنی پھوپو سائیں کے سامنے چھوٹی چھوٹی چیزوں کا خیال رکھنا

اب وہ صرف تمہاری پھوپو سائیں نہیں. بلکہ ہونے والی ساس بھی ہیں مجھے پتا ہے میری بیٹی بہت سمجھدار ہے ان تمام رشتوں کی نزاکت کو بھی وہ ٹھیک سے سمجھ جائے گی۔

دیکھو بیٹا ساری زندگی اسی ایک شخص کے نام پر خراب کرنے سے بہتر ہے کہ اس زندگی کو بھرپور طریقے سے جیا جائے تمہارے دل میں دارم سائیں کا خیال لانے والی میں تھی میں اپنی غلطی کو قبول کرتی ہوں لیکن یوں اپنی زندگی کو ایک جگہ روک کر مجھے بار بار شرمندہ مت کرو۔

زرین بیگم اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولیں تو وہ لمحے میں ان کے ہاتھ تھامتی ان کے سینے سے لگ گئ

اماں سائیں آپ کیسی باتیں کرتی ہیں پلیز یوں نہ کریں۔وہ ان کے ہاتھ تھامتے ہوئے التجا کرنے لگی

تو میں کیا کروں ثناء تو تم ہی بتاؤ میں تمہیں دیکھ دیکھ کر شرمندہ ہوتی ہوں کہ تمہیں اس حال میں دیکھ کر میری روح تڑپتی ہے کہ میری بیٹی آج میری وجہ سے اس حال میں ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہاری قصوروار میں ہوں میں نے تمہیں خواب دیکھایا میں نے تمہیں یہ یقین دلایا کہ تم دارم سائیں کی دلہن بن سکتی ہو جب کہ میں جانتی بھی تھی دارم سائیں ہمیشہ سے صرف اور صرف نور سے محبت کرتا ہے۔

تمہاری اصل قصوروار میں ہوں لیکن سزا تو تم اپنے آپ کو دے رہی ہو اور مجھ سے تمہاری حالت دیکھی نہیں جاتی مجھ سے نہیں دیکھا جاتا یہ تمہارا بے رونق چہرہ تمہاری بجھی ہوئی آنکھیں۔ مجھ سے نہیں سہا جاتا بیٹا سائیں میں تمہیں اس طرح نہیں دیکھ سکتی وہ آنسو بہاتے ہوئے بولیں تو ثناء شرمندہ ہوگئی۔ کتنی بد قسمت اولاد تھی وہ جس کی وجہ سے اس کے والدین کو اتنا کچھ سہنا پڑ رہا تھا۔

لیکن اب وہ اپنے والدین کو اپنی وجہ سے مزید امتحان میں نہیں ڈالے گی اس نے فیصلہ کر لیا تھا وہ اپنے والدین کو مزید تکلیف نہیں دے گی چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے وہ اب کچھ بھی ایسا نہیں کرے گی جس سے اس کی ماں کی آنکھوں میں آنسو آئیں

○○○○

آج کے دن کے لیے اسے ایک بہت خوبصورت سفید رنگ کا شرارہ پہنایا گیا تھا۔اس کے ساتھ ایک سرخ رنگ کا بھاری دوپٹہ تھا جیولری بھی بہت ہلکی تھی۔اور بالکل اس کے ساتھ میچنگ ذاوش اور زرنیش کی ڈریس تھی۔

اسے اندازہ نہیں تھا کہ ان کے ساتھ ہی ذاوش کا نکاح بھی کیا جائے گا لیکن اسے اچھا لگ رہا تھا آج کی صبح کی شروعات کتنی عجیب ہوئی تھی دن اتنا ہی پیارا تھا لیکن اندر ایک ہلچل مچی ہوئی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں کے ساتھ ایک نئی شروعات ہونے جا رہی تھی۔ پتہ نہیں یہ آنے والے چھ مہینے کس طرح سے گزرنے والے تھے۔ لیکن ان چھ مہینوں میں وہ اپنی وجہ سے کسی کو تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی۔

آج اسے تیار کرنے کوئی بیوٹیشن نہیں آئی تھی بلکہ ثانیہ نے خود ہی اسے تیار کیا تھا اور باقی کچھ خود بھی وہ اس کام میں مہارت رکھتی تھی۔ لیکن ثانیہ کی خوشی کو دیکھتے ہوئے اس نے اپنے آپ کے ساتھ زیادہ چھیڑ چھاڑ نہیں کی تھی۔

اسے جیسے مناسب لگ رہا تھا اس نے اسے ویسے ہی تیار کیا تھا۔ہاں لیکن اس کے ہلکے پھلکے تیار کرنے کے بعد وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔

بابا سائیں تو صبح سے نہ جانے کتنے ہی چکر لگا چکے تھے اس کے کمرے کے آج وہ بے حد خوش تھے وہ بار بار اس کے کمرے میں آتے اس کا ماتھا چومتے اور ڈھیروں دعائیں دے کر جاتے

ہمنہ جانے کتنی بار اس کی تعریف کر کے نظر اتار چکی تھیں۔

ہر بار ہمنہ کے انداز میں سچائی محسوس کرتے ہوئے بھی وہ اسے جٹلانے کی کوشش میں لگی رہتی شاید سوتیلے رشتوں کو قبول کرنا آسان نہیں ہوتا۔اس کے لیے بھی آسان نہیں تھا کیوں کہ اس نے سگے رشتوں سے ہی دھوکے کھائے تھے

READERS CHOICE

oooo

وہ شاید اس نکاح کے لیے کبھی تیار نہ ہوتی اگر رات بابا سائیں اس کے کمرے میں نہ آتے رات بابا سائیں نے اس کے کمرے میں آکر خود اسے نکاح کے بارے میں بتایا تھا دارم سائیں بھی ان کے ساتھ تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بابا سائیں نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ ان کی بیٹی کبھی ان کی پسند کو جٹلا نہیں سکتی۔ وقت بیکار نہیں کر سکتی اور اپنے بابا سائیں کا مان توڑنے کی ہمت تو اس میں ہر گز نہ تھی اسی لئے تو ڈھیر ساری شرطوں کے ساتھ نکاح کے لیے ہاں کر دی۔

بابا سائیں اس کا ماتھا چوم کر ڈھیر ساری دعائیں دے کر گئے۔

اور اب زرنیش اور ذاوش تیار ہو چکی تھی۔

تھوڑی ہی دیر میں مولوی صاحب اندر آنے والے تھے. جہاں زرنیش چہرے پر خوبصورت شرمیلی سی مسکراہٹ سجائے ہوئے تھی وہی زاوش کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھ کر اس کی مسکراہٹ کھلکھلاہٹ میں بدل جاتی۔

ہنسو ہنسو۔۔ آپ کا کیا جاتا ہے آپ کے نصیب میں تو اللہ تعالی نے اتنا پیارا بندہ لکھ دیا ہے جو نہ تو کبھی غصہ ہوتا ہے اور نہ ہی سموکنگ کرتا ہے اور میرے نصیب میں نشئی۔ اور غصہ ہر وقت ناک پر بٹھایا ہوا ان کے تو ناک کی سلطنت پر غصہ حکومت کرتا ہے۔

اللہ میرا کیا بنے گا۔ کیا آپ کو اس غصلے نشئی کے لئے اور کوئی لڑکی نہیں تھی۔ آخر مجھے ہی کیوں بلی کا بکرا بنایا گیا۔

بلی کی بکری۔۔ ابھی وہ دہائیاں دے رہی تھی کہ زرنیش نے اس کے کان میں سرگوشی کی اس نے ایک نظر مسکین صورت بنا کر اس کو دیکھا پھر ہاں میں سر ہلاتی پھر سے آسمان کی جانب دیکھنے لگی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آخر مجھے ہی کیوں بلی کے بکری بنایا گیا ثناء ادی ان کے ساتھ پرفیکٹ لگتی دونوں کھڑوس ہمیشہ کھڑوس سامنہ بنا کر ایک ساتھ رہتے مجھ معصوم پر یہ ظلم کیوں کیا گیا جواب دیں مجھے دنیا والوں کو تو ہمیشہ ہی معصوم لوگوں پر کبھی بھی ترس نہیں آیا کیا آپ کو بھی مجھ پر ترس نہیں آیا اللہ جی۔

میں جانتی ہوں جو آپ کے در پر جو آنسو بہہ کر روتا ہے آپ اس کی دعا کو جلدی قبول کرتے ہو لیکن میں نے ابھی ابھی میک اپ کیا ہے

اگر میں رونے لگی تو میرا سارا میک اپ بہہ جائے گا۔اور میں ایسا بالکل بھی نہیں چاہتی کہ نکاح والے دن میرا دلہا مجھ سے زیادہ پیارا لگے۔

اور اوپر سے ثانیہ کو دیکھا آپ نے کیسے بار بار کہہ رہی تھی کہ ساحر اداز یادہ پیارے ہیں آپ سے کیا آپ کو بھی ایسا لگتا ہے اس دفعہ اس نے زرنیش کو مخاطب کرتے ہوئے کہا زرنیش جو کب سے اس کی باتیں سنتی اپنی ہنسی کنٹرول کر رہی تھی۔

اس کے اچانک مخاطب کرنے پر ہاں میں سر ہلانے لگی

کیا آپ کو بھی ایسا ہی لگتا ہے۔وہ شاکڈ سی رونے جیسی شکل بنا چکی تھی۔

جس پر زرنیش نے فوراً اس کی بات پر غور کرتے ہوئے نا میں سر ہلایا۔

ارے نہیں نہیں میری جان ایسا بالکل نہیں ہے اور تم کس کی باتوں میں آ رہی ہو ثانیہ تو بچی ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کو کیا پتا پیار اکسے کہتے ہیں۔اور کسے نہیں تم تو حور پری ہو۔پرنسس ہو۔اور اس وقت بھی تم بہت حسین لگ رہی ہو ماشاءاللہ سے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی تو اس کے چہرے پر تھوڑے سے رنگ نظر آئے۔

ساحر ادا سے زیادہ پیاری لگوں گی نہ میں۔۔۔اس نے یقین دہانی کرنی چاہیے۔

ہونے والے شوہر کو ادا نہیں کہتے بے وقوف لڑکی زرنیش نے مسکراتے ہوئے اس کی غلطی نکالی۔

تو پھر کیا کہتے ہیں۔۔۔؟ وہ اس سے پوچھنے لگی

یہ تو تم اپنے نکاح کے بعد انہی سے پوچھنا کہ وہ کیا چاہتے ہیں کہ تم انہیں کیا کہہ کر پکارو۔زرنیش نے مسکراتے ہوئے کہا

میں تو غصیلے نشئی ہی کہوں گی۔اس نے خود سے فیصلہ سنایا۔

توبہ کرو لڑکی ایک ہڈی سلامت نہیں بچے گی۔زرنیش نے ہنستے ہوئے اسے سمجھانا چاہا۔

میرے بھائی کا نام سید دارم شاہ ہے یاد رکھیں کوئی ساحر شاہ آکر میرا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔اس نے گردن اکڑا کر کہا۔جس پر زرنیش نے مسکرا کر ہار مان لی وہ اس معاملے میں اس سے کسی قسم کی کوئی بحث نہیں کرنا چاہتی تھی۔

کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اپنے ادا سائیں کے لیے وہ بحث کیا جنگ بھی کرنے کو تیار رہتی تھی

ooooo

سائیں تم شادی پہ آجاؤ نا کل پھر بات کرتے ہیں اس معاملے پر۔وہ فون کان سے لگائے دائیں سے بائیں گھوم رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بات کیا کرنی ہے سنان سائیں بہتر یہی ہے کہ تم زرنیش کو پہلے ہی سب کچھ بتادو اس سے کچھ بھی چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے

آج نکاح ہونے والا ہے تمہارا اور یہ بات جاننے کا زرنیش پورا حق رکھتی ہے۔ وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا

جس کا کوئی وجود ہی نہیں اس کے بارے میں بتا کر اس چیز کو دوبارہ اپنی زندگی میں شامل کرنے کا کیا فائدہ ہے جب کہ سب کچھ ختم ہو چکا ہے۔

اس واقعہ کے بارے میں بہت کم لوگ جانتے ہیں سردار سائیں

اور میں نہیں چاہتا کہ میری آنے والی زندگی میں یہ چیز کہیں پر بھی شامل ہو سردار سائیں میں ہر چیز کو بھلا کر اپنی زندگی میں آگے بڑھنا چاہتا ہوں۔

اس بات کو سمجھنے کی کوشش کرو۔ میں اب اپنی زندگی میں پرانی کسی چیز کو شامل نہیں کرنا چاہتا

میں سب کچھ بھلا کر زرنیش کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا ہوں زرنیش بہت اچھی لڑکی ہے اور میں جانتا ہوں کہ میں اس سے بہت خوش رکھوں گا

میں اپنی پرانی زندگی کو جتنا وقت دے سکتا تھا اتنا دے چکا ہوں اب میں آگے بڑھنا چاہتا ہوں ایک نئی شروعات کرنا چاہتا ہوں اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے جو کچھ بھی ہوا اس میں میرا کوئی قصور نہیں تھا۔

مجھے پتا ہے کہ اگر آگے جا کر زرنیش کو اس بارے میں کچھ پتہ بھی چلتا ہے تو بھی مجھے شرمندگی نہیں ہوگی کیونکہ اس معاملے میں بے قصور تھا۔ اور زرنیش ایک بہت سمجھدار لڑکی ہے میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ وہ مجھے سمجھے گی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں یہ نہیں کہتا کہ زرنیش تمہیں نہیں سمجھے گی یقیناً وہ تمہاری ہر بات ہر مجبوری کو سمجھ جائے گی لیکن پھر بھی میرے خیال میں نکاح سے پہلے اسے سب کچھ بتا دینا بہترین رہے گا۔اس نے ایک بار پھر سے سمجھانے کی کوشش کی

فی الحال اسے کچھ بھی بتانا ٹھیک نہیں رہے گا کیونکہ زرنیش کو بتانے کا مطلب ہوگا کہ بات کو سب کے سامنے لے آنا اور اس وقت میں سب لوگوں کے سوالوں کا سامنا نہیں کر سکتا

باقی تم آرہے ہو نا کل شادی پر وہ بات ختم کرتے ہوئے بولا۔

ہاں بالکل ہم تو آئیں گے پورے ڈول ڈھمکے کے ساتھ آخر ایک نہیں تین تین یاروں کی شادی ہے۔ہمارے بغیر شادی کیسے ہوگی۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو سنان بھی کھل کر ہنسا۔

اور نہیں تو کیا اپنا وعدہ بھول نہ جانا بھنگڑا ڈالنے کا وعدہ کیا تھا تم نے۔دنیا دیکھے گی شاہ پور کا سردار بھنگڑا ڈالتا ہے تب کیسا لگتا ہے۔وہ اسے اس کا وعدہ یاد دلاتے ہوئے بولا تھا دوسری طرف سے قہقہ بلند ہوا۔

پھنسا رہے ہو سائیں یہ وہ واحد کام ہے جو میں نے پہلے کبھی نہیں کیا۔وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا تو سنان کھل کر ہنسا

سائیں تم نے وعدہ کیا تھا مکر نہیں سکتے۔سنان نے اسے یاد دلایا

ہاں یاد ہے مجھے فکر مت کرو ہم بھی وعدے سے پیچھے ہٹنے والوں میں سے نہیں ہیں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بس پھر تم آجاؤ اپنا وعدہ نبھانے کے لیے میں بھی چلتا ہوں نکاح کی رسم شروع ہونے والی ہے وہ فون بند کرتے ہوئے الوداعی کلام کہتے بند کرتا باہر نکل گیا۔جب کے دماغ میں ایک ہی سوچ سوار تھی کیا اسے زرنیش سے کچھ بھی چھپانا چاہیے

ooooo

سب سے پہلے درنور اور دارم کا نکاح ہوا۔اسے بہت عجیب لگ رہا تھا یہ ساری رسمیں پہلے بھی ہو چکی تھی لیکن تب وہ اتنی سمجھدار نہیں تھی

کہ اس دن اس رسم کا مطلب سمجھ پاتی

رسم کے دوران بابا سائیں نے اس کے سر پر اپنا ہاتھ رکھا تو نہ جانے کیوں اس کی آنکھیں نم ہونے لگی نکاح کے پیپر سائن کرنے کے بعد وہ انکے سینے سے لگ گئی تھی جو آج بے حد خوش تھے

اسے دارم سائیں کے سامنے پار بیٹھایا گیا تھا بیچ میں ایک جالی نما پردہ لگا ہوا تھا

اس کے بعد سنان اور زرنیش کا نکاح پڑھایا گیا۔

زرنیش کے نکاح کے دوران دارم سائیں بھی پردے کی اس جانب آگیا تھا لیکن اس وقت وہ بھائی ہونے کا حق ادا کرنے آیا تھا باقی ساری رسم جتنی زیادہ دھوم دھام سے ہوئی تھی نکاح اتنی سادگی سے کیا جا رہا تھا۔

سب سے آخر میں زاوش اور ساحر کی باری آئی تھی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ادا سائیں بابا سائیں میں نکاح سے پہلے بول رہی ہوں اگر انہوں نے مجھے گھور کر دیکھا یا مجھ پر غصہ کیا تو میں ان کے ساتھ بالکل نہیں رہنے والی اور اس نکاح والے اگریمنٹ پر بھی عمل نہیں کروں گی۔اور میں ڈائجسٹ پڑھوں گی ۔اور فلمیں اور ڈارمے بھی دیکھوں گی پہلے بتادیں سب کچھ اور یہ بھی بتادیں کہ۔۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا سائیں تمہاری ساری شرطیں منظور ہیں اُسے تم نکاح قبول کرو میرا بچہ دارم سائیں نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے میں یقین دلایا۔

جبکہ اس کی سرگوشیاں دوسری طرف موجود سارے لوگوں کو سنائی دے رہی تھی سب دبی دبی ہنسی ہنسنے میں مصروف تھے۔

اور ایک اور بات میں آپ کو بتانا بھول گی وہ مجھے کہہ رہے تھے کہ پائپ کی مار بھولا نہیں ہوں میں۔اس نے ایک بار پھر سے رازدانہ انداز میں بولا

جس کی سمجھ کم از کم بابا سائیں اور دارم کو تو ہرگز نہیں آئی تھی۔

بیٹا وہ ساری باتیں ہم بعد میں کرلیں گے مولوی صاحب تمہارے جواب کا انتظار کر رہے ہیں پہلے انہیں جواب دو بابا سائیں نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

جس پر اس نے فرمانبرداری سے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

نکاح شروع کردیں لیکن میں دارم سائیں کے بہن ہوں اس گاؤں کے سردار کی کوئی یہ بات بھولے نہیں اس نے بہت جوش سے کہا۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں اگر کچھ باقی رہ گیا ہوں تو وہ بھی کر لو میں ابھی انتظار میں بیٹھا ہوں بس اس بات کا خیال رکھنا کہ نکاح آج کی تاریخ میں ہونا ہے

دوسری طرف سے ساحر سائیں کی آواز آئی۔جو باقی سب کے لیے مذاق تھا لیکن ذاوش جانتی تھی کہ یہ مذاق نہیں ہے

اور آخر کار نکاح کی رسم شروع کی گئی۔

تھوڑی دیر میں ذاوش ساحر شاہ کی امانت بن گئی تھی۔

۔

○○○○○

○○○○○

آج بارات کا دن تھا حویلی پوری مہمانوں سے بھری ہوئی تھی ہر طرف رنگ برنگے آنچل لہرا رہے تھے۔جو بے حد خوبصورت ماحول پیدا کر رہے تھے۔سب ملازمین مہمانوں کو سنبھالنے میں مصروف تھے

جبکہ لڑکے والے بارات کو لے جانے میں اور لڑکی والے بارات کے ویلکم کی تیاریوں میں مصروف تھے۔ہر طرف ہلچل مچی ہوئی تھی۔ہر کسی نے اپنا ہی شور شرابا مچایا ہوا تھا۔لڑکے کبھی باہر کے تو کبھی اندر کے چکر لگا رہے تھے جبکہ لڑکیاں تو کہیں نظر ہی نہیں آ رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیونکہ وہ ساری تو کمروں کے اندر اپنی اپنی تیاریاں پوری کرنے میں لگی ہوئی تھی رات اس کا دل بہت چاہا کہ ایک بار جا کر اپنی نئی نویلی منکوحہ کا دیدار ہی کر آئے

اور یہ جو بے تکی اور فضول قسم کی شرائط اس نے نکاح سے پہلے رکھی تھی ان کا بھی حساب کر لے

لیکن پھر دارم سائیں کی دیر رات تک محفل جمی رہی جس کی وجہ سے اسے اپنا پلان کینسل کرنا پڑا۔

لیکن یہ بڑا مسئلہ نہیں تھا اب تو ملکہ صاحبہ سے ملاقات ہو جانی تھی بحر حال رخصتی تو دو سال بعد تھی۔ کیوں کہ اس کے بابا سائیں نے بڑے مزے سے پوری محفل کے بیچ بیٹھ کر کہہ دیا تھا کہ رخصتی کی کوئی جلدی نہیں ہے جب وہ لوگ مناسب سمجھیں تب زاوش کو رخصت کر دیں۔ جس پر اس نے بعد میں ہارون صاحب پر اپنی خوب بھڑاس نکالی تھی آخر انہوں نے بھی تو اپنے بیٹے کے معصوم جذبات کا بڑی بے دردی سے قتل کیا تھا۔

اور پھر انہوں نے اسے یقین بھی دلایا تھا کہ تھوڑا وقت گزر جانے دو پھر وہ ایک بار پھر سے رخصتی کی بات کر کے رخصتی جلدی کروانے کی کوشش کریں گے۔

لیکن اس نے بھی صاف صاف کہہ دیا تھا کہ آپ کے پاس زیادہ سے زیادہ ایک مہینے کا وقت ہے۔ جس طرح سے آپ کو نکاح کی جلدی تھی اب مجھے رخصتی کی جلدی ہے۔

اس کے اس طرح سے کہنے پر وہ پریشان ہوئے تھے کیونکہ زاوش ابھی اپنی پڑھائی مکمل نہیں کر پائی تھی لیکن اس نے کہہ دیا تھا یہ آپ کا مسئلہ ہے میرا نہیں اور اس سے پہلے کہ وہ کچھ بھی اور کہتے وہ انہیں اکیلا چھوڑ کر وہاں سے کھسک گیا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیونکہ وہ انہیں مزید کسی بھی قسم کا کوئی بہانہ بنانے کا موقع نہیں دینا چاہتا تھا

بیٹا سائیں اب آپ جلدی سے جا کر تیار ہو جائے صبح سے گن چکر بنے ہوئے ہیں۔اصغر صاحب مہمانوں سے ذرا فارغ ہو کر اس طرف آئے تو ساحر سائیں کو ہر طرف الجھے ہوئے پایا

جی تایا سائیں اس طرف کوئی بھی نہیں ہے آپ ذرا رکے میں چینج کر کے بس دو منٹ میں واپس آتا ہوں۔وہ ان سے کہتا جلدی سے اپنے کپڑے چینج کر کے بھاگتا تھا کیونکہ تھوڑی ہی دیر میں بارات نکلنے والی تھی۔اور اس نے بھی تو اپنی تیاری کرنی تھی آخر اس نے بھی تو بارات کے ساتھ جانا تھا

ooooo

کمرے کے اندر کا ماحول بھی حویلی کے ماحول جیسا ہی تھا۔یہاں بھی رنگ برنگے آنچل لہرا رہے تھے پر سب لڑکیاں اپنی اپنی تیاری مکمل کرنے میں مگن تھی کسی کا ہیئر سٹائل ابھی رہتا تھا تو کسی کو میچنگ دوپٹہ نہیں مل رہا تھا کسی کی میچنگ جیولری غائب تھی تو کسی کے تو سرے سے جوتے ہی روٹھ کر کہیں چھپ گئے تھے۔

ہر کوئی اپنی اپنی تیاری مکمل کرنا چاہتا تھا جبکہ مکمل ریڈی برائیڈ زان لوگوں کے تماشہ دیکھ رہی تھیں

گھر کی لڑکیاں تو تھیں ہی لیکن رشتے داروں میں سے بھی بہت سارے لڑکیاں اس وقت وہاں موجود تھیں اور تو اور ملازموں نے بھی الگ ہی تیاری کر رکھی تھی ان لوگوں کی تو اپنی ہی دھوم مچی ہوئی تھی۔

زرنیش کو یہ سب کچھ بہت اچھا لگ رہا تھا جب کہ نور بھی یہ سب کچھ پہلی بار دیکھ رہی تھی اسی لیے وہ بھی بار بار ہنس جا رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زاوش جاؤ جلدی سے نور اور زرنیش کے لیے کھانا لے آؤ پتہ نہیں ان لوگوں کو بعد میں کھانا کھانے کا بھی موقع ملے گا یا نہیں ثناء کو سب سے پہلے خیال آیا تھا

میں نہیں جارہی ادی پلیز آپ ثانیہ کو بھیجیں۔میں اپنی تیاری کر رہی ہوں وہ اپنے بالوں میں مگن اسے ثانیہ کی جانب متوجہ کر چکی تھی

میں بھی نہیں جارہی میرے تو ابھی تک بال بھی نہیں بنے اور جوتے بھی چھپ کر بیٹھ گئے ہیں۔مجھے ابھی اپنی تیاری کرنی ہے آپ ہی جائیں وہ منہ بنا کر کہتی ایک بار پھر سے اپنے جوتوں کی تلاش جاری کر چکی تھی

اس وقت نور کو ثانیہ پر بڑا ترس آرہا تھا۔بیچاری کے جوتے نہ جانے کتنے وقت سے چھپ کر بیٹھے ہوئے تھے جس کی وجہ سے وہ اپنی باقی کی تیاری بھی مکمل نہیں کر پا رہی تھی۔

ثانیہ تم یہاں آؤ میں تمھارے بال بناتی ہوں تب تک فوزیہ باجی ملازمہ جوتے ڈھونڈ دے گی۔اس نے اچانک سے ثانیہ کو مخاطب کیا تو ثانیہ کے ساتھ باقی سب لوگ بھی ہنسنے لگیں۔

ارے تم سب لوگ ہنسنے کیا لگ گئی خود تو تم میں سے کوئی بھی ثانیہ کی مدد نہیں کر رہا اور یہ بے چاری خود دلہن بن کر اس کی مدد کرنے کو تیار ہے تو سب کے دانت نکلنے لگے ہیں۔زرنیش نے سب کو ڈانٹا تو ثانیہ جلدی سے اس کے پاس آکر بیٹھ گئی

READERS CHOICE

جبکہ زاوش کو نہ چاہتے ہوئے بھی باہر جانا پڑا

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کمرے کاماحول تھوڑاہلکاہواتواس نے ثمرہ کوفون کرنے کی کوشش کی تھی زرنیش نے ہی کہاتھاکہ تم اپنی ماما سے تھوڑی دیر بات کرلوان کو بھی توخواہش ہو گی تمہیں دلہن بنے دیکھناکی زرنیش کی اس بات پراس نے بہت دل سے فون کرنے کی کوشش کی تھی۔کہ شاید سچ میں ہی ان کے دل میں اسے دیکھنے کی خواہش ہو

وہ کافی دیرانہیں فون کرنے کی کوشش کرتی رہی لیکن دوسری طرف سے جب کسی نے فون اٹھایاتووہ مایوس ہوگئی۔

کیاہواوہ فون نہیں اٹھارہیں۔۔۔؟اسے اداس دیکھ کرزرنیش نے پوچھا

یقیناًوہ کہیں بزی ہوں گی ورنہ وہ میرافون اٹھالیتی ہیں وہ شرمندگی سے بولی۔جس پرزرنیش نے مسکراکراسے اپنے پاس بلایا۔

میں جانتی ہوں میری جان وہ یقینابیزی ہوگئی تم اداس مت ہو تھوڑی دیر کے بعد کوشش کرناتب وہ فون اٹھالیں گیں اسے پیار سے سمجھایاتووہ مسکرادی

اس کے دل میں نہ جانے کیوں یہ خواہش جاگ آئی تھی کہ اس کی ماں اسے دلہن بنے ہوئے دیکھے۔

میں تھوڑی دیر کے بعد کوشش کروں گی مجھے یقین ہے جب وہ فری ہوجائیں گیں نہ تم مجھ سے بات کریں گی اس نے فون رکھ دیالیکن اس کے چہرے کی اداسی زرنیش سے چھپی نہ رہ سکی

ooooo

وہ سفیدرنگ کی شیروانی پہنے کافی ہینڈسم لگ رہاتھاجبکہ دارم سائیں ابھی بالکل پرسکون کرتاپاجامہ پہنے بیڈپرلیٹاہوا تھا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں میرے خیال میں آج آپ کی شادی ہے اور تھوڑی ہی دیر میں ہمیں بلا بھی لیا جائے گا تو بہتر ہے کہ آپ بھی اٹھ کر اور کچھ نہ سہی اپنی شیروانی پہن لیں میری منکوحہ بہت سیدھی سادی ہے وہ مجھے گھر کے خلیے میں بھی قبول کر لے گی لیکن آپ کی منکوحہ لندن سے آئی ہے میرا نہیں خیال کے آپ اسے اس گھر والے حلیے میں بلکہ اجڑا ہوا چمن کہنا بہتر رہے گا کیوں کہ ایسے حلیے میں تو آپ گھر کے اندر بھی نہیں رہتے تو اسے کیس قبول ہوں گے۔۔۔؟

سنان سائیں اسے دیکھ کر ایک بار پھر سے اس کی حالت پر چوٹ کرتے ہوئے بولا

سنان سائیں جب تک وہ بے غیرت یہاں پر پہنچ نہیں جاتا تب تک میں کوئی تیاری نہیں کروں گا مجھے اس پر بالکل یقین نہیں ہے مجھے سمجھ میں نہیں آتا اتنی شدید سردی میں مری گھومنے کی بلا کیا تک بنتی ہے۔

دارم سائیں فون کان سے لگایا بے حد غصے سے اس سے بولا تھا۔

دارم سائیں وہ لوگ راستے میں ہیں یہاں تک پہنچنے میں ٹائم لگے گا اور وہ بندہ رومینٹک ہے آپ کو پتہ ہے وہ ایک جگہ ٹکنے والا ہر گز نہیں ہے۔ سردار سائیں بتا رہا تھا کہ بھابی کو لے کر چھٹیوں پر گیا ہے لیکن بارات شادی سے پہلے پہنچ جائے گا۔

اس نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

دارم سائیں آپ پریشان مت ہو اپنا رانجھا سائیں وعدے کا پکا ہے۔ سنان نے اسے سمجھاتے ہوئے یقین دلایا۔

جبکہ اس کی بات پر وہ مسکرا دیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں وہ رانجھا جو سچ میں اپنی ہیر لے گیا۔ تمہارے اعتبار پر تیار ہو رہا ہوں یاد رکھنا اگر وہ نہیں آیا نا۔۔۔۔۔؟؟

تو وعدہ کریں آپ شادی نہیں کریں گے میرا مطلب ہے دلہنیا کی رخصتی نہیں ہوگی وہ بے تابی سے اس کے قریب آکر شرارت سے پوچھنے لگا

بھاڑ میں جاؤ کمینے وہ اتنا بھی پیارا نہیں ہے کہ اس کے پیچھے دلہن چھوڑ دوں وہ تو بس مجھے اس سے پیار بہت ہے اسی لیے چاہتا ہوں کہ میری شادی میں شامل ہو۔اور اگر وہ میری شادی میں شامل نہیں ہوا نا تو ایک ہڈی سلامت نہیں بچے گی۔ تمہارے اس رومینٹک رانجھا سائیں کی یاد رکھنا

اسے سوال کرتا وہ اپنی بلیک شیروانی اٹھا کر واش روم میں گھس گیا جبکہ سنان سائیں مسکرا دیا تھا۔

ooooo

ارے یار میں نے بلیو نہیں پہننا تھا بتایا بھی تھا پھر بھی میرے لیے پتا نہیں کس بے وقوف نے یہ بلو شیروانی آرڈر کر دی ہے حد ہوتی ہے جو چیز مجھے بالکل پسند نہیں ہوتی وہی اٹھا کر لے آتے ہیں۔بس ایک بار پتہ چل جائے کہ بارات کیلئے میری یہ ڈریس کس نے سلیکٹ کی ہے۔

وہ جلدی سے بلیو شیروانی پہن کر باہر آیا تھا نہ جانے کیوں اسے یہ کل بالکل پسند نہیں تھا وہ تیز تیز قدم اٹھاتا سیڑھیاں اترتا نیچے کی جانب آ رہا تھا تاکہ جلد سے جلد باہر سے آنے والے مہمانوں کو ویلکم کر سکے جب اچانک کسی نازک سے وجود ٹکرایا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یااللہ میں مر گئی۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ پیچھے کی جانب گرتی اس نے لمحے میں اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اسے اپنے بے حد نزدیک کھینچ لیا تھا۔

وہ آنکھیں بند کیے نیچے کی طرف جھولتی اس کے بازو کی مضبوط گرفت میں تھی۔

مبارک ہو ابھی تک زندہ ہو۔۔۔اس نے اس کے نازک سے سراپے کو پورے استحقاق سے دیکھتے ہوئے سیدھا کیا اور پھر مدھم سی سر گوشی کی اس کے لبوں کی تراش میں مسکراہٹ ابھری تھی۔شاید اس کے وجود پر یہ رنگ دیکھ کر جو تھوڑی دیر پہلے اسے بے حد برا لگ رہا تھا۔

ساحر ادا آپ۔۔۔۔وہ پوری آنکھیں کھولے اسی طرح اس کے بازو میں جھولتی اسے دیکھتے ہوئے اچانک اپنے لبوں پر دونوں ہاتھ جما چکی تھی۔

کیا کہا تم نے۔۔۔۔۔؟ وہ اسے لمحے میں سیدھا کرتا اسے اپنے بے حد قریب کھینچ کر اس سے پوچھنے لگا۔

غلطی سے منہ سے نکل گیا مجھے پتہ ہے کہ شوہر کو ادا نہیں کہتے کیونکہ ادا کا مینگ بھائی ہوتا ہے اور آپ ادا نہیں ہو بلکہ "جی این" ہو اس نے اچانک سے کہہ کر اپنے منہ پر دوبارہ ہاتھ جما لیے۔

جب کہ ساحر کے بازو اب تک اس کے گرد حائل تھے۔

جی این۔۔۔اس کا مطلب بتاؤ جلدی سے وہ اسے سختی سے گھورتے ہوئے سوال کرنے لگا۔

جس پر پہلے تو وہ گھبرا گئی لیکن پھر یاد آیا کہ وہ تو دارم سائیں کی بہن ہے۔

کیوں بتاؤں۔۔۔نہیں بتاؤں گی کیا کریں گے آپ۔۔۔۔؟

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لگتا ہے آپ نکاح والی شرطیں بھول گئے آپ مجھے ایسے گھور نہیں سکتے اور ہر وقت بے وجہ ڈانٹ بھی نہیں سکتے اس نے لمحے سے بھی کم وقت لگایا تھا دوبارہ شیر بننے میں۔

میں کسی شرط کو نہیں مانتا۔اور دوسری بات یہ ساری شرطیں تم نے میرے سامنے نہیں بلکہ اپنے باپ اور بھائی کے سامنے رکھی تھیں میرے سامنے تو تمہاری ان بے وقوفانہ شرطوں کا ذکر بھی نہیں کیا گیا۔

بلکہ یہ کہہ دیا کہ چھوڑو بچی ہے فضول بکواس کرتی رہتی ہے زیادہ غور مت کرو۔جب شادی ہو گی تب سنبھل جائے گی اسی لئے اب میرا وقت برباد کرنا بند کرو اور مجھے جلدی سے بتاؤ تمہارے یہ جی این کا مطلب کیا ہے

ورنہ میں اگلی بار تمہارے اس جی این کا مطلب تمہارے باباسائیں کے سامنے پوچھوں گا۔وہ اسے دھمکاتے ہوئے ایک بار پھر سے سختی سے بولا۔

آپ غلط سمجھ رہے ہیں "جی این "کا مطلب گندا گندا نہیں بلکہ بہت اچھا ہے۔باباسائیں کو باہر آتے دیکھ اس نے یہی بات ختم کرنے کی کوشش کی تھی جبکہ ساحر خود ہی نامحسوس انداز میں اس کی نازک کمر سے بازو نکالتا ذرا پیچھے ہو گیا تھا

دیکھو زاوش میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے مجھے بتاؤ تمہاری اس جی این کا کیا مطلب ہے وہ سچ میں کسی فضول بحث میں نہیں پڑنا چاہتا تھا لیکن اس جی این کا مطلب جانے بغیر وہ اسے جانے بھی نہیں دینا چاہتا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بتاتو رہی ہوں کہ جی کا مطلب اچھا ہوتا ہے اب ہر بات آپ کو بتانا ضروری تو نہیں ہے۔کیا آپ کی معلومات کے لیے اتنا کافی نہیں ہے کہ اس کا مطلب اچھا ہے باباسائیں دیکھیں یہ مجھے گھور رہے ہیں۔وہ اچانک اونچی آواز میں بولتی ہوئی اپنی بات مکمل کرتی نیچے سے اصغر صاحب کو بھی مخاطب کر چکی تھی۔

تایاسائیں یہ مجھے عجیب غریب نام سے پکار رہی ہے اس کا مطلب بھی نہیں بتارہی۔اس نے فوراً حقیقت بیان کی تھی

باباسائیں عجیب وغریب نہیں بہت اچھا نام دیا ہے میں نے۔اب ہر کوئی پیار سے اپنا نام دیتا ہے میں نے بھی پیار سے دیا ہے رکھ لیں نہ جی این سائیں۔۔۔۔وہ اسے بے حد معصومیت سے دیکھتی آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے بولی۔

ساحر سائیں تم بعد میں مطلب پوچھ لینا پہلے چلو بارات نکلنے والی ہے ہم لیٹ ہو رہے ہیں وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولے تو وہ بھی ہاں میں سر ہلاتا اسے نظر انداز کرتا نیچے کی جانب قدم بڑھانے لگا

لیکن پھر رک کر اس کی طرف جھکا۔

بڑی تیز جارہی ہو ابھی نکاح کو ایک دن بھی نہیں ہوا اور محبت کا نام بھی رکھ لیا کہیں محبت کر بھی نہ لینا۔وہ ایک آنکھ دباتا دلکشی سے مسکراتا تیزی سے سیڑھیاں اترتا نیچے چلا گیا

جبکہ اس کی حرکت پر زاوش پورا منہ کھول کر اسے جاتے ہوئے دیکھنے لگی

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بارات حویلی سے روانہ ہو چکی تھی۔ دھوم دھام سے بارات اور دونوں دولہوں کو گھر سے رخصت کیا گیا تھا۔ جتنی خوشی سے یہ ساری رسمیں کی جارہی تھیں اتنا خوش دارم سائیں تھا نہیں۔ جبکہ سنان سائیں اسے بار بار یہی کہہ رہا تھا

تم فکر مت کرو وہ آجائے گا وقت پر

ارے وہ مری کی گلیاں چھان رہا ہے لیکن اس دوسرے کمینے کو کیا تکلیف ہے۔ وہ فون اس کے سامنے کرتا بے حد غصے سے غرایا۔

سکرین پر دوسرا نمبر دیکھتے ہی سنان نے اسے سمجھانے والے انداز میں کچھ کہنے کی کوشش کی۔

خبردار سنان سائیں جواب تم نے اپنے منہ سے ایک لفظ بھی نکالا یقین کرو بنا دانتوں کے دلہا بالکل اچھا نہیں لگے گا

اس کے غصے سے کہنے پر سنان نے فوراً اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیے تھے

تم جانو اور تمہارا کام میں کسی کو نہیں جانتا نہ سردار سائیں نہ رانجھا سائیں کو اور نہ سردار سائیں کے چمچے کو تمہارا معاملہ تم ہی ہینڈل کرو بس میرے دانتوں کو بخش دو وہ ہاتھ جوڑتا اس سے تھوڑے فاصلے پر ہو کر بیٹھ گیا کیونکہ آج کے دن وہ اس کے غصے کا شکار ہرگز نہیں ہونا چاہتا تھا۔ جب کہ سنان کی اس حرکت پر ساحر سائیں قہقہ لگا کر ہنسا تھا۔

فکر مت کرو دارم سائیں وہ اپنے وعدے کا پکا ہے ہر حال میں پہنچ جائے گا وہ لیٹ ہو سکتا ہے لیکن اپنا وعدہ کبھی نہیں توڑ سکتا۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں وہ ضرور آئے گا ہو سکتا ہے کوئی مسئلہ ہو گیا ہو۔

ساحر سائیں بھی بول ہی رہا تھا کہ اس کا فون بجنے لگا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دیکھ لو میں نے کہا تھا نہ وہ کبھی اپنا وعدہ نہیں توڑ سکتا اس نے سکرین پر جگمگاتے نمبر کی جانب دیکھا جہاں لکھا تھا سردار کا چمچہ

اس سے بول دو کہ اپنے سردار کو بھیج دو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے ورنہ نہ سردار بچے گا نا اس کا چمچا دارم سائیں نے بے حد غصے سے کہا تو ساحر سائیں نے فون کان سے لگایا تھا

اپنے سردار کو بھیج دو جنید سائیں ورنہ ہمارے سردار نے سچ میں تمہارے سردار سائیں اور رانجھا سائیں کا قتل کر دینا ہے۔اس نے فوراً دارم کا میسج اس تک پہنچایا تھا جس پر جنید نے قہقہ لگایا۔

کردم سائیں اور دھڑکن بھابھی یہاں سے نکل چکے ہیں ساحر سائیں تھوڑی ہی دیر میں بارات کے ساتھ شامل ہو جائیں گے

اور مقدم سائیں حور یہ بھابھی کے ساتھ مری سے واپسی کر رہے ہیں وہ بھی شام تک آپ لوگوں کو جوائن کر لیں گے ۔جنید نے اس کی مکمل بات سننے کے بعد بتایا۔

اور تم۔۔۔۔۔۔۔؟ ساحر نے فوراً اس سے پوچھا

میں نہیں آسکتا سائیں میری مجبوری کو سمجھیں پر مجھے قتل کرنے کا پلان بالکل بھی نہ بنائیں اپنی بیوی کا بلکل اکلوتا شوہر اور آپ کے بے حد عزیز دوستوں کا اکلوتا سالا ہوں اس نے بے حد عاجزی سے کہا تو ساحر سائیں کا قہقہ بلند ہوا۔

کیا یاد کرو گے جنید سائیں ہم نے تمہیں معاف کیا قتل کی لسٹ سے تمہارا نام ہٹا دیا گیا ہے۔ساحر سائیں نے اپنا دل بڑا کرتے ہوئے کہا تو جنید نے اس کا شکریہ ادا کیا۔جبکہ جنید کی کال کے بعد دارم سائیں کا موڈ بھی خوشگوار ہو گیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ooooo

بس کرو دھڑکن اب میں تمہاری کوئی بات نہیں سنوں گا صرف تمہاری وجہ سے ہم اتنے لیٹ ہوئے ہیں تم نہیں جانتی وہ کمینہ دارم میرا قتل کر دے گا۔اب میں مزید لیٹ نہیں ہو سکتا۔وہ اسے سمجھاتے ہوئے گاڑی کی سپیڈ مزید تیز کر چکا تھا

تو کیا فائدہ ہوا مجھے آپ کے ساتھ آنے کا کردم سائیں آپ نے تو کہا تھا میں جو بھی کہوں گی آپ وہ کریں گے۔اور اب آپ مجھے ایک جھیل دکھانے نہیں لے کر جا رہے کتنے برے ہیں آپ۔۔کوئی وعدہ پورا نہیں کرتے وہ منہ بناتے چہرہ پھیر گئی۔

پٹاکا سائیں گول گپے بھی تمہیں کھانے تھے۔اور پھر چڑیا گھر کے نظارے بھی تمہیں ہی کرنے تھے تمہاری وجہ سے ہم اتنے لیٹ ہو گئے ہیں کہ بارات نکل چکی ہیں اور ہم ابھی تک راستے میں ہیں وہ اسے ایک بار پھر سے سمجھاتے ہوئے بولا

ہاں تو اس میں بھی ساری غلطی آپ کی ہے آپ مجھے کہیں پر بھی گھمانے پھرانے نہیں لے کر جاتے مقدم لالہ کتنے اچھے ہیں وہ حوری دیدہ کو ہر جگہ لے کر جاتے ہیں اور ایک آپ ہو۔۔۔۔۔

وہ ایک بار پھر سے منہ پھیر گئی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو میں نے تمہیں کتنی بار تو کہا ہے کہ تم مقدم سائیں اور حوریہ کے ساتھ چلی جایا کرو مقدم سائیں تمہیں خود بھی تو کتنی بار کہہ چکا ہے کہ ہمارے ساتھ چلا کرو گھر پہ مت رہا کرو پھر تمہیں ان لوگوں کی پرسنل لائف میں انٹرفیرنس لگتی ہے اسے سمجھاتے ہوئے بولا۔

اپنے لئے اپنی وجہ سے کسی دوسرے کو تنگ نہیں کرنا چاہتی اور ویسے بھی میں ایسی کسی جگہ پر نہیں جانا چاہتی جہاں آپ نہ ہوں۔ یہ نظارے بھی مجھے تب اچھے لگتے ہیں جب آپ میرے ساتھ ہوتے ہیں لیکن آپ یہ ساری باتیں کیسے سمجھیں گے آپ تو ہیں ہی ان رومنٹک۔ ہر بات کا ایک ہی جواب تھا اس کے پاس

میں کیا کروں میری جان مجھے وقت نہیں ملتا گاؤں کے کاموں میں الجھا رہتا ہوں لیکن وعدہ کرتا ہوں اس بار وقت نکال کر تمہیں ضرور کہیں لے کر جاؤں گا۔ اس کے ناراض ہونے پر وہ اسے مناتے ہوئے بولا۔

وعدہ۔ اس نے فوراً اپنا ہاتھ اس کے سامنے کیا تھا۔

پکا وعدہ میری پٹاکا۔ تم سچ میں بہت پیاری ہو تمہاری طرح مجھے کوئی نہیں سمجھ سکتا اس کے گرد بازو پھیلاتے ہوئے کردم نے اسے اپنے نزدک کیا تھا

بس بس اب زیادہ رومانٹک بننے کی ضرورت نہیں ہے وہ اس کا ہاتھ اپنے پیچھے سے نکالتے ہوئے اپنے ہاتھ میں تھام چکی تھی۔ جس پر کردم سائیں دلکشی سے مسکراتے ہوئے اپنی گاڑی بارات کی گاڑیوں میں شامل کر چکا تھا۔ اب اسے کوئی ٹینشن نہیں تھی وہ بالکل پر سکون ہو چکا تھا

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○

وہ پرسکون انداز میں گاڑی چلا رہا تھا گھنی مونچھوں تلے عنابی لبوں پر خوبصورت مسکراہٹ تھی جو اپنی جان سے عزیز ہستی کے ساتھ ہوتے ہوئے اس کے لبوں پر اکثر اپنا گھر بنا کر رکھتی تھی۔

ہم لیٹ ہو رہے ہیں سائیں پلیز گاڑی جلدی چلائیں ہم پہلے ہی بہت زیادہ دیر کر چکے ہیں دیکھیں آپ کا فون پھر بجنے لگا ہے

اس نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اسے فون کی جانب متوجہ کرنے کی کوشش کی جو کبھی ایک نظر سڑک کی جانب دیکھتا تو پھر نگاہ اسی پر جما لیتا۔

سائیں کے دل کا قرار یہ فون آج کی تاریخ میں بجتا ہی رہے گا تم اس فون کی طرف نہیں اپنے سائیں پر دھیان دو۔ جو تمہارے اس حسین چہرے پر مسکراہٹ دیکھنے کے لیے کب سے تڑپ رہا ہے۔

کیوں اپنے چہرے پر یہ دکھی اور مایوس قسم کے ایکسپریشن لاتی ہو۔ تمہارے مایوس ہونے پر یا بار بار مجھے فون کی جانب متوجہ کرنے پر ہم جلدی نہیں پہنچ جائیں گے ہم اتنے ہی وقت پر پہنچیں گے جتنے میں ہم پہنچ سکتے ہیں سو پلیز میرا سوہنا ماہی تم بالکل ٹینشن مت لو ہم وقت پر وہاں پہنچ جائیں گے مقدم شاہ اسے سمجھاتے ہوئے گاڑی ک e موڑنے لگا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسی لیے میں نے آپ سے کہا تھا پلیز جلدی نکلیں لیکن آپ نے تو کبھی میری کوئی بات نہیں مانی نا صبح صبح آپ کو رومینس سوجھنے لگتا ہے۔ مجال ہے جو آپ کوئی بھی کام وقت پر کرتے ہوں اب نہ جانے کون ہے وہ انسان جو آپ کو کب سے اتنی گندی گندی گالیاں دیے جا رہا ہے اور آپ بس سنے جا رہے ہیں کچھ کہہ نہیں رہے آگے سے۔ وہ اسے دیکھتی مایوسی سے بولی تو مقدم شاہ دلکشی سے مسکرا دیا

میرا سوہنا ماہی تمہیں برا لگا اس نے مجھے گالیاں دیں اگر تم کہو تو بدلے میں بھی دے سکتا ہوں لیکن تب تم کہو گی مقدم سائیں آپ کتنے برے ہیں کتنی گندی گالیاں دیتے ہیں اور پھر وہ بھی جگر ہے میرا دولہا بنا ہوا ہے گالیاں کھاتا اچھا نہیں لگے گا اور جہاں تک تم نے شکایت کی صبح صبح رومینس سوجھنے کی تو میری میڈیسن ہے اس کے بغیر تمہارے مقدم سائیں کا علاج نہیں ہوتا

اب تم کیا چاہتی ہو مقدم شاہ اپنی میڈیسن نا لے اور بیمار ہو جائے وہ اسے لمحے میں کھینچ کر اپنے بے حد قریب کرتا اس کی گردن میں بازو ڈال چکا تھا جبکہ اس کی اچانک اس حرکت پر حوریہ بری طرح بوکھلا گئی تھی اور وہ کسی بھی حد تک جا سکتا تھا۔

مقدم سائیں آپ کو اللہ کا واسطہ ہے اس وقت نہیں پلیز ہم جہاں جا رہے ہیں وہاں پہنچیں جلدی ہم پہلے ہی بہت لیٹ ہیں۔ وہ اسے سمجھاتے ہوئے اس کے کندھے پر اپنا سر رکھ چکی تھی

میں صرف ایک چھوٹی سی کس لوں گا آئی پرامس وہ کسی چھوٹے سے بچے کی طرح ضد کرنے لگا تھا حوریہ نے نظر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا اور نا میں گردن ہلائی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب تم مجھے انکار کرو گی۔۔۔؟وہ اسے گھورتے ہوئے سختی سے سوال کرنے لگا۔

میں آپ کو کچھ نہیں کہہ رہی جو بھی کرنا ہے گھر جا کر کر لیجیئے گا وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی

اور تمہیں لگتا ہے گھر چلنے کے بعد میں تم سے پوچھوں گا۔۔؟وہ اسے گھورتے ہوئے بولا وہ ایک بار پھر سے انجانے میں ہی سہی لیکن اسے چیلنج کر چکی تھی۔

اس کی ناراضگی کو دیکھتے ہوئے حوریہ نے بے اختیار ہی اپنے لب اس کے گال پر رکھے تھے اور اگلے ہی لمحے ایک بار پھر سے اس کے کندھے پر اپنا سر رکھتے ہوئے اپنا چہرہ چھپا لیا وہ اس وقت اسے غصہ نہیں دلا سکتی تھی۔ویسے بھی چار دن سے مری میں وہ اپنی جان لیوہ قربت سے اس کی جان مشکل میں ڈالے ہوئے تھا اب وہ اسے مزید غصہ دلا کر خود کو مصیبت میں نہیں ڈالنا چاہتی تھی

اسی لئے بے اختیار یہ حرکت کر ڈالی۔جس پر اور کچھ نہ سہی اسے یقین تھا مقدم ناراض ہونے کے بارے میں نہیں سوچے گا

بڑی تیز ہو گئی ہو سائیں کے دل کا قرار اب تو باقی باتیں گھر چل کر بیڈ روم میں ہی ہوں گی۔وہ دلکشی سے مسکراتا ہوا اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھتا ڈرائیونگ کی جانب متوجہ ہو گیا تھا جس پر حوریہ نے خدا کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا۔

مقدم نے گاڑی فل سپیڈ میں چلاتے ہوئے اچانک کسی گاڑی کے سامنے آ کر بریک لگائی جس پر حوریہ بے اختیار چیخ اٹھی

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنے پیچھے کردم سائیں کی گاڑی آتے دیکھ کر دارم سائیں دلکشی سے مسکرایا تھا۔

ایک بغیرت آگیا بس دوسرے کا انتظار ہے اس نے ساحر سائیں کو تھوڑا فاصلے پر جا کر ایک طرف گاڑی لگانے کے لئے کہا تا کہ وہ کردم سے مل سکے لیکن اس سے پہلے ہی اچانک اس کی گاڑی کے سامنے تیزی سے کوئی اور گاڑی بریک لگا چکی تھی

مقدم سائیں سیدھی طرح آ جائے ایسا ممکن ہے کیا وہ گاڑی سے نکلتے ہوئے نفی میں سر ہلاتا ساحر سائیں سے بولا تو وہ بے اختیار مسکراتا باہر نکلا تھا۔جب کہ دارم کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر سنان بھی پرسکون ہو گیا تھا ان کے یار آ چکے تھے اب کیسا غم۔۔؟

تم نے بہت تنگ کیا مجھے اگر آج تم دونوں نہیں آتے تو میں تم لوگوں قتل کر دیتا دارم سائیں مقدم کی جانب بڑھتے ہوئے اسے اپنے دل کی کیفیت بتا رہا تھا جب کہ مقدم سائیں مسکراتے ہوئے گاڑی سے نکلتا اس کے سینے سے آ لگا تھا

۔

تمہاری شادی تھی سائیں کیسے نہ آتے۔ یہ تو صرف کچھ گھنٹوں کا سفر تھا اگر سات سمندر پار ہوتا تب بھی چلا آتا کردم سائیں دیر سے کیوں آئے ہیں یہ سوال تم انہیں سے پوچھو۔۔ بھائی ٹھیک ہے کہ یہ اتنے مصروف سردار ہیں اپنے گاؤں کے یہ بہانہ ہے ماننے والا لیکن مجھے دو دن پہلے فون کر کے انہوں نے بتایا تھا کہ تمہاری شادی والے دن انہیں کوئی کام نہیں ہے یہ صبح صبح تمہارے گھر پہنچنے والے تھے۔ تو مطلب یہ بہانہ تو ان کا کینسل ہو گیا اب تم ان سے پوچھو کہ یہ دیر سے کیوں آئے ہیں جب کہ نہ تو ان کے پاس رومنٹک ہونے کا ٹیگ ہے نہ تو یہ فضول میں وقت

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

برباد کرتے ہیں۔اور نہ ہی میری طرح ویلے ہیں انہیں تو چاہئے تھا کہ شادی کے پانچ چھ دن پہلے پہنچ کر مکمل تیاریاں کروائیں جیسے تم نے کروائی تھی لیکن نہ جی نایہ تو کچھ اور ہی کھچڑی پکا رہے تھے

ویسے مجھے تو پتہ چلا تھا کہ تم صبح اذان کے وقت نکل آئے تھے گاؤں پہنچنے کے لئے تو کہاں تھے سویرے سے ہمیں بھی تو پتہ چلے کہ اتنے مصروف انسان کو وقت کی پابندی کرنے والے انسان کو ایسا کون ساضروری کام آگیا جو آپ اس وقت تک پہنچ رہے ہیں۔

مقدم کو تو جیسے موقع مل گیا تھا کردم کی ٹانگ کھینچنے کا جبکہ کردم اس کی بات نظر انداز کرتے ہوئے دارم،ساحر اور سنان سے ملنے لگا۔

ہاں بھائی سردار سائیں بتاؤ کہاں تھے تم صبح سے اگر تم صبح سے گھر سے نکلے ہوئے ہو تو تم اتنے لیٹ کیوں ہو وہ اسے گھورتے ہوئے سوال کرنے لگا۔

ارے رکیں کیوں آپ لوگ میرے معصوم سے شوہر کے پیچھے لگ گئے ہیں۔ہماری گاڑی خراب ہوگئی تھی راستے میں اس لیے ہم لیٹ ہوگئے اپنے معصوم اکلوتے شوہر کو ان چار ہٹے کٹے مسٹنڈو میں پھنسا دیکھ دھڑکن سائیں نے فوراً اپنی خدمات پیش کی تھی۔کیونکہ اسے یقین تھا کردم یہاں پر بھی ہرگز جھوٹ نہیں بولے گا اور سارا الزام اسی کے سر پر ڈال دے گا کہ بیوی ہی ایسی ملی ہے جو ہر جگہ لیٹ کرواتی ہے اور کردم کی پٹا خا سائیں ایسا ہرگز ہونے نہیں دے سکتی تھی

کہاں پر خراب ہوئی تھی گاڑی مقدم فوراً اس کے سامنے آکر پوچھنے لگا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہیں پر مقدم سائیں جہاں ڈیڑھ مہینہ پہلے ہماری گاڑی خراب ہوئی تھی بارش میں شاید آپ کو یاد نہیں اس سے پہلے کہ دھڑکن کوئی مزید بہانہ بناتی پیچھے سے حوریہ کی آواز آئی اب اپنے بھائی کو پھنسے ہوئے تو وہ بھی نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔

یہاں ہماری بات نہیں ہو رہی میرا "سوہنا ماہی" تمہارے بھائی کی بات ہو رہی ہے۔ یہ لیٹ ہو گئے ہیں۔۔ مقدم نے اسے خاموش کروانے کی چھوٹی سی کوشش کی

ہاں تو ہم بھی تو لیٹ ہو گئے تھے نہ ڈیڑھ مہینہ پہلے جب ہماری گاڑی بارش میں خراب ہوئی تھی۔ وہ اسے کچھ یاد کرواتے ہوئے بولی

رہنے دو مقدم سائیں ہم سب جانتے ہیں کہ وہ بہانہ تھا اس دن تم حوری کو لے کر کہیں گھومنے چلے گئے تھے اور پھر ہم سب سے جھوٹ بولا تھا تم نے اس سے پہلے حوریہ کوئی جواب دیتی کردم نے ہی اس کی پول کھول ڈالی۔

بالکل اسی طرح جس طرح سے اس وقت آپ بول رہے ہیں ہے نا۔۔۔؟ مقدم نے بے حد شرارت سے اس سے سوال کیا جس پر حوریہ نے اپنے ماتھے پر اپنا ہاتھ رکھ کر مارا تھا وہ اپنے بھائی کو بچانا چاہتی تھی اور ایک بھائی صاحب تھے جو خود ہی پھنسنا چاہتے تھے۔

اب بتاؤ دارم سائیں تم تو کہتے تھے کہ کردم صاحب بہت سیدھے ہیں یہاں آنے میں بھی اپنا جلیبی جیسا سیدھا پن کس نے دکھایا ہے۔۔؟ اب وہ ان سب کو نظر انداز کرتا سید ھا دارم سے مخاطب ہوا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم ٹھیک کہتے ہو مقدم سائیں میں واقع ہی اسے سیدھا سمجھتا تھا لیکن یہ بھی اندر سے تمہارے جیسا ہی نکلا۔ دارم سائیں نے افسوس سے نام میں سر ہلایا۔ جبکہ کردم پریشانی سے انہیں دیکھ رہا تھا جیسے سچ مچ میں آج اس کا بہت بڑا راز پکڑا گیا ہو

ریلکس ہو جاؤ کردم سائیں۔ مقدم سائیں بھی انسانوں میں شامل ہوتا ہے اگر تم اس جیسے ہو بھی تو کوئی مسئلہ نہیں ہے ۔ساحر نے کردم کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے سمجھایا لیکن اگلے ہی لمحے دوڑ بھی لگا دی کیونکہ اب اس کا مقدم سائیں کے ہاتھوں بچنا آسان نہیں تھا۔

لو جی ہمارا ڈرائیور ہی بھاگ گیا لگتا ہے شادی کی گاڑی دولہا میاں کو خود ہی چلانی ہو گی۔

مقدم کو ساحر سائیں کے پیچھے جاتے دیکھ کردم نے اسے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا تو سنان بھی مسکراتا ہوا اس کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا جبکہ کردم، حوریہ اور دھڑکن کے ساتھ پچھلی سیٹ پر بیٹھ کر اب حویلی کے لئے نکل چکا تھا۔

ooooo

فائنلی تم دلہن بن گئی۔ لیکن یاد رکھنا کہ تم یہ دلہن کیوں بنی ہو یاد رکھنا کہ کون سے خواب یہاں سے لے کر تم وہاں گئی ہو اور سب سے خاص بات دارم شاہ سے فاصلہ بنا کر رکھنا اسے اس کی اوقات میں رکھنا

خبردار جو تم اس کے قریب گئی یا اسے اپنے پاس آنے کی اجازت دی بہتر ہے کہ تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ کسی قسم کا کوئی ریلیشنشپ مت بناؤ کیوں کہ اس سے آگے تمہیں بہت سارے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ڈارلنگ "بین "اب بھی تمہارا منتظر ہے اور ایک اچھی خبر بھی جس کے بعد تم اس کا دل توڑ نہیں سکتی اس بیچارے نے صرف تمہارے لئے اپنے سارے گھر والوں سے دشمنی مول لی ہے تم سے شادی کرنے کے لیے وہ کسی بھی حد تک جا سکتا ہے یہاں تک کہ وہ مسلمان ہونے کو تیار ہے ذرا سوچو کہ وہ تمہارے لیے مسلمان ہو گا تمہیں کتنا ثواب ملے گا تم کتنی عظیم انسان کہلاؤ گی بس اس کی یہ شرط ہے کہ اس کے مسلمان ہونے کے بعد تمہیں اس سے شادی کرنی ہو گی اور۔۔۔۔۔۔۔

ثمرہ ایک ہی سانس میں بولے چلی جا رہی تھی جبکہ اس کی باتیں سن کر نور کا سر درد سے پھٹنے لگا اور وہ چلا اٹھی

اوبس کر دیں مام یہ سب آپ کیا کہہ رہی ہیں مجھے کوئی شوق نہیں ہے کسی کو اپنے لیے مسلمان کرنے کا اگر اسے مسلمان ہونے کا شوق ہے تو سب سے پہلے اللہ کے لئے مسلمان ہو۔ کیونکہ اسلام کے دائرے میں داخل ہونے والا انسان مسلمان تب ہوتا ہے جب وہ یہ کام اللہ کی رضا کے لئے کرتا ہے کسی دوسرے انسان کے لئے نہیں

اور جہاں تک بات ہے دارم سائیں کو خود سے دور رکھنے کی تو وہ میرے شوہر ہیں میں نے انہیں خود سے دور کر کے خود کو خدا سے دور نہیں کر سکتی میں اپنے شوہر کو اس کا جائز حق لینے سے کبھی روکوں گی نہیں

یہ شادی میں کسی بھی وجہ سے کیوں نہ کروں لیکن یہ شادی پورے اسلامی رسم و رواج سے ہوئی ہے اور یہی وجہ ہے کہ مجھے اس شادی پر کوئی اعتراض نہیں ہے

لیکن آپ فکر نہ کریں میں جس مقصد کے لئے یہاں آئی ہوں ابھی بھی میرا مقصد وہی ہے چھ مہینے کے بعد ہر حال میں۔ میں ہر حال میں دارم سائیں کو چھوڑ کر واپس آجاؤں گی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خیر اب میں جا رہی ہوں مجھے باہر بٹھایا جائے گا میری زندگی کی نئی شروعات ہونے والی ہے بس یہی سوچ کر آپ سے ایک بار بات کرنا چاہتی تھی مجھے لگا تھا شاید آپ مجھے نئی زندگی کے حوالے سے کوئی ایڈوائس دینا چاہیں گیں اس نے ایک بار پھر سے اسے اس جانب متوجہ کیا تھا جس میں ثمرہ کو کوئی انٹرسٹ نہیں تھا

میں تمہیں کیا ایڈوائس دوں تم تو میری کوئی بھی بات سننے کو تیار ہی نہیں ہوا بھی ان لوگوں میں گئے ہوئے تمہیں دن ہی کتنے ہوئے ہیں کہ ان کا جادو تمہاری زبان میں بولنا بھی شروع ہو گیا ہے۔

تم یہاں سے کس وجہ سے گئی تھی لیکن اب وہاں جا کر تم کیا کرو گی یہ تو میں تمہارے منہ سے سن ہی چکی ہو۔ تم بنو گی حکم کی غلام شوہر کے پیر کی جوتی۔ تو وہی بنو گی جو تمہیں دارم شاہ بنانا چاہتا ہے۔ تم اسے اس کے تمام حقوق دو گی۔ اسے اچھی بیوی بن کر اسے بچے دو گی اس کی ہر بات پر آنکھ بند کر کے عمل کرو گی

۔اپنی زندگی ان جاھل عورتوں کی طرح گزارو گی جو پہلے ہی وہ اپنی زندگی برباد کر رہی ہیں۔ تم تو پہلے سے ہی فیصلے کر کے بیٹھی ہوئی ہو تو تمہیں بھلا میری ایڈوائس کی ضرورت ہی کہاں ہے۔۔؟

خیر میں پھر بھی تمہارا ساتھ نہیں چھوڑوں گی میری تو یہی ایڈوائس ہے۔ میری جان کہ جتنا ہو سکے دارم سائیں سے دور رہو کیوں کہ اگر تم دونوں میں ایک بار سارے پردے ہٹ گئے تو تمہارے لیے اس کو چھوڑنا بہت مشکل ہو جائے گا۔

وہ مرد ہے کہیں بھی دل بہلا لے گا کہیں بھی بعد میں دل لگا لے گا لیکن تم ایک عورت ہو نقصان تمہارا ہو گا۔

اگر تمہیں آگے جا کر اس سے محبت ہو گئی تو مسلہ تمہارے لئے ہو گا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مرد مرد ہوتا ہے۔یادرکھنا آگے چل کر تمہاری زندگی میں کچھ بھی ہو سکتا ہے ہو سکتا ہے دارم سائیں تمہیں طلاق دینے سے انکار کر دے اور خود اپنی اس کزن سے نکاح کر کے اپنی زندگی آرام سے گزارے تو تم کیا ساری زندگی اس کے بچے پالتی رہو گی نہیں نا۔۔۔؟

تو بہتر ہے کہ ابھی سے فاصلے بنا کر رکھو کبھی کبھی اپنی زندگی ٹھیک کرنے کے لئے بہت بڑے بڑے قدم اٹھانے پڑتے ہیں تمہیں بھی یہ قدم اٹھانا ہو گا۔ تمہیں دارم شاہ سے دور رہنا ہو گا تاکہ وہ جلد سے جلد تمہیں فارغ کر کے دوسری بیوی لانے کی جلدی کرے اس سے فائدہ تمہیں ہی ہو گا وہ جتنا جلدی تمہیں طلاق دے دے گا اتنا جلدی تم یہاں واپس آسکو گی

جتنا ہو سکے تمہیں دارم کو تنگ کرنا ہے اسے طلاق دینے پر مجبور کرنا ہے اسے چھوڑ کر یہاں واپس آنا ہے تمہارے خواب یہاں پورے ہوں گے میری جان یہ یادرکھنا

اپنی اس خوبصورتی کا جادو دارم سائیں پر مت چلانا اب فون رکھو مجھے مائیک بلا رہا ہے ایک پارٹی پر جانا ہے پھر بات ہو گی بائے وہ اتنا کہہ کر فون بند کر چکی تھی اس کے لبوں سے اس کے لئے تعریف کا ایک لفظ بھی نہ نکلا

اپنی بیٹی کو اس طرح دلہن کے روپ میں دیکھ کر بھی اس کے دل میں کوئی خواہش نہ جاگی تھی اور وہ غیر عورت جو آتے جاتے پتا نہیں اس پر کتنی سورتیں دم کر چکی تھی کہ اسے کسی کی بری نظر نہ لگے۔

نور فون رکھنے کے بعد اب یہ سوچ رہی تھی کہ وہ کس طرح دارم سائیں کو اپنے قریب آنے سے روکے گی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ستمگر تو آتے جاتے بے وجہ ہی اس کی جان نکال دیتا تھا اب تو اس کے پاس ایک مضبوط وجہ تھی۔ حقِ ملکیت تھا وہ کیوں اپنا حق لینے سے پیچھے ہٹتا۔

اور وہ اسے کیسے روکتی۔ کیا اس کے روکنے پر رک جائے گا نہیں ہاں لیکن اس کے دھتکارنے پر۔۔۔۔۔؟ وہ آئینے کے سامنے کھڑی اپنے آپ کو دیکھتی مسلسل یہی سب سوچ رہی تھی جب باہر سے بلاوا آیا

ooooo

کیا مطلب ہے کب ہم اپنے ہی گھر میں آنے کے لیے تمہیں پیسے دیں گے ذاوش، ثناء اور ثانیہ اس وقت دروازے پر ہی انہیں روکے ہوئے تھی کیونکہ یہاں پر رسم ہو رہی تھی

ان لوگوں نے دروازہ ہی بلاک کر ڈالا تھا۔ جب تک ان کو ان کی منہ مانگی قیمت نہیں مل جاتی تب تک وہ بارات کا راستہ روکے ہوئے تھی

ہاں ادا سائیں یہ رسم ہوتی ہے جب تک سالیوں کو پیسے نہیں مل جاتے تب تک انٹری نہیں ملتی زاوش نے فوراً ان کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلایا تھا

اور میرے خیال میں تم میرے ہی گھر میں پیدا ہوئی تھی دارم سائیں نے اپنی غدار بہن کو دیکھتے ہوئے کہا۔

دیکھئے اس وقت میں یہاں پہ رشتہ داریاں بنانے نہیں آئی مجھے پیسے دیں میں سالی ہوں آپ کی لیکن آپ فکر نہ کریں شام تک میں واپس آپ کی بہن بن جاؤں گی باہر دروازے پر بھی تو آپ کو روکنا ہے نا وہاں موٹی رقم ملے گی وہ خوشی سے سوچتے ہوئے اس کے سامنے ایک بار پھر سے ہاتھ پھیلا چکی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں کی بہن ہو کر اتنا لالچی پن تم نے میری ناک کٹوا دی ہے لڑکی اس نے مقدم سائیں کو دیکھتے ہوئے اسے پیسے دینے کا اشارہ کیا۔

کیونکہ وہ بے چارا تو صبح نہاتے ہوئے بھی لٹ چکا تھا کیا دلہا تھا کہ اسے نہانے کے لیے پانی بھی پیسوں سے لینا پڑا تھا۔

مقدم نے وقتی طور پر ان سب کا منہ بند کر دیا تھا لیکن ذاوش کو رقم کچھ خاص پسند نہیں آئی تھی اسی لئے دودھ پلائی کی رسم میں بھی وہ کچھ نہ کچھ چاہتی تھی۔

بس کرو بھکارن تم تو گلے پڑ گئی ہو جاؤ معاف کرو بابا اور پیسے نہیں ہیں ہمارے پاس ابھی تو وہاں دلہن کے پاس بٹھانے کے لئے بھی تم لوگوں نے اچھی خاصی لوٹ مار مچا رکھی ہو گی ساحر سائیں نے اس کا ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے ذرا سختی سے کہا۔

جس پر اس نے ناراضگی سے منہ پھلا کر سنان کی طرف دیکھا تھا۔

کیا مطلب ہے دلہن کے پاس بیٹھنے کے بھی ہمیں پیسے دینے پڑے گے سنان کو صدمہ ہوا۔اس نے زاوش کو دیکھتے ہوئے حیرانگی سے پوچھا تھا۔

ہاں تو اس میں حیرانگی والی کونسی بات ہے اب دلہا بننا اتنا بھی آسان نہیں۔وہ ناک چڑھاتی خود ہی انہیں آنے کا راستہ دے چکی تھی کیونکہ آگے بھی تو حساب پورے کرنے تھے نا۔

کوئی بات نہیں سنان سائیں شادی بھی تو زندگی میں ایک ہی بار ہوتی ہے کردم نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اسے دلاسا دیا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ ساری رسم بھائی اور سالے نہیں کرتے کیا۔۔؟ سنان کو نہ جانے کیسے خیال آیا۔

نہیں یہ ساری رسمیں صرف عورتوں کے حصہ میں آئی ہیں ہمیں تو صرف لائٹیں لگانے کے اور کھانے لگوانے کے کام ملتے ہیں "ساحر" نے جل کر کہا جس پر پوری بارات نے قہقہ لگایا جس میں حوریہ اور دھڑکن کو چھوڑ کر صرف مرد ہی تھے۔ کیونکہ عورتیں تو ساری اس دفعہ لڑکی والوں کے ساتھ تھی

ooooo

ہمنہ بیگم لڑکیوں کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئیں بارات آچکی تھی اور اب دلہنوں کو باہر بیٹھنا تھا۔ کیونکہ ان کے ساتھ بھی بہت ساری رسمیں ہونی تھی اور گھر کے بڑے نہیں چاہتے تھے کہ کوئی بھی رسم ادھوری رہے آخر یہ ان کے گھر کی پہلی شادی تھی جس میں گھر کے لیے بچوں کی خوشیاں تھی۔ اور وہ خود بھی یہ ساری اوٹ پٹانگ قسم کی رسموں کو کافی انجوائے کر رہے تھے کیونکہ زاوش ثناء اور ثانیہ نے اپنے پاس سے ہی کافی ساری رسمیں ایجاد کر لیں تھیں دلہوں سے پیسے نکلوانے کے لیے۔

اس بار تو سنان سائیں اور دارم سائیں کو سچ میں نانی یاد آئی تھی کیونکہ وہ اپنی بہنوں کو کافی معصوم سمجھتے تھے لیکن بہنیوں نے ان کے خیالات پر پانی پھیر دیا تھا۔

ماشاءاللہ میری بچی کتنی پیاری لگ رہی ہے اس کا ماتھا چومتیں ہمنہ کی آنکھیں نم سی ہونے لگی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں کتنی خوش نصیب ہوں کہ اللہ نے مجھے اپنی بیٹی کو دلہن کے روپ میں دیکھنے کی توفیق عطا کی اللہ پاک تمہیں ہر بری نظر سے بچائے میری جان تم آباد رہو کوئی بری نظر تمہیں چھو نہ پائے تمہیں ہر وہ خوشی ملے جو تمہارے حصے کی ہے۔

وہ اس کا چہرہ دیکھتی اسے نظر کا ٹیکا لگا چکیں تھیں۔

یہ سب وہ باتیں تھی جو وہ اپنی ماں کے منہ سے سنا چاہتی تھی لیکن وہ سب ہمنہ بول رہی تھی اس کی سوتیلی ماں۔

یہ آپ کیا کر رہیں ہیں آنٹی وہ اسے گھونگھٹ کروانے لگیں تو نور خاموش نہ رہ سکی۔

یہ حق صرف اور صرف دارم سائیں کا ہے کہ وہ تمہیں دلہن کے اس حسین روپ میں دیکھیں گے اب ہم ان کا حق چھین کر ان کے ساتھ اتنی بڑی ناانصافی تو نہیں کر سکتے نا کہ تمہیں یوں ہی سب کے سامنے بٹھا دیں

گھونگھٹ تو تمہیں لینا ہو گا ہمنہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس کے گال گلابی ہونے لگے اسے امید نہ تھی کہ وہ یہ جواب دیں گی

کیا ہوا شرم آ رہی ہے۔۔۔ ارے شرمانا بھی چاہیے کیونکہ دلہن یوں اپنے سائیں کے نام پر شرماتے ہوئے اور زیادہ خوبصورت لگتی ہے اور تم میں تو ماشاءاللہ سے ساتوں رنگ ہیں بے حد پیاری لگ رہی ہو۔

وہ ٹھیک سے اس پر گھونگھٹ ڈال کر آہستہ سے اسے تھامتے ہوئے باہر لے آئی تھیں جبکہ زرنیش کو بڑی بی بی نہ جانے کون کون سی نصیحت دیتیں ہوئیں باہر آ رہی تھیں۔

ابھی انہیں بیٹھے پانچ منٹ ہی ہوئے تھے کہ ثناء ثانیہ اور ذاوش پوری جگہ کور کر کے بیٹھ گئی۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس پر زرنیش مسکرائی تھی جبکہ نور کافی کنفیوز ہو رہی تھی۔

اب پتا نہیں کیا ہونے والا تھا

ادی دارم ادا سائیں کے دوست مقدم سائیں کتنے ہینڈ سم ہے نا ثانیہ نے ثنا سے کہا۔

بے شرم لڑکی مقدم ادا ابھی بڑے بھائیوں جیسے ہی ہیں ان کے نام کے ساتھ بھی ادا لگاؤ۔ ثناء نے سختی سے کہا تھا۔

ارے چھوڑیں نہ ثناء ادی اتنے ہینڈ سم آدمی کو بھائی بنا کر ہم نے کیا بھائیوں کا اچار ڈالنا ہے۔ ہمیں مزید بھائیوں کی ضرورت نہیں ہے جتنے ہیں کافی ہیں اور ویسے بھی وہ تو ناولوں کے ہیرو جیسے لگتے ہیں انہیں بھائی کون بناتا ہے۔ ذاوش نے فوراً ثناء کی بات کی نفی کی تھی

توبہ توبہ کتنی بے شرم لڑکیاں ہیں ابھی میں ساحر ادا کو بتاتی ہوں تمہاری کرتوت پھر دیکھنا ناول کی ہیرو جیسا تمہیں کون لگتا ہے ثنا نے دھمکی دی۔

کیا مطلب نکاح کیا ہو گیا ہر کوئی مجھے جی این کے نام کی دھمکی دینے لگا۔ آپ کو کیا لگتا ہے میں ڈرتی ہوں ان سے اگر آپ کو ایسا لگتا ہے تو بالکل غلط لگتا ہے کیونکہ ایسا کچھ نہیں ہے۔

اور ویسے بھی وہ سگریٹ پینے والا انسان میرا بگاڑ کیا لے گا ان کو تو سگریٹ سے ہی فرصت نہیں ملتی اسی لئے تو سگریٹ پینے والے انسان زہر لگتے ہیں۔ مجھے وہ اپنے بھڑاس نکال کر باہر کی جانب دیکھنے لگی لیکن یہ کیا اس کے ہیرو کے ہاتھ میں بھی سگریٹ تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مبارک ہو آپ کے ناولوں کا ہیرو بھی سگریٹ پیتا ہے اس نے مقدم سائیں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا تو ذاوش نے ایک نظر ثناء کو دیکھا پھر گردن اکڑا کر بولی۔

تو یہ بھی تو دیکھیں نہ سگریٹ پیتے ہوئے بھی بندے کی کیا پر سنیلٹی ہے اور ایک آپ کے ادا ہیں۔۔۔

حد میں رہو لڑکی اگر تم نے ساحر ادا کے بارے میں ایک لفظ بھی بولا تو اچھا نہیں ہو گا اس بار زرنیش نے اسے بے حد سختی سے ڈانٹتے ہوئے کہا۔

لو جی حد ہو گئی یہاں تو ہر کوئی خود میں ہی وکیل بن کے بیٹھا ہوا ہے ان کا میں کچھ نہیں کہتی تو بہتر ہے کہ آپ لوگوں بھی بار بار ان کا ذکر نہ کریں میرے سامنے ان سے نکاح ہو گیا ہے کیا اتنی سزا کافی نہیں ہے میرے لیے کہ ہر وقت ان کے نام کی تلوار میں سر پر لٹکا کے رکھتی ہوں۔

اب ڈیل کرو میرے ساتھ نا میں ان کے خلاف کچھ بولوں گی اور نہ ہی آپ ان کے حق میں کچھ بولو گی ذاوش ان کو دیکھتے ہوئے ڈیل کرنے لگی تو فی الحال کی لڑائی ختم کرنے کے لیے زرنیش اور ثناء نے مذاکرات کر لئے کیونکہ اب دلہے اسی طرف آ رہے تھے

oooooo

تم لوگ ہمیں کنگال کر چکی ہو اب ہم تمہیں ایک پیسہ نہیں دیں گے صبح سے نہ جانے کتنی رسمیں خود سے ہی ایجاد کی ہیں تم لوگوں نے یہ ساری رسمیں میں نے آج تک کسی شادی میں نہیں دیکھی اور اب ہم ایک پیسہ بھی نہیں دیں گے اٹھو زرنیش کے پاس سے وہ غصے سے ثناء کو گھورتے ہوئے بولا تو اس نے فوراً نہ میں سر ہلایا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہم نے آپ سے کوئی بے ایمانی نہیں کی یہ ساری رسمیں ہر شادی میں ہوتی ہیں آپ جن شادیوں میں جاتے ہوں گے وہاں نہیں ہوتی ہوگی وہ بورنگ شادی ہوتی ہے نہ اس لیے یا ہو سکتا ہے کہ دلہن کی کوئی بہن نہ ہوتی ہو لیکن ہمارا گھر ماشاءاللہ سے ہرا بھرا ہے یہاں ساری رسمیں ہوں گی اور آپ لوگوں کو پیسے بھی دینے ہونگے جلدی نکالے پیسے اگر آپ کو اس شاہی سیٹ پر بیٹھنا ہے پھر مزید اور رسمیں بھی ہیں اسی لیے بہتر ہے کہ آپ ہمارا وقت برباد نہ کریں زاوش نے فوراً کہا۔

اب ہم مزید تم لوگوں کو کچھ نہیں دے رہے بہتر ہے کہ یہاں سے اٹھ جاؤ ساحر نے زاوش کو گھورا۔

ٹھیک ہے مت دیں جا کر مہمانوں میں بیٹھ جائیں آپ یہاں نہیں بیٹھ سکتے ثناء نے لقمہ دیا۔

دیکھو لڑکیوں یہ زیادتی ہے۔اب کیا دلہا وہاں بیٹھے ہوئے اچھا لگے گا مقدم نے سمجھانا چاہا۔

ہائے میں صدقے آپ کتنی پیاری باتیں کرتے ہیں چلیں صرف آپ کے کہنے پر پندرہ سو چھوڑ دیے وہ بھی میں نے اپنے حصے کے چلیں دارم ادا نو لاکھ 98 ہزار پانچ سو روپے دیں۔ثانیہ نے فوراً مقدم کی بات مانی تھی۔

یار میں تھوڑا سا کم کروا پایا ہوں اگر تجھے تیری دلہن چاہیے تجھے جیب ہلکی کرنی پڑے گی مقدم مسکرا کر پیچھے ہٹ گیا۔

اب اس وقت میں اتنے پیسے کہاں سے لا کر دوں تم صبح تک ویٹ کر لو اتنا کیش نہیں ہے اس وقت دارم نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ٹھیک ہے تو آپ بھی صبح تک ویٹ کر لے یہیں پر کھڑے رہیں یا پھر کسی سے ادھار بھی مانگ سکتے ہیں ویسے بابا سائیں کے تجوری میں بہت سارے پیسے ہیں اس نے سر گوشی کے انداز میں کہا لیکن اس کے باوجود بھی آواز کافی اونچی تھی۔

باباسائیں تھوڑا ادھار دیں واپس کر دیں گے۔آخر دارم سائیں نے ہار مانتے ہوئے باباسائیں سے مدد چاہی کیونکہ اسے سچ میں اپنی دلہن کے پاس بیٹھنے کی بہت جلدی تھی۔

اس کے انداز پر باباسائیں نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا تو سب لڑکیوں نے یاہو کے نعرے لگائے آخر انہیں ان کی من چاہی رقم مل چکی تھی۔

ooooo

کتنے پیارا کپل ہے ماشاءاللہ حوریہ اس کے بے حد قریب کھڑی ہوئی بولی

ہمارے کپل سے زیادہ خوبصورت اس دنیا میں اور کوئی کپل نہیں ہے وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ پھیلاتے ہوئے اسے اپنے قریب کر گیا۔

مقدم سائیں آپ کو اپنے آپ سے زیادہ بھی کچھ اچھا لگ سکتا ہے کیا۔

تم۔۔۔مجھے میرے دل کے قرار سے زیادہ اچھا اور کوئی نہیں لگ سکتا کبھی بھی نہیں آہستہ سے اس کے ماتھے پر لب رکھتے وہ بنا کسی کی پرواہ کیے کھلے الفاظ میں اپنی محبت کا اظہار کرنے لگا تو حوریہ نے ایک چور نظر ہر طرف دوڑائیں شکر ہے کہ ان کی جانب کسی کا دھیان نہیں تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ تھوڑے فاصلے پر دھڑکن اور کردم کھڑے ان لوگوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرنے میں مصروف تھے۔

کردم سائیں میں دوبارہ شادی کرنا چاہتی ہوں مجھے دوبارہ دلہن بننا ہے وہ اس کے بالکل قریب کھڑی بولی تو کردم مسکرا دیا۔

صبر کرو پٹاکا سائیں وقت نکال کر تمہاری یہ خواہش بھی پوری کروں گا۔

آپ کیسے پوری کریں گے میری یہ خواہش وہ کنفیوز سی اسے دیکھنے لگی۔

تمہیں دوبارہ شادی کرنی ہے تو کیا دلہے کہ بغیر کرو گی وہ اب مکمل اس کی جانب متوجہ ہو گیا تھا

دلہا کون ہے آپ۔۔۔۔اور آپ کو لگتا ہے کہ میں دوسری بار بھی آپ کے ساتھ سر کھپاؤں گی نہیں میں آپ سے دوسری بار شادی کرنے میں بالکل بھی انٹرسٹڈ نہیں ہوں بورنگ اینڈ ان رومنٹک انسان وہ ناک سکیڑتی ہوئی بولی۔

تو کیا تمہارے لیے عمران خان آئے گا وہ اسے دیکھتا مسکراتے ہوئے پوچھ رہا تھا دور کھڑے لوگوں کو یقیناً یہی لگ رہا تھا کہ وہ ایک دوسرے سے پیار بھری باتیں کر رہے ہیں

نہیں مجھے عمران خان سے شادی کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے

میں تو شاہ رخ خان سے شادی کے بارے میں سوچ رہی ہوں۔

بندہ کم از کم رومنٹک تو ہونا چاہیے نا وہ شرارت سے بولی

تمہارا رومانس میں گھر جا کر نکالتا ہوں وہ بے حد خوبصورتی سے مسکراتا ہوا اس کے کندھے پہ ہاتھ پھیلاتا اسے اپنے قریب کر گیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب کہ اس کا انداز بتا رہا تھا کہ آج دھڑکن کی خیر نہیں آج ویسے ٹھیک سے بتانے والا تھا کہ رومینٹک انسان کسے کہتے ہیں

○○○○○

رخصتی افسردہ سے ماحول میں ہوئی وہ دونوں ہی کہیں دور نہیں جانے والی تھی لیکن شاید یہ وقت ہی ایسا تھا جو کسی کی آنکھوں میں بھی آنسو لا سکتا تھا ہمنہ کی آنکھوں میں نمی تھی۔ جبکہ بڑی بی بی تو بہت زیادہ رونے لگی تھی اس ماحول میں ثناء بھی بہت عجیب محسوس کر رہی تھی وہ تو اسی گھر میں رہنے والی تھی تو اتنا زیادہ رو رہی تھی ثناء کو تو شاید ہمیشہ کے لیے یہ گھر بھی چھوڑ کر جانا پڑتا اسے اداس دیکھ کر زرین نے اسے اپنے بے حد قریب کر لیا تو پھوپھو سائیں نے پیار سے اس کا ماتھا چومتے ہوئے اسے اپنے گلے سے لگایا تھا

ثانیہ نور کے گلے لگتے ہوئے بہت زیادہ رو رہی تھی جبکہ باباسائیں سے ملتے ہوئے بھی اس کی کنڈیشن کچھ ایسی ہی تھی اس وقت وہ اپنی ماں کو کتنا مس کر رہی تھی یہ وہ خود بھی نہیں سمجھ پارہی تھی لیکن اس کی ماں کو اس بات کا احساس تک نہیں تھا

○○○○○

دونوں دلہنوں کو ان کے کمروں تک پہنچا دیا گیا تھا جب سنان اور دارم کو مقدم کا میسج ملا ان دونوں کو مقدم کی دربار میں حاضری دینے کا حکم آیا تھا۔ اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہوئے وہ فوراً چھت پر حاضر تھے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دیکھو جیسا کہ ہمارے گروپ میں یہ بات سب سے زیادہ مشہور ہے کہ میں سب سے رومانٹک ہوں تو سوچا کیوں نہ میں تم دونوں کو کچھ ٹپس دے دوں۔

کیونکہ آج تم دونوں کے لئے بہت اہم دن ہے تو اتنا تو میں کر ہی سکتا ہوں تم لوگوں کے لیے وہ آرام سے کرسی پر بیٹھا ہوا تھا جب کہ دارم اور سنان اس کے سامنے کھڑے اسے بہت غور سے سن رہے تھے۔

جی رانجھا سائیں حکم کریں ہمیں کیا کرنا چاہیے سنان نے بیٹھنا چاہا۔

سنان بیٹا سائیں پہلے تو سب سے یہ جانو کہ استاد کے سامنے بنا اجازت کے نہیں بیٹھا جاتا۔۔۔ ہوں۔۔اسی لئے کھڑے رہ کر میری بات سنو جیسے دارم سائیں کھڑا ہے۔

مقدم کے حکم پر سنان فوراً سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا تھا جبکہ کردم سائیں اور ساحر سائیں وہیں بیٹھے مسکرا رہے تھے۔

سب سے پہلے تو شروع کرتے ہیں رومینس سے شادی شدہ زندگی میں سب سے اہم چیز ہوتی ہے رومانس اور رومانس کہاں سے شروع ہوتا ہے بتاؤ وہ انہیں دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا

ہاتھوں سے۔سنان نے جواب دیا

دل سے۔دارم نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

ارے نکمو رومینس آر سے شروع ہوتا ہے۔میں انگلش والے رومینس کی بات کر رہا ہوں تم لوگوں کے اندر مچلتے جذبات والے رومینس کی نہیں مقدم نے ان دونوں کو گھورتے ہوئے کہا تو وہ دونوں ہی لمحے میں شرمندہ سے ہو گئے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دوسری چیز اہم ہوتی ہے فیلنگز بتاؤ فیلنگز کہاں سے شروع ہوتی ہے

الف سے۔دونوں نے یک زبان ہو کر جواب دیا۔

ارے بیوقوفوں میں اصلی فیلنگز کی بات کر رہا ہوں انگلش والی فیلنگز کی نہیں الف کیا تم دونوں کے چاچا کا پتر ہے۔ فیلنگز شروع ہوتی ہیں دل سے۔کیسے نکمے سٹوڈنٹ ملے ہیں مجھے سب لوگوں کو سکھاتے ہوئے تو رات ہی برباد ہو جائے گی بیٹھ جاؤ تم دونوں میں بتاتا ہوں تم لوگوں کو رومانس کا مطلب وہ ان دونوں کو بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے پتہ نہیں کونسی پٹیاں پڑھنے لگا تھا جبکہ کردم اور ساحر سائیں ان دونوں کی کلاس لگنے پر بہت خوش ہو رہے تھے۔

یہ تو وہ واحد موضوع تھا جس میں مقدم سائیں ان سب سے بہت آگے تھا انہوں نے خود ہی مقدم کو رانجھا سائیں کا نام دیا تھا کیونکہ مقدم سچ میں کسی رانجھے سے کم نہیں تھا اس کی حوریہ کے لیے بے پناہ محبت اسے ان سب سے الگ بناتی تھی۔

دارم ہمیشہ سے کہتا تھا اگر محبت کرنی ہے تو مقدم سائیں کی طرح کرو ہر قدم پر ساتھ نبھاؤ ہر مشکل میں قدم سے قدم ملاؤ محبت تو سب کرتے ہیں لیکن مقدم شاہ جیسی محبت کوئی کوئی کر سکتا ہے۔

وہ ان سب کا لوّ گرو تھا۔ان دونوں کے آنے سے پہلے وہ ساحر کو بھی محبت کی ٹپس دے رہا تھا جو آگے جا کر اس کے بھی کام آنے والی تھی اور اب خود جانے سے پہلے ان دونوں کے لئے بھی آسانی پیدا کرنا چاہتا تھا۔وہ دونوں اس کے پاس بیٹھے اس کی ساری باتیں بہت غور سے سن رہے تھے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن مقدم نے جب یہ کہا کہ اپنے ہمسفر سے کچھ چھپاؤ مت راز زندگی کو مشکل کر دیتے ہیں تو سنان کے دل کو کچھ ہوا تھا۔

اس نے بے اختیار ہی مقدم کی جانب دیکھا تھا جو اسی کو دیکھ رہا تھا۔

وہ اسے کتنے دن سے سمجھا رہا تھا کہ نئی زندگی کی شروعات کرنے سے پہلے پرانے سارے راز کھول کر زرنیش کے سامنے رکھ دو ہو سکتا ہے وہ آنے والی زندگی میں تمہارے لئے مشکلات پیدا کرے۔وہ بھی باتوں میں ہی مصروف تھے جب حوریہ اور دھڑکن ڈھیر سارے گفٹس کے ساتھ حویلی سے نکلی۔

آج رک جاتے بیٹا سائیں۔ بڑی بی بی نے نہ جانے کتنی باران سے کہا تھا

نہیں رک سکتے نا آنٹی جی آپ کو نہیں پتا میرے دادا سائیں نے ابھی تک داوئی بھی نہیں لی ہو گی۔ بالکل بچوں جیسے ہی وہ بہت ضد کرتے ہیں دھڑکن نے معذرت کرتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا دیں۔

آجاؤ کردم سائیں ایک گاڑی میں چلتے ہیں اکٹھے سفر انجوائے کریں گے مقدم سائیں نے اسے آفر کی تھی۔

میں اپنا سفر اپنی بیوی کے ساتھ انجوائے کرنا چاہتا ہوں میرا دماغ خراب نہیں ہے کہ رات کے اس خوبصورت ماحول میں میں تمہاری شکل دیکھوں گا۔

کردم کے اچانک کہنے پر مقدم نے حیرانگی سے دیکھا

اچھا تو رومانس والے جراثیم تمہارے اندر جاگ گئے اگر مزید کلاس لینی ہو تو آ جانا میں شام میں فارغ ہوتا ہوں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مقدم مسکرا کر آنکھ دباتا حوریہ کا ہاتھ تھام کر اپنی گاڑی کی جانب چل دیا تھا جب کے کردم مسکراتے ہوئے دھڑکن کو گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کر چکا تھا

ооооо

وہ مقدم اور کردم کو الوداع کہہ کر اپنے اپنے کمرے کی جانب آئے تھے۔ جہاں دارم کے کمرے پر تالا لگا ہوا تھا جبکہ ساری لڑکیاں سنان کے کمرے کے باہر ڈیرہ ڈالے ہوئے تھے۔

اب کیا کمرے کے اندر جانے کے لیے بھی پیسے دینے پڑیں گے اس نے دارم کو دیکھتے ہوئے پوچھا تو دارم نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا اور دونوں نے قدم سنان کے کمرے کی جانب بڑھائے

اب تم لوگوں کو ایک پھوٹی کوڑی بھی نہیں ملے گی سمجھی تم تینوں راستہ چھوڑو کچھ نہیں دیں گے اب ہم وہ تینوں اب سنان کے کمرے کے باہر کھڑی تھی جب کہ دارم کے کمرے کے باہر بھی لوہے کا بڑا سا راڈ لگا کر آئی تھی تا کہ وہ اندر نہ جا سکے۔ روڈ پر بڑا سا تالا لگا ہوا تھا اور تالے کی چابی اس وقت زاوش کے ہاتھوں میں تھی۔

سنان سائیں اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ آج کی تاریخ میں ہم بہت لوٹے ہیں اور بری طرح سے لوٹے ہیں اور اگر دیکھا جائے تو ہم لٹ چکے ہیں یہاں بھی پیسے بچانے کا کوئی فائدہ نہیں یہ آخری جگہ ہے اس کے بعد کوئی رکاوٹ نہیں اسی لئے جیب ہلکی کر دو دارم سائیں نے اسے دیکھتے ہوئے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا اور اس کے ہاتھ میں تین سرخ رنگ کے ڈبے تھے جنہیں دیکھ کر سنان حیران رہ گیا

-

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

واو دارم ادا کیا ہے کیا یہ ہمارے لئے ہے ثانیہ خوشی سے چہکتی ہوئی اس کے ہاتھ سے ایک ڈبہ تھام چکی تھی

بالکل میری جان یہ تمہارے لیے ہے اور یہ ان دونوں کے لئے دارم نے باقی دو ڈبے زاوش اور ثناء کے ہاتھوں میں دیے۔

یہ تو بہت خوبصورت ہے زاوش نے ڈبا کھولتے ہوئے اس کے بیچ سے بہت ہی نفیس سا لاکٹ نکالا۔

میری بہنیں بھی تو بہت خوبصورت ہیں۔اس نے آہستہ سے زاوش کا ماتھا چومتے ہوئے کہا تو وہ بے حد خوشی سے اپنے گلے میں لاکٹ پہننے لگی۔

تھینک یو سو مچ ادا سائیں آپ بہت اچھے ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم سنان ادا کو معاف کر دیں گے انہیں بھی ہمیں کوئی نہ کوئی گفٹ دینا ہو گا تبھی یہ یہاں سے جا سکتے ہیں لیکن آپ کی چابی یہ رہی آپ جائیں آرام کریں زاوش نے چابی اس کے حوالے کرتے ہوئے اسے جانے کی اجازت دی تو دارم اس کا شکریہ ادا کرتا چابی لے کر سنان کو وہی پھنسا چھوڑ کر اپنے کمرے کی جانب چلا گیا۔۔۔

oooo

READERS CHOICE

oooo

صبر کرو لڑکیوں جانے دو اسے تم لوگوں کا گفٹ صبح مل جائے گا ساحر سائیں پتا نہیں کہاں سے بابا سائیں کو پکڑ لایا تھا

۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور بابا سائیں نے آتے ہی اس کے لئے کافی آسانی پیدا کر دی تھی

نہیں بابا سائیں ہمارا گفٹ ثناء نے احتجاج کرنے کی معصوم سی کوشش کی۔

میں نے کہا نہ تم لوگوں کو تم لوگوں کا گفٹ صبح مل جائے گا اور سنان سائیں نے بھی وعدہ کیا ہے نہ تو چلو بس اب مذاق مستی ختم تم لوگ بھی جاؤ آرام کرو بہت وقت ہو چکا ہے بابا نے اس بار ذرا سختی سے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا۔

جس پر ان سب کے موڈ آف ہو گئے تھے لیکن بابا سائیں کی ڈانٹ کھانے کا بھی کسی کا موڈ نہیں تھا اسی لیے خاموشی سے سنان سائیں کا راستہ چھوڑ دیا۔

بابا سائیں انہیں بتا دیں ہم صبح گفٹ ضرور لیں گے ثناء نے جاتے ہوئے ایک بار پھر سے دہرایا تھا۔

ہاں ہاں بیٹا سائیں آپ فکر نہ کریں آپ کو آپ کا گفٹ ضرور ملے گا بابا سائیں نے انہیں یقین دلایا جس پر سنان مسکراتا ہوا انہیں تھینک یو بولتا کمرے میں چلا گیا تھا

ooooo

اس نے کمرے کے اندر قدم رکھا تو زرنیش بیڈ پر لہنگا پھیلائے خود کو گھونگھٹ میں قید کیے بیٹھی ہوئی اسی کی منتظر تھی

السلام علیکم۔۔!سنان اس کے نزدیک بیڈ پر بیٹھتا ہوا بولا

اس کی آواز تو نہیں آئی تھی لیکن اس نے سر کے اشارے سے سلام کا جواب دیا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سنان نے آہستہ سے اس کا گھونگھٹ ہٹا کر پیچھے کیا تو وہ پر نور چہرہ اس کے سامنے آ گیا جسے دیکھ کر اس کا دل بے ترتیبی سے دھڑکا تھا جائز رشتے نے دل میں ہلچل سی پیدا کر دی تھی۔

ماشاءاللہ تم تو سچ میں بہت خوبصورت لگ رہی ہو وہ خود کو اس کی تعریف کرنے سے روک نہیں پایا

جس پر زرنیش کے گال سرخ ہونے لگے اس نے حیا سے اپنی پلکیں جھکا لیں۔

جب سنان نے آہستہ سے اس کا نازک ہاتھ اپنی مضبوط گرفت میں قید کر لیا

میں کوئی لمبی چوڑی باتوں کی لسٹ تیار کر کے نہیں بیٹھا اور نہ ہی مجھے لمبے لمبے رومینٹک ڈائیلاگز بولنے آتے ہیں تم سے صرف ایک وعدہ مانگنا چاہتا ہوں زرنیش کہ آگے فیوچر میں اگر تمہیں کبھی بھی میرے بارے میں کچھ بھی پتہ چلے تو تب تک یقین مت کرنا جب تک میں اس پر سچ کی مہر نہ لگا دوں۔

میرا آج بہت صاف ہے اور میں اپنے آنے والے کل کی بھی گرنٹی لیتا ہوں کہ تمہیں شکایت کا موقع نہیں ملے گا لیکن اپنے پاسٹ میں مجھ سے ایک غلطی ہوئی ہے جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں

زرنیش میں تم سے کچھ بھی چھپانا نہیں چاہتا میری زندگی میں ایک لڑکی۔۔۔۔۔۔

پلیز "سنان سائیں" یہ مت کہیے گا کہ آپ کے دل میں کوئی اور ہے میں سچ میں مر جاؤں گی وہ نجانے کیا کیا بولنے جا رہا تھا جب اچانک زرنیش نے اسے کچھ بھی کہنے سے روک دیا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرے دل میں صرف ایک لڑکی ہے جو میرے نکاح میں ہے اور اس وقت میرے کمرے میں میرے سامنے بیٹھی ہے ذرنیش کل تک میں اس رشتے کو سمجھ نہیں پا رہا تھا لیکن تم سے نکاح ہونے کے بعد میں اپنے اور تمہارے رشتے کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا ہوں

اور جس لڑکی کے بارے میں بات کر رہا ہوں اس لڑکی سے میں کوئی محبت نہیں کرتا اور نہ ہی اس لڑکی سے مجھے کبھی محبت تھی بس میں چاہتا ہوں کہ تم اس لڑکی کے بارے میں سب کچھ جان لو تا کہ۔۔۔

بس پھر جانے دیں سنان سائیں اگر وہ لڑکی آپ کی زندگی میں کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتی تو اس کے بارے میں جان کر میں کیا کروں گی مجھے اس کے بارے میں کچھ نہیں جاننا بس اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچنا ہے۔ زرنیش اس وقت کسی اور عورت کے بارے میں بات ہی نہیں کرنا چاہتی تھی اسی لئے اسے منع کرتے ہوئے بولی تو سنان بنا کچھ بھی بولے سائڈ دراز سے اس کا گفٹ نکالنے لگا۔

دفعہ کرو ساری فضول باتیں ہم رومینٹک باتیں کرتے ہیں سنان اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے ایک خوبصورت نفیس سی انگوٹھی اس کی نازک انگلی میں پہناتے ہوئے شرارت سے بولا تو اس کی گرفت میں قید زرنیش کا ہاتھ لرزا۔

جس کو محسوس کر کے سنان نے مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ پر اپنے لب رکھے تھی زرنیش اس کی اس جسارت پر بیڈ سے اٹھ کر دور کھڑکی پر جا رکی تھی۔

ویسے مجھے نہیں پتا تھا کہ میں اتنا رومینٹک ہوں کہ میری بیوی مجھ سے دور بھاگے گی۔ اسے کے نازک وجود کو اپنی باہوں میں قید کیے وہ اس کے کانوں میں سرگوشانہ انداز میں بولا تو زرنیش کے لبوں پر شرمیلی سی مسکان آگئی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اس کی مسکان کو دیکھتے ہوئے سنان نے اس کے نازک سے وجود کو اپنی مضبوط باہوں میں قید کیا اور اسے اٹھا کر بیڈ پر لے آیا۔

جتنا بھاگنا ہے بھاگ لینا لیکن آج کی رات میری ہے میری محبت میری چاہت سب تمہارے نام میں تم سے وعدہ کرتا ہوں زرنیش میں کبھی تمہاری زندگی میں کوئی دکھ نہیں آنے دوں گا۔اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالوں میں قید کئے وہ اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھتا آہستہ آہستہ ماتھے سے لبوں کا سفر طے کرنے لگا۔

جبکہ زرنیش نے مسکراتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی وہ پوری طرح اس کے باہوں میں قید ہو چکی تھی۔ محبت اور یقین کا اک نیا سفر شروع ہو چکا تھا جس میں اس کا شوہر اس کے ہم قدم اس کا مضبوط سہارا بنا ہوا تھا۔

ooooo

وہ اسے دیکھنے کے لئے کتنا بے چین تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔ایک ایک قدم کے ساتھ اس کی بے قراری بڑھتی چلی جا رہی تھی۔ ہر لمحے کے ساتھ وہ آنے والے خوبصورت لمحات کا انتظار کر رہا تھا۔کچھ ہی دیر میں وہ اس کی پناہوں میں آنے والی تھی

اسے اپنی باہوں میں بھر کر اس کے کان میں اپنی محبت کی میٹھی سرگوشیاں کرنے کے لئے اس کا دل بری طرح سے مچل رہا تھا۔اس کا 15 سال کا انتظار ختم ہونے والا تھا کمرے کا تالا کھولتے ہوئے اس نے ایک سیکنڈ نہ لگایا

بہت سارے جذبات کے ساتھ دارم سائیں اپنے کمرے میں قدم رکھ چکا تھا اس کے 15 سال کا انتظار اس کی نگاہوں کے سامنے تھا۔اس کی بچپن کی محبت آج اسکی ہو چکی تھی جسے وہ آج وہ ہر حال میں اپنا بنا لینا چاہتا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے ایک نظر بیڈ کی جانب دیکھا تو بیڈ پر اسے اس کا بھاری دوپٹہ پڑا نظر آیا۔

لیکن وہ خود کہاں چلی گئی تھی وہ سوچتے ہوئے آگے کی جانب قدم اٹھا رہا تھا جب اچانک چینجنگ روم کا دروازہ کھلا وہ سادہ سے سفید لباس میں اپنے گیلے بالوں کو پھیلائیے آئینے کے سامنے جا رکی تھی جب کہ اسے تو وہ سرے سے نظر انداز کر چکی تھی

اس کی اس حرکت نے دارم سائیں کو اچھا خاصا غصہ دلا دیا تھا وہ اس طرح اس کے جذبات کی توہین نہیں کر سکتی تھی

۔

لیکن نہیں شاید اس کو احساس نہیں تھا اس بات کا شاید وہ اس کے جذبات کو سمجھ نہیں پائی تھی اپنے جذبات کی اس توہین کو اس نے معاف کر دیا تھا

وہ آہستہ آہستہ چلتا اس کے بالکل قریب آ رکا تھا۔

یہ سب کیا ہے۔۔۔؟ اس کا بازو تھامتا وہ آہستہ سے اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا۔ اس کا انداز بہت نرم تھا کہیں کوئی غصہ نظر نہیں آ رہا تھا

لیکن نور نے اگلے ہی لمحے اس کا ہاتھ جھٹک کر فاصلہ قائم کیا تھا۔ دارم نے بہت مشکل سے اس کے اس انداز کو برداشت کیا تھا اسے اس سے ہر گز یہ امید نہ تھی کہ وہ اس طرح سے اس کے جذبات کا مذاق اڑائے گی۔ وہ اتنی بھی بچی نہ تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ ایک کوشش ہے دارم سائیں آپ کو یہ بات بتانے کی کہ میرے نزدیک نہ تو آپ کے جذبات کوئی اہمیت رکھتے ہیں اور نہ ہی میں آپ کے ساتھ کسی طرح کا کوئی بھی ریلیشن شپ بنانا چاہتی ہوں۔

میں تو اس شادی کے لیے بھی تیار نہیں تھی لیکن میری مجبوری ہے کہ مجھے یہ شادی کرنی پڑی لیکن اس سے زیادہ اور کچھ نہیں میں اس سے زیادہ اور کچھ نہیں کر سکتی

میں نے یہ شادی کر لی ہے چھے مہینے تک اس شادی کو گھسیٹ بھی لوں گی لیکن اپنا آپ برباد نہیں کر سکتی۔

میں آپ کے ساتھ چھ مہینے تک بیوی بن کر رہنے کے لئے تیار ہوں لیکن یہ سب کچھ مجھ سے نہیں ہو گا کیونکہ میں اپنی خوبصورتی اس شخص پر لٹاؤں گی جو مجھ سے سچی محبت کرتا ہے جس سے میں محبت کروں گی

سوری ٹو سے لیکن میں آپ کا ٹیشو پیپر نہیں بننا چاہتی۔وہ واضح الفاظ میں کہہ رہی تھی دارم نے ہاں میں سر ہلایا جیسے وہ اس کی بات کو سمجھ گیا ہوں

تم میری بیوی ہو" جانم سائیں "کوئی ٹیشو پیپر نہیں وہ اب بے حد محبت سے اس سے مخاطب ہوا تھا۔

پلیز صرف چند لمحات کی تسکین کے لیے آپ میرے ساتھ یہ دکھاوا مت کرے۔میں آپ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی

اور اگر آپ نے میرے ساتھ کسی بھی طرح کے زبردستی کرنے کی کوشش کی تو میں چلا چلا کر سب گھر والوں کو یہاں اکٹھا کر لوں گی شادی سے پہلے دو بار آپ نے میرے قریب آنے کی کوشش کی تب میں نے آپ کو معاف کر

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دیا کیونکہ میں بات بڑھانا نہیں چاہتی تھی لیکن اب بہتر ہو گا کہ اب آپ میری اس بات کو اچھی طرح سے ذہن نشین کر لیں کہ میں آپ کے ساتھ اس رشتے کو نبھانے میں بالکل بھی انٹرسٹڈ نہیں ہوں

اور بہتر ہے کہ آپ بھی فاصلہ بنا کر رکھے چھ مہینے کے بعد یہ رشتہ ختم ہو جائے گا اور پھر میں اپنے رستے آپ اپنے رستے اور اگر ان چھ مہینوں میں آپ نے کبھی بھی میرے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی تو میں آپ کی عزت مٹّی میں ملانے میں ایک سیکنڈ نہیں لگاؤں گی

میں ایک بالغ لڑکی ہوں ہر صحیح غلط کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتی ہوں "دارم سائیں" آپ شوہر ہونے کے ناطے بھی میرے ساتھ کسی طرح کی زبردستی کرنے کا کوئی حق نہیں رکھتے میں آپ پر ریپ کیس بھی کر سکتی ہوں۔ وہ اسے دھمکاتے ہوئے بولی تو دارم کے چہرے پر اس سیریس کنڈیشن میں بھی دلکش مسکراہٹ کھل اٹھی

ہنسے مت بلکہ یہ آپ سوچ لیجئے کہ اگر ایسا ہو گیا تو آپ کی بہنوں پر کیا اثر پڑے گا۔ اور اپنے بھائیوں کے سامنے کس طرح سے سر اٹھائیں گے۔ اپنے والدین کے سامنے کیا جواب دیں گے آپ پر تو پورا گاؤں بھی فخر کرتا ہے۔ مشکل ہو جائے گی آپ کے لیے کیوں صحیح کہہ رہی ہوں نہ میں۔۔۔!

تو دور رہیں مجھ سے عزت بچی رہے گی آپ کی وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتی مصنوعی دھول اڑاتی مسکرا کر بولی وہ کھیل رہی تھی اس کے ساتھ دارم بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا اس کی بات کو

اس کے لہجے میں نور کہیں نہیں تھی یہ تو ثمرہ کے الفاظ تھے ثمرہ جس طرح سے چاہتی تھی اس طرح سے اپنی بیٹی کو استعمال کر رہی تھی اور دارم سائیں اپنی بیوی کو استعمال ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

در میں اس وقت کسی قسم کی کوئی فضول بحث نہیں کرنا چاہتا اس وقت میں صرف اپنے آنے والی نئی زندگی کے بارے میں سوچنا چاہتا ہوں۔ میں بہت ٹیڑھے قسم کا بندہ ہوں "در" لیکن تمہارے معاملے میں ہمیشہ سیدھا ہو جاتا ہوں۔ لیکن میری عادت ہے میں ہر انسان کو ایک حد میں رکھتا ہوں تمہاری بھی ایک حد ہے یاد رکھنا اس وقت تم میرے سامنے ایسی کوئی بات مت کرو جو مجھے غصہ دلائے اور میں اپنی شادی کی پہلی رات فضول بحث میں برباد نہیں کرنا چاہتا اس نے بے حد محبت سے مسکرا کر اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا تھا

مطلب کے آپ میرے ساتھ زبردستی کریں گے۔ آپ اپنی ہوس میرے وجود سے پوری کریں گے وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کر رہی تھی دارم نے مسکرا کر نہ میں سر ہلایا

میری جان میں تمہارے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کیوں کروں گا اگر تم یہ سب نہیں کرنا چاہتی تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لیکن اپنے الفاظ پر غور کرو تم بہت غلط باتیں کر رہی ہو اور تمہاری باتیں میرا دماغ خراب کر رہی ہیں ہم آرام سے بیٹھ کر بھی تو اس بارے میں بات کر سکتے ہیں نہ وہ بے حد پیار سے نرمی سے سمجھا رہا تھا

آپ میری صحیح اور غلط باتوں کو چھوڑیں فی الحال اپنی بات کریں اگر آپ کو یہ لگتا ہے کہ میں ان چھ مہینوں میں آپ کو اپنے ساتھ باندھ کر رکھوں گی تو ایسا کچھ نہیں ہے آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے آپ جہاں چاہیں جا کر اپنا دل بہلا سکتے ہیں جس کے ساتھ چاہیں اپنی راتیں رنگین کر سکتے ہیں جہاں چاہیں عیاشی کر سکتے ہیں اور ویسے بھی مجھے آپ کے افیئر کے بارے میں بھی سب کچھ پتہ ہے اور مجھے کوئی اعتراض بھی نہیں ہے اگر آپ چاہیں تو اپنی خواہشات جا کر ثناء کے ساتھ پوری کر۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چٹاخ۔۔۔اس کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے جب کمرے میں ایک زناٹے دار تھپڑ کی آواز گونجی اگلے ہی لمحے وہ زمین پر پڑی حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی جس کی برداشت کی اب انتہا یہاں تک تھی۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور سمجھتی دارم اس کے بالوں کو اپنی مٹھی میں سختی سے قید کر کے اسے واپس اپنے مقابل کھڑا کر چکا تھا

اپنے کردار پر بات برداشت کر لی میں نے لیکن تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے گھر کی کسی لڑکی کا نام میرے ساتھ جوڑنے کی۔

تم مجھے بتاؤ گی کہ میں کس کے ساتھ عیاشی کروں گا۔۔؟

۔کس کے ساتھ دل بہلاؤں گا۔۔۔؟

کس کے ساتھ رات رنگین کروں گا۔۔۔؟

۔لیکن میں تمہارے ساتھ کچھ نہیں کر سکتا رائٹ

کیوں کہ تم مجھ پر ریپ کیس کرو گی چلا چلا کر مجھے میرے ماں باپ بہن بھائیوں کے سامنے شرمندہ کرو گی۔

کیا بکواس کر رہی تھی کہ میں تمہیں چھو نہیں سکتا۔کیوں کیا میرے چھونے سے تم گندی ہو جاؤ گی۔۔۔!

اور کیا بکواس کی تم نے اپنی خوبصورتی تم مجھ پر ضائع نہیں کرو گی۔نور بے بی دارم شاہ کو کچھ زیادہ ہی ہلکے میں لے لیا تم نے بہت سمجھا لیا نرمی سے تم واقع ہی پیار کی بولی نہیں سمجھ سکتی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کب سے میں خاموشی سے برداشت کر رہا ہوں اس کا یہ مطلب نہیں ہے کے میں کنٹرول نہیں کر سکتا تمہیں غلط ہو تم جانم بہت اچھے سے سیدھا کرنا جانتا ہوں میں تم جیسوں کو میں صرف یہ دیکھ رہا تھا شاید کہیں کوئی گنجائش نکلتی ہو لیکن نہیں کتنا گند بھرا ہے تمہاری ماں نے تمہارے اندر عجیب گھٹیا عورت ہے نہ خود اس نے عزت کی زندگی گزاری نہ تمہیں گزارنے دے گی لیکن یہ بات تمہیں اس طرح سمجھ نہیں آئے گی میری جان کیوں کہ یہ سب کچھ سمجھنے کے لیے تمہیں سیدھا ہونے کی ضرورت ہے اور تمہیں اب سیدھا میں کروں گا

اسے بیڈ پر دھکا دیتے ہوئے وہ عجیب سے انداز میں مسکرایا

اور اپنی شروانی کے بٹن کھولنے لگا

آپ۔۔۔ می۔۔۔ میرے ساتھ۔۔۔ زبردستی نہیں کر سکتے۔۔۔

تم غلط ہو میری جان میں کچھ بھی کر سکتا ہوں اور یقین کرو دنیا کا کوئی قانون کوئی طاقت مجھے میرا حق لینے سے روک نہیں سکتی۔

تمہارے ساتھ کچھ بھی کرنے کے بعد نہ تو میں اپنی بہنوں کے سامنے شرمندہ ہوں گا نہ اپنے بھائیوں کے سامنے اور نہ ہی اپنے والدین کے سامنے جوابدہ ہوں گا۔

وہ اس کے بے حد قریب اس پر سایہ کرتے ہوئے اس کی دونوں کلائیوں کو تھام کر بیڈ پر لگا چکا تھا

تمہاری آواز اس کمرے سے باہر نہیں جانی چاہیے یاد رکھنا باقی تمہاری طرف سے ریپ کیس ہونے کا منتظر میں بھی رکھوں گا۔اس کے لبوں پر اپنی سخت گرفت جماتا وہ اسے اپنے مضبوط بازوؤں میں قید کر چکا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔ اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

اگر آج تم اپنی دلہن کا خوبصورت روپ میرے لیے رکھتی تو حالات کچھ بہتر ہوتے شاید تمہارے اس حسن کو دیکھ کر تمہاری بے لگام زبان درازی کو معاف کرنے کے بارے میں سوچتا

لیکن تم اس قابل نہیں ہو اس کی نازک کمر کو اپنی مضبوط گرفت میں جکڑتا وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا اسے قید کر چکا تھا اس کی مضبوط گرفت میں وہ صرف پھڑ پھڑا کر رہ گئی۔

oooooo

وہ گہری نیند میں سو رہی تھی۔جب کہ دارم سائیں کتنی ہی دیر سے اسے دیکھ رہا تھا اسے سوئے ہوئے ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی۔جب اذان ہونا شروع ہوئی۔وہ تو جیسے اسی کے انتظار میں تھا اس کے خوبصورت سے چہرے کو دیکھتے ہوئے دارم سائیں کے چہرے پر مسلسل ایک مسکراہٹ تھی

"جانم سائیں "فجر کی نماز ادا کر و اس کے کان پر اپنے لب رکھتے ہوئے سرگوشانہ آواز میں بولا

سونے دیں دارم سائیں آپ نے ساری رات مجھے سونے نہیں دیا وہ اس سے ذرا فاصلے پر ہوتے ہوئے بولی تو اچانک ہی دارم نے اس کے نازک سے وجود کو اپنی باہوں میں بھر کر اپنے بے حد قریب کھینچ لیا

ساری رات میں نے نہیں سونے دیا یا تم خود نہیں سونا چاہتی تھی۔اس کے گال پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ سوال کرنے لگا تو نور نے پوری آنکھیں کھول کر حیرانگی سے اسے دیکھا جبکہ اس کے لبوں پر شرارتی مسکراہٹ نے اسے نگاہیں چرانے پر مجبور کر دیا۔

یہ سب۔۔۔۔ٹھیک۔نہیں۔۔کیا۔۔آپ نے۔۔میرے۔۔ساتھ۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاہاہاہا۔۔وہ نظریں جھکائے بے حد نروس سی ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں بول رہی تھی کہ دارم کا چھت پھاڑ قہقہ بلند ہوا۔

جانم سائیں تم کیس کب کرو گی۔۔؟

میں انتظار میں ہوں ویسے تمہاری طرف سے کیس کیا ہو گا میرے شوہر نے میرے ساتھ میری مرضی سے زبردستی کی یا کچھ اور وہ اسے تنگ کرتے ہوئے بولا تو نور کی آنکھوں میں نمی سی چمکی۔

دارم سائیں آپ بہت برے انسان ہیں وہ اس کے قریب سے اٹھتی بے حد غصہ سے بولی جب اچانک دارم نے اس کا بازو کھینچ کر اسے واپس اپنے قریب کر لیا

ہاں میں بہت برا انسان ہوں اور آئندہ یہ بات یاد رکھنا کہ برا انسان کچھ بھی کر سکتا ہے آخری بار بتا رہا ہوں تمہاری بھی ایک حد ہے اور حد سے زیادہ مجھے کچھ بھی پسند نہیں تمہارا نخرا تمہارا ایٹیٹیوڈ بد تمیزی غصہ سب سر آنکھوں پر لیکن ایک حد میں چلو اب اٹھو چل کر فریش ہو اور فجر پڑھو

وہ اس کا گال تھپتھپاتا خود بھی اٹھ کر کھڑا ہو گیا

ooooo

وہ واش روم میں بند اپنے آپ کو آئینے میں دیکھ رہی تھی اس کے وجود میں آج دارم سائیں کی خوشبو بسی ہوئی تھی کل رات جو بھی ہوا تھا کہ وہ زبردستی تھا۔کیا زبردستی اس طرح سے کی جاتی ہے

کیا زبردستی میں انسانی خود بھی بہک کر خود بھی اپنے آپ کو اس کی پناہوں میں چھپا لیتا ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہت غلط ہوا ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا میں مام کو کیا کہوں گی

اب وہ شخص ہمیشہ میرا مذاق اڑاتا رہے گا

یا اللہ میں کیا کروں کیوں مجھے اتنا کمزور کر دیا آپ نے اس شخص کے سامنے کیوں مجھے کھول کر رکھ دیا اس شخص کے سامنے میں تو اپنے دل میں بھی اس کے لیے کوئی راز نہیں رکھ سکتی۔وہ تو میری سانسوں میں بسا ہے اسے سب کچھ پتہ چل جاتا ہے وہ سب کچھ جان لیتا ہے

میں کیسے اس سے اپنا آپ چھپاؤں کیا کروں۔۔میں کیا کروں۔۔۔؟

نور آنسو بہاتی وہیں زمین پر بیٹھ گئی تھی۔اپنا سب کچھ پا کر بھی وہ خالی ہاتھ تھی کیوں تھا ایسا۔۔؟

کیوں ہو رہا تھا اس کے ساتھ یہ سب کچھ اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا

ooooo

ooooo

وہ واش روم سے باہر نکلی تو دارم اس کے انتظار میں تھا۔

اتنا وقت لگتا ہے کوئی فریش ہونے میں اندر سو رہی تھی کیا۔۔؟

وہ جائے نماز بچھاتا اس سے سوال کر رہا تھا۔

سوری۔۔۔وہ ایک لفظی جواب دیتی دوسری جائے نماز بچھانے لگی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نے سوری کرنے کے لئے تو نہیں کہا خیر کوئی بات نہیں آؤ۔پہلے خدا کا شکر ادا کر لیں پھر باقی باتیں کرتے ہیں وہ دلکشی سے مسکراتا نماز کی نیت باندھنے لگا

شکر ادا۔۔۔وہ سوالیہ انداز میں اسے دیکھ رہی تھی

اس نے اتنا پیارا شوہر دیا ہے تمہیں کیا تم اس کا شکریہ ادا نہیں کرنا چاہو گی وہ بے حد شرارت سے اسے دیکھتے ہوئے بولا تو "در" نے بے حد غصہ سے سے اسے گھور کر دیکھا جس پر وہ دلکشی سے مسکرایا

ان قاتل نگاہوں سے تیر چلانا بند کرو جانم سائیں میں جانتا ہوں تمہارے حق میں زیادہ اچھا ثابت نہیں ہوا میں لیکن دل کا برا نہیں ہوں یقین کرو ایک بہت اچھا شوہر ثابت ہوں گا

لیکن اگر تم یہ چاہتی ہو کہ میں کل رات کے لیے تم سے سوری کروں تو ایسا ہر گز نہیں ہو گا میں تمہارے اور اپنے رشتے کو لے کر بہت مطمئن ہوں۔

اور تم سے بھی یہی امید رکھتا ہوں کہ اپنے دماغ سے یہ فضولیات نکال کر اپنی اور میری آنے والی زندگی کے بارے میں سوچو

آگے ایک خوبصورت زندگی باہیں پھیلائے ہمارا انتظار کر رہی ہے اپنے دماغ سے ہر طرح کی غلط سوچ کو نکال دو

میں تمہاری سوچ کو غلط نہیں کہتا۔تم مجھے نہیں جانتی میری نیچر کو نہیں سمجھتی اسی لیے شاید تم نے کل رات وہ سب کچھ بول دیا ہو گا لیکن تمہارا لہجہ تمہارے الفاظ اور تمہارا انداز غلط تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس کی سزا آپ نے مجھے میرے ساتھ یہ سب کر کے دے دی ہے۔ وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی اور ساتھ ہی نظریں جھکا گئی۔ کیونکہ کل رات جو کچھ بھی ہوا تھا اس میں کچھ نہ کچھ عمل دخل اس کا بھی تھا کل رات جو کچھ بھی ہوا اسے زبردستی نہیں کہا جا سکتا تھا کیونکہ کل رات وہ خود بھی اس کی بے پناہ چاہتوں کے سامنے اپنا آپ ہار گئی تھی

وہ سزا نہیں جانم سائیں میرا حق ہے۔ ہاں تم پر ہاتھ اٹھایا یہ غلطی کی ہے میں نے شدید غصے میں شاید غلطی ہو گئی مجھ سے جس کی وجہ سے میں شرمندہ ہوں میں عورت پر ہاتھ اٹھانا یا اسے خود سے کمزور ثابت کرنا پسند نہیں کرتا میں نے تم پہ ہاتھ اٹھایا اس کے لئے میں شرمندہ ہوں۔ اس کے لیے میں معذرت بھی کرنا چاہتا ہوں

میں اپنی نئی زندگی کو اتنے برے طریقے سے ہرگز شروع نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن مجھے یقین ہے کہ آئندہ کبھی بھی مجھے تمہیں کوئی بات سمجھانے کے لیے تم پر ہاتھ نہیں اٹھانا پڑے گا

اسی لئے آج ایک بات میں تمہارے سامنے کلیئر کر رہا ہوں میرے سامنے بار بار یہ چھ مہینے والی ڈیل کا نام مت لینا یہ تمہاری اور تمہارے باپ کی ڈیل ہے میرا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے میرے لیے تم میری بیوی ہو اور میں تمہارا شوہر ایک بیوی ہونے کے ناطے تم مجھ سے ہر طرح کا سوال کرنے کا پورا حق رکھتی ہو اور میں تمہارا جواب دہ ہوں اسی طرح ایک شوہر ہونے کے ناطے میں تم سے ہر طرح کا سوال کرنے کا حق رکھتا ہوں ہر طرح سے اپنی محبت جتانے کا حق رکھتا ہوں کھل کر اپنے جذبات کا اظہار کرنے کا حق رکھتا ہوں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور جہاں تک بات ہے تمہیں نہ چھونے کی۔۔۔۔! تو میں تمہیں چھونے کا بھی حق رکھتا ہوں تم سے پیار کرنے کا بھی حق رکھتا ہوں اور تمہارے ساتھ اپنی پوری زندگی جینے کا بھی حق رکھتا ہو جب تک تم میرے نکاح میں ہو اور تم قیامت تک میرے نکاح میں رہو گی اس بات کی گارنٹی میں تمہیں دیتا ہے

اب نماز پڑھ لیں بہت وقت ہو چکا ہے۔اب بے شک تم اللہ کا شکریہ ادا کر لینا یا بے شک شکایتیں کر لینا یہ تمہارا اور اللہ کا معاملہ ہے اس میں بولنے کا میں کوئی حق نہیں رکھتا وہ آنکھ دباتا دلفریب انداز میں مسکراتے ہوئے اپنی نماز شروع کر چکا تھا

جب کہ وہ بھی خاموشی سے بنا کچھ بھی بولے نماز شروع کرنے لگی

ooooo

اپنے گالوں پر کسی کی گرم سانسوں کے لمس کو محسوس کرتے ہوئے درکی آنکھ کھلی تو اسے خود پر جھکے ہوئے پایا

اٹھو جانم سائیں بہت دیر ہو گئی ہیں ہمیں نیچے چلنا ہے سب لوگ ناشتے پر ہمارا انتظار کر رہے ہوں گے

آج ولیمہ ہے اور مجھے ضروری کام کے لئے بھی کہیں پر جانا ہے۔تو اپنے نیندوں کو فی الحال کے لیے خود پر حرام کرو اور جلدی سے بہت اچھے سے تیار ہو جاؤ وہ بے حد نرمی سے اس کے دونوں گالوں پر باری باری اپنے لب رکھتا اس کے نچلے لب کو اپنی انگلیوں کی پوروں سے چھوتے ہوئے بول رہا تھا اس کے چہرے پر مسلسل ایک مسکراہٹ رکی ہوئی تھی۔جو اس کے اندر کے حالات بیان کر رہی تھی

تو آپ جائیں مجھے کیوں جگا رہے ہیں میں بھی سونا چاہتی ہوں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اسے دیکھتے ہوئے نگاہیں چرا گئی نہ جانے کیوں وہ اس سے نگاہیں نہیں ملا پا رہی تھی۔ رات بھر کی قربت اور پھر خود کا ہار جانا اسے بری طرح سے شرمندہ کر رہا تھا وہ کتنی جلدی اس کی پناہوں میں اپنا آپ بھلا بیٹھی تھی

سچ ہی کہتی ہے دنیا محبت انسان کو کسی قابل نہیں چھوڑتی

جانم سائیں ہماری شادی کی پہلی روشن صبح ہے ہمیں نیچے چلنا ہے میری جان تاکہ سب لوگوں سے دعائیں لے سکے اپنی آنے والی خوشحال زندگی کے لیے چلو شاباش جلدی سے اٹھ کر تیار ہو جاؤ۔اور ساتھ چلتے ہیں

اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے وہ بہت پیار سے بولا اس بار اس کا شکار اس کے خوبصورت گلابی لب تھے۔

وہ بے حد محبت سے اس کے لبوں کو چومتا اٹھ کر کھڑا ہو گیا جبکہ اس کی حرکت پر نگائیں جھکاتی نور کروٹ بدل کر دوبارہ آنکھیں بند کرنے لگی دارم کو اس کی یہ گستاخی بہت بری لگی تھی۔

مطلب وہ اس کی کسی بات کو کوئی اہمیت ہی نہیں دے رہی تھی اتنا سب کچھ سمجھانے کے باوجود بھی وہ اپنی ضد چھوڑنے کو تیار نہیں تھی اور یہ چیز دارم سائیں کو اپنا اصل روپ دکھانے پر مجبور کر رہی تھی اس نے ایک جھٹکے سے در کی کلائی تھام کر اسے بیڈ سے کھڑا کرتے ہوئے اپنے مقابل کر دیا

اس افتاد کے لیے وہ ہر گز تیار نہ تھی۔اسی لئے لڑکھڑاتی ہوئی وہ اگلے ہی لمحے اس کے سینے کا سہارا لیے اس کی وجود کے ساتھ جڑی ہوئی اسی کے سہارے پر کھڑی تھی

یہ کیا بد تمیزی ہے دارم سائیں۔۔۔کیا رات بھر آپ کا دل نہیں بھرا کہ اب بھی اپنی من مانیوں پر اتر آئے ہیں

۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں کرنے مجھے نیچے جا کر ڈرامے نہیں دکھانی کسی کو اپنی خوشحال شادی شدہ زندگی جینے دیں مجھے سکون سے کل رات اپنا مقصد پورا کر لیا نا آپ نے کر لیے اپنے حق وصول اب مجھے سکون سے سانس تو لینے دیں۔وہ بے حد بدتمیزی سے بولی تھی۔

مجھے لگا تھا کہ تمہیں میری ساری باتیں سمجھ میں آ چکی ہوں گی لیکن تم ہو ہی ایک نمبر کی بے وقوف اور بد دماغ لڑکی میں تم پر سختی نہیں کرنا چاہتا در میں کتنی بار سمجھاؤں یہ بات میں بہت پیار سے بہت محبت سے اپنی اور تمہاری آنے والی زندگی شروع کرنا چاہتا ہوں مجھے مجبور مت کرو یہ سب کچھ کرنے پر

میں عورت کو پیار محبت سے رکھنے پر یقین رکھتا ہوں۔اور میں اب بھی ایسا ہی چاہتا ہوں اور جہاں تک بات ہے کل رات کی تو میں نے تمہارے ساتھ کسی طرح کی کوئی زبردستی نہیں کی اس بات کی گواہ تم خود ہو۔

مجھے نہیں پتا تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے لیکن ایک بات کان کھول کر سن لو تمہاری یہ بدتمیزی یہ انداز میں اس کمرے کے باہر نہ دیکھوں۔بہتر ہے کہ اس کمرے کی چار دیواری کے اندر ہی اپنے انداز اور لب و لہجے میں سدھار لاؤ ۔ورنہ دارم شاہ کا وہ روپ دیکھو گی جس کو سوچتے ہوئے بھی تمہاری روح کانپ اٹھے گی۔پانچ منٹ ہے تمہارے پاس پانچ منٹ کے اندر جلدی سے تیار ہو کر باہر نکلو میں انتظار کر رہا ہوں تمہارا اور اب اگر میں نے کوئی بھی فضول بات سنی تو حشر بگاڑ دوں گا

وہ اسے واش روم کی طرف دھکا دیتا بے حد غصے سے غرایا تھا اس کے انداز پر در بھی ڈر گئی تھی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بنا کچھ بھی بولے واش روم میں جا کر بند ہو گئی۔اس کے دماغ میں کیا چل رہا تھا وہ خود بھی نہیں جانتی تھی وہ اپنی زندگی کو لے کر بہت کنفیوز تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ جب ثمرہ اس بارے میں پوچھے گی تو وہ اسے کیا جواب دے گی۔

دارم کے انداز سے تو صاف لگ رہا تھا کہ وہ آگے زندگی میں بھی اسے چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا کل رات جو ثمرا نے کہا تھا اس نے ایک ایک بات دارم کے منہ پر بول دی تھی لیکن دارم کا انداز اس کی سوچ سے بہت آگے نکلا۔

ثمرہ نے کہا تھا کہ جب وہ دارم کو دھتکارے گی تو وہ اس پر تھوکنا بھی پسند نہیں کرے گا۔

لیکن نہیں دارم ثمرہ کی سوچ سے بہت الگ تھا۔اور شاید ہی ثمرا کبھی اس کی سوچ کا مقابلہ کر سکتی تھی۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے وہ کس طرح سے دارم کو خود سے دور کرے کس طرح سے اپنے اور دارم کے بیچ میں فاصلہ قائم کریں وہ جب اس کے قریب آتا تھا وہ پوری طرح سے اس کی سوچ پر سوار ہو جاتا تھا در اس کے علاوہ اور کچھ سوچ ہی نہیں پاتی تھی۔اور شاید وہ خود بھی یہ بات بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا تھا اسی لئے تو اتنی آسانی سے وہ اس کے اس اعصاب پر سوار ہو جاتا تھا

READERS CHOICE

ooooo

اللہ اللہ کتنا وقت ہو گیا نا۔۔۔سنان سائیں ہمیں جلدی جاگنا چاہیے تھا پتہ نہیں سب لوگ نیچے کیا کیا سوچ رہے ہوں گے زرنیش جلدی جلدی تیار ہوتی کافی پریشان لگ رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ اس کے جلدی جلدی تیار ہونے پر سنان مسکرایا

اتنا بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے جاناں ہم دلہا اور دلہن ہیں اتنا وقت تو لگ ہی جاتا ہے۔آخر ہم نے ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے ہی تو یہ اتنی لمبی شادی کی ہے۔اور ویسے ہمارے دیر سے جاگنے پر بھی کسی کو کوئی مسلہ نہیں ہوگا تم فکر مت کرو

اور میرا نہیں خیال کہ نیچے کسی کو بھی ہماری غیر موجودگی محسوس ہوئی ہے اگر ہوتی تو کوئی نہ کوئی تو آتا نہ ہمیں جگانے کے لئے تم فضول میں اتنی ٹینشن لے رہی ہو اس کے قریب آتے وہ نرمی سے اسے اپنی بانہوں کے گھیرے میں قید کرتا اس کے بھیگے بالوں کو گردن سے پیچھے کرتے ہوئے بے اختیار اس کی گردن کو اپنے لبوں سے چھونے لگا

زرنیش کے بدن میں سنسناہٹ سی ہونے لگی

سنان سائیں ہمیں نیچے چلنا چاہیے وہ گھبرا کر اس سے پیچھے ہٹتے ہوئے بولی جب اچانک سنان نے اسے اپنے قریب کھینچ لیا

تم بہت پیاری ہو یار تم سے دور جانے کو دل نہیں کرتا نیچے سب بہت ظالم ہیں تمہیں دور کر دیں گے مجھ سے میں تمہیں اپنے بے حد قریب رکھنا چاہتا ہوں وہ بے حد محبت سے کہتا مسکرا کر اس کے لبوں پر اپنے لب رکھ چکا تھا۔جبکہ زرنیش نے بے اختیار اس کے کالر کو تھام لیا تھا اس کے پیچھے ہٹنے پر اس نے شرماتے ہوئے اس کے سینے میں اپنا سر چھپا لیا جس پر سنان کا دلکش قہقہ کمرے میں بلند ہوا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ پیاری سی شرمیلی سی لڑکی ایک ہی رات میں اسے اپنا دیوانہ کر گئی تھی

ooooo

یہ کیا ہے جانم سائیں مجھے اس رنگ سے انتہا کی چڑ ہے جاؤ جلدی سے یہ کلر چینج کرو کوئی اچھا سا ڈریس پہنو۔

آج تمہاری شادی کی پہلی صبح ہے تم پر یہ رنگ بالکل بھی نہیں جچتا۔ وہ اسے اورنج کلر کی خوبصورت ڈریس میں دیکھ کر منہ بنا گیا تھا۔

مجھے یہ کلر بہت پسند ہے اور یہ ڈریس بھی مجھے بہت پسند ہے میں بار بار چینج نہیں کرنے والی اور ویسے بھی تو تھوڑی ہی دیر میں مجھے ولیمے کیلئے وہ دوسری بھاری ڈریس پہننی پڑے گی تو پھر ابھی کے لئے ٹھیک ہے

وہ آئینے کے سامنے جا کر رکتی اس بار اپنی زبان پر خاصہ کنڑول رکھے ہوئے تھی کہ وہ اس کے سامنے کسی طرح کی بد تمیزی نہ کرے۔

نہیں یہ ٹھیک نہیں ہے مجھے نہیں پسند میں نے بتایا نہ مجھے یہ کلر بالکل بھی پسند نہیں ہے تم جا کر چینج کرو وہ عجیب سے ضدی انداز میں بولا درنے ایک نظر آئینے میں اسے گھور کر دیکھا تھا لیکن اس کی خمار آلود نگاہوں سے خوفزدہ ہوتے ہوئے فوراً نگاہ چرالی

اب کیا میں اپنی مرضی سے کپڑے بھی نہیں پہن سکتی وہ بے حد مدہم آواز میں بولی تھی

تم آج کے لئے میری مرضی کو اپنی مرضی بنالو۔ اس کے پیچھے کھڑا وہ فرمائشی لہجے میں بولا۔

نہ جانے کیوں اس کا دل اس کی فرمائش پر بے اختیار دھڑکا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

اس بار درنے آئینے میں دیکھنے کی غلطی نہ کی اور بنا کچھ بھی بولے الماری کی جانب چلی گئی جس پر دارم شاہ کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ کھل اٹھی تھی۔

تمہاری یہ فرمابرداری آگے جاکر بہت کام آئے گی تمہارے وہ اس کے ہوش ربا سراپے سے نگاہیں ہٹاتا آئینے میں اپنے بال بناتے ہوئے دلکش لہجے میں بولا۔

ارے یہ کیا کر رہی ہو تم یہ سوگ والے کپڑے کیوں پہن رہی ہو۔ بیگم ابھی تمہارا شوہر زندہ ہے اسے واپس رکھو ورنہ آگ لگا دوں گا۔ وہ اسے گھورتے ہوئے خود بھی الماری کے قریب آگیا اور اس کے ہاتھ سے کالے رنگ کا لباس نکال کر اندر پھینکتے ہوئے خود ہی اس کے لیے ایک ڈریس سلیکٹ کرنے لگا آسمانی رنگ کی خوبصورت فینسی فراک کو نکال کر اس نے ایک تنقیدی نظر ڈالی اور پھر اس کی طرف بڑھائی

یہ بہت بھاری ہے میں ہینڈل نہیں کر پاؤں گی وہ فراک دیکھتے ہوئے بولی تو دارم نے ایک نظر پھر سے فراک کو دیکھا جو اس کی نگاہوں میں بہت اچھی لگ رہی تھی

نہیں تم اسے ہینڈل کر پاؤ گی کوئی مسئلہ نہیں ہو گا پہن لو اور کون سا تم نے سارا دن پہننا ہے ابھی تھوڑی دیر میں تمہیں ویسے بھی ولیمہ کی ڈریس پہنی ہے تب تک کے لیے یہ تو تم پر بہت جچے گی۔ اور ویسے بھی یہ میری فرمائش ہے شوہر کی فرمائش کو ٹالنا گناہ ہے اور مجھے پتا ہے تم میرا دل بالکل بھی نہیں دکھاؤ گی۔ چلو اب بالکل بحث نہیں جلدی سے چینج کر کے آؤ وہ اسے زبردستی چینجنگ روم میں بھیجتے ہوئے بولا

عجیب یقین تھا اس کا وہ جیسے چیلنج کر رہا تھا کہ وہ اسے کبھی بھی انکار نہیں کرے گی وہ کبھی اس کا دل نہیں دکھائے گی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن نہیں نور کو انکار کرنا تھا اسے کیسے بھی اس پر یہ بات ظاہر کرنی تھی کہ اس کی کوئی بات اس کے لئے کوئی معنی نہیں رکھتی۔

لیکن کیسے یہ سب کچھ تو اس کے لیے بہت مشکل ہوتا جارہا تھا دارم شاہ کا یقین اسے بہت مشکل میں ڈال رہا تھا۔اور وہ جانتی تھی یہ سب کچھ صرف کل رات کی بے اختیاری کی وجہ سے ہو رہا تھا۔یہ زبردستی کا رشتہ اب زبردستی کا نہیں رہا تھا

کل رات اپنی بے اختیاری میں خود کو اسے سونپ کر اس نے کتنی بڑی غلطی کی تھی اس بات کا احساس اب ہو رہا تھا ۔

کن سوچوں میں پڑھ گئی جانم سائیں جلدی کرو ہم پہلے ہی نیچے جانے کے لئے بہت لیٹ ہو چکے ہیں۔وہ اسے چینجنگ روم میں جانے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا تو وہ ہاں میں سر ہلاتی جانے لگی کہ اس کا فون پیچھے بجنے لگا۔

یہ صبح صبح کس کا فون آگیا ہے دارم سائیں فون کی طرح بھڑنے ہی لگا تھا کہ نور نے خود ہی بھاگ کر اپنا فون اٹھالیا اس کی جلد بازی نے دارم کو کافی حیران کیا تھا۔

مام کا فون ہے میں اندر بات کرلوں گی ان سے وہ کافی گھبرائے ہوئے لہجے میں کہتی فون کے ساتھ چینجنگ روم میں جا کر بند ہو گئی

READERS CHOICE

دارم سائیں کندھے اچکاتا وہیں بیڈ پر بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگا

OOOOOO

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نور ڈارلنگ کیسی ہو تم کل رات ٹھیک سے دارم کو بتا دیا نہ تم نے کہ وہ تمہاری زندگی میں کوئی اہمیت نہیں رکھتا اس نے تمہارے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش تو نہیں کی نا مجھے یقین ہے اس نے ایسا کرنے کی غلطی نہیں کی ہو گی کیونکہ ایسا کرنے سے وہ خود ہی بہت بڑے مسئلے میں پھنس سکتا تھا۔

اب تم بس اپنے اور اس کے درمیان فاصلہ بنا کر رکھنا دارم کو اپنے قریب بھٹکنے بھی مت دینا جتنا ہو سکے اس سے دور رہنا۔

ثمرہ پتہ نہیں کیا کیا بول رہی تھی جبکہ اس کی باتوں سے نور کو بار بار کل رات کے مناظر اپنی آنکھوں کے سامنے نظر آ رہے تھے۔ جس سے آئینے کے سامنے کھڑی وہ اس وقت سرخ گلاب ہو رہی تھی۔ وہ کیسے ثمرہ کو حقیقت بتائے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا

تم سن رہی ہو نا میری بات اپنی بات کا دوسری طرف سے کوئی جواب نہ ملنے پر اس نے نور کو مخاطب کیا تو جیسے ہوش کی دنیا میں واپس آئیں

ج۔۔۔جی۔ میں سن رہی ہوں۔ اس نے مشکل سے جواب دیا

مجھے یہ بتاؤ کہ دارم کا ری ایکشن کیا تھا تمہاری باتیں سن کر کہیں اس نے تم پر ہاتھ تو نہیں اٹھایا یا تمہارے ساتھ کسی طرح کی زبردستی یا۔۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں مام ایسا کچھ نہیں ہوا میں نے سب کچھ ہینڈل کر لیا ہے وہ کافی سمجھدار ہیں میری باتوں کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئے۔اس نے بڑی مشکل سے جھوٹ بولنے کی کوشش کی تھی جب اچانک باھر سے دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز آئی۔

جانم سائیں دروازہ اندر سے لاک کیوں کیا ہے۔میں کونسا تمہیں چینج کرتے ہوئے دیکھنے والا تھا۔باہر سے شرارت سے بھرپور آواز نے اسے بوکھلا کر فون بند کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔

اس نے آگے بڑھتے ہوئے فوراً دروازہ کھولا لیکن یہ کیا اس کا وجود بری طرح سے کانپ رہا تھا شاید وہ کسی چیز سے خوف زدہ ہو گئی تھی۔

کیا ہوا در تم ٹھیک تو ہو نا میری جان تم نے ابھی تک چینج نہیں کیا۔باہر سب لوگ ہمارا انتظار کر رہے ہوں گے کہیں تم یہ تو نہیں چاہتی کہ میں اپنے ہاتھوں سے تمہیں چینج کرواؤں

نی۔۔۔۔اس کے الفاظ پر بوکھلا کر کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ دارم نے اچانک اس کے لبوں پر اپنی انگلی رکھ کر اسے خاموش کر دیا

مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے بلکہ یہ تو ایک بہت خوبصورت ایکسپیرینس ہو گا میرے لئے۔اسے اپنے بے حد قریب کرتا وہ اپنے کہنے پر عمل کرنے لگا جبکہ نور نے گھبراتے ہوئے اپنا آپ اس کے سینے میں چھپا لیا۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کا نازک ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے وہ اسے اپنے ساتھ نیچے لایا تھا۔

سکائی بلو کلر کی خوبصورت فراک میں وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔ دارم سائیں کے کل رات سے لے کر اب تک وہ بہت سارے روپ دیکھ چکی تھی۔

لیکن اسکا کلئیر کرنے والا یہ انداز سب سے پیارا تھا۔

ان دونوں کا کپل بہت مکمل اور خوبصورت تھا۔ انہیں سیڑھیاں اترتے دیکھ کر ہمنہ نے بے ساختہ ماشااللہ کہا۔

السلام علیکم۔۔۔! ہمیں دیر تو نہیں ہوئی۔ وہ اس کے لیے کرسی گھسیٹتا ہوا سب سے پوچھنے لگا۔

وعلیکم السلام۔۔! بیٹا سائیں نہیں آپ کو دیر نہیں ہوئی آج ہم ہی لیٹ ہیں۔ میرا مطلب ہے کہ آج ہم سب ہی زرا لیٹ جاگے ہیں اور سنان سائیں تو ابھی جاگے ہی نہیں بابا سائیں نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا

السلام علیکم۔۔۔۔! بابا سائیں ایسا تو نا کہیں میں بھی جاگ گیا ہوں۔ نہ جانے اچانک سنان سائیں کہاں سے برآمد ہوا جبکہ اس کے اس طرح سے کہنے پر سب کے چہروں پر مسکراہٹ آ گئی تھی۔

وعلیکم السلام۔ خوش رہو، آباد رہو اللہ پاک تم لوگوں کو ایسے ہی ہنستے مسکراتے رکھے بڑی بی بی نے بے حد محبت سے آج پہلی بار نور کی پیشانی چومتے ہوئے اسے دعا دی۔ اسے تائی اماں کا یہ نیا انداز بہت اچھا لگا تھا۔

سب لوگ ناشتہ کرنے لگے تو زرنیش روز کی طرح ناشتہ سرو کرنے لگی جب سنان نے اچانک اس کا ہاتھ تھام لے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بیگم آج کے لیے ہم چاروں وی آئی پی ہیں تم بھی بیٹھ کر کھا سکتی ہو کوئی منع نہیں کرے گا۔اس کا اندازہ شرارت سے بھرپور تھا جبکہ اس کا یوں ہاتھ تھامنا جہاں زرنیش کو بے حد شرمندہ کر گیا تھا وہی سب کے چہروں پر مسکراہٹ آگئی تھی۔

ہاں بیٹا سائیں تم بیٹھ کر آرام سے کھاؤ میں سرو کرتی ہوں زرین بیگم نے مسکرا کر اس کی نظر اتاری۔

ایک ہی دن میں سب کچھ کتنا الگ ہو گیا تھا یہ سوچتے ہوئے زرنیش کے چہرے پر بھی شرمیلی سی مسکراہٹ بکھر گئی۔

دارم سائیں تم کہاں جانے والے ہو آج تمہارا ولیمہ ہے اور ولیمے کے دن دلہا گھر سے نہیں نکلتا کام تم کل پر رکھ لو میرا نہیں خیال کہ تمہیں آج کے دن باہر جانا چاہیے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولے

نہیں بابا سائیں میرا کام بہت اہم ہے اگر اہم نہ ہوتا تو میں کبھی بھی جانے کا نہیں کہتا۔اور زیادہ دیر کے لئے نہیں جارہا تھوڑی ہی دیر میں واپس آجاؤں گا آپ پریشان نہ ہوں۔

دارم سائیں انہیں جواب دیتا ذرا سا "در" کے کان کے قریب جھکا تو وہ فوراً الرٹ ہو گئی

میں جلدی آنے کی کوشش کروں گا اور اگر مجھے دیر ہو گئی نا ولیمے کا لباس اتارنے کی ضرورت نہیں ہے اگر آج تم نے اپنا دلہن کا روپ بگاڑا تو میں تمہاری حالت بگاڑ دوں گا۔میری بات اچھی طرح سے اپنے دماغ میں ڈالو کل معاف کر دیا تھا آج نہیں کروں گا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں غلطی صرف ایک ہی بار معاف کرتا ہوں اور وہ بھی صرف ان لوگوں کی جو میرے لئے خاص ہوتے ہیں جو لوگ میری زندگی میں اہمیت نہیں رکھتے ان کو دوسری غلطی کرنے کا موقع نہیں دیتا۔ تمہیں موقع دے رہا ہوں پہلے غلطی سدھارنے کا موقع

چلو اب ناشتہ کروا پنے ہاتھوں سے کرواوں۔۔۔۔؟ اپنی بات مکمل کر کے وہ نوالہ بناتے ہوئے پوچھنے لگا تو "در" نے فورا نہ میں سر ہلایا

تو تم مجھے اپنے ہاتھ سے کھلا دو وہ شرارت سے مسکرایا۔

نہیں آپ خود کھائیں اپنے ہاتھوں سے۔۔۔ وہ بے حد معصومیت سے مدھم سے لہجے میں بولتی سب کو چور نگاہ سے دیکھ رہی تھی سب لوگ خود میں ہی مگن تھے ان کی باتوں پر کسی کا کوئی دھیان نہیں تھا۔

جبکہ اس کے انداز پر "دارم" کے لبوں پر دلکش مسکراہٹ بکھر گئی تھی

بہت کیوٹ ہو تم یار اس کے کان میں سرگوشی کرتے وہ آہستہ سے اپنے لب اس کے گال پر رکھ چکا تھا جس پر در نے بوکھلا کر چہرہ اٹھا کر سب کی جانب دیکھا لیکن وہ سچ میں حیران تھی اس طرف کسی کا کوئی دھیان نہیں تھا۔ اس کی حیرانگی پر دارم کے لب ایک بار پھر سے مسکرائے تھے

تم بہت زیادہ گھبرا رہی ہو جانم سائیں اور کچھ نہیں وہ جیسے اس کی سوچ پڑھ کر اسے حل بتا رہا تھا۔ جبکہ نور سے اب ٹھیک طرح سے ناشتہ بھی نہیں کیا جا رہا تھا

oooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ روم میں آئی تو زاوش کو سوئے ہوئے دیکھ کر اپنے سر پر ہاتھ مارا وہ پھر غلط کمرے میں آگئی تھی وہ خاموشی سے سنان کے کمرے میں آگئی تھی کمرا کیا بدلہ تھا وہ بار بار غلطی سے اپنے پرانے کمرے کی جانب چلی جاتی لیکن اب اسے یاد رکھنا تھا کیونکہ اس کے کمرے میں زاوش کے ساتھ اب ثانیہ قبضہ کر چکی تھی۔

کیا بات ہے بیگم مجھے نہیں پتا تھا نیچے سے کمرے تک آنے میں اتنا وقت لگتا ہے۔یہاں میں انتظار میں بیٹھے بیٹھے پتہ نہیں کتنی صدیاں گزار چکا ہوں اور تم اب آ رہی ہو بتاؤ پچھلے 17 منٹ 8 سیکنڈ سے کہاں تھی تم اچانک سنان نے اسے اپنی بانہوں کے گھیرے میں لیتے ہوئے اسی خود میں قید کر لیا

سچ ہی کہتے تھے بابا سائیں وہ حساب کتاب کا بہت پکا تھا بابا سائیں حساب کتاب کے سارے کام اسی کے حوالے کرتے تھے لیکن اسے اندازہ نہیں تھا کہ وہ ٹائم کا بھی حساب رکھتا ہے

وہ میں غلطی سے غلط روم میں چلی گئی تھی سنان سائیں میں بھول گئی تھی وہ شرمندہ سی سر جھکاتے ہوئے اسے اپنی غلطی بتانے لگی تو سنان بے اختیار مسکرا دیا

لیکن پھر اپنی ہنسی دبانے کر ذرا سیریس انداز میں اس سے مخاطب ہوا

کیا مطلب تمہیں اپنا کمرہ یاد تک نہیں رہتا۔۔۔ تمہیں تمہارا شوہر تک یاد نہیں رہتا وہیں سے گھورتے ہوئے بولا تو زرنیش نے فورا سر اٹھا کر نہ میں ہلا کر اپنی صفائی پیش کرنے کی کوشش کی

نہیں نہیں سنان سائیں ایسی بات نہیں ہے وہ عادت نہیں ہے نہ مجھے اسی لیے بھول گئی تھی لیکن وہاں اپنے بیڈ پر ثانیہ کو سوئی دیکھا تو فورا واپس یہاں آگئی۔یاد آگیا مجھے کہ اس کمرے میں نہیں بلکہ آپ کے کمرے میں میری جگہ ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کو بھلا کیسے بُھلا سکتی ہوں آپ تو میرے شوہر ہیں۔میرے لیے بے حد خاص ہیں آپ کو بھلا کر اب جینا تم ناممکن سی بات ہے میں تو آپ کے بنا سانس نہیں لے سکتی وہ اسے یقین دلاتی بے اختیاری میں ہی اسے اپنے دل کی بات بتا گئی تھی جس پر سنان کے لبوں کی مسکراہٹ گہری ہو گئی۔جب کہ اس کی مسکراہٹ دیکھ کر زرنیش کو جلد ہی اپنی جلد بازی کا احساس ہو گیا تھا

اچھا تو محترمہ محبت میں ڈوبی ہوئی ہیں۔یہ تو پھر اور بھی اچھا ہو گیا اس کی نازک کمر میں اپنا ہاتھ ڈالتے ہوئے اسے اپنی بے حد قریب کھینچ چکا تھا۔اس کے نازک لبوں کو اپنے لبوں کی گرفت میں لیتا وہ مکمل مدہوش ہوتا جارہا تھا جب اچانک اس کا فون بجنے لگا

یار یہ کس کم بخت نے اس وقت فون کر لیا میرے سب دوستوں کو پتہ ہے کہ میں ابھی ابھی شادی شدہ ہوا ہوں ایسی گستاخی کس گستاخ نے کی ہے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے وہ اسے اپنے ساتھ بیڈ تک لے کر آیا تھا

کیونکہ اسے یقین تھا کہ اب وہ اس کے پاس مزید رکنے کی غلطی نہیں کرے گی بلکہ بھاگنے کے لیے پر تولے گی اور وہ اتنی آسانی سے اسے چھوڑ تو ہر گز نہیں سکتا تھا.

اس کے شرارتی انداز صرف فون کی سکرین کو دیکھنے تک تھے اس کے بعد اس کے چہرے پر ایک گہری سنجیدگی چھا گئی جیسے دیکھ کر زرنیش بھی پریشان ہو گئی تھی کہ اچانک اسے کیا ہو گیا۔۔؟اس نے زرنیش کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا

اس کے چہرے پر اس وقت اس کی پریشانی صاف ظاہر ہو رہی تھی

کیا ہوا سنان سائیں سب ٹھیک تو ہے آپ پریشان لگ رہے ہیں وہ اس کی پریشانی پوچھے بنا نہ رہ سکی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں۔۔۔ نہیں۔۔ہاں۔۔۔ نہیں میرا مطلب ہے کچھ نہیں بس ایک دوست کی کال ہے میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں

وہ فون اٹینڈ کرتا کان سے لگاتا کمرے سے ہی نکل گیا جب کہ اس کے اس انداز نے زرنیش کو پریشان کر دیا تھا۔

oooooo

وہ گہری نیند میں تھا جب اسے اپنے قریب خوشبو کا جھونکا محسوس ہوا اس نے آہستہ سے آنکھیں کھول کر دیکھا تو وہ ابھی تک کل والے نیلے لباس میں تھی۔وہ مسکرا کر آنکھیں پھر بند کر گیا اسے تنگ کرنے کی نیت سے

ساحر سائیں اٹھیں نا۔ کتنی دیر ہو گئی ہیں کب جاگیں گے اتنا کام پڑا ہے ذرا احساس نہیں ہے آپ کو اپنی ذمہ داری کا ہر وقت سگریٹ پیتے رہتے ہیں

ساحر سائیں اٹھ بھی جائیں مجھے شاپنگ پر لے کر جانا ہے آپ نے۔او خدایا کہاں پھنس گئی ہوں میں اس نشئی کے ساتھ "ساحر سائیں "آپ اٹھ گئے ہیں یا میں بابا سائیں سے آپ کی شکایت کروں

حد ہے ساری رات سونے مجھے نہیں دیتے اور صبح ان کی آنکھیں نہیں کھلتیں۔ساحر سائیں میں آخری بار کہہ رہی ہوں آپ اٹھتے ہیں یا میں بابا سائیں سے آپ کی شکایت کروں

ٹھیک ہے پھر سوتے رہے میں جا رہی ہوں شکایت کرنے وہ اسے جگاتے ہوئے ہار کر باہر جانے ہی لگی تھی کہ اچانک ساحر نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی جانب کھینچا وہ لہراتی ہوئی سیدھی اس کے سینے پر آگئی تھی

بہت شوق نہیں ہے تمہیں معصوم لومڑی میری چغلیاں کرنے کا اسے لمحے میں بیڈ پر گراتا وہ اس کے دونوں ہاتھ اپنی مضبوط گرفت میں لاک کر چکا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نے آپ کی کوئی چغلی نہیں کی خبر دار جو مجھ پر الزام لگایا وہ سختی سے بولی ساتھ ہی ساتھ ناک چڑھائی آج تک ساحر کو اس کی یہ عادت بالکل پسند نہیں تھی لیکن اچانک ہی اسے اس کی اس عادت پر بہت پیار آیا۔

اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اس کی چھوٹی سی ناک پر لب رکھتا اس کے خوبصورت گلابی ہونٹوں پر جھک گیا تھا اس کی سانسوں کو اپنی سانسوں میں قید کرتا وہ اس کی خوشبو میں بسیرا کرنے لگا

ساحر سائیں۔۔۔۔وہ اس سے دور ہٹا تو گہرا سانس لیتی وہ اس کا نام اپنے لبوں سے ادا کرتی منہ بنا گئی

نشئی کہیں کے آج کے بعد آپ میرے اتنے قریب تب ہی آئیں گے جب آپ سگریٹ نہ پئیں ورنہ مجھ سے دور رہیں مجھے بالکل پسند نہیں ہے آپ کا سگریٹ پینا۔وہ ناراضگی سے کہنے لگی تو ساحر مسکرایا

اور بنا اس کی ناراضگی کی پرواہ کیے ایک بار پھر سے اس کے لبوں پر جھک گیا

جب سگریٹ پیتا ہوں تو تمہاری طلب جاگتی ہے۔اور جب تمہیں اپنے قریب محسوس کرتا ہوں تو تب سگریٹ کی طلب جاگتی ہے اسی لیے بہتر ہوگا کہ جس طرح سے میری سگریٹ نے تمہیں قبول کیا ہے اسی طرح تم میری سگریٹ کو قبول کرلو۔

کیونکہ یہ سگریٹ میری سانسوں میں بسی ہے اور تم میری روح میں تم دونوں کو چھوڑنا میرے بس سے باہر ہے۔مجھے سگریٹ پینا اچھا لگتا ہے لیکن سب سے اچھا لگتا ہے تمہارے لبوں کو اپنے لبوں سے چھونا تم سگریٹ سے بھی زیادہ نشیلی ہو اس کے چہرے کو چھوتا وہ ایک بار پھر سے اس کے لبوں پر جھکنے لگا تھا کے اچانک منظر بدل گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے آنکھیں کھول کر دیکھا خوشبو میں بسا وجود کہیں نہیں تھا صرف ایک چھوٹا سا دوپٹے کا ٹکڑا تھا جو کل اس کے نیلے سوٹ سے پھٹ کر دارم کے کمرے کے دروازے کے ساتھ ہی رہ گیا کل دوڑ لگاتے ہوئے شاید اس کا دوپٹہ پھٹ گیا تھا

اور اس رنگ کو پہچان کر اس نے خود ہی یہ ٹکڑا اپنے پاس رکھ لیا تھا۔ لیکن تب بھی وہاں سے واپس دینے کی نیت سے اسے نہیں لے کہ آیا تھا

"معصوم لومڑی "تو تم میرے خوابوں تک بھی آ پہنچی اور تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے میرے ہی خواب میں آکر نشئی بولنے کی۔ اور میں کیا کیا کر رہا تھا وہ خود پر بھی حیران ہوا

خیر میری تو بیوی ہے کیا فرق پڑتا ہے۔ یہ سب تو شادی کے بعد بھی ہونا ہی ہے لیکن اسے مجھے نشئی نہیں بولنا چاہیے تھا یہ بہت زیادہ ہو گیا خواب میں بھی بہت زیادہ ہو گیا۔

اس کا دماغ ٹھکانے لگانا پڑے گا ورنہ یہ تو شادی کے بعد کچھ زیادہ ہی فری ہو جائے گی

خیر سگریٹ کوئی مسئلہ نہیں ہے وہ اپنی انگلی میں سگریٹ دباتا ایک گہرا کش لیتے ہوئے بولا۔

یہ تو اسے قبول کرنا ہی پڑے گا لیکن اس کا دھیان اپنی اگلی جسارت پر گیا تھا۔

کیا وہ سچ میں سگریٹ سے زیادہ نشیلی ہو گی۔ اس کے لبوں پر گہری مسکراہٹ آ گئی تھی

معصوم لومڑی اب تو ایک جام تمہارے لبوں سے بھی پینا ہی ہو گا تبھی جا کر سکون ملے گا وہ اپنا سگریٹ ختم کرتا اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ooooo

ولیمہ شروع ہو گیا تھا کل کی بانسبت آج مہمان بہت زیادہ تھے اور دارم کا کہیں کوئی اتا پتہ نہ تھا سب کچھ "ساحر سائیں "اور "سنان سائیں "نے سنبھال لیا تھا دارم کو بار بار فون کرنے کے بعد انہیں پتہ چلا کہ وہ نہیں آسکتا وہ بہت زیادہ مصروف ہے

سب لوگ ہی جاننا چاہتے تھے کہ آخر دارم سائیں کہاں چلا گیا ہے جو ابھی تک اس کی واپسی نہیں ہوئی آج اس نے لائٹ پنک کلر کا بے حد خوبصورت لہنگا زیب تن کر رکھا تھا آج وہ کل کی بانسبت بہت زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی۔اس کے چہرے پر دارم کی محبت کے ہزاروں گلاب کھلے تھے

لیکن اس کے ساتھ اس کا دولہا نہیں تھا سنان سائیں زرنیش کے ساتھ بیٹھا کتنا مکمل لگ رہا تھا جب کہ دارم سائیں نہ جانے کہاں چلا گیا تھا اسے چھوڑ کر اسے بہت زیادہ غصہ آرہا تھا

اس نے سوچ لیا تھا وہ کمرے میں جاتے ہی یہ لباس بدل دے گی اگر وہ اس کے ساتھ ولیمہ کی تقریب میں شامل نہیں ہو سکتا تھا تو وہ کیوں اس کا دل رکھے

میں کمرے میں جا کر ڈریس چینج کر دوں گی۔اور جب مجھ سے وجہ پوچھیں گے میں کہہ دوں گی کے میں ناراض ہوں۔یہ کیا بات ہوئی ایسے کوئی کرتا ہے کیا۔

سنان ادا اور زرنیش ادی کی ہر کوئی تعریف کر رہا ہے اور میرے دولہے کا کوئی اتا پتا ہی نہیں آپ سچ میں بہت برے ہیں دارم سائیں آئی ہیٹ یو

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اپنی ہی سوچوں میں نہ جانے کہاں کہاں تک جا چکی تھی جب اسے احساس ہوا کہ وہ ضرورت سے زیادہ سوچ رہی ہے

وہ تو دارم کے ساتھ ایسا کوئی رشتہ رکھنا ہی نہیں چاہتی تھی جس میں وہ نخرے دکھائے دارم سے روٹھے اور دارم اس کے ناز اٹھائے اسے منائے اس نے تو دارم کے ساتھ یہ تعلق رکھنا ہی نہیں تھا جسے سوچ کر وہ اترا رہی تھی اسے تو دارم سے دور رہنا تھا اس سے فاصلہ بنا کر رکھنا تھا۔

وہ اپنی بے لگام سوچوں اور خواہشات کو لگام دیتی اپنے اندر چھپی درنور کو مزید چھپانے کی کوشش کرنے لگی جو دارم کی محبت، چاہت اور توجہ کو پا کر باہر آ رہی تھی

oooooo

پھو پھو سائیں آپ کی طبیعت تو کافی زیادہ خراب لگ رہی ہے آپ واپس کیسے جائیں گی کچھ دن رک جائیں نہ یہیں پر بابا سائیں آپ کی فلائٹ کا مسئلہ حل کر دیں گے ان کے پاس بیٹھی ذاوش اور ثانیہ ان کی فکر کرتے ہوئے بولی ان کی طبیعت کل سے ہی بہت زیادہ خراب ہو رہی تھیں۔ان کی سکن کافی سینسٹیو تھی جس کا وہ کافی عرصے سے علاج کروا رہی تھیں۔ لیکن انہیں یہاں کی آب وہوا بالکل سوٹ نہیں کر رہی تھی انہیں کافی ساری سکن پرابلم ہو رہی تھی جسے وہ شادی کے دوران مسلسل نظر انداز کر رہی تھیں۔ لیکن اب ان کی جلد سرخ ہو رہی تھی۔اور انہیں مسلسل اپنے جسم پر جلن محسوس ہو رہی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شادی مکمل ہوتے ہی وہ جانے کا فیصلہ کر چکی تھیں۔ کیوں کہ سکن پرابلم کے ساتھ وہ دل کی مریضہ تھیں۔ انہیں چھوٹی موٹی بیماری سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا لیکن ہارٹ پرابلم ہونے کی وجہ سے وہ جلدی واپس لوٹ جانا چاہتی تھیں۔

اسی لئے آج ولیمہ کی رسم ختم ہونے کے بعد انہوں نے اپنی واپسی کی تیاری کر لی تھی۔ اور ان کی واپسی کی خبر سن کر کسی کو بھی اچھا نہیں لگا تھا۔ گھر کے بچے تو سب ان کے آس پاس بیٹھے انہیں رکنے کے لئے کہہ رہے تھے

ہاں سارا اکیلے کیا کرو گی تم عارب اپنے ہوسٹل میں رہتا ہے اور آرش بھی لڑکا ہے وہ کیسے خیال رکھے گا تمہارا تم یہیں رکھو گھر کی بچیاں خیال رکھیں گی تمہارا باباسائیں نے بھی رکنے کے لیے کہا۔

رک تو جاؤں اداسائیں لیکن میں اپنے بچوں کے بغیر نہیں رہ سکتی آپ تو جانتے ہیں نا آرش اور عارب کتنے لاپرواہ ہیں انہیں اپنا ہوش تک نہیں ہوتا اور فی الحال اپنا ڈاکٹر بھی نہیں بدل سکتی ورنہ آپ لوگوں کو چھوڑ کر جانے کو دل میرا بھی نہیں کر رہا۔

وہ انہیں اپنی مجبوری بتاتے ہوئے بولیں تو باباسائیں کچھ بھی نہیں بول پائے جب انہوں نے ایک نظر مسکرا کر ثناء کی جانب دیکھا۔

ویسے میں سوچ رہی ہوں کہ کیوں نہ میں ثناء کو اپنے ساتھ لے جاؤں ہمیشہ کے لیے یہ رکھے گی نہ میرا خیال میری ساری ذمہ داریاں بھی سنبھال لے گی میری ساری ٹینشن ساری پریشانیاں میں جلد ہی اس کے سر پر ڈال دوں گی انہوں نے مسکراتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگایا تو ثناء خاموش سی ہو گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ان شاء اللہ تمہاری ہی بیٹی ہے جب چاہے لے جاؤ باباسائیں نے مسکراتے ہوئے کہا

ایسے ہی نہیں لے کر جاؤں گی بہت دھوم دھام سے آؤں گی بارات لے کر اپنی جان کو دلہن بنا کر لے کر جاؤں گی وہ اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بہت خوشی سے بولیں جبکہ شاان سب باتوں کے دوران بالکل خاموش بیٹھی ہوئی تھی

ooooo

ooooo

یہ نہیں ہو سکتا نہیں ہو سکتا میرا بیٹا نہیں مر سکتا تم لوگ جھوٹ بول رہے ہو یہ سب سازش ہے میرے بیٹے کے خلاف سازش کی گئی ہے میں یہ سب کچھ نہیں مانتا میں تم سب کو معطل کروادوں گا

تم لوگوں نے مل کر میرے بیٹے کو قتل کیا ہے میں تم لوگوں کو نہیں چھوڑوں گا یاد رکھنا اس کی سزا تم لوگوں کو ضرور ملے گی میرے بیٹے کو مارا ہے تم لوگوں نے تم لوگ اتنی آسانی سے بچ نہیں پاؤ گے میں نہیں چھوڑوں گا تم لوگوں کو میں جان لے لوں گا تم سب کی ملک غصے سے پاگل ہو رہا تھا جب کہ پولیس اسٹیشن کی سیٹ پر شان بے نیازی سے بیٹھا وہ لبوں پر دلفریب مسکراہٹ سجائے اس کا تماشہ دیکھ رہا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں جانتا ہوں یہ تمہاری سازش ہے یہ سب کچھ تم نے کروایا ہے دارم سائیں میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا تم نے میرے بیٹے کی جان لی ہے میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گا ملک غصے سے پاگل ہوتا ہوا دارم کی جانب بڑھا تھا جب اچانک پولیس والوں نے اسے قابو کرنے کی کوشش کی

ملک مجھے افسوس ہے تمہارے بیٹے کا لیکن یوں پاگلوں کی طرح حرکتیں کر کے کیا ظاہر کرنا چاہتے ہو یہ سیاست کا دور ہے تمہاری پارٹی آنے والی ہے اور تم پاگلوں جیسی حرکتیں کر رہے ہو اگر یوں ہی پاگل پن کرتے رہے تو تمہیں سیٹ نہیں ملے گی سیاست کی کوئی بھی پارٹی تمہیں اپنے ساتھ لینے سے انکار کر دے گی تو ہوش سے کام لو

بیٹا ہی مرا ہے کوئی قیامت تو نہیں آگئی کیوں باؤلے ہوئے جا رہے ہو

مجھے خود بھی بہت افسوس ہے تمہارے بیٹے کا کیونکہ میں واقعی اسے اپنے ہاتھوں سے مارنا چاہتا تھا لیکن یہ آدھی رات کو جیل سے بھاگ کر پولیس کی گولی کا نشانہ بن گیا بیچارا وہ افسوس سے سر ہلاتے ہوئے بولا تو ملک نے نا میں سر ہلایا

میرے بیٹے کو مجھ پر پورا یقین تھا وہ اتنا بزدل نہیں تھا کہ یوں بھاگنے کی کوشش کرتا وہ میرا بیٹا تھا شیر کا بیٹا وہ اس طرح سے کبھی نہیں بھاگ سکتا جب کہ وہ جانتا تھا کہ میں بہت جلد اسے جیل سے آزاد کروانے والا ہوں تم جھوٹ بول رہے ہو تم نے مارا ہے۔۔۔ میرے بیٹے کو یہ سب پولیس والے شامل ہیں تمہارے ساتھ

یہ سب بکے ھوئے ھیں میں کسی ایک کو بھی نہیں چھوڑوں گا تم سب کو سزا ملے گی تم لوگوں نے میرے بیٹے کا قتل کیا ہے میں تمہیں آسانی سے معاف نہیں کروں گا وہ چلاتے ہوئے بولا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

افسوس اس بات کا ہے کہ شیر کا ہی بیٹا تو نہیں نکلا وہ تو گیدڑ نکلا ملک ویسے تمہیں یقین ہے کہ وہ تمہارا ہی بیٹا تھا

خیر میں زیادہ پرسنل میں انٹرفیئر نہیں کرتا مگر تمہارے بیٹے کا افسوس ہوا وہ کھڑا ہوتے ہوئے باہر کی جانب قدم اٹھانے لگا جب اچانک اس کے سامنے سے گزرتے ہوئے اس کے قریب رک گیا

آج کے بعد میرے گھر کے جانب آنکھ اٹھا کر مت دیکھنا ملک کہا تھا نہ تم سے کے اپنے بیٹے کی لاش کو کندھوں پر اٹھانے کے لئے تیار رہو

میں اپنی بیوی کے نہیں تمہارے بیٹے کی جنازہ کی تیاری کر رہا تھا اللہ اسے جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا کرے۔

میں نہیں جانتا تمہارے بیٹے کے نصیب میں جنت ہے یا نہیں میں تو یہ بھی نہیں جانتا کہ میرے نصیب میں کیا ہے۔۔۔؟

لیکن ہم تو صرف مرحوم کے لیے دعا ہی کر سکتے ہیں اللہ تمہیں صبر دے اور ہدایت بھی وہ ایک نظر اسے دیکھتا مسکراتے ہوئے باہر نکل گیا جبکہ ملک وہیں زمین پر بیٹھا دھاڑیں مار مار کر رونے لگا

وہ اسے جیل سے نکالنے کی ہر ممکن کوشش کر چکا تھا اور کافی حد تک کامیاب بھی ہو گیا تھا وہ کچھ دنوں میں اسے جیل سے آزاد کروا لیتا لیکن پولیس والوں کا کہنا تھا کہ کل رات اس نے جیل توڑ کر بھاگنے کی کوشش کی جس میں وہ انکاؤنٹر میں مارا گیا۔

ملک کو اس بات پر یقین نہیں تھا لیکن پولیس والوں کے پاس اس چیز کا مکمل ثبوت تھا اور ثبوت کے آگے وہ آواز نہیں اٹھا سکتا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

oooo

سائیں مجھے یقین ہے اب یہ ملک خاموش نہیں رہے گا یہ ضرور کوئی نہ کوئی گیم کرنے کی ضرور کوشش کرے گا۔یہ اتنی آسانی سے اپنے بیٹے کی موت کو جانے نہیں دے گا اس کا خاص آدمی اس کے ساتھ باہر آتے ہوئے کہنے لگا

مجھے پرواہ نہیں یہ کیا کرتا ہے اور کیا نہیں اس نے میری بیوی کو جان سے مارنے کی سازش کی اپنے اس بیٹے کے لیے اسے جینے کا کوئی حق ہی نہیں تھا

نہ جانے کتنی معصوم لڑکیوں کی زندگی تباہ کر کے آزادی سے گھوم رہا تھا یہ درندہ مجھے اس کی موت کا کوئی افسوس نہیں ہے

یہ تو اچھا ہوا کہ پولیس والوں نے خود اسے ختم کر دیا ورنہ اسے تو میں اپنے ہاتھوں سے مارنے سے بھی پیچھے نہ ہٹتا دارم گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولا

تو کیا مطلب کیا اسے آپ نے نہیں مروایا اس کا آدمی کچھ پریشانی سے کہنے لگا اسے تو یہی لگ رہا تھا کہ دارم نے اسے جان سے مروایا ہے۔

عنصر میں نے یہ کہا کہ اچھا ہوا پولیس نے مار دیا ورنہ میں بھی مار دیتا میں نے یہ کب کہا کہ اسے میں نے نہیں مروایا

وہ اسے دیکھتے ہوئے شاطرانہ انداز میں مسکرایا تو عنصر بھی اسے دیکھ کر ہنس دیا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سائیں بہت وقت ہو گیا ہے اس سب میں میرے خیال میں اب ہمیں حویلی واپس چلنا چاہیے ہمیں اس شہر نہیں آنا چاہیے تھا وہاں آپ کا ولیمہ چل رہا ہے اور یہاں ہم ان فضول کاموں میں پڑے ہوئے ہیں ملک کا بیٹا اتنا بھی اہم نہیں تھا کہ اس کے لیے اتنا اہم موقع چھوڑ دیا جائے

چلیں اب سیدھا وہیں چلتے ہیں صبح سے رات ہونے کو آئی ہے سب بہت خفا ہو رہے ہوں گے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو دارم نے ہاں میں سر ہلا یا یقیناً وہ بھی بہت ناراض ہو رہے ہوں گے اور نہ جانے اس کی جانم سائیں کس طرح سے ری ایکٹ کرے گی۔

بس منہ دھو کر نا بیٹھی ہو

ooooo

کیا مطلب ہے اس کی شادی ہو گئی ایسا نہیں ہو سکتا نور صرف اور صرف میری ہے میں اس کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں یہاں تک کہ میں اس کے لئے اس کا مذہب بھی قبول کر لوں گا میں اس کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں بس میری اس سے شادی کروا دو مجھے نور چاہیے کسی بھی قیمت پر وہ میری ہے صرف اور صرف میری میں اسے کسی اور کا نہیں ہونے دوں گا

اور اگر تم لوگوں نے اس کی شادی مجھ سے نہیں کروائی تو میں تم لوگوں کا بھی جینا حرام کر دوں گا مت بھولو جس آفس میں اس وقت تم بیٹھے ہو یہ میرا ہے تم میرے ٹکڑوں پر پلتے ہو یہ عیاشی تم میرے دیے ہوئے پیسے سے کرتے ہو تمہارے پاس اپنا ہے ہی کیا۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ کمپنی تو تم جوئے میں ہار گئے ہو

یہ سب کچھ میرا ہے اور یہ کمپنی میں تمہیں دینے کے لیے صرف اس شرط پر تیار ہوا تھا کہ تم مجھے نور سے سیٹ کرواؤ گے لیکن نہیں وہ لڑکی سیدھی طریقے سے ڈیٹ کے لیے تیار ہی نہیں ہوئی اور اب تم لوگوں نے اسے پاکستان بھیج کر اس کی کسی سے شادی کروادی

تم لوگ میرے ساتھ گیم کھیل رہے ہو لیکن یاد رکھنا کہ اگر نور میری نہ ہوئی تو تمہیں بھی میں کہیں کا نہیں چھوڑوں گا سڑکوں پر لے آؤں گا میں تم لوگوں کو مجھے وہ لڑکی چاہیے کسی بھی قیمت پر

تم لوگوں کے کہنے پر میں نے اس کے اتنے نخرے برداشت کیے صرف اس کی رضامندی کے لئے میں کبھی اس کے پیچھے نہیں گیا اسے تنگ کرنے کی کوشش نہیں کی اس کا نمبر ہونے کے باوجود میں نے کبھی اسے فون نہیں کیا

تم لوگ اس کے نام پر پچھلے تین سال سے مجھے دن رات لوٹ رہے ہو اور جب میری اس سے ملنے کی باری آئی تو تم لوگوں نے اسے مجھ سے دور کر دیا اور اب اس کو پاکستان بھیج دیا

سب سمجھ رہا ہوں میں تم لوگوں کی گیم کو ایک بات کان کھول کر سن لو مائیک مجھے نور چاہیے کسی بھی قیمت پر اگر تم لوگوں نے اس کی شادی مجھ سے نہیں کروائی تو میں تم لوگوں کے ساتھ بہت برا کروں گا اس لڑکی کو تو حاصل کر ہی لوں گا میں لیکن تم لوگ بھی کہیں کے نہیں رہو گے

سب سے پہلے تو میں تم لوگوں پر فراڈ کیس کروں گا جو اتنے سالوں سے تم لوگ مجھے اس کے نام پر لوٹ رہے ہو اس کے خلاف اور باقی باتیں پھر بعد میں ہونگی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بین غصے سے پاگل ہو رہا تھا اسے ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی پتہ چلا تھا کہ نور کی پاکستان میں شادی ہو چکی ہے

اور اب بین سے مائیک اور ثمرا کو ڈر لگ رہا تھا کیونکہ تین سال پہلے ہی بین نے مائیک کے گھر پر اسے دیکھا تھا تب وہ اسے اپنی کمپنی چھوڑنے کا نوٹس دینے آیا تھا لیکن نور پر اس کی نیت ایسی خراب ہوئی کہ وہ اس سے ڈیل کرنے پر آ گیا وہ نور کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا اور مائیک نے اسی چیز کا فائدہ اٹھایا تھا

اس نے نور کے نام پر بین سے اچھا خاصہ پیسہ لے لیا تھا۔

لیکن بعد میں نور نے بین سے ملنا تو دور اسے دیکھنا تک گوارا نہ کیا پہلے تو وہ اسے یہی کہتے رہے کہ نور تھوڑی اسلامک ٹائپ لڑکی ہے وہ اس طرح سے ڈیٹ وغیرہ پر نہیں جا سکتی لیکن وہ شادی کے لئے مان جائے گی جب وہ اس سے شادی کے لئے تیار ہوا تب ان لوگوں نے بہانہ بنا لیا کہ وہ کسی مسلمان سے ہی شادی کرے گی وہ اس کے پیچھے اتنا پاگل ہو چکا تھا کہ وہ اس کے لئے اسلام تک قبول کرنے کو تیار ہو گیا

اب وہ انہیں تنگ کر رہا تھا کہ اسے کسی بھی حالت میں نور سے ملوایا جائے جب نور نے اپنی ماں ثمرا کو یہ بتایا کہ جائیداد میں اس کا بھی اچھا خاصہ حصہ ہے اگر سرمد کی جائیداد کا ٹین پرسنٹ بھی انہیں مل جاتا تو وہ بین کے سارے پیسے اس کے منہ پر مار کر اپنی کمپنی چھڑوا سکتے تھے

اس چیز کی لالچ میں ثمرا نے نور کو پاکستان جانے کی اجازت تو دے دی لیکن اب وہ یہاں بھی بری طرح سے پھنس چکی تھی

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب بین ان کے ساتھ کیا کرنے والا تھا وہ نہیں جانتے تھے بس کسی بھی حال میں انہیں نور سے بین کی بات کروانی تھی اور اگر ایسا ممکن نہیں تھا تو کیسے بھی انہیں بین کے پیسے واپس کرنے تھے جن کی تعداد اتنی زیادہ تھی کہ وہ ایک دن میں تو کیا ایک زندگی میں بھی نہیں دے سکتے تھے

اس کے ساتھ زبردستی کی گئی ہے بین وہاں اس کے ساتھ زبردستی سب کچھ کروایا گیا ہے وہ شادی کے لیے تیار نہیں تھی

وہ تو تم سے شادی کے لیے تیار تھی وہ تم سے شادی کرنا چاہتی تھی لیکن وہاں ان لوگوں نے زبردستی اس کی شادی دارم سے کروادی پتہ نہیں وہاں میری بیٹی پر کیا کیا ظلم ہو رہے ہوں گے اور تمہیں یہاں اپنی پڑی ہے میری معصوم بچی نہ جانے وہاں کس حال میں ہو گی۔

ثمرا آنکھوں میں نمی لاتے ہوئے اس انداز میں بولی کہ بین کے ساتھ مائیک بھی اسے حیرانگی سے دیکھ کر رہ گیا

تم کیا کہنا چاہتی ہو کیا وہاں اس کے ساتھ زبردستی ہوئی ہے اگر ایسا ہے تو میں ان پر کیس کر دوں گا نور پر کسی طرح کی کوئی زبردستی نہیں کی جاسکتی میں اسے درام سے طلاق دلواؤں گا بین جذباتی ہوا

وہ خود لے لے گی چھ مہینے کے بعد وہ خود ہی اس رشتے کو ختم کر دے گی یہ ایک ڈیل ہے اس کے باپ اور اس کے درمیان اس نے اپنے باپ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ چھ مہینے تک اس آدمی کے ساتھ رہے گی اور اس کے بعد اس سے طلاق لے لے گی اور اس کے باپ نے بھی اس کی شرط منظور کر لی ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب ڈیل کے مطابق وہ چھ مہینے تک اس آدمی کو چھوڑ نہیں سکتی وہ اسے مکمل بات بتاتے ہوئے بولی تو بین نے ہاں میں سر ہلایا

لیکن کیا گارنٹی ہے کہ وہ چھے مہینوں میں اسے ٹچ نہیں کرے گا وہ کافی دیر سوچنے کے بعد بولا تو سمرا پریشان ہو گئی۔۔؟

تم میری بیٹی کو ملکے میں لے رہے ہو بین میری بیٹی بہت سمارٹ ہے وہ اتنی آسانی سے کسی جاھل گوار کے پاس نہیں جائے گی۔

تم فکر مت کرو میری بیٹی تم سے پیار کرتی ہے وہ اپنے آپ کو تمہارے علاوہ اور کسی کو چھونے نہیں دے رہی سمرا نے یقین سے کہا اور ساتھ ہی بین کو بھی خوش فہمی میں مبتلا کر دیا

وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے لیکن اس سے بات کرنا چاہتا ہوں مجھے اس کا پاکستان کا نمبر دو وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا

کاش ایسا ممکن ہوتا لیکن میں ایسا نہیں کر سکتی اگر وہاں کسی کو پتہ چل گیا کہ میری بیٹی کا ایک بوائے فرینڈ ہے تو اسے جان سے مار دیا جائے گا سمرہ نے جان بوجھ کر بوائے فرینڈ کا لفظ استعمال کیا تھا۔جو بین کو یقیناً بہت پسند آیا تھا

ٹھیک ہے لیکن اسے کہہ دینا کہ اسے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اگر کوئی زیادہ مسئلہ بنا تو میں حل کر لوں گا لیکن آنے کی کوشش کرے میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا بین کرسی سے اٹھتے ہوئے بولا

ہاں ہم سمجھ سکتے ہیں تم فکر مت کرو وہ خود بھی وہاں بہت زیادہ پریشان ہے سمرا نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تو مائیک نے اپنی بیوی کی ایکٹنگ کو دل ہی دل میں سراہا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مائیک کے جانے کے بعد وہ دونوں پر سکون ہو گئے تھے لیکن مسئلہ یہ تھا کہ اب آگے کیا ہو گا۔۔؟

ooooo

کیا بات ہے جاناں روز روز یہ اچھا نہیں ظلم ہے اپنے معصوم شوہر پر اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ دلہن کے روپ میں مکمل تیار اسے دیکھ کر شرمیلی سی مسکراہٹ کے ساتھ نظر جھکا گئی جب سنان اس کے قریب آتے ہوئے اس کی گود میں اپنا سر رکھ گیا

آج تو کل سے بھی زیادہ خوبصورت لگ رہی ہو میں کیسے سنبھالو اپنے دل کو اس کے چہرے کو اپنے چہرے پر جھکاتے ہوئے شرارت سے بولا۔

اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی گرفت میں لیتا وہ کروٹ بدل کر اسے بیڈ پر ڈالتا خود اس کے اوپر آچکا تھا

جبکہ مزید اس کی جسارتوں پر زرنیش نے اپنی آنکھیں بند کرتے ہوئے خود کو اس کے حوالے کر دیا

ooooo

اس نے آہستہ سے کمرے کا دروازہ کھولا اسے یقین تھا اتنا خوبصورت روپ بگاڑ کر اس وقت وہ مزے سے گہری نیند میں سو رہی ہو گی

اس نے بہت جلد اس کی سوچوں پر پانی پھیر دیا تھا اس نے جیسے ہی کمرے کا دروازہ کھولا وہ اس کے سامنے کھڑکی کے ساتھ لگی نہ جانے کن سوچوں میں مصروف تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ولیمہ کے خوبصورت پنک کلر کے لہنگے میں وہ آسمان سے اتری کوئی حور پری لگ رہی تھی دارم نے بڑی مشکل سے

اپنے جذبات کو لگام ڈالا خاموشی سے اس کے پیچھے آرکا

اگر یہ کہوں کہ تم میرا انتظار کر رہی تھی تو شاید یہ میری خوش فہمی ہوگئی لیکن میں پھر بھی چاہتا ہوں کہ تم آج مجھے

اس خوش فہمی میں مبتلا کر دو اس کا رخ اپنی طرف کرتا وہ اس کا حسین چہرہ دیکھنے لگا

جس پر ناراضگی صاف ظاہر ہو رہی تھی وہ چہرہ پھیر گئی

ناراض ہونا بھی چاہیے تمہارا حق بنتا ہے میں نے بہت غلط کیا ہے نہ آج لیکن یقین کرو ضروری کام نہیں ہوتا تو کیا میرا

دماغ خراب ہے جو اپنی اتنی حسین بیوی کو چھوڑ کر کہیں جاتا۔۔۔۔

لیکن پھر بھی تم حق پر ہو اور میں اپنی غلطی کو دل و جان سے قبول کرتا ہوں اور اس غلطی کا ازالہ کرنے کے لیے میں

تمہارے لئے کچھ لایا ہوں وہ اپنی جیب میں ہاتھ ڈالتا کچھ نکال کر اس کے سامنے کرنے لگا

اس کے ہاتھ میں ایک بے حد خوبصورت ڈبل ڈی لفظ کا پینڈنٹ تھا جو اسے بھی بے حد پسند آیا تھا لیکن وہ اتنی جلدی

اسے قبول تو نہیں کر سکتی تھی

آج اتنی مشکل سے اس نے دن گزارا تھا سارا دن اس کا انتظار کیا تھا کہ وہ کب آتا ہے کب سب لوگوں کے سوالوں کا

جواب دیتا ہے لیکن وہ آیا ہی نہیں وہ اکیلی رہی اور زری اور سنان سارا دن ایک دوسرے کے ساتھ تھے وہ بار بار اس

کے کان میں سرگوشی کرتا اسے شرمانے پر مجبور کرتا رہا

اور اس کے شوہر کا کہیں کوئی اتا پتا نہ تھا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مان جاؤنا جانم سائیں یہ حسین رات گزرتی جارہی ہے اس کا ایک ایک سیکنڈ میرے لئے بے حد اہم ہے میں یہ رات برباد نہیں کرنا چاہتا

یہ رات تو کانوں میں میٹھی سرگوشیاں کرکے ایک دوسرے کی پناہوں میں ایک دوسرے کی قربت کو محسوس کرنے کی ہے

۔

کیوں ناراض ہو کر مجھ معصوم پر ستم ڈھا رہی ہو اس کے گلے میں خوبصورت لاکٹ پہناتے ہوئے وہ بے ساختہ اس کی گردن کو اپنے لبوں سے چوم گیا تھا۔ جس پر نور نے گھبرا کر اپنا رخ پھیر لیا

درام نے مسکراتے ہوئے اس کے وجود سے بھاری دوپٹے کا سایہ ہٹایا تھا

اب بھی ناراض ہو بہت آہستہ سے اس کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے وہ اس سے سوال کرنے لگا

کیا آپ کو فرق پڑتا ہے میرے ناراض ہونے سے۔۔۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بے حد مدھم آواز میں پوچھنے لگی

کیا مجھے نہیں پڑنا چاہیے فرق۔۔؟ اس نے الٹا اسی سے سوال کیا

جی نہیں میرے سامنے زیادہ ڈرامے نہ کریں میں جانتی ہوں آپ کو کوئی فرق نہیں پڑتا اگر آپ کو فرق پڑتا تو مجھے کبھی چھوڑ کر نہ جاتے آج کتنی مشکل سے یہ دن گزارا ہے میں نے اندازہ بھی نہیں ہے آپ کو

اداسائیں اور ادی کتنی خوش لگ رہی تھی اور میں وہاں پاگلوں کی طرح آپ کا راستہ دیکھ رہی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پتہ نہیں سنان ادا زرنیش ادی کے کان میں کیا سر گوشیاں کر رہے تھے۔ان کی باتوں پر مسکراتے ہوئے ادی کتنی خوبصورت لگ رہی تھی وہ اپنی ہی دھن میں بولتی اسے جیسے اپنی ناراضگی کی وجہ بتا رہی تھی

-

اس کے لہجے میں حسرت سی تھی جیسے دارم نے محسوس کیا تھا۔

سب سے پہلے تو میں تمہارا شکر گزار ہوں گے تم نے اپنایہ حسین روپ میرے لئے رکھا ناراضگی کے باوجود بھی اور دوسرا تمہارا مسئلہ ہے میرا وہاں پر نہ ہونا تو اس کے لئے بھی میں معذرت کرتا ہوں اور دیکھو ابھی تم میرا راستہ دیکھ رہی تھی کہ میں آگیا اور جہاں تک تیسرے مسئلہ کی بات ہے تو تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں میں تمہیں ابھی بتاتا ہوں

کہ سنان سائیں کونسی سرگوشیاں کر رہا تھا جس سے زرنیش مسکرا رہی تھی۔وہ اس کے کان پر اپنے لب رکھتے ہوئے کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ در نے اسے دھکا دیتے ہوئے خود سے دور کیا

زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے میرے ساتھ میں سب جانتی ہوں وہ ایسے گھورتے ہوئے بیڈ پر آ بیٹھی

یہی تو مسئلہ ہے تمہارے ساتھ جانم سائیں کے تم کچھ نہیں جانتی۔اگر تم کچھ جانتی تو یقین کرو اتنی دور ہو کر کبھی نہ بیٹھتی اسے تھام کر اپنے بے حد قریب کرتے ہوئے وہ اسے اپنے ساتھ ہی بیڈ پر لٹا گیا

ویسے تمہارے کیس کا کیا بنا میں ابھی تک انتظار میں ہوں اس کے چہرے پر جا بجا اپنے لب رکھتے ہوئے وہ بے حد شرارتی انداز میں سوال کرنے لگا جس پر نور نے اسے گھور کر دیکھا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اچھا سوری کیا آج کس کرنے کا موڈ نہیں ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے ایک بار پھر سے شرارت سے مسکرایا

ہٹیں مجھے بات ہی نہیں کرنی آپ سے وہ اس سے دور ہوتے ہوئے بولی دارم کا قہقہ بلند ہوا اور اگلے ہی لمحے اس نے اسے اپنی جانب کھینچ لیا

-

مذاق تھا جانم سائیں تم تو ایک ہی رات میں سیدھی ہو گئی ہضم نہیں ہو رہا وہ ہنستے ہوئے اسے اپنی باہوں میں قید کرتا اس کے لبوں پر جھکتا اسے خود میں قید کر چکا تھا

جبکہ نور ہر چیز کو بھلا کر اس کی باہوں میں قید ہو چکی تھی

ooooo

ooooo

وہ کب سے اس کے سرخ انار چہرے کو دیکھ رہا تھا۔

اس کی نظروں میں اب تک "خمار" باقی تھا۔

یہ تو نہیں کہا جا سکتا تھا کہ اس کی محبت کے سامنے اپنا آپ ہار گئی ہے

نہیں وہ ہارنے والوں میں سے نہیں تھی تو پھر کیا ہوا کہ وہ لمحے میں سارے نخرے چھوڑ چھاڑ کر اس کی پناہوں میں آ گئی۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے دلی جذبات سے تو وہ بہت اچھے طریقے سے واقف تھا وہ بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا کہ وہ اس کے بارے میں کیا سوچتی ہے اس کے دل میں اس کے لئے کس طرح کے جذبات ہیں...؟

وہ بہت زیرک نگاہ رکھتا تھا وہ اندر تک جھانکنے کا فن جانتا تھا۔

اس کے پاکستان آنے کے بعد وہ جان بوجھ کر اس کے اتنے قریب گیا تھا وہ جاننا چاہتا تھا کہ وہ اپنے اس کے رشتے کو کس نگاہ سے دیکھتی ہے۔۔؟

اور اسے جان کر بے حد خوشی ہوئی تھی کہ وہ اس کے ساتھ جڑے اس رشتے کو قبول کرتی ہے۔ لیکن پھر اس کا یوں کہنا کہ وہ اس سے شادی نہیں کرنا چاہتی بلکہ صرف اپنی جائیداد کی خاطر پاکستان تک آئی ہے اسے سچ میں سوچ میں ڈال گیا تھا۔

چاچو سائیں کی شرط پر وہ کسی قسم کا احتجاج تو نہیں کر سکا لیکن اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اپنے اور "در" کے رشتے میں کبھی بھی کسی شرط کو نہیں لائے گا۔

اور اسی لیے یہ بات اس نے کل رات کمرے میں آتے ہی "در" کو بھی بتا دی تھی کہ اس کی نظر میں اس کے باپ اور اس کے بیچ میں چلتی ڈیل سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

اور نہ ہی وہ ایسی کسی بھی ڈیل کا حصہ بننا چاہتا ہے در اس کی بیوی ہے۔اور وہ اس کے ساتھ بیویوں جیسا ہی تعلق رکھنا چاہتا ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس پر کل اس نے "در" کاری ایکشن بھی دیکھ لیا تھا پھر جہاں رات در نے اپنے آپ کو خود اس کے حوالے کر دیا تھا وہیں صبح اٹھنے پر اسے ایک الگ انداز ملا تھا لیکن آج کی رات پھر اسے ایک الگ انداز دیکھنے کو ملا تھا۔

وہ اسے بری طرح سے الجھا رہی تھی کیونکہ وہ خود الجھی ہوئی تھی۔ شاید وہ خود ہی سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ آخر ہو کیا رہا ہے۔۔؟

ایک اٹھارہ سال کی لڑکی کے لیے زندگی کے داؤ پیچ سمجھنا آسان نہیں ہوتا۔

اس نے نوٹ کیا تھا کبھی در بالکل بچوں جیسی حرکتیں کرتی تھی تو کبھی بہت مچیور اور سمجھدار لگتی تھی۔ رات جہاں وہ اسے بہت بولڈ اور کونفیڈنٹ لڑکی لگ رہی تھی وہیں تھوڑی دیر گزرنے کے بعد وہ ایک ڈری سہمی اس کی پناہوں میں چھپی ایک معصوم سی گڑیا لگ رہی تھی۔

اس کا کون سا روپ اصلی تھا وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔

جہاں تک وہ اسے سمجھ پایا تھا وہ اسے کنفیوز لگی تھی۔ وہ اپنی دولت کے لیے یہاں تک آگئی تھی کیونکہ وہ اپنی زندگی عیش و عشرت سے گزارنا چاہتی تھی لیکن وہ نہیں جانتی تھی کہ یہاں آنے کے بعد اس کے ساتھ کیا ہو گا۔۔؟

شاید وہ ہر چیز کو پلان کر کے آئی تھی اور شادی اس کے پلان میں شامل نہیں تھی شاید اسی لیے وہ شادی کو لے کر کنفیوز تھی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوران سب چیزوں میں جو چیز دارم سائیں کو سکون دیتی تھی وہ تھی اس کی آنکھوں میں چھپی شرم وحیا اس کے لئے ان کہے جذبات۔اس نے کھل کر اس سے اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا لیکن پھر بھی اس کا ایک ایک انداز چیخ چیخ کر دارم سائیں کو بتا چکا تھا کہ وہ اس کی محبت میں پوری طرح سے ڈوبی ہوئی ہے۔

وہ اس کے چہرے پر نگاہیں جمائے بس خاموشی سے اسے دیکھے جارہا تھا. جو تھوڑی دیر پہلے ہی اس کی بھرپور شدتوں اور جسارتوں کو سہہ کر سوئی تھی۔

وہ کُہنی کے سہارے سر رکھے بس اسکے حسین مکھڑے کو دیکھ رہا تھا وہ بے تحاشا خوبصورت ہرگز نہیں تھی لیکن پھر بھی اس کے چہرے کی شرم وحیا اسے بہت منفرد بناتی تھی

وہ خود کو بولڈ شو کرنے کی کوشش کرتی تھی۔وہ یہ ظاہر کرنا چاہتی تھی کہ وہ ہر چیز کو ہینڈل کر سکتی ہے ہر چیز سے لڑ سکتی ہے

لیکن وہ ایسی نہیں تھی کہ وہ اندر سے ایک معصوم بچی تھی جو خود ہی نہیں جانتی تھی کہ اسے زندگی میں کیا کرنا ہے اور کیا نہیں۔۔؟

اسے ایک مضبوط سہارے کی ضرورت تھی اسے صحیح اور غلط کی پہچان بتانے کی ضرورت تھی لیکن اسے لگتا تھا کہ وہ اپنا ہی غلط خود جانتی ہے۔وہ اکیلے ہر چیز کر سکتی ہے۔

وہ مضبوط نہیں تھی بس مضبوط بننا چاہتی تھی۔جو اس جیسی لڑکی کے لئے کافی مشکل تھا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بے آسرا اور آزاد ماحول میں پرورش پانے کے باوجود بھی وہ ایک مشرقی لڑکی تھی۔ جو اس کے لئے آج سے نہیں بلکہ پندرہ سال سے اس کی سانسوں میں دھڑکنے والا دل بنی ہوئی تھی اس کے جینے کی وجہ بنی ہوئی تھی۔

اس کا اس کی زندگی میں کیا مقام تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا بس وہ اس کیلئے اس کی پوری دنیا تھی۔

وہ آہستہ سے اپنا ہاتھ اس کے گال پر رکھتے ہوئے اسے انگلیوں کے پوروں سے چھونے لگا۔ جب نور نے نیند میں ذرا سی آنکھیں کھول کر اسے دیکھا وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا اس کے دیکھنے پر دارم سائیں دلفریب انداز میں مسکرایا۔

جب کہ "در" بنا کچھ بولے مندی آنکھوں سے اسے دیکھتی آہستہ سے اس کے سینے میں خود کو چھپا گئی۔

اس کی اس حرکت نے دارم سائیں کے دل کی دھڑکنیں تیز کر دی تھی وہ لمحے میں اسے اپنی پناہ میں قید کر چکا تھا۔

اسے اپنے سینے میں بھینچ کر وہ اس کے ماتھے پر اپنے دہکتے ہوئے لب رکھتا خود بھی پر سکون سا آنکھیں بند کر گیا تھا

۔

ooooo

اس کا فون کافی دیر سے بج رہا تھا۔ دارم سائیں شیشے کے سامنے کھڑا تولیے سے اپنے بال سکھا رہا تھا۔ جبکہ در گہری نیند میں تھی۔

اس نے صبح اسے نماز کے لیے بھی بہت جگانے کی کوشش کی لیکن در تو جیسے قسم کھا کر سو رہی تھی کہ اسے نہیں جاگنا

۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے بار بار کہنے پر کتنی معصومیت سے کہا تھا اس نے "دارم سائیں" یہ تو میرا اور اللہ کا معاملہ ہے پھر بعد میں قضا پڑھ لوں گی آپ اپنی نمازیں پوری کریں میرے اور اللہ کے معاملے میں نہ پڑیں۔ جس پر وہ بے بس ہو کر اس کے قریب سے اٹھ گیا۔

صبح فجر پڑھ کر اسے پھر سے خود میں قید کرتا وہ دوبارہ سو گیا تھا۔ اور اب نو بجے کے قریب اٹھ کر ایک ضروری کام پر جانے کے لئے تیار تھا جبکہ در کا فون کب سے بج رہا تھا اس نے دو تین بار فون چیک کیا تو اس کی ماں کا فون آرہا تھا وہ اس عورت سے کبھی بھی بات نہیں کرنا چاہتا تھا اسی لیے پہلے فون کو بجتے رہنے دیا لیکن اب تو اس کے فون نے بھی زور پکڑ لیا تھا۔

اور در تو جیسے آج پہلی بار پر سکون ہو کر سوئی تھی۔

اور اوپر سے وہ سوتے ہوئے اتنی معصوم لگ رہی تھی کہ وہ چاہ کر بھی اسے ڈسٹرب نہیں کر پا رہا تھا۔ بلکہ وہ تو اس کی طرف دیکھنے سے بھی مکمل گریز کر رہا تھا کیونکہ سے ایک ضروری کام کے لئے باہر جانا تھا اور وہ جانتا تھا کہ اگر اس نے در کو آنکھ بھر کر دیکھا تو یقیناً اس کی نیت خراب ہو جائے گی۔ اور اس کا ضروری کام بھی یہی پر رہ جائے گا۔

کیسی ماں ہے تمہاری جانم سائیں کیا اس عورت کو سکون نہیں وہ اس کے فون کے قریب آتا موبائل کو اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوئے بڑبڑایا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سوری ساسوسائیں لیکن فی الحال میری بیوی آرام کر رہی ہے اس کے پاس آپ کی فضولیات سننے کا وقت نہیں ہے وہ فون کو سوئچ آف کرتا بیڈ پر پھینک چکا تھا۔

مکمل سفید لباس میں کندھے پر اجرک ڈالے گھنے بالوں کو سیٹ کرتا عنابی لبوں پر موجود گھنی مونچھوں کو ہلکا سا تاؤ دے کر اپنے جوتے پہننے لگا۔

دارم سائیں دیکھنے میں کسی ریاست کا شہزادہ لگتا تھا۔ لیکن شہزادے تو نرم دل ہوتے ہیں وہ سردار تھا ایک ظالم و جابر سردار۔

اس کی نرمی 'میٹھے الفاظ 'شاید صرف گھر کے اندر کے لوگوں کے لیے تھے۔ باہر کی دنیا میں تو وہ صرف سردار بن جاتا تھا۔

اور وہ چاہتا بھی نہیں تھا کہ وہ اپنے گھر میں کبھی بھی سردار بنے۔ وہ شہزادہ ہی ٹھیک تھا اپنی شہزادی کا

وہ جوتے پہن کر اس کے قریب آیا۔ اور اس کے ماتھے کو پیار سے چوما لیکن جیسے ہی نظر اس کے لبوں پر پڑی خود پر کنٹرول کھوتا وہ بے اختیار اس کے ہونٹوں پر جھک گیا تھا

وہ اس کی نیند خراب نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اس معاملے میں وہ خود کو بے حد مجبور پاتا تھا۔

اسے نہیں لگا تھا کہ وہ اتنا بے خود ہو جائے گا اس کے لبوں پر جھکا وہ جیسے اپنے ہوش ہی گوا بیٹھا تھا وہ مکمل مدہوشی سے اس کے ہونٹوں پر اپنی گرفت سخت کر چکا تھا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی آنکھیں اس کی بے اختیاری پر کھلی تھی اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے اسے خود سے دور کرنا چاہا

۔اس کی سانسیں مشکل میں آچکی تھی یہ ظالم شخص جیسے اس کی سانسوں کو قید کر کے آزادی دینا بھول گیا تھا

اس نے اپنی سانسوں کو رہائی دلوانا چاہی

لیکن شاید وہ ایسا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں سے لاک کر تا وہ تکیے پر لگا چکا تھا جبکہ اس کے ہونٹوں پر اس کی گرفت مزید مضبوط ہو گئی تھی۔

سانسوں کی قید کا دورانیہ بڑھنے لگا تو اس نے بے اختیار ہی اس کے کندھے پر اپنے ناخن گاڑ دیے۔

لیکن وہ ظالم شخص اب بھی اسے رہائی دینے کو تیار نہ تھا وہ تو جیسے کہ آج اس کی سانس سانس پی جانا چاہتا تھا۔

نہ جانے کیا سوچ کر اسے اس پر رحم آ ہی گیا۔وہ مسکراتے ہوئے پیچھے ہٹا

میرا قصور نہیں تمہاری سانسوں کی خوشبو نے مجھے مدہوش کر دیا جانم سائیں۔تم تو پاگل ہی کر دو گی یہ ظلم اچھا نہیں دیوانہ پہلے ہی گھائل ہے تمہاری اداؤں سے۔نرمی سے اس کے بھیگے ہوئے لبوں کو چھوتا وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

جب کہ در کا چہرہ خون چھلکنے لگا۔

اسے اس پر بہت غصہ آ رہا تھا لیکن وہ نکال نہیں پا رہی تھی اس کا کیا بھروسہ کہیں اس کی نیت خراب ہو گئی تو وہ صرف اس کی سانسیں قید نہیں کرے گا بلکہ اس کی زندگی عذاب کر دے گا

ایسے گھورنا بند کرو جانم سائیں میں نے تمہیں صبح سے کتنی دفعہ جگانے کی کوشش کی لیکن مجال ہے جو تم نے میری بات سن لی ہو۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

یہ تو تمہیں جگانے کا ایک نیا طریقہ نکالا ہے میں نے ویسے مجھے نہیں لگا تھا تم اتنی پکی نیند سوتی ہو

خیر اچھا ہی ہے تمہاری اس نیند سے اچھا خاصا فائدہ اٹھایا ہے میں نے جاؤ کیا یاد کرو گی "تمہارا سائیں" تمہیں پورے دل سے اجازت دیتا ہے جتنی چاہے نیندیں پوری کر سکتی ہو مجھے کوئی اعتراض نہیں لیکن نیند تمہاری ایسے ہی ہونی چاہیے کہ جب تک میں اپنے لب تمہارے لبوں پر نہ رکھوں تم جاگنا مت۔تاکہ تمہیں سونے میں مزا آئے اور مجھے جگانے میں۔

خیر اب چلتا ہوں بہت وقت ہو گیا ہے اگر چاہو تو اپنی نیند پوری کر سکتی ہو اگر نہیں تو نیچے سب کے ساتھ چل کر ناشتہ کرو۔

وہ دلفریب انداز میں مسکراتا ہوا اس سے کہنے لگا تو درا اپنا گھورنا بند کر کے دوبارہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے خود پر کمبل ڈال چکی تھی

مطلب کے ابھی وہ سونا چاہتی تھی۔دارم سائیں مسکراتا ہوا کمرے کی لائٹ آف کرتا جاتے ہوئے کمرے کا دروازہ بند کر دیا تھا تاکہ سے کوئی ڈسٹرب نہ کرے۔

ooooo

زاوش تیز تیز قدم اٹھاتی نیچے کی طرف آ رہی تھی جب اچانک کسی سے ٹکراتے ٹکراتے بچی۔

ٹکرا جاؤ۔۔۔ ٹکرا جاو۔۔ کوئی بات نہیں مجھے تو عادت ڈال لینی چاہیے کیونکہ محترمہ کو تو نظر ہی نہیں آتا اور اب ساری زندگی ان اندھی محترمہ کے ساتھ گزارنی ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے خود کو بہت مشکل سے اس کے ساتھ ٹکرانے سے بچایا تھا لیکن الٹا نقصان ہی ہوا ٹکرا جاؤ تب بھی بے عزتی کرواؤ۔اور نا ٹکراؤ تو بھی بے عزتی کرواؤ کیا زندگی تھی اس کی۔۔؟

سوری اد۔۔۔۔۔۔میرا مطلب ہے ساحر سائیں اس نے بڑی مشکل سے اپنی زبان پر لگام کھینچی تھی

کیا مسئلہ ہے لڑکی تم بھول کیوں جاتی ہو ہمارا رشتہ۔۔۔؟ کیا میں ٹھیک طریقے سے یاد کرواوں وہ اس کے بے حد نزدیک آتا اسے پیچھے کی جانب قدم اٹھانے پر مجبور کر دیا تھا۔

وہ دیوار کے ساتھ جا لگی تو ساحر سائیں نے اس کے دونوں طرف اپنے ہاتھ رکھ کر اس کا راستہ بند کر دیا اس کے انداز پر وہ گھبرا سی گئی تھی

نہیں میں بھولی نہیں ہوں وہ عادت ہے نا۔۔۔۔

بدلو اپنی عادت کو مجھے تمہاری یہ عادت پسند نہیں اور یقین کرو تمہاری یہ عادت تمہارے بابا سائیں کو یا کسی اور کو بھی ہر گز پسند نہیں آئے گی۔

ج۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔اس کے انداز پر بوکھلا کر اس نے بڑی مشکل سے ایک لفظ کہا تھا۔

ساحر کی نگاہیں اس کی آنکھوں سے ہوتے ہوئے اس کے لبوں پر جا رکی اس کے گلابی لبوں کو دیکھتے ہوئے اسے کچھ یاد آ گیا رات کا وہ خواب وہ جسے ایک بار پھر سے جاگتی آنکھوں سے دیکھنے لگا تھا۔اس کی ہونٹ سگریٹ سے زیادہ نشیلے تھے یہ اپنے خواب میں اس نے خود ہی تو کہا تھا تو اس کا فرض بنتا تھا کہ وہ اس جائز نشے کو چھک لے۔ لیکن نہیں یہ صحیح

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وقت نہیں تھا۔یہ کام تو اکیلے میں کئے جاسکتے تھے اس وقت تو یہاں پر کوئی بھی آسکتا تھا اور ساحر سائیں اتنا غیر ذمہ دار ہر گز نہ تھا کہ وہ اس طرح کے جذبات نکالنے کے لیے اسے کسی مشکل میں ڈال دیتا۔

اور نہ ہی ابھی تک اس کے جذبات نے اس طرح کا کوئی زور پکڑا تھا کہ وہ اپنے آپ کو اس کے سامنے کھول کر رکھ دیتا اگر وہ اسے بتا دیتا کہ اس کے دل میں اس لڑکی کے لیے جگہ بن چکی ہے تو یہ تو اس کے سر پر چڑھ کر ناچتی۔اس نے بڑی مشکل سے اس کے لبوں سے نگاہیں چرائی تھی

ناشتہ دو مجھے وہ ہاتھ ہٹاتا ذرا پیچھے کو ہوتا اسے حکم دینے لگا جس پر وہاں سے گھور کر رہ گئی

میں تو کالج جا رہی ہوں اس نے اپنا بیگ دیکھا یا جو ابھی تک ساحر نے نوٹ بھی نہیں کیا تھا آج میرا ٹیسٹ ہے میں بہت دنوں سے جا نہیں پا رہی تھی نہ ابھی تو میرے پاس ٹائم نہیں ہے آپ کسی اور سے کہہ کر ناشتہ بنوا لے وہ اسے جواب دیتی سائیڈ سے نکلنے ہی لگی تھی کہ اچانک ساحر نے اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچا اور اگلے ہی لمحے اس نے دیوار کے ساتھ پن کر دیا۔

ایک بات کان کھول کر سن لو لڑکی تمہارے لیے سب سے زیادہ اہم چیز جو ہونی چاہیے وہ ہے ساحر شاہ کی ذات خبر دار جو تم نے مجھے نظر انداز کر کے کسی اور چیز کو میری جگہ اہمیت دی۔جا کر ناشتہ بناؤ میرے لیے اور جہاں تک تمہیں کالج چھوڑنے کی بات ہے تو وہ میں چھوڑ آؤں گا۔

وہ اس کا بیگ لیتا آرام سے جا کر ٹیبل پر بیٹھ گیا تھا

جب کہ وہ پیر پٹختے کچن کی جانب آگئی تھی

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ooooo

اچھی نواب گری ہے کوئی زندگی ہے بھی کہ نہیں میری نکاح کیا ہو گیا یہ بندہ تو مالک بن گیا میرا ان کے حکم کے بغیر سانس تک نہیں لے سکتی کیا میں وہ اپنی ماں کے سر پر سوار شکایتوں کی پٹاری کھول چکی تھی

زاوش زبان سنبھال کر طریقے سے بات کیا کرو بہت بدلحاظ ہوتی جا رہی ہو تم اب کیا ہو گیا ہے جو یوں چلا رہی ہو بڑی بی بی نے اسے سختی سے ڈانٹتے ہوئے جاننا چاہا

کیا ہو گیا۔۔۔؟

مجھے وہ نوابزادے غصیلے نشئی میرا مطلب ہے ساحر سائیں مجھے کہہ رہے ہیں کہ سب سے اہم میں ہوں اسی لیے جا کر میرے لئے ناشتہ بناؤ اور کالج گیا بھاڑ میں اس نے ساتھ اپنے پاس سے بھی لگائی آخر اپنی دلیل مضبوط بھی تو کرنی تھی

ہاں تو کیا غلط کہہ دیا ہے اس نے تمہارا فرض بنتا ہے کہ سب سے پہلے تم ساحر سائیں کے کھانے پینے کا ان کے کپڑوں کا ان کے آنے جانے کا دھیان رکھو تم منکوحہ ہو ان کی تمہارے کچھ فرائض ہیں

تم کیا چاہتی ہو کہ شادی کے بعد بھی یوں ہی احمقوں کی طرح حرکتیں کرتی رہو گی اور تمہیں اس گھر میں کوئی پوچھنے والا نہیں ہو گا

تو ایسا نہیں ہو گا اب تم نکاح شدہ لڑکی ہو تم پر ذمہ داریاں آ گئی ہیں جنہیں تمہیں نبھانا ہو گا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آج سے ساحر سائیں کی ساری ذمہ داری تم پر ہے تو ان کے کپڑوں کا بھی خیال رکھو گی اور ان کے کھانے پینے کا یہاں تک کہ تمہیں یہ بھی پتہ ہونا چاہئے کہ وہ کہاں گئے ہیں ان کے آنے جانے کا بھی تم خیال رکھو گی اور اگر مجھے ساحر سائیں کی طرف سے تمہاری شکایت ملی نہ تو میں تمہیں ایسی چھینٹی لگاؤں گی کہ یاد رکھو گی

یاد رکھنا لڑکی اگر تم نے میری ناک کٹوائی تو اچھا نہیں ہو گا۔

بہت سلجھا ہوا اور سمجھدار لڑکا ہے ساحر سائیں مجھے ترس آتا ہے اس پر کیسی لڑکی اس کے پلے پڑ گئی ہے بڑی بی بی نے تو یہ لحاظ بھی نہ کیا کہ وہ اپنے داماد کے لیے اپنی ہی بیٹی کو بری طرح سے کہہ رہی ہیں

اماں سائیں سچ سچ بتائیں میں آپ کی بیٹی ہوں یا مجھے کسی یتیم خانے سے اٹھا کر لائے ہیں وہ آنکھوں میں نمی لاتی ان سے سوال کرنے لگی۔

نا بیٹا سائیں تم میری ہی بیٹی ہو اگر کسی یتیم خانے سے لانا ہوتا تو کوئی اچھی سی اٹھا کر لاتی تم جیسی سزا کو نہیں لاتی اماں سائیں اسے گھورتے ہوئے اس سے زبردستی ساحر سائیں کے لئے ناشتہ بنوانے لگیں جبکہ اس معصوم کو تو آنسو بہانے کے لیے اپنی ماں کا آنچل تک دستیاب نہ تھا

READERS CHOICE

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نے تم سے کہا تھا کہ اپنی بیٹی سے بات کر و لیکن تم پتہ نہیں کن کاموں میں لگ گئی ہوں" سیم" یہاں ٹینشن سے میرا سر پھٹا جا رہا ہے اگر تمہاری بیٹی نا ملی "بین" کو تو وہ ہمیں سڑک پر لے آئے گا سڑک پہ نہیں جیل میں وہ ہمیں جیل بھیج دے گا

پتہ نہیں کیا ہونے والا ہے ہمارے ساتھ۔۔۔؟

میرا تو سوچ سوچ کر دماغ خراب ہو گیا ہے اور تم یہاں بیٹھ کر آرام کر رہی ہو وہ سمرہ کے سامنے سے گلاس اٹھا کر زمین پر پھینکتا غصے سے چلایا تھا

تو میں کیا کروں مائیک۔۔۔؟

تمہی بتاؤں میں خود اس وقت بہت ٹینشن میں ہوں میں نے نور کو فون کرنے کی کوشش کی وہ لڑکی پہلے تو فون نہیں اٹھا رہی تھی اور بعد میں اس کا فون بند ہو گیا

پچھلے دو گھنٹے سے مسلسل میں اسے فون کرنے کی کوشش کر رہی ہوں۔ تم سے زیادہ ٹینشن ہے مجھے میری بیٹی کا معاملہ ہے یہ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے وہ اس سے زیادہ چلاتے ہوئے بولی

یہ بیٹی بیٹی کا ڈرامہ تم میرے سامنے نہ کرو تو بہتر ہے ثمرا میں بہت اچھے طریقے سے جانتا ہوں کہ وہ لڑکی تمہارے لیے کتنی اہم ہے۔۔؟

اگر وہ تمہارے لئے اہم ہوتی تو تم اسے یوں دربدر بھٹکنے کے لیے نہیں چھوڑتی اسی لیے بہتر ہے کہ میرے سامنے یہ ڈرامے بازی بند کرو اور جلدی سے جلدی اپنی بیٹی کو یہاں واپس بلاؤ ورنہ "بین" ہمارا جینا حرام کر دے گا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

اور مجھے توسب سے زیادہ ڈر اس بات کا لگ رہا ہے کہ کہیں وہ اس دارم کے ساتھ ریلیشن شپ میں نہ آجائے۔کیوں کہ ایک بات کان کھول کر سن لو"بین"اس کی جس چیز سے محبت کرتا ہے وہ اس کی پاکیزگی ہے اس کا انچ ہونا ہے

۔

وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا

تم فکر مت کرو مائیک میں کوئی نہ کوئی حل نکال لوں گی میں اسے جلد ہی واپس بلا لوں گی اور مجھے یقین ہے کہ وہ اپنا آپ دارم کے حوالے نہیں کرے گی اور اسے خود بھی جاھل گنوار لوگوں سے نفرت ہے۔

اور وہ ثمرہ کی بیٹی ہے میں نے اس کے باپ کو ڈھائی سال تک اپنے پاس نہیں آنے دیا تھا تو تم خود اندازہ لگا لو کہ وہ میری بیٹی ہے وہ اتنی آسانی سے اپنا آپ ضائع نہیں ہونے دے گی وہ اسے یقین دلاتے ہوئے بولی۔

مجھے یقین نہیں ہے میں جانتا ہوں ثمرہ وہ لڑکی پیار محبت کی بھوکی ہے اگر ان لوگوں نے اسے تھوڑا سا بھی پیار گھول کر پلا دیا نا تمہاری بیٹی تمہاری نہیں رہے گی اور وہ لوگ کیسے ہیں کیا میں نہیں جانتا۔۔؟

تمہاری بیٹی تو کیا تم بھی سرمد کے پیار میں پاگل ہو چکی تھی طلاق لینے کے لیے بھی تیار نہیں تھی وہ تو میں نے تمہیں مجبور کیا تمہارے سامنے سرمد کی حقیقت رکھی تب مجھے یہ پتہ چلا کہ تم تو سرمد

کے بچے کی ماں بننے والی ہو تم نے تو اپنا آپ برباد کر دیا تھا اس سرمد کے پیچھے۔۔

میں کیسے یقین کروں تم پر۔۔۔؟

وہ بے حد غصے سے بول رہا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کام ڈاؤن۔۔ریلیکس ڈارلنگ۔۔۔تم پریشان مت ہو میں ابھی بات کرتی ہوں اس سے یقین کرو میرا میں تمہیں مایوس نہیں کروں گی۔

یقین رکھو مجھ پر سب کچھ ٹھیک کردو گی ڈارلنگ وہ اسے دیکھتے ہوئے یقین سے بولی۔

اس بار مائیک نے آگے سے کچھ نہیں کہا تھا اس وقت تو وہ اتنی ٹینشن میں تھا کہ مزید کچھ بھی فضولیات نہیں سننا چاہتا تھا اسی لئے تو غصے سے کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ ثمرہ پریشانی سے بار بار "نور" کو فون کرنے کی کوشش کرنے لگی

oooo

اس کی آنکھ گیارہ بجے کے قریب کھلی اس کا تو اب بھی بستر سے نکلنے کا دل نہیں کر رہا تھا پھر رات بھر دارم نے اسے اتنا ستایا تھا کہ تھکن سے اس کا برا حال تھا

اس نے اٹھ کر ایک بھرپور انگڑائی لی۔اور روم میں دارم کی تلاش میں ایک نظر دوڑئی لیکن وہ تو پہلے ہی جا چکا تھا۔

اس کے چہرے پر ایک شرمیلی سی مسکراہٹ آگئی شکر ہے وہ جا چکا تھا اگر وہ یہاں ہوتا تو اسے اور ستاتا۔ایک تو ویسے ہی اس نے ساری رات سونے نہیں دیا تھا اس سوچ کے ساتھ ہی وہ ایک بار پھر سے وہ بیڈ کروان کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گئی

READERS CHOICE

دارم کی خوشبو کو وہ اپنے وجود میں محسوس کر رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس وقت وہ کسی کو نہیں سوچنا چاہتی تھی صرف دارم کے ساتھ ان خوبصورت لمحات میں کھوئی وہ اپنی ہی الگ دنیا بسائے ہوئے تھی۔

کیا دارم سائیں مجھے ہنی مون پر لے کر جائیں گے۔۔۔۔!اس کے دماغ میں ایک سوال آیا۔

ہاں تو لے کر جانا تو چاہیے ہر بیوی کو اس کا شوہر لے کر جاتا ہے۔اور جتنے رومینٹک یہ ہیں انہیں تو چاہیے کہ مجھے پانچ چھے بار ہنی مون پر لے کر جائیں لیکن ہم جائیں گے کہاں وہ اپنی ہی سوچ میں ڈوبی نہ جانے کدھر نکل چکی تھی جب اسے اپنے موبائل کا خیال آیا کیوں نہ موبائل میں سرچ کیا جائے۔

ہاں یہ اچھا ہے موبائل میں دیکھتی ہوں کوئی اچھی سی جگہ ہنی مون پر جا کر میں انہیں بہت ستاوں گی۔دارم سائیں ابھی آپ جانتے نہیں ہیں آپ کا پالا کس سے پڑا ہے۔۔؟

وہ خوشی خوشی موبائل آن کرنے لگی جو نجانے کیسے آف ہو گیا تھا۔

موبائل آن کرتے ہی اسے اپنی ماں کی بے شمار کالز سکرین پر چمکتی ہوئی نظر آئیں۔

اچھا ہی ہوا اماں نے خود فون کر دیا میں انہیں بتا دیتی ہوں کہ میرا اور دارام سائیں کا رشتہ مکمل ہو چکا ہے۔اور میں اس کو لے کر بہت مطمئن ہوں اور اب میں الگ نہیں ہونا چاہتی میں یہاں بہت خوش ہوں

ہاں یہ سچ ہے کہ یہاں میں جائیداد کے لیے آئی تھیں لیکن یہ لوگ کتنا پیار کرتے ہیں مجھ سے اگر میرے پاس پیسوں کی کمی تھی تو رشتوں کی بھی تو کمی تھی نہ وہ موبائل ہاتھ میں لیے خود کو مطمئن کر رہی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں انہیں بتادوں گی کہ میں دارم سائیں کو نہیں چھوڑوں گی۔ان کی ساری غلط فہمی دور کردوں گی دارم سائیں تو بہت اچھے ہیں سب اچھے ہیں یہاں اور مجھے یقین ہے اگر دارم سائیں کو مجھ سے محبت نہ ہوئی تو ہو جائے گی وہ میرے ساتھ پوری ایمانداری سے یہ رشتہ نبھا رہے ہیں۔میں ماما سے کچھ نہیں چھپاؤ گی ہو سکتا ہے وہ میرے یہاں آنے کی وجہ سے پریشان ہوں

ہو سکتا ہے وہ بھی میری طرح سے اپنی فیلنگ ظاہر نہ کر پاتی ہوں انہیں میری فکر ہو اسی لیے وہ یہ سب کچھ کہہ رہی ہوں۔

میں ہر چیز کو ہمیشہ سے غلط ہی لیتی آئی ہو مام کی شادی کو میں نے نیگیٹیو لیا جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ بابا سائیں سے طلاق کے بعد وہ اکیلی ہو گئی تھی انہیں کسی ہم سفر کی ضرورت تھی اور ہم سفر زندگی میں کتنا اہم ہوتا ہے یہ بات تو میں خود بھی دارم سائیں کے ساتھ یہ چند دن گزار کر سمجھ گئی ہو

یقیناً انہیں بھی ہم سفر کی ضرورت تھی لیکن مائیک ایک اچھا انسان نہیں ہے لیکن موم کے لیے بہت اچھا ہے۔ماما اس کے ساتھ خوش ہیں اور مجھے اس سے زیادہ اور کچھ نہیں چاہیے

میں واپس نہیں جاؤں گی یہی پر رہوں گی پاکستان میں اپنے بابا سائیں کے پاس بہت رہ لیا میں نے ان سب کے بغیر اب یہ سارے لوگ میرے پاس ہیں ہمیشہ رہیں پیار سے تو میں بھلا دولت اور جائیداد کا کیا کروں گی۔

میں انہیں بتادوں گی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

موبائل ہاتھ میں پکڑے اپنی ہی سوچوں میں کھوئی ہوئی جلدی سے اپنی ماں کو فون کرنے لگی جب اچانک اس کا فون بجنے لگا

سائیں کا نام جگمگا رہا تھا لیکن اس نے تو اس نام سے کوئی نمبر سیو نہیں کیا تھا تو پھر کس نے کیا وہ سوچتے ہوئے فون اٹینڈ کرتی اپنے کان سے لگا چکی تھی تمہاری صبح ہو گئی" جانم سائیں" تھوڑی ہی دیر میں واپس آنے والا ہوں میں تمہاری بہت یاد آ رہی ہے۔سچ سچ بتاؤ مجھے کہیں میرے گھر سے نکلنے کے بعد کوئی وظیفہ تو نہیں پڑھتی کہ میرے دل سے تمہارا خیال ہی نہیں جاتا۔فون سے آتی اس کی دلکش آواز پر وہ کھلکھلا اٹھی تھی

ابھی تک تو میں آپ پر کوئی وظیفہ نہیں کر رہی ہوں لیکن آگے کرنے کا پورا ارادہ ہے اور دارم سائیں سوچا دل سے نہیں دماغ سے جاتا ہے میں بھی وظیفے کر کے آپ کا دل نہیں دماغ اپنے کنٹرول میں کرونگی وہ کھلاتے ہوئے شرارت سے بولی جبکہ اس کی زندگی سے بھرپور کھلکھلاہٹ پر وہ بھی دلفریب انداز میں مسکرا دیا تھا

میرا کوئی تعلق نہیں ہے دماغ سے میں تو دل سے کام لیتا ہوں سوچتا بھی دل سے ہوں اور میرے خیال بھی سارے دل میں ہی آتے ہیں کیونکہ اس دل میں تم رہتی ہو تمہارا گہرا اثر ہو گیا ہے میری ذات پر۔یہ اچھا نہیں جانم سائیں ۔کہیں پاگل ہو گیا تو کیا بنے گا تمہارا۔۔۔؟

درام سائیں کتنی عجیب باتیں کرتے ہیں آپ آپ ہیں کہاں اور کب تک واپس آئیں گے اس کے انداز میں بے تابی تھی

تمہارے دل میں ہوں جھانک کر دیکھ لو۔وہ دل کشی سے بولا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہاں تو نظر نہیں آرہے ہیں اس کے انداز پر وہ پھر سے شرارتی لہجے میں بولی

ٹھیک سے دیکھو جانو صحیح سے تلاشی لو میں وہیں پر ہوں۔دارم نے پورے یقین سے کہا

نہیں ہیں آپ میں نے ڈھونڈ لیا پورا دل دیکھ لیا ہے آپ کہیں نظر نہیں آرہے وہ اسے یقین دلاتے ہوئے بولی

ٹھیک ہے آرہا ہوں میں گھر واپس خود آکر تلاشی لیتا ہوں۔وہ پٹڑی سے اترتے ہوئے بولا

اف آپ اتنے بدتمیز ہیں شرم وحیا نام کی کوئی چیز نہیں ہے آپ میں جائیں میں نہیں بولتی آپ سے اس کی بات کا مطلب سمجھ کر لمحے میں اسکے چہرے پر سرخی پھیل گئی تھی جبکہ اس کی بات سننے کے بعد دوسری طرف سے دارم کا قہقہ بلند ہوا تھا۔

اب تو میں ضرور تلاشی لونگا آتا ہوں تھوڑی دیر میں گھر واپس تب تک تم اپنے آپ کو تیار کر لو وہ فون رکھتے ہوئے ذومعنی انداز میں بولا جبکہ دوسری طرف سے فون بند ہوتے ہی اس نے بے ساختہ اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں میں چھپا لیا تھا

وہ اپنی ماں سے بات کرنا چاہتی تھی لیکن فی الحال کمرے سے نکلنا زیادہ بہتر تھا

oooooo

کتنے سٹوڈنٹ ہیں تمہاری کلاس میں وہ گاڑی چلاتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگا جب کہ وہ منہ بنائے گاڑی سے باہر دیکھنے میں مصروف تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہت سارے ہیں میں نے کبھی گنے نہیں اس کے عجیب وغریب سوال پر وہ منہ بنا کر جواب دیتے ایک بار پھر سے اپنے پرانے کام میں مصروف ہوگئی ساحر کو غصہ آرہا تھا کہ اس کے ہوتے ہوئے کسی اور کو اتنی زیادہ اہمیت کیوں دے رہی ہے

بہت سارے ہیں مگر کتنے۔۔۔؟

وہ سختی سے پوچھنے لگا۔جب کہ ہاتھ میں مسلسل سگریٹ سلگ رہا تھا

"ساحر سائیں" میں کالج اپنی پڑھائی کرنے جاتی ہوں گنتے نہیں وہ اسے سمجھاتے ہوئے ٹھنڈے لہجے میں بولی

اور میرے پاس تمہاری فضولیات سننے کا وقت نہیں ہے اسی لئے بتاؤ مجھے کہ تمہاری کلاس میں کتنے اسٹوڈنٹ ہیں

اس کے ٹھنڈے لہجے پر دوسری طرف سے جواب بھی ٹھنڈا ہی آیا تھا

ایک میں ہوں ایک میری دوست حنا ہے ایک جویریہ ہے ایک ہاجرہ ہے۔وہ انگلیوں کی مدد سے اب ایک کا نام لے کر گننے لگی

شٹ اپ میں نے یہ نہیں کہا کہ مجھے گن گن کر سب کے نام الگ سے بتاؤ یہ پوچھ رہا ہوں کے لڑکے کتنے ہیں وہ اسے خاموش کرواتا ایک بار پھر سے غصے سے بولا۔

او تو آپ کو یہ جاننا ہے کہ لڑکے کتنے ہیں وہ اووو۔۔۔ کو تھوڑا کھینچ کر اس کی بات کو سمجھتے ہوئے مسکرائی

ہاں مجھے یہ جاننا ہے کہ لڑکے کتنے ہیں وہ نارمل سانس لیتا پوچھنے لگا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہت سارے ہیں لیکن اپنے ڈیپارٹمنٹ میں اگر آپ کو یاد ہو تو میں گرلز کیمپس میں پڑھتی ہوں اور وہاں لڑکے نہیں ہوتے۔ وہ اس کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے بولی تو ساحر نے سمجھنے والے انداز میں ہاں میں سر ہلاتے ہوئے سگریٹ کا گہرا کش لے کر دھواں فضا میں چھوڑا۔

لڑکوں کا کیمپس کتنا دور ہے تمہیں کبھی کسی نے تنگ کرنے کی کوشش تو نہیں کی نا اب وہ ریلیکس انداز میں اپنا سگریٹ مکمل کرتا اس سے سوال کر رہا تھا

کسی کے باپ میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ کوئی مجھے تنگ کرے گا دارم سائیں کی بہن ہوں اس گاؤں کے سردار ہیں وہ وہ اپنی ہی دھن میں بولے چلی جا رہی تھی

لڑکی "دارم سائیں" کے علاوہ بھی گھر میں تمہارے اور رشتے ہیں جن پر تم ناز کر سکتی ہو۔ وہ جیسے اسے سمجھا رہا تھا۔

ہاں ہے نہ سنان ادا میرے پیارے بھائی وہ تو بہت اچھے ہیں اتنے پیار سے بات کرتے ہیں اتنے پیار سے سب کچھ سمجھاتے ہیں میری تو سہلیاں بھی ان پر فدا ہیں آپ کو پتہ ہے کہ میری سہیلی ہے نا اس نے تو دو تین بار مجھ سے ان کا نمبر بھی مانگا لیکن میں اپنے بھائی کا نمبر کیوں دوں میں نے اسے آپ کا نمبر د۔۔۔۔۔۔اس نے اپنی زبان پر لگام کھینچی تھی

تم نے اسے میرا نمبر دے دیا وہ اس کی بات پر حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا اس بات پر یقین کرنا کافی مشکل تھا کہ وہ اس کے ساتھ ایسا کر سکتی ہے یعنی کہ وہ حنا جس کی بار بار رونگ کال آ رہی تھی وہ اس کی سہیلی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے بولا تھا اگر سنان ادا کا نمبر نہیں دے سکتی تو آپ بھی ہینڈسم ہیں پتا نہیں اسے آپ اتنے ہنیڈسم کیوں لگے مجھے تو نہیں لگتے اسی لیے تو میں نے اس کو آپ کا نمبر دے دیا اور ویسے بھی تو آپ کھڑوس ہیں

آس سے بھی آپ نے کھڑوسوں کی طرح بات کی ہے وہ تیز تیز بولتی اینڈ پر صرف منمنائی تھی

تم ایک نمبر کی احمق ہو غصے سے گھورتے ہوئے اس کی معلومات میں اضافہ کرتے بولا

اب یہاں بیٹھی میرا وقت برباد کرنا بند کرو اور جاؤ شکل گم کرواپنی وہ کیمپس کے باہر گاڑی روکتے ہوئے غصے سے بولا

جب کہ وہ جو کب سے نظریں اپنے ہاتھوں پر جمائے اس کی ڈانٹ سن رہی تھی

آپ کو میری شکل پسند نہیں ہے اس نے نظریں اٹھا کر شکوہ کرتی نگاہوں سے سوال کیا

بالکل بھی نہیں۔اس کی معصومیت پر وہ پہلے تو عش عش کر اٹھا پھر دل جلانے والے انداز میں بولا۔

اسی لئے بولا تھا کہ نکاح نہ کریں مجھ سے کیا زندگی ہوتی میری کہیں باہر سے رشتہ آتا دو ڈھائی سال میں ہمیشہ کے لیے چلی جاتی کسی دوسرے ملک میں نامی کی ڈانٹ اور نا ہی آپ کی گھوریاں برداشت کرنا پڑتی۔۔۔

عیاشی ہی عیاشی ہوتی وہ حسرت سے آسمان کی جانب دیکھتے ہوئے بولی جب اچانک ہی ساحر نے اس کا بازو اپنی سخت گرفت میں لے کر اسے اپنی جانب کھینچا

میری ہو تم۔۔۔صرف ساحر شاہ کی یہ بات اپنے اس دماغ میں اچھی طرح سے بٹھا لو کیونکہ اگر میں خود اس بات کو تمہارے دماغ پر بٹھانے آیا نہ تو بہت پچھتاؤ گی بچو میرے قہر سے "مسز زاوش ساحر شاہ" میں سچ میں بہت ٹیڑھا بندہ ہوں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنی ملکیت پر میں نہ تو کسی کی نگاہ برداشت کرتا ہوں اور نہ ہی اپنی ملکیت کو خود کے علاوہ کسی کو اپنا کہنے کی اجازت دیتا ہوں۔

اور تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہیں کسی اور کے نکاح میں شامل کر کے خود سے دور جانے دوں گا

تم میرے نکاح میں ہو تو ساری کی ساری میری ہو تمہارے دل پر۔۔۔۔دماغ پر۔۔۔دھڑکن پر۔۔۔یہاں تک کے آتی جاتی ایک ایک سانس پر ساحر شاہ کا حق ہے۔اب تو ساحر شاہ مر کر بھی تم سے الگ نہیں ہوگا یہ بات یاد رکھنا جاؤ یہاں سے فضول میں وقت برباد کر رہی ہو اپنی فضول باتوں سے وہ اس کا بازو چھوڑتا چہرہ پھیر گیا۔

جبکہ زاوش جو کب سے حیرانگی سے اس کی باتیں سن رہی تھی اس کے حکم پر تیزی سے گاڑی سے باہر نکل گئی نہ جانے کیوں اس وقت اسے ساحر شاہ سے خوف آرہا تھا

پہلے تو اماں سائیں نے اسے زبردستی ساحر کے ساتھ کالج آنے پر مجبور کر دیا اور اب ساحر کی یہ ساری باتیں اسے مزید پریشان کر گئی تھی

کیا وہ اس رشتے کو لے کر اس حد تک سوچ چکا تھا جب کہ زاوش نے تو اپنے جذبات پر ہی پابندی لگادی تھی نکاح کے بعد بھی اس نے ساحر کو اپنی سوچوں پر سوار نہیں ہونے دیا تھا

کیونکہ وہ شادی سے پہلے ساحر کے بارے میں کچھ سوچنا ہی نہیں چاہتی تھی وہ جانتی تھی کہ وہ کس طرح کا انسان ہے اور کس نیچر کا مالک ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے ساحر سے کسی بھی طرح کے اچھے کی امید نہیں تھی اسی لیے وہ اس رشتے پر بالکل خاموش تھی لیکن ساحر کے خیالات جان کر وہ خود حیران رہ گئی تھی

اب یہ ہینڈسم کون تھا جو تمہیں چھوڑ کر گیا ہے میں نے دیکھا ہے یار تم نے ملوایا نہیں مجھے کیا یہ بھی تمہارا کوئی بھائی ہے اس کی کلاس فیلوز باریہ اس کے پاس رک کر پوچھنے لگی

جس پر زوواش نے اسے غصے سے گھورا تھا

وہ ہینڈسم میرا ہے اس نے دانت پیستے ہوئے کہا

ہاں یار تمہارا ہی ہے لیکن تمہارا کیا لگتا ہے یہ بھی تو بتاؤ اس کے غصے پر زباریہ نے زیادہ دھیان نہ دیا

شوہر۔ہزبینڈ۔میاں۔سرکاسائیں۔خاوند۔اور کچھ جاننا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے غصے سے چبا چبا کر بولی زباریہ کو ایسا محسوس ہوا جیسے اس کے دانتوں کے نیچے اس کی گردن آ گئی ہو

ہاں تو ٹھیک ہے پتہ چل گیا اس طرح سے بات کیوں کر رہی ہو وہ گھبراتے ہوئے بولی

کیونکہ وہ میرا ہے میری ملکیت ہے ان کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا نہ تو آنکھیں پھوڑ دوں گی بوجنی جی نہ ہو تو۔۔۔۔وہ غصے سے اسے پیچھے دھکیلتی خود اپنے کلاس کی جانب چلی گئی

اسے زباریہ کے انداز پر غصہ کیوں آیا تھا وہ خود بھی نہیں جانتی تھی بس اتنا پتا تھا کہ اگر وہ ساحر شاہ کی امانت ہو سکتی ہے تو اب سے ساحر بھی امانت تھا اس کی

اگر وہ اس کی ملکیت تھی تو اب سے ساحر شاہ صرف اس کی ملکیت تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگر اس پر کسی کی گندی نظر ساحر شاہ سے برداشت نہیں ہوتی تو وہ کیوں برداشت کرے

ooooo

oooo

نور کو بہت سخت بھوک لگی ہوئی تھی وہ تیار ہو کر نیچے چلی آئی تھی اس نے سب سے پہلے کچن کا ہی رخ کیا تھا باہر تو اسے اس وقت کوئی بھی نظر نہ آیا۔

لیکن کچن کے دروازے پر قدم رکھتے ہی اندر رہمنہ اور بڑی بی بی کام کرتی ہوئی نظر آئیں۔

السلام علیکم...!اس نے کچن کے دروازے پر رک کر ان دونوں کو مخاطب کیا۔

اس کے چہرے پر ان کے بیٹے کی محبت کے رنگ دیکھ کر بڑی بی بی تو نہال ہو گئیں۔

جبکہ اس کے شرمیلے سے انداز پر سلام کرنے پر رہمنہ بھی مسکرا کر اس کی۔طرف دیکھنے لگی۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔!میرا بچہ جیتی رہو۔۔خوش رہو سدا سہاگن رہو بڑی بی بی نے آگے بڑھتے ہوئے اس کی پیشانی چومی

ارے بیٹا سائیں۔۔۔یہ تم نے کیا پہن لیا۔۔۔؟

میرے بچے اگر تمہارے سائیں نے تمہیں اس قدر سیدھی سادی حالت میں دیکھ لیا تو بہت غصہ ہو گا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نئی دلہن سجتی ہیں، سنورتی ہیں۔۔اپنے شوہر کے نام کا سنگھار کرتی ہیں۔اور ایک تم ہو جو یوں سادہ سا جوڑا پہن کر نیچے آگئی ابھی ہم لوگوں کا آنا جانا ہے میری جان اور ایک نئی نویلی دلہن کے چہرے پر شوہر کی محبت کے ساتھ رنگ نظر آنے چاہیے چلو جاؤ جلدی سے کچھ کھالو اور پھر تیار ہو کر آو۔

میں ثانیہ کو تمہاری مدد کے لیے بھیج دوں گی زرنیش کو تو پتا نہیں سنان سائیں کہاں لے گئے ہیں ورنہ وہ تمہاری مدد کرتی اور زاوش کالج گئی ہے اسے تو پڑھائی کا بھوت سوار ہے پتا نہیں کہاں کا منسٹر لگنا ہے انہیں زاوش کی کالج جانے پر وہ صبح سے ہی بہت غصہ تھا اب اس کے سامنے بھی اپنا غصہ ظاہر کرنے لگیں۔

جب کہ ان کے کہنے پر نور وہیں بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگی تھی اسے اس وقت بہت زیادہ بھوک لگی ہوئی تھی اسے نیچے جاتے ہوئے بہت شرمندگی ہو رہی تھی کہ نہ جانے یہ سب لوگ کیا کہیں گے کہ وہ اتنی لیٹ کیوں جاگی ہے لیکن اس بارے میں کسی نے کوئی سوال نہیں کیا تھا۔

بلکہ پہلے کی بنسبت اب وہ سب اس سے اور بھی زیادہ محبت جتا رہے تھے۔

وہ دارم سائیں کہاں گئے ہیں۔۔۔؟

اس کے دل میں کب سے مچلتا سوال آخر وہ لبوں پر لے آئی تھی

وہ تمہاری پھوپو سائیں کو ایئرپورٹ چھوڑنے گئے ہیں۔آج ان کی فلائٹ تھی نہ واپسی کی ہمنہ بیگم اسے جواب دیتی ساتھ اپنا کام کر رہی تھیں۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سارا پھوپھو سائیں صرف ان کی شادی کے لیے آئی ہوئی تھیں انہیں آج واپس جانا تھا وہ کل رات ہی اس سے مل چکی تھیں

پھوپو سائیں کافی جولی طبیعت کی مالک تھیں ہر وقت ہنستی مسکراتی۔۔ مستی مزاق کرتی رہتی تھیں انہیں دیکھ کر تو لگتا ہی نہیں تھا کہ وہ پیرس سے آئی ہیں

کتنی جلدی گزر گیا ان کے ساتھ وقت میں ان کو بہت مس کروں گی

ہاں بیٹا وقت کا کہاں پتہ چلتا ہے لیکن میرا نہیں خیال کہ تمہیں انہیں زیادہ مس کرنے کی ضرورت پڑے گی کیونکہ وہ جلد ہی واپس آنے والی ہیں اس بار بڑی بی بی نے ان کی باتوں میں حصہ لیا

وہ کیسے کیا وہ واپس آنے والی ہیں اسے سچ میں خوشی ہوئی تھی

ہاں اب وہ جلد ہی واپس آئیں گیں ثناء کی بارات لے کر اس نے اپنے بیٹے عارش کے لئے ہماری ثناء کا ہاتھ مانگا ہے ہم جلد ہی شادی کریں گے انہوں نے مسکراتے ہوئے بتایا

ان کی بات جان کر نہ جانے کیوں وہ مسکرا بھی نہ سکی ثناء تو دارم سائیں سے محبت کرتی تھی اور شاید دارم سائیں بھی اس کے لیے جذبات رکھتے تھے ہاں یہ بات الگ ہے کہ شادی کے بعد اسے دارم کے کسی بھی انداز میں ایسا محسوس نہیں ہوا کہ ثنا کے ساتھ اس کا کسی بھی طرح کا رشتہ ہے۔

شاید دارم اسے بھلا کر اپنی زندگی میں آگے بڑھنا چاہتا تھا لیکن کیا ثناء بھی ایسا چاہتی تھی اس کے دماغ میں بس یہ سوال آیا تھا جس کا وہ جواب جاننا نہیں چاہتی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کھانے سے فارغ ہو کر اسے اپنے موبائل کا خیال آیا لیکن اس کا موبائل اوپر کمرے میں پڑا ہوا تھا

ہو سکتا ہے دارم سائیں نے پھر سے کال کی ہو مجھے اوپر جا کر چیک کرنا چاہیے وہ کچھ سوچتے ہوئے اٹھ کر کچن سے باہر نکلنے لگی جب اچانک ثناء اس سے ٹکراتے ٹکراتے بچی

اس نے ایک نظر ثناء کو دیکھا جس کی حالت کافی بگڑی ہوئی تھی بکھرے۔۔۔ بال سرخ آنکھیں۔۔۔اس کی حالت دیکھ کر صاف پتہ چل رہا تھا کہ کل کی ساری رات اس نے روتے ہوئے گزاری ہے

اسے دیکھ کر وہ نظر جھکاتے ہوئے آگر بڑھ گئی اسے اس پر ترس تو آیا تھا لیکن نجانے کیوں اس معاملے میں وہ مطلبی ہو گئی تھی

کیونکہ وہ جانتی تھی اگر اس معاملے میں وہ اس پر ترس کھاتی ہے تو نقصان اس کا ہو گا اور اب تک جتنے نقصان وہ برداشت کر چکی تھی مزید ہمت اس میں نہیں تھی

اب وہ اپنی زندگی میں کچھ بھی کھونے کو تیار نہیں تھی۔ جو اس کا تھا اب وہ صرف اسی کا تھا وہ اپنی چیزوں میں کبھی شیئرنگ نہیں کرتی تھی تو وہ شخص تو اس کی محبت تھا۔۔۔

وہ خاموشی سے اوپر اپنے کمرے میں آ گئی اس وقت ثناء اس کے دماغ پر بری طرح سے سوار تھی

اس کے بارے میں کچھ بھی سوچنا نہیں چاہتی تھی لیکن پھر بھی وہ اپنی سوچ پر پہرہ نہیں لگا پا رہی تھی۔

وہ شیشے کے سامنے کھڑی اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب اس کا فون بجا موبائل سکرین پر اپنی ماں کا نام جگمگاتا دیکھ اس نے فون اٹھا لیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○

اف سنان سائیں کتنی حسین جگہ ہے یہ پہاڑی۔۔۔یہ جھرنے آپ کو پتا ہے یہ ساری چیزیں مجھے کتنی پسند ہیں۔۔؟ آپ مجھے یہاں لے کر آنے والے تھے۔اور اتنا تنگ کر رہے تھے۔کہ کوئی ضروری کام ہے بہت ضروری جگہ پر جانا ہے اور پتا نہیں کیا کیا مجھے تو لگا کہ آپ سچ میں مجھے اپنا کوئی مسئلہ بتانے لے کر جا رہے ہیں

اگر آپ مجھے بتا دیتے کہ آپ مجھے یہاں لے کر آنے والے ہیں تو میں خوشی خوشی پہلے ہی آپ کے ساتھ آجاتی وہ پہاڑیوں کے بیچوں بیچ خوبصورت نظارے کو دیکھتی بے حد خوشی سے بولی تو سنان مسکرا دیا

" جاناں" اگر بتا دیتا تو پھر تمہیں سرپرائز کیسے دیتا اور تمہیں پہلے ہی پتہ ہوتا کہ میں تمہیں کہاں لے کر جانے والا ہوں تو تمہارے چہرے کی یہ خوشی اور ایکسائٹمنٹ تو مجھے دیکھنے کو نہیں ملتی

اسی لئے تو تمہیں چھپا کر آیا ہوں یہاں اور ویسے بھی تو اماں سائیں کے سامنے مجھے کوئی نہ کوئی بہانہ بنانا ہی تھا تو کہہ دیا کہ کوئی مسئلہ ہو گیا ہے دوست کے گھر اور تمہیں وہ اپنے ساتھ لے کر جا رہا ہوں۔

پتا نہیں اماں سائیں کون سے خیالات رکھتی ہیں شادی کا جوڑا سات دن اور پتہ نہیں کیا کیا وہ اکتائے ہوئے لہجے میں بولا۔

ایسا نہیں ہے سنان سائیں۔یہ ہمارے خاندان کی پرانی رسمیں ہیں جن پر اب بہت کم لوگ عمل کرتے ہیں اور یہ سچ ہے کہ شادی کے نئے نویلے جوڑے کو ایک ساتھ سات دن تک گھر سے باہر نہیں نکلنا چاہیے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے تو یہ رسم بہت پسند ہے لیکن اس نظارے سے زیادہ نہیں اس کے سینے پہ سر رکھے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو سنان مسکرا دیا

اور مجھے تم پسند ہو میری جان۔۔۔ تمہارے چہرے کی مسکراہٹ پسند ہے۔۔۔ تمہارا شرمانہ پسند ہے گھبرانہ پسند ہے۔۔۔اور یوں اپنا آپ میرے سینے میں چھپانا پسند ہے۔۔۔

تم پوری کی پوری پسند ہو اس کے ماتھے پہ لب رکھتا وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

آپ بھی مجھے پورے کے پورے پسند ہو۔وہ اس کے سینے میں سر چھپاتے شرماتے ہوئے بولی

وہ تو ٹھیک ہے "جاناں "اب کچھ کھالیں مجھے بہت بھوک لگی ہے تمہیں یہاں لانے کے چکر میں صبح کا ناشتہ تک نہیں کیا میں نے اس کا ہاتھ پکڑ کر وہ اسے پتھریلے راستے سے واپس نیچے لے جاتے ہوئے بولا

نہیں تھوڑی دیر اور رکتے ہیں نہ اس خوبصورت جگہ پر میرا دل چاہتا ہے میں اس خوبصورت نظارے کو اپنی آنکھوں میں بسا لوں ہمیشہ کے لئے وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے روکتے ہوئے بولی

میری جان میں تمہیں یہاں واپس لے آؤں گا تم جب چاہو گی یہاں لے آؤں گا یار ابھی چلتے ہیں نہ بہت بھوک لگی ہے اور یہ جگہ اتنی بھی دور نہیں ہے کہ ہم یہاں واپس نہ پائیں ڈانٹ وری۔

وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگاتا واپس نیچے کی جانب جانے لگا جب اس کا فون بجا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے یار کس کا فون آگیا کیا نہیں نہیں پتہ ہے نئے نویلے کپل کو تنگ نہیں کیا جاتا۔وہ جیب سے فون نکالتے ہوئے بولا تو زرنیش مسکرائی جبکہ فون پر جگمگاتا نمبر دیکھ کر اس کی ساری شوخی ہوا ہو گئی تھی اس نے فوراً فون بند کر کے واپس اپنی جیب میں ڈال دیا

کیا ہوا سان سائیں کس کا فون تھا آپ نے بند کیوں کر دیا بات تو کر لیتے اسے فون بند کرتے دیکھ کر وہ اس سے سوال کرنے لگی

چھوڑو جاناں فضول تھا پتا نہیں کون فضول لوگ تھے ان کے پاس شاید بہت فارغ ٹائم ہوتا ہے جب چاہے جسے چاہے تنگ کرنے لگتے ہیں لیکن میرے پاس کوئی فالتو ٹائم نہیں ہے اس وقت میں اپنی بیوی کے ساتھ اپنا ایک ایک لمحہ خوبصورت بنانا چاہتا ہوں

اسے اپنے ساتھ لگائے وہ پیار سے مسکراتے ہوئے بولا زرنیش بھی مسکرا دی

OOOOOO

السلام علیکم۔۔۔! ماما کیسی ہیں آپ۔۔؟ اس نے فون کان سے لگاتے ہوئے سوال کیا

کہاں ہو تم نور میں کل سے تمہیں مسلسل فون کرنے کی کوشش کر رہی ہوں

میرا فون کیوں نہیں اٹھا رہی تھی تمہیں پتا ہے میں یہاں کتنی پریشان تھی اس کے سلام کا جواب دینا اس نے ضروری نہ سمجھا جبکہ اس کا فون اٹھاتے ہی وہ اپنی باتیں شروع کر چکی تھی

جی میرا فون بند ہو گیا تھا اب آن کیا ہے۔آپ کیوں کر رہی تھی مجھے بار بار فون خیریت تو تھی نا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے لہجے میں کسی بھی قسم کی اپنائیت نہ محسوس کرتے ہوئے وہ نارمل انداز میں پوچھنے لگی۔

کیوں کر رہی تھی کا کیا مطلب ہے۔۔۔؟

میں پریشان تھی تمہارے لیے یہاں بتاؤ مجھے وہاں سب کچھ ٹھیک تو ہے نا تم اور دارم۔۔۔۔

میرا مطلب ہے دارم نے تمہارے ساتھ کسی طرح کی کوئی زبردستی یا بدتمیزی کرنے کی کوشش تو نہیں کی نا۔۔۔

دیکھ نور مجھ سے کچھ بھی مت چھپانا میں پہلے ہی بہت زیادہ پریشان ہوں یہاں میرا دماغ خراب ہو گیا ہے یہ سوچ سوچ کر کہ کہیں وہ دارم تمہارے قریب نہ آجائے۔

جتنا ہو سکے اس دارم سے دور رہنا اس کے ساتھ کسی طرح کا کوئی تعلق مت رکھنا سن رہی ہو نا میری بات کو تم وہاں صرف جائیداد کے لیے گئی ہو وہاں تمہارا کسی چیز سے کوئی لینا دینا نہیں ہے یہ بات اپنے دماغ میں اچھی طرح سے لاک کر لو۔

میں تمہیں سب کچھ بتا چکی ہوں سب کے بارے میں ان سب کے ڈراموں میں مت آنا خبردار جو ان کی چکنی چپڑی باتوں میں بہک کر اپنا نقصان کیا تم نے

یاد رکھنا کہ تمہارا مقصد صرف اور صرف اپنی دولت حاصل کر کے یہاں واپس آنا ہے یہاں آکر تم اپنی زندگی کی آزادی کی شروعات کرو گی

وہاں دارم سائیں سے تمہیں کوئی تعلق نہیں رکھنا یاد رکھنا وہ تم سے محبت نہیں کرتا۔اسے صرف اپنے چھ مہینے کی انٹرٹینمنٹ کا سامان چاہیے اور تم اس کا ٹیشو پیپر نہیں بنو گی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اسے بے حد سختی سے بتا رہی تھی جبکہ نور خاموشی سے اس کی ساری باتیں سن رہی تھی۔اس نے اسے کوئی جواب نہیں دیا تھا

اس کا دل ہی نہیں کر رہا تھا اسے کچھ بھی بتانے کا ثمرا کی ساری باتیں تو دولت سے شروع ہو کر دولت پر ختم ہو رہی تھی

اس نے تو ایک بار بھی اس سے یہ نہیں پوچھا تھا کہ تم کیسی ہو۔۔۔؟

اسے صرف اور صرف پیسے سے مطلب تھا شاید اس کی بیٹی اس کی زندگی میں کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتی تھی

وہ فون کان سے لگائے اپنی سوچوں میں گم اس کی باتیں سن رہی تھی جب ہمنہ آہستہ سے دروازہ کھٹکھٹاتی اندر داخل ہوئیں

نور بیٹا سائیں میں نے تمہارے لئے کھیر بنائی ہے مجھے یقین ہے تمہیں بہت پسند آئے گی میں نے کاجو زیادہ ڈالے ہیں

تمہیں "کاجو" پسند ہیں نا اس لئے ذرا چیک کر بتاؤ کہ کیسی بنی ہے۔۔۔؟

وہ کھیر کا چمچہ بھرتی اپنے لبوں کے قریب کر کے پھونک مار کر اسے ٹھنڈا کر رہی تھیں جبکہ نور اپنا فون کان سے لگائے آواز تو ثمرہ کی سن رہی تھی لیکن نہ جانے کیوں ہمنہ کا جو چہرہ اس کے سامنے تھا وہ اتنا اپنا کیوں محسوس ہو رہا تھا۔

نور تم میری بات سن رہی ہو نا۔۔۔میں تم سے کہہ رہی ہوں نور تو مجھے جواب کیوں نہیں دے رہی

فون سے مسلسل آواز آ رہی تھی جبکہ وہ ہمنہ کے ہاتھوں کی کھیر کھاتی ممتا کا نیا انداز محسوس کر رہی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے فون کان سے ہٹاتے ہوئے بند کر کے واپس ڈریسنگ پر رکھا اور ہمنہ کے ہاتھ سے کھیر کھانے لگی

آپ تو بہت اچھی بناتی ہیں آپ کو کیسے پتہ چلا کہ مجھے یہ ڈرائی فروٹ پسند ہے۔وہ کھیر کھاتے اس سے سوال کرنے لگی۔

میں نے دیکھا تھا۔جب تم پہلی بار یہاں آئی تھی ناتب سویٹ ڈش میں سب سے زیادہ کا جو کھایا تھا

آپ کو یاد رہ گیا وہ پوچھنے لگی۔۔؟

۔وہ حیران ہوئی تھی

مائیں اپنی بیٹیوں کی پسند کو نہیں بھولتی میری جان انہوں نے بے حد محبت سے اس کا چہرہ چھوا جس پر نور کی آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی

کاش آپ میری ماں ہوتی اس نے حسرت سے کہا۔اس کی آنکھوں کی نمی دیکھ ہمنہ تڑپ اٹھی تھیں

میں ماں ہی ہوں "میرا بچہ "میں تمہاری ماں ہوں وہ اس کے آنسو صاف کرتیں اس کے چہرے کو تھام کر اس کی پیشانی چوم چکی تھیں

آپ ماں نہیں ہیں اگر آپ ماں ہوتیں تو ہمیشہ میرے پاس ہوتیں مجھے پیار کرتیں مجھے اپنے پاس رکھتی میری ہر پسند نہ پسند کا آپ کو پتہ ہوتا۔

نہیں آپ ماں نہیں ہیں وہ آنسو صاف کرتے ہوئے اس سے ذرا الگ ہوئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

بیٹا میں وہاں تمہارے پاس نہیں رہ سکتی تھی نہ تم اتنی دور تھی مجھ سے تمہارے بابا سائیں اگر تمہاری کسٹڈی کا کیس جیت جاتے تو شاید تم ہمیشہ میرے پاس رہتی لیکن کوئی بات نہیں وہاں میں نہیں تھی تو کیا ہوا ثمر ا تو تھی نہ تمہارا خیال رکھنے کے لیے وہ اس کے آنسو صاف کر رہی تھی جو مسلسل بہہ رہے تھے

وہ نہیں تھی میرے ساتھ اگر وہ میرے ساتھ ہوتی تو انہیں پتہ ہوتا نہ کہ مجھے کا جو پسند ہے اس کے انداز میں کچھ عجیب سا تھا کچھ تکلیف دہ انہیں لگا کہ جیسے نور بہت درد میں ہو۔

انہوں نے آہستہ سے اٹھ کر نور کو اپنے سینے سے لگا لیا اور ان کے سینے سے لگتے ہی وہ سسکنے لگی۔

بس میری جان اب اور مت رونا تمہاری ماں سے تمہارے یہ آنسو نہیں دیکھے جاتے اس کی پیشانی پہ اپنے لب رکھتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگا دیا اسے ممتا کا احساس دے رہی تھیں

کیا میں بھی ثانیہ کے طرح آپ کو اماں سائیں کہہ کر پکار سکتی ہوں وہ انہیں دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی

کیوں نہیں میرا بچہ۔۔۔۔ تمہارا جو دل چاہے تم مجھے پکارو اپنی ماں کو ماں کہنے کی تم اجازت مانگو گی۔۔۔۔؟

میں تمہاری ماں ہوں۔ تمہارا جب دل گھبرائے تم میرے پاس آؤ جب پریشان ہو مجھ سے اپنا مسئلہ شیئر کرو میں ہوں تمہارے لیے یہاں تمہاری اماں سائیں ہمیشہ تمہارے پاس ہے میری جان۔۔۔ وہ اس کی پیٹھ سہلاتی ہوئیں بولیں۔ جبکہ نور اس کے سینے میں سر چھپائے اس نئے انوکھے احساس کو محسوس کر رہی تھی۔

oooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم کے واپس آنے سے پہلے ہی وہ اپنے آپ کو تیار کر چکی تھی اس نے سرخ رنگ کا بے حد خوبصورت جوڑا زیب تن کر رکھا تھا جو اس پر بہت زیادہ کھل رہا تھا

ایک تو یہ رنگ کچھ ایسا تھا جو لگتا تھا کہ شاید اسی کے لیے ہی بنایا گیا ہے اور دوسرا اسے آج ہی پتہ چلا تھا کہ یہ رنگ دارم کا موسٹ فیورٹ ہے۔وہ تو دارم سائیں کے پیار میں اس طرح سے ڈوبی تھی کہ اس کا دل چاہتا تھا کہ اپنے آپ کو پوری طرح دارم سائیں کے پسند میں ڈھال لے اس کے رنگ میں پوری طرح سے رنگ جائے لیکن ابھی اس چیز کے لیے وقت تھا۔

ابھی تو اس نے دارم سائیں کی محبت کی نہ جانے کتنی بہاریں دیکھنی تھیں۔اس نے دارم کو دوبارہ فون تو نہیں کیا تھا لیکن اس کی نگاہ بھٹک کر دروازے کی جانب جا رہی تھی وہ بے تابی سے اس کی واپسی کا انتظار کر رہی تھی

اور ایک وہ تھا جو اتنا ظالم بنا ہوا تھا کہ واپسی کا نام بھی نہیں لے رہا تھا ہمنہ بار بار اس کے دروازے کی جانب دیکھنے پر مسکرا دیتیں۔اپنی بیٹی کا بیتابی سے شوہر کا انتظار کرنا انہیں بہت اچھا لگا تھا۔

وہ اپنے ہی خیالوں میں کھوئی تھی جب اسے باہر سے مردانہ آواز سنائی دی وہ اسی کی آواز تھی وہ اٹھ کر کھڑی ہو کر دروازے کی جانب دیکھنے لگی

بیٹا سائیں آپ کا شوہر یہی پر آئے گا فکر نہ کریں آرام سے بیٹھ جائیں۔وہ دروازے تک آگیا ہے اندر بھی آجائے گا ۔اصغر صاحب جو کب سے اسے دیکھ رہے تھے اس کے یوں اچانک کھڑے ہونے پر اسے نرمی سے سمجھاتے ہوئے بولے جبکہ اس کی یہ حرکت زاوش اور زرنیش کے ساتھ ساتھ سنان کے چہرے پر بھی مسکراہٹ لے آئی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مہربانی مجھ ان سے کچھ بات کرنی تھی اس لئے وہ کچھ شرمندہ ہوتے ہوئے واپس آبیٹھی جبکہ نگاہ اب بھی دروازے کی جانب اٹھ رہی تھی

اصغر شاہ کو کچھ دن پہلے تک اپنا یہ فیصلہ غلط لگ رہا تھا لیکن نور اور دارم کو ایک دوسرے کے ساتھ یوں مطمئن دیکھ کر وہ بھی اب ریلیکس ہو چکے تھے

ooooo

دارم سائیں نے اندر قدم رکھا تو نور نے چور نگاہ سے اسے دیکھا تھا۔

اسلام علیکم...؟ بابا سائیں کیسے ہیں آپ وہ بابا سائیں سے سلام دعا کرتے ہوئے ایک نگاہ "در" پر ڈال کر سنان سائیں کے پاس جا بیٹھا۔

وعلیکم السلام۔۔۔! الحمداللہ بیٹا سائیں میں تو بالکل ٹھیک ہوں لیکن تمہاری بیوی نے تم سے کوئی بات کرنی تھی کافی دیر سے تمہارا انتظار کر رہی تھی اس نے تو نگاہیں دروازے پر ہی جمالی تھی۔ہاں بولو بیٹا سائیں بولو کیا کہنا چاہتی تھی آگیا تمہارا شوہر وہ دارم کو بتاتے ہوئے نور سے مخاطب ہوئے تو وہ ہر بڑا سی گئی

می۔۔۔میں۔تو کچھ نہیں اس نے گھبرائے ہوئے لہجے میں انھیں دیکھ کر کہا تو نجانے کیوں دارم کے لبوں کی تراش میں مسکراہٹ گہری ہوئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بابا سائیں وہ اکیلے میں بات کرے گی۔ آپ بتائیں آپ کی طبیعت کیسی ہے میں نے سنا ہے رات آپ کا بی پی ہائی ہو گیا تھا وہ ان کا دھیان اپنی جانب کرتے ہوئے بولا جبکہ نور کی گھبراہٹ میں اضافہ ہو رہا تھا

ہاں الحمداللہ۔۔۔! بیٹا میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں ہاں تھوڑا سا بی پی ہائی ہو گیا تھا لیکن اب میں بالکل ٹھیک ہوں بابا سائیں نے مسکراتے ہوئے کہا دارم کو خوش و خرم دیکھ کر وہ بے حد پر سکون تھے

چلو شکر ہے اللہ پاک کا "در" چلو میرے کپڑے نکال کر دو مجھے میں فریش ہو کر آتا ہوں۔ ان کے قریب سے اٹھتے ہوئے بولا تو نور نے ہاں میں سر ہلا دیا اور اس کے پیچھے چل دی

تایا سائیں یہ نور بڑی جلدی نہیں سدھر گئی مجھے تو لگا تھا کہ یہ ابھی ہمارے لئے مزید مشکل کرے گی لیکن دارم سائیں نے تو اسے بڑی جلدی سیدھا کر دیا سنان ان کے قریب جھکتے ہوئے بے حد آہستہ آواز میں بولا

بیٹا سائیں محبت ہر مرض کا علاج ہے نور کو محبت کی ضرورت تھی۔۔ توجہ کی ضرورت تھی۔۔ اور اس کی ماں کے پاس اتنا وقت تھا نہیں کہ وہ اسے محبت اور توجہ دیتی

یہ اس کی نظر اندازی کا شکار ہوئی ہے یہاں ہر کوئی اس سے محبت کرتا ہے۔ اسے چاہتا ہے اس کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا ہے

اتنے بڑے ملک میں وہ تنہا اور اکیلی تھی۔ اور ایسے میں انسان کی ذہن میں جو سوچ آتی ہے وہ اسے ہی صحیح تصور کرنے لگتا ہے نور نے بھی ہمارے بارے میں بہت غلط سوچ رکھا تھا اور وہ اس غلط کو ہی صحیح مانتی تھی۔ لیکن اب آہستہ آہستہ اس کی غلط فہمی دور ہو رہی ہے وہ ہمیں سمجھ رہی ہے اس لئے اس کا انداز اور سوچ بدل رہی ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ تو بہت اچھی بات ہے تایاسائیں ورنہ نور کو لے کر میں کافی زیادہ سوچ میں تھا کہ آگے جا کر دارم سائیں کی زندگی کیسی ہو گی۔۔؟

لیکن شکر ہے اللہ کا کہ نور اپنی اور دارم سائیں کی شادی کو قبول کر چکی ہے اور کافی خوش بھی لگ رہی ہے۔سنان نے مسکراتے ہوئے کہا تو باباسائیں نے بھی ہاں میں سر ہلایا

○○○○○

وہ اس کے پیچھے پیچھے آتے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔دارم اس کے آگے آگے چل رہا تھا اس نے جیسے ہی کمرے کے اندر قدم رکھے وہ پیچھے ہوا اور اچانک ہی دروازہ بند کرتے ہوئے اس نے اسے بے حد قریب کھینچ لیا

تو تم میری واپسی کا انتظار کر رہی تھی اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے وہ سوال کرنے لگا۔

اس کے لبوں کا بے لگام لمس وہ اپنے رخسار پر محسوس کر رہی تھی۔

نہیں میں تو نہیں کر رہی تھی آپ کا انتظار وہ تو باباسائیں نے پوچھا تو میں نے کہہ دیا کہ آپ سے کوئی بات کرنی ہے لیکن آپ تو جانتے ہیں میں بھلا آپ سے کیا بات کروں گی اس کے کرتے کے بٹن کے ساتھ کھیلتے ہوئے وہ نگاہیں چرا کر بولی تو دارم سائیں کے لبوں پر بے ساختہ تبسم بکھر گیا

اچھا۔۔!اب تم میرا انتظار نہیں کر رہی تھی۔۔۔اس نے یقین دہانی کرنا چاہی تو نور نے فوراً ہاں میں سر ہلا کر اسے یقین دلایا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چلو کوئی بات نہیں اگر انتظار نہیں تھا تو کیا ہوا میں تو کافی جلدی میں گھر واپس آیا ہوں ایک دو کام اور بھی تھے جنہیں تمہاری وجہ سے نظرانداز کرنا پڑا۔ کیوں کہ مجھے تم سے ایک بے حد ضروری کام تھا اس کا نازک خوبصورت چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیے وہ اس کے نچلے لب کو اپنے انگوٹھے سے سہلا رہا تھا۔اس کا لمس نور کے اندر گدگدی سی پیدا کر رہا تھا ایک عجیب سی ہلچل اسے بے چین کر رہی تھی۔ جب کہ دارم شاید اس کے اندر کی کیفیت کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا تبھی تو اس کے سامنے بالکل ریلیکس کھڑا اپنی باتیں کرنے میں مصروف تھا

کون سا کام تھا آپ کو مجھ سے بتائیں مجھے وہ پوچھنے لگی نہ جانے اسے کونسا کام تھا اس سے جس کی وجہ سے وہ اتنا جلدی گھر واپس آیا تھا

وہ بھی اپنے بے حد ضروری کاموں کو چھوڑ کر

تلاشی لینی تھی "جانم سائیں "تمہارے دل کی میں نے سنا ہے کہ تمہارے دل کے اندر تمہیں میں محسوس نہیں ہوتا۔ تمہارے دل کے اندر میں نہیں رہتا تو میں نے سوچا کیوں نہ میں خود ٹھیک سے چیک کر لوں۔ کہ میں تو تمہارے دل کے اندر ہی رہتا ہوں تو تمہیں نظر کیوں نہیں آتا۔۔؟

ہو سکتا ہے تمہارے اندر کے سوفٹویر میں کوئی مسئلہ ہو گیا ہو۔ کہیں ونڈو تو نہیں اڑ گئی چیک کرنا پڑے گا اس کا دوپٹہ الگ کرتے ہوئے وہ اس کی نازک کمر میں دوپٹہ ڈالتے اسے اپنے بے حد قریب کھینچ چکا تھا

جب کہ لب اس کی گردن پر بے لگام چھوڑتا وہ جا بجا اسے اپنی شدت سے بے حال کرنے لگا۔

وہ جتنا اس سے دور جانے کی کوشش کرتی دارم اس کے دوپٹے اور کمر کے بیچ کا فاصلہ اتنا ہی کم کر دیتا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے جابجالب سے وہ بے حال ہوتی اس کی باہوں میں بری طرح سے قید تھی جب اچانک دارم نے اسے اپنے بازوؤں میں اٹھاتے ہوئے اسے بیڈ کی طرف لایا

اور آہستہ سے اسے بیڈ پر لٹاتا خود بھی اس کے ساتھ ہی لیٹ کر اس کے نازک وجود کو خود سے لگا چکا تھا

اب بتاؤ کیا کیا سارا دن مجھے مس کیا یا نہیں اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھتا وہ اسے اپنے سینے سے لگا چکا تھا۔

نہیں میں نے تو آپ کو مس نہیں کیا اس کے بٹن کے ساتھ کھیلتے وہ شرارتی لہجے میں گویا ہوئی

کیا مطلب تم نے مجھے بالکل بھی مس نہیں کیا۔۔۔؟ وہ اسے دیکھتے ہوئے ذرا سختی سے بولا تو نور اس کی بے تابی پر فورا نا میں سر ہلاتے کھلکھلائی

اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ میری محبتوں اور قربتوں نے ابھی تک تو ٹھیک سے اثر نہیں کیا تم پر کوئی بات نہیں اس بار ایسا لمس چھوڑوں گا کہ تمہاری روح بھی مجھے مس کرنے پر مجبور ہو جائے گی وہ اس کے دونوں بازو تھام کر تکیے سے لگاتا اس کے اوپر اپنا سایہ سا بنا گیا

نہیں نہیں میں نے مس کیا آپ کو تھوڑا سا اس کی جسارتوں کو محسوس کرتے ہی وہ لائن پر آ گئی تھی۔

تھوڑا سا مس کرنے کا کیا فائدہ جانم سائیں میں تو چاہتا ہوں کہ تمہاری روح میرے انتظار میں تڑپ اٹھے۔ تم میری واپسی کی دعائیں مانگو میرا رستہ دیکھتے تمہاری آنکھیں کبھی نہ تھکیں اس سے خود میں قید کیے وہ جابجا اس کی گردن پر اپنے لب رکھتا مدہوش لہجے میں بولا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بولو کب کرو گی اتنا مس مجھے۔اس کے ہونٹوں کو اپنے لبوں سے چھوتے وہ اسے آزاد کرنے کے موڈ میں تو نہیں تھا

لیکن پھر بھی سوال کرنا شاید ضروری تھا

لیکن شاید وہ شرم وحیا سے پگھلتی اس وقت جواب دینے کی پوزیشن میں نہیں تھی اسی لیے اپنے لرزتے وجود کو اس کے سینے میں چھپاتے وہ آنکھیں موند گئی۔

جب کہ اس کے اس ادا پر مسکراتا وہ اس کے نازک وجود کو اپنے حصار میں لے چکا تھا

وہ اس سے جس سوال کا جواب مانگ رہا تھا وہ تو اس کے سامنے تھا کیونکہ دروازے کے سامنے پار لگے شیشے سے وہ اس کی نگاہوں کو محسوس کر رہا تھا جو بری طرح دروازے پر جمی ہوئی تھیں وہ جان بوجھ کر اندر لیٹ گیا تھا

کیونکہ اس کی آنکھوں میں اپنے لیے انتظار دیکھ کر وہ اندر تک سرشار ہو گیا تھا

یہ اس کی خواہش تھی کہ وہ ہر روز اس کا اسی طرح سے انتظار کرے اور وہ جانتا تھا کہ ایسا ہی ہو گا

اس کی محبت ہر روز انتظار کرتی اسے یوں ہی اپنی پناہوں میں ملے گی

اور وہی اسے خود میں سمیٹ لے گا

ooooo

اماں سائیں یہ آپ کس کے لیے بنا رہی ہیں اماں سائیں کو کچن میں مصروف دیکھ کر وہ ان کے پاس آ گئی تھی جب اسے پتا چلا کہ آج کھانے میں سب کچھ زرنیش کی پسند کا بن رہا ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زرنیش کو گجریلا بے حد پسند تھا اور اس کی پسند کو مد نظر رکھتے ہوئے اماں سائیں نے سب کچھ اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا

یہ سب کچھ زرنیش کے لئے ہے میری فرمانبردار اور سمجھدار بچی ان کے لہجے میں زرنیش کے لئے محبت ہی محبت تھی

اماں سائیں زرنیش ادی فرمانبردار اور سمجھدار کیسے ہوئی ذرا یہ بھی سمجھا دیں مجھے اس میں کنفیوز ہوتے ہوئے پوچھا

بیٹا سائیں یہ اس کی فرمانبرداری ہی تو ہے کہ اس نے اپنے بابا سائیں کا مان رکھتے ہوئے ایک بار نہیں پوچھا کہ اس کا دولہا کون ہے اور یہ اس کی سمجھداری ہی ہے کہ شادی کے بعد وہ سب کچھ اتنے اچھے سے سنبھال رہی ہے وہ اسے سمجھا تے ہوئے بولیں تو ذاوش نے ہاں میں سر ہلایا

اچھا تو یہ ہے فرمانبرداری اور سمجھداری اس حساب سے تو میں بھی آپ کی سب سے فرمانبردار اور سمجھدار اولاد ہو میرے لیے رسگلے بنائے ناں ان کی ساری بات کا مطلب سمجھتے ہوئے وہ اپنے مطلب پر آ گئی تھی

تم نے ایسا کونسا معرکہ مارا ہے اس کی فرمائش پر وہ اسے گھورتے ہوئے پوچھنے لگیں

ساحر سائیں کیا کسی معرکے سے کم ہیں اس صدی کا سب سے بڑا معرکہ تو میں نے ہی مارا ہے اس نشئی سے نکاح کر کے۔۔۔ میری قربانی تو کسی کو نظر ہی نہیں آتی میرا مطلب ہے فرمانبرادری وہ انھیں دیکھتے ہوئے شکایتی انداز میں بولی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

احمق لڑکی عقل نام کی کوئی چیز ہے یا نہیں شوہر کو ایسے عجیب و غریب ناموں سے نہیں پکارتے یہ لڑکی میرا ناک کٹوائے گی۔۔۔۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے افسوس کرنے والے انداز میں بولیں

اماں سائیں ایک بات مجھے سمجھ میں نہیں آتی میں کوئی بھی بات کرتی ہوں تو آپ کو اپنی ناک کی فکر کیوں لگ جاتی ہے دیکھیں میں نے بھی فرمانبرداری کا بھرپور ثبوت دیا ہے اسی لئے جس طرح سے آپ زرنیش ادی کے لیے اتنا کچھ بنا رہی ہیں اسی طرح میرے لیے بھی رس گلے بنائیں بس بات ختم۔وہ انہیں دیکھتی ضدی لہجے میں بولی جب کہ اماں سائیں یہ سوچ رہی تھیں کہ کاش وہ اسے سمجھ داری اور فرمانبرداری کا مطلب سمجھا پاتیں۔

لیکن اسے تو بس اپنی فرمانبرداری کا انعام چاہیے تھا رس گلے کی صورت میں۔۔۔

ذاوش اس وقت میرا دماغ کھانا بند کرو جلدی سے نکلو یہاں سے اور جا کر گھس جاؤ اپنی کتابوں میں میں تمہیں رس گلے کسی اور دن بنا دوں گی وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولیں

زرنیش ادی کے لیے اتنا کچھ آج ہی بنایا ہے اور میرے رس گلے کسی اور دن۔۔۔ نہیں مجھے بھی آج ہی چاہیئے وہ ضدی کرنے لگی

لڑکی اب جوتے مت کھانا مجھ سے چلو نکلو یہاں سے وہ سخت لہجے میں گویا ہوئیں تو وہ پیر پٹختی کچن سے نکل گئی

مجھ سے کوئی پیار ہی نہیں کرتا اس گھر میں سب تو زرنیش ادی سے پیار کرتے ہیں۔میں بھی ان کی طرح فرمانبدار اولاد ہوں آپ کی۔وہ جاتے ہوئے کافی اونچی آواز میں بولی تا کہ اماں سائیں تک اس کی آواز با آسانی جائے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہ جانے کیوں آج اس کا اتنا دل کر رہا تھا رسگلے کھانے کا جہاں زرنیش ادی کے لیے اتنا کچھ بن رہا تھا وہاں اگر اس کے لیے بھی رس گلے بن جاتے تو کیا ہو جاتا ہے لیکن نہیں اسے تو کچرے کے ڈھیر سے اٹھا کر لایا گیا تھا اس کے لیے کوئی رسگلے کیوں بناتا۔۔؟۔

کیا ہوا تم رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔وہ باہر میز پر بیٹھی اپنا غم آنسوؤں کی صورت نکال رہی تھی جب اسے پیچھے سے اچانک ساحر سائیں کی آواز سنائی دی وہ اچھل کر رہ گئی

میں تم سے پوچھ رہا ہوں کیا ہوا ہے کیوں رو رہی ہو یہاں باہر بیٹھ کر کسی نے کچھ کہا ہے کیا۔۔؟

اسے یوں آنسو بہاتے دیکھ وہ سچ میں پریشان ہو گیا تھا

کیونکہ میری قربانی کسی کام نہیں آئی۔وہ چہرہ رگڑتی بے حد معصومیت سے بولی۔۔۔

کون سی قربانی عید تو بہت دور ہے ابھی وہ اسے گھورتے ہوئے سوال کرنے لگا اس کی باتیں اکثر اس کے سر کے اوپر سے گزر جاتی تھی۔

کچھ قربانیاں عید پر نہیں دی جاتی خیر چھوڑیں آپ نہیں سمجھ سکتے میری بات این.جی سائیں۔۔۔وہ اپنے آنسو صاف کرتے دکھی لہجے میں بولی

آج تو تم مجھے اس "این.جی" کا مطلب بتا ہی دو۔وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچھ چیزوں کا کوئی مطلب نہیں ہوتا جیسے آج میری فرمانبرداری کا کوئی مطلب نہیں ہے۔اتنی بڑی قربانی دی میں نے اور بدلے میں کیا مانگا صرف رس گلے لیکن میری ظالم ماں میرے لئے رس گلے نہیں بنا سکتیں بس یہی میرے نصیب۔۔۔۔

وہ اوور ایکٹنگ کرتی اس کے سامنے سے ہٹتے ہوئے سیڑھیاں چڑ گئی جبکہ ساحر سائیں کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اس کی باتوں پر پریشان ہو یا قہقہ لگائے۔

نوٹنکی۔۔۔پتا نہیں تائی اماں سائیں نے کیا کھا کر پیدا کیا تھا اس کو وہ نفی میں سر ہلاتا اپنے کمرے کی جانب چلا گیا جب خیال آیا کہ یہ سارا ڈراما وہ رسگلے کھانے کے لئے کر رہی تھی۔

وہ بچپن سے ہی رسگلوں کی دیوانی تھی رسگلے کھلا کر اس سے کوئی بھی کام باآسانی کروایا جا سکتا تھا۔

ہاں اسے اس سے کوئی کام تو نہیں تھا لیکن نہ جانے کیوں وہ اپنی وجہ سے اس کے چہرے پر مسکراہٹ لانا چاہتا تھا تو زاوش بی بی نے رسگلے کھانے ہیں کوئی بات نہیں کھلا دیتے ہیں اب شوہر ہونے کے ناطے میں اتنا تو کر ہی سکتا ہوں اس کے لئے لاتا ہوں فریج میں رکھ دوں گا اپنے ہاتھوں سے دے کر سر پر ہرگز نہیں چڑوں گا اس نے سوچتے ہوئے باہر کا رخ کیا

وہ اسکی خواہش پوری کرنا چاہتا تھا یہ الگ بات تھی لیکن اپنی انا کو وہ ایک انچ بھی نیچے کیوں آنے دے

○○○○○

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم یہاں ہو میں کب سے تمہیں ڈھونڈ رہا ہوں وہ اسے ہر طرف دیکھ کر اب اس کے کمرے کی جانب آیا تھا۔ جہاں وہ بیٹھی اب تک اپنے رسگلے کا دکھ بنا رہی تھی۔

ہاں میں یہی ہوں مجھ غریب نے کہاں جانا ہے مجھ سے تو کوئی پیار بھی نہیں کرتا اس گھر میں اپنی بات کے اینڈ میں اس نے پھر سے اپنا پرانا ڈائیلاگ مارا جو اس کا موسٹ فیورٹ بھی تھا جب کوئی اس کی بات نہیں مانتا تھا تو وہ اسی طرح ایموشنل بلیک میلنگ سے اپنی بات منواتی تھی۔

اٹھو دماغ خراب کرنا بند کرو بھوک لگی ہے مجھے کھانا گرم کر کے دو وہ اسے غصے سے ڈانٹتے ہوئے بولا پتا نہیں اس لڑکی کے دماغ میں آخر یہ سارے فتور آتے کہاں سے تھے۔۔۔؟

وہی تو کہہ رہی ہوں کہ سب کا دماغ خراب کرتی ہوں میں بالکل بھی عقل مند نہیں ہوں نا

اسی لئے تو مجھ سے کوئی پیار نہیں کرتا ہر وقت ہر کوئی مجھ پر غصہ کرتا رہتا ہے کوئی جوتا دکھاتا ہے تو کوئی آنکھیں ۔۔۔۔۔۔جوتے کے بارے میں تو وہ اپنی ماں کی بات کر رہی تھی اور یقیناً آنکھوں پر اس نے اسی کو تصور کیا تھا اس کے اس کڑوے طنز کو وہ پی گیا کیونکہ اس وقت وہ بحث کے موڈ میں نہیں تھا۔

وہ نفی میں سر ہلاتا نیچے چلا گیا تھا رات کے ساڑھے دس بج رہے تھے وہ اکثر اسی وقت گھر واپس آیا کرتا تھا۔

اب تو تائی اماں سائیں نے اس کی ساری ذمہ داری ذاوش کے ہی نازک کندھوں پر ڈال دی تھی اب اس کے واپس آنے کے بعد اس کے کھانے پینے کا سارا کام ذاوش کے سر تھا اور اب وہ خود بھی زاوش سے ہی کہتا تھا۔ کیونکہ ذاوش پر وہ اپنا پورا حق سمجھتا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچن کی کرسی پر آکر بیٹھا تو زاوش اس کے پیچھے ہی آتی اس کے لئے کھانے کا سامان نکالنے لگی

لیکن فریج کھولتے ہی اسی جو چیز سامنے نظر آئی اسے دیکھ کر خوشی سے اس کا منہ کھل گیا تھا

یا اللہ میں خواب تو نہیں دیکھ رہی یہ حقیقت ہے نہ وہ بڑا سا شیشے کا بائول باہر نکالتے ہوئے بے یقینی کی کیفیت میں تھی۔۔۔

اس نے فوراً بول نکال کر باہر کاؤنٹر پر رکھا خوشی سے اس کی آنکھیں چمک اٹھی تھی جب کہ ساحر سائیں اس کی بچوں جیسی خوشی دیکھ کر مسکرا دیا۔

لیکن وہ کتنی ہی خوش کیوں نہ ہو جائے وہ بالکل ارادہ نہیں رکھتا تھا اسے یہ بتانے کا کہ یہ رسگلے وہ خود لے کر آیا ہے۔

یا اللہ کس کو ترس آگیا مجھ پر میں قسم کھاتی ہوں یہ جو کوئی بھی ہوا نہ میں اس کا منہ چوم لوں گی۔ وہ آسمان کی طرف دیکھتی لمحے میں ہی اس کے دل کے سارے تار چھیڑ چکی تھی

وہ آہستہ سے کرسی سے اٹھا اس کے پیچھے آرکا۔

کچھ بھی مت بول دیا کرو معصوم لومڑی کیوں کہ کچھ کام بہت مشکل ہو جاتے ہیں۔۔۔؟

جیسے یہ کام مشکل ہو گیا تمہارے لیے اس کا راستہ روکتے ہوئے وہ اس کے بے حد قریب آگیا تھا زاوش نے گھبراتے ہوئے اسے دیکھا وہ اس کے اتنے پاس آگیا تھا کہ اس کی پرفیوم کے ساتھ ملی جلی سگریٹ کی سمیل اسے بے چین کرنے لگی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

۔۔۔۔کو۔کو۔۔کون۔۔۔۔۔سا۔۔کام۔۔۔اس نے گھبراتے ہوئے پوچھا۔اس کا اتنے پاس آنا بے وجہ تو نہیں تھا

منہ چومنے کا کام۔۔۔۔ابھی تم نے ہی تو کہا کہ جس نے بھی یہ رسگلے تمہارے لیے فریج میں رکھے ہیں تم اس کا منہ چوم لو گی اب کیا تمہارے لیے میرا منہ چومنا آسان ہے۔۔۔؟وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کر رہا تھا

کی۔۔۔کیا۔۔۔مط۔۔مطبل۔۔۔۔وہ بے حد گھبراتی ہوئی منمنائی تھی۔

جبکہ اس کا مطلب کو مطبل کہنا "ساحر شاہ" کے گھنی مونچھوں کے نیچے عنابی لبوں پر تبسم بکھر گیا۔

مطلب یہ کہ اب تمہیں اپنا کہا کر کے دکھانا ہوگا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا وہ اسے اپنے بے حد قریب کھینچتے ہوئے بولا جب کہ اس کے انداز پر ذاوش کی سیٹی گم ہو چکی تھی

ooooo

وہ اس کے بے حد قریب کھڑا تھا

اتنا قریب کے اس کی سانسوں کا سرد پن بھی وہ اپنے چہرے پر محسوس کر رہی تھی۔

READERS CHOICE

اس کا اتنا پاس آنا اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر رہا تھا

ساحرررر۔س۔۔۔سائیں اس کے مزید قریب ہونے پر وہ فاصلہ بناتی دور ہونے ہی لگی تھی۔کہ اچانک ساحر نے اس کی نازک کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے قریب کھینچا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ لمحے میں اس کی باہوں میں آسمائی تھی۔اس کا بدن لرز رہا تھا جیسے ٹھنڈی ہوا سے کوئی پتا لرزتا ہے۔

کیا ہوا ایسے کانپ کیوں رہی ہو...؟

تم نے ہی تو کہا تھا کہ جس نے یہ رسگلے فریج میں رکھے ہیں تم اس کا منہ چوم لوگی۔

تو اب یو مجھے حیرانگی سے کیوں دیکھ رہی اب جو کہا ہے اس پر عمل کرو وہ اسے دیکھتے ہوئے حکم دے رہا تھ

ا

مج۔۔۔مجھے۔لگا اماں۔۔۔سائیں۔۔۔وہ کپکپاتے ہوئے لہجے میں اپنا جملہ مکمل کرنے کی کوشش کر رہی تھی

۔یہ تو تمہیں قسم کھانے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا اسی لیے میں کہتا ہوں بنا سوچے سمجھے کچھ بھی مت بولا کرو نہیں تمہاری زبان تو کبھی قابو میں نہیں رہتی اب اپنا کہا سچ کرو۔

وہ اس کے مزید نزدیک ہونے لگا۔جبکہ وہ گھبرا کر اس سے دور ہونے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اس کا کھردرا ہاتھ کا لمس اپنی کمر پر محسوس کرتی کانپ رہی تھی۔

اور اس کا یوں بے وجہ ڈرنا کانپنا ساحر سائیں کو غصہ دلا رہا تھا اب اس کی فرمائش اتنی بھی بڑی نہ تھی کہ وہ اس کی باہوں میں آتے ہی کانپنا شروع کر دیتی اور ویسے بھی یہ بات تو اس نے خود اپنے منہ سے کہی تھی۔

کون سا اس نے خود اس کو بولا تھا کہ وہ اسے کس کرے وہ تو خود ہی قسم کھا کر بیٹھی تھی ساحر سائیں تو صرف اس کی قسم پوری کرنے میں اس کی مدد کر رہا تھا

لیک۔۔۔۔لیکن میں۔۔۔تو۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں یہ لیکن ویکن سننے کے موڈ میں نہیں ہوں لڑکی اپنی قسم پوری کرو تمہارے ساتھ میں بھی گناہ گار ہو جاؤں گا ایک تو بنا سوچے سمجھے تمہیں قسم کھانے کی بری عادت لگی ہوئی ہے اب اپنی وجہ سے مجھے بھی پھسلا دیا تم نے کیا تمہیں پتا نہیں ہے قسم کھانا ایک بہت ہی بری عادت ہے جو قسم کھاتا ہے وہ بھی گناہ گار ہوتا ہے اور جس کی وجہ سے قسم کھاتا ہے وہ بھی گناہ گار ہوتا ہے اب اگر میں نے تمہاری قسم پوری نہیں کی تو میں بھی گناہ گار ہو جاؤں گا اسی لیے مجھے مزید گنہگار مت کرو اور اپنی قسم پوری کرو وہ اس کے نزدیک جھکتا ہوا احسان کرنے والے انداز میں بولا۔

اس سے پہلے کہ زاوش اسے روکتی وہ اس کے نازک گلابی لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے چکا تھا۔ لمحے کی دیر نہ کرتے ہوئے اس نے پیچھے ہٹنے کی کوشش کی تھی لیکن ساحر کو اس کی یہ بات بالکل اچھی نہ لگی اس سے پہلے کہ وہ چہرہ پھیرتی ساحر سائیں نے اس کے بالوں میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اسے واپس اپنے بے حد قریب کر لیا۔ اور ایک بار پھر سے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے لیا۔

اس کی سانسوں کی خوشبو کو خود میں اتارتے وہ مدہوش ہونے لگا تھا جبکہ اس کی سانسوں میں شامل سگریٹ کی سمیل زاوش کی سانس روک رہی تھی۔

مجھے وہ ہر کام برا لگتا ہے جو میرے ساتھ یا میری ملکیت کے ساتھ میری اجازت کے بنا کیا جاتا ہے جب میں تمہارے پاس آؤں تو تمہیں میرے پاس رہنا ہوگا کیونکہ تم میری ملکیت ہو اور تمہیں کوئی حق نہیں بنتا کہ تم میری ملکیت کو مجھ سے دور کرو

آئندہ یہ بات یاد رکھنا اس کے ماتھے پر شدت سے بھرپور انداز میں لب رکھتا وہ وہیں سے پلٹ گیا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب کہ زاوش وہیں کھڑی تھر تھر کانپ رہی تھی۔اس کے ساتھ یہ ہوا کیا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی اس کے لبوں پر اب تک اس کا شدت سے بھرپور لمس باقی تھا

وہ رس گلے وہیں چھوڑتی جلدی سے اپنے کمرے میں جا بند ہوئی تھی۔

ooooo

اس کی آنکھیں بند تھیں۔لیکن پھر بھی ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے وہ اسے دیکھ رہا ہو۔اس کے بازروں میں پڑی وہ اس کے چہرے کی جانب دیکھنے سے گریز کر رہی تھی۔

اسے لگ رہا تھا کہ وہ بند آنکھوں سے اسے دیکھ رہا ہے۔اس نے چور نگاہ اٹھا کر اس کے چہرے کی جانب دیکھا وہ اسے باہوں میں قید کیے گہری نیند میں تھا۔وہ سچ میں سو رہا تھا اس بات کا یقین کرنے کے لیے اس نے اپنے مرمریں ہاتھ کی نازک انگلی آہستہ سے اس کے گال پر رکھی۔۔۔اسے کوئی رسپونس نہ ملا۔وہ ویسے ہی سو رہا تھا

دارم سائیں۔۔آپ سچی میں سو رہے ہیں کیا۔۔۔؟اس نے اس کے کان کے قریب بے حد آہستہ آواز میں کہا

اس بار بھی سامنے سے کوئی رسپونس نہیں ملا

مطلب کیا آپ سچ میں سو رہے ہیں آپ کو پتہ ہے آپ سوتے ہوئے کتنے پیارے لگتے ہیں

سچی میں بالکل سچ بول رہی ہوں۔آپ سچ میں بہت پیارے ہیں۔۔

اور آپ کے اتنے پیارے ہونے کی وجہ سے میں یعنی آپ کی بیوی آپ کو انعام دینے جا رہی ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کو پتہ ہے میں آپ کو کیا انعام دینے جا رہی ہوں۔ کیسے پتہ ہو گا میں بتاؤں گی تو پتہ چلے گا ناوہ اس کے بالکل قریب اپنی ہی دھن میں اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بول رہی تھی جبکہ دارم کو گہری نیند میں محسوس کر کے بھی وہ بے حد خوش تھی

تو اب آپ تیار ہو جائیں آپ کو آپ کا گفٹ ملنے والا ہے لیکن افسوس کہ جب آپ جاگیں گے تب آپ کو پتہ ہی نہیں چلے گا کہ میں نے آپ کو کوئی گفٹ دیا ہے۔ خیر یہ تو آپ کی بیڈ لک ہے اس کے بارے میں کچھ نہیں کر سکتی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے افسوس سے بولی اور آہستہ سے اس کا چہرہ اپنے نازک ہاتھوں میں تھام کی ذرا سا اونچا کر چکی تھی اسے قدرتی بہت حسن سے نوازا گیا تھا۔ اس کی وجاہت لفظوں کی محتاج نہ تھی۔ یہ بے حد حسین شخص اس کے نصیب میں لکھ دیا گیا تھا۔ اس نے بے حد نرمی سے غیر محسوس انداز میں اس کے ماتھے پر اپنے نازک لبوں کو رکھا ۔اور پھر اپنے ہاتھوں سے اس کی مونچھوں کے نیچے عنابی لبوں کو چھونے لگی۔

بہت ہمت کرنے کے باوجود بھی وہ "وہ" نہ کر سکی تھی جو کرنا چاہتی تھی

آہو دارم سائیں آپ تو بلکل فری ہی ہو گئے ہیں آج کے لیے اتنا ہی کافی ہے اس کے سینے میں اپنا آپ چھپاتی وہ شرما کر سر گوشی نما آواز میں بولی۔

جبکہ اس کی ساری باتوں پر خاموش رہنے کی بھرپور کوشش کرنے کے باجود بھی مسکرا دیا تھا اس کے حسین سراپے کو وہ آہستہ سے اپنے حصار میں قید کر گیا۔ درکو لگا کہ وہ اسے نیند میں اپنے حصار میں لے چکا ہے ۔جبکہ وہ بھی اسے تنگ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا وہ چاہتا تھا کہ ایسی کرم نوازآگے بھی ہوتی رہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن اس کا یہ نیاانداز دارم سائیں کے دل میں ہلچل ضرور پیدا کر گیا تھا

اسے اچھالگا تھااس کا طریقہ اپنی محبت جتانے کا۔وہ کھل کر اپنے پیار کا اظہار نہیں کرتی تھی لیکن اس کے نیند میں ہونے کا سوچ کر وہ اسے بے حد خوش کر گئی تھی۔

اس کی یہی اداتواسے پاگل کرتی تھی آج اپنے معصومانہ انداز سے اس نے دارم سائیں کو مزید اپنادیوانہ کر دیا تھا

ooooo

یہ کیاہے سنان سائیں وہ فریش ہو کر باہر آئی تو اچانک سنان سائیں نے شرارت سے آہ بھری جس پر وہ شرما کر نظریں چراتی آئینے کے سامنے آرکی۔جب نظر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھے ٹکٹ پر پڑی۔

یہ ہنی مون ٹرپ کے ٹکٹس ہیں جاناں میں لے کر جارہاہوں تمہیں اس ظالم سماج سے دور جہاں کوئی ہمیں ایک دوسرے سے الگ نہیں کر پائے گا جہاں میں ہوں گا تم ہو گی اور "ناران"۔۔کاغان کے خوبصورت نظارے۔

اسے اپنے حصار میں لیتے وہ اسے بتا کر اس کے چہرے کی رونق دیکھنے لگا

کیاسچ میں ہم ناران اور کاغان جانے والے ہیں یااللہ آپ نے پہلے کیوں نہیں بتایا خوبصورت پہاڑ پر بہتے جھرنے کتنی خوبصورت جگہ ہے وہاں ہائے کتنامزا آئے گا ہم کب جارہے ہیں۔۔۔؟

READERS CHOICE

وہ خوشی سے اس سے پوچھنے لگی

ہم بہت جلد جارہے ہیں جاناں بلکہ کل شام کو ہم نے یہاں سے روانگی کرنی ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ان شاءاللہ وہاں پہنچ کر تم اپنی ساری من پسند جگہ پر گھوم پاؤ گی۔ جہاں تمہارا دل چاہے گا وہاں لے جائے گا تمہارا عاشق تمہیں اس کی گردن پر بے ساختہ اپنے لب رکھتے ہوئے وہ مزید اسے خود میں قید کرنے لگا اس کے ارادے جان کر زرنیش نے فوراً فاصلہ قائم کیا تھا۔ جس پر سنان نے اسے گھور کر دیکھا تھا۔

یہ فاصلہ بنانا بند کرو بیگم میں جب تک چینج کر کے آتا ہوں تب تک میرا انتظار کرو۔ باقی باتیں ہم وہ ایک دوسرے کے بے حد قریب کریں گے۔ وہ بات کی جانب اشارہ کرتے ہوئے شرارت سے بولا تو زرنیش نے مسکرا کر نظریں چرا لیں۔

وہ اس کی شرارتی نظروں سے بری طرح سے گھبرا جاتی تھی تبھی تو وہ اسے مزید تنگ کرتا تھا۔

اسی چھوڑ کر وہ چینج کرنے گیا ہی تھا کہ پیچھے اس کا فون بجنے لگا

پتہ نہیں سنان سائیں کو کتنا وقت لگے گا۔ اندر سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی جب کہ بار بار بجتا فون اسے اپنی جانب متوجہ کر رہا تھا

اس نے اس کا موبائل اٹھا کر نمبر دیکھا تو نمبر سیو نہیں تھا۔

جو بھی کوئی ہے اسے بتا دیتی ہوں کہ سنان سائیں مصروف ہیں بعد میں فون کر لیں مسلسل چھٹی بار فون بجنے پر اس نے فون اٹھانے کا فیصلہ کیا

اس نے یس کا بٹن پریس کرتے ہیں

فون کان سے لگا کر سلام کیا ہی تھا کہ پیچھے سے اچانک کسی نے فون چھین لیا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے گھبرا کر پیچھے مڑ کر دیکھا تو سنان اس کے پیچھے کھڑا تھا۔اس کے ہاتھ میں موبائل تھا وہ جلدی سے موبائل فون بند کرتا موبائل بیڈ پر پھینک چکا تھا

کیوں اٹھایا تم نے فون۔ خبردار زرنیش جو تم نے میری پرسنل کال اٹینڈ کی۔ مجھے اس چیز سے نفرت ہے کچھ چیزوں کے لیے میں کسی طرح کی نرمی برداشت نہیں کروں گا ہر چیز کی ایک الگ جگہ ہے اور میرے موبائل سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے خبردار جو آج کے بعد تم نے میرے فون کو ہاتھ لگایا۔

سنان سائیں وہ بار بار کال۔۔۔۔۔۔

ہزار بار آئے تب بھی تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔اس کے پریشانی سے کہنے پر وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بے حد غصے سے گرجا۔

میرے فون سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے اس پر کال آئے یا کسی کا میسج آئے میں تمہیں دیکھنے کی اجازت نہیں دیتا۔آئی میری بات تمھیں سمجھ میں۔وہ اب بھی بے حد سختی سے بول رہا تھا

ج۔۔۔جی۔۔۔زرنیش نے بھیگے لہجے میں بڑی مشکل سے یہ لفظ ادا کیا

سنان کا یوں غصہ ہونا اسے بری طرح سے ہرٹ کر گیا تھا اتنی ذرا سی بات پر اتنی سختی سے کوئی بھلا کیسے ڈانٹ سکتا ہے

۔

جبکہ سنان سائیں مزید کوئی بھی بات کیے بنا وہاں سے نیچے چلا گیا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ زرنیش کو اس وقت بہت زیادہ رونا آرہا تھا شادی کے تیسرے ہی دن وہ سنان سائیں سے اس طرح کے امید تو ہر گز نہیں کرتی تھی

oooooo

اس کا دل اب تک دھک دھک کر رہا تھ۔ساحر سائیں کی قربت نے اسے ساری رات سونے نہ دیا اس کا اتنے پاس آنا اور پھر اس کی اس حرکت نے اسے گھبراہٹ کا شکار کر دیا تھا۔

اس کا دل بری طرح سے لرز رہا تھا۔اس نے جس طرح سے اپنی شدت کا لمس اس کے لبوں پر چھوڑا تھا اسے تو سوچ کر ہی خود سے شرم آنے لگی تھی اس نے جس طرح اس کی کمر کو قید کر کے اپنے قریب کیا تھا۔اس کے ہاتھ کا لمس اب تک اپنی کمر پر محسوس ہو رہا تھا

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب ثناء اندر داخل ہوئی۔وہ بھی پچھلے کچھ دنوں سے بہت زیادہ پریشان تھی لیکن آج جب پھوپو سائیں واپس گئی تھیں وہ کافی ریلیکس ہو گئی تھی

کیا بات ہے لڑکی تم اتنی خاموشی اور شرافت سے بیٹھی ہو خیر تو ہے وہ ایک نظر اسے دیکھتی سوال کرنے لگی ذاوش کا یوں بیٹھنا کوئی چھوٹی سی بات تو نہ تھی

ثناء۔ادی فرض کریں اگر کوئی آپ کے لپس پر۔۔۔۔

چھوڑو یار ابھی میں موڈ میں نہیں ہوں بیوٹی ٹپس دینے کے وہ بات ختم کرتی اس کے قریب سے اٹھنے لگیں جب زاوش نے اچانک اس کا ہاتھ تھام لیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں میں بیوٹی ٹپس نہیں مانگ رہی میں یہ کہہ رہی ہوں کہ اگر کوئی آپ کے لیپس کو اپنے لیپس سے لاک کرے۔۔۔۔

استغفر اللہ لڑکی دماغ خراب ہو گیا ہے تمھارا کہاں سے دیکھا ہے تم نے یہ سب کچھ۔ ثناء بے حد غصہ سے اس کی بات کاٹتے ہوئے پوچھنے لگی

دیکھو میری جان ہر چینل مت دیکھا کرو۔ خاص کر انڈین اور انگلش چینل تو بالکل بند کروا دینے چاہیے اس کیبل نیٹورک سے بچیوں کا دماغ خراب ہو رہا ہے اور کچھ نہیں۔

اور یہ سب کچھ نہیں دیکھنا چاہیے اسے کس کرنا کہتے ہیں اور یہ سب کرنے سے لڑکی پریگنٹ ہو سکتی ہے۔ وہ اسے ڈھکے چھپے الفاظ میں سمجھانے لگی

کیا مطلب کس کرنے سے بے بی ہو جاتا ہے حیرانگی سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تو ثناء نے ہاں میں سر ہلایا۔ جس پر زاوش کی بولتی بند ہو چکی تھی دماغ پے بس ایک ہی سوچ سوار تھی

کیا وہ پریگنیٹ ہے۔۔۔۔؟

OOOOOO

دارم سائیں کے اٹھنے سے پہلے ہی وہ تیار ہو کر نیچے آ گئی تھی اسے جگانے کی غلطی اس نے ہرگز نہیں کی تھی کیونکہ وہ جان چکی تھی کہ دارم سائیں رومانس کے معاملے میں کچھ زیادہ ہی آگے ہے اور وہ اس چیز میں اس کا مقابلہ ہرگز نہیں کرنا چاہتی تھی۔ کیونکہ وہ جانتی تھی کہ دارم سائیں کی شدتوں کا مقابلہ کرنا اس کے بس سے باہر ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچھ معاملوں میں وہ صرف اپنے دل کی ہی سنتا تھا۔

وہ نیچے آئی تو بابا سائیں نے اسے اپنے پاس بلالیا

اور بیٹا سائیں یہ ٹکٹس رات کو آ گئے تھے سنان سائیں تو اپنے ٹکٹ لے گیا تھا لیکن دارم سِائیں آیا نہیں اسی لئے میں نے اپنے پاس رکھ لیے تھے آج شام اپنی تیاری مکمل کر لینا تم اور دارم سائیں کشمیر روانہ ہونے والے ہو

میں نے سوچا کہ شادی کے بعد تھوڑا ایک دوسرے کے ساتھ گھوم پھر کر اچھے سے ایک دوسرے کو سمجھ لو ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارو اپنی آنے والی نئی زندگی کو خوشحال بناو۔اور خوش رہو تمہیں خوش دیکھ کر تمہارا باپ جیتا ہے وہ اسے اپنے سینے سے لگاتے بے حد محبّت سے بولے تو وہ بھی خوشی سے ان کے ہاتھ سے ٹکٹ لینے لگی۔

میں دارم سائیں کو بتا کے آؤں نہ جانے کیوں اسے دارم کے ساتھ جانے کا سوچ کر بہت زیادہ خوشی ہو رہی تھی

ٹھیک ہے میرا بچہ جاؤ جا کر بتا کے آؤ اس کی خوشی دیکھتے ہوئے وہ مسکرا کر بولے تو وہ جلدی سے خوشی خوشی اپنے کمرے کی جانب جانے لگی۔

در کمرے کے اندر داخل ہوئی تو دارم کو آئینے کے سامنے کھڑے اپنے بھیگے بالوں کو تولیے سے پونچھتے ہوئے دیکھا۔

اس کے کسرتی وجود پر کوئی شرٹ نہیں تھی اس وقت وہ تولیے اور ٹراوزر میں ملبوس تھا

اسی جاگتے دیکھ کر نور کو اور بھی زیادہ خوشی ہوئی تھی وہ تقریباً بھاگتے ہوئے اس کے پاس آئی تھی اس کے بچوں جیسا انداز دیکھ کر وہ دلکشی سے مسکراتا اسے اپنی باہوں کے مضبوط حصار میں قید کر چکا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جانم سائیں اتنی خوشی کس بات کی ہے کہ آپ خود میری پناہوں میں چلی آئی ہیں اسے خود میں قید کرتے ہوئے وہ بے ساختہ اس کے رخسار پر اپنے لب رکھ چکا تھا

اسے اتنے قریب محسوس کرتے ہوئے اسے احساس ہوا کہ وہ بنا شرٹ کے کھڑا ہے

اف دارم سائیں آپ نے کپڑے تک نہیں پہنے وہ اس سے دور ہوتے ہوئے بولی لیکن دارم نے اسے خود سے دور نہ جانے دیا۔ جبکہ اس کے انداز پر وہ مسکرانے پر مجبور ہو گیا تھا

تو جانم سائیں ہم میں کون سا کوئی پردے ہیں کہ تمہارے سامنے کپڑے پہننا ضروری ہوں گے اسے اپنے بے حد قریب کیے وہ اسے تنگ کرنے لگا

ہاں تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ کمرے میں یوں ننگے گھومیں گے۔ کم از کم بندہ شرٹ تو پہن کر رکھتا ہے۔ کوئی ضرورت نہیں ہے اپنے سکس پیکس کی نمائش کرنے کی۔اس کے سینے پہ ہاتھ رکھے وہ اسے خود سے دور کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی جب کہ اس کے انداز اور ان باتوں پر وہ صرف مسکرائے جا رہا تھا۔

میں کونسا پوری دنیا کے سامنے نمائش کر رہا ہوں یہ نمائش بھی صرف تمہارے لئے ہے جانم سائیں اس کے چہرے کو اوپر کرتے وہ شدت سے بھرپور انداز میں اس کے لبوں کو اپنے لبوں سے چومتا اسے مزید خود میں قید کرتا اپنے سینے میں چھپا گیا

ہم کشمیر جا رہے ہیں جناب گھومنے کے لیے وہ اسے ٹکٹ دکھاتے ہوئے بولی۔ جب کہ اس کے چہرے کی خوشی دیکھ کر مسکرایا تھا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں جانم سائیں میں نے ہی آرڈر کر کے منگوائے تھے یہ ٹکٹس لیکن مجھے لگا تھا کہ تم کشمیر کی بجائے کہیں فورا کنٹری جانا پسند کروں گی ہنی مون کے لئے لیکن مجھے کشمیر بہت زیادہ پسند اور میں یہی چاہتا تھا کہ ہم ہنی مون کے لئے کشمیر جائیں لیکن تمہاری خوشی دیکھ کر مجھے لگ رہا ہے کہ تم بھی یہی چاہتی ہو۔وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیے بولا تو درنے فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا

جس پر دارم نے مسکراتے ہوئے اس کے ماتھے پر لب رکھے

اچھے چلیں اب نیچے چلتے ہیں وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی

تھوڑی دیر کے بعد چلتے ہیں اسے اپنی باہوں میں لیے وہ اسے قریب کرتا پیار سے بولا اور اس کے لبوں پر جھکنے ہی لگا کہ اچانک "در" کا فون بج اٹھا

جب تم میرے پاس ہوتی ہو یہ فون بند رکھا کرو کال کاٹو وہ سختی سے بولا

مام کا فون ہے۔وہ سکرین کی جانب دیکھتے جیسے اس سے معذرت کر رہی تھی لیکن دارم کو اس کی بات بالکل اچھی نہ لگی تبھی تو اس کے ہاتھ سے موبائل چھینتے ہوئے اگلے ہی لمحے اُسے زمین پر پوری شدت سے چھینک چکا تھا کہ اب فون کے ٹکڑے ٹکڑے ہو چکے تھے

اپنی مام کو بول دینا کہ اب وہ تمہیں میرے فون پر کال کیا کریں۔۔۔کیونکہ میرے شوہر کو بے وجہ کی ڈسٹربنس پسند نہیں ہے اس کے بالوں کو اپنی مٹھی میں قید کرتا وہ بنا اسے کچھ بھی کہنے کا موقع دیے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں لے چکا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

00000

00000

اس کی سانسوں میں اپنی سانسیں جذب کرتا وہ اس سے الگ ہوا کنور حیرانگی سے زمین پر پڑے اپنے فون کو دیکھنے رہی

آپ نے میرا فون توڑ دیا وہ بے یقینی سے اسے دیکھتے ہوئے بولی جب کہ اس کی نظروں میں خمار دیکھ وہ نظریں چرا گئی تھی

وہ میرے کام میں دخل اندازی کر رہا تھا اور مجھے تمہارے اپنے درمیان کوئی چیز برداشت نہیں ہوتی وہ بنا شرمندہ ہوئے بولا تو نور اسے گھور کر رہ گئی

کیا مطلب ہے آپ کا وہ بے جان سی چیز ہم دونوں کے درمیان کہاں سے آ رہی تھی

میں اپنی مام سے رابطہ کرنا چاہتی ہوں ان سے بات کرنا چاہتی ہوں اور آپ نے فون ہی توڑ دیا اسے سچ میں دکھ ہو رہا تھا

اگر تمہاری مام کو تمہاری ضرورت محسوس ہوئی تو وہ میرے فون پر فون کر کے تم سے بات کر لے گی لیکن ہنی مون ٹرپ کے دوران میں کسی طرح کی ڈسٹبنس برداشت نہیں کروں گا

تمہاری مام کو پتہ نہیں کیسے پتہ چل جاتا ہے کہ میں تمہارے آس پاس کہیں ہوں اسی وقت فون کرنے لگتی ہیں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور مجھے اس چیز سے غصہ آتا ہے۔ ہنی مون سے واپس آنے کے بعد میں تمہیں موبائل لے دوں گا

لیکن وہاں تمہارا سارا دھیان مجھ پر رہنا چاہیے اسی لئے اپنی ماما کو سمجھا دینا کہ ہنی مون ٹرپ کے بعد وہ تمہیں فون کر سکتی ہیں لیکن صرف صبح دس بجے سے لیکر شام پانچ بجے کے دوران ای میری بات سمجھ میں اب تم پیکنگ کرو تب تک میں اپنا کام ختم کر کے آتا ہوں۔ آج شام ہمیں یہاں سے نکلنا ہے وہ آہستہ سے اس کا تھپتھپاتا

اپنا غصہ اس کے لبوں پر نکال کر وہ تو نیچے جا چکا تھا جب کہ دراب زمین پر بیٹھی اپنے موبائل کے ٹکڑے اکٹھے کر رہی تھی

موبائل کی کیا غلطی تھی اس بیچارے کو کیوں توڑا۔ اگر اتنی ڈسٹربنس ہو رہی تھی تو بتا دیتے مجھے میں فون بند کر کے رکھ دیتی توڑنے کی کیا تک بنتی ہے۔

یااللہ میرا بے چارہ فون اب میں ہنی مون پر جا کر پکچرز کیسے لوں گی۔ دارم سائیں کو تو احساس تک نہیں ہے کہ میرا کتنا بڑا نقصان کر دیا ہے انہوں نے

میں آپ سے بالکل بات نہیں کرنے والی دارم سائیں یہ آپ نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ کوئی ایسا کرتا ہے کیا اس ننھے سے موبائل کا کیا قصور تھا جو اس پر اتنا غصہ نکال دیا

کیا کیا سوچا ہوا تھا میں نے کہ وہاں خوبصورت نظاروں میں جا کر خوب انجوائے کروں گی اور یہ کیا ہو گیا وہ اپنے موبائل کو دیکھتی افسوس سے بولی

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ زرنیش کو ڈانٹ کر کمرے سے باہر چلا آیا تھا اس وقت وہ صرف اور صرف اس مسئلے کا حل چاہتا تھا اس نے جلدی سے اپنا فون نکال کر کال کی

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ مسکان کیوں بار بار مجھے فون کر کے تنگ کر رہی ہو تم۔۔؟

کیا تمہیں ایک بار میری بات سمجھ میں نہیں آتی کہ میں تم سے کسی طرح کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا دماغ خراب کر رکھا ہے تم نے غلطی ہو گئی مجھ سے تم جیسی لڑکی سے تعلق جوڑا بخش دو مجھے خدارا جینے دو اب مجھے دوسری بار تمہارا فون نہیں آنا چاہیے۔اگر اب تم نے مجھے فون کیا تو مجھے مجبوراً آ کر تمہیں سمجھانا ہو گا وہ بے حد غصے سے بول رہا تھا۔

جب اسے دوسری طرف سے آواز سنائی دی اس کی ایک بات سننے کے بعد اس نے ایک نظر حویلی کے دروازے کی جانب دیکھا تھا

میں وہاں نہیں آ سکتا مسکان میرے اپنے ہزار مسئلے ہیں آج میں زرنیش کو اپنے ساتھ لے کر جا رہا ہوں۔

نہیں میں تم سے ملنے نہیں آ سکتا اس بار وہ غصے سے بولا تھا جبکہ دوسری طرف سے مسلسل اسے بلایا جا رہا تھا۔

مسکان تم میری بات کو سمجھتی کیوں نہیں ہو ہر چیز کی ایک لیمٹ ہوتی ہے اب تم اپنی لیمٹ کراس رہی ہو

جب میں تم سے کہہ چکا ہوں کہ میں تمہارے ساتھ کسی طرح کا تعلق رکھنا ہی نہیں چاہتا تو تم سے ملنے کا کیا مطلب ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نے تم سے کہا تھا پاکستان مت آنا لیکن پھر بھی تم یہاں آگئی۔اور اب یہاں آکر تم میرے لیے اچھا خاصا مسئلہ کھڑا کر رہی ہو اگر حویلی میں کسی کو پتہ چل گیا تو تم نہیں جانتی کتنا بڑا ہنگامہ ہو جائے گا مسکان پلیز میری بات مانو اور جتنی جلدی ہو سکے واپس چلی جاؤ

پلیز میرے لئے تمہارے دل میں جو بھی جذبات ہے ان سب کو یہیں پر دفنا دو

ایسا کبھی ممکن نہیں ہے جیسا تم چاہتی ہو میں شادی کر چکا ہوں اور الحمدللہ میں زرنیش کے ساتھ بہت خوش ہوں اب میری زندگی میں تمہاری کہیں کوئی گنجائش نہیں ہے

اور تمہیں اس بات کو سمجھنا ہو گا

مسکان تم بار بار ایک ہی بات کی ضد کیوں کر رہی ہو دوسری طرف سے بات سننے کے بعد وہ پھر سے ذرا سختی سے بولا

ٹھیک ہے میں آرہا ہوں تم سے ملنے کے لیے لیکن تمہیں مجھ سے وعدہ کرنا ہو گا کہ اس ملاقات کے بعد تم واپس چلی جاؤ گی اور کبھی واپس نہیں آؤ گی

اور جہاں تک ہمارے تعلق کی بات ہے تو میں جتنا جلدی ہو سکے اس تعلق کو ختم کر دوں گا۔

ٹھیک ہے میں آتا ہوں تم سے ملنے کے لیے اس نے فون رکھتے ہوئے کہا

اس کا ارادہ واپس اپنے کمرے میں جا کر زرنیش کو منانے کا تھا۔لیکن اب وہ مسکان سے بھی وعدہ کر چکا تھا کہ وہ اس سے ملنے آنے والا ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگر وہ زرنیش کو منانے کے لئے جاتا تو اسے بہت زیادہ وقت لگ جاتا اور پھر وہ مسکان سے کیا ہوا وعدہ پورا نہیں کر پاتا

اور اس وقت مسکان کو سب سے چھپا کر رکھنا ہی اس کے لیے بہتر تھا اگر مسکان اپنا کہا سچ کر دکھاتی تو اس کے لیے بہت ساری مشکلات کھڑی ہو سکتی تھی

زرنیش اس کے لیے کوئی مسئلہ نہیں تھی بلکہ وہ اس کی محبت تھی لیکن مسکان اس کے لئے کسی بھی طرح کی مصیبت کھڑی کر سکتی تھی

اسے یقین تھا کہ اگر مسکان واپس نہ گئی تو سب کچھ بھی گزر جائے گا۔

اور اب وہ اپنی زندگی میں کچھ بھی خراب نہیں ہونے دے سکتا تھا۔

اسی لیے مسکان کا واپس جانا ہی بہتر تھا۔اس وقت گزرنے سے زیادہ مسکان سے ملنا اہم تھا اسی لئے وہ بنا اپنے کمرے میں گئے وہیں سے مسکان سے ملنے کے لئے نکل گیا

ooooo

کیا مجھے ثناءادی کو بتا دینا چاہیے کہ میں پریگنیٹ ہوں وہ اپنی ہی سوچوں میں گم نجانے کہاں کھوئی ہوئی تھی

ہاں بتا دینا چاہے وہی تو میری مدد کریں گی۔خود سے پوچھے گئے سوال کا اس نے خود ہی جواب دیا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن اگر انہوں نے کسی اور کو بتادیا تو۔۔۔! نہیں نہیں نہیں بتاتی ان کو میں اتنا بڑا رسک نہیں لے سکتی۔انہوں نے تو عروسہ کی برتھ ڈے پارٹی والی بات بھی سب کو بتادی تھی کہ میں میلاد پہ نہیں بلکہ اس کی برتھ ڈے پارٹی پر گئی تھی یہ اعتبار کے قابل نہیں ہیں

مجھے کسی اور کو اعتبار میں لینا ہوگا لیکن کس کو۔۔۔؟اس نے اپنی سوچوں کے گھوڑے دوڑائے۔

نور۔۔۔سب کے بارے میں سوچتے ہوئے اسے نور کا خیال آیا تو اس کی آنکھیں چمک اٹھیں

ہاں مجھے نور سے بات کرنی چاہیے اسے ہی سب کچھ بتادیتی ہوں وہ میری مدد کرسکتی ہے اس معاملے میں ثناءادی پر بالکل یقین نہیں کیا جاسکتا یہ مجھے پھنسادیں گی۔وہ وہیں بیٹھی خود سے ہی باتیں کررہی تھی

کبھی کبھی مجھے لگتا ہے زاوش تمہیں بیماری ہوگئی ہے جب سے تمہارا نکاح ہوا ہے تم خود سے باتیں کرنے لگی ہو۔اگر تمہیں ہر وقت کسی سے باتیں کرنی ہے تو مجھ سے کہو میں ساحر ادا سے تمہارے لئے سفارش کرکے اچھا سا موبائل منگوا لیتی ہوں پھر تم دونوں بیٹھ کر نا پیار محبت بھری باتیں کرنا نکاح میں جائز ہے یار اچھا ہی ہے تم دونوں ایک دوسرے کو سمجھ جاؤ گے آگے جاکر تمہارے لیے کافی آسانی ہوگی۔

اور تمہارا ڈر بھی کم ہو جائے گا وہ بے حد شرارت سے اسے دیکھتے ہوئے بولی

آپ کو سچ میں لگتا ہے کہ اس غصیلے نشئی سے فون پر بات کروں گی۔وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی

اگر آپ کو ایسا لگتا ہے تو بالکل غلط لگتا ہے ہاں مجھے موبائل کا شوق ہے اور یونیورسٹی میں جاتے ہی مجھے میرا اپنا موبائل مل جائے گا تو سفارش کی ضرورت نہیں ہے فی الحال میں اس لیپ ٹاپ سے اپنا کام چلا سکتی ہوں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کم از کم موبائل حاصل کرنے کے لئے اس کو غصیلے نشئی کا پھندا گلے میں ڈالنا ضروری نہیں ہے۔ وہ اسے گھورتے ہوئے بولی جس پر ثناء نے تحمل سے اس کی پوری بات سن کر ہاں میں سر ہلایا تھا۔

وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے زاوش لیکن مجھے ایک بات بتاؤ کیا سا حرادا جانتے ہیں کہ تم انہیں غصیلے نشئی کہتی ہوں۔

مجھے یقین ہے نہیں پتہ ہو گا کیوں کہ اگر انہیں پتا ہوتا تو تم زندہ نہ بچتی میرا مطلب ہے کہ جب انہیں پتہ چلے گا کہ تم انہیں کیا کہہ کر پکارتی ہو تو تمہاری لاش کہاں دفنانی ہے یہ بتا دو میں تمہاری اچھی بہن ہونے کے ناطے تمہاری آخری خواہش پوری کروں گی ثناء نے برے دل کا مظاہرہ کیا

یااللہ ثناء ادی کوئی کام کی بات بھی کر لیا کریں ہر وقت فضول میں بحث کرتی رہتی ہیں اتنا ضروری کام تھا مجھے نور سے اور آپ نے باتوں میں لگا لیا جا رہی ہوں میں یہاں سے وہ اسے گھورتی ہوئی اس کے قریب سے اٹھ کر باہر نکل گئی جبکہ ثنا کندھے اچکا کر اپنے موبائل میں مصروف ہو گئی تھی

ooooo

کیا میں اندر آسکتی ہوں وہ دروازے پر رکی اجازت مانگ رہی تھی جب نور نے اسے دیکھ کر خوشی سے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔ اور اپنے موبائل کو ایک طرف رکھ دیا اس کا آپریشن وہ بعد میں بھی تو کر سکتی تھی

آؤ نہ زاوش تم وہاں کیوں کھڑی ہو اور تم اجازت کیوں مانگ رہی ہو وہ اسے اندر آنے کی اجازت دیتے ہوئے بولی تو زاوش اس کے قریب پر چوکڑی مار کر بیٹھ گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں بہت بڑے مسئلہ میں پھنس گئی ہوں نور پلیز میری مدد کرو میری دوست کے ساتھ گڑبڑ ہو گئی ہے وہ تو سوچ رہی تھی اسے سب کچھ سچ بتائے گی لیکن آتے آتے اس کے ذہن میں یہ خیال بھی آیا کہ وہ صرف اب اس کی کزن نہیں بلکہ اس کے سگے بھائی کی بیوی بھی ہے

کہیں کے بعد دارم سائیں کے کان میں یہ بات پہنچ جاتی کہ وہ بنا شادی کے پریگنٹ ہے تو وہ تو اسے زندہ زمین میں گاڑ دیتے

ہاں ہاں۔۔زاوش گھبراو مت مجھے بتاؤ کیا مسئلہ ہے میں تمہاری مدد کروں گی کیا گڑبڑ ہو گئی ہے اس کے اس طرح بوکھلائے ہوئے انداز پر وہ اسے دلاسہ دیتے ہوئے پوچھنے لگی

میری دوست پریگننٹ ہو گئی ہے اور اب اسے سمجھ نہیں آ رہا کہ وہ کیا کرے اس نے ایک ہی سانس میں اسے پوری بات بتادی تھی

کیا تمہاری دوست کی شادی ہو چکی ہے نور نے اس کی پریشانی کو دیکھتے ہوئے سوال کیا

نہیں شادی نہیں ہوئی صرف نکاح ہوا ہے۔زاوش نے سوچتے ہوئے بتایا۔اسے یہ بھی ڈر تھا کہ کہیں نور کو سچ نا پتہ چل جائے

تو کیا بچہ اس کے شوہر کا ہی ہے نور کو یہ سوال پوچھتے ہوئے بہت عجیب لگ رہا تھا لیکن زاوش کی پریشانی بے وجہ تو نہ تھی

ہاں تو اور کیا۔۔۔زاوش نے فوراً جواب دیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چلو بس پھر ٹھیک ہے تم اپنی دوست سے کہو کہ اپنے شوہر کو کہے کہ رخصتی کروائے۔ایسے مسئلوں میں رخصتی سب سے بڑا حل ہوتا ہے۔اور بچہ تو اللہ تعالی کی رحمت ہوتا ہے

تم اپنی دوست کو کہو کہ تم لوگوں سے جو غلطی ہوئی ہے اسے سدھارو اور جلد سے جلد رخصتی کر لو۔اس مسئلہ کا اور کوئی حل نہیں ہے اور اس میں اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے نکاح تو ہو چکا ہے نہ صرف رخصتی ہی تو ہونی ہے

اگر تمہاری دوست زیادہ پریشان ہے تو تم میرے ساتھ اس کی فون پر بات کروالو نور نے اسے مشورہ دیا تھا

نہیں نہیں میں سمجھادوں گی اسے تم نے مجھے مسئلے کا حل بتا دینا اب میں اسے بتا دوں گی سب ٹھیک ہو جائے گا اس مسئلے کا حل رکھتی ہے یہی بتانا ہے اسے میں بتا دوں گی وہ اچانک اس کے قریب سے اٹھتی تیزی سے باہر کی جانب بھاگ گئی تھی کہ کہیں نور سچ میں اسے اس کی دوست کو فون کرنے پر مجبور نہ کر دے

عجیب لڑکی ہے پوری بات تک نہیں سنی۔خیر اللہ اس کی دوست ہر پریشانی ختم کرے لیکن میری پریشانی کا کیا ہو گا وہ دوبارہ اپنے فون کی جانب متوجہ ہوتی کہنے لگی

اب دارم سائیں سے تو وہ پکا ناراض ہونے والی تھی جس کی وجہ سے اس کے سارے کونٹیکٹز ڈیلیٹ ہو گئے تھے۔ اس وقت اس کے پاس اس کی ماں کا بھی نمبر محفوظ نہیں تھا۔ان کا نمبر اسے زبانی بالکل نہیں آتا تھا پہلے تو سنان نے اس کی مدد کی تھی۔اس کا واٹس ایپ کا نمبر چینج کر کے اس کے سارے کانٹیکٹز پاکستان کے نمبر میں محفوظ کر دیے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تھے لیکن اب یہ سب کچھ کیسے ہو گا اسے نہیں پتا تھا۔اور یہی وجہ تھی کہ اسے دارم سائیں پر بے حد غصہ آ رہا تھا لیکن دارم کے لئے تو جیسے یہ بات کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتی تھی

ooooo

تو کیا آپ مجھے ساحر سائیں سے اس بارے میں بات کرنی ہو گی کیا مجھے انہیں بتانا ہو گا کہ وہ بابا بننے والے ہیں۔

ہاں تو نور بتایا تو ہے کہ اس مسئلے کا بس یہی حل ہے مجھے انہیں بتا دینا ہو گا یہ کوئی صرف میرا مسئلہ نہیں ہے ان کا بھی اتنا ہی ہے جتنا میرا اخر کس تو انہوں نے ہی کیا تھا نا۔اب مجھے ان سے بات کرنی ہو گی

مجھے انہیں کہنا ہو گا کہ جتنا جلدی ہو سکے رخصتی کا انتظام کریں۔لیکن میں ساری زندگی اس غصیلے نشئی کے ساتھ کیسے رہوں گی

یہ غلطی بھی تو میری ہے مجھے کیا ضرورت تھی وہ بکواس کرنے کی میری زبان جل جاتی جل کر نیچے گر جاتی میں کبھی مر کر بھی اس جلی زبان کا علاج نہ کرواتی لیکن میرے منہ سے ایسی بات نکلی تو نکلی کیوں ایسی کیا مری جا رہی تھی میں رس گلے کھانے کے لئے کہ سیدھی منی چومنے کی بات کر ڈالی

یااللہ جی میں کیا کروں میں کہاں جاؤں میں کہاں پھنس گئی ہو اس چیز کا تو سوائے رخصتی کے اور کوئی حل بھی نہیں ہے اور اس غصیلے نشئی کے ساتھ ساری زندگی گزارنہ میرے بس میں بھی نہیں ہے۔

پلیز میری مدد کریں اللہ جی مجھے اس مصیبت سے نکالیں۔میں ابھی بے بی کیسے سنبھالوں گی ابھی تو میں خود بے بی ہوں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں کیا کروں میں کدھر جاؤں وہ ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھی خود سے ہی باتیں کرنے میں مصروف تھی۔ جب دروازے سے ساحر سائیں اندر آتا ہوا نظر آیا

اسے دیکھتے ہی وہ اٹھ کر کھڑی ہوئی اس کے اچانک کیوں کھڑے ہونے پر ساحر سائیں کے لبوں کی تراش میں مسکراہٹ نمایاں ہو کر غائب ہوئی تھی رات کے بارے میں سوچ کر اس کا دل ایک بار پھر سے بے ترتیبی سے دھڑکتا تھا

وہ اس کے اتنے قریب تھی جتنا اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔ کل رات اس نے جان بوجھ کر اسے کس کیا تھا کیونکہ وہ اپنے خواب کو سچ کرنا چاہتا تھا وہ جاننا چاہتا تھا کہ وہ سچ مچ میں سگریٹ سے زیادہ نشیلی ہے یا صرف خواب میں ہی نخرے دکھا رہی تھی۔

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کی جانب جا رہا تھا۔ جب کہ اسے اپنی طرف کرتے دیکھ کر زاوش کو گھبراہٹ ہونے لگی تھی۔

آئی اماں سائیں اس نے ہوا میں آواز دی اور بھاگتی ہوئی سیڑھیاں چڑھ گئی جبکہ تائی اماں سائیں سامنے کچن میں کام کر رہی تھیں

اس کی سپیڈ دیکھ کر وہ ایک بار پھر سے مسکرا دیا اس کے شرمانے کا انداز تھوڑا الگ تھا لیکن اچھا تھا۔

کم از کم ساحر سائیں کو تو بہت اچھا لگا تھا۔

وہ اس کے پیچھے جانے کا سوچ ہی رہا تھا کہ سنان سائیں گھر میں داخل ہوا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہو گئی جانے کی تیاری سنان سائیں واپسی کب تک ہے۔۔۔! وہ صوفے پر بیٹھا تھا اس سے پوچھنے لگا

پتا نہیں زرنیش نے تیاری مکمل کی ہو گی یا نہیں مجھے تو ایک ضروری کام تھا جس کی وجہ سے مجھے باہر جانا پڑ گیا۔

ابھی جاتا ہوں کمرے میں پوچھتا ہوں اس نے سوچتے ہوئے کہا وہ جانتا تھا کہ زرنیش اس سے خفا ہے وہ بھی صبح ضرورت سے زیادہ ہی اس پر سختی کر گیا تھا جبکہ ایسی کوئی بات تھی بھی نہیں وہ اس کی بیوی تھی حق رکھتی تھی اس کے بارے میں سب کچھ جاننے کا اسے اتنی سختی نہیں برتنی چاہیے تھی۔

وہ تو اسے ڈسٹرب نہ کرنے کے خیال سے ہی فون اٹھا رہی تھی لیکن اگر وہ یہ فون اٹھا لیتی تو پتا نہیں بات کہاں سے کہاں نکل جاتی وہ اس مسئلہ کو زرنیش کی پہنچ سے دور ہی رکھنا چاہتا تھا وہ جلد سے جلد اس مسئلہ کو جڑ سے ختم کر دینا چاہتا تھا

زرنیش کے ساتھ گزرے ان کچھ دنوں میں ہی وہ اس کے لیے بے حد عزیز ہو گئی تھی۔اب اس کی زندگی میں کسی دوسری کی جگہ نہیں تھی۔اور اب وہ یہی بات اس پر ظاہر کرنے کے لیے گیا تھا۔

وہ چاہتا تھا کہ وہ یہ قصہ یہیں پر تمام کر دے اس کی خبر تک زرنیش کے کان تک نہ جائے۔لیکن کیا ایسا ممکن ہو پائے گا۔کیا وہ زرنیش سے یہ سب کچھ پائے گا کیا یہ سب کچھ چھپانا آسان تھا

ooooo

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کمرے میں قدم رکھتے ہی درمنہ پھلائے بیٹھی تھی اس کے ناراض ہونے کا مطلب پہلے تو وہ سمجھ ہی نہیں پایا پھر اسے یاد آیا کہ جاتے ہوئے تو وہ سچ مچ میں اس کے ساتھ کافی بڑا ظلم کر گیا تھا

ہاں لیکن وہ اس ظلم کو ظلم سمجھتا ہی کہاں تھا

"جانم سائیں "میں تمہیں راستے میں منانے کی اپنی طرف سے مکمل کوشش کروں گا۔۔۔

اگر تمہارا دل کیا تو تم مان جانا۔۔۔؟

اور اگر نہیں تو بھی مان جانا کیونکہ میں کشمیر کے بے حد خوبصورت رومینٹک موسم میں تمہاری ناراضگی برداشت کرنے کے بالکل موڈ میں نہیں ہوں

چلو اب جلدی سے نیچے چلو گاڑیاں تیار ہیں۔ہماری فلائٹ 6 بجے کی ہے اگر وقت پر نکلیں گے تو ائیر پورٹ پہنچ جائیں گے

جلدی کر وہ بیگ اٹھا کر اسے کہتا ہوا کمرے سے چلا گیا تھا جبکہ نور کا منہ بن گیا۔۔اس کی ناراضگی کی تو کوئی اہمیت ہی نہیں تھی کہ وہ اسے منانے کے لیے کچھ بھی نہیں کرنے والا تھا یہ جان کر نور کو کافی بڑا صدمہ ہوا تھا۔۔۔

میری ناراضگی سے کوئی فرق نہیں پڑتا مطلب کے مجھے نیا فون نہیں ملے گا۔

یہ تو نہیں چلے گا۔ پتہ نہیں کشمیر کتنا خوبصورت ہو گا اور میں کشمیر کی ایک ایک جگہ کو اپنے موبائل کے کیمرے میں قید کروں گی نہیں دارم سائیں آپ میرے ساتھ اتنی بڑی ناانصافی نہیں کر سکتے۔۔۔۔

آپ کو مجھے فون لے کر دینا ہی پڑے گا وہ اٹھ کر جلدی سے اپنا دوپٹہ اٹھاتی نیچے کی جانب چلی گئی تھی

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جہاں سب لوگ ہی باہر بیٹھے ہوئے تھے جب کہ دارم اپنا سامان گاڑی میں رکھ رہا تھا۔ گھر سے وہ چاروں ایک ساتھ نکلنے والے تھے جبکہ زرنیش اور سنان سائیں پہلے کاغان اور ناران جانے والے تھے جب کہ "در" اور دارم سائیں دونوں کشمیر پہلے جانے والے تھے دونوں کا روٹ الگ الگ تھا۔

کیونکہ وہ دونوں ہی ایک دوسرے کی ڈسٹربنس کی وجہ نہیں بننا چاہتے تھے

وہ نیچے آکر سب سے ملنے لگی تو سنان بھی زرنیش کے پاس کمرے میں جانے لگا ایک تو اس کا موڈ چیک کرنا تھا کہ کس حد تک خراب تھا اور دوسرا اسے منانے کے لیے بھی تو کچھ نہ کچھ کرنا ہی تھا اور وہ ہنی مون پر اسے منا ہی لے گا اسے پورا یقین تھا لیکن وہ اتنی بے مول تو نہ تھی کہ وہ اس کی ناراضگی کو بلکل کوئی اہمیت ہی نہ دیتا۔۔۔

oooo

ڈارلنگ ابھی تک تم یہی کھڑی اپنا آپ سنوار رہی ہو گاڑیاں آگئی ہیں چلو اب ہمارے پاس زیادہ وقت نہیں ہے یہ گھائل کرنے والے انداز تم وہاں جا کر اپنا لینا۔۔۔

اور وہاں جتنا چاہے تیار ہو جانا تمہارے سر کے سائیں کو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ لیکن ابھی کیلئے یہ نازو نزاکت ادھار رکھ لو اور جلدی سے نیچے چلو سب لوگ باہر ہی ہیں۔۔

اسے شیشے کے سامنے کھڑا دیکھ کر وہ اس کے پاس آتا اسے اپنی باہوں میں قید کئے بے حد محبّت سے بولا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے محبت بھرے انداز پر زرنیش نے کوئی جواب نہ دیا بس ہاں میں سر ہلا دیا اس کا اس قدر سیریس موڈ اس بات کی گواہی تھا کہ وہ اس سے بے حد ناراض ہے۔وہ بنا کچھ بھی بولے باہر کی جانب جانے لگی تھی۔جبکہ اس کی خاموشی نے سنان کے دل کو اداس کر دیا۔۔۔

صبح کے لیے ناراض ہو۔۔۔۔اس کی خاموشی پر وہ اچانک سے اس کا ہاتھ تھامتا اسے اپنی جانب کھینچ چکا تھا

نہیں تو اس میں ناراض ہونے والی کیا بات ہے۔۔۔؟مجھے آپ کا فون نہیں اٹھانا چاہیے تھا مجھے خود بھی سوچنا چاہیے کہ انسان کی ہزار پرسنل چیزیں ہوتی ہیں شادی ہو جانے کا مطلب یہ تو نہیں کہ ہر چیز میں انٹر فئیر کیا جائے۔۔۔ شاید میں ضرورت سے زیادہ ہی آپ پر حق جتانے لگی ہوں لیکن آپ فکر نہ کریں میں آئندہ مکمل احتیاط کروں گی۔۔میں حد سے آگے نہیں جاؤں گی وہ اسے جواب دیتی باہر جانے لگی تھی جب سنان نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھے۔۔۔۔

نہیں "میری جان "تم ہر چیز میں انٹر فئیر کرنے کا حق رکھتی ہو وہ مجھے یہ احساس نہیں ہوا کہ کب میرا لہجہ اتنا تلخ ہو گیا۔۔۔؟

میرا دماغ خراب ہو جاتا ہے نہ کبھی کبھی ایم سوری میرا مقصد تمہیں ہرٹ کرنا نہیں تھا زرنیش میں تم سے بے حد محبت کرتا ہوں میں جانتا ہوں صبح تم میری وجہ سے ہرٹ ہوئی ہو۔میں بہت برا ہسبنڈ ہو یار ابھی نئی نئی شادی ہے نہ ہر چیز کو شاید ہینڈل نہیں کر پا رہا اسی لئے فضول میں تم پر غصہ ہو گیا۔۔۔آئی ایم ریلی سوری اگر تم کہتی ہو تو میں اپنے کان پکڑ کر سوری کرتا ہوں وہ اپنے کان پکڑتے ہوئے محبت سے بولا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تواس کے اس انداز پر رنیش نے مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھام لیا

میرا مطلب یہ نہیں تھا بس آپ کا غصہ کرنا مجھے برا لگا

آپ بے شک مجھے ڈانٹیں مگر اتنے زور سے مت ڈانٹا کریں مجھے برا لگتا ہے اس طرح سے کبھی مجھے کسی نے نہیں ڈانٹا

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو سنان کو ایک بار پھر سے شرمندگی نے آگھیرا

میں جانتا ہوں میری جان اور آج کے بعد مجھ سے بھی ایسی غلطی نہیں ہوگی وہ اسے اپنے سینے سے لگاتا یقین دلانے والے انداز میں بولا تو وہ بھی اپنے دل سے ہر برا خیال نکالتی پر سکون سی آنکھیں موند گئی جب اچانک سنان نے اسے خود سے الگ کیا

"جاناں" ہمیں نیچے جانا ہے بہت وقت ہو گیا ہے اس سے پہلے کہ ہمیں بلانے کے لیے کوئی اوپر آجائے بہتر ہے کہ ہم خود ہی اپنے رومینس کو خیر آباد کہہ کر نیچے چلیں۔ جس کا میرا بالکل بھی دل نہیں کر رہا لیکن کیا کریں مجبوری ہے ہنی مون پر بھی تو ہمیں ہی جانا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے بے حد شرارتی انداز میں بولا تو زرنیش بھی مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ نیچے آگئی۔۔

ooooo

وہ چاروں گھر سے نکل چکے تھے اور ایک دوسرے کے ساتھ آگے کا سفر کرنے والے تھے جب کے زاوش پہلے تو ان سب کے جانے کی وجہ سے کافی اداس ہوگئی تھی لیکن اب اسے اور ہی ٹینشن لگی ہوئی تھی

اس کے دماغ پر صرف ایک ہی سوچ سوار تھی کہ اب کیا ہوگا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کیسے ساحر سائیں کو یہ بات بتائے گئی وہ تو اس کے سامنے جانے سے بھی گھبرا رہی تھی۔۔۔

کیا صرف ایک چھوٹی سی کس کرنے سے انسان پریگنٹ ہو سکتا ہے۔۔؟

اس نے کمرے میں آکر اپنے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے سوچا

ایسا کیسے ممکن ہے۔۔۔؟

وہ پریشانی سے بیڈ پر لیٹ گئی

ثناء ادی کہتی ہیں تو ممکن ہی ہو گا اور ویسے بھی تو روہل نے انجلی کو صرف کس کیا تھا اور وہ پریگنٹ ہو گئی تھی

اور میرے ساتھ بھی بالکل ایسا ہی ہوا ہے میری زبان ہمیشہ مجھے دھوکہ دیتی ہے اسے میرے پاس ہونا ہی نہیں چاہیے تھا نہیں اللہ جی آئی ایم سوری میں آپ کی نعمت کو ہر گز برا نہیں کہہ رہی وہ تو اپنی ہی قسمت خراب ہے۔۔

نہیں اللہ جی آئی ایم سوری قسمت کا رونا بھی نہیں رونا چاہیے یہ تو آپ نے لکھی ہوئی ہے میرا دماغ خراب ہے

۔۔۔۔۔

نہیں اللہ جی آئی ایم سوری یہ بھی تو آپ نے دیا ہے اگر نہیں دیا تو تھوڑی عقل بھی دے دیتے کاش مجھے اس وقت پتہ ہوتا ہے کہ "کس" کرنے سے یہ سب ہو جائے گا میں کبھی بھول کر بھی انہیں کس نہ کرنے دیتی۔۔۔

ہائے میں کیا کروں آخر میرے ساتھ ہی یہ سب کچھ کیوں ہوتا ہے۔۔؟

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

۔یہاں کالج میں ٹرپ جانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں اور میں یہاں اپنے مسئلے لے کر بیٹھی ہوئی ہوں کیا کیا نہیں سوچا تھا ٹرپ پر جاؤں گی انجوائے کروں گی سب دوستوں کے ساتھ اور یہاں میرے ساتھ یہ ہو گیا۔۔۔

اس مسئلے کا کوئی حل نکلے تو ٹرپ پر جانے کا کوئی انتظام کروں آج رات مجھے "ساحر سائیں" سے بات کرنی پڑے گی انہیں اس بارے میں بتانا ہوگا

یہ صرف میرا مسئلہ نہیں ہے ان کا بھی ہے آج رات میں ان کے کمرے میں جا کر انہیں یہ بتا دوں گی

اور پھر وہ جانے اور ان کا بے بی میرا کوئی لینا دینا نہیں ہے ان سب سے اس نے خود ہی فیصلہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ارے۔۔۔! ایسے کیسے لینا دینا نہیں ہے بے بی تو میرا بھی ہے میرا لینا دینا ہے لیکن زیادہ ساحر سائیں کا ہے۔۔۔

وہ کچھ سوچتے ہوئے واپس اٹھ کر بیٹھ گئی جب دروازے پر دستک دیتی اماں سائیں اندر داخل ہوئی

میری جان ناراض ہو مجھ سے اسی لیے یہاں کمرے میں آ کر بیٹھ گئی ہو وہ اس کے پاس آتے ہوئے اسے اپنے گلے سے لگاتے بے حد محبّت سے بولی تھیں۔

جبکہ انہیں اس طرح سے لاڈ کرتے دیکھ کر وہ بھی خوش ہو گئی تھی

آ جا نیچے میں تمہارے لئے رسگلے بنا رہی ہوں اب اپنی ناراضگی ختم کر و وہ پیار سے سمجھاتے ہوئے بولی۔۔

جبکہ ان کے رسگلے کے ذکر پر اس کا رونے کو دل کر رہا تھا لیکن مجبوری یہ تھی کہ یہ بات وہ سوائے ساحر سائیں کے اور کسی کو نہیں بتا سکتی تھی

اسے سب سے زیادہ غصہ تو رس گلے پر آ رہا تھا جن کی وجہ سے نوبت یہاں تک آ گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب کیوں تمہارا منہ بنا ہوا ہے چلو اب ناراضگی ختم کرو اور جلدی سے نیچے آؤ میں تیار کر چکی ہوں میرا پیارا بچہ اس کا ماتھا چومتے بے حد لاڈ سے اسے بلا کر نیچے جا چکی تھیں۔

جبکہ ذاوش بیچاری بے بسی سے اٹھ کر نیچے جانے لگی تھی۔

اگر اس کی ماں کو پتہ چل جاتا ان رس گلوں کی وجہ سے وہ کتنی بڑی غلطی کر چکی ہے تو اپنے ہاتھوں سے اس کا گلا گھونٹ دیتی۔۔۔

ooooo

وہ لوگ ایئر پورٹ پر اترے تھے دو گھنٹے کی طویل فلائٹ کے بعد وہ اپنے راستے جانے والے تھے۔

ان دونوں کے لئے الگ الگ گاڑی آئی تھی سنان سائیں کا ارادہ ایک دن وہی سٹے کرنے کا تھا جب کہ دارم سائیں اپنی "در" کو لے کر کشمیر کی خوبصورت وادیوں کی جانب نکل چکا تھا۔۔۔

کیا بات ہے "جانم سائیں" کیا ابھی تک ناراض ہو اب تو مان جاؤ یار ذرا سی بات کو لے کر اتنا کیا منہ بنانا۔۔؟

ویسے مجھے سچ سچ بتاؤ تمہیں کس بے وقوف نے کہا ہے کہ یوں منہ بنا کر بیٹھے ہوئے تم کیوٹ لگتی ہو۔۔؟

جس نے بھی بولا ہے بالکل جھوٹ بولا ہے اس طرح بہت ہی کوجی لگتی ہو۔ منہ سیدھا کرو اپنا وہ اس کا گال کھینچتے ہوئے اسے پیار سے منا رہا تھا۔۔

کوجی مطلب ؟۔اس کا مطلب اچھا ہے یا برا۔ وہ جو کب سے منہ پھلائے بیٹھی تھی اس کے کوجی لفظ پر اسے گھورنے لگی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یار اب میں اتنا اچھا نہیں ہوں کہ تمہیں اس لفظ کا کوئی اچھا سا مطلب بتاؤں گا اس کا مطلب ہوتا ہے بہت بری اور بہت گندی لگ رہی ہو دارم نے پوری ایمانداری سے سچائی بیان کی۔۔

یا اللہ آپ نے مجھے بری اور گندی کہا اگر اتنی گندی اور بری لگتی ہو تم مجھے لے کر ہی کیوں آئے ہو یہاں مجھے واپس جانے دے مجھے جانا ہی نہیں ہے آپ کے ساتھ کہیں بھی اس کی جو ناراضگی کم کرنے کی کوشش دارم کر رہا تھا۔ وہ اس کے ایک لفظ کی وجہ سے مزید بڑھ گئی تھی

ہاں تو کہہ تو رہا ہوں کہ اپنا موڈ ٹھیک کرو چلو میں گول گپے کھلاتا ہوں

اب یہ مت کہنا کہ گول گپے کس بلا کا نام ہے۔۔؟ پاکستان کی ہر لڑکی جانتی ہے بلکہ ہر لڑکی کی فیورٹ ہوتے ہیں یہ اس نے اس کا موڈ بحال کرنے کے لیے آفر کی۔۔۔

میں نے کبھی گول گپے کھائے تو نہیں تھے لیکن اگر یہ پورے پاکستان کی لڑکیوں کی فیورٹ چیز ہے تو پھر یقیناً اچھی ہو گی۔۔۔

یہی وجہ تھی کہ اس نے کوئی اعتراض نہ کیا دارم سائیں نے گاڑی سڑک کے ایک طرف لگاتے ہوئے ٹھیلے والے کو اشارہ کیا

تو وہ فوراً اس کے پاس بھاگتا ہوا آیا تھا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں چھوٹے جلدی سے گول گپے کی پلیٹ لے آؤ اور دیکھنا میری بیوی پہلی دفعہ کھا رہی ہے تو بہت اچھے ہونے چاہیے کم از کم اتنے اچھے کہ میری بیوی دوبارہ مجھے کشمیر لانے کی ضد کرے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو چھوٹے نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔۔

آپ فکر مت کریں بھائی میں اتنے اچھے گولگپّے بنا کر لاؤں گا کے بھابھی خوش ہو جائیں گی وہ خوشی سے کہتا واپس بھاگ گیا تھا جبکہ "در" حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

۔

عجیب آدمی ہے ہم اسے جانتے بھی نہیں اور آپ کو بھائی اور مجھے بھابھی بنا لیا در نے ہنستے ہوئے کہا

ڈارلنگ یہی تو خوبصورتی ہے ہمارے ملک کی یہاں عزت دینے کے لئے احترام سے کچھ بھی بلا لیا جائے تو قبول کر لو۔اس نے مسکرا کر کہا اور ٹھیلے والے کا انتظار کرنے لگا جو تقریباً پانچ منٹ میں حاضر ہو چکا تھا

یہ لیں بھائی بھابھی کے لیے گول گپے تیار ہیں اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ بھابھی کو اتنے پسند آئیں گے کہ وہ بار بار یہاں آنے کی ضد ضرور کریں گی

اور چھوٹے گول گپے والے کا ٹھیلا ضرور ڈھونڈیں گی اس نے یقین سے کہا جب کہ دارم پلیٹ در کو دیتے ہوئے اسے پیمنٹ کرنے لگا

READERS CHOICE

ایسے نہیں جانم سائیں تم غلط کھا رہی ہو یہ پانی میں ڈبو کر اس طرح سے کھایا جاتا ہے وہ گول گپے کو اٹھا کر کھٹے پانی میں ڈبوتا اس کا پورا منہ کھولتے ہوئے گول گپّا اس کے منہ میں ڈال چکا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اومائی گاڈاٹس سو کھٹا۔۔۔۔۔اس نے ایک گول گپہ بڑی مشکل سے ختم کرتے ہوئے اپنے منہ سے ایک جملہ نکالا

جس پر دارم کا قہقہ بے ساختہ تھا۔۔۔

جانم سائیں یہاں آ کر اچھے اچھوں کو انگریزی بھول جاتی ہے تم کیا چیز ہو اس نے ہنستے ہوئے کہا

ہاں یہ بہت مزے کا ہے آپ بھی کھائیں وہ ایک گول گپا اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولی۔۔

کیوں نہیں جانم سائیں تم اپنے ہاتھوں سے کھلاؤ گی تو کیوں نہیں کھاؤں گا۔۔؟

وہ پہلے اس کے ہاتھوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے نرمی سے اس کے ہاتھوں کو چومتا اس کے ہاتھوں سے گول گپا کھانے لگا۔۔

یہ بہت اچھے ہیں ہم جاتے ہوئے زاوش اور ثانیہ کے لیے بھی لے کر جائیں گے اس نے خوشی سے کہا

جانم سائیں پاکستان کا ایسا کوئی آئریا نہیں ہے جہاں سے گول گپے نہ ملتے ہوں اس لیے تم بالکل بے فکر ہو کر خود کھاؤ انہیں بہت مل جائیں گے وہ اس کے گال پیار سے کھنیچتے ہوئے بولا شکر ہے اس کا موڈ ٹھیک ہو گیا تھا وہ جانتا تھا جب تک اسے اس کا فون یاد نہیں آتا تب تک اس کا موڈ ٹھیک رہے گا

ooooo

رات ساڑھے گیارہ بجے کا وقت تھا وہ شام سے ہی اس کا انتظار کر رہی تھی۔لیکن وہ گھر واپس آیا تو سید ھا بابا سائیں کے کمرے میں چلا گیا نہ جانے ان کے ساتھ دو گھنٹے کون سی میٹنگ جاری رہی اس دوران بھی وہ صبر تحمل سے اس کا انتظار کرتی رہی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب وہ باہر آیا تو اس نے ملازمہ کو اس سے کھانے کے لئے پوچھنے کا کہا۔

لیکن اس نے ملازمہ کو کافی سختی سے جواب دیا کہ اس سے یہ سوال پوچھنے کے لئے اس کی منکوحہ اس گھر میں موجود ہے تو بہتر ہے کہ وہ اپنا کام کرے اور جائے جب اسے بھوک لگے گی وہ ذاوش کو بتادے گا۔۔

وہ تو اس کے سامنے بھی نہیں جانا چاہتی تھی لیکن اسے اس سے بات بھی کرنی تھی کافی دیر وہ اس کا انتظار بھی کرتی رہی لیکن اب نیچے جانے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔۔

اگر اس نے دوبارہ وہی حرکت کی تو خیر ابھی تک تو اس کی طرف سے بلاوا نہیں آیا تھا۔ جس کو لے کر زاوش کو اور بھی زیادہ ٹینشن ہو رہی تھی

ہو سکتا ہے وہ کھانا کھا کر اپنے کمرے میں جا کر سو گئے ہوں۔ اور میں ان سے بات کے انتظار میں ہی بیٹھی رہوں نہیں نہیں مجھے ان سے بات کرنی ہو گی اس سے پہلے کہ معاملہ بگڑ جائے مجھے ان سے شادی کی بات کرنی ہو گی اور وہ بھی آج ہی اس نے خود فیصلہ کرتے ہوئے نیچے کی جانب قدم اٹھائے تھے

اب آر یا پار وہ اس ذہنی ٹینشن سے تو نکل کر رہے گی آج سارا دن اس نے کچھ بھی نہیں کھایا تھا اماں سائیں تو خاصی پریشان ہو گئی تھیں کہ آخر ان کی بیٹی کو اچانک ہو کیا گیا ہے۔۔۔؟

پہلے تو وہ یہی سوچ رہی تھی کہ شاید رسگلے نہ ملنے کی وجہ سے وہ ان سے خفا ہے تبھی تو اسے منانے کے لیے انہوں نے رسگلے تک بنا دیے لیکن اس نے وہ بھی نہ کھائے۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے تو حلق سے کچھ اتر ہی نہیں رہا تھا اور جس کی وجہ سے یہ سب کچھ ہو رہا تھا وہ اپنے کمرے میں آرام فرما رہا تھا

۔۔

جس کی وجہ سے اسے نہ صرف ساحر پر بہت زیادہ غصہ آرہا تھا بلکہ ٹینشن بھی ہو رہی تھی کہ وہ اس کے کمرے میں جا کر کہے گی کیا۔۔؟

کہنا کیا ہے صاف صاف کہہ دوں گی کہ میں آپ کے بچے کی ماں بننے والی ہوں آپ کی وجہ سے یہ سب کچھ ہوا ہے اور اب مجھ سے شادی کریں

اور جتنا جلدی ہو سکے رخصتی کروائیں کیونکہ اس مسئلہ کا بس یہی ایک حل ہے وہ سیڑھیاں اترتے ہوئے اپنی ساری باتیں ذہن میں محفوظ کر چکی تھی ساحر سائیں کے کمرے کے باہر آ کر ایک لمبی سانس کھینچی اور زور سے دروازہ کھٹکھٹایا

اور خود آنکھیں بند کر کے کھڑی ہو گئی۔۔

دروازے کھلنے کی آواز آئی تب بھی اس نے آنکھیں کھول کر نہیں دیکھا تھا

معصوم لومڑی کیا یہاں کھڑے ہو کر خواب دیکھ رہی ہو یا نیند میں چل کر یہاں آئی ہو وہ اسے آنکھیں بند کیے دیکھ کر اس سے سوال کرنے لگا۔

مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے وہ نظریں جھکائے ہوئے بولی

ٹھیک ہے کرو اس کا نظر اٹھا کر اس کی جانب نہ دیکھنا نہ جانے کیوں ساحر سائیں کے دل کے تار چھیڑ رہا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا میں اندر آسکتی ہوں اس نے سوال کیا تو ساحر نے پورا دروازہ کھول کر اسے اندر آنے کی اجازت دی

او ضرور آو تمہارا ہی تو کمرہ ہے آگے فیوچر میں تمہیں اسی میں رہنا ہے وہ اسے کھلے دل سے اندر بلاتے ہوئے دروازہ بند کر چکا تھا۔۔

اب بولو کیا کہنا چاہتی ہو تم وہ اس کے سامنے کھڑا سوال کر رہا تھا

میں آپ کے بچے کی ماں بننے والی ہوں۔۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے سامنے والے کو 440 وولٹ کا جھٹکا دے چکی تھی

ooooo

ooooo

ایک طویل سفر طے کر کے وہ ہوٹل میں پہنچے تھے نور کا تھکاوٹ سے برا حال تھا اسی لیے وہ آتے ہی سو گئی تھی دارم نے بھی اسے تنگ نہ کیا تھا بلکہ وہ بھی کافی زیادہ تھک چکا تھا وہ خود بھی آرام کرنا چاہتا تھا۔۔۔

ہوٹل کا سب کچھ چیک کرنے کے بعد وہ آرام کی نیت سے اپنے کمرے میں آیا تو نور کو سوتے ہوئے پایا۔

نور تو جلدی ہی گہری نیند میں اتر چکی تھی۔ اس نے تو اس کے آنے کا انتظار بھی نہ کیا تھا بلکہ فریش ہونا بھی اس نے ضروری نہ سمجھا تھا

جب کہ دارم اس وقت سفر کی تھکاوٹ دور کرنے کے لیے پہلے شاور لینا چاہتا تھا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ "در" کو تنگ کیے بنا اپنے کپڑے نکال کر شاور لینے چلا گیا واپس آیا تو در کو یوں ہی گہری نیند میں پایا۔

ان کچھ ہی دنوں میں وہ در کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا در کے ساتھ کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہ تھا بس توجہ چاہتی تھی محبت چاہتی تھی۔

اس کی ماں نے اس کے دماغ میں ان لوگوں کے خلاف بہت ساری باتیں کرر کھی تھی۔ وہ اچھے سے سمجھ چکا تھا کہ "در" ان سب لوگوں کے بارے میں کیا سوچتی ہے۔۔۔؟

در کو یہاں دولت کے لئے بھیجنے والی بھی اس کی ماں ہی تھی

کل صبح جب در کا فون بج رہا تھا۔ اس نے فون تو نہ اٹھایا لیکن کال ختم ہونے کے بعد آنے والے میسجز کو وہ سمجھ چکا تھا۔

در کی ماں چاہتی تھی کہ در۔۔۔ دارم کے قریب بھی نہ جائے یہاں تک کہ در کو فورس کر رہی تھی۔ کہ وہ دارم کے ساتھ روڈ بیہو کرے اور گھر میں بھی وہ کسی کے ساتھ کلوز ہونے کی کوشش نہ کرے وہ سب سے دوری بنا کر رکھے سب سے بدتمیزی کرے

اور جتنا جلدی ہو سکے دارم سے طلاق لے کر واپس آئے۔ ثمرہ نے در کو کٹ پتلی بنا کر بھیجا تھا۔ صرف اور صرف دولت کے لیے۔۔۔

READERS CHOICE

لیکن دارم شاہ کے لئے اس کی بیوی کوئی کھلونا نہیں تھی جسے وہ کسی کو بھی کھیلنے کی اجازت دے دیتا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے بہت آسانی سے اسے اپنی در سے دور کر دیا تھا اس کا فون توڑ کر اب نہ تو اس کے پاس ثمرہ کا نمبر تھا اور نہ ہی اپنا فون اسے یقین تھا آنے والے ایک مہینے میں وہ ثمرہ کو ہر طرح سے در سے دور رکھ پائے گا

○○○○○

وہ حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی بات نے اسے سچ میں جھٹکا ہی تو دے دیا تھا۔ وہ اس سے اس طرح کی بات کی امید تو کر ہی نہیں سکتا تھا

کافی دیر تک تو وہ کچھ بولنے کے قابل ہی نہ رہا جب کہ وہ یوں ہی سر جھکائے اپنی بات مکمل کرنے کے بعد اس کے جواب کی منتظر تھی۔

وہ نہیں جانتی تھی کہ اس بات پر وہ کس طرح سے ری ایکٹ کرے گا۔۔؟

اس کا نیا شوشا کم از کم "ساحر شاہ" کی سمجھ سے تو باہر تھا۔ اسی لئے تو کافی دیر تک وہ کچھ بول ہی نہ پایا

کیا کہا تم نے ایک بار پھر سے کہنا ذرا۔۔ کافی دیر سوچنے کے بعد اسے یہی لگا کہ ضرور اس کے سننے میں ہی کوئی غلطی ہو گئی ہے۔۔۔

ورنہ جو وہ سمجھ رہا تھا اس بات کی تو کوئی تک ہی نہیں بنتی تھی۔ یہ یقیناً اس کی غلط فہمی تھی۔

جب کہ ساحر شاہ کے اس طرح سے کہنے پر وہ شکوہ بھری نگاہوں سے اسے دیکھتی پھر چہرہ جھکا کر بولی

پھر سے کیا کہنا ہے ساحر شاہ میں آپ کے بچے کی ماں بننے والی ہوں آپ بابا بننے والے ہیں آپ نے مجھے کس کیا تھا نہ کچن میں اب اس "کس" کی وجہ سے میں پریگنٹ ہو گئی ہوں۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوراب اس مسئلے کابس ایک ہی حل ہے اور وہ حل رخصتی ہے۔ جتنی جلدی ہو سکے باباسائیں سے میری رخصتی کی بات کرے ورنہ بہت زیادہ مسئلہ ہو جائے گا۔اس کی بات کو سیریس نہ لینے پر اسے بہت غصہ آیا تھا لیکن اپنا غصہ پیتے ہوئے وہ ایک بار پھر سے سمجھاتے ہوئے بولی

لیکن اب بھی وہ خاموشی سے بس اسے دیکھے جارہا تھا شاید اس کی طرح وہ بھی اس سچوئیشن کے لئے تیار نہیں تھا وہ بھی شوکڈ ہو گیا تھا اس خبر پر۔۔۔

۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔وہ جو اس کی طرف سے اس مسئلہ کا حل تلاش کرنے آئی تھی اسے یوں قہقہ لگاتے دیکھ کر حیران رہ گئی۔

جب کہ ساحر سائیں کا ہنس ہنس کر برا حال تھا وہ اپنا پیٹ پکڑے کبھی ایک طرف تو کبھی دوسری طرف جاتا قہقے لگا رہا تھا

تم ماں بننے والی ہو وہ بھی میرے بچے کی۔ہاہاہا میں باپ بننے والا ہوں۔ہاہاہا۔وہ ہنستے ہنستے بیڈ پر بیٹھ گیا۔

صرف ایک "کس" سے نوبت یہاں تک آپہنچی کہ میں باپ بننے والا ہوں۔وہ بری طرح سے ہنستے ہوئے بیڈ پر گرتا اچانک بیڈ سے ہی نیچے گر گیا۔

اسے پاگلوں کی طرح ہنستے زاوش نے بھی پہلی بار دیکھا تھا

یا تو بچے کی خبر سن کر وہ پاگل ہو گیا تھا یا پھر اسے ضرورت سے زیادہ خوشی ہو رہی تھی یہ بات سمجھنا زاوش کے دماغ کے بس سے باہر تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ اپنی کیفیت کس طرح سے اس کے سامنے بیان کرے وہ اتنی زیادہ پریشان تھی جبکہ وہ ہنس رہا تھا اسے اس طرح ہنستے دیکھ کر زاوش کو مزید غصہ آرہا تھا یہاں اس کا پریشانی سے برا حال تھا اور وہ یوں پاگلوں کی طرح قہقے لگا رہا تھا۔۔۔

میں سیریس ہوں "ساحر سائیں" اس نے اسے اپنی بات کی جانب متوجہ کرنے کی کوشش کی تھی

سیریس تو میں بھی ہونے کی کوشش کر رہا ہوں لیکن مجھ سے نہیں ہوا جا رہا۔۔۔۔

تم پریگنینٹ ہو میرا مطلب ہے تم ماں بننے والی ہو۔ اور مجھے پتہ ہی نہیں۔ تم نے مجھے بھی نہیں بتایا کتنی غلط بات ہے زاوش وہ پھر سے قہقہ لگا کر بولا لیکن اس کی رونے جیسی شکل دیکھ کر خود کر کنٹرول کیا

خیر یہ ساری باتیں تو بعد کی ہیں تم پہلے تو مجھے یہ بتاؤ کہ تمہیں کس عقلمند نے یہ بتایا ہے کہ کس کرنے سے لڑکی پریگنٹ ہو جاتی ہے وہ بڑی مشکل سے اپنی ہنسی پر کنٹرول کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بولا۔۔۔

شاءادی نے بتایا اس نے فوراً جواب دیا تھا جس پر ساحر نے ہاں میں سر ہلایا جب کہ منہ سے ایک اور قہقہ پھوٹنے کی مکمل تیاری میں تھا۔۔۔

کیا تمہیں کسی نے یہ نہیں بتایا کہ بچے فرشتے لے کر آتے ہیں مطلب کے رات کو فرشتے کسی وقت آتے ہیں اور ایک پیاری سی بچی یا ایک پیارے سے بچے کو تکیے کے پاس رکھ کر چلے جاتے ہیں۔ مطلب کے اللہ کی طرف سے تحفہ ہوتا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو آگے سے زاوش نے اسے گھور کر دیکھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کیا مجھے بے وقوف سمجھتے ہیں آپ کو کیا لگتا ہے مجھے پتا نہیں ہوتا جب تک لڑکی پریگنینٹ نہ ہو تب تک بے بی نہیں آسکتا اور فرشتے نہیں آتے بلکہ لڑکی ہسپتال جاتی ہے اور بے بی لاتی ہے۔ وہ اسے اپنی عقلمندی دکھاتے ہوئے بولی وہ اتنی بے وقوف نہ تھی جتنا وہ سمجھ رہا تھا

ارے واہ تمہیں تو سب پتا ہے۔ اور تو اور تمہیں تو یہ بھی پتہ ہے کہ کس کرنے سے بے بی ہو جاتا ہے میں پتا نہیں کیوں شادی کے انتظار میں بیٹھا ہوں۔ یہاں تو کس کرنے سے بے بی ہو رہے ہیں. وہ حیران سا کم آواز میں بولا

آپ کیا بول رہے ہیں پہلے میرے مسئلے کا حل نکالیں اسے خود سے باتیں کرتے دیکھ کر زاوش پھر سے بولی تھی ساحر نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا۔ اور آہستہ سے اٹھتا اس کے قریب چلا آیا

تمہارے مسئلے کا حل میں نکالتا ہوں تم بالکل بے فکر ہو جاؤ میں آج ہی باباسائیں سے بات کرتا ہوں رخصتی کی وہ آہستہ سے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنی جانب کھینچ چکا تھا۔۔۔

اور پھر رخصتی کے بعد میں تمہیں بتاؤں گا کہ آخر بے بی ہوتے کیسے ہیں۔۔؟

۔کیوں کہ جیسے تم سوچتی ہوں ویسے بھی ہر گز نہیں ہوتے وہ اسے اپنے بے حد قریب کرتے ہوئے بولا اس کی گرم سانسیں زاوش کے چہرے سے ٹکرا رہی تھی

تو۔۔۔ پھر۔۔۔ کی۔۔۔ کیسے ہوتے ہیں۔۔۔ ہو تو رہا ہے ہمارا بے بی وہ پھر سے بولی تو ساحر سائیں کی گھنی مونچھوں تلے عنابی لب ایک بار پھر سے مسکرائے تھے

نہیں ہو رہا۔ لیکن تم فکر مت کرو رخصتی ہوتے ہی میں تمہاری یہ خواہش پوری کر دوں گا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا۔۔۔ مطلب۔۔۔۔اس کا اتنا پاس آنا زاوش کو نروس کر گیا تھا

چھوڑو یہ سب باتیں تم یہ بتاؤ کہ کہاں "کس "کیا تھا میں نے تمہیں وہ اس کی نروسنس کو اگنور کرتا اس کے ماتھے کو اپنی انگلیوں کے پوروں سے چھوتا اس کی چمکتی پیشانی پر اپنے لب رکھ چکا تھا۔

یہاں۔۔۔؟

یا پھر یہاں۔۔۔۔؟وہ اس کے دونوں گلابی گالوں پر باری باری لب رکھتا اس سے پوچھنے لگا اس کے محبت بھرے لمس پر وہ تھر تھرانے لگی۔

یا پھر یہاں اس کے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھتا اس کے لرزتے وجود کو قید کرتے ہوئے وہ اس کے لبوں پر جھک گیا اس کی سانس جیسے قید ہو کر رہ گئی

وہ بے حد نرمی سے اس کے ہونٹوں کی نرمی کو محسوس کرتا اس کے ہونٹوں کو آزاد کرتا اس کی صراحی دار گردن پر جھکنے ہی لگا تھا۔ کہ زاوش فوراً اس سے دور ہونے کی جدوجہد کرنے لگی ساحر اسے نرمی سے خود سے الگ کر کے پیچھے ہٹ گیا۔

کیا ہوا تم اس طرح سے ڈر کیوں رہی ہو۔۔۔ بات یہاں بے بی تک آ پہنچی ہے اور تم ایک کس پر اس طرح سے گھبرا رہی ہو ایسے تو نہیں چلے گا ڈارلنگ جب تم سب کو بتاؤ گی کہ تم میرے بچے کی ماں بننے والی ہو۔ تو تائی اماں سائیں تو تم سے بہت سارے سوال کریں گیں تو کیا تم ان سے یہ کہو گی کہ میں نے تمہیں کچن میں کس کیا۔۔۔؟

جس سے تم پریگنینٹ ہو گئی۔۔۔؟ اسے دور ہٹتے اور یوں گھبراتا دیکھ وہ لطف اندوز ہوا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کی کوئی بات مجھے سمجھ نہیں آرہی پتا نہیں آپ کیا کہنا چاہتے ہیں میں یہ بات کسی کو بھی نہیں بتانا چاہتی ہم بغیر کسی کو بھی کچھ بتائے بھی تو رخصتی کر سکتے ہیں نہ وہ اسے دیکھتے ہوئے بے حد معصومیت سے بولی

اس کی بات ہر ساحر کا بہت دل کیا ایک بار پھر سے قہقہ لگانے یا پھر اس کی عقل پر ماتم کرنے کا اس کی قربت پر وہ پہلے ہی بے حال ہو رہی تھی اس سے اتنی دور کھڑی وہ اب دروازے کے بالکل پاس جا چکی تھی کہ اب اگر ساحر اس کے قریب آیا تو وہ فورا باہر بھاگ جائے گی۔

تم سچ میں اتنی معصوم ہو یا مجھے بے وقوف بنانے کی کوشش کرتی رہتی ہو زاوش سارا دن فلموں میں ڈراموں میں گھسی رہتی ہو۔ تمہیں یہ بھی نہیں پتہ کہ بچے کیسے پیدا ہوتے ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا۔۔۔؟

مجھے پتا ہے ہیرو ہیروئن کو کس کرتا ہے تو بے بی ہوتا ہے فورا سے پہلے جواب آیا تھا۔ہاں لیکن آواز بے حد کم تھی۔

تو اب تک میں تو تمہیں بہت سارے کس کر چکا ہوں تو اس حساب سے تو میرے درجنوں بچے پیدا ہو جانے چاہیے بیو قوف لڑکی اگر بچے پیدا کرنا اتنا آسان ہوتا تو اب تک پاکستان کی آبادی بائیس کروڑ سے سو کروڑ ہو چکی ہوتی۔ پتہ نہیں کب عقل آئے گی تمہیں ایک کس کرنے سے بچہ پیدا ہو رہا ہے یہاں میں تو فضول میں رخصتی کا انتظار کر رہا ہوں اور یہ معصوم لومڑی نکاح کے بعد میں فورا ہی مجھے بابا سائیں بنانے کی تیاریاں کر رہی ہے۔

یہ فضول بکواس اور کتنے لوگوں کے سامنے کر کے آئی ہو۔۔؟

کیا تم نے ثناء کو بتایا ہے اب اسے یہ فکر ہونے لگی تھی کہ اس کی یہ بے وقوفی پوری حویلی میں نشر نہ ہو چکی ہو

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں میں نے تو کسی کو بھی نہیں بتایا صرف آپ کو ہی بتا رہی ہوں سب سے پہلے نور نے یہی کہا تھا کہ بچے کے بابا سائیں کو سب سے پہلے بتانا ہے اس نے ہی تو بتایا تھا کہ اس مسئلہ کا حل صرف رخصتی ہے۔۔۔

کیا تم نے نور کو بھی بتا رکھا ہے اب اسے سچ میں دوسرا جھٹکا لگا تھا۔۔۔

نہیں نہیں اس کو میں نے بتایا کہ میری سہیلی کا مسئلہ ہے اب اتنی بیوقوف تھوڑی ہوں میں اگر وہ اداسائیں کو بتا دیتی تو اداسائیں مجھے زندہ زمین میں گاڑ دیتے اس نے فوراً جواب دیا تھا

شکر ہے اللہ پاک اس نے دونوں ہاتھ اٹھا کر آسمان کی جانب دیکھا تھا اور اب اس کی جانب دیکھتے ہوئے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھاما اور اس سے بیڈ پر بٹھایا

یہاں بیٹھ کر میری پوری بات سنو اور بہت غور سے سنو بچے اس طرح سے پیدا نہیں ہوتے۔ کس کرنے سے کچھ بھی نہیں ہوتا اور تم بالکل بھی پریگنیٹ نہیں ہو۔

اس لیے اپنے دماغ سے یہ ساری فضول سوچیں نکال کر اب اپنی پڑھائی پر دھیان دو اور اب آگے کبھی تمہیں اس طرح کا کوئی بھی دورا پڑے تو ثناء اور نور کے پاس جانے کے بجائے تم میرے پاس آنا کیوں کہ اس مسئلے کا حل میں تمہیں دوں گا اور کوئی نہیں آئی میری بات سمجھ میں۔۔۔۔

اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تو زاوش نے پہلے تو شکر کی سانس لی کیوں کہ وہ پریگنٹ نہیں ہے اور پھر فوراً ہاں میں سر ہلایا

ساحر بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا اس کی کنڈیشن کو وہ ایک چھوٹی سی کس کا پتا نہیں کون سا مطلب نکال چکی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس میں قصور اس کا نہیں تھا پہلے تو ابھی اس کی عمر بھی نہیں تھی یہ ساری باتیں سمجھنے والی اور اماں سائیں سے چھپ چھپا کر ڈرامے اور فلمیں دیکھ کر جتنا اسے سمجھ میں آ رہا تھا اس حساب سے وہ اپنی طرف سے ٹھیک ہی تھی۔

اپنی زندگی کو وہ اتنی ہی حد تک سیریس لیتی تھی جتنی ایک ایف اے کی سٹوڈنٹ لے سکتی ہے۔

چلو اب اٹھو یہاں سے اور جاؤ اپنے کمرے میں جا کر آرام کرو اچھا خاصہ دماغ ہلا کر رکھ دیا ہے وہاں سے جانے کی اجازت دیتے ہوئے بولا وہ فوراً اٹھ کر باہر نکلنے لگی جبکہ جاتے جاتے ہی اس کی زبان میں کھجلی ضرور ہوئی تھی۔۔۔

تھینک یو سو مچ اللہ جی مجھے بے بی نہیں ہونے والا ابھی تو میں خود بے بی ہوں میں بے بی کیسے سنبھال لوں گی۔۔؟

۔اس کی بڑبڑاہٹ ساحر کی سماعتوں سے ٹکرائی تو اس کے لبوں پر ایک بار پھر سے مسکراہٹ آ گئی

اسے بے بی کا بچپنا تو میں دور کروں گا ایک بار رخصتی تو ہو جائے۔

وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولا۔

تو ایک بار پھر سے دھیان اس کی باتوں پر چلا گیا کمرے کی فضا میں ایک بار پھر سے اس کا پرکشش قہقہ بلند ہوا تھا

میری معصوم لومڑی۔۔۔

ooooo

زرنیش تھوڑی دیر پہلے ہی اماں سائیں سے بات کر کہ اب آئینے کے سامنے تیار ہوتی بیڈ کے پاس آئی تھی جہاں سنان کب سے اسے اپنے قریب آنے کے اشارہ کر رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے پاس آتے ہوئے زرنیش نے آہستہ سے اپنا سر اس کے سینے پر رکھا سنان نے اس کے گرد اپنا گھیرا مضبوط کرتے ہوئے اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھے۔۔۔

سنان سائیں ہم گھومنے کب جائیں گے کہ ان کا تیسرا دن تھا یہاں آئے ہوئے۔ لیکن سنان کو تو رومانس سے ہی فرصت نہیں تھی کہ وہ اسے کہیں گھمانے لے کر جاتا یہاں آنے کے بعد وہ اسے آس پاس کے کچھ قریبی علاقے ہی دیکھا کر لایا تھا

جاناں کل ہی تو گئے تھے اب کیا صرف گھومنے پھرنے میں ٹائم برباد کریں گے۔۔۔؟

میں تو چاہتا ہوں یہاں سے واپس جاتے ہوئے ہم خوشخبری لے کر جائیں۔اور ایک تم ہو جو مجھ سے دور بھاگنے کے بہانے ڈھونڈتی رہتی ہو بہت غلط بات ہے۔۔

اس طرح سے تو ہمارے گھر میں ننھے مہمان آنے میں بہت وقت لگ جائے گا اسے اپنی باہوں کے حصار میں قید کیے اسے بیڈ پر لٹاتا وہ اس کے نازک وجود پر جھکا تھا۔۔۔

جبکہ اس کی انہی حرکتوں کی وجہ سے وہ آگے سے کچھ بھی بول نہیں پاتی تھی

اس کی شرم وحیا اسے پوری طرح سے بے بس کر دیتی تھی وہ چاہ کر بھی اس سے اپنی بات منوا نہیں پاتی تھی۔

سنان باری باری اس کے چہرے کے نقوش کو لبوں سے چھوتا اسے اپنے مضبوط حصار میں قید کر چکا تھا۔

وہ جان بوجھ کر اسے کہیں بھی باہر لے کر نہیں جانا چاہتا تھا کیونکہ اسے پتہ چلا تھا کہ مسکان اس کی بات ماننے کے بجائے اس کے پیچھے پیچھے یہاں تک آ پہنچی ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ جانتا تھا کہ مسکان کا مقصد اب صرف اور صرف زرنیش تک پہنچ کر اسے سب کچھ بتا دینا ہے اور وہ اپنا پاسٹ کبھی بھی زرنیش کے سامنے نہیں کھول کر رکھنا چاہتا تھا۔

وہ اپنی زندگی میں بے حد مطمئن اور خوش تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ زرنیش اس سب کے بارے میں کچھ بھی جانے جب کہ اپنا فون بھی وہ بند کر چکا تھا وہ ہر طرح سے مسکان سے دور رہنا چاہتا تھا وہ جانتا تھا کہ وہ حقیقت سے بھاگ نہیں پائے گا آج نہیں تو کل ساری حقیقت سامنے آ جائے گی لیکن وہ اس سے پہلے ہی زرنیش کو اعتماد میں لے لینا چاہتا تھا۔

وہ خود ہی اسے شادی کی رات سب کچھ بتا دینا چاہتا تھا لیکن زرنیش نے اسے روک دیا تھا اس دن تو وہ مطمئن ہو گیا تھا لیکن اب مسکان کی دھمکیوں نے اسے بے حد پریشان کر دیا تھا۔

اور مسکان کس طرح کی لڑکی تھی وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا اب اسے مسکان سے پہلے سب کچھ خود ہی ہینڈل کرنا تھا جو اس کے لئے کافی مشکل تھا وہ مسکان کا سایہ بھی اپنی خوشحال زندگی میں نہیں پڑنے دینا چاہتا تھا

ooooo

ooooo

اس کی آنکھ خود پر جھکے دارم سائیں کی گرم سانسوں کی مہک سے کھلی تھی۔ وہ اس کے چہرے کے نقوش کو اپنے لبوں سے چھو رہا تھا

اس کی گھنی مونچھوں کی چبھن سے ڈسٹرب ہو رہی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رات نہ جانے کون ساوقت تھا۔وہ اسے اپنے ساتھ نہ جانے کون کون سی جگہ دیکھا کر لایا تھا۔ڈنر کے بعد واپسی پر وہ اچھی خاصی تھکی ہوئی تھی۔دارم نے اسے سونے کے لئے منع بھی کیا تھا لیکن کمرے میں آتے ہی وہ گہری نیند میں اتر گئی۔

وہ جب کمرے میں واپس آیا تو وہ سو رہی تھی پہلے تو اس نے اسے ڈسٹرب نہ کیا بلکہ اپنے موبائل پر مصروف رہا پھر اس نے ٹی وی آن کرتے ہوئے خود کو اسے تنگ کرنے سے روکنے کی بھرپور کوشش کی

لیکن خود پر اتنا کنٹرول کرنے کے باوجود بھی وہ اپنے آپ کو اس کے قریب جانے سے روک نہیں پایا تھا۔

اس کا مہکتا وجود اسے پوری طرح سے مدہوش کر رہا تھا۔وہ سمجھ سکتا تھا کہ در کافی تھک گئی ہے۔

لیکن وہ بھی کیا کرتا...؟ پچھلے تین دن سے وہ مسلسل صرف اسے خوش رکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔وہ جو کرتی۔۔۔ جہاں کہتی وہ اسے لے کر جا رہا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کے چہرے کی معصوم سی مسکراہٹ ماند پڑے۔

وہ جب بھی ثمر اسے بات کرنے کا ذکر کرتی وہ کسی نہ کسی طریقے سے اس کی بات ٹال دیتا تھا۔وہ سمجھ سکتا تھا کہ وہ ثمرہ کو اتنی آسانی سے اپنی اور اس کی زندگی سے نکال نہیں سکتا لیکن اسے دور رکھنے کی کوشش تو کر سکتا تھا

بچپن سے "در" نے اپنی ماں کی توجہ نہیں پائی تھی اور وہ اپنی ماں کی توجہ کی طلب گار تھی۔جب در نے پاکستان آکر اپنے باپ سے اپنا حصہ مانگنے کی بات کی تب ثمرہ کے دل میں لالچ آگیا اور اس کی سوئی ہوئی ممتا بھی جاگ گئی۔

لیکن اس کی جھوٹی محبت کا دکھاوا در کو ٹریپ کرنے کے لیے کافی تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دراسے اچھی نگاہوں سے دیکھنے لگی۔اس کی نگاہوں میں اس کی ماں بہن قصوراور مجبور بن گئی۔اور جس طرح سے ثمرہ نے اسے اس کا باپ اور خاندان دکھایا اس نے اسی طرح سے دیکھا۔

لیکن یہاں آنے کے بعد اس کی سوچ بدل رہی تھی یقیناوہ ان سب لوگوں سے اٹیچ ہو رہی تھی لیکن اٹیچمنٹ نہیں محبت ہوناضروری ہے

وہ یہ تو جانتا تھا کہ در اس سے ہمیشہ سے محبت کرتی ہے لیکن وہ کتنی محبت کرتی ہے یہ جاننا ضروری تھا کیا وہ اس کی محبت کے لئے اپنی ماں کو چھوڑ سکتی تھی۔۔۔؟۔

یہ مشکل تھا بہت مشکل تھا اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ اپنی ماں کو بہت عرصے سے چھوڑ چکی تھی۔

لیکن ثمرا کی جھوٹی ممتا نے اسے ایک بار پھر سے اپنی جانب متوجہ کر لیا تھا۔

وہ اس کی ماں تھی اور ماں کے ہر روپ سے محبت ہو ہی جاتی ہے۔ماں چاہے کسی بھی روپ میں آئے اسے خود سے دور نہیں کیا جاسکتا۔

اور "در" کے ساتھ بھی اس وقت وہی ہو رہا تھا۔ ثمرہ اس وقت اس سے اپنی جھوٹی محبت جتا کر اپنا کام نکلوا رہی تھی اور دارم کو اسے ثمرہ کی جھوٹی محبت کے جال سے نکال کر اپنی سچی محبت دکھانی تھی

اسے بھی تو اپنی محبت کا احساس دلانا تھا ویسے بھی وہ اسے یہاں صرف گھومنے پھرانے کے لئے تو نہیں لایا تھا اسے یہاں لانے کی اصل وجہ تو اسے اپنی محبت کا احساس دلانا تھا۔۔۔

اور احساس دلانے کے بھی بہت سارے طریقے تھے ہاں لیکن دارم شاہ کا انداز تھوڑا الگ تھا۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم چاہتا تھا کہ در کو اس کی عادت ہو جائے در چاہ کر بھی اس سے الگ نہ رہ پائے وہ اس کی روح میں اتر جانا چاہتا تھا اس کی سانسوں میں بس جانا چاہتا تھا

جانم سائیں۔۔۔۔کیوں تڑپا رہی ہو اٹھ جاؤنا یار یوں عاشق پہ ظلم کرنا اچھی بات تو نہیں اس کے چہرے پر جا بجا اپنے لب رکھتا وہ اسے جگا رہا تھا

سونے دیں نہ دارم سائیں میں بہت تھک چکی ہوں۔اس کے لبوں پے اپنا مرمریں ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے کروٹ بدلنے کی کوشش کی جب اچانک ہی دارم نے اسے کندھے سے تھام کر اپنے ساتھ لگا لیا

لڑکی میں تمہیں یہاں سونے کے لئے نہیں لایا تمہاری خواہش میں نے پوری کی ہے اب میری خواہشات کا احساس کرو۔

اس کی تھوڑی کو تھامتے اوپر کرتا وہ اس کے لبوں پر جھکا تھا در کی نیند لمحے میں اڑی تھی۔

دارم سائیں چھوڑیئے نا پلیز وہ اس کے بے باک انداز پر اپنا آپ چھڑوانے کی ناکام کوشش کرنے لگی

جبکہ دارم تو اپنی ہی خماری میں ڈوبا ہوا تھا اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیتا وہ پوری طرح سے مدہوش ہو چکا تھا۔

در کافی دیر اسے سمجھاتی رہی لیکن جب دارم کے جذبات حد سے گزرنے لگے تو اسے یہ ساری مزاحمت بیکار لگی ۔اسے روکنا اس کے بس سے باہر تھا اس معاملے میں وہ صرف اپنے دل کی سنتا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے لبوں کو آزاد چھوڑتے ہوئے اس کی گردن پر اپنے لب بے لگام چھوڑ چکا تھا۔اس کے انداز میں شدت تھی

رفتہ رفتہ اس کی بازو میں قید خود کو اس دنیا کی سب سے خوش قسمت لڑکی محسوس کر رہی تھی

جس کا شوہر اس کی قربت کے لئے اس کی توجہ کے لئے کچھ بھی کر سکتا تھا۔اس کی ساری مزاحمتیں بیکار جا رہی تھی

خود کو ناکام پاتے ہوئے اس نے اپنے آپ کو دارم کے حوالے کر دیا۔

اس کے ہارنے پر دارم نے اس کی گردن سے سر نکال کر اسے کے چہرے کو دیکھا اور پھر آنکھ دباتا شرارت سے مسکراتے ہوئے اس کے لبوں پر جھک گیا۔جبکہ اس کی قربت میں پگھلتے ہوئے درنے شرماتے ہوئے اپنا آپ اس کے سینے میں چھپا لیا

ooooo

اس کی آنکھ کھلی تو کمرے میں روشنی تھی۔اس وقت وہ پوری طرح سے دارم کی پناہوں میں قید تھی

وہ بنا شرٹ کے گہری نیند میں سو رہا تھا۔درنے ایک نظر اس کے سوئے ہوئے چہرے پر ڈالی اس وقت ماتھے پر بکھرے بالوں میں وہ بے حد دلکش لگ رہا تھا۔

درنے مسکرا کر اس کی گھنی لمبی خوبصورت پلکوں کو دیکھا تھا۔وہ سوتے ہوئے بھی بے حد پر کشش لگتا تھا اس نے دیکھا تھا کل وہ جس جگہ گھومنے گئے تھے وہاں بہت سارے لڑکیاں بار بار اسے دیکھ رہی تھی اسے بہت عجیب محسوس ہو رہا تھا تبھی تو اس نے دارم کو وہاں سے چلنے کے لیے کہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن عجیب لڑکیاں تھی دور تک گھوم گھوم کر اسے دیکھتی رہی یہاں تک کہ ان میں سے ایک لڑکی تو بار بار دارم کی توجہ حاصل کرنے کے لیے اشارہ بھی کر رہی تھی

اس نے تو تبھی دارم کا ہاتھ تھام کر اس کا چہرہ جکڑ کر اپنی طرف کر کے اسے یہ بتانے کی کوشش کی تھی کہ دارم ایک میریڈ انسان ہے لیکن شاید وہ لڑکی ضرورت سے زیادہ بے وقوف تھی یا اسے فرق ہی نہیں پڑھتا تھا اس بات سے لیکن در کو فرق پڑتا تھا اسی لئے تو وہ دارم کو وہاں سے اپنے ساتھ واپس لے آئی تھی۔

واپس آنے کے بعد اس کا موڈ کافی زیادہ خراب تھا لیکن ڈنر کرتے ہوئے جب دارم نے کہا کے اسے سب پتا ہے کہ اس کا موڈ خراب اس لڑکی کی وجہ سے ہے جو اسے اشارہ کر رہی تھی تو اسے جھٹکا لگا تھا مطلب کہ وہ جانتا تھا کہ وہاں کوئی لڑکی اسے اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے لیکن اس کے باوجود بھی دارم اسے اگنور کرتا رہا دارم نے اس سے کہا کہ اسے کوئی فرق نہیں پڑتا ایسی لڑکیوں کی سوچ سے یا ان کے طریقوں سے اسے اس بات سے فرق پڑتا ہے کہ اس کی بیوی اس پر کتنا یقین کرتی ہے۔۔۔؟

اور اسے اپنی طرف متوجہ رکھنے کے لیے کیا کچھ کر سکتی ہے مطلب کے وہ اس کی بھی ساری حرکتوں کو کافی غور سے نوٹ کر رہا تھا۔اور شاید انجوائے کر رہا تھا اسے اس وقت اپنی بیوقوفی پر بہت غصہ آیا تھا لیکن یہ سوچ کر اچھا بھی لگا تھا کہ دارم اس کی طبیعت کے ہر پہلو سے واقف ہے۔

کل کمرے میں آتے ہوئے دارم نے اسے کہا تھا کہ جب تک وہ کمرے میں نا جائے تب تک در سو نہیں سکتی وہاں دارم کو اس کا کوئی جاننے والا مل گیا تھا جس نے دارم کو زبردستی اپنے ساتھ ہی نیچے روک لیا وہ رکنا تو نہیں چاہتا تھا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن اس آدمی کے بار بار کہنے پر رک گیا اور پھر جب کمرے میں آیا تب در سو گئی وہ صرف اسے تنگ کرنے کے لیے سوئی تھی۔

لیکن دارم نے رات کو ہی اسے واپس جگا دیا تھا

جب کہ اب وہ اسے کسی تکیہ کی طرح خود میں دبوچ کر سوتا تھا۔اس نے اپنا آپ اس کے بازوں سے آزاد کروانے کی کوشش کی تو دارم نے ذرا سی آنکھیں کھول کر اسے گھور کر دیکھا

اور ایک بار پھر سے اس کے نازک سے وجود کو خود سے لگاتے آنکھیں بند کر گیا

دارم سائیں اٹھے نا بہت وقت ہو گیا ہے دیکھیں تو سہی دن کا ایک بج رہا ہے ہم کیا سارا دن یہی سوتے ہوئے گزاریں گے۔۔۔؟

اس کے کسرتی بازو پر اپنا نازک سا ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اسے جگانے کی کوشش کر رہی تھی۔

ہاں تو تمہیں کون سا جلدی جاگ کر کوئی میڈل مل جائے گا سو جاؤ ابھی بہت وقت ہے

شام کو قلعہ دیکھنے جائیں گے وہ اسے دوبارہ خود میں قید کرتا ویسے ہی آنکھیں بند کر کے بولا

واو دارم سائیں ویسے قلعے میں کیا ہے۔وہ اس کی بند آنکھوں کو اپنی انگلیوں سے چھوتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

تو دارم نے آہستہ سے اس کی انگلیوں کو تھامتے ہوئے اپنے لبوں سے لگایا

کچھ خاص نہیں بس اتنا پتا ہے کہ کی کوئی راجہ ہوا کرتا تھا جو دشمنوں کی بیٹی سے محبت کر بیٹھا تھا اور دشمنوں کی بیٹی نے چال چل کر راجہ کو اپنی محبت کے جال میں پھنسا لیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

راجا اپنا محل چھوڑ کر اس قلعے میں آ کر رہنے لگا۔اس نے اس لڑکی کی محبت کے لئے ساری دنیا کو ٹھکرا دیا

دولت شہرت عیش و عشرت ہر چیز بھلا کر وہ بنجاروں جیسے زندگی گزارنے لگا۔اسے اپنی باہوں میں قید کئے وہ آہستہ آہستہ بتا رہا تھا

تو کیا اس لڑکی کو راجہ سے کبھی محبت نہیں ہوئی۔۔؟

اس کی سچی محبت نے کیا اس کے دل میں اپنے لیے محبت نہیں جگائی۔۔۔؟

اسے سچ مچ میں اس راجہ سے ہمدردی ہو رہی تھی

وہ لڑکی بھی اس راجہ کی محبت میں قید ہو گئی تھی لیکن اسے احساس ہوا تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔

وہ اکثر اس قلعے میں راجہ سے ملنے کے لیے آتی تھی۔اور پھر اس کھیل کو ختم کرنے کے لیے اس نے اپنے باپ کو بتا دیا کہ راجہ کہاں چھپ کر بیٹھا ہے

اس پر حملہ کرتے ہوئے دشمنوں نے راجا کو جان سے مار ڈالا۔اور جب اس راجا کی موت کی خبر اس لڑکی تک پہنچی تب وہ اس راجہ سے محبت کر بیٹھی تھی۔۔۔

اس لڑکی نے راجہ کی لاش پر جا کر چیخ چیخ کر اپنی محبت کو قبول کیا تھا لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی راجہ دنیا چھوڑ چکا تھا۔

کہتے ہیں کہ وہ لڑکی راجہ کی موت کے بعد پاگل ہو گئی تھی وہ نہ جانے کتنے سال اسی قلعے میں بھٹکتی رہی اور پھر ایک دن راجہ کی یادوں کے ساتھ وہ بھی ہمیشہ کے لئے ایک یاد بن کر رہ گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سننے میں تو یہ بھی آیا ہے کہ آج بھی سچی محبت کرنے والوں کی روحیں وہاں ملتی ہیں۔

وہ اپنی بات ختم کرتا اسے ایک بار پھر سے اپنے سینے میں بھینچ چکا تھا۔

دارم سائیں کیا وہاں راجہ اور اس لڑکی کی قبر بھی ہے اس کے سینے سے سر نکالتے ہوئے وہ کافی اداسی سے بولی۔۔۔

"جانم سائیں" میں تو یہ بھی نہیں جانتا کہ یہ کہانی سچی بھی ہے یا نہیں مجھے تو لگتا ہے کہ قلعے کو دیکھنے کے لیے زیادہ سے زیادہ لوگ آئیں اسی لیے لوگوں نے کہانی بنا کر رکھی ہے۔

مطلب مجھے یہ لگتا ہے کہ اس کہانی میں کوئی سچائی نہیں ہے صرف ایک جھوٹ ہے اور کچھ نہیں اور تم اس چیز کو لے کر ایموشنل ہو رہی ہو دارم اپنے خیالات بیان کرتے ہوئے بولا۔۔۔ا

تو در کو کافی برا لگا

دارم سائیں آپ ایسے کیسے کسی کی سچی محبت کو جھوٹا کہہ سکتے ہیں۔۔؟

۔ہو سکتا ہے یہ سب کچھ سچ میں ہوا ہو سچ میں دو محبت کرنے والے بچھڑ گئے ہوں۔

ہو سکتا ہے ان کی سچی محبت اس قلعے کے روپ میں لوگوں تک پہنچتی ہو ہمیں کسی کی سچی محبت کو غلط نہیں کہنا چاہیے۔۔۔

وہ لڑکی بے وقوف تھی جو راجہ کی سچی محبت کو سمجھ نہیں پائی اور اپنی محبت کا اظہار کرنے میں دیر کر دی۔۔۔

مجھے یقین ہے اس کہانی سے بہت سارے لوگوں نے بہت کچھ سیکھا ہو گا۔ ہو سکتا ہے لوگ اس چیز کو سمجھ گئے ہوں

۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہ کچھ چیزیں وقت پر ہو جائیں تو ہی بہتر ہے۔اس لڑکی کو دھوکا دینے والے اس کے اپنے ہی تھے اس کے خون کے رشتے کیسے اسے استعمال کرتے رہے اگر وہ یہ بات سمجھ جاتی تو شاید وہ غلطیاں نہ کرتی جو اس نے کی اور ہمیشہ کے لیے راجہ کو کھو دیا۔

مجھے یقین ہے اس کہانی سے بہت سارے لوگ یہ سمجھے ہوں گے کہ آپ کی محبت کے لیے سب کچھ چھوڑ دیں۔۔۔ اسے کبھی چھوڑنا نہیں چاہیے جو آپ کے نام سے جیتا ہے۔۔۔اسے مارنا نہیں چاہیے۔۔۔۔در کھوئے کھوئے سے انداز میں بولی جب کہ دارم کب سے اس کے منہ سے یہ ساری باتیں سن رہا تھا کتنی ملتی جلتی تھی اس کی اور اس راجہ کی کہانی۔۔۔

دشمنوں نے اپنی بیٹی کا استعمال کر کے راجہ کو موت دی تھی دشمنوں نے یہ بھی نہ سوچا تھا کہ جو اجڑ رہا ہے وہ ان کا اپنا خون ہے۔

بالکل اس کی ماں کے جیسے جس طرح راجہ کی کہانی میں دشمنوں نے اپنی بیٹی کو خود برباد کیا تھا اسی طرح ثمرہ کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ اس کے اس کھیل میں در کس طرح سے برباد ہو گی۔

کاش وہ اسے اس کہانی کا وہ حصہ دکھا پاتا جو اس وقت اس کی اپنی زندگی میں ہو رہا تھا۔

لیکن فرق تھا اس کہانی کے راجہ اور دارم شاہ میں دارم شاہ اتنا بے بس نہیں تھا کہ اپنی محبت کو اس طرح استعمال ہونے دیتا۔

بولیں نہ ہم کتنے بجے جا رہے ہیں وہاں وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھا جب در نے اس کا کندھا ہلایا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بتایا تو سہی شام پانچ بجے اس کی بے تابی پر وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

اتنا لیٹ تب تک ہم کیا کریں گے۔۔۔؟

وہ حیرانگی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تو دارم کی آنکھیں شرارت سے چمکی۔

کرنے کے لیے تو بہت کچھ ہے بس تم تعاون کرو اس کے نازک سے وجود کو خود قید کرتے ہوئے وہ دلکشی سے مسکرایا

نہیں۔۔۔ بالکل بھی نہیں جلدی سے اٹھیں اور فریش ہو جائیں مجھے بھوک لگی ہوئی ہے نیچے چل کر کچھ کھاتے ہیں ۔اس کے لبوں پر اپنا مرمریں ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اس کے بے باک جسارتوں پر کنٹرول کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔

یار بہت ہی کوئی ظالم قسم کی لڑکی ہو تم تمہیں اپنے معصوم شوہر پر بالکل ترس نہیں آتا تم سے بہتر تو وہ کل والی لڑکی تھی۔

کیا اشارہ کر رہی تھی اپنا نمبر بھی پھینکا تھا اس نے۔۔۔ دارم اسے دیکھتے ہوئے شرارت سے بولا تو درنے اسے گھور کر دیکھا۔ جس پر دارم نے فوراً اپنے لبوں پر انگلی رکھ کر زپ کا اشارہ کیا تھا اس کے انداز پر وہ مسکراتے ہوئے اٹھ کر فریش ہونے چلی گئی اس بار دارم نے اسی بالکل تنگ نہیں کیا تھا

○○○○○

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یارا تنی حسین لگو گی تو پاگل کر دو گی در۔ فریش ہو کر آئینے کے سامنے اپنے بال تو لئے سے سو کھا رہی تھی جب اچانک دارم اس کی گردن سے بال ہٹاتے ہوئے اس کی گردن پر موجود شبنم کے ننھے قطروں کو اپنے لبوں سے چننے لگا۔

میرا تو کوئی ارادہ نہیں ہے کسی کو پاگل کرنے کا لیکن اگر کوئی خود ہی پاگل ہونا چاہتا ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں اس سے فاصلہ بناتے ہوئے وہ اس کی جسارتوں سے بچنے کی کوشش کر رہی تھی

تم نے پاگل کر دیا ہے جانم سائیں تم اپنے مقصد میں پوری طرح کامیاب ہو رہی ہو۔ اس کی نازک کمر کو تھامتے ہوئے وہ اسے اپنے قریب کرتے ہوئے بولا۔

اور ساتھ ہی اس کی گردن پر جھکتے ہوئے وہ اپنے لبوں سے اس کی صراحی دار گردن کو چومنے لگا

ابھی تھوڑا فرق باقی ہے میں تو بالکل پاگل کر دوں گی اس کی باہوں میں قید وہ شرارت سے کھلکھلائی

اگر پاگل ہونا اتنا حسین ہے تو ہاں میں پاگل ہونا چاہتا ہوں۔ اس کے نازک لبوں کو اپنے لبوں سے چومتا وہ اسے خود میں چھپا لینا چاہتا تھا دوستت دارم جانم سائیں۔۔۔ اس کے نازک سراپے کو خود میں قید کئے وہ جا بجا اپنے لبوں کی مہر لگا رہا تھا۔۔۔

مطلب۔۔۔ اس کی جسارتوں سے بے حال ہوتی وہ اس کی بات پر پیچھے ہٹی اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تو دارم دلکشی سے مسکرا دیا

اس کا مطلب کے تم احمق ہو بے۔۔۔ وقوف ہو۔۔۔ پاگل ہو اس کے مطلب پوچھنے پر وہ ہنستے ہوئے بولا۔

دوستت دارم کا مطلب احمق بیوقوف اور پاگل ہوتا ہے وہ پوچھنے لگی تو دارم نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلا یا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پھر تو دوستت دارم کا مطلب یہ ہوا کے دارم احمق ہے۔۔ وقوف اور پاگل ہے۔وہ کھلکھلاتے ہوئے بولی تو اس کی بات پر وہ اسے گھور کر رہ گیا وہ کتنی آسانی سے اس کے الفاظ اسی پر لٹا رہی تھی۔

لیکن ان لفظوں کا مطلب بہت خوبصورت ہے جو کم از کم اس وقت اسے بتانے کے بالکل موڈ میں نہیں تھا

ooooo

اماں سائیں بابا سائیں کب آئیں گے...؟

یہ وہ تقریباً سولویں بار آکر ان سے پوچھ رہی تھی کچھ نہ کچھ بات تو ضرور تھی لیکن ان سے وہ کچھ بھی بول نہیں رہی تھی اس نے بس اتنا ہی کہا تھا کہ اسے بابا سائیں سے بہت ضروری بات کرنی ہے اور وہ بات کیا تھی یہ جاننے کا تجسس تو اب اماں سائیں کو بھی ہو گیا تھا۔۔۔

ایسی کونسی بات ہے بیٹا سائیں جو تمہیں صرف اپنے بابا سائیں کو بتانی ہے۔۔مجھے بھی تو بتاؤ آخر کون سی بات کرنے کے لیے تم ان کا اتنا زیادہ انتظار کر رہی ہو۔۔۔؟

آپ کو بتانے والی بات نہیں ہے یہ میرا اور میرے بابا کا ٹاپ سیکرٹ ہے اور میں آپ کو اپنے اور بابا کے پرسنل میٹرز میں انوالو نہیں کرنا چاہتی اگر آپ کو بتا دیا تو آپ پہلے ہی انکار کر کے بابا کو منع کرنے کیلئے کہہ دیں گیں ان معاملوں میں تو آپ ویسے بھی میرے ساتھ سوتیلی بیٹیوں جیسا سلوک کرتی ہیں اس لئے جب بابا آئیں مجھے بتا دیجئے گا

ان کی بات پر گردن اکڑاتی کمرے سے باہر نکل ہی رہی تھی کہ پیچھے سے اماں سائیں کا جوتا آ لگا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہائے میں مر گئی۔۔۔مار ڈالا مجھے اماں سائیں آپ کتنے ظالم خاتون ہیں ذرا ترس نہیں آتا آپ کو اپنی معصوم اولاد پر وہ کندھا سہلاتے ہوئے بولی۔۔۔

اگر معصوم اولاد تم جیسی ہوتی ہے تو پتہ نہیں شیطانی اولاد کسے کہتے ہیں۔۔۔؟

یہاں آؤ واپس اور بتاؤ مجھے کہ تمہیں تمہارے بابا سائیں سے ایسی کونسی بات کرنی ہے جس کی وجہ سے تم صبح سے کمرے کے تیس چکر لگا چکی ہو

وہ ذرا سختی سے بولیں تو زاوش انہیں ادھوری بات بتا کر پچھتائی۔۔۔

نہیں اماں سائیں مجھے آپ کو نہیں بتانا میں جانتی ہوں اگر میں نے آپ کو بتا دیا تو اب آپ بابا سائیں کو پہلے ہی منع کر دیں گیں وہ مجھے اجازت ہی نہیں دیں گے وہ منہ بناتی بے حد معصومیت سے ان کے پاس بیٹھی بولی تو اماں سائیں کو کچھ کچھ سمجھ میں آنے لگا

پچھلے ہفتے تم ٹرپ کی بات کر رہی تھی نہ کہ تمہارے کالج میں کوئی ٹرپ جانے والا ہے یہ اسی ٹرپ سے جڑی ہوئی کوئی بات تو نہیں دیکھو زاوش اگر تم نے اپنے بابا سائیں کے سامنے اس معاملے میں ضد کی تو میں تمہارے سر پر ایک بال نہیں چھوڑوں گی مجھے بہت اچھے طریقے سے جانتی ہو تم اماں سائیں نے باتوں ہی باتوں میں اسے دھمکی لگائی تھی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں نہیں اماں سائیں میں بالکل ضد نہیں کروں گی بس باباسائیں سے اجازت لوں گی اگراجازت دے دی توٹھیک ہے اگراجازت نہ دی تونہ سہی وہ بے حد معصومیت سے اپنی ایکٹنگ کے جوہر دکھارہی تھی لیکن سامنے اس کی ماں تھیں اماں سائیں جانتی تھیں زاوش اتنی جلدی ہارماننے والوں میں سے نہیں ہے وہ اجازت لے کرہی دم لے گی

ایک تواصغرشاہ اس کے معاملے میں نرم دل کے مالک تھے چھوٹی ہونے کاخوب فائدہ اٹھاتی تھی

اصغرشاہ "دارم" اورزرنیش کے معاملے میں جتنے سنجیدہ تھے اس کے معاملے میں اتنے ہی نرم۔۔۔زاوش کی پیدائش پرانہوں نے اصغرشاہ کاوہ روپ دیکھاتھاجوباقی دونوں بچوں کے وقت نہ دیکھ پائیں

اس کے توانہوں نے وہ لاڈ بھی اٹھائے تھے جس کازرنیش اوردارم نام بھی نہ لیتے تھے۔

تم ان کے سامنے ذکربھی نہیں کروگی اوراب ہربات پرضدمت کیاکروزاوی اب نکاح ہوچکاہے تمہاراا پنے شوہر کے مزاج کوسمجھواپناوقت بربادکرنے سے بہترہے کہ تم اپنے شوہر کے بارے میں جانووہ اسے سمجھارہی تھیں اور وہ اس روزوالے ٹاپک سے وہ خاصی بیزارہوچکی تھی

سمجھتی توہوں میں ان کے مزاج کودیکھے آج میں نے ان کے لئے اپنے ہاتھوں سے بریانی بنائی ہے اس نے فوراًاپنا احسان جتایاتھاجوآج شام زرین بیگم نے زبردستی اس سے "ساحرسائیں" کی پسند کی بریانی بنوائی تھی

کوئی احسان نہیں کیاتم نے اس کے لئے کھانابناکرشوہرہے تمہارا۔۔تم خیال نہیں رکھوگی توکون رکھے گا۔۔۔؟

اورویسے بھی آج تمہیں بریانی بنانے کی ضرورت کیاتھی آج توساحرسائیں گھرہی نہیں آنے والا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں گھر پے نہیں ہیں نہ توڈیرے پر بہت کام ہے سب کچھ ساحر سائیں نے ہی سنبھالنا ہے۔اماں سائیں اپنی ہی دھن میں بولے جارہی تھیں جب کہ زاوش کے لیے یہ جھٹکا کافی تھا اس کے تین گھنٹے کی محنت کے جواب میں اسے یہ خبر سننے کو ملی تھی کہ جس کے لیے اس نے اتنی محنت کی تین گھنٹے بعد کی وہ گھر آنے والا ہی نہیں۔۔۔

کیا مطلب ڈیرے پر کام ہے تو کیا گھر نہیں آسکتے اور ویسے بھی ڈیرہ کتنا دور ہے یہاں سے کم از کم کھانا تو کھا ہی سکتے ہیں کھا کر چلے جائیں گے اتنی محنت سے بنائی ہے میں نے بریانی سارا دن میں نے لگا دیا کچن میں دیکھیں میری سکن کتنی رف ہو گئی ہے اور اب خبر مل رہی ہے جناب کھانے پر ہی نہیں آرہے ہاں تو کھانا تھوڑی نہ ان کی ضروریات زندگی ہے۔۔۔

وہ تو کھائے پیئے بنا بھی آرام سے رہ لیتے ہوں گے اگر ان کا سگریٹ ان سے دور کیا جائے تب میں پوچھوں۔۔۔؟

ہائے میں نے کتنی محنت سے کھانا بنایا اللہ کرے وہاں ڈیرے پر ان کے سگریٹ ختم ہو جائیں۔۔۔

اگر یہاں آکر میری بریانی نہیں کھا سکتے تو وہاں انہیں ان کے سگریٹ نہ ملیں۔۔۔ہائے میری محنت میرا سارا دن۔۔۔میرے تین گھنٹے یہی تین گھنٹے لگا کر میں اپنے ڈرامے کی قسطیں دیکھ لیتی وہ اپنی ہی دہائیاں دیے جارہی تھی جبکہ اماں سائیں نفی میں سر ہلاتیں اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گئیں۔

ہائے مجھ معصوم کی تو کوئی سنتا ہی نہیں ہے۔۔۔اللہ جی آپ ہی سن لیں۔آپ تو میری دعائیں بھی قبول نہیں کرتے اگر آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں تو بس آج "ساحر شاہ" کو گھر آنے پر مجبور کر دیں ورنہ میرے تین گھنٹوں کی محنت واپس کریں بس میں نہیں جانتی وہ آسمان کی طرف دیکھتی اللہ کے سامنے اپنا ہی شکایت نامہ کھول کر بیٹھی ہوئی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○

سب نے اس کے ہاتھ کے بنے کھانے کی تعریف کی تھی خاص کر باباسائیں نے تو پہلی بار بریانی بنانے کی خوشی میں اسے انعام بھی دیا تھا اور اماں سائیں سے چھپ چھپا کر اس نے باباسائیں کو یہ بھی بتا دیا تھا کہ وہ ان سے بہت ضروری بات کرنا چاہتی ہے

لیکن اماں سائیں کو اس بات کی خبر نہیں ہونی چاہیے۔اماں سائیں نہیں چاہتی تھیں کہ وہ کہیں پر بھی جائے وہ اپنی بیٹیوں کو ہر طرح کی آزادی دینے کے حق میں تھیں لیکن وہ انہیں خود سے دور بھی نہیں بھیج سکتی تھیں کیونکہ انہیں آجکل کے ماحول پر بالکل یقین نہیں تھا۔

باباسائیں نے کھانے کے بعد اسے اسٹڈی روم میں بلایا تھا لیکن اماں سائیں کے وہاں ہونے کی وجہ سے وہ اپنے مشن میں کامیاب نہیں ہو سکی لیکن کوئی بات نہیں ابھی ٹرپ جانے میں چار دن باقی تھے اسے یقین تھا وہ کسی نہ کسی طرح اجازت لینے میں کامیاب ہو جائے گی۔۔۔

بہت ساری تعریفیں وصول کرنے کے بعد وہ آرام سے کمرے میں آ کر گہری نیند سو چکی تھی آج اسے انتظار کرنے کی ضرورت نہیں تھی کیونکہ ساحر سائیں گھر واپس نہیں آنے والا تھا۔

ورنہ اس "غصیلے نشئی" کی وجہ سے اسے اپنی نیند کی قربانی تو روز ہی دینی پڑتی تھی لیکن آج وہ بالکل ریلیکس تھی اتنی ساری تعریفیں سننے کے بعد اب ساحر شاہ کے ڈانٹ سننے کا اس کا کوئی موڈ نہیں تھا اسی لیے سونے سے پہلے اس نے ایک بار پھر سے دعا کی تھی اللہ جی ساحر سائیں کو نہ بھیجنا ان کے سگریٹ مت ختم کرنا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آج میں ان کی شکل دیکھے بنا سونا چاہتی ہوں تاکہ مجھے اچھے اچھے خواب آئیں۔

اور اپنے دل سے ہر طرح کے برے خیالات جھٹک کر وہ آنکھیں موند چکی تھی تھوڑی ہی دیر میں وہ گہری نیند میں اتر گئی

لیکن شاید سکون کی نیند تو نکاح والے دن کے بعد ہی اس کی زندگی سے ختم ہو چکی تھی

ooooo

اس کا گھر آنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا لیکن تائی اماں سائیں نے بتایا تھا کہ ان کی لاڈلی نے آج پہلی بار ساحر کے پسند کا کھانا بنایا ہے۔۔۔

نکاح کے بعد اس نے کچن میں آکر کھانا بنانا شروع کر ہی دیا تھا ویسے کھانا بنانا تو اسے ہمیشہ سے ہی آتا تھا لیکن وہ ان سب کاموں سے ذرا دور ہی رہتی تھی کیونکہ تایا سائیں کا کہنا تھا کہ اس کی پڑھائی ڈسٹرب ہو گی اسے گھر کے کام میں مت الجھاؤ۔۔۔۔

اور ان کے حکم کے بعد ہی تائی اماں سائیں نے اس پر گھر کے کاموں کی ذمہ داری تو نہیں ڈالی تھی لیکن پھر بھی زبردستی ہی سہی اسے کوئی نہ کوئی کام سکھاتی رہتی تھیں۔۔۔

لیکن ان کاموں کو کرنے کا وقت اب آیا تھا اب وہ کبھی کبھی کچن میں گھس کر کچھ نہ کچھ بناتی تھی۔۔۔

لیکن ساحر شاہ کی پسند کا کھانا اس نے پہلی بار بنایا تھا اور ساحر کو یقین تھا کہ اس نے اپنی مرضی سے ہر گز نہیں بنایا ہو گا لیکن اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ اس نے کچھ تو بنایا اس کے لئے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے گھر میں قدم رکھا تو رات کا ڈیڑھ بج رہا تھا اس وقت تک سب ملازم اپنے اپنے کاؤنٹر پر چلے جاتے تھے۔وہ خود بھی کسی کو ڈسٹرب نہیں کرتا تھا وہ ہمیشہ سے ہی رات لیٹ ہی گھر واپس آیا کرتا تھا۔

اس کی واپسی کا وقت گیارہ سے ایک بجے کے دوران تھا یہ تو تائی اماں سائیں کی محبت تھی کہ اس کے بھوکے رہنے کے خیال سے اس کا انتظار کرتی رہا کرتی تھیں

اور اب انھوں نے اپنی یہ ذمہ داری اپنی بیٹی کے حوالے کر دیں تھی

پہلے تو وہ شرمندہ ہوا کرتا تھا کہ بچاری تائی اماں سائیں اتنی دیر اس کا انتظار کرتیں ہیں اس کے لیے اپنی نیند خراب کرتیں ہیں لیکن اب اسے کوئی شرمندگی نہیں ہوتی تھی کیونکہ اس کے حساب سے یہ وازش کی ذمہ داری تھی بلکہ اس کا فرض تھا کہ وہ اپنے شوہر کا انتظار کرے اب تو وہ جان بوجھ کر رات دیر سے گھر آتا تھا کیونکہ اپنی معصوم لومڑی کو اپنے انتظار میں بیٹھے دیکھ کر اسے اچھا لگتا تھا وہ نیند سے بھری آنکھوں کے ساتھ روز اس کے انتظار میں بیٹھی ہوتی تھی کبھی کبھی دل ملامت کرتا تھا کہ وہ اس معصوم پر کافی ظلم ڈھاتا ہے لیکن اس ظلم کا بھی اپنا ہی مزہ تھا جو صرف وہی سمجھ سکتا تھا۔اور پھر اس انتظار کی وجہ سے فجر کے وقت وہ تائی اماں سائیں سے بہت ساری ڈانٹ بھی سنتی تھی۔اور ہر روز صبح ناشتے کے وقت اس کا منہ بنا ہوا ہوتا تھا جو اس کے لئے کافی دلچسپ تھا

ooooo

اس نے کچن میں جھانکا تو آج وہ اس کے انتظار میں نہیں بیٹھی تھی اسے بالکل بھی اچھا نہیں لگا۔

ٹھیک ہے اس نے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ وہ رات گھر واپس نہیں آئے گا لیکن وہ اس کا انتظار بھی تو کر سکتی تھی۔۔۔؟۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آخر وہ اس کا شوہر تھا اسے بھوکا چھوڑ کر وہ کیسے آرام سے اپنی نیند پوری کر رہی تھی۔ جو اس کی نظر میں تو جرم سے کم نہیں تھا۔

اس نے ایک نظر کچن میں دیکھا اور پھر آہستہ آہستہ سیڑھیاں چڑھنے لگا

اب وہ اس کی اتنی بڑی غلطی معاف تو نہیں کر سکتا تھا بے شک اس کا واپس آنے کا ارادہ نہیں تھا لیکن اسے واپس آنے کے لئے مجبور کرنے والی بھی تو وہی تھی نہ بناتی اس کے لیے بریانی تو شاید وہ آج لوٹ کر نہ آتا۔ لیکن اب وہ آ گیا تھا تو ذاوش کو بھی اپنا فرض نبھانا تھا

ooooo

اٹھو لڑکی کیا گھوڑے گدھے بیچ کر سوئی ہو۔۔۔۔؟ وہ اس کے سر پر سوار اسے کب سے جگانے کی کوشش کر رہا تھا جب کہ ساتھ والے بیڈ پر ثانیہ آرام سے سو رہی تھی

نہیں نہیں نہیں۔۔۔اللہ جی میں نے آپ کو اچھے خواب دکھانے کے لئے کہا تھا میں نے نہیں دیکھنا گندا خواب پلیز اس خواب کو ختم کریں

وہ آنکھیں بند کیے بڑابڑائی تھی جب کہ خود کو برا خواب کہنے پر ساحر شاہ کے بے شکن ماتھے پر بے حساب بل نمایاں ہوئے

READERS CHOICE

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے برا خواب کہنے کی۔۔۔؟

وہ اس کا بازو پکڑ کر جھٹکے میں اسے اپنے مقابل کھڑا کر چکا تھا۔ اس کی ساری نیند ہوا ہوئی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

غصیلے نش۔۔۔میرا مطبل۔۔۔ساحر سائیں۔۔۔آپ تو نہیں آنے والے تھے نہ وہ آنکھیں ملتی بے حد معصومیت سے بولی۔۔۔

جب کہ نیند سے بار بار آنکھیں بند ہو رہی تھی

ساحر نے ایک نظر ثانیہ کو دیکھا اور پھر اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے تقریبا گھسیٹتے ہوئے باہر نکال لیا تھا

تمہیں احساس ہے لڑکی تمہارا شوہر بھوکا پیاسا گھر واپس آیا ہے اور تم آرام سے نیند پوری کر رہی ہو بہت غلط بات ہے

چلو جلدی سے کھانا دو مجھے بھوک لگی ہے وہ اسے اپنے ساتھ کچن کی جانب لاتے ہوئے کہہ رہا تھا جب کہ وہ بنا دوپٹے۔۔بنا جوتے کے اس کے ساتھ گھسیٹتی چلی آرہی تھی

مجھے جوتے تو پہننے دیں۔۔میرا دوپٹہ اوپر رہ گیا۔اس نے جیسے ہی کچن میں قدم رکھا اس کی منمناہٹ سنائی دی۔

ساحر نے ایک نظر اس کی جانب دیکھا تو جیسے نظریں پلٹنے سے انکار کر گئی

بنا دوپٹے کے اس کا حسین سراپا اس کی نگاہوں کے سامنے تھا۔اس نے پورے استحقاق سے اس کے وجود کو اپنی نظروں کی قید میں لیا

سردی اب اتنی بھی نہیں ہے کہ تم بنا جوتوں کے نہ رہ سکو اور ویسے بھی تو تم نے جوتے نا پہننے کی قسم کھا رکھی ہوتی ہے اور دوپٹے کی ضرورت نہیں یہاں کوئی غیر تو نہیں جس کے سامنے تمہارا دوپٹہ پہننا ضروری ہو۔۔؟

جاؤ جلدی سے کھانا نکالو وہ کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے سگریٹ سلگانے لگا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیوں اس سگریٹ سے پیٹ نہیں بھرتا وہ پلٹ کر فریج کے قریب جاتے ہوئے بڑابڑائی تھی۔۔۔۔اس نے بے حد کم آواز میں کہا تھا لیکن ساحر نے سن لیا۔زاوش نے بے اختیار اپنی گستاخ زبان دانتوں تلے دبائی تھی

یہ سگریٹ پیٹ نہیں بھرتا صرف نشہ پورا کرتا ہے وہ گہرہ کش لیتے ہوئے بولا۔۔۔

میں نے نا انٹرنیٹ چیک کیا تھا سگریٹ پینے کے بہت سارے نقصان ہوتے ہیں یہ بہت غلط ہوتا ہے اسے نہیں پینا چاہیے مجھے تو سمجھ میں نہیں آتا کہ آپ کو اسے پی کر ملتا کیا ہے آخر حاصل کیا ہوتا ہے اس میں جو اسے پینا اتنا ضروری ہوتا ہے وہ مائیکرو سے بریانی کی گرم پلیٹ نکالتے ہوئے اس کے سامنے رکھنے لگی۔

وہ جلد سے جلد یہاں سے نکل جانا چاہتی تھی اس طرح بنا چپل کے یہاں رکنا سے بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا۔اور اصل وجہ وہ دوپٹے کے بنا یہاں تھی ہاں وہ اس کا شوہر تھا اتنی بڑی بات نہیں تھی لیکن ابھی ان کے درمیان ایک پردہ تھا۔۔۔

جس کی وجہ سے ساحر سے اس کا یوں ہچکچانا ایک نارمل سی بات تھی۔ساحر بنا اس بات کو اہمیت دیے اپنا سگریٹ مکمل کرنے میں مصروف تھا۔

یہ بعد میں بھی تو پیا جا سکتا ہے نہ پہلے آپ کھانا کھا لیں اسے مسلسل سگریٹ سلگائے دیکھ کر وہ تنگ آ گئی تھی۔

اسے واپس اپنے کمرے میں جانا تھا اس وقت اسے بہت نیند آ رہی تھی اور یوں بنا دوپٹے کے یہاں رک کر وہ کافی انکنفرٹیبل محسوس کر رہی تھی لیکن جانتی تھی کہ ساحر بنا چائے کے اسے جانے نہیں دے گا۔

اسی لئے اس کی سگریٹ کو دیکھتے ہوئے بولی جو آدھے سے کم ہو چکی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کھاتا ہوں یار مکمل تو کرنے دو وہ گہرہ کش لیتے ہوئے بولا تو زاوش نے اسے گھورا۔

سگریٹ نہ ہو گیا آب حیات ہو گیا۔ جسے پینا اتنا ضروری ہے وہ غصے سے بڑبڑاتے چائے کے لیے برتن نکالنے لگی۔

تم پیو تو پتہ چلے کہ اس نشے میں کیا نشہ ہے وہ ایک اور کش لیتا مسکرایا تھا۔ تو اس نے پلٹ کر اسے دیکھا اور ہاتھ اس کے سامنے کر دیا۔ اس کا نازک سراپا ساحر شاہ کو بری طرح سے اپنی طرف متوجہ کر رہا تھا۔

کیا تم یہ کہہ رہی ہو کہ تمہیں سگریٹ پینا ہے۔۔۔۔؟ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا وہ اس سے اس طرح کی امید تو ہرگز نہیں کر سکتا تھا لیکن وہ اس کی سوچ سے آگے تھی

ہاں تو آپ ہی تو کہہ رہے ہیں کہ پیو تو پتہ چلے کہ اس نشے میں کیا نشہ ہے تو دکھائیں مجھے میں بھی دیکھتی ہوں کہ اس میں کیا نشہ ہے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی اسے یقین تھا کہ ساحر خود اپنا سگریٹ چھوڑ کر اپنا کھانا شروع کر دے گا یا پھر اس پر سختی کرے گا غصہ ہو گا لیکن ابھی کے لیے یہ سگریٹ چھوڑ دے گا۔۔۔۔

لیکن اس کی سوچ کے مطابق کچھ بھی نہیں ہوا تھا ساحر نے لمحے میں اپنا آدھا ادھورا سگریٹ اس کی انگلی میں پھنسا دیا

۔

لمبا کش لینا مزا آئے گا۔ وہ آنکھ دباتا دلکشی سے مسکراتے ہوئے ہوئے بولا تو زاوش نے بے یقینی سے اسے دیکھا مطلب وہ اسے اپنی طرح نشئی بنانا چاہتا تھا۔۔؟۔

ارے پیو نہ۔۔۔ پہلی بار کوشش کر رہی ہو تو ہو سکتا ہے کڑوا بھی لگے لیکن آہستہ آہستہ عادت ہو جائے گی چلو جلدی کرو مزہ نہ آیا تو پیسے واپس۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

۔وہ کھانے کی پلیٹ اپنے سامنے کرتا کھانے میں مصروف ہو چکا تھا جب کہ نگاہیں اسی کے ہاتھ پر جمی ہوئی تھی۔

استغفر اللہ میں کوئی نشئی تھوڑی ہوں۔۔وہ اس کی سوچ پر افسوس کرتے ہوئے بولی

تو ساحر سائیں نے نگاہ اٹھا کر اس کی جانب دیکھا

تم کیا ہو کیا نہیں مجھے فرق نہیں پڑتا لیکن مجھ سے آخری کش لے کر تم نے میرا نشہ توڑا ہے۔اور اب تو تمہیں یہ کش لینا ہو گا۔ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا چلو کرو وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

جبکہ اس کی بات کے بعد اب وہ کبھی ساحر سائیں کو تو کبھی اپنے ہاتھ میں پکڑے سگریٹ کو دیکھ رہی تھی کیسا شوہر تھا اس کا۔۔؟

جو اسے سگریٹ پینے پر مجبور کر رہا تھا ٹھیک ہی کہتی تھی وہ ساحر سائیں اپنے ہمسفر کو بھی اپنی طرح نشئی بنائے گا۔۔۔۔

oooo

آپ مجھے زبردستی اس سگریٹ کو پینے پر مجبور نہیں کر سکتے ساحر سائیں میں یہ نہیں پینا چاہتی اور ویسے بھی یہ بہت بری چیز ہے میں ایسی کسی چیز کو کبھی منہ نہیں لگاؤں گی۔۔

آئی ایم سوری...!میں اسے نہیں پیوں گی...وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی اور سگریٹ کو ڈسٹ بین میں گرانے لگی جب اچانک ساحر سائیں نے اس کا ہاتھ سختی سے تھام لیا۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں کچھ نہیں جانتا ذاوش تم نے میرا نشہ توڑا ہے تم نے مجھ سے سگریٹ کی ڈیمانڈ کی میں نے تمہیں دیا وہ بھی اپنا وہ سگریٹ جو میں پی رہا تھا۔۔۔

تم مجھے نشئی کہتی ہو نا۔۔۔کیا تم یہ نہیں جانتی کہ ایک نشئی کے لیے اس کا نشہ کتنا اہم ہے۔۔؟

کیا تمہیں احساس بھی ہے کہ یہ میرے لئے کتنا اہم تھا۔۔؟

۔میں نے اپنی سب سے زیادہ من پسند چیز تمہارے حوالے کر دی اور اب تم یہ نہیں پی سکتی۔ وہ اسے گھورتے ہوئے بولا۔اس کی سرد نگاہوں میں غصہ تھا۔اسے لگا کہ ابھی وہ اسے جان سے مار ڈالے گا۔اب اسے اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہو رہا تھا۔

وہ وقت اسے یاد آیا جب اس نے اس کی چوری کو سارے گھر میں نشر کر دیا تھا جس کے بعد چاچو سائیں کی پائپ کی مار جس سے وہ اب تک نہیں بھولا تھا۔اور پھر اس مار کے بعد سیگریٹ جو اس کے چہرے پر لگا یا تھا۔

سگریٹ کافی حد تک جل چکا تھا کم از کم اس کے اس کش جتنا تو ہر گز نہ تھا جتنا وہ نارمل لیتا تھا۔

جیسے جیسے وہ جل رہا تھا زاوش کو اپنے اندر سکون اترتا محسوس ہو رہا تھا یقیناً اسے یہ گندی چیز اپنے لبوں سے لگانے کی ضرورت محسوس نہیں ہونے والی تھی۔

میرا منہ دیکھنا بند کرو اور لو کش اس سے پہلے کہ وہ جل کر راکھ ہو جائے اس کی چوری وہ پکڑ چکا تھا اسی لیے پھر سے بولا۔

آپ نے کہا کہ آپ نے مجھے اپنی سب سے من پسند چیز دی تو کیا یہ ہے آپ کی سب سے من پسند چیزیں۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جلی ہوئی سگریٹ وہ بہانے سے اسے باتوں میں لگانے کی کوشش کررہی تھی۔

یہ صرف ایک جلی ہوئی سگریٹ نہیں ہے مسز "ذاوش ساحر شاہ" اس میں تمہارے شوہر کی سانسیں ہیں۔۔۔تم جانتی ہو اس سگریٹ کو پیتے ہوئے میں نے اپنا کتنا نقصان کیا ہے اور میں نے اپنا اتنا نقصان اسے مکمل کرنے کے لیے کیا تھا لیکن اس کو مکمل کرنے سے پہلے میں نے اسے تمہارے حوالے کر دیا۔

ایک نشئی تب تک مکمل نہیں ہوتا جب تک اسے اس کا نشہ مکمل نہ ملے تمہاری وجہ سے میرا نشہ ٹوٹا ہے۔اور یقین کرو ذاوش اگر یہ سگریٹ جل گئی نہ تو میں تمہیں یہ پوری سگریٹ زبردستی پلاؤں گا وہ اپنے ہاتھ میں موجود ایک مکمل سگریٹ اسے دکھاتے ہوئے بولا تو اس کے دماغ میں خطرے کی گھنٹی بجی۔

اس مکمل سگریٹ کو پی کر اپنی حالت بگاڑنے سے بہتر تھا کہ وہ یہی ایک آخری کش لے جواب بالکل تھوڑا سا بچہ تھا ۔ساحر سائیں کا کوئی بھروسہ نہیں تھا نہ جانے وہ کیا سے کیا کر دیتا اسے اپنی جان عزیز تھی۔

ٹھیک ہے میں اسے پی لیتی ہوں لیکن پہلے آپ مجھ سے وعدہ کریں کہ یہ بات صرف آپ کے اور میرے درمیان رہے گی آپ کسی کو نہیں بتائیں گے اس نے اپنے ہاتھ میں موجود جلتی ہوئی سگریٹ دیکھ کر اس سے وعدہ لینا چاہا تو ساحر سائیں کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ آگئی۔۔۔

ہاں ذاوش میں یہ بات کسی کو نہیں بتاؤں گا جس طرح تم نے کسی کو نہیں بتایا تھا اور بابا سائیں نے مجھے پائپ سے مارا تھا۔وہ اسے کچھ یاد دلاتے ہوئے بولا تو ذاوش نے سر جھکا لیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں اس نے وعدہ کیا تھا اس دن کہ وہ یہ بات کسی کو نہیں بتائے گی لیکن نیچے آتے ہی اس نے خبر نامے کی طرح یہ خبر ہر کسی کے کانوں میں انڈیل دی تھی۔

تب میں بچی تھی "ساحر سائیں" لیکن اب میں سب سمجھ سکتی ہوں اب میں ایسی غلطی کبھی نہیں کروں گی اس نے یقین دلانا چاہا۔

ہاں ٹھیک ہے اب فضول کی بحث کرنا بند کرو جلدی پیو اسے وہ سختی سے بولا۔

اس کے اچانک کہنے پر زاوش نے آنکھیں بند کرتے ہوئے اپنا ہاتھ لبوں کی جانب بڑھایا ہی تھا کے اچانک ساحر سائیں نے اس کے ہاتھ پر اپنی گرفت سخت کرتے ہوئے اسے اپنی جانب کھینچا اس سے پہلے کہ سگریٹ اس کے لبوں سے ٹکراتا وہ اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں لے چکا تھا۔۔۔

زاوش کو اپنی دھڑکن رکتی ہوئی محسوس ہوئی جب کہ وہ اس کے لبوں پر اپنی گرفت مضبوط کرتا اس کی سانسوں کو خود میں قید کر گیا۔اس کے ہاتھ سے سگریٹ زمین پر گر گئی تھی۔۔۔

اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اسے خود سے دور کرنے کی ناکام کوشش کرنے لگی جب اپنی مزاحمت میں وہ کامیاب نہ ہو سکی تو بے بسی سے اس کے کرتے کے کالر کو اپنی مٹھی میں دبوچ لیا۔

اب ساحر شاہ کی مرضی وہ اسے آزاد کرے یا نہ کرے وہ بس خاموشی سے ان لمحات کے ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی سگریٹ کی مہک اس کی نازک سانسوں میں عذاب بن کر جذب ہو رہی تھی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی کمر میں اپنے بازو حائل کیے وہ ان دونوں کے درمیان انچ بھر کا فاصلہ بھی ختم کر چکا تھا۔ جب اچانک ہی باہر سے کتے بھونکنے کی آواز آئی تو جیسے ساحر شاہ اپنے ہوش حواس میں لوٹ آیا۔

وہ اس سے ذرا پیچھے ہٹتے ہوئے ایک اور سگریٹ سلگا چکا تھا لیکن زاوش اب بھی اسی کے سہارے پر کھڑی تھی شاید یہ سب اس کے لئے بہت اچانک تھا

اسے جیسی ہی آزادی ملی وہ بے جان سی اس کے سینے سے آلگی۔ وہ ہوش و حواس سے بیگانہ اس کے سینے پر سر رکھے گہری گہری سانسیں لے رہی تھی۔ اسے یقین تھا کہ اگر ساحر سائیں اور تھوڑی دیر اسے نہ چھوڑتا تو وہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھتی۔

وہ اسے اپنی بازوؤں میں قید کئے اس کا سر اپنے سینے سے لگائے ہوئے تھا کہ وہ ہوش کی دنیا میں واپس لوٹ کر سیدھی ہوئی اسے اپنی کنڈیشن کا احساس ہوا وہ بنا دوپٹے کے اس کے سامنے یوں بے شرموں کی طرح کھڑی تھی

کیا ہوا معصوم لومڑی۔۔۔۔؟ لگتا ہے کش پسند نہیں آیا۔ خیر پسند آئے یا نہ آئے ساحر شاہ نے قسم کھائی ہے کہ وہ اپنے ہم سفر کو بھی اپنی طرح نشئی بنائے گا۔

تیار ہو جاؤ۔ تمہاری سانس سانس میں ساحر شاہ اپنا نشہ بھرے گا۔

وہ مسکراتے ہوئے اپنی قمیض تہہ کرتا کمرے سے باہر نکلنے لگا تھا جب اچانک کچھ یاد آنے پر مڑا وہ جو اسے دروازے کی جانب جاتے دیکھ ریلیکس ہوئی تھی اس کے پلٹ کر واپس آنے پر الرٹ ہو گئی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہارے نشئی سائیں کے منہ کو ایک اور نشہ لگا ہے۔اور یقین کرو یہ نشہ اس نشے سے زیادہ نشیلہ ہے۔اور اس نشے کو پوری طرح سے رخصتی کے بعد ٹیسٹ کروں گا اس کے نچلے لب کو اپنے انگوٹھے سے بڑے بے باک انداز میں چھوتے ہوئے وہ ایک بار پھر سے اسے کانپنے پر مجبور کر گیا تھا۔

اس کے چلے جانے کے بعد بھی وہ نہ جانے کتنی دیر وہیں بیٹھی رہی اس نے ایک نظر زمین پر پڑے سگریٹ کے ٹکڑے کو دیکھا تھا جس پر اسے شدید غصہ آرہا تھا اگر اس نے اس وقت جوتے پہن رکھے ہوتے تو اسے مسل کر اپنا غصہ نکال دیتی۔لیکن اس کے نشئی سائیں نے تو اسے جوتے پہننے کا بھی موقع نہ دیا تھا۔

ooooo

دارم سو رہا تھا جبکہ دراس کے موبائل کو الٹ پلٹ کر دیکھ رہی تھی کہ کہیں سے کچھ ایسا ہو جائے کہ وہ گھر میں فون کر سکے لیکن ایسا تو شاید ممکن ہی نہیں تھا اس کے موبائل پر لاک لگا تھا۔اور وہ اس کے لاک کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتی تھی

پتا نہیں دارم سائیں نے کیا پاس ورڈ لگا کے رکھا ہے میں تم گیس تک نہیں کر پا رہی یہ تو شکر ہے کہ سیلفی لے پا رہی ہوں۔

ورنہ میں تو یہاں بور ہی ہو جاتی۔وہ اس کے موبائل میں اپنی بہت ساری تصویریں بناتی خود میں ہی مگن تھی وہ جب سے یہاں آئے تھے در یہی تو ایک کام کر رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں نے اپنا موبائل فون اس کے حوالے کر دیا تھا وہ جو چاہے کر سکتی تھی لیکن واٹس اپ اور کالنگ کے سارے سسٹم پر لاک لگا تھا۔ جس دوران دارم سائیں کا فون اس کے پاس ہوتا تھا اس دوران اسے کوئی کال آتی ہی نہیں تھی۔اور اسے یقین تھا کہ دارم سائیں ضرور اسے فون کو کچھ نہ کچھ کر کے دیتا ہے تبھی تو اسے کوئی فون نہیں آتا تھا

ورنہ جب فون دارم کے ہاتھ میں ہوتا تھا تب تو مسلسل بجتا ہی رہتا تھا۔تو ایسا کیسے ممکن تھا کہ جب وہ فون اٹھاتی تھی تب فون میں نہ تو کسی طرح کا میسج آتا تھا اور نہ ہی کال۔۔۔وہ دارم سائیں کے موبائل میں جتنی چاہے تصویریں لے سکتی تھی لیکن اسے دارم سائیں کی ایک عادت بالکل پسند نہیں تھی

وہ اس کی اچھی تصویریں تو اپنے موبائل میں رکھتا ہی تھا لیکن جو تصویر بری آتی تھی اسے بھی ڈلیٹ نہیں کرنے دیتا تھا۔

ابھی کل کی ہی بات تھی کہ وہ جس جگہ گھومنے گئے تھے وہاں اس نے بہت ساری تصویریں لی تھی اور جو اسے پسند نہیں آئی تھی وہ ڈیلیٹ کر دی تھی لیکن دارم سائیں نے ہوٹل واپس آتے ہی وہ ساری تصویریں ریکور کر لیں اور اسے بھی سختی سے آرڈر دے دیا کہ وہ اس کے موبائل میں جتنی چاہے تصویریں بنا سکتی ہے لیکن ڈیلیٹ کرنے کا کوئی حق نہیں رکھتی۔اس کے لیے اب وہ خاص احتیاط کر رہی تھی کہ اس کے موبائل میں جو بھی تصویریں آئیں سب اچھی ہوں

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اسے اپنے ساتھ باہر لایا ہوا تھا اس وقت رات کے تقریباً آٹھ بج رہے تھے اور وہ دونوں ہی ایک دوسرے میں کھوئے نہ جانے کون سی باتوں میں مصروف تھے

آہستہ آہستہ زرنیش اس کے ساتھ کافی کنفرٹیبل ہو چکی تھی اور وہ کھل کر اس سے باتیں کرنے لگی تھی جب زرنیش کو لگتا تھا کہ اب ان دونوں کے پاس ایک دوسرے سے کرنے کے لئے کوئی بات نہیں ہے تو وہ بچپن کا کوئی قصہ چھیڑ دیتی۔

اپنے خوبصورت بچپن کو یاد کرتی وہ اسے بھی ان خوبصورت یادوں میں لے جاتی تھی۔ جنہیں یاد کر کے سنان سائیں بھی مسکرا دیتا تھا

سنان سائیں کہنے کو تو ہمارا سارا وقت ایک دوسرے کے ساتھ گزرا ہے ہمیں ایک دوسرے کی رگ رگ سے بچپن سے ہی واقف ہیں لیکن وہ وقت جو آپ اپنی سٹڈی کے لیے امریکا میں گزار کر آئے ہیں اس وقت سے میں انجان ہوں۔ لیکن میں انجان رہنا نہیں چاہتی اسی لیے مجھے اس وقت کے بارے میں بتائیں

تب آپ کیا کرتے تھے گھر سے دور کس طرح سے رہتے تھے۔ وہ کھانا کھاتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگی شاید وہ اپنے شوہر کے ہر لمحے سے واقف ہونا چاہتی تھی

لیکن سنان اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا تھا امریکا میں گزرے وہ چار سال اس کے لئے بہت زیادہ بہت مشکل تھے ان چار سالوں میں اس نے کیا کیا کیا۔۔۔؟

یہ اس نے کبھی کسی کے ساتھ شیئر نہیں کیا تھا شاید زرنیش اسی وجہ سے متجسس تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زری ڈارلنگ وہ میری زندگی کے سب سے برے ترین سال تھے جن کا ذکر بھی میں نہیں کرنا چاہتا وہ وقت بہت مشکل تھا اپنے گھر سے دور اپنے اپنوں سے دور بہت مشکل تھا میرے لیے اب تو میں اس برے وقت کو یاد بھی نہیں کرنا چاہتا میں تو اس رومینٹک وقت کو یادگار بنانا چاہتا ہوں جو تمہارے ساتھ گزر رہا ہے وہ آگے پیچھے کی پرواہ کیے بنا اس کے گلابی گال پر اپنے لب رکھتے ہوئے بولا تو زرنیش کو جھٹکا لگا تھا

یا خدایا۔۔! سنان سائیں تھوڑا سا تو ہوش کریں ہم ہوٹل میں بیٹھے ہیں وہ آگے پیچھے دیکھتے ہوئے اسے شرم دلانے کی خاطر بولی لیکن یہاں کسے پرواہ تھی وہ تو اس کے چہرے پر شرم و حیا کے یہ خوبصورت رنگ دیکھ کر لطف اندوز ہوا تھا ہوٹل میں بیٹھے ہیں تو کیا میں نے کونسا کسی ہوٹل والے کی بیوی کے گال کو چوما ہے جو اتنا بوکھلا رہی ہو میں اپنی بیوی کے گالوں کو پیار کروں یا لبوں کو یہ ہوٹل والے یا تم ہوتی کون ہو سوال کرنے والی وہ اسے گھورتے ہوئے بے حد شرارت سے بولا تو وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑ گئی

خدارا۔۔۔! سنان سائیں میں آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں اپنی یہ ساری بے باک حرکتیں کمرے کے اندر تک محدود رکھا کریں۔۔۔

کمرے کے اندر تمہیں شرم آتی ہے وہ وجہ بیان کرتے ہوئے اس کے جوڑے ہوئے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھامتا کھول کر اپنے دونوں گالوں کے بیچ رکھ چکا تھا۔

جبکہ اس کی حرکت پر وہ آنکھیں بند کرتی چہرہ جھکا گئی تھی۔ وہ اس سے جیت نہیں سکتی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہائے میری شرمیلی بیوی اچھا کچھ نہیں کرتا میں یہاں کھانا تو کھالو۔ باقی ساری حرکتیں اندر چل کر کروں گا وہ چاولوں سے بھری ہوئی چمچ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا تو زرنیش نے اسے گھور کر دیکھا

یار بیوی کو اپنے ہاتھ سے کھلانے پر قسم سے "عمران خان" ٹیکس نہیں لگاتا۔ اور اگر اس چیز پر ٹکس لگتا بھی ہے تو کہہ دوں گا میری پرسنل پراپرٹی ہے بھئی اس سے ذرا دور رہو اس چیز پر ہم مرد حضرات کوئی ٹیکس قبول ہی نہیں کریں گے وہ شرارت سے کہتا چمچ اس کے منہ کے قریب لے کر گیا تو زرنیش نے مسکراتے ہوئے آہستہ سے اپنا منہ کھول دیا تھا

کیونکہ وہ جانتی تھی اتنی آسانی سے تو یہ ہار نہیں ماننے والا اس کے منہ کھلنے پر وہ مسکراتے ہوئے آنکھ دبا گیا

ooooo

"جانم سائیں "تم یہیں رکو میں گاڑی نکال کر لاتا ہوں پھر تمہیں کشمیر کی خوبصورت وادی کی سیر کرواؤں گا۔ ویسے اس جگہ میں خود بھی پہلے نہیں گیا لیکن کہتے ہیں کہ بہت خوبصورت جگہ ہے۔

پھر سوچا تمہیں لے چلتا ہوں ویسے تم سے زیادہ خوبصورت تو مجھے وہاں پر بھی کچھ نہیں لگے گا لیکن شاید تمہیں وہ جگہ پسند آئے۔۔۔۔

لیکن ایک بات میں تمہیں پہلے ہی بتا دیتا ہوں راستہ کافی زیادہ لمبا ہے اور راستے میں کسی طرح کا کوئی ہوٹل نہیں ہے ۔ کیونکہ وہ پہاڑی اسی ہوٹل کا حصہ ہے اس طرف جو بھی کوئی جاتا ہے وہ اپنی ذمہ داری سے جاتا ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کپلز اس طرف اپنی انٹرٹینمنٹ کے لئے جاتے ہیں کافی چیلنجز بھی دیئے جاتے ہیں ان کو جنھیں پورے کرنے پر انہیں ہوٹل کی طرف سے کافی قیمتی انعامات بھی دیے جاتے ہیں لیکن ہمیں ان سب فضولیات میں نہیں پڑھنا۔ ہم بس جائیں گے خوب سارا انجوائے کریں گے ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزاریں گے اور واپس آجائیں گے لیکن اگر تم رات کو وہاں رہنا چاہو یا کسی وجہ سے ہم اگر وقت رہتے واپس نہ آسکے تو کیمپس کی سہولت موجود ہے اور وہاں کپل کو تنہائی بھی دی جاتی ہے۔ میرا مطلب ہے ڈسٹرب بالکل نہیں کیا جاتا۔اور ڈسٹرب کرنے والے لوگ تو ہمیں ویسے بھی پسند نہیں وہ اس کی گال کھینچتا شرارت سے بولا

تو در نفی میں سر ہلاتے ہوئے چہرہ جھکا گئی۔

اس کے جانے کے بعد در وہیں رکی اس کا انتظار کرنے لگی جب ہوٹل کا مینجر اس کے قریب آکر کا میم کیا آپ پہاڑی کی سیر کرنے جارہی ہیں۔۔؟

۔اس نے بہت مودبانہ انداز میں پوچھا تو در اسے دیکھتے ہوئے ہاں میں سر ہلا گئی۔

میم یہ پہاڑی ہمارے ہوٹل کا حصہ ہے اسے ہم نے ہی ڈیزائن کیا ہے یہ کافی بڑا ایریا ہے یقیناً آپ کو بہت زیادہ پسند آئے گا۔۔۔۔

ہم نے اپنے کسٹمرز کی انٹرٹینمنٹ کے لئے یہاں پر کچھ چیلنجز رکھے ہیں پہاڑی بہت بڑی ہے اور اس میں بہت کچھ ہے دیکھنے کے لائق۔ لیکن اس پہاڑی کی سیر کے ساتھ ساتھ آپ اور بھی لطف اندوز ہو سکتی ہیں اگر آپ پہاڑی کے ان چیلنجز میں حصہ لیں مینیجر نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نو تھینکس۔۔۔! ہم صرف گھوم کر واپس آجائیں گے درنے فوراً معذرت کی۔

ارے مینیجر میں نے تمہیں پہلے ہی کہا تھا نہ کہ ہمارے ٹکر کا یہاں کوئی کپل نہیں ہے لیکن تمہیں تو پھر بھی اس کپل سے پوچھنا تھا۔۔۔

ایک لڑکا ہنستا ہوا اس کے قریب آر کا در کو اس کا انداز بہت برا لگا تھا۔

آف کورس سر دراصل یہ کپل بھی کافی لوّنگ ہے اسی لئے میں نے سوچا ان سے پوچھ لیتا ہوں۔ ہو سکتا ہے یہ دلچسپی دکھائیں لیکن میرا نہیں خیال کہ یہ اس چیلنج میں حصہ لینا چاہیں گے مینیجر نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں کیوں کہ یہاں ہماری ٹکر کا کوئی کپل نہیں ہے کسی میں اتنی ہمت نہیں جو ایسے چیلنجز کو قبول کر سکے کیوں ڈارلنگ میں ٹھیک کہہ رہا ہوں نہ۔۔۔؟

وہ اپنے پیچھے کھڑی بے باک لڑکی کو دیکھتے ہوئے بولا تو وہ بھی ہاں میں سر ہلا گئی۔

کیا چیلنج ہے ایسا جسے قبول کرنے کی ہمت نہیں ہم میں درنے غصے سے مینیجر کو گھورتے ہوئے پوچھا تھا اسے بھی در کے ارادے کافی خطرناک لگے تھے۔

ہمیں اس پہاڑی پر رہنا ہے 24 گھنٹوں کے لئے لیکن ان 24 گھنٹوں میں ہم اپنے پارٹنر کا ہاتھ نہیں چھوڑ سکتے۔ مطلب کے ہوٹل کی ٹیم ہمیں اور ہمارے پارٹنر کو ایک ہتھکڑی پہنائے گی جس کے بعد چوبیس گھنٹوں تک ہم اپنے پارٹنر کے ایک ایک لمحے میں اس کے ساتھ رہیں گے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن جو کپل یہ نہیں کر سکا مطلب کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ رہتے ہوئے چیلنج مکمل نہیں کر سکا وہ ہار جائے گا

لیکن یہاں پر تو کوئی بھی ایسا ہے ہی نہیں جو اس چیلنج کو قبول کر سکے اس لڑکی نے اسے پورا کھیل سمجھایا تھا۔

قبول ہے وہ مینیجر کے ہاتھ سے ہتھکڑی کھینچتے ہوئے اس بے ڈھنگے بے باک کپل کو دیکھتی دارم سائیں کی جانب بڑھ گئی تھی۔

جو گاڑی روکتے ہوئے اسے آنے کا اشارہ کرتے گاڑی کے ٹائرز چیک کر رہا تھا

اچانک در نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے ہتھکڑی پہنا ڈالی وہ حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا آخر وہ کر کیا رہی تھی اس کے ساتھ

جانم سائیں۔۔۔یہ کیا حرکت ہے۔۔۔؟

وہ اسے روکے بنا پوچھ رہا تھا

یہ حرکت نہیں دارم سائیں چیلنج ہے جو اس فضول قسم کے کپل نے ہمیں دیا ہے کچھ زیادہ ہی غرور ہے ان دونوں کو اپنے ساتھ پر اور میں انہیں ثابت کرنا چاہتی ہوں کہ ہمارا کپل ان کے کپل سے زیادہ بیسٹ ہے۔۔

اور اب آپ ایک لفظ بھی نہیں بولیں گے اس سے پہلے کہ وہ کچھ بھی بولتا در اس کے لبوں پر اپنا ہاتھ رکھ چکی تھی

جب کہ کچھ فاصلے پر کھڑے اس بے ڈھنگے کپل کو دیکھ کر اس نے دانت پیسے تھے دارم سائیں نے ایک نظر اپنی ڈینجرس بیوی کو دیکھا۔اور پھر اس کپل کو اسے ان لوگوں سے کوئی لینا دینا نہیں تھا بس اس کی بیوی اب اس کے مزید قریب آ چکی تھی اور دارم سائیں کو اس کے علاوہ اور کچھ نہیں چاہیے تھا۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں لیکن وہ اپنی بیوی کا مان ٹوٹنے بھی نہیں دے سکتا تھا اب یہ چیلنج تو اس نے جیتنا ہی تھا

○○○○○

سر اس چیلنج کے رولز ہیں کہ آپ کو چوبیس گھنٹے اسی طرح رہنا ہو گا یہ لوہے کی ہتھکڑی پہن کر جب تک آپ کا پارٹنر ہار نہ مان جائے۔

اس کھیل کو ختم کرنے کے لئے آپ دونوں میں سے کسی ایک کا ہار ماننا بے حد ضروری ہے۔ اگر آپ یہ چیلنج جیت جاتے ہیں تو ہمارے ہوٹل کی طرف سے آپ لوگوں کو ہنی مون کے لیے دبئی میں بھیجا جائے گا۔ آپ کے اس ایک ہفتے کے پیکج کا سارا خرچہ ہمارا ہوٹل اٹھائے گا۔

مینیجر نے تفصیل سے بتایا۔

وائو دارم سائیں یہ تو بہت انٹرسٹنگ ہے۔۔۔ بہت مزہ آئے گا ہم جیت جائیں گے اس کا ہاتھ دارم کے بازو کے گرد لپٹ چکا تھا۔۔۔

ہاں "جانم سائیں "ہم یقیناً جیت جائیں گے لیکن یہ دبئی ہنیمون پیکج کا انعام مجھے کچھ خاص نہیں لگا۔ وہ گاڑی کی طرف جاتے ہوئے اس سے کہنے لگا

ہاں تو ہم کونسا جا رہے ہیں۔۔۔؟

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول،ناولٹ، افسانہ،کالم، مضامین، کوکنگ ریسیپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

ہم نے صرف یہ گیم جیتنا ہے میں اس کپل کو دکھانا چاہتی ہوں کہ یہاں پر کون سا کپل سب سے بیسٹ کپل ہے۔۔۔ عجیب قسم کی اکڑ ہے ان لوگوں میں

مجھے بہت برے لگتے ہیں ایسے لوگ پتہ نہیں کس بات کا غرور ہے۔۔۔ وہ ایک نظر اسے دیکھتی پھر سے سے کہنے لگی تو 'دارم '' دلفریب انداز میں مسکرا دیا۔

'' جانم سائیں '' یہ غرور نہیں یقین ہے انہیں یقین ہے اپنے کپل پر کے انہیں کوئی ہرا نہیں سکتا۔ وہ سمجھاتے ہوئے بولا

چلیں پھر کوئی بات نہیں ان کا یہ یقین تو ختم ہوگا نا آپ کو نہیں پتا کہہ رہے تھے کہ یہاں کسی میں ہمت ہی نہیں ہے ان کے چیلنج کو قبول کرنے کی۔ اسی لیے تو میں نے ان کے چیلنج کو قبول کیا تاکہ انہیں پتہ چلے کہ ہم بھی کسی سے کم نہیں۔۔۔

لیکن '' دارم سائیں '' ہم گاڑی میں کیسے بیٹھیں گے۔۔۔؟

ہتھکڑی لگے ہوئے وہ اس کے ساتھ چلتی گاڑی تک پہنچی تھی لیکن اس نے یہ تو سوچا ہی نہیں تھا کہ وہ دونوں گاڑی میں بیٹھیں گے کیسے۔۔۔؟ اس طرح بیٹھنا تو بہت مشکل تھا۔ اسی لئے تو پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی جس پر دارم سائیں مسکرا دیا۔ دارم کا لفٹ ہینڈ جبکہ '' در '' کا رائٹ ہینڈ ہتھکڑی کی قید میں تھا۔

پریشان ہونے کی ضرورت نہیں '' جانم سائیں '' ہم دونوں ایک ہی سائیڈ سے گاڑی میں بیٹھیں گے پہلے تم اندر جاؤ پھر میں بیٹھتا ہوں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ پیار سے اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے لگا تو "در" مسکرا دی اتنا بھی مشکل نہیں تھا جتنی وہ پریشان ہو رہی تھی۔ لیکن سامنے دوسرا کپل جس میں لڑکے کا نام ارحیم اور لڑکی کا تانیہ تھا وہ بھی شاید اسی چیز کو لے کر پریشان تھے۔۔۔

"دارم سائیں "انہیں جانے دیں ہم بعد میں گاڑی میں بیٹھیں گے اس طرح سے وہ ہمارا آئیڈیا لے لیں گے وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بڑی معصومیت سے بولی جیسے ایک چھوٹے بچے کو ڈر ہوتا ہے کہ کہیں اس کا کلاس فیلو اسی کی نقل کر کے اس سے زیادہ نمبر نہ حاصل کر لے۔۔۔

"جانم سائیں "کاپی برینڈز کی ہی ہوتی ہے۔ چاہے ایک پرسنٹ کاپی کیا جائے یا ہنڈریڈ پرسنٹ کاپی کاپی ہی رہتا ہے کبھی برینڈ نہیں بنتا۔ برینڈ بنانے کے لیے اپنا دماغ لگانا پڑتا ہے۔ اور اگر کسی کے پاس اپنا دماغ ہو تو وہ کاپی ہی کیوں کریں۔۔۔؟۔

اسی لیے تم فکر مت کرو اگر کوئی تمہیں کاپی کرے تو اداس مت ہو بلکہ خوش ہو جاؤ یہ سوچ کر کے تم ایک برینڈ ہو ۔اور برینڈز کو کاپی کیا جاتا ہے۔ چلو اب چلتے ہیں۔ وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا تو اس بار "در" نے انکار نہیں کیا تھا ۔۔۔۔

ooooo

رات ساحر سائیں کے بے باک انداز نے اسے اچھا خاصہ پریشان کر دیا تھا۔ اسی لئے تو وہ صبح صبح اٹھ کر نیچے نہیں جانا چاہتی تھی کیونکہ اسے پتہ تھا کہ ساحر سائیں گھر پر ہی ہو گا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس کے سامنے نہیں جانا چاہتی تھی اس کی نظریں۔۔۔اس کی بے باک مسکراہٹ اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر دیتی تھی۔ کل رات وہ تیسری بار اس کے قریب آیا تھا بے حد قریب۔۔۔

اس کا اتنا قریب آنا اسے بوکھلا کر رکھ دیتا تھا۔ اسے کچھ سمجھ ہی نہیں آتا تھا اس وقت وہ ساحر کو ایسا کبھی بھی نہیں سمجھتی تھی وہ اسے بہت زیادہ غصہ کرنے والا روڈ قسم کا انسان لگتا تھا۔۔۔

لیکن وہ تو پورا کا پورا بدل گیا تھا اس کا یوں اتنے پاس آ کر اسے اپنی پناہوں میں لے کر اس کے لبوں کو اپنے لبوں سے چھونا۔ یہ سب کچھ سوچتے ہی اسے پسینہ آنے لگتا تھا کبھی ٹی وی پر اگر اس طرح کا کوئی سین چل رہا ہوتا تو فوراً اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیتی تھی۔ لیکن پھر جب کوئی بھی نہ دیکھ رہا ہوتا تو وہ ہاتھوں سے ایک آنکھ اٹھا کر دیکھ لیتی تھی۔

پہلے تو یہ سب کچھ دیکھتے ہوئے وہ بہت ساری چیزیں سوچتی تھی

لیکن اب خود اس فیلنگ کو محسوس کرتے ہوئے اس کی جان جاتی تھی۔ ساحر اتنا بے رحم تھا کہ وہ اس کی سانسوں کو اپنی سانسوں میں قید کرنے کے بعد کبھی اس کا حال بھی نہیں پوچھتا تھا۔ وہ اس کی سانس تنگ کر دیتا تھا اپنے انداز سے اسے بری طرح بے بس کر دیتا تھا۔ یہ تیسری بار ہوا تھا اس کے ساتھ کے ساحر کے اتنے قریب آیا۔۔۔

کیا بات ہے "میری جان" تم کمرے سے کیوں نہیں نکل رہی۔۔۔؟

دو بار ملازمہ تمہیں ناشتے پر بلانے آچکی ہے آج کالج نہیں جانا تم نے اماں سائیں نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اس سے پوچھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نے آپ کو بتایا تو تھا کہ میرے کالج میں ٹرپ جانے والا ہے جس کی وجہ سے ہمیں دو چھٹیاں دی گئی ہیں گھر میں تیاری کرنے کے لئے وہ انہیں دیکھتے ہوئے یاد دلانے والے انداز میں بتا رہی تھی جس پر وہ صرف ہاں میں سر ہلا گئیں۔

چلو یہ تو اچھی بات ہے کہ تمہیں دو چھٹیاں ہیں اور کچھ نہیں تو گھر کے کام کاج پر ہی دھیان دو "ساحر سائیں" پر دھیان دو ابھی اٹھا ہے وہ جاؤ اور اس کے لئے ناشتہ بناؤ رات نہ جانے کب واپسی ہوئی تھی میرے بچے نے کچھ کھایا بھی ہے یا نہیں۔۔۔؟

کسی چیز کا ہوش نہیں ہوتا تمہیں اور کچھ نہیں تو اپنے شوہر پر ہی دھیان دو۔۔۔ جلدی سے نیچے آؤ وہ اسے دیکھتے ہوئے باہر جانے لگیں جبکہ ان کی بات سن کر اس کے ہاتھوں میں پسینہ آنے لگا تھا۔ اتنی دیر سے وہ اسی کے جانے کا تو انتظار کر رہی تھی

"اماں سائیں" میں ابھی نیچے نہیں آ رہی مجھے ابھی نیند آ رہی ہے۔۔۔۔ میں دوبارہ سونے جا رہی ہوں وہ بیڈ پر لیٹے ہوئے خود پر کمبل لینے لگی اور وہ اسے گھور کر دیکھنے لگیں۔۔۔ وہ اسے کیا سمجھا رہی تھی اور یہ اولاد نہ جانے کیا کر رہی تھی۔۔۔؟

تم خود ایسی حرکتیں کرتی ہو بیٹا سائیں اور پھر مجھ سے شکایت کرتی ہو کہ تمہیں جوتے کیوں لگتے ہیں۔۔۔؟

میں تمہیں کہہ رہی ہوں کہ فوراً جا کر ساحر سائیں کو ناشتہ دو اور تم یہاں بیٹھی فضول کی حرکتیں کر رہی ہو۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اماں سائیں نکاح کیا ہو گیا ہے آپ میری نہیں ان کی اماں سائیں بن گئی ہیں۔۔۔ میرا تو اس گھر میں کسی کو احساس ہی نہیں۔۔۔ابھی اٹھنے کا دل کر رہا میرا آدھی رات کو جاگتی ہوں ان کے لئے اور تب بھی آپ خوش نہیں ہوتیں۔۔۔

کوئی بھوکا نہیں سویا آپ کا لاڈلا میں نے آدھی رات کو اٹھ کر کھانا گرم کر کے دیا تھا جب وہ آئے تھے۔وہ انہیں دیکھتے ہوئے ایک ہی سانس میں بولی اور ساتھ ہی اپنا احسان جتایا کہ وہ آدھی رات تک اس کے لئے جاگتی ہے۔

ماشاءاللہ۔۔۔! میری جان یہ تو بہت اچھا کیا تم نے لیکن چھوٹی چھوٹی باتوں کا خیال تو رکھنا ہو گا نا اب میں نے تمہیں "ساحر سائیں" کے کھانے پینے کی ساری ذمہ داری دی ہے تو ناشتہ بھی تو شامل ہوتا ہے نا اس میں۔۔۔ تمہارا اس کے ساتھ نکاح ہوا ہے تو وہ بہت ساری امیدیں رکھتا ہے تم سے میں اگر اس کے لئے کوئی کام کرتی ہوں تو بے چارہ شرمندہ ہو جاتا ہے کہ میں نے اس کے لیے تکلیف اٹھائی ہے۔اور پھر کہتا ہے بھلا مجھے یہ سب کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔؟ لیکن جب تم اس کا کام کرتی ہو تو اسے خوشی ہوتی ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہ تمہارا فرض ہے۔۔۔

اور تم نے آگے زندگی میں یہ سارے کام خود کرنے ہیں کیونکہ تمہاری ذمہ داریوں میں شامل ہو جائے گا۔ان سب چیزوں سے شوہر کو خوشی ہوتی ہے یہ سوچ کے کہ اس کی ہونے والی بیوی اپنی ساری ذمہ داریوں کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتی ہے۔

یہ سب چیزیں تمہارا اور اس کا رشتہ مضبوط کریں گی۔اس کا دھیان زیادہ سے زیادہ تمہاری طرف جائے گا وہ تمہارے بارے میں سوچے گا اسے یہ جان کر خوشی ہو گی کوئی تو ہے اس گھر میں جو اس کی فکر کرتا ہے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اماں سائیں بہت پیار سے اسے سمجھا رہی تھیں لیکن وہ چاہ کر بھی اماں سائیں کو اس کی حرکتیں نہیں بتا سکتی تھی۔اگر رات والی بات انہیں بتائے گی تو شاید ساحر سائیں کی اچھی خاصی چھترول ہو سکتی تھی لیکن وہ انہیں بتائے کیسے ؟۔۔۔۔

اسے تو خود بھی سوچتے ہوئے شرم آ رہی تھی۔رات والا منظر یاد آتے ہی گال شرم سے لال ہو رہے تھے۔وہ چاہ کر بھی یہ بات کسی سے شیئر نہیں کر سکتی تھی کیونکہ یہ بات تو وہ خود سے بھی شئیر نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔۔

چلو اب مزید کوئی فضول گوئی مت کرنا جلدی سے نیچے آؤ میں نے ابھی تک ساحر سائیں کو ناشتہ نہیں دیا اور بھابھی کو بھی منع کر کے آئی تھی یہی بتایا تھا کہ تم خود آ کر ناشتہ دو گی۔۔۔۔

جلدی سے آؤ تمہارے بابا بھی ڈیرے پر جانے والے ہیں کب سے وہ بھی تمہیں بلا رہے ہیں۔۔۔وہ پیار سے اس کے بال سہلاتی باہر نکل گئی جب کہ بابا سائیں کے جانے کے ذکر پر وہ فوراً اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی

آج تو بابا سائیں سے ٹرپ پر جانے کی بات کر کے رہوں گی وہ جلدی سے دوپٹہ لیتی باہر نکلی تھی ساحر سائیں اس کے اور اس کے بابا سائیں کے بیچ میں نہیں آ سکتا تھا

ooooo

دارم سائیں یہ سب لوگ کس طرف آ گئے ہیں میرے خیال میں ہمیں دوسری طرف جانا تھا وہ نجانے کس طرف نکل آئے تھے پہاڑی پر ہوٹل کے درمیان یہ گنا جنگل بہت محفوظ تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہاں جنگلی جانور تھے لیکن خطرناک ہر گز نہیں یہ اس ہوٹل کا حصہ تھا جسے خاص طور پر تیار کیا گیا تھا۔اور درکو یہ جگہ بہت زیادہ پسند بھی آرہی تھی۔

جانم سائیں۔۔۔!ہمیں کوئی ان لوگوں کے ساتھ نہیں جانا ہم اپنی مرضی سے اپنی تنہائی کو بھرپور طریقے سے انجوائے کر سکتے ہیں بس ہمیں یہ ہتھکڑی نہیں کھولنی اور میرے خیال میں چابی مینیجر کے پاس ہے۔۔۔

اس لیے تم بالکل بے فکر ہو جاؤ ہم جیسے چاہیں یہاں انجوائے کر سکتے ہیں اور اس پہاڑی پر ہم جہاں چاہے جا سکتے ہیں ۔اس گیم میں صرف 24 گھنٹے اس ہتھکڑی کو باندھ کر رکھنا ہے۔ہمیں اپنی پرائیویسی میں کسی طرح کی دخل اندازی نہیں چاہیے۔۔۔۔

اس لیے ہم اپنا راستہ بدل رہے ہیں وہ پیار سے اس کا گال کھینچتے ہوئے بولا تو درنے ہاں میں سر ہلا دیا۔

لیکن اب کافی دیر سے دراسے بے چین لگ رہی تھی۔

کیا بات ہے جانم سائیں کوئی مسئلہ ہے۔۔۔؟

تو تم مجھے بتا سکتی ہو وہ اسے بے چین دیکھ کر پوچھے بنا نہ رہ سکا۔

نہیں کچھ نہیں بس ایسے ہی اس نے فوراً نہ میں سر ہلایا تو دارم کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آگئی

جانم سائیں میں شوہر ہوں تمہارا کم از کم میرے سامنے ایسے معلامات میں شرمانے کی ضرورت نہیں ہے۔

آگے کوئی جھاڑیاں دیکھتا ہوں وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو درنے اسے گھور کر دیکھا۔لیکن اسے خود کو دیکھتے پا کر فوراً نگاہیں چرا گئی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

نہیں نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے میں ٹھیک ہوں وہ گھبراتے ہوئے بولی۔

ٹھیک ہی تو نہیں ہو تم اور کم از کم مجھ سے اس طرح سے مت شرمایا کرو وہ اسے دیکھتے ہوئے تھوڑے آگے جا کر گاڑی روک چکا تھا

چلو وہاں جھاڑیوں کے پیچھے تم کر سکتی ہو اپنا کام۔۔۔ پیچھے گاڑی میں پانی کی بوتل ہے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پیچھے سیٹ پر پانی کی بوتل تلاش کرنے لگا جب در کو خود کو گھورتے دیکھ کر وہ آئی بر واچکا کر اس سے گھورنے کی وجہ جاننا چاہتا تھا۔

جس پر در نے اپنا ہاتھ اونچا کیا اور ساتھ ہی اس کا ہاتھ اونچا کرنے پر دارم کے ہاتھ کو بھی ہلکا سا جھٹکا لگا تھا اور اس کے ساتھ ہی دارم قہقہ گاڑی میں بلند ہوا۔

او سوری یہ تو میرے دماغ سے نکل ہی گیا تھا خیر کوئی بات نہیں میں کون سا کوئی غیر ہوں چلو آ جاؤ ورلڈ کا بیسٹ کپل مل کر اس نیچر کال کو اٹینڈ کرتے ہیں وہ مسکراتے ہوئے شرارتی لہجے میں بولا۔۔۔

جس پر در نے اسے بے حد سختی سے گھورا تھا لیکن اس کی گھورنے پت دارم کو نہ پہلے کبھی فرق پڑا تھا اور نہ ہی اب پڑا تھا۔۔۔

آ جاؤ جانم سائیں۔۔! اب اتنا بھی کیا شرمانہ۔ اتنی تو شادی کی پہلی رات پر دلہن نہیں شرماتی ہے خیر تمہیں کہاں پتا ہوگا تم نے تو پہلی رات میں ہی میرے معصوم جذبات کا بری طرح سے قتل کیا تھا وہ اسے باہر آنے کو کہتا اپنا ہاتھ کافی حد تک اس کے نزدیک رکھے ہوئے تھا تا کہ وہ آسانی سے اتر سکے۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شادی کی پہلی رات کا تو آپ ذکر ہی نہ کریں میرے منع کرنے کے باوجود بھی آپ نے کون سا میری بات مان لی تھی ۔۔؟ جو آپ اپنے معصوم جذبات کے قتل ہونے کی شکایت کر رہے ہیں ظلم تو میرے ساتھ ہوا تھا وہ نیچے اترتے ہوئے شکایتی انداز میں بولی

ہاں پتا ہے مجھے تمہارے ساتھ کتنا ظلم ہوا تھا سارے نخرے صرف اوپر اوپر سے ہی تھے اندر تو تمہارے دل میں بھی وہی سب کچھ تھا جو میرے دل میں تھا۔اور اگر میں اس دن کچھ بھی نہ کرتا اور تمہاری فضول سی بات کو مان لیتا تو شاید آج تمہیں بہت مسئلہ ہوتا۔۔۔۔

میرا مطلب ہے اگر اس دن میں تمہارے ڈیمانڈ پوری کر دیتا تو آج نیچر کال کی ڈیمانڈ تم پوری نہ کر پاتی وہ اب بھی اسے تنگ کرتے ہوئے بری طرح زچ کر رہا تھا۔۔۔

اللہ پوچھے آپ سے دارم سائیں کتنے برے ہیں آپ وہ اسے گھورتے ہوئے بولی۔

اچھا بابا سوری اب کچھ نہیں کہتا جلدی سے اپنا کام ختم کرو پھر لے کر چلتا ہوں ایک نئے سفر پر وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

اچھا اب آپ دوسری طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں وہ تھوڑا گھبراتے ہوئے بولی۔۔۔

یار دوسری طرف منہ کر کے کھڑے ہونے سے کیا تم میری بیوی نہیں رہو گی تمہیں میری ہیلپ کی ضرورت ہو سکتی ہے وہ کچھ زیادہ ہی دیالو بن رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں اگر مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہوئی نہ تو میں آپ کو بلالوں گی کوئی ملک بھر کے فاصلے پر نہیں کھڑے آپ مجھ سے ایک فٹ کا بھی فاصلہ نہیں ہے تو خدا کے لئے مجھے تنگ کرنا بند کرے ورنہ۔۔۔

اوکے اوکے ٹھیک ہے میں کر رہا ہوں دوسری طرف منہ اور یہ ورنہ کہہ کر مجھے اکسایا مت کرو وہ اس کی انگلی چومتا ہوا چہرہ موڑ کر کھڑا ہو گیا جبکہ چہرے پر اب بھی دلکش مسکراہٹ سجی ہوئی تھی۔

اس کے چہرہ پھیر کر کھڑے ہونے پر وہ زرا پر سکون ہوئی تھی۔

○○○○○

اسلام علیکم۔۔۔! میرے پیارے باباسائیں وہ پیار سے ان کے گلے میں باہیں ڈالتے ہوئے ان کے گال پر اپنے لب رکھتے ہوئے بولی تو اس کے انداز پر ناشتے کی ٹیبل پر موجود سب لوگ مسکرا دیے تھے۔

وعلیکم سلام۔۔۔! میرا بیٹا سائیں آج چھٹی ہے کالج سے وہ پیار سے اس کا ماتھا چومتے ہوئے پوچھنے لگے تو وہ ان کے ساتھ رکھی کرسی پر بیٹھ گئی جو دارم سائیں کی ملکیت تھی۔۔۔

جی ہاں باباسائیں آج کالج سے چھٹی ہے بلکہ آج نہیں کل بھی چھٹی ہے اور آپ کو کچھ یاد ہو تو میں نے آپ سے بہت زیادہ اہم بات کرنی تھی آپ سے اکیلے میں۔اماں سائیں اندر ہیں تو میں آپ کو اکیلا ہی سمجھ لیتی ہوں

اس نے ایک نظر سامنے بیٹھے سرمد شاہ اور ساحر شاہ کو دیکھا تو باباسائیں نے بھی ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اسے بولنے کی اجازت دی کہ وہ خود بھی دو دن سے کافی متجسس تھے کہ آخر ان کی لاڈلی ان سے کہنا کیا چاہتی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بابا سائیں ہمارے کالج کا ٹرپ جانے والا ہے مری کیلئے پلیز مجھے جانے کی اجازت دے دیں یہ صرف تین دن کا ٹرپ ہے ہم جلدی واپس آجائیں گے میری ساری سہیلیاں جانے والی ہیں وہاں پر ہمارے ٹیچر کا ایک بہت اچھا گھر ہے جہاں ہم رہیں گے اور تین دن تک ہر جگہ گھومنے پھرنے جائیں گے اور پھر واپس آجائیں گے۔۔۔

بابا سائیں ہم پڑھائی سے بہت زیادہ تنگ آگئے ہیں اسی لیے ٹیچرز نے ہمیں کہیں پر گھمانے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ ہمارا دماغ پیپر سے پہلے فریش ہو جائے اور ہمارے پیپرز بہت اچھے ہوں۔۔۔

لیکن اماں سائیں ایسا نہیں چاہتیں اسی لئے تو جانے کی اجازت ہی نہیں دے رہیں اب اگر آپ اجازت دے دیں تو وہ کچھ نہیں کہیں گیں پلیز پلیز پلیز میرے پیارے بابا سائیں وہ ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے منتیں کرنے لگی جبکہ اس کی پوری بات سننے کے بعد وہ خود بھی سوچ میں پڑ چکے تھے۔

کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے گھر میں ہی رہو کچھ دن اور جب تک ٹرپ واپس آتا ہے تب تک گھر پر دھیان دو اور جہاں تک گھومنے پھرنے کے بات ہے تو ویسے بھی تو ہم دارم سائیں اور سنان سائیں کے واپس آنے پر جانے ہی والے ہیں تو ان سب فضولیات میں پڑنے کی ضرورت ہی کیا ہے۔۔۔؟

اس سے پہلے کے بابا سائیں کوئی فیصلہ کرتے اس کے دشمن اول نے اپنا فیصلہ سنا دیا جو بابا سائیں کو بھی سو فیصد ٹھیک ہی لگ رہا تھا تبھی تو اس کی بات پر ہاں میں سر ہلاتے ہوئے زاوش کو دیکھنے لگے۔

ہاں بیٹا سائیں کچھ دن میں تو ہم خود بھی گھومنے پھرنے جانے والے ہیں تو تمہیں کیا ضرورت ہے ایسے کسی بھی ٹرپ کے ساتھ جانے کی۔۔۔ ہم فیملی ٹرپ کریں گے میری جان۔۔۔! بابا سائیں نے مسکراتے ہوئے اپنا فیصلہ سنا دیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس پر زاوش نے بڑی مشکل سے اپنے لبوں کے کناروں کو مسکراہٹ کی شکل دی تھی۔اور دل ہی دل میں جتنی گالیاں آتی تھی وہ اس غصیلے نشئی کو نکال چکی تھی

دارم سائیں اب تو اندھیرا ہو گیا۔۔۔ہم کس طرف آ گئے ہیں کچھ سمجھ نہیں آرہا کیا ہم رات یہاں اس جنگل میں گزاریں گے۔۔۔؟

میرے خیال میں ہمیں واپس چلنے کی تیاری کرنی چاہیے۔وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی اس نے نوٹ کیا تھا وہ کپل بھی ان کے پیچھے ہی آیا تھا لیکن اب نہ جانے کس طرف جا چکا تھا۔۔۔

واپس جانے کی کیا ضرورت ہے۔۔۔؟"جانم سائیں "اتنا خوبصورت جنگل ہے۔۔۔اتنی خوبصورت جگہ ہے ہم آج کی رات یہی پر گزاریں گے وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

کیا مطلب ہے آپ کا ہم اس جنگل میں رہیں گے۔۔۔؟ساری رات ایسا کیسے ممکن ہے۔۔؟۔اس طرح ھتکڑی پہنے ہوئے ہم ساری رات کیسے رہیں گے۔۔۔؟

وہ پریشانی سے کہنے لگی

"جانم "ایک بہت ہی مزے کی بات بتاتا ہوں جب میں اپنی یونیورسٹی میں تھا نہ تب مجھے کیمپنگ کرنے کا بہت زیادہ شوق تھا میں اکثر جنگلوں میں نکل جاتا تھا۔۔۔شکار کرتا تھا رات جنگل میں گزارتا تھا۔۔۔

مجھے بہت اچھا لگتا تھا وہ سب کچھ کرنا۔مجھے اس چیز میں مزہ آتا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور کیمپنگ کرنا مشکل نہیں ہوتا میں تمہیں سکھاؤں گا بہت آسان ہے تمہیں پتا ہے جنگلوں کے بیچ بہنے والی نہروں میں خود اپنے ہاتھوں سے چھوٹی سی کشتی بنا کر اس پر سفر کرنے کا اپنا ہی مزہ ہے اور میں نے یہ مزا محسوس کیا ہے۔۔۔

اور یہ جنگل تو کچھ بھی نہیں ہے میں بہت زیادہ خطرناک جنگلوں میں بھی رہا ہوں۔۔ایسے جنگلوں میں جہاں خطرناک سے خطرناک جانور پائے جاتے ہیں۔اور یقین کرو میں ان جنگلوں میں پر سکون نیند سویا بھی ہوں۔اور آج کی رات ہم ایک ایسی ہی پر سکون، خوبصورت رات گزاریں گے تمہاری ساتھ سونے کا تو میرا کوئی پلین نہیں ہے۔۔۔

کیونکہ پہلو میں اگر حسن ہو تو سو کر اس کی بے قدری نہیں کرنی چاہیے۔۔۔اپنے محبوب کے ساتھ ایک ایک لمحہ بہت خاص ہوتا ہے تمہارے ساتھ یہ لمحات میرے لیے بہت خاص ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ میں ان لمحات کو مزید یادگار بناؤ ہم یہاں کیمپنگ کریں گے۔۔۔۔

گاڑی میں سارا سامان ہے آؤ چلو مل کر لگاتے ہیں اور پھر اپنی اس خوبصورت رات کو مزید خوبصورت بناتے ہیں وہ بات کرتے کرتے اچانک ہی اس کا چہرہ تھامے اسے اپنے قریب کر چکا تھا۔۔۔

اس کے گال پر اپنے لب رکھتے ہوئے اس نے پوری شدت سے اسے چوما۔ جس پر وہ اسے حیرانگی سے گھور کر رہ گئی ہیں وہ بہت اچانک حملہ کرتا تھا۔ جس کی وجہ سے نور کو اچانک لگنے والے جھٹکے سے سنبھلنے کا موقع نہیں ملتا تھا لیکن اب اس نے فیصلہ کر لیا تھا وہ دارم کو اس طرح کی کوئی حرکت نہیں کرنے دے گی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں۔۔۔! لیکن اس کا فیصلہ کرنے سے کیا ہوتا تھا چلنی تو صرف دارم سائیں کی ہی تھی۔ وہ اس معاملے میں اس کی کوئی بھی بات نہیں سنتا تھا

دارم سائیں ہم کس طرح سے کیمپ لگائیں گے۔۔۔؟ دیکھیے ہمارے ہاتھ بھی بندھے ہوئے ہیں یہ کافی مشکل ہوگا ہم دونوں کے لیے وہ گاڑی سے نکلتے ہوئے آہستہ سے اس کا بازو تھام کر بولی۔۔۔اسے جنگل میں خوف آرہا تھا یہ الگ بات تھی کہ جنگل بالکل بھی خطرناک نہیں تھا۔۔۔

اور اس بات کی گرنٹی ہوٹل کے منیجر نے بھی انہیں دی تھی

ایک ہاتھ تمہارا بندھا ہے ایک میرا ہاتھ لیکن ایک ایک ہاتھ تو کھلا ہے نہ اور یہ جو کھلا ہوا ہے یہ ہم دونوں کیلئے کافی ہے اب مزید بحث نہیں کام پر لگ جاؤ۔۔۔

"جانم سائیں" تم وقت برباد کر رہی ہو اور خبردار جو تم نے میری رات برباد کرنے کی کوشش کی میں یہ لمحات اپنی زندگی کی ڈائری میں سنہری قلم سے لکھوں گا۔

گاڑی کی پچھلی سیٹ سے کیمپ نکالتے ہوئے اسے مصنوعی انداز میں ڈانٹ کر بولا تو نور نے بھی ہاں میں سر ہلا دیا اور اس کی مدد کرنے لگی۔۔۔

READERS CHOICE

میں زیادہ کام نہیں کروں گی۔۔۔؟

"دارم سائیں" میں پہلے ہی تھکی ہوئی ہوں۔ آپ خود ہی یہ کیمپ لگائیں بس مجھے ہلکا ہلکا بتا دیں کہ میں کیا کر سکتی ہوں۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بے حد معصومیت سے کہتی زمین پر بیٹھنے ہی والی تھی کہ اچانک ہی اسے دارم کے ہاتھ کی کھینچ سی محسوس ہوئی

دارم آپ کو نہیں لگتا کہ یہ چین تھوڑی چھوٹی ہے اگر یہ لمبی ہوتی تو آپ کام کرتے اور میں آرام کر لیتی۔۔۔ لیکن نہیں۔۔۔! لگتا ہے میرے نصیب میں آرام لکھا ہی نہیں ہے۔۔۔بتائیں میں کیا کر سکتی ہو اور پلیز جلدی جلدی کام ختم کریں۔۔۔ مجھے بہت نیند آ رہی ہے۔ وہ اس کی کیمپ لگانے میں مدد کرتے ہوئے بول رہی تھی جبکہ اس کے انداز پر دارم صرف مسکرائے جا رہا تھ۔۔ا

آپ مسکرا رہے ہیں دارم سائیں۔۔۔بتائیں مجھے آپ کے دماغ میں کیا چل رہا ہے۔۔۔؟

مجھے یقین ہے آپ کے دماغ میں کوئی نہ کوئی کھیچڑی ضرور پک رہی ہو گی۔۔۔

کھیچڑی سے یاد آیا مجھے تو بھوک بھی لگی ہوئی ہے۔ وہ بولتے بولتے اس کی طرف دیکھنے لگی

"جانم سائیں" پریشان ہونے کی کیا ضرورت ہے۔۔۔؟ گاڑی کے پچھلے حصہ میں چپس کے کچھ پیکٹس رکھے تھے۔۔

نکال کر کھالو وہ گاڑی کے قریب آتے ہوئے اسے اس کی بھوک کا حل بتانے لگا تو "در" نے مسکرا کر گاڑی کا دروازہ کھولا اور اس میں سے چپس کے پیکٹ نکالے۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چلواب زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے یہ کیمپ آج رات کو ہی لگانا ہے ورنہ باہر سردی میں ٹھٹھر کر مر جائیں گے۔اور میں اپنے پہلے ہنی مون پر مرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا وہ مسکراتے ہوئے واپس آیا اور کیمپ کو مضبوط کرنے لگا۔

آپ کا کتنے ہنی مون منانے کا ارادہ ہے جو آپ پہلے کے لئے پریشان ہو رہے ہیں وہ چپس کھاتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی جب کہ وہ جہاں بھی جا رہا تھا اس کے ساتھ ساتھ چل رہی تھی۔۔

کیوں کہ دارم نے اس کی نازک سی جان پر ظلم کرتے ہوئے کوئی کام نہیں کروایا تھا لیکن اس کی مجبوری تھی کہ وہ جہاں بھی جا رہا تھا اسے ساتھ ساتھ آنا تھا۔۔

وہ تو اس کے ساتھ چلتے چلتے ہی تھک گئی تھی

جانم سائیں یہ تو مجھے نہیں پتا کہ میں کتنے ہنی مون منانے والا ہو لیکن ایک بات ہے تمہارے ساتھ زندگی انجوائے کرونگا۔۔۔

اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ خاص بناؤں گا۔میں یہاں ان لوگوں کو یہ ثابت کرنے نہیں آیا کہ ہم بیسٹ کپل ہیں میں تمہیں ثابت کرنے آیا ہوں۔

میں یہاں اس لیے نہیں آیا کہ مجھے کسی کو دکھانا ہے کہ ہم بیسٹ ہیں بلکہ میں یہاں اس لئے آیا ہوں کیوں کہ میں تمہیں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ میں زندگی کے ہر موڑ پر تمہارے ساتھ ہوں۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے کسی کی سوچ سے کوئی فرق نہیں پڑتا جانم سائیں لیکن تمہاری سوچ سے فرق پڑتا ہے میں تمہاری سوچ کو ہارتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تم نے کہا ہمارا کپل بیسٹ ہے تو میں یہ فضول سی گیم کھیلنے یہاں آ گیا کیونکہ میں تمہارا یقین ٹوٹتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا۔۔۔

میرے لئے اور کوئی نہیں بس تم اہم ہو وہ کیمپ مکمل طور پر سیٹ کرنے کے بعد اس سے کہنے لگا "در" کے لبوں پر ایک پیاری سی شرمیلی سی مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔۔۔

مطلب کے آپ کو یہ گیم بالکل بھی پسند نہیں ہے اور نہ ہی آپ کو اس میں ایک ذرا سا بھی انٹرسٹ ہے آپ یہاں صرف میرے لیے آئے ہیں۔۔۔؟

۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو دارم نے ہاں میں سر ہلا دیا

تھینک یو۔میرے لئے یہاں تک آنے کے لئے ہاں یہ سچ ہے کہ ہمیں یہ بات پوری دنیا کے سامنے ثابت کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ہم بیسٹ ہیں لیکن پھر بھی مجھے ان لوگوں کا ایٹیٹیوڈ بالکل اچھا نہیں لگا۔۔۔اسی لئے میں نے ان کے چیلنج کو ایکسیپٹ کیا تھا۔

اور مجھے یہ بھی پتہ تھا کہ آپ میری بات سننے کے بعد انکار کر دیں گے اسی لئے تو آپ کو کچھ بھی کہنے کا موقع دیے بنا میں نے آپ کے ہاتھ پر ہتھکڑی لگا دی تھی تاکہ آپ انکار نہ کر سکیں۔۔۔

اس نے سر جھکاتے ہوئے اپنا جرم قبول کیا تو دارم مسکرا دیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جانم میں نے تمہیں ایک بات کہی تھی اگر تمہیں یاد ہو تو میں تمہارے بارے میں وہ باتیں بھی جانتا ہوں جو تم خود بھی نہیں جانتی یا پھر خود سے بھی کہنے سے گھبراتی ہو تم نے مجھے ہتھکڑی کیوں پہنائی تھی یہ میں جانتا ہوں اسی لیے تمہیں صفائی دینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

ہاں۔۔۔! لیکن تم بہت زیادہ شرارتی ہوتی جا رہی ہوں اور اتنی شرارتی بیوی کو فیوچر میں ہینڈل کرنا میرے لئے کافی مشکل ہو جائے گا اسی لئے تمہاری اس غلطی کی سزا تو ضرور ملے گی۔۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے اچانک ہی اس کی نازک سی کمر میں اپنے ہاتھ سے پکڑتے ہوئے اسے اپنی جانب کھینچ کر بے حد قریب کر چکا تھا اتنا قریب کے اس کی گرم سانسیں "در" کے چہرے سے ٹکرا رہی تھی۔

آپ کیا سزا دیں گے مجھے۔۔۔؟

اس کا ایک ہاتھ دارم سائیں کے سینے پر جبکہ دوسرا ہاتھ اس کے بازو پر رکھا ہوا تھا۔

تمہاری سزا یہ ہے کہ تم اس خوبصورت رات کو اور خوبصورت بنانے میں میرا خوب ساتھ دوں گی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے شرارتی انداز میں مسکرایا تو "در" نے اس کی ذو معنی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے چہرہ جھکا لیا جس پر "درام" نے اگلے ہی لمحے جانثار نظروں سے اسے دیکھتے اس کے چہرے کو اوپر اٹھا کر اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر لیا تھا۔۔۔

وہ دونوں اس خوبصورت لمحے کی قید میں ایک دوسرے میں کھوتے چلے جا رہے تھے۔ دارم اپنے اس ہنیمون کو اسپیشل اور یادگار بنانا چاہتا تھا اور در اپنی بیوقوفیوں اور شرارتوں سے اس کام میں اس کا بھرپور ساتھ دے رہی تھی

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

۔یہاں آنے کے بعد وہ بالکل پرسکون تھی کوئی ٹینشن یا پھر سمرہ کے حوالے سے کوئی بھی بات دارم کی محبت کے سامنے بے مول تھی یہاں آنے کے بعد وہ صرف اور صرف دارم کی بے انتہا محبت کو محسوس کر رہی تھی

ooooo

السلام علیکم۔۔۔! آپ کون بات کر رہے ہیں اور آپ کو کس سے بات کرنی ہے ہمنا کان سے فون لگائے ہوئے بولی ابھی ملازمہ نے آکر بتایا تھا کہ کوئی بدتمیز عورت فون پر نور بی بی کے بارے میں سوال جواب کر رہی ہے۔۔

میری بیٹی کہاں ہے جواب دو مجھے کہاں چھپا رکھا ہے تم لوگوں نے میری بیٹی کو۔۔۔۔۔وہ فون کیوں نہیں اٹھا رہی اسپیکر سے آتی سمرہ کی آواز پر ہمنہ بیگم نے ایک گہرا سانس لے کر خود کو ریلیکس کیا۔۔۔

سمرا بالکل بے فکر ہو جائیں آپ کی بیٹی یہاں بالکل ٹھیک ہے اور آج کل وہ دارم کے ساتھ کشمیری علاقوں میں ہنی مون کے لئے گئی ہے تاکہ وہ دونوں ایک دوسرے کو سمجھ سکیں اور وہ اپنا فون میرے خیال میں اپنے ساتھ لے کر نہیں گئی اسی لئے آپ کا رابطہ اس سے ممکن نہیں ہو پا رہا۔۔۔

آپ یہ نمبر نوٹ کر لیں میں آپ کو دارم کا نمبر دیتی ہوں آپ اس نمبر پر اس سے بات کر سکیں گی۔ہمنہ نے اس سے سلجھے ہوئے انداز میں کہا جبکہ اس کی بدتمیزی کو وہ خاموشی سے برداشت کر گئی تھی۔۔۔

میں پہلے ہی جانتی تھی تم جاہل لوگوں نے وہاں میری بیٹی کو قید کر لیا ہوگا دو مجھے اس جاہل آدمی کا نمبر میں خود اپنی بیٹی سے رابطہ کر لوں گی اس سے اس کا فون تک چھین لیا ہے تم نے ورنہ میری بیٹی مجھ سے بات کیے بنا رہ ہی نہیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سکتی تھی۔۔۔ سمرہ بے حد بد تمیزی سے بولی تھی جس پر ہمنہ نے بنا برا منائے فون نمبر اسے لکھوا دیا تھا۔اس وقت ان کے ذہن میں بس یہی ایک سوچ تھی کہ وہ ماں تھی ہو سکتا ہے نور کی پریشانی سے انہیں کافی زیادہ ٹینشن ہو۔

اس لیے بنا کوئی بھی بحث یا سوال جواب کیے وہ دارم کا نمبر نوٹ کروانے کے بعد فون بند کر چکی تھی

ooooo

"سنان سائیں" پلیز چھوڑے مجھے کتنا وقت ہوتا جا رہا ہے ایک تو آپ کی نیند ہے جو کھلنے کا نام نہیں لیتی اور پھر اگر غلطی سے کہیں باہر چلے جائیں تو آپ کی ڈیمانڈ ختم نہیں ہوتی واپس آنے کے بعد۔۔۔

وہ بیڈ پر اس کے بازوؤں میں پڑی مسلسل اسے جگانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

یقین کرو بیگم جو ڈیمانڈ تم سے کرتا ہوں آج تک کسی سے نہیں کی اور ایسی فرمائش صرف بیوی کے سامنے کی جاتی ہیں ۔لیکن اگر تم اجازت دو تو میں یہ ڈیمانڈ۔۔۔۔۔۔۔۔ارے مذاق کر رہا ہوں یار یوں قاتلانہ نگاہوں سے گھور کر کیا معصوم بچے کی جان لینا چاہتی ہو۔۔۔؟اسے خود کو گھورتے پا کر وہ بے حد معصومیت سے بولا تھا

آپ کی معصوم بچوں جیسی حرکت اگر کوئی بڑا دیکھ لے تو وہ بھی شرما جائے۔یا اللہ میں آپ سے منگنی کرنے کے بعد کتنی خوش ہو رہی تھی یہ سوچ کر کہ میرا شوہر ایک سلجھا ہوا سمجھدار انسان ہو گا۔اور ایک آپ ہیں جن کا سمجھ بوجھ سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں ہے مجھے یہ بتائیں کہ آپ گھر میں اتنے سکون سے کیسے رہ لیتے ہیں۔۔؟۔یہاں آنے کے بعد نہ تو آپ کی یہ بے باک گفتگو ختم ہوتی ہے اور نہ ہی یہ بے شرموں والی حرکتیں وہ اس کا ہاتھ خود پر سے ہٹاتے ہوئے بولی جو کہ اسے بری طرح سے خود میں قید کرنے میں مصروف تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ ساری حرکتیں میں گھر والوں کے ساتھ تو کرنے سے رہا اسی لئے تو شادی کا انتظار کر رہا تھا شادی کے بعد انسان ریلیکس ہو جاتا ہے۔۔۔ جس طرح سے میں ہو چکا ہوں اب دیکھو کتنی خوبصورت ہو گئی ہے زندگی ہر صبح تمہیں اپنی باہوں میں لے کر جگاتا ہوں تو دل کرتا ہے بیڈ چھوڑنے کے بجائے یہی تمہیں لے کر اپنی دنیا بسا لوں

اسے خود سے لگاتے ہوئے وہ اسے اپنے سینے میں بھیج چکا تھا۔۔۔ جب اچانک ہی کسی نے روم کے دروازے پر دستک دی

سنان نے بدمزہ ہوتے ہوئے دروازے کی جانب دیکھا تھا ابھی یہاں کون آ گیا نہ گھر میں سکون سے کوئی رومینس کرنے دیتا ہے اور نہ ہی یہاں ہوٹل میں۔۔۔ لگتا ہے سنان تیری زندگی میں بیوی کے ساتھ رومینس کرنا لکھا ہی نہیں ہے۔۔۔ بڑی مشکل سے بیڈ سے اٹھ کر دروازے کے قریب آیا تھا جبکہ زرنیش اٹھ کر بھاگی تھی کیوں کہ آج اگر اس کا رومانس جاری رہتا تو شاید ہی وہ باتھ لے پاتی۔

یہ مت سوچنا" مسز سنان شاہ" کے تم بچ گئی ہو یہ جو کوئی بھی ہے ساری زندگی کے لیے ہمارے دروازے پر نہیں آیا وہ دھمکی دینا نہیں بولا تھا دروازہ کھولا تو سامنے ہی ہوٹل کا ایک ویٹر کھڑا تھا

جی کہیں کیا بات ہے آپ یہاں کیوں آئے ہیں۔۔۔؟ وہ حیرانی سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا روم کلیننگ کے لئے تو وہ خود ہی انہیں بلاتا تھا۔اور ڈسٹربنس کے لئے سختی سے منع کر رکھا تھا تو پھر بھلا یہ یہاں کیوں آیا تھا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ریلی سوری فارڈسٹر بنس۔۔۔! سر نیچے کوئی "مسکان "نام کی لڑکی ہے جو آپ سے ملنے کی ضد کر رہی ہے ہم نے انہیں بتایا بھی کے آپ کو ڈسٹرب کرنا سختی سے منع کیا گیا ہے لیکن وہ لڑکی ہماری بات نہیں مان رہی۔۔۔ ہم نے دو تین بار آپ کو کال کرنے کی کوشش کی لیکن شاید آپ کے روم کا کالنگ سسٹم بند ہے۔۔

اگر اب بھی ہم آپ کو روم میں آکر ڈسٹرب نہ کرتے تو شاید وہ لڑکی خود ہی یہاں آجاتی نیچے اس نے ہماری ٹیم کو بھی کافی پریشان کر رکھا ہے پلیز آپ نیچے چل کر ایک بار اس لڑکی سے مل لیں سامنے کھڑا ور کر معذرت خواہ انداز میں اسے مکمل بات بتا رہا تھا۔۔۔ جبکہ مسکان کے یہاں تک پہنچانے کی خبر نے سنان کو اچھا خاصا پریشان کر دیا تھا یہ تو شکر تھا کہ زرنیش باتھ لے رہی تھی ورنہ مسکان اس کے لیے سچ میں ایک سوال بن جاتی جو وہ ہر گز نہیں چاہتا تھا

۔۔۔

اس نے ایک نظر باتھ روم کی جانب دیکھا اور پھر سر ہلاتے ہوئے روم بند کرتا نیچے کی جانب چلا گیا تھا

oooooo

یااللہ جی آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔؟ آخر کیا بگاڑا ہے میں نے غصیلے نشئی کا کیوں میری زندگی میں عذاب بن کر نازل ہو گیا ہے یہ بندہ میں کیا کروں۔۔۔

READERS CHOICE

اللہ جی پلیز مجھے کوئی آئیڈیا دیں اگر میں ٹرپ پر نہیں گئی تو ساری لڑکیاں میرا مذاق بنائیں گی

اور میں نے بھی تو حد کر دی نہ سب کے سامنے اونچی اونچی آواز میں چلا کر کہا کہ مجھے میرے بابا سائیں جانے کی اجازت دیں گے۔اور اب اگر مجھے جانے کی اجازت نہ ملی تو میں پوری کلاس کے سامنے مذاق بن کر رہ جاؤں گی۔وہ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کمرے میں دائیں سے بائیں مسلسل چکراتے ہوئے یہی سب کچھ سوچ رہی تھی اس کے دماغ میں کوئی آئیڈیا نہیں آرہا تھا جس پر عمل کر کے وہ اپنے بابا سائیں کو ٹرپ پر جانے کے لئے منا سکے۔۔۔۔

کیا میں "ساحر سائیں" کو مناؤں۔۔۔؟

کیا ان کی مدد سے بابا کو منانے کی کوشش کروں۔۔؟

کیا مجھے انہیں کہنا چاہیے کہ میرا جانا بے حد ضروری ہے اگر میں نہیں گئی تو سب لوگ میرا بہت مذاق اڑائیں گے ہو سکتا ہے اس بات سے وہ مان جائیں

شوہر اتنے بھی برے نہیں ہوتے اور اب تو ہمارا رشتہ اسپیشل بن گیا ہے اب وہ پہلے کی طرح ہر وقت غصہ کرنے والے ساحر سائیں تھوڑی ہیں وہ تو کافی بدل گئے ہیں ہاں بس سموکنگ ہی زیادہ کرنے لگے ہیں نا تو کیا ہو۔۔۔؟!

اگر کوئی انسان سموکنگ کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ تھوڑی ہے کہ وہ برا ہے ساحر ایک اچھے انسان ہیں وہ میری مدد ضرور کریں گے

مجھے ہر چیز میں انہیں غلط نہیں سمجھنا چاہیے آج جب وہ رات کو گھر واپس آئیں گے تو میں ان کے لئے کھانا گرم کروں گی تب ان سے مدد مانگوں گی اور مجھے یقین ہے وہ میری مدد ضرور کریں گے

لیکن اگر مدد کے چکر میں کچھ مانگ لیا تو اس کے دماغ میں کچھ کلک ہوا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں تو اگر انہیں کچھ چاہیے ہوا تو میں دے دوں گی ان کو ہاں جس طرح سے مجھے ان کی مدد چاہیے ہو سکتا ہے فیوچر میں انہیں بھی میری مدد کی ضرورت ہو اور اگر انہوں نے کچھ اور مانگا جو میں نہیں دے سکتی ہوئی۔۔۔ہاں یہی کروں گی ڈیل کرو گی ان کے ساتھ ایک ہاتھ سے لو اور ایک ہاتھ سے دو والی

اگر تو وہ بابا سے میرے لیے اجازت مانگنے کے لیے تیار ہو گئے تو میں بھی بدلے میں ان کا کوئی کام کر دو گی اچھا ہی ہے کوئی احسان نہیں رہے گا اس نے فیصلہ کرتے ہوئے کہا اور ابھی سے ہی ساحر کا انتظار شروع ہو چکا تھا

oooo

انہیں سوئے ہوئے تھوڑا ہی ٹائم ہوا تھا دارم سائیں کی بے باک جسارتوں کو اپنی نازک سے جان پر سہہ کر وہ تھوڑی دیر پہلے ہی اس کی پناہوں میں نیند کی وادیوں میں کھو چکی تھی۔اس کے سونے کے بعد بھی دارم سائیں کافی دیر تک جاگتا رہا۔

جنگل کا یہ علاقہ کافی زیادہ سنسان تھا۔ویسے تو جس طرف سے تو آئے تھے وہ ساری ہی جگہ سنسان تھی لیکن پھر بھی ہر جگہ جنگل میں ہوٹل کے بورڈ لگے ہوئے تھے لیکن اس طرف کوئی بورڈ نہیں تھا۔

در کے ساتھ ساتھ دارم سائیں خود بھی اس دوسرے کپل سے کافی زیادہ تنگ تھا۔۔۔یہ لوگ جس طرف جا رہے تھے وہ کپل ان کا پیچھا کرتے کرتے اسی طرف آ رہا تھا اسی لیے دارم سائیں نے ایسا راستہ چنا کہ وہ کپل ان کا پیچھا نہ کر سکے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عجیب تھے وہ دونوں بھی نہ خود انجوائے کر رہے تھے اور نہ ہی انہیں کرنے دے رہے تھے اور دارم سائیں کو اس طرح کی ڈسٹربنس ہرگز پسند نہیں تھی۔اسی لئے دارم سائیں نے اپنا راستہ بدلنے کے بارے میں سوچا۔

اور پھر شاید اس کپل کو بھی سمجھ آگیا کہ وہ ان کی وجہ سے اپنے ہنی مون میں ڈسٹربنس پیدا نہیں کرنا چاہتے اور وہ لوگ خود ہی کہیں چلے گئے۔اور اس کے بعد سکون ہی سکون تھا۔در کے گہری نیند میں چلے جانے کے بعد وہ خود بھی اسے پناہوں میں قید کرتا سونے کی کوشش کرنے لگا۔

ooooo

رات نہ جانے کون سا وقت تھا جب اس کی آنکھ کھلی کیمپ ہر طرف سے بند تھا لیکن باہر سے جانوروں کے غرانے کی آواز نے اسے خوف میں مبتلا کر دیا تھا۔اس کے ساتھ سویا شرٹ لسٹ دارم گہری نیند میں تھا۔

جب کہ جانوروں کی آوازوں نے اسے کافی زیادہ ڈرا دیا تھا۔

دارم سائیں باہر ہمارے ٹینٹ کے آس پاس کہیں پر کوئی بہت خطرناک جانور ہے۔۔۔مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے اس کے سینے میں خود کو چھپاتی وہ خوفزدہ آواز میں بولی۔۔۔

تمہیں میرے ہوتے ہوئے اتنا ڈر کیوں لگ رہا ہے جانم سائیں۔۔۔؟

جب میں تمہارے ساتھ ہوں تو دنیا کی کوئی مصیبت تمہارے قریب نہیں آسکتی۔میرے پاس آ جاؤ اتنا پاس کے تمہارا ڈر میرے اندر کہیں گم ہو جائے۔۔۔اسے اپنے بے پناہ نزدیک کرتے ہوئے وہ اس کے کانوں میں بھاری گمبیر سرگوشی کرتے ہوئے بولا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی آواز اپنے بے حد نزدیک سنتے ہوئے وہ اس کی بات پر عمل کرتی اس کے بالکل پاس آچکی تھی۔۔۔فاصلہ تو ان دونوں کے بیچ میں پہلے بھی نہیں تھا لیکن "دارم سائیں" نے اس کی کمر میں بازو حائل کرتے ہوئے فاصلے کی گنجائش بھی ختم کر دی۔اور ایک بار پھر سے اس کے دلکش سراپے میں کھونے لگا اس کی گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ جا بجا اپنی محبت کی مہر ثبت کرنے لگا۔

دارم سائیں۔۔۔۔۔اس کی بے باک جسارتوں سے بے حال ہوتے ہوئے وہ بے اختیار اسے پکار بیٹھی۔

لیکن شاید "دارم سائیں "اس وقت اس کے الفاظ نہیں اس کی دھڑکنوں کا شور سننے میں زیادہ دلچسپی رکھتا تھا۔اسی لئے تو اس کے لبوں پر انگلی رکھتے ہوئے وہ اسے خود میں قید کر چکا تھا۔

خود کو اس کے سامنے بے بس پاتے ہوئے وہ خود ہی اس میں کھونے لگی تھوڑی ہی دیر میں خوفناک جانوروں کی غرانے کی آواز بہت دور ہوتی چلی گئی اور اس کے بعد کوئی آواز آئی بھی یا نہیں اسے ہوش نہیں تھا۔وہ خود بھی اپنے آپ کو اس کے حوالے کر چکی تھی

ان کے ہاتھوں پر لگی ہتھکڑی ان کے جذبات کے سمندر کو روک نہیں پائی تھی اس فاصلے کو فاصلہ بنانے کے بجائے وہ نزدیکیاں بنا چکے تھے دارم سائیں نے اس وجہ کو در سے دوری کا بہانہ نہیں بننے دیا تھا۔

بلکہ در کی اس بے وقوفانہ شرط کی وجہ سے وہ ایک دوسرے کے اور بھی قریب آ گئے تھے۔اور دارم سائیں اس کی اس بے وقوفی کو بہت زیادہ انجوائے کیا تھا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"در" بیچاری جو یہ سمجھ رہی تھی کہ اس کی وجہ سے دارم کو بھی یہ سب کچھ جھیلنا پڑ رہا ہے اگر اندر کی وجہ جان لیتی تو اپنی بے وقوفی پر جی بھر کر شرمندہ ہوتی۔۔۔

ooooo

تم یہاں کیا کر رہی ہو مسکان۔۔۔؟

کیا تمہیں میری بات ایک بار سمجھ میں نہیں آتی۔۔۔۔؟

آخر کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا۔۔۔۔؟

کیوں کر رہی ہو تم یہ سب کچھ۔۔۔۔؟

وہ تیزی سے نیچے آیا تھا اسے مسکان پر بے حد غصہ آ رہا تھا۔۔اس کی کسی بھی بات کو ماننے کے بجائے وہ اس کے لئے نئی مصیبت تیار کر رہی تھی

اس وقت اس کا یوں ہوٹل میں آ جانا اس کے لئے ایک بہت بڑا مسئلہ بن سکتا تھا وہ بھی تب جب زرنیش اس کے ساتھ تھی۔۔اگر زرنیش کو بھنک بھی لگ جاتی تو اس کی ہستی کھیلتی زندگی برباد ہو سکتی تھی۔۔۔

لیکن وہ لڑکی تو جیسے ہر طرح کی سچویشن کے لئے تیار تھی اسے نیچے آتے دیکھ اس کی باتوں کو اگنور کرتی مسکراتے ہوئے اس کے سینے سے آ لگی

جس پر سنان نے اسے بے حد غصے سے پیچھے کی جانب دھکا دیا تھا۔۔۔۔

کیا ہوا "سنان شاہ" میرا چھونا اچھا نہیں لگا آپ کو۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

۔۔یا اب دوسری کی عادت ہو گئی ہے۔۔۔

بکواس بند کرو۔۔۔۔! مسکان اور خبردار جو تم نے مجھے کسی بھی طرح کے مسئلے میں پھسانے کی کوشش کی۔۔۔۔ میں پہلے ہی تمہاری وجہ سے مصیبت میں پھنسا ہوا ہوں۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ سامنے کھڑی اس لڑکی کو دنیا سے غائب کر دے۔۔

تو میں کیا کروں "سنان" آپ کو سمجھ میں کیوں نہیں آ رہا میں خود بہت بڑی مصیبت میں ہوں مجھے آپ کی مدد چاہیے میں آپ سے کچھ بھی نہیں مانگ رہی یہاں تک کہ اپنا حق بھی نہیں لیکن اب جو آپ کرنے جا رہے ہیں وہ بہت غلط ہے۔مجھے نہ سہی لیکن۔۔۔۔۔

ایک لفظ اور مت کہنا کوئی تعلق نہیں ہے میرا تم سے سب صرف ایک غلطی ہے۔جو مجھے یاد بھی نہیں۔۔۔ میں نہیں جانتا کہ تم سچ بھی بول رہی ہو یا صرف مجھ پر الزام لگا رہی ہو۔۔۔؟

۔اسی لیے جب تک تمہارے پاس ثبوت نہ ہو تب تک مجھ پر ایسے کوئی گھٹیا الزامات مت لگانا مسکان۔وہ اس سے کی بات کاٹتے ہوئے بے حد غصے سے بولا تھا۔

ثبوت۔۔۔۔ ثبوت چاہیے نا آپ کو لیکن ثبوت میں آپ کو نہیں آپ کی بیوی کو دوں گی۔ لیکن آپ تیار رہیے گا اپنی بیوی کو جواب دینے کے لیے یہ مت سمجھئے گا کہ اگر بے سہارا ہوں۔۔۔ مجھ سے پوچھنے والا کوئی نہیں تو میں ہار جاؤں گی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایسا ہرگز نہیں ہو گا ثبوت تو میں اب لے کر آؤں گی لیکن آپ کے سامنے نہیں آپ کی بیوی کے سامنے اپنے آپ کو تیار کر لیجئے گا۔۔۔۔

مسکان ہار ماننے کا ارادہ بلکل نہیں رکھتی تھی اس لیے اس دھمکی دیتے ہوئے بولی اور اس کی دھمکی پر نہ جانے کیا سوچ کر سنان نے اسے روک لیا

کتنے پیسے چاہیے تم بتاؤ مجھے۔۔۔؟

جتنے پیسے چاہیے۔۔۔ جو چاہیے۔۔۔ میں تمہیں دینے کے لیے تیار ہوں لیکن یہ سب کچھ ختم کرو یہیں پر ختم ہو جانا چاہیے یہ مجھے یہ سب کچھ اپنے گھر تک نہیں لے کر جانا۔۔۔

وہ نہ جانے کیا سوچتے ہوئے بولا تو مسکان کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی۔۔۔

آپ کو کیا لگتا ہے مجھے آپ کا پیسہ پراپرٹی چاہیے۔۔۔؟ نہیں سنان صاحب۔۔۔! مجھے آپ کا نام چاہیے۔ میں چاہتی ہوں کہ آپ پوری دنیا کے سامنے میرے اور اپنے رشتے کو قبول کریں جس طرح سے "زرنیش" آپ کی بیوی ہے میں بھی آپ کے ساتھ ایک بہت مضبوط تعلق رکھتی ہوں۔ مجھے فرق نہیں پڑتا کہ آپ نے کس وجہ سے مجھ سے نکاح کیا تھا لیکن نکاح ہوا تھا۔۔۔۔۔

اور اب آپ کو اس نکاح کو پوری دنیا کے سامنے قبول کرنا ہے اور یہ بھی قبول کرنا ہے کہ۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں ایسا نہیں کر سکتا "مسکان" میں تم سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا۔۔۔ تم سے نکاح صرف ایک غلطی تھی۔ میں تمہارے ساتھ کسی طرح کا کوئی رشتہ کبھی نہیں بنانا چاہتا تھا یہ صرف ایک مجبوری تھی جو میں نے تمہارے بھلے کے لیے کی تھی لیکن مجھے نہیں پتہ تھا کہ میری نیکی میرے گلے پڑ جائے گی۔۔۔

میں ہاتھ جوڑتا ہوں تمہارے آگے دفعہ ہو جاؤ میری زندگی سے۔۔۔ میری زندگی میں تمہاری کوئی جگہ نہیں ہے۔۔۔ میں اپنی بیوی سے بہت محبت کرتا ہوں اور اسے چھوڑ کر کبھی تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتا وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولا۔۔۔

تو میں نے آپ سے کب کہا کہ آپ اپنی بیوی کو چھوڑ دیں۔ میں ایسا کچھ نہیں کہہ رہی میں بس یہ کہہ رہی ہوں کہ جس طرح "زرنیش" آپ کی بیوی ہے۔۔ آپ نے اسے اپنے سارے حقوق دیے ہیں۔۔ ویسے ہی میں بھی آپ کی بیوی ہوں مجھے بھی میرا سارا حق چاہیے میں چاہتی ہوں کہ دنیا میں آپ کے نام سے جانی پہچانی جاؤں۔۔۔

ایسا ممکن نہیں ہے مسکان۔۔۔ کبھی بھی ممکن نہیں ہے۔۔۔ میں کبھی تمہیں نہیں اپنا سکتا میں صرف اور صرف زرنیش سے محبت کرتا ہوں اور اسی کے ساتھ اپنی زندگی گزارنا چاہتا ہوں میں تمہیں صرف ایک چیز دے سکتا ہوں اور وہ طلاق ہے میں تمہاری ساری زندگی کا خرچہ اٹھانے کے لیے تیار ہوں یہاں تک کہ تمہاری کسی اچھی جگہ شادی بھی کروا دوں گا لیکن اس سب کو یہیں پر ختم کر دو۔۔۔ تمہیں جتنے پیسے چاہیے جو چاہیے میں تمہیں دینے کے لیے تیار ہوں۔۔۔ لیکن زرنیش کو دھوکا نہیں دے سکتا کبھی بھی نہیں دے سکتا وہ مجھ سے بہت پیار کرتی ہے اور میں بھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میری زندگی میں تمہاری کی کوئی گنجائش نہیں نکلتی کہیں کوئی جگہ نہیں ہے۔تم صرف ایک غلط رشتے کی طرف بھاگ رہی ہو میں نے یہ نکاح صرف اور صرف تمہاری مدد کرنے کے لئے کیا تھا تمہاری جان بچانے کے لئے کیا تھا لیکن مجھے اندازہ نہیں تھا یہ سب کچھ ہو جائے گا۔

پلیز ختم کردو یہ سب کچھ۔۔۔یہ سب کچھ میں ہینڈل نہیں کر سکتا "مسکان"۔۔۔! میں ایک بہت عام سا انسان ہوں مجھے ویسا ہی رہنے دو مجھے مت الجھاؤ ان سب چیزوں میں میں اپنی بیوی کے ساتھ خوش حال زندگی گزار رہا ہوں مجھے الجھنوں سے خوف آتا ہے اور تم میری بیوی کو نہیں جانتی اگر اسے ان سب چیزوں کے بارے میں پتہ چل گیا نہ تو وہ مر جائے گی اگر اس سے ذرا سا بھی تمہارے بارے میں اندازہ ہوا نہ تو وہ اپنے آپ کو ختم کر لے گی پلیز یہ سب کچھ میرے بس سے باہر ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے التجا کر رہا تھا۔۔

نہیں سنان۔۔! آپ اسے سمجھائیں اسے پیار سے بتائیں ہو سکتا ہے وہ آپ کی بات مان جائے ہو سکتا ہے وہ میری سچویشن میری کنڈیشن کو سمجھ جائے۔

میں جانتی ہوں وہ بری نہیں ہے وہ دل کی بہت اچھی ہے ہو سکتا ہے۔۔۔۔

وہ کتنی بھی اچھی کیوں نہ ہو لیکن سوتن کو برداشت نہیں کرے گی کوئی بھی لڑکی اپنی زندگی میں اپنے شوہر کے ساتھ کسی دوسری لڑکی کو برداشت نہیں کر سکتی اس بات کو قبول کرو۔وہ بے حد غصہ سے اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا۔

میں بھی تو برداشت کر رہی ہوں نہ اسے آپ کے ساتھ مت بھولیں آپ پر پہلا حق میرا ہے۔آپ پہلے میرے شوہر ہیں بعد میں کسی اور کے سنان میں آپ کو دس دن کا وقت دیتی ہوں۔دس دن کے اندر اندر آپ زرنیش کو میرے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بارے میں خود بتا دیں ورنہ میں بتادوں گی ثبوت کے ساتھ پھر آپ کا اس کے ساتھ رشتہ خراب ہو یا آپ کو چھوڑ کر جائے مجھے فرق نہیں پڑتا۔ کیوں کہ اس سے زیادہ وقت اب میں آپ کو نہیں دے سکتی اور آپ میری مجبوری بہت اچھے طریقے سے سمجھتے ہیں۔

اور جہاں تک ثبوت کی بات ہے تو دس دن کے بعد میں ثبوت اپنے ساتھ لاؤں گی۔ وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتی تیزی سے قدم آگے کی جانب بڑھا چکی تھی اور جاتے جاتے اسے مزید ٹینشن میں ڈال گئی تھی۔۔۔

ooooo

"سنان سائیں" کہاں چلے گئے تھے آپ میں کب سے آپ کا ویٹ کر رہی تھی۔۔۔ اس نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا اس کو خوبصورتی سے تیار پایا۔ وہ اس کے چہرے کی پریشانی نوٹ کیے بنا کہنے لگی۔

کہیں نہیں بس نیچے گیا تھا وہ نگاہیں چراتے ہوئے آگے بڑھنے لگا جب اچانک زرنیش نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اپنا سر اس کے کندھے پر رکھا۔۔

کیا ہو گیا ناراض ہو گئے مجھ سے۔۔۔؟

میں تو مذاق کر رہی تھی۔ بس ایسے ہی تنگ کر رہی تھی آپ کو اس میں ناراض ہونے والی کونسی بات ہے اور پیار سے اس کی شرٹ کے بٹن کے ساتھ کھیلتے ہوئے اسے منانے کی کوشش کرنے لگی

نہیں "زرنیش" میں ناراض نہیں ہوں میں تو بس ایسے ہی نیچے گیا تھا تم غلط سمجھ رہی ہو وہ آہستہ سے اس کے بال سہلاتا اس سے الگ ہوتے ہوئے صوفے بیٹھ گیا۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

غلطی اس کی اپنی تھی تو بھلا اس سے ناراض کیوں ہوتا لیکن وہ اسے اس بارے میں کچھ نہیں بتا سکتا تھا مسکان کا ذکر بھی اس کی زندگی میں بربادی لا سکتا تھا وہ جانتا تھا یہ موضوع کتنا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔۔

اس نے تو صرف انسانیت کے ناطے مسکان سے نکاح کیا تھا اس کی مدد کرنے کے لیے لیکن وہ کہاں جانتا تھا کہ یہ انسانیت اس کے گلے پڑ جائے گی وہ اتنی بڑی مصیبت میں پھنس جائے گا۔

اگر اس کے وہم و گمان میں ہوتا تو وہ کبھی بھی مسکان کی مدد کرنے کے بارے میں نہیں سوچتا لیکن اب پانی سر کے اوپر جا چکا تھا۔ اگر دس دن کے بعد مسکان خود زرنیش کے سامنے آ گئی تو سب کچھ برباد ہو جائے گا اور وہ اپنی زندگی یوں برباد ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا۔

یہ آپ کی شرٹ پر داغ کیسا ہے سنان سائیں اس کے قریب سوفے پر بیٹھے ہوئے شرٹ پر لپسٹک کا نشان دیکھنے لگی تو وہ بوکھلا کر رہ گیا یہ مسکان کے لپس کا نشان تھا وہی بے باک انداز میں نیچے اس کے گلے لگ گئی تھی اسے یقین تھا کہ یہ اسی کی لپسٹک کا نشان ہے۔

وہ۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔ وہ۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ زرنیش کو کیا جواب دے۔

میں تو ایسی لپسٹک نہیں لگاتی۔ خیر شاید میرا ہی لگ گیا ہو گا۔ رکیں میں آپ کو دوسری شرٹ نکال کر دیتی ہوں آپ کو الجھن ہو رہی ہو گی اس میں وہ اس کے قریب سے اٹھتی ہوئی الماری سے اس کے لیے دوسری شرٹس نکالنے لگی تھی۔

زرنیش کا یقین اسے شرمندگی میں مبتلا کر رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کا دل بار بار کہہ رہا تھا کہ وہ خود ہی اسے سب کچھ بتا دے لیکن وہ اپنے آپ میں اتنی ہمت نہیں پیدا کر پا رہا تھا اسے یقین تھا اگر زرنیش کو اس بارے میں کچھ بھی پتہ چلا تو وہ اسے چھوڑ دے گی۔۔۔وہ کبھی ایک ایسے شخص کے ساتھ اپنی زندگی برباد نہیں کرے گی جو اس سے نکاح سے پہلے کسی اور کو اپنے نکاح میں شامل کر چکا تھا۔

لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اگر زرنیش نے اس سے الگ ہونے کا فیصلہ کیا تو وہ خود بھی ٹوٹ جائے گی اور وہ اپنی زرنیش کو ٹوٹتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تھا اس لئے سب کچھ پہلے ہی بتا دینا چاہیے تھا۔۔۔کردم بالکل ٹھیک کہہ رہا تھا۔رشتے یقین پر بنتے ہیں اسے پہلے ہی زرنیش کو اعتماد میں لے کر ساری حقیقت اس کے سامنے بیان کر دینی چاہیے تھی لیکن اب بہت دیر ہو گئی تھی اور اسے اس مسئلہ کو اپنے طریقے سے ہی حل کرنا تھا۔

ooooo

"دارم سائیں "اٹھے نا چھوڑ دیں نا مجھے صبح ہو گئی ہے دیکھیں اب تو روشنی بھی اندر آ رہی ہے کیا سوچ رہے ہوں گے وہ روانی میں بولتے بولتے اچانک خاموش ہو گئی۔شاید اسے یاد آ گیا تھا کہ وہ گھر پر نہیں بلکہ اس وقت بھی جنگل کے ایک کیمپ میں موجود ہے۔۔۔

ہاں۔۔۔!لیکن اس پر دارم سائیں کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی اسے خود میں تکیہ کی طرح قید کئے ہوئے آہستہ سے آنکھیں کھول کر اس کی جانب دیکھا

کون کیا سوچے گا جانم سائیں۔۔۔؟مجھے بھی تو بتاؤ کہیں تم گھر کو مس تو نہیں کر رہی اس کی گردن میں منہ چھپاتے ہوئے وہ بے خود لہجے میں گویا ہوا۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مس تو کر رہی ہوں لیکن میں گھر والوں کی نہیں باہر جانوروں کی بات کر رہی ہوں دیکھیں نا باہر کتنی پیاری پیاری آوازیں آرہی ہیں چلیں باہر چلتے ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔

غالباً۔۔!رات کو تمہیں انہی سب آوازوں سے خوف آرہا تھا۔وہ تو میں نے اپنی خدمات پیش کرتے ہوئے تمہیں اس ڈر سے باہر نکالا ورنہ تم تو رات کو کانپ کانپ کر بے ہوش ہونے والی تھی اور اب تمہیں یہی ساری آوازیں پیاری پیاری لگ رہی ہیں وہ اسے رات کا منظر یاد دلاتے ہوئے بولا تو اس کے گالوں پر سرخی سی پھیل گئی جسے دیکھ کر وہ لطف اندوز ہوا تھا۔۔۔

جی نہیں۔۔۔! میں ان جانوروں کی نہیں باہر کے پرندوں کی بات کر رہی ہوں چلیں نہ باہر چلتے ہیں نیچر کی خوبصورتی کو دیکھتے ہیں یہ سب کچھ صرف انہی جنگلوں میں دیکھنے کو ملتا ہے وہاں گاؤں میں جا کر کچھ بھی نہیں ملے گا تو بہتر ہے کہ ہم اس خوبصورتی کو محسوس کریں وہ بڑے پیار سے اس کی داڑھی سہلاتے ہوئے کہنے لگی

تو دارم سائیں کو اپنی داڑھی کے ساتھ یہ چھیڑ چھاڑ کا انداز بے حد میٹھا لگا تھا

ہاں جی بالکل نیچر کی خوبصورتی اور نیچر کال۔۔۔۔

دارم سائیں خبردار جو آپ نے ایسی ویسی کوئی بھی بات کی جلدی سے باہر چلے مجھے کچھ نہیں سننا بس اٹھیں وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی تو دارم کا قہقہ اس خوبصورت ماحول کو مزید خوبصورت بنانے کے لئے کافی تھا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں ہم کیوں پاگلوں کی طرح اس جنگل میں گھوم رہے ہیں۔۔۔گاڑی میں چپس کے پیکٹ ہیں وہ ہی کھا لیتے ہیں مجھے اس طرح سے یہاں گھومنا پھرنا بالکل اچھا نہیں لگ رہا۔۔۔کیا پتا یہ جگہ کتنی ڈینجرس ہو ہمیں واپس چلنا چاہیے۔۔۔

وہ اسے اپنے ساتھ نہ جانے کہاں لے کر جا رہا تھا۔۔۔؟ جبکہ اس کے ساتھ ساتھ اس کا ہاتھ تھامے چلتی "در" بولے جا رہی تھی جب دارم نے ایک درخت کے نیچے رک کر اوپر کا جائزہ لیا۔۔۔۔

وہ چپس کھا کر تمہارا پیٹ بھرتا ہوگا" جانم سائیں "۔۔وہ تمہاری خوراک ہے میری نہیں وہ سب کچھ کھا کر میں خود پر ظلم نہیں کر سکتا۔۔۔اسی لیے مجھے اپنے لیے کوئی نہ کوئی انتظام تو کرنا ہوگا اور میرے لئے یہ کافی مشکل ہے۔۔اسی لئے تم میرے لئے وہ پھل توڑو گی وہ درخت کے اوپر پھل دیکھتے ہوئے کہنے لگا تو "در" نے حیرانگی سے دیکھا

دارم سائیں۔۔۔! ایسا کیسے پوسیبل ہے۔۔۔؟ وہ درخت تو اتنا دور ہے میں اس درخت تک پہنچوں گی کیسے۔۔۔؟ اور میں چڑھوں گے کیسے درخت پر۔۔۔؟ ذرا سوچئے تو سہی میرے تو ہاتھ بھی بندھے ہیں

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی تو دارم نے ایک نظر اس کے ہاتھ کو دیکھ کر ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

ہاں۔۔۔! جانم سائیں تمہارے ہاتھ بندھے ہیں لیکن میں نے تمہیں درخت پر چڑھنے کے لیے کب کہا میں تو یہ کہہ رہا ہوں کہ میں تمہیں یہیں سے اوپر کی طرف اٹھاؤں گا اور تم پھل توڑو گی۔۔۔یقین کرو یہ بالکل بھی مشکل نہیں ہے چلو چیک کرتے ہیں وہ اگلے ہی لمحے اسے ٹانگوں سے پکڑتا اوپر کی جانب اٹھا کر اپنا ہاتھ بھی اونچا کر چکا تھا کہ اس کے ہاتھ کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہو۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پہلے تو "در" گھبرا سی گئی لیکن پھر اسے اپنے شوہر کی بھوک کی پرواہ بھی تھی۔۔۔اسی لیے اس کے لیے پھل توڑنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

دارم سائیں اور اونچا کریں وہ پھل میرے ہاتھ سے بہت قریب ہے میں اسے توڑلوں گی یہ ایپل ہے اور دیکھنے میں کافی ٹیسٹی لگ رہا ہے وہ اس کی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے بولی تو دارم نے اس کے بچوں جیسے انداز پر مسکراتے ہوئے اسے اور اونچا کیا اور لمحے میں ہی وہ اس سیب تک پہنچتے ہوئے اسے توڑ چکی تھی۔۔۔

دارم نے اس کے مقصد میں کامیاب ہوتے ہی اسے آہستہ سے نیچے کرتے زمین پر اتار دیا۔۔۔

دیکھیے "دارم سائیں" مجھے آپ کی کتنی فکر ہے میں نے صرف آپ کے لیے اپنی جان پر کھیل کر آپ کے لیے یہ پھل توڑا ہے۔۔۔وہ سیب اس کی جانب بڑھاتے ہوئے بولی لیکن اس سے پہلے کہ دارم اسے اپنے ہاتھ میں لے لیتا وہ اسے اپنے پیچھے چھپا چکی تھی۔۔۔

یہ تو میں نے اتارا ہے اتنی محنت تو میں نے کی ہے میں آپ کو کیوں دوں وہ لمحے میں ہی بدل گئی تھی۔۔۔۔

تم اسے کھانا چاہتی ہو۔۔۔ٹھیک ہے کھالو ہم دوسرا اتار لیں گے وہ اسے دیکھتے ہوئے پھر سے درخت کا جائزہ لینے لگا باقی سیب کافی اونچے تھے۔۔۔

میں نے یہ کب کہا کہ میں اسے کھانا چاہتی ہوں میرا تو گزارہ ہو گیا ہے اپنی خوراک سے میں تو یہ پوچھ رہی ہوں کہ یہ ایپل میں آپ کو کیوں دوں۔۔؟۔کیونکہ یہ تو میری ملکیت ہے اس کو میں نے اتنی مشکل سے اتارا ہے ٹھیک ہے تھوڑا بہت آپ نے ہاتھ پیر مارا ہے لیکن اسے کھینچ کر تو میں نے اتارا ہے نہ تو اس حساب سے یہ میرا ہوا اور جو چیز

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میری ہے وہ تو میں آپ کو تب ہی دوں گی جب آپ میرے لیے کچھ کریں گے اور نہ جانے کیا سوچتے ہوئے اس سے کہنے لگی۔۔۔

"جانم سائیں" تم مجھے یہ نہ بھی دو تب بھی تمہارے لئے جان بھی حاضر ہے بتاؤ مجھے کیا کرنا ہے۔۔۔؟

آہستہ سے اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھتے ہوئے کہنے لگا تو "در" نے مسکرا کر ایپل اس کی جانب بڑھا دیا۔۔۔

یہ لیں کھا لیں فی الحال تو میرے پاس کچھ ہے ہی نہیں آپ سے منوانے کے لئے لیکن میں اس کا حساب لوں گی یاد رکھیے گا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو دارم نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلا دیا۔

کیا ہم ابھی ہوٹل میں واپس نہیں جا سکتے کیونکہ وہ دوسرا کپل تو مجھے کہیں پر بھی نظر نہیں آرہا کہیں وہ دوسرا کپل خود ہی ہار کر تو نہیں چلا گیا یا یہیں جنگل کے کسی اور علاقے میں مجھے تو لگتا ہے کہ وہ آس پاس ہی کہیں ہوں گے شاید اس گیم کو جیتنے کے لیے کچھ اسپیشل کر رہے ہوں گے۔۔اس کے ساتھ چلتی چلتی وہ اپنا نقطہ نظر بیان کر رہی تھی۔۔۔

نہیں مجھے ایسا کچھ نہیں لگتا میرا خیال ہے کہ وہ یہاں ہر ہی ہیں وہ ہار مان کر واپس نہیں جائیں گے۔ ویسے بھی وہ کوئی کپل نہیں ہے اور نہ ہی مجھے وہ کوئی کپل لگتا ہے۔ وہ اس کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے بولا تو "در" نے رک کر اسے دیکھا اس کے رکنے پر وہ بھی رک کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

کپل نہیں ہے کا کیا مطلب ہے۔۔۔؟ وہ کپل ہی تو ہے تبھی تو کہہ رہے تھے کہ ہم سے بہتر کوئی نہیں ہے یہاں پر۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

در کیا تمہیں وہ دونوں دیکھنے میں اچھے لگتے ہیں۔۔۔؟ میرا مطلب ہے ان دونوں کا ساتھ تمہیں ٹھیک لگتا ہے نہ جانے اس سے کیا پوچھنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

نہیں مجھے تو وہ کپل کافی اوور لگتا ہے ایسا لگتا ہے جیسے وہ دکھانے کی کوشش کر رہا ہو اس میں کچھ بھی رئیل محسوس نہیں ہوتا وہ ایک بار پھر سے چلنے لگی تو "دارم سائیں" بھی اس کے ساتھ ساتھ قدم اٹھانے لگا۔۔۔

ہاں کیوں کہ خوبصورتی صرف جائز رشتے میں ہوتی ہے وہ دونوں میاں بیوی نہیں بلکہ گرل فرینڈ بوائے فرینڈ ہیں اور وہ لڑکی گھر سے بھاگ کر آئی ہوئی ہے۔اور وہ لوگ اسی جنگل میں کہیں چھپ کر بیٹھے ہیں تاکہ اس لڑکی کے گھر والے اسے ڈھونڈ نہ سکے۔اور یہ بات مجھے تبھی پتہ چل گئی تھی جب میں ہوٹل میں تھا۔۔۔

ہوٹل کے منیجر نے مجھے بتایا تھا کہ یہ کپل یہاں چھپ کر بیٹھا ہوا ہے خیر ہمیں کیا لینا دینا ہم تو اپنا کام کر رہے ہیں دفع کرو چلو اپنے بارے میں باتیں کرتے ہیں اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامتے ہوئے وہ بات ہی ختم کر گیا۔۔۔

جبکہ "در" کو یہ جان کر افسوس ہوا تھا کہ وہ کوئی کپل نہیں ہے بلکہ انکی تو شادی بھی نہیں ہوئی۔۔۔

وہ تو یہ سمجھے ہوئے تھی کہ وہ دونوں شادی شدہ ہیں اور دیکھنے میں بھی وہ دونوں شادی شدہ لگتے تھے اور ایک ہی کمرے میں رہتے تھے ایک ساتھ اس گھنے جنگل میں رات کے اندھیرے میں وہ بنا نکاح کے کیسے بے خوف رہ رہے تھے۔۔۔؟

READERS CHOICE

یہ تو پاکستان تھا جہاں ان سب چیزوں پر پابندی تھی۔۔۔"در" نے تو لندن جیسے آزاد خیال ملک میں بھی اپنی سوچ کو کبھی بھٹکنے نہیں دیا تھا۔لیکن شاید فرق سوچ کا تھا ہر انسان اپنی سوچ اپنا نظریہ رکھتا ہے۔لیکن ہر انسان کو اپنی سوچ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنا نظریہ خود تک محدود رکھنا چاہیے۔ کیونکہ اپنی سوچ اپنا نظریہ دوسروں پر تھوپنے سے کوئی خود کو دوسرے سے بہتر ثابت نہیں کر سکتا۔ لیکن کچھ باتیں ہر کسی کو سمجھ نہیں آتی۔۔۔

○○○○○

رات کے آٹھ بج رہے تھے یہ اس کا کچن میں تقریباً نواں یا دسواں چکر تھا۔۔۔ ساحر سائیں اب تک نہیں آیا تھا وہ خود کو تیار کر چکی تھی آج اس نے خود اپنے ہاتھوں سے "ساحر سائیں" کے لیے اس کی پسند کا کھانا بنایا تھا۔۔۔

کہ وہ کیسے بھی کھا کر بس اس سے خوش ہو کر اس کا یہ ننّھا سا کام کر دے۔ اگر وہ اس کے لئے تھوڑی سی سفارش کر دے تو یقیناً اس کا کام بن جائے گا۔ اور اسے یقین تھا کہ وہ اسے ضرور منا لے گی تھوڑا مشکل تو تھا لیکن مشکل تو پیپر بھی ہوتا ہے اسے بھی تو حل کرنا پڑتا ہے نا۔۔۔

اور پھر ساحر کوئی غیر تھوڑی تھا اس کا شوہر تھا اور اگر ایک شوہر اپنی بیوی کو نہیں سمجھے گا تو کون سمجھے گا۔۔۔؟

اسے سمجھنا ہوگا اور اگر وہ نہیں سمجھا تو وہ خود ہی کافی ہے نا اسے سمجھانے کے لیے بس وہ ایک بار گھر تو آئے۔۔۔

۔

ویسے بھی تو اسکے ایموشنل ڈرامے تو گھر میں ہر کسی پر چل جاتے تھے تو پھر ساحر سائیں کیا چیز تھا اور ویسے بھی وہ کونسا فری میں اس کی مدد مانگ رہی تھی وہ تو ڈیل کے بدلے ڈیل کرنے والی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اسے ایک پورا کنٹریکٹ دینے والی تھی وہ اس کا یہ کام کردے گا تو بدلے میں وہ بھی اس کی ہر بات مانے گی وہ جو بھی کہے گا کرے گی۔یقیناً ساحر سائیں کو اس کی یہ ڈیل بہت پسند آنے والی تھی اور اسے یقین تھا اس کا "عصیلہ نشئی" انکار ہر گز نہیں کرے گا اور اگر اس کام کے لیے اس کی تھوڑی بہت منتیں کرنی بھی پڑ گئی تو کرلے گی۔۔۔

ٹرپ پر تو اسے ہر حال میں جانا تھا چاہے اس کے لئے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے۔۔۔پہلے تو ٹھیک تھا لیکن اس نے اپنی دوست سے شرط بھی لگالی تھی کہ وہ ٹرپ پر ضرور جائے گی اور اپنے باباسائیں سے اجازت لے کر رہے گی اور وہ دارم سائیں کی بہن تھی ہار نہیں مان سکتی تھی۔۔۔چاہے کچھ بھی ہو جائے اسے اپنی شرط جیتنی تھی اور اپنی اس شرط کو جیتنے کے لیے وہ "ساحر سائیں" کی مدد بھی لینے کو تیار تھی۔

ooooo

بہت خوبصورت جگہ ہے یہ بھی "سنان سائیں" لیکن وہ پہاڑی علاقہ تو اپنی مثال آپ ہے میں سب سے زیادہ تو اسی جگہ کو مس کرتی ہوں آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ آپ مجھے دوبارہ وہاں ضرور لے کر جائیں گے لیکن آپ مجھے وہاں لے کر نہیں گئے۔۔۔۔

اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے وہ شکوہ کرتے ہوئے بولی تو سنان مسکرادیا۔۔۔

یار ہم کون سا آج ہی واپس گھر جارہے ہیں میں نے وعدہ کیا ہے نہ تو ضرور نبھاؤں گا میں تمہیں ضرور وہاں پہاڑی علاقے میں لے کر جاؤں گا کیونکہ مجھے بھی وہ علاقہ کافی زیادہ رومینٹک محسوس ہو رہا تھا اور ایسے رومینٹک جگہ کو

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چھوڑ کر آنے کا دل تو میرا ابھی نہیں تھا لیکن پھر میں نے سوچا کہ تمہیں صرف پاکستان کے ایک علاقے کی خوبصورتی کیوں دکھائی جائے۔۔۔؟

خیر مجھے تھوڑی نہ پتہ تھا کہ تم وہیں کی ہو کر رہ جاؤ گی لیکن فکر مت کرو میں جلد ہی تمہیں وہاں لے جاؤں گا اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے پیار سے اپنے لبوں سے لگاتا ہوا بولا وہ اسے یہاں مسکان کے بارے میں بتانے آیا تھا۔۔۔

لیکن۔۔۔! مسکان کا ذکر تو کیا اس کی سوچ نے ہی اسے عجیب سی کشمکش میں ڈال دیا تھا اپنے شوہر کی زبان سے کسی عورت کا ذکر سن کر زرنیش کس طرح سے ری ایکٹ کرے گی اس سوچ نے اسے مسکان کا نام نہیں لینے دیا تھا۔۔۔

"سنان سائیں "آپ کا دھیان کس طرف ہے۔۔؟

کب سے ویٹر کھڑا ہے آرڈر دیں ویٹر کافی دیر سے اس کے قریب کھڑا سر آرڈر۔۔۔ کی رٹ لگائے جا رہا تھا لیکن سنان تو اپنی ہی سوچوں میں گم زرنیش کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے ہوئے تھا جب زرنیش نے اس کا دھیان ویٹر کی جانب دلایا۔۔۔

جس پر اس نے سیدھے ہوتے ہوئے فوراً ہی ویٹر کو آرڈر نوٹ کروایا تھا۔۔ مسکان اس کی سوچ پر اس وقت بری طرح سے سوار تھی اور مسلسل اس کے مسیجز اور کال نے اسے اتنا زیادہ پریشان کر دیا تھا کہ اس نے اپنا فون ہی بند کر کے ہوٹل کے کمرے میں چھوڑ دیا تھا۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زرنیش کے پوچھنے پر اس نے بس یہ کہہ دیا تھا کہ وہ کسی طرح کی ڈسٹربنس نہیں چاہتا لیکن سچ تو یہ تھا کہ مسکان کی وجہ سے وہ بہت زیادہ ڈسٹرب ہو چکا تھا۔۔۔

ooooo

آہستہ آہستہ پھر سے اندھیرا ہونا شروع ہو چکا تھا اس نے صبح سے سوائے ایک سیب کے اس میں کچھ بھی نہیں کھایا تھا اور اس کا بھوکا رہنا در کو بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا اسے دو تین بار چپس کھانے کی آفر کی تھی لیکن دارم کی طرف سے ہر بار انکار ہی آیا تھا۔۔۔

جانم سائیں ہم واپس جا تو رہے ہیں راستے میں کچھ نہ کچھ کھا لیں گے تم اداس مت ہو اس کا چہرا پیار سے سہلاتے ہوئے وہ اس کی پریشانی دور کرتے ہوئے بولا جبکہ در کو اس کا بھوکا رہنا بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا

لیکن دارم سائیں کچھ تو کھا لیں آپ نے صبح سے ایک سیب کے علاوہ اور کچھ نہیں کھایا کیا آپ کو بھوک نہیں لگی۔۔؟ اس وقت میری بھوک سے جان نکل رہی ہوتی اور آپ کتنے ریلکس ہو کر گاڑی چلا رہے ہیں کیا آپ کو بالکل بھی بھوک نہیں لگی وہ بہت حیران تھی۔۔۔

نہیں مجھے بالکل بھی بھوک نہیں لگی اور جب مجھے بھوک لگے گی میں تمہیں بتاؤں گا لیکن تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے ہم ویسے بھی واپس جا رہے ہیں نہ تو ہوٹل سے کچھ نہ کچھ کھا لوں گا لیکن میرے چکر میں تم کیوں چپ چاپ بیٹھی ہو تم تو کھاو یا کیا ہوا چپس سے دل بھر گیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں اب مجھے کھانے میں بالکل بھی اچھے نہیں لگ رہے میرا بالکل دل نہیں کر رہا نہیں کھانے کو مجھے اب اصلی والا کھانا چاہیے اگر مجھے پہلے اندازہ ہوتا نہ اس چیلنج کے بارے میں تو یقین کریں میں وہاں سے کچھ نہ کچھ کھانے کو ضرور لاتی لیکن اس کپل نے۔۔۔ نو کپل ہے ہی نہیں لیکن کپل ہونے کے ڈرامے کر رہا ہے نے چلینج ہی اچانک سے کیا جس کی وجہ سے میں اپنی تیاری بھی نہیں کر سکی یہ ساری تیاری تو شمالی علاقے جانے کی تھی۔۔۔

وہ تو شکر ہے کہ اس طرف جانے کے لیے ہم نے کوئی نہ کوئی تیاری کر رکھی تھیں ورنہ نہ جانے کیا حال ہوتا اس جنگل میں ہمارا۔۔۔ آہستہ سے اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے وہ اپنی دھن میں بولے جا رہی تھی جب کہ آہستہ آہستہ اس کی آواز کم ہونا شروع ہو گئی تو دارم سمجھ چکا تھا کہ وہ نیند میں جا رہی ہیں اس کا سر ٹھیک سے اپنے کندھے پر رکھتا وہ گاڑی کی سپیڈ سلو کر سکا تھا۔۔۔

جب کہ تھوڑی ہی دیر میں "در" نیند میں اتر چکی تھی۔ ہوٹل زیادہ دور ہرگز نہیں تھا اور اس نے اپنا فون بھی کل سے بند کر رکھا تھا اس نے جیسے ہی اپنا فون آن کیا اسے اپنے موبائل پر باہر سے آنے والے نمبر کی کال نظر آئی۔۔۔ بار بار فون کس نے کیا تھا وہ نہیں جانتا تھا لیکن جس شدت سے فون کیا گیا تھا یقینا کوئی خاص بات تھی لیکن پھر بھی اس کے لئے اس وقت در سے زیادہ اہم اور کچھ نہیں تھا تبھی تو وہ فون کو ایک طرف رکھتے ہوئے دوبارہ گاڑی ڈرائیو کرنے لگا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جو کوئی بھی تھا وہ یقیناً دوبارہ فون کر سکتا تھا اسی لیے اسے پرواہ نہیں تھی اگر اس انسان کو اس سے بہت زیادہ اہم کام ہوا تو وہ دوبارہ فون کر لے گا۔ لیکن اس وقت وہ کسی طرح کی کوئی ڈسٹربنس نہیں چاہتا تھا یہ وقت صرف اور صرف اس کا اور اس کی بیوی کا تھا جس میں وہ کسی بھی طرح کی مداخلت برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

ooooo

آپ آگئے ساحر سائیں۔۔۔! میں کب سے آپ کے آنے کا انتظار کر رہی تھی۔

اس نے جیسے ہی گھر میں قدم رکھا اسے اپنے انتظار میں پایا۔۔۔

آپ کو پتا ہے آج میں نے صرف آپ کے لئے دو گھنٹے لگا کر آپ کا پسندیدہ "کریلا" بنایا ہے ویسے میں کافی کنفیوز تھی کہ آپ کو کیا پسند ہو گا اور کیا نہیں۔۔؟

لیکن میں نے گیس کر لیا کہ یقیناً آپ کو کریلے پسند ہوں گے کیونکہ آپ اتنے کڑوے ہیں۔۔۔ میرا مطلب ہے آپ میرے کڑوے سائیں ہیں۔ اس نے اپنی بات پر پردہ ڈالنے کی چھوٹی سی کوشش کی تھی

لیکن اس سے پہلے کہ وہ اس کی بات کو پکڑتا وہ ایک بار پھر سے بولنا شروع کر چکی تھی۔۔

وہ میں نے سوچا کہ آپ کو اور کچھ پسند ہو نہ ہو کریلے ضرور پسند ہوں گے یقیناً یہ آپ کی ٹاپ لسٹ میں پسندیدہ چیز ہو گی۔ اسی لیے میں نے اماں سائیں سے پوچھا اور پھر انہوں نے بھی ہاں کی مہر لگا دی۔۔۔

انہوں نے کہا کہ یہ آپ کو سب سے زیادہ پسند ہیں لیکن ڈونٹ وری میں سگریٹ کے بارے میں بات بالکل نہیں کر رہی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیونکہ وہ تو آپ کی پسند نہیں بلکہ محبت ہے۔اور ویسے بھی میں ہر چیز میں آپ کی سگریٹ کو تھوڑی نہ گھساؤں گی۔۔۔ہر انسان کی اپنی پسند ہوتی ہے جیسے آپ کو سگریٹ پینا پسند ہے اور مجھے ٹرپ پر جا کر اپنے دوستوں کے ساتھ انجوائے کرنا بہت پسند ہے۔

لیکن اب میں ٹرپ پہ تو جا نہیں سکتی کیونکہ آپ نے انکار کر دیا ہے اب آپ نے باباسائیں کے سامنے اتنی بڑی وجہ رکھی ہے تو انہوں نے تو انکار ہی کرنا تھا۔۔۔

زاوش ہم خود ساری فیملی جا رہے ہیں۔۔۔وہ بس اتنا بولتے ہوئے سگریٹ نکال چکا تھا

لیکن دوستوں کے ساتھ اپنا ہی مزہ ہوتا ہے الگ لیول ہوتا ہے دوستوں کے ساتھ نہ ہم خوب انجوائے کر سکتے ہیں۔

انجوائے تو فیملی کے ساتھ بھی کر سکتے ہیں۔۔۔وہ سگریٹ سلگاتے ہوئے پھر بولا۔۔۔

لیکن دوستوں کے ساتھ انجوائے کرتے ہوئے زیادہ اچھا لگتا ہے کیونکہ باباسائیں کے سامنے میں گانے تو نہیں گا سکتی۔۔۔دوستوں کے سامنے گا سکتی ہوں

باباسائیں کے سامنے مستیاں نہیں کر سکتی لیکن اپنے دوستوں کے سامنے کر سکتی ہوں۔۔۔ایسے دوستوں کے ساتھ بہت مزہ آتا ہے آپ اپنے دوستوں کے ساتھ گئے ہوں گے نہ کبھی نہ کبھی کسی ٹرپ پر وہ تیز تیز بولتی اس کے سامنے کرسی رکھی نہ جانے کیا اوٹ پٹانگ حرکت کر رہی تھی جب کہ ساحر سائیں خاموشی سے اس کے سامنے بیٹھا اسے سنے جا رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے چہرے پر چھائی بیزاریت سے صاف ظاہر تھا کہ وہ اس کی کسی بات میں کوئی انٹرسٹ نہیں لے رہا لیکن زاوش نے ہمت نہ ہاری اس کی غیر دلچسپی کا بالکل بھی برا منائے بغیر اپنی ہی بولے چلے جا رہی تھی۔۔۔

اگر تمہیں لگتا ہے کہ یہ ساری بکواس کرنے کے بعد میں تمہاری سفارش کروں گا تو ایسا ہرگز نہیں ہوگا اسی لئے یوں فضول میں بولنا بند کرو اور جلدی سے کھانا دو بھوک لگی ہے مجھے وہ بے حد سخت لہجے میں گویا ہوا۔۔۔

کھانا تو روز کھاتے ہیں نا میری باتیں تو نہیں سنتے اسی لیے پہلے میری باتیں سنیں اور ویسے بھی میں آپ کی بیوی ہوں چلیں بیوی نہ سہی منکوحہ ہوں اور منکوحہ۔۔۔بیوی سیم ہی ہوتا ہے اور جس طرح سے بیوی کی باتیں سنی جاتی ہیں اسی طرح منکوحہ کی باتیں سننا بھی فرض ہے آپ پر پہلے آپ میری بات پوری سنیں۔۔ سمجھیں اور پھر میں آپ کو آپ کا کھانا دوں گی میں نے بہت پیار سے آپ کے لئے وہ کڑوے کریلے بنائے ہیں۔۔۔

دیکھیں میں لمبی چوڑی باتوں میں نہیں پڑنا چاہتی سیدھی بات ہے میں نے آپ کو ایک ڈیل دینی ہے ویسے بھی تو آپ زمینوں میں ڈیلنگ کا کام کرتے ہیں نا مطلب فرض کریں کہ آپ نے اگر کسی کا کام کیا تو دوسرا بدلے میں آپ کا کام کرتا ہے نہ اسی طرح آپ میرا کام کریں بدلے میں آپ کا کام کروں گی آپ جو کہیں گے میں کردوں گی بس میرا ک ٹرپ پر جانے کا انتظام کردیں۔۔۔

پلیز۔۔۔پلیز۔۔۔پلیز ساحر سائیں سوائے آپ کے اس وقت اور کوئی مدد نہیں کر سکتا۔۔۔دارم ادا سائیں یہاں ہیں نہیں کے بابا سائیں کے سامنے وہ میری سفارش کرتے تو اماں سائیں تو میری بات کبھی نہیں مانیں گی اسی لیے پلیز آپ ہی میری مدد کردیں دیکھیں آپ جو کہیں گے میں کرنے کے لیے تیار ہوں۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے "کس "کروا بھی اسی وقت۔۔۔۔۔۔وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے اپنے سگریٹ کا لمبا کش لے کر بولا تو اس کی چلتی زبان لمحے میں تھم سی گئی۔۔۔

ooooo

آئیں مسٹر دارم شاہ ہم آپ ہی کا انتظار کر رہے تھے 24 گھنٹے سے زیادہ کا وقت ہو چکا تھا اسی لیے ہمیں پریشانی ہو رہی تھی۔۔۔اب ہم خود ہی پہاڑی کی طرف آنے والے تھے آپ لوگوں کی تلاش کے لیے دوسرا کپل کل ہی واپس آ گیا تھا تقریباً رات کے تین بجے کے قریب انہیں جنگل کا یہ راستہ اچھا نہیں لگا۔۔۔شاید وہ ہار مان گئے تھے اسی لیے ان کی واپسی ہو گئی۔۔۔۔

چینلج مکمل نہ کر پانے کی وجہ سے وہ لوگ ہار گئے ہیں۔

اسی لئے ہوٹل کی طرف سے ہم آپ کو چار راتوں اور تین دن کے لئے دبئی کا ایک خوبصورت ٹرپ دے رہے ہیں جو آپ کے لیے بہت ہی منفرد اور خوبصورت سفر ہو گا اس کا خرچہ ہمارا ہوٹل اٹھائے گا۔۔۔۔

آپ جب بھی چاہیں جا سکتے ہیں وہ ٹکٹ ان کی طرف بڑھاتے ہوئے انہیں انعام دینے لگا۔۔۔

کیا وہ کپل وہاں نہیں جا پائے گا اب وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا۔

نہیں صرف وہ لوگ آج چیک اوٹ کر رہے ہیں یہاں سے اور ویسے بھی وہ ہار گئے ہیں اور یہ انعام کسی ہاری ہوئی ٹیم کو تو نہیں مل سکتا نہ مینیجر نے مسکرا کر بتایا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن۔۔۔! ہم اپنی جگہ کسی اور کو بھیج سکتے ہیں۔۔۔؟

میرا مطلب ہے ہم دبئی وغیرہ جانے میں انٹرسٹڈ نہیں ہیں ہم اپنا یہ ٹرپ کسی اور کو دینا چاہتے ہیں گفٹ میں۔۔۔۔ آپ کو اس بات پر کوئی اعتراض تو نہیں ہوگا۔۔۔؟ وہ مینیجر سے پوچھنے لگا تو مینیجر نے فورا نہ میں سر ہلایا

ہرگز نہیں سر یہ ٹرپ آپ کا ہے۔۔۔آپ جیتے ہوئے ہیں آپ جسے چاہیں بھیج سکتے ہیں ہمیں کوئی اعتراض نہیں ۔وہ اپنی بات مکمل کرتا مسکراتا ہوا وہاں سے جا چکا تھا۔۔۔

"دارم سائیں"آپ کسے بھیجنے کا ارادہ رکھتے ہیں میں تو یہاں سے نہیں جانا چاہتی کیونکہ آپ نے کہا تھا ہمارا ہنی مون ٹرپ ایک مہینے کا ہے ابھی تو ہم اپنے باقی کے دن بھی یہی پر ایسے ہی انجوائے کریں گے مجھے یہاں بہت مزہ آرہا ہے میں بالکل بھی کسی اور کنٹری میں نہیں جانا چاہتی لیکن مجھے لگ رہا ہے کہ آپ ہماری جگہ کسی اور کو بھیجنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔۔۔۔بہت اچھی سوچ ہے کوئی اور کپل خوش ہو جائے گا اور ہم یہاں پر بہت سارا انجوائے کریں گے۔۔۔۔

"در"نے خوش ہوتے ہوئے کہا تو دارم مسکرادیا۔۔۔

ہاں۔۔۔! بالکل میں اپنی جگہ کسی اور کپل کو بھیجنا چاہتا ہوں۔۔۔اندر چلتے ہیں یہاں باہر سردی ہو رہی ہے وہ اسے آگے چلنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا جب در کا دھیان اپنے ہاتھ پر گیا جہاں کل سے اب تک لوہے کی مضبوط ہتھکڑی بندھی ہوئی تھی اور کل سے اب تک ان دونوں کو اس ہتھکڑی کی ایسی عادت ہوگئی تھی کہ اسے کھلوانا ان دونوں کو ہی یاد نہ رہا۔اس کا ہاتھ کھینچنے پر اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ خود بھی مسکرادیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے۔۔۔! اسے تو میں بھول ہی گیا کافی نزدیکی کی وجہ بنی ہے یہ ہم دونوں کے۔۔۔ مجھے تو اس سے پیار ہو گیا ہے ویسے ایک بات ہے "جانم سائیں" اگر یہ ہتھکڑی ساری زندگی بھی ہمارے ہاتھوں پر بندھی رہے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہو گا کیونکہ ہم دونوں اس کے ساتھ بھی آرام سے اپنا گزارہ کر سکتے ہیں۔ کیونکہ ہم دونوں ایسے پاکیزہ بندھن میں بندھے ہوئے ہیں کہ کوئی بھی چیز ہمیں ایک دوسرے کے قریب رکھنے کا بہانہ بن سکتی ہے مگر یہ سفر کافی انٹرسٹنگ تھا میرے لئے تو کافی یادگار تھا۔۔۔ان شاءاللہ جلد ہی میں اس چیز کی کہانی اپنے بچوں کو سناؤں گا اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے وہ اندر جاتے بے ساختہ بولا تو "در" کے گالوں پر سرخی سی چھا گئی۔

اوو تم تو بلش کر رہی ہو۔۔۔اچھی لگتی ہو اس طرح خیر مجھے تو ہر طرح سے اچھی لگتی ہو کس کس روپ کی تعریف کروں۔۔۔ تمہارے سارے روپ قاتلانہ ہیں۔۔۔ وہ کاؤنٹر کی جانب جاتے ہوئے اسے مزید شرمانے پر مجبور کرنے لگا جبکہ اس کے لفظوں پر در کی گردن مزید جھکنے لگی۔اور اس کا یہ شرمایا شرمایا سا روپ "دارم سائیں" کو بے حد پسند تھا

ooooo

سنان سائیں آپ کا فون بج رہا ہے پلیز اٹھا لیجئے مجھے سخت نیند آ رہی ہے پتا نہیں کون ہے جو بار بار فون کیے جا رہا ہے۔۔۔ وہ بھی رات کے 2 بجے یقیناً کوئی بہت ضروری بات کرنی ہو گی اسے تبھی تو اس وقت فون کر رہا ہے۔۔۔ پلیز فون اٹھا لیجیے وہ آدھی سوئی آدھی جاگی کیفیت میں بول رہی تھی اس کا فون مسلسل بج رہا تھا جبکہ سنان خود بھی گہری نیند میں تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن اس کے مسلسل جگانے پر اسے جاگنا پڑا زرنیش کا ہاتھ اس کے سینے پر تھا جب کہ وہ اس کی قمیض پکڑے اچھا خاصہ جھنجوڑ چکی تھی۔۔۔سنان نے آنکھیں کھول کر اس کی جانب دیکھا اور پھر دوسری نظر اس کی فون پر پڑی جہاں مسکان کا نمبر جگمگا رہا تھا۔

تم سو جاؤ میں دیکھ لیتا ہوں اس کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتا ہوا وہ اپنے فون کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔۔

مسکان کے نمبر پر نظر پڑتے ہی اس نے آگے بڑھ کر فون اٹھا لیا تھا اور بیڈ سے اٹھتا ہوا وہ تیزی سے کھڑکی کی جانب چلا گیا۔

لیکن تب تک کال بند ہو چکی تھی اس نے فون کا لاک کھولتے ہیں واٹس ایپ آن کیا تھا جہاں پر بہت سارے مسکان کے میسجز آئے ہوئے تھے جن میں کچھ کاغذات کی تصویریں تھیں۔

ان کاغذات کو وہ بہت اچھے طریقے سے پہچان گیا تھا یہ وہ ثبوت تھا جو وہ جلد ہی زرنیش کو دکھانے کا ارادہ رکھتی تھی۔اور یقینا اس کے بعد تو شک کی کوئی گنجائش ہی نہیں تھی وہ اس کی باتوں پر آسانی سے یقین کر لیتی۔اور پھر چاہ کر بھی وہ زرنیش کو اعتماد میں نہیں لے سکتا تھا

اس نے میسجز سین کر لیے تھے اور اس کے بعد ایک اور میسج آیا تھا جس پر لکھا تھا مل گیا ثبوت یا اور بھی ثبوت چاہیے آپ کی بیوی کے لئے یہی ثبوت کافی ہو گا یا پھر یہ بھی چاہیے اس میسج کے بعد اسے ایک اور کاغذ کی تصویر ملی تھی۔۔۔جس میں اس کا پہلا نکاح نامہ تھا۔جو پورے ریت ورواج سے مکمل کیا گیا تھا۔۔۔نکاح نامہ جھوٹا ہر گز نہیں تھا یہ بات وہ بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا۔اور یقینا زرنیش کے لیے یہ اتنا سب کچھ کافی تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے دوبارہ سے کال آنے لگی تو وہ ایک نظر بیڈ کی جانب دیکھتا کمرے سے باہر نکل چکا تھا فون اٹینڈ کر کے اس نے کان سے لگایا تھا۔۔۔

مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ تمہارے ساتھ کی گئی نیکی میرے لیے سزا بن جائے گی۔۔۔وہ سب کچھ میں نے صرف اس لئے کیا تھا تاکہ تمہاری عزت پر کوئی حرف نہ آئے اور کوئی تمہاری جان نہ لے سکے اس واحیات رسم سے بچانے کے لئے میں نے کیا تھا وہ جاہلانہ سوچ ختم کرنے کے لئے میں نے یہ قدم اٹھایا تھا۔۔ لیکن۔۔۔!اگر مجھے اندازہ ہوتا کہ یہ سب کچھ اس طرح سے میرے سامنے آئے گا تو یقین کرو میں تمہیں مرنے دیتا۔۔۔

کاش۔۔۔!مجھے پہلے پتہ ہوتا تو میں تمہاری مدد کرنے کے بارے میں سوچتا بھی نہیں نہ جانے کون سا منہوس وقت تھا جب میں وہاں گیا۔۔۔؟

تمہاری جان۔۔تمہاری عزت بچانے کے لیے میں تمہیں یہاں سے ہمیشہ کے لئے لندن لے کر گیا یہاں تک کہ وہاں کی نیشنیلٹی تک دلوائی کہ تمہارا بھلا ہو جائے گا۔۔لیکن مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ تم میرے گلے پڑ جاؤ گی مسکان وہ غرایا تھا۔۔۔

تو اب آپ مجھ پر اس چیز کا احسان جتا رہے ہیں۔مجھے بار بار اس بات کا احساس دلا رہے ہیں کہ آپ نے مجھ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔۔۔لیکن احسان کرنے کا مطلب یہ نہیں ہوتا سنان صاحب کے آپ اپنی من مانی پر اتر آئیں آپ میرے ساتھ چاہے جو بھی کریں میں خاموشی سے برداشت کرتی رہوں آپ مجھے بیوی کا حق نہیں دینا چاہتے ہیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے دنیا کے سامنے قبول نہیں کرنا چاہتے یہ بات میں پچھلے تین سال سے خاموشی سے مانتی آئی ہوں اور کبھی آپ کے سامنے آواز نہیں اٹھائی۔۔۔

لیکن اب میں خاموش نہیں رہوں گی کیونکہ اس بار سوال میرا نہیں ہے۔مجھے آپ کا نام نہیں چاہیے اور نہ ہی میں آپ سے آپ کی دولت مانگتی ہوں میں بس آپ سے یہ کہنا چاہتی ہوں کہ۔۔۔۔۔۔۔

چپ کر جاؤ "مسکان" خدا کے لئے بند کرو یہ سب کچھ نہیں ہے میرا تم سے تمہارے ساتھ جڑے کسی بھی رشتے سے کوئی تعلق۔۔۔جب میں سرے سے تم سے کسی طرح کا کوئی واسطہ رکھنا ہی نہیں چاہتا تو کیوں گلے پڑ رہی ہو میرے۔۔۔؟میں نے تمہیں نکاح کے روز ہی بتا دیا تھا کہ تم سے میں کسی طرح کا کوئی تعلق نہیں بنانا چاہتا۔

تب تم نے بھی یہی کہا تھا کہ تم اپنی زندگی آزادی سے اپنے طریقے سے گزارنا چاہتی ہو۔۔۔تم پڑھنا چاہتی ہو اور میں تمہارے اس قدم میں تمہارے ساتھ تھا۔۔۔اس فیصلے پر ہاں کی مہر تم نے لگائی تھی کہ تمہاری ایجوکیشن کمپلیٹ ہونے کے بعد میں تمہیں طلاق دے سکتا ہوں تو پھر اب کیوں تم یہ سب کچھ کر رہی ہو۔۔۔؟

جواب دو مجھے۔۔!آخر چاہتی کیا ہو تم۔۔؟

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اس قصے کو کس طرح سے ختم کرے وہ "مسکان "کو"زرنیش" کے پاس پہنچنے ہی نہیں دینا چاہتا تھا۔

READERS CHOICE

میں کیا چاہتی ہوں آپ کو بتا چکی ہوں۔۔۔سنان مجھے اور کچھ بھی نہیں چاہیے کچھ بھی نہیں بس میری یہ بات مان لیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں اس چیز کو قبول ہی نہیں کرتا تو کیسے مان لوں۔۔ دیکھو مسکان تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ تم اپنا راستہ بدل لو تمہارے ذرنیش کو یہ سب کچھ بتا دینے سے کیا ہو جائے گا۔۔۔ زیادہ سے زیادہ میں تمہیں طلاق دے کر اپنی زندگی سے نکال دوں گا یہی اس کھیل کا اینڈ ہے یاد رکھنا۔اس سے زیادہ تمہیں کچھ بھی حاصل نہیں ہو گا۔۔

لیکن۔۔! اگر تم اسی جگہ سب کچھ ختم کر دو گی تو یقین کرو تمہاری آگے کی زندگی بہت آسان ہو جائے گی۔۔۔ میں تمہارے لئے جتنا مجھ سے ہو سکے اتنی آسانی کرنے کی کوشش کروں گا۔ وہ اسے یقین دلاتے ہوئے بولا

مجھے آپ سے کچھ بھی نہیں چاہیے سنان میری ڈیمانڈ اب بھی وہی ہے جو پہلے تھی مجھے فرق نہیں پڑتا کہ زرنیش کو سب کچھ پتہ چل جانے کے بعد آپ کیا کریں گے۔۔؟

مجھے طلاق کی دھمکی تو ہر گز مت دیں میں آپ کی کسی دھمکی سے نہیں ڈرتی۔ لیکن آپ ایک بات کان کھول کر سن لے مجھے نہیں پتہ کہ زرنیش سچ جاننے کے بعد آپ کے ساتھ رہے گی یا آپ کو چھوڑ کر چلی جائے گی لیکن اس چیز کو قبول نہیں کر پائے گی۔ کیونکہ دنیا کی کوئی بھی عورت اس طرح کی حقیقت قبول کر کے اپنے شوہر کے ساتھ ایک نئے زندگی کی شروعات نہیں کر پاتی۔

باقی آپ کی مرضی ہے۔ آپ جو چاہے فیصلہ کر سکتے ہیں۔ فون بند ہو چکا تھا جب کہ سنان کی پریشانیوں میں ایک بار پھر سے اضافہ ہو گیا وہ خاموشی سے اپنے کمرے میں لوٹ آیا تھا جہاں زرنیش اب تک گہری نیند میں تھی۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بیڈ پر جانے کے بجائے وہیں صوفے پر بیٹھ گیا زرنیش اس کے بالکل سامنے تھی بے حد معصومیت اور چہرے پر دنیا جہان کا سکون لیے وہ خوابوں کی دنیا سجائے ہوئے تھی وہ اس کے خوابوں کی دنیا اس طرح سے لٹتے نہیں دیکھ سکتا تھا ۔اس کا دل چاہتا تھا کہ وہ اسے سب کچھ بتا دے لیکن پھر اس کے چھوڑ جانے کا ڈر بھی اس پر حد درجہ حاوی تھا۔
وہ اسے سب کچھ بتا دینا چاہتا تھا لیکن کچھ بھی بتا نہیں پا رہا تھا مسکان کی دھمکیاں آئے دن بڑھتی چلی جا رہی تھی۔اور وہ صرف خاموشی سے اس کے لئے دونوں کے گزرنے کا افسوس کر رہا تھا۔

ooooo

ک۔۔۔ک۔۔۔کیا کہا آپ نے۔۔۔؟اس کے الفاظ منہ میں ہی کہیں گم ہونے لگے وہ بے یقینی سے سامنے والی کرسی پر بیٹھے اس شخص کو دیکھ رہی تھی جو کیسے دلیری سے اس سے "کس" کی ڈیمانڈ کر رہا تھا۔
میں نے کہا کس کرو مجھے تم نے ہی تو کہا کہ تم کچھ بھی کرنے کے لئے تیار ہو میری ہر بات ماننے کے لیے تیار ہو۔۔۔ڈیل کے بدلے ڈیل کرنا چاہتی ہو تو اگر تمہیں میرے ساتھ ڈیل کرنی ہے تو میری ڈیمانڈ پوری کرنی پڑے گی۔۔۔
اور یہ میری ڈیمانڈ ہے کہ میں تمہارے لئے تمہارے بابا سائیں سے تمہارے ٹرپ پر جانے کی سفارش کروں گا لیکن میری ڈیل یہ ہے کہ تمہیں مجھے "کس" کرنا ہوگا۔
ایک ہاتھ سے لو اور ایک ہاتھ سے دو والا سسٹم۔میں کسی پر کوئی احسان نہیں کرتا پراپرٹی ڈیلر ہوں۔میں کام کے بدلے کام کرنے پر یقین رکھتا ہوں اب تمہاری مرضی اگر تمہیں میری شرط منظور ہے تو ٹھیک ہے میں تمہاری

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سفارش کرنے کے لئے تیار ہوں اور اگر تمہیں میری شرط منظور نہیں ہے تو اپنا یہ کام کسی اور سے کروالو وہ بے نیازی سے کہتا ایک اور سگریٹ سلگانے لگا۔

آپ کو اتنی زیادہ سگریٹ نہیں پینی چاہیے "ساحر سائیں" اس سے لیور خراب ہوتا ہے۔۔۔ گردے خراب ہو جاتے ہیں اس سے انسان کی جان بھی جا سکتی ہے اور تو اور لوگ پھر نشئی بھی بولتے ہیں اس کے دو بدو سگریٹ سلگانے پر وہ بولے بنا نہیں رہ سکی کیونکہ اس کی بات کا اس کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔

لیور میرا ہے۔۔ گردے بھی میرے ہیں۔۔ تمہیں کوئی مسئلہ یا کسی اور کو کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیے اور جو لوگ مجھے "نشئی" کہتے ہیں کہتے رہے مجھے ان کا نشئی کہنا اچھا لگتا ہے۔ خیر تم یہ سب کچھ چھوڑو ہم اپنی ڈیل کے بارے میں بات کر رہے تھے۔ وہ اس کے اتنے اہم ترین لیکچر کو نظر انداز کرتا پھر سے بات گھمانے لگا۔

کون سے ڈیل کونسا ٹرپ میں تو اس بارے میں کچھ نہیں جانتی میں تو آپ کو کھانا دینے کے لیے نیچے آئی تھی وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔ اسے امید نہ تھی کہ یہ میسنہ نشئی اس سے اس طرح کی کوئی ڈیمانڈ کرے گا۔۔۔ سب کے سامنے تو کیسے ایٹیٹیوڈ دکھاتا تھا اور اس کے سامنے کیسے دھڑنے سے "کس" مانگ رہا تھا۔۔۔

کسی کی مجبوری کا کس طرح سے فائدہ اٹھانا ہے یہ بہت اچھے طریقے سے جانتے ہیں تو وہ دل ہی دل میں اسے بہت ساری گالیاں دیتی اس کے لیے کھانا گرم کرنے لگی وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب اسے اپنے بے حد قریب گردن پر گرم سانسوں کا لمس محسوس ہوا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے گھبرا کر پیچھے کی جانب دیکھنا چاہا لیکن ایسا ممکن نہیں تھا کیونکہ کچن کاؤنٹر کے دونوں سائیڈ پر اس کے ہاتھ تھے وہ بے چاری بیچ میں قید ہو کر رہ گئی تھی۔

کیا تم جانتی ہو۔۔ تمہاری سر گوشیوں کی آواز کس حد تک بلند ہوتی ہے۔۔؟

۔کیا تمہیں احساس ہے کہ تمہاری بڑبڑاہٹ کی آواز شاید یہاں سے حویلی کے باہر تک بھی جاتی ہو گی۔اسے اپنے کانوں کے بے حد قریب اس کی آواز سنائی دی۔یہ تو وہ خود بھی جانتی تھی کہ اس کی بر بڑاہٹ کافی بلند ہوتی ہے اور اس کی سر گوشیاں بھی کافی زیادہ آواز پیدا کرتی ہیں۔۔"ثناء""زرنیش"اور ثانیہ کو بھی تو یہی مسئلہ تھا وہ اپنی سوچ کو سب کے سامنے ظاہر کرتی تھی۔

نی۔۔۔ نہیں نہیں تو میری سر گوشیاں بلند نہیں ہیں آپ کے کان بہت پتلے ہیں اس نے فوراً خود کو بچانے کی ناکام سی کوشش کی تھی جس پر "ساحر سائیں" کے لبوں کی تراش میں مسکراہٹ آ کر غائب ہوئی۔

مطلب تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ تم نے نہیں کہا کہ میں لوگوں کی مجبوریوں کا فائدہ اٹھانا جانتا ہوں۔یا میں کسی کو بلیک میل کرتا ہوں اس کی گرم سانسیں اب اسے اپنی گردن پر محسوس ہونے لگی وہ اس کے قریب جھکا اس سے سوال کر رہا تھا۔جب کہ اسے اپنے قریب محسوس کرتے ہوئے زاوش کے ہاتھوں میں پسینہ آنے لگا تھا

اس کی انتہائی قربت اسے بے حد پریشان کر گئی تھی اس کا وجود کانپنے لگا تھا۔وہ اس کے بے حد قریب کھڑا اس کا حال بے حال کر رہا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زاوش نے خود کو بہادر ظاہر کرنے کے لئے گردن اکڑا کر چولہے کی آگ بند کی تھی اور پاس رکھیں پلیٹ میں اس کے لیے کھانا نکالنے لگی۔

کھانا کھالیں ٹھنڈا ہو جائے گا دوبارہ اس نے پیچھے مڑ کر جیسے ہی دیکھا وہ ابھی تک اس کے بے حد قریب کھڑا تھا۔

ساحر سائیں نے آہستہ سے اس کے ہاتھ سے پلیٹ لے کر قریبی ٹیبل پر رکھ دی وہ ابھی تک اس کا راستہ یوں ہی بلاک کیے کھڑا تھا۔

کھانا تو میں کھالوں گا لیکن میں تمہارے ساتھ اپنی ڈیل کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں تمہارا ٹرپ پر جانا بہت ضروری ہے کیونکہ تم نے اپنی کسی دوست کے ساتھ اس حوالے سے شرط لگا رکھی ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا تو زاوش نے بے یقینی سے نگاہ اس کے چہرے پر ڈالی تھی یہ بات اسے کیسے پتہ چلی۔۔؟

یہ آپ کو کیسے پتہ کہ میں نے کسی سے شرط لگائی ہوئی ہے وہ اپنی حیرت پر زیادہ دیر کنٹرول نہ کر سکی۔۔۔

میں تمہارے بارے میں سب کچھ جانتا ہوں "معصوم لومڑی" تمہاری کوئی بھی بات مجھ سے چھپی ہوئی نہیں ہے یہ بات یاد رکھنا اور اب تم میری ڈیل کے بارے میں بات کرو۔۔۔

تم ٹرپ پر جا سکتی ہو اور بدلے میں تمہیں صرف ایک "کس" کرنا ہوگا۔ وہ اس کے سامنے کھڑا اپنی ڈیل کی تفصیل بتانے لگا۔ وہ واقعی ہی سچ مچ میں سب کچھ جانتا تھا اس کا ٹرپ پر جانا ضروری تھا اسی لئے تو وہ اس کا فائدہ اٹھا رہا تھا

لیکن آپ مجھے کس کرنا کیوں چاہتے ہیں وہ بے حد پریشانی سے کہنے لگی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیونکہ مجھے نشہ ہونے لگا ہے تمہارا اور میں یہ نشہ پورا کرنا چاہتا ہوں مجھے تمہاری "کس" چاہیے تبھی میرا نشہ پورا ہو گا وہ ایک ہی لمحے میں اسے جواب دے چکا تھا یقیناً اسے اس جواب کی امید ہر گز نہیں تھی۔ لیکن وہ جان چکی تھی کہ نشہ کرنے کا مطلب یہ ہوتا ہے۔۔؟

کہ کسی چیز کی عادت ہو جانا اور جو چیز عادت میں شامل ہو جائے اس کا ملنا کتنا ضروری ہوتا ہے

مجھے سوچنے کے لئے ٹائم چاہیے وہ گردن اکڑا کر بولی۔۔

ٹائم کیوں چاہیے تمہیں۔۔۔؟ لڑکی شاید تم بھول رہی ہوں تمہیں پرسوں ہر حال میں ٹرپ پر جانا ہے۔ وہ اسے گھورتے ہوئے کہنے لگا ایک تو وہ اس کے لئے اس کی اتنی مدد کرنے کا سوچ رہا تھا لیکن یہاں تو اس لڑکی کے نخرے ہی ختم نہیں ہو رہے تھے کون سا وہ اسے پہلی بار "کس" کرنے کے بات کر رہا تھا اس سے پہلے بھی تو ایسا ہو چکا تھا۔

ہاں مجھے سوچنے کے لئے وقت چاہئے مجھے فیصلہ کرنا ہے کہ آپ کی ڈیل اچھی ہے یا نہیں اب ایسے بھی تو ڈیل نہیں کی جا سکتی نہ۔۔۔ پہلے سوچنا سمجھنا پڑتا ہے۔ اور ہو سکتا ہے مجھے آپ سے بہتر کوئی اچھی ڈیل مل جائے۔ وہ سوچتے ہوئے اس کا دل جلانے کی کوشش کر رہی تھی۔

ٹھیک ہے جتنا چاہے وقت لے سکتی ہو لیکن یہ آفر محدود مدت کے لیے ہے ہو سکتا ہے جب تمہارا دل اس آفر پر آئے تب تک یہاں ڈیل ختم ہو جائے وہ ٹیبل پر بیٹھ کر سکون سے کھانا کھاتے ہوئے اسے ایک اور دھمکی بھی لگا چکا تھا ۔جس کی زاوش نے زیادہ پرواہ نہیں کی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے لیے چائے کا کپ بنا کر وہ ٹیبل پر رکھتی خاموشی سے اپنے کمرے میں چلی گئی تھی نجانے کیوں ساحر کے ساتھ اس ڈیل میں اس سے بہت مزہ آیا تھا۔اب آگے کیا ہونے والا تھا یہ تو وقت ہی جانتا تھا۔۔۔؟

○○○○○

○○○○○

نہیں دارم بھائی خدا کے لئے یہ مت کیجئے گا اگر ایسا ہوا تو میرے گھر والے میری جان لے لیں گے...

مجھے جان سے مار ڈالیں گے...

دارم کرسی سے اٹھا ہی تھا کہ وہ لڑکی اس کے پیروں میں آ گری ...

میرے پیروں سے اٹھو لڑکی گھر سے بھاگنے سے پہلے تمہیں یہ سب کچھ سوچنا چاہیے تھا...

کیا تمہیں ذرا شرم نہ آئی ایسا قدم اٹھاتے ہوئے..؟ وہ بے حد غصے سے دھاڑا تھا۔۔۔ایک تو یہ لڑکی اپنی اس غلطی کو غلطی ماننے کے لیے تیار ہی نہیں تھی۔

تو آپ ہی بتائیں میں کیا کرتی۔۔۔؟

کیا بک جاتی وہاں جہاں میرا سوتیلا باپ مجھے بیچنے والا تھا۔۔۔؟

۔میں جانتی ہوں آپ کو یہ ساری باتیں میری من گھڑت کہانی لگ رہی ہو گی لیکن قسم کھا کے کہتی ہوں کہ میں سچ بول رہی ہو۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دوستت دارم　　　ایبج شاہ

میرے بابا کا انتقال میرے بچپن میں ہی ہو گیا تھا تب میں صرف پانچ سال کی تھی میرے امی کے گھر والوں نے ان کی دوسری شادی کر دی اور مجھے بھی میرے باپ کے ساتھ رہنا پڑا پہلے تو وہ بچپن میں جگہ جگہ مجھ سے کام کرواتا تھا اور جو پیسے ملتے تھے وہ اپنے پاس رکھ لیتا تھا۔۔۔

پھر جب میں انکار کرتی تو مجھے بری طرح سے مارتا پیٹتا مجھے بولنے کا حق نہیں دیا جاتا تھا میری ماں اپنی باقی اولادوں کی وجہ سے کبھی میرے حق کے لیے آواز نہ اٹھا سکی جس کا افسوس مجھے ہمیشہ رہے گا اور اب وہ آدمی زبردستی میرا سودا کسی کے ساتھ کر رہا تھا۔۔

وہ میرا نکاح نہیں کر رہا تھا اگر وہ عزت کے ساتھ میرا نکاح کسی سے کرتا تو کبھی گھر سے بھاگنے کی غلطی نہ کرتی۔ لیکن اب مجھے گھر سے بھاگنے کا کوئی افسوس نہیں ہے کیونکہ ایک لڑکی اپنی عزت بچانے کے لئے دنیا کا کوئی قدم بھی اٹھا سکتی ہے۔۔۔

اور تمہیں لگتا ہے کہ تم یہاں اس لڑکے کے ساتھ ایک کمرے میں ایک کپل کے طور پر رہ کر ثواب کما رہی ہو۔۔۔

کیا اپنی عزت بچا رہی وہ دھاڑا اٹھا تھا۔ اس کے غصے نے در کو بھی سہما کر رکھ دیا تھا

میں جانتی ہوں میں نے غلطی کی ہے لیکن میرا خدا گواہ ہے کہ اس شخص کے ساتھ اس کمرے میں رہنے کے باوجود اس نے کبھی غلط نگاہ سے مجھے نہیں دیکھا وہ مجھ سے شادی کرنے کے لئے مجھے اپنے ساتھ لایا ہے۔۔۔

اس کی آنکھوں سے مسلسل آنسو بہہ رہے تھے لیکن شاید ہی دارم کو اس پر ترس آیا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہم نے آپ کو وہ چیلنج صرف اس لیے کیا تھا کیونکہ ہوٹل کے منیجر کا کہنا تھا کہ ہمیں جنگل کے اندر رات میں اکیلے نہیں رہنے دیا جائے گا جب تک کوئی دوسرا کپل ہمارے چیلنج کو قبول نہ کرے۔ یہ اس ہوٹل کا اصول ہے کہ جنگل کے اندر رات وہی لوگ رہ سکتے ہیں جو ان کے کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں۔

اور پھر ہمارے پاس جنگل کے اندر جانے کی کوئی مضبوط وجہ نہیں تھی اگر ہم یہ چیلنج جیت جاتے تو ہمیں تین دن اور مل جاتے سب سے بچنے کے لئے اور چھپنے کے لئے لیکن اس کی فیملی کے لوگوں کو پتہ چل گیا ہے کہ ہم اس ہوٹل میں چھپے ہوئے ہیں اس نے لڑکے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بتایا۔

یہ اپنے خاندان سے ڈرتا ہے تو تمہیں لگتا ہے کہ تم سے شادی کرے گا۔۔۔؟

دارم سائیں کو رہ رہ کر اس بے وقوف لڑکی پر غصہ آ رہا تھا جو اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر اس کے ساتھ بھاگ گئی تھی۔۔۔ اگر تو اس نے اپنی عزت کی خاطر یہ قدم اٹھایا تھا تو دارم اس کے ساتھ تھا لیکن اگر اس لڑکے نے اس لڑکی سے نکاح کرنے کے بجائے صرف اپنا مطلب پورا کیا تو وہ کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے گی۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں میں اس سے بہت پیار کرتا ہوں اور میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں میں نے اپنے کسی مطلب کے لئے اسے نہیں بھگایا سر اس کے حالات دیکھ کر میں نے یہ قدم اٹھایا ہے میری فیملی ابھی اسے قبول نہیں کرے گی اسی لیے ہم دونوں یہاں سے بھاگ کر کہیں اور جگہ چلے جانا چاہتے تھے جہاں ہم شادی کر لیں اور سکون سے رہیں اور پھر تھوڑا وقت اور گزرے گا تو میں اسے واپس اپنے گھر لے جاؤں گا اور مجھے پتا ہے میری فیملی بھی اسے قبول کر لے گی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لڑکے نے پوری بات ایسے سمجھائی تو دارم نے ہاں میں سر ہلایا۔

ٹھیک ہے میں تم دونوں کو ایک مہینے کا وقت دیتا ہوں آج تم دونوں کا نکاح ہو گا یہیں اسی ہوٹل میں اور پھر میں تم دونوں کو دبئی بھیج دوں گا جب تم واپس آؤ گے تب پوری عزت کے ساتھ اس لڑکی کو اپنے ساتھ اپنے گھر میں لے کر جاؤ گے اور اگر اس میں کسی قسم کا کوئی مسئلہ ہوا تو اسے میں حل کروں گا وہ فیصلہ سناتے ہوئے بولا تو ان دونوں کو بھی اسی فیصلے میں اپنی بھلائی نظر آئی۔۔۔

ooooo

دیکھ۔۔۔! زاوش تجھے باباسائیں کی اجازت چاہیے تو کوئی نہ کوئی حل تو نکالنا پڑے گا کوئی نہ کوئی راستہ ڈھونڈنا ہو گا ٹرپ پر جانے کا لیکن نشئی کو کس کرنا اتنا آسان تھوڑی ہے اور وہ بھی کیسے دھڑلے سے کس مانگ رہے تھے جیسے میری ساری "کس" پر صرف ان کا حق ہو خیر حق تو انہیں کا ہی ہے اس میں تو کوئی شک نہیں لیکن میں ایسے ہی تھوڑی نہ "کس" دے دوں گی۔

میرا کس تو انہیں شادی کے بعد ہی ملے گا یہ ڈیل وغیرہ میں نہیں مانتی لیکن اگر میں نے ان کی ڈیل پوری نہیں کی تو میں ٹرپ پر جاؤں گی کیسے۔۔۔؟

کچھ نہ کچھ تو کرنا پڑے گا زاوش سوچ سوچ کیا کیا جائے۔۔۔؟

جا کر بول دیتی ہوں جناب میں رخصتی سے پہلے کچھ نہیں کروں گی اور اگر یہ سن کر انہوں نے باباسائیں سے رخصتی کی بات کر لیں تو نہیں۔۔۔ نہیں نہیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اتنی جلدی میں ان کو ہینڈل نہیں کرسکتی۔

ہائے اللہ جی۔۔۔میں کیا کروں۔۔۔؟

چھوٹی شی کشی ہی کرلیتی ہوں اس نے شرماتے ہوئے اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں میں چھپایا

چپ بے شرم لڑکی ذرا عقل نہیں ہے۔شادی سے پہلے ایسا سوچنا بھی گناہ ہے۔

ہاں تو ان کو بھی تو دیکھنا چاہیئے نا انہوں نے نہ صرف سوچا بلکہ اپنے سوچے ہوئے پر عمل بھی کیا انہوں نے تین بار مجھے کس کیا اور اس کے منہ سے سگریٹ کے کتنی زیادہ سمیل آرہی تھی توبہ میری تو سانسیں بند ہوگئی تھی بالکل بھی نہیں میں بالکل کس نہیں کروں گی۔۔۔

ہاں تو انہوں نے تین بار مجھے کس کیا اگر ان کا کس کرنا گناہ نہیں تو میرا کیسے ہوگیا اور ویسے بھی تو میرے شوہر ہیں نا اور ٹرپ پر جانا بھی کتنا زیادہ ضروری ہے۔۔

اتنا بھی زیادہ ضروری نہیں ہے زاوش سنبھال خود کو کنٹرول یور سیلف یہ غلط ہے ایسا نہیں ہونا چاہیے جب تک رخصتی نہ ہو جائے ایسا سوچنا بھی بری بات ہے اس نے ایک بار پھر سے اپنے آپ کو ڈانٹا

ہاں بالکل یہی صحیح ہے کچھ بھی ضروری نہیں ہے کیا ہو گیا اگر میں شرط ہار گئی تو کیا ہو گیا اگر وہ میری بے عزتی کرے گی تو کوئی بات نہیں لیکن کوئی غلط کام نہیں کروں گی اس نے خود سے وعدہ کیا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن وہ میری بہت بے عزتی کرے گی اگر میں شرط ہار گئی تو پورا سال میرا مذاق اڑاتی رہے گی۔ لیکن میں پھر بھی کوئی غلط کام نہیں کروں گی اس نے اپنی سوچ پر لگام ڈالی اور تیزی سے نیچے کی جانب چلی گئی۔ اب اسے اس بارے میں سوچنا ہی نہیں تھا

ooooo

مجھے سمجھ نہیں آتی آپ کو ہو کیا گیا ہے۔۔۔؟

کیوں پریشان ہیں آخر مسئلہ کیا ہے مجھ سے تو شیئر کریں آپ وہ اس کے سامنے بیٹھی سیریس انداز میں پوچھ رہی تھی

ڈارلنگ مجھے کیا ہو سکتا ہے کوئی مسئلہ نہیں ہے کچھ بھی نہیں ہے تم بیکار میں پریشان ہو رہی ہو میں تمہارے لئے کچھ آرڈر کرتا ہوں وہ ہوٹل کے ہال میں بیٹھا اس کی بات کو نظر انداز کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔

میں بیکار میں پریشان ہو رہی ہوں سنان سائیں اور آپ یہ جو کل سے اتنے زیادہ پریشان لگ رہے ہیں کوئی مسئلہ ہے تو پلیز مجھے بتائیں میں آپ کو اس طرح سے نہیں دیکھ سکتی۔۔۔۔

آپ جانتے ہیں نہ آپ اس طرح اداسی سے بیٹھے بالکل اچھے نہیں لگتے آپ تو مسکرائے بھی نہیں کل سے کیا بور کر رہی ہوں آپ کو اگر ایسا ہے تو ہم واپس گھر چلتے ہیں۔۔۔

اوہو "میری جان "کیا ہو گیا ہے تمہیں میں بالکل بھی بور نہیں ہو رہا وہ دراصل سر میں بہت درد ہے نا اسی لئے چپ تھا اور تم پتا نہیں کیا کیا سوچنے بیٹھ گئی ہو تم بالکل غلط سمجھ رہی ہو ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔الحمدللہ۔۔۔! میں بالکل ٹھیک ہوں تم ضرورت سے زیادہ اپنے دماغ پر زور ڈال رہی ہو

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چھوڑو یہ ساری باتیں بتاؤ آج کہاں چلنا ہے گھومنے کے لیے وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اپنے لبوں سے لگاتا پوچھنے لگا

کہیں پر نہیں آپ کی طبیعت خراب ہے نہ تو چلے روم میں چل کر آرام کریں آپ ہم کہیں نہیں جائیں گے آپ کے سر میں درد ہے اور جب بھی آپ کے سر میں درد ہوتا ہے آپ ساتھ میں بیمار بھی ہو جاتے ہیں

گھومنے پھرنے کے چکر میں میں آپ کی طبیعت خراب بالکل نہیں کر سکتی اسی لیے چلے روم میں اور آرام کریں وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے خود تو اٹھ کر کھڑی ہوئی ساتھ میں اسے بھی کھینچنے لگی۔۔۔سنان کو نہ چاہتے ہوئے بھی مسکرا کر اس کے ساتھ روم میں جانا پڑا

ooooo

ان دونوں کا نکاح ہو چکا تھا اور ان دونوں کے نکاح کا گواہ دارم سائیں خود تھا اب ان دونوں کے بیچ آنے والی ہر دیوار کو وہ خود ہٹانے کے لئے تیار تھا اسے کسی قسم کا کوئی ڈر نہیں تھا جبکہ وہ دونوں بھی اب بے خوف ہو چکے تھے دارم کا سہارا ملنا کوئی عام سی بات تو ہر گز نہ تھی وہ دونوں اب ریلیکس تھے اور کل دبئی کے لئے نکلنے والے تھے۔۔۔دارم نے ان کا ٹرپ تین دن کی بجائے ایک ماہ کا کر دیا تھا اور دارم نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ وہ جب تک واپس آتے ہیں وہ اس سارے مسئلے کو خود ہی ہینڈل کر لے گے۔۔۔

اگر یہ غلطی میرے گاؤں میں سے کسی نے کی ہوتی تو اس وقت تک شاید میں اس کی جان لینے سے بھی پیچھے نہیں ہٹتا لیکن کہیں نہ کہیں تم نے یہ کام اس لڑکی کی بھلائی کے لئے کیا ہے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور تمہاری نیت میں مجھے کوئی بھی کھوٹ نظر نہیں آتی صرف اس لئے میں تم دونوں کی مدد کر رہا ہوں اور آگے بھی تم لوگوں کی مدد کروں گا لیکن اگر تم نے اس لڑکی کو کسی بھی قسم کی کوئی تکلیف پہنچائی یا اپنے خاندان کے پریشر میں آکر اسے چھوڑنے کی کوشش کی تو یاد رکھنا کے اس لڑکی کے بھائی کا نام "دارم شاہ" ہے۔۔۔

اور تم بھی میری بات کان کھول کر سنو یہ جو تم نے کام کیا ہے اسے میں صحیح ہر گز نہیں کہوں گا لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ اگر عورت کو اپنی عزت بچانے کے لئے کوئی قدم اٹھانا پڑے تو وہ غلط نہیں ہوتا۔اور میں یہی چاہتا ہوں کہ تمہاری یہ غلطی تمہاری زندگی کی آخری غلطی ہو تمہاری طرف سے بھی مجھے کوئی شکایت نا ملے۔رات دو بجے کی فلائیٹ ہے تم لوگوں کی انجوائے کرنا اور اپنی خیر و خیریت کی خبر مجھے دیتے رہنا وہ اس لڑکی کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہوا لڑکے کو گلے لگاتا در کا ہاتھ تھام کر کمرے سے باہر نکل آیا تھا۔۔

"دارم سائیں "آپ کتنے اچھے ہیں۔۔۔ کتنا اچھا کیا آپ نے لیکن ایسا کیوں کہا کہ وہ لوگ غلط ہیں۔۔؟

اس کے ساتھ چلتے ہوئے پوچھنے لگی۔

کیونکہ وہ لوگ غلط ہیں "جانم سائیں" بے شک ان کی نیت غلط نہیں تھی لیکن راستہ تو غلط تھا یہ لڑکا اس کے گھر میں رشتہ بھی بھیج سکتا تھا بنا کوشش کیے ایک معمولی سی بات کو مسئلہ بنا لینا اور پھر اس مسئلے کا حل تلاش کرنا کوئی عقلمندی نہیں۔۔۔

READERS CHOICE

آپ کو لگتا ہے اس کا وہ کمینہ باپ رشتہ دے دیتا وہ اب لڑنے پر اتر آئی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں ہر گز نہیں وہ رشتہ ہر گز نہیں دیتا لیکن شاید اس کی ماں انکار نہ کرتیں کیا تمہیں اندازہ ہے اس لڑکی کے اس قدم نے اس کی ماں کی زندگی کتنی عذاب کی ہو گی۔

میں چاہتا ہوں کہ یہ لڑکی اپنی اس غلطی کو ہمیشہ یاد رکھے اپنی آنے والی خوشیوں میں وہ اپنی ماں کی اذیتوں کو نظر انداز بھی نہ کرے۔۔۔اسے احساس ہونا چاہیے کہ اس نے اپنی ماں کے لئے کتنی بڑی مشکل کھڑی کی ہے اور اس وقت میں تمہاری فضول بحث نہیں سننا چاہتا۔۔۔جلدی سے کمرے میں چلو ورنہ میں یہیں پر تمہارے گلابی لبوں پر کس کردوں گا۔وہ اچانک سے اس کا دھیان اس چیز کی جانب لے گیا تو در نے حیران ہوتے ہوئے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا جبکہ دارم قہقہ لگاتا آگے پیچھے دیکھتا اسے اپنی باہوں میں اٹھاتا کمرے میں چلا گیا تھا

ooooo

ہاں تو کیا فیصلہ کیا تم نے میری ڈیل کے بارے میں وہ صبح صبح ہی نیچے آئی تھی یہ سوچ کر کہ ساحر سائیں اب تک اپنے کام پر جا چکا ہو گا لیکن ایسا نہیں ہوا تھا

میں نے کہہ دیا تھا کہ مجھے وقت چاہیے میں نے ابھی کچھ نہیں سوچا۔وہ جلدی سے کہتی کچن کی جانب بھاگنے لگی تھی۔۔۔

اور شاید تم بھول رہی ہوں کہ کل صبح تمہارا ٹرپ جانے والا ہے دیکھو اگر تمہیں ٹرپ پر جانا ہے تو تمہارے پاس ٹائم لمٹ بہت کم رہ گئی ہے وہ یاد دلاتے ہوئے بولا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں میں نے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا اور میں اتنی ضروری چیز ایسے ہی تو نہیں کروں گی نہ سوچ سمجھ کر فیصلہ کروں گی اور آپ کو جواب دوں گی کوئی صبر و تحمل نام کی بھی چیز ہوتی ہے۔۔

آپ میں تو صبر نام کا بھی نہیں ہے وہ ہمیشہ کی طرح اپنی زبان پر قابو کیے بنا بولی

یہ میرا صبر ہی ہے کہ اب تک تم بنا رخصتی کے کھڑی ہو ورنہ جس طرح سے تمہارا نشہ مجھے لگا ہے نا میں کب کا رخصتی کروا چکا ہوتا

یہ میرا صبر ہی ہے کہ تمہاری اس پریگنسی والے ڈرامے کا فائدہ اٹھانے کے بجائے تمہیں اس چیز کا مطلب سکھایا ۔۔۔

یہ میرا صبر ہی ہے کہ تم اس وقت میرے سامنے کھڑی تر تر زبان چلا رہی ہو ورنہ اب تک مجھ سے شرماتی اپنا چہرہ کہیں چھپا رہی ہوتی۔۔۔

اور اب کچھ بھی فضول بولنے سے پہلے اپنی زبان پر قابو کیا کرو اپنے الفاظوں کو اپنے دماغ میں رکھ کر سمجھا کرو اور پھر بولا کرو کیوں کہ اب سے میں تمہارے ہر لفظ کی تمہیں سزا دوں گا۔۔

۔لیکن فی الحال میں لیٹ ہو رہا ہوں اور اپنی ڈیل کے بارے میں فیصلہ کر لینا وہ ایک نظر اپنی گھڑی کی جانب دیکھتا تیزی سے دروازے سے باہر نکل گیا تھا۔

جب کہ ذاوش وہیں کھڑی اس کی ساری باتیں بہت غور سے سن رہی تھی۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہ جانے کیوں اچانک ہی مجھے ساحر سائیں کی باتیں۔۔انداز یہاں تک کہ سگریٹ پینا بھی۔۔وہ اپنی ہی دھن میں مسکراتے ہوئے کچھ بولنے والے تھی کہ اس نے اپنے گلابی لبوں پر تھپڑ دے مارا۔

توبہ توبہ کیا کیا سوچنے لگی ہوں میں زرنیش ادی پلیز جلدی گھر واپس آجائیں آپ کی بہن بگڑ رہی ہے۔تصور میں زرنیش سے مخاطب تھی۔یقیناً اگر زرنیش اس کی سوچ سمجھ لیتی تو خوش ہوتی

ooooo

"سنان سائیں "آپ یہاں کیوں بیٹھے ہیں آئیں باہر چلتے ہیں کتنی پیاری مزے کی ٹھنڈی ہوائیں چل رہی ہیں اور آپ یہاں کمرے میں بیٹھے ہیں چلے بالکنی میں چلتے ہیں وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے کہنے لگی وہ کل سے ہی اسے بے حد پریشان نوٹ کر رہی تھی اس کے پوچھنے پر بھی اس نے کوئی وجہ نہیں بتائی تھی۔اس کی خاموشی اسے مزید پریشان کر رہی تھی

میں تم سے بہت ضروری بات کرنا چاہتا ہوں زرنیش یہاں بیٹھو میرے پاس اور میری بات کو پوری طرح سمجھنے کی کوشش کرنا۔۔۔

دراصل میں تمہیں شادی والی رات ہی سب سچ بتانے والا تھا بلکہ شادی سے پہلے ہی میں تمہیں بتا دینا چاہتا تھا

آپ کون سی بات کرنے والے ہیں سنان سائیں میں نے آپ سے کہا تھا نہ کہ میں آپ کے پاسٹ کے بارے میں کچھ بھی نہیں جاننا چاہتی۔دیکھیں سنان سائیں اب ہم دونوں فیوچر میں ہی ایک خوبصورت خوشحال زندگی گزار رہے ہیں آپ کا پاسٹ ہم دونوں کے لیے اب کوئی اہمیت نہیں رکھتا تو اس بارے میں بات ہی کیوں کرنی۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جانتی ہوں آپ یہ جو پچھلے کچھ دنوں سے اتنے زیادہ پریشان ہیں اس کے پیچھے ضرور کوئی نہ کوئی وجہ ہے اور اگر یہ وجہ آپ کے پاسٹ کو لے کر ہے تو مجھے نہیں جاننی

زرنیش تمہیں سب کچھ جاننا ہو گا میں تم سے کچھ بھی نہیں چھپا سکتا کیونکہ تم سے کچھ بھی چھپانے کا مطلب ہے کہ ساری زندگی کے لیے اپنی ہی نگاہوں میں گنہگار ہو جانا۔

وہ بے حد سختی سے بولا تو زرنیش گھبرا گئی۔

کیا ہو گیا ہے آپ کو سنان سائیں۔۔۔؟

آپ اس طرح سے ری ایکٹ کیوں کر رہے ہیں ٹھیک ہے اگر آپ کی یہ بات اتنی اہم ہے تو بتائیں مجھے آپ کیا کہنا چاہتے ہیں میں سن رہی ہوں۔اس کے اتنا غصہ ہونے پر وہ آہستہ سے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہنے لگی۔۔

میں جانتا ہوں جو بات میں کہنا چاہ رہا ہوں شاید تمہارے لیے بہت تکلیف دہ ہو گی لیکن میں مزید یہ راز اپنے دل میں چھپا کر نہیں سکتا زرنیش میں شادی شدہ ہوں۔۔۔

میں تمہارے ساتھ نکاح کرنے سے تین سال پہلے کسی اور سے نکاح کر چکا ہوں۔۔۔

میں بہت مجبور تھا اس وقت میں نے یہ سب کچھ صرف اور صرف۔۔۔۔وہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ زرنیش کے ہاتھ اس کے ہاتھ سے الگ ہو گئے وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

○○○○○○

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ooooo

اس کی آنکھوں میں بے یقینی ہی بے یقینی تھی یقیناوہ اس کی بات کو سمجھنے کی کوشش نہیں کر رہی تھی...

زرنیش نفی میں سر ہلاتے ہی اس کے قریب سے اٹھنے ہی لگی تھی کہ سنان نے اس کا ہاتھ پکڑنا چاہا ..

دور رہیں مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے میرا آپ سے--

آپ نے مجھ سے اتنی بڑی بات چھپائی مجھے ایک سیکنڈ بھی آپ کے ساتھ نہیں رہنا---

دھوکا دیا ہے آپ نے مجھے---دور ہو جائیں میری نگاہوں سے نفرت ہے مجھے آپ سے وہ غصے سے اسے دھکہ دیتی کمرے سے باہر نکلنے لگی تھی کہ اچانک سنان کی آنکھ کھل گئی اس کا چہرہ پسینے سے شرابور ہو چکا تھا---

اس کے بالکل قریب زرنیش گہری نیند میں سو رہی تھی اس نے ایک پر سکون سانس کھینچا اور زرنیش کے قریب ہوتے ہوئے اسے اپنی باہوں میں بھیج کر اپنے سینے سے لگا لیا

سنان سائیں یہ کوئی وقت ہے رومینس کرنے کا سو جائیں رات کے پونے تین بج رہے ہیں صبح ہونے والی ہے۔اس کے چہرے پر اپنا نازک سا ہاتھ رکھتے ہوئے وہ بے حد مدہم آواز میں بولی جب کہ اس کے چہرے پہ آیا پسینہ دیکھ کر وہ بھی پریشان ہو گئی تھی

میں تمہیں اپنی بے حد قریب محسوس کرنا چاہتا ہوں میرے پاس رہو---بہت پاس---! وہ اسے اپنے مزید قریب کرتے ہوئے اس کے کان میں سرگوشی نما آواز میں بولا زرنیش نے مسکراتے ہوئے اپنا سر اس کے سینے سے لگایا اور اس کے گرد باہیں پھیلاتے ہوئے اس سے لپٹ گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اتنا بہت ہے یا اور قریب آؤں وہ اس کے کان کے قریب شرماتی ہوئی آواز میں گنگنائی تھی

اور کتنا قریب آسکتی ہو تم اس کے چہرے پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑتا وہ اس سے سوال کرنے لگا۔۔؟

اگر آپ کہیں تو آپ کے دل میں چوکڑی لگا کر بیٹھ جاتی ہوں۔وہ شرارت سے اس کے دل کے مقام پر اپنے لب رکھتے ہوئے بولی سنان کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی

مجھ پر کتنا یقین کرتی ہو اس کے نازک وجود کے گرد اپنی باہوں میں پھیلاتے ہوئے وہ اس سے سوال کرنے لگا۔۔۔؟

مجھے خود سے زیادہ آپ پر یقین ہے میرے والدین نے مجھے آپ کے نکاح میں دیا ہے اور میرے والدین کا فیصلہ کبھی غلط نہیں ہو سکتا۔۔۔

اور اب صرف نکاح کا رشتہ نہیں ہے میرا آپ کے ساتھ دل کا رشتہ ہے۔۔۔!

جذبات کا رشتہ ہے۔۔!

محبت کا رشتہ ہے اور یہ سارے رشتے مجھے آپ پر یقین کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔۔۔

۔اس کے لبوں کا لمس اپنی پیشانی پر محسوس کرتے ہوئے وہ بند آنکھوں سے اپنے خیالات بیان کرنے لگیں

ہمیشہ کرو گی نا۔۔۔؟وہ سوال کر رہا تھا

آپ کو شک ہے تو آزمالیں۔۔۔۔کس بات پر یقین کرنا ہے بتائیں۔۔آپ جو کہیں گے وہی صحیح ہے مجھے یقین ہے وہ بند آنکھوں سے بولی لائٹ بلب کی روشنی میں وہ اس کا معصوم سا چہرہ دیکھتے ہوئے اسے اپنے آپ میں قید کر گیا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہت پیار کرنے لگا ہوں تم سے زرنیش بہت زیادہ۔ تمہارے بنا رہ نہیں پاؤں گا اب میں کبھی بھی نہیں تم جان ہو میری۔ لیکن نہ جانے کیوں مجھے لگتا ہے کہ جلد تم مجھے چھوڑ کر چلی جاؤ گی یہ سب کچھ ختم ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ساتھ سنان شاہ بھی ختم ہو جائے گا وہ اسے دیکھتے ہوئے۔ بے حد اداسی سے بول رہا تھا جب اچانک ہی زرنیش نے اس کے لبوں پر اپنا نازک سا ہاتھ رکھ دیا

اللہ نہ کرے کیوں ایسی ناامیدی کی باتیں کر رہے ہیں۔۔؟

نہ جانے کیا کیا سوچتے رہتے ہیں ایسا کچھ نہیں ہو گا اور کبھی نہیں ہو گا اس کے سینے پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے وہ سختی سے بولی تو سنان نے اسے خود سے لگاتے ہوئے اس کے ماتھے کو چوما اور خود بھی آنکھیں بند کر گیا

آسان نہیں تھا زرنیش کو کچھ بھی بتانا وہ نازک سی لڑکی ٹوٹ کر بکھر جاتی اور شاید سنان شاہ اسے کبھی بھی جوڑ نہ پاتا یہ اعتبار کا رشتہ تھا۔ اور وہ اس رشتے کو خراب نہیں ہونے دے سکتا تھا اسے یہ سب کچھ بہت سوچ سمجھ کر ہینڈل کرنا تھا۔ وہ بہت کوشش کے باوجود بھی زرنیش کو کچھ بھی نہیں بتا پا رہا تھا۔

زرنیش اسے چھوڑ جائے گی یہ خیال بھی اس کے لئے سوہانِ روح تھا

اسے کھونے کے خیال سے بھی وہ ڈرنے لگا تھا ان چند دنوں میں ہی وہ اسے اتنا زیادہ چاہنے لگا تھا کہ اس سے دور جانے کا خیال بھی اسے ڈرا گیا تھا۔ وہ اسے کچھ بھی نہیں بتا پا رہا تھا۔ لیکن وہ چپ بھی نہیں رہ سکتا تھا اسے کچھ نہ کچھ کرنا تھا نہ جانے حقیقت جاننے کے بعد زرنیش کس طرح سے ری ایکٹ کرے گی لیکن اب وقت آگیا تھا کہ وہ اسے سب سچ بتا دے اور وہ اسے کل ہی سب کچھ بتا دینا چاہتا تھا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کل وہ اسے اپنے ساتھ اسی پہاڑی پر لے کر جانے والا تھا جہاں یہاں آنے کے بعد وہ سب سے پہلے گئے تھے زرنیش کو وہ جگہ بے حد پسند تھی۔اس نے سوچا تھا وہی جا کر اسے سب کچھ بتا دے گا وقت اور حالات کے ساتھ وہ اسے اپنی ساری سچویشن بتائے گا تو اسے یقین تھا زرنیش اس پر ضرور یقین کرے گی۔۔۔

اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اس سے کچھ نہیں چھپائے گا کیونکہ اسے یقین تھا کہ اس سارے معاملے میں وہ بے قصور تھا ۔وہ تو اس سب کے بارے میں کچھ جانتا بھی نہیں تھا وہ صرف مسکان کی مدد کرنا چاہتا تھا کیونکہ اپنی وجہ سے وہ کسی لڑکی کو یوں بے گناہ مرتے نہیں دیکھ سکتا تھا

مسکان کی خاطر اس نے اتنا بڑا قدم اٹھالیا تھا کیونکہ وہ اس گناہ کا حصہ نہیں بننا چاہتا تھا۔۔۔جس گناہ کا حصہ وہ لوگ اسے بنانا چاہتے تھے۔لیکن تب اسے اندازہ نہ تھا کہ مسکان بعد میں یہ سب کچھ کرنے پر آجائے گی۔۔۔

oooo

کیا کر رہی ہو "در" کیوں بار بار بلینکیٹ کھینچ رہی ہو۔۔۔؟اس کی آنکھ تیسری بار کھلی تھی اور وہ پورے یقین سے کہہ سکتا تھا کہ در جاگ رہی ہے اور یہ سب کچھ جان بوجھ کر رہی ہے۔۔

۔بار بار بلینکیٹ اس کے اوپر سے کھینچ کر اتار دیتی۔اور خود پر لپیٹ لیتی تھی تین بار دارم سائیں اس سے لے کر خود پر ڈال چکا تھا لیکن ہر بار کھینچے جانے پر اس نے اٹھ کر الماری سے دوسرا بلینکیٹ نکالا لیکن شاید در کو یہ بھی منظور نہ تھا ابھی تھوڑا ہی وقت گزرا تھا کہ دوسرا بلینکیٹ بھی وہ کھینچ چکی تھی جس پر دارم کو مجبوراً آواز اٹھانی پڑی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیاہے دارم سائیں کیوں تنگ کر رہے ہیں مجھے آدھی رات کو سکون سے سونے دیں نامجھے ایک تو یہ بلنیکٹ اتنی چھوٹی سی ہے یہ تو مجھ پر بھی پوری نہیں آتی اور آپ بھی اس میں آرہے ہیں کیسے گزارا ہوگا ہم دونوں کا وہ فل معصومیت سے اسے دیکھتے ہوئے نیند سے بھری آواز میں بولی۔۔

"جانم سائیں "میں دوسری نکال کر لایا تھا اور خیر سے اتنی بڑی ہے کہ ہم دونوں اس میں آسانی سے کور ہو جاتے ہیں ۔اس کی معصومیت پر وہ اسے گھورتے ہوئے بولا

اچھا ایسی بات ہے مجھے تو ایسا نہیں لگتا ہے یہ ساری بحث ہم صبح کریں گے اس وقت مجھے سخت نیند آرہی ہے وہ خود پر دونوں بلینکیٹ اچھی طرح سے ڈالتے ہوئے اسے ٹھنگا دیکھا گئی تھی۔۔

مطلب یہ ہے کہ تم مجھے اس سردی میں مارنا چاہتی ہو۔وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگا جس پر وہ کھکھلائی تھی

اتنی بھی سردی نہیں ہے کہ کوئی اس سردی میں مر جائے اور ویسے بھی آپ نے مجھے گول گپّے نہیں کھلائے تھے نہ اب بھگتے سزا وہ دانت دکھاتی اسے کافی معصوم لگی تھی

اچھا تو یہ بدلہ لیا جارہا ہے اچھی بات ہے لو بدلہ میرا کیا جاتا ہے میں تو بغیر بلینکیٹ کے بھی سو جاؤں گا۔۔

واقعی آج اتنی سردی نہیں ہے اور کمرے میں ہیٹر بھی چل رہا ہے تو کوئی مسئلہ نہیں ہوگا لیکن گولگپے نامی چیز تمہیں دوبارہ کبھی نہیں ملے گی وہ اسے دھمکی دیتے ہوئے آنکھیں بند کر گیا تھا جب کہ درنے اسے گھور کر دیکھا تھا لیکن اس

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کے گھورنے کی پرواہ نہ دارم شاہ نے پہلے کی تھی اور نہ ہی آج کی تھی وہ یوں ہی آنکھیں بند کئے آرام سے پڑا رہا جبکہ در گھورے جا رہی تھی

میں اتنی آسانی سے آپ کو معاف نہیں کروں گی اور نہ ہی سونے دوں گی" دارم سائیں" وہ اس کا ہاتھ چہرے سے ہٹاتے ہوئے بے حد غصے سے بولی تھی

جو اکھاڑنا ہے اکھاڑلو وہ کروٹ بدلتا اسے چیلنج کر دیا تھا۔ جس پر در غصے سے مٹھیاں بھینچتی اسے بیڈ سے نیچے دھکے دینے لگی

بے وقوف لڑکی یہ کیا حرکت ہے۔۔۔ اس کے مکوں کی برسات سے خود کو بچاتا وہ پیچھے ہٹا تھا جبکہ اس پیچھے ہٹنے پر در اور شیرنی بنتی اسے بیڈ سے ہی نیچے دھکا دے کر گرا چکی تھی

اپنے گرنے پر وہ اسے گھورتے ہوئے سختی سے بولا جس پر در نے اپنے دونوں ہاتھ جھاڑے تھے جیسے کوئی بہت بڑا کارنامہ سر انجام دے دیا ہو اور سکون سے بیڈ پر لیٹ گئی

اب آپ بیڈ پر واپس تبھی آسکتے ہیں جب آپ مجھے گول گپے کھلائیں گے اگر نہیں کھلا سکتے تھے تو پھر عادت بھی نہیں لگانی چاہیے تھی وہ اس سے پیچھے ہٹتی کروٹ لے کر اونچی آواز میں بولی

بے وقوف لڑکی اندھیرا ہو رہا تھا اور بارش بھی۔۔۔ اسی لیے جلدی جانے کے چکر میں تمہیں منع کیا تھا۔ تم جانتی تو ہو روڈ کتنی خراب تھی ہوٹل کا راستہ کتنا عجیب و غریب ہے میں وہاں کسی مسئلے میں نہیں پڑنا چاہتا تھا اس کا یہ مطلب

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں ہے کہ تم اس چھوٹی سی بات کو اتنا بڑا رنگ دو۔ یار گول گپوں کے لیے کون اپنے شوہر کو بیڈ سے نیچے دھکے دیتا ہے۔۔۔

اس کی اتنی ذرا سی بات کو در کچھ زیادہ ہی سیریس لے گئی تھی

اور دارم کو بھی اندازہ نہیں تھا کہ در کو گول گپے اتنے زیادہ پسند آجائیں گے وہ تو ان کے لئے سچ مچ میں دیوانی ہو گئی تھی پہلے کیا ذاوش بی بی کم تھی گول گپوں کے پیچھے پاگل کہ اس کی بیوی بھی انہی چکروں میں لگ گئی تھی۔۔۔

در میں بیڈ پر واپس آرہا ہوں یار میں نیچے نہیں سو سکتا۔ اس کی ناراضگی کو سمجھتے ہوئے خود ہی واپس بیڈ پر نہیں آیا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ در کو یہ لگے کہ اس کی ناراضگی دارم کے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتی اسی لئے وہی قالین پر ہی کافی دیر لیٹا رہا۔

لیکن اب جب در کی طرف سے کافی دیر سے کوئی جواب نہ آیا تو وہ اسے مخاطب کرنے لگا۔ لیکن اس کی طرف سے اب بھی اسے کوئی جواب نہ ملا تھا وہ کافی دیر سے اسے تنگ کر رہی تھی کبھی اس پر اپنی ٹانگیں رکھتی تو کبھی ہاتھ پیر مارتی اور پھر بلنکیٹ ہی لے کر اسے بیڈ سے نیچے گرا دیا۔ اور اب اسے کوئی جواب بھی نہیں دے رہی تھی شاید وہ سو گئی تھی۔ دارم نے سوچا کہ اسے بیڈ پر چلے جانا چاہیے لیکن نہیں اس کی یہ معصوم ناراضگی دارم کے لیے بے حد اہم تھی وہ آہستہ سے بیڈ پر سے تکیہ کھینچتا وہیں قالین پر لیٹ گیا۔۔۔

اگر کسی کو پتہ چل گیا کہ اپنے علاقے کا سردار اپنی بیوی کی ناراضگی کے ڈر سے یوں قالین پر زن مریدی کی الگ رقم تحریر کر رہا ہے تو کیا گزرتی اس کے گاؤں والوں پر۔۔ اس نے سوچتے ہوئے آنکھوں پہ ہاتھ رکھتے آنکھیں بند کر لی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

تھی جب تھوڑی دیر کے بعد اسے اپنے سینے پر درکا سر محسوس ہوا اور ساتھ ہی اس کے اوپر بلینکیٹ پڑی ہوئی تھی

دارم نے بنا آنکھیں کھولے مسکراتے ہوئے اسے خود میں بھیج کر اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھ دیئے۔۔

معاف نہیں کیا میں نے کل ہی گول گپے کھلانے لے کر چلیں گے وہ انگلی دکھاتے ہوئے بولی تو دارم نے اس کی انگلی تھام کر اپنے لبوں سے لگائی۔۔

پکا وعدہ میری جان۔۔!۔اب بیڈ پر چلیں وہ دلکشی سے مسکراتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

نہیں یہیں پر ٹھیک ہیں۔۔۔!اس کے گرد اپنے بازو لپیٹتے ہوئے وہ اس کے سینے پر اپنا سر رکھ کر بولی تو دارم کو اس کی یہ ادا بے حد بھائی تھی

ooooo

سارا دن سوچ سوچ کر آخر تنگ آ گئی تھی اسے کوئی آئیڈیا نہ ملا تھا ٹرپ پر جانے کا اور دوسری طرف اس کی سہیلی نے لینڈ لائن پر اس سے کال کر ڈالی تھی اور پھر اس کا خوب سارا مذاق بھی اڑایا تھا

اتنا سارا مذاق بنوانے کے بعد اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ ساحر سائیں کی ڈیل کو اکسیپٹ کر لے گی

وہ کافی دیر اس کا انتظار کرتی رہی یہ نہ ہو کہ وہ گھر ہی نہ آئے اور اگر ایسا ہوا تو اس کی تو بہت بے عزتی ہونے والی تھی۔۔۔

READERS CHOICE

نہیں۔۔۔ نہیں اللہ جی پلیز انہیں بھیج دیجئے اور پلیز جلدی بھیج دیجئے تاکہ میرا کام ہو جائے اور کوئی بھی میرا مذاق نہ اڑا سکے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کافی دیر کا انتظار کرنے کے بعد وہ اپنے کمرے میں آگئی تھی کمرے میں بھی چکر کاٹ کاٹ کر اس کے پیروں میں درد ہونے لگا تھا جب گھڑی نے رات کے بارہ بجائے۔اور ساتھ ہی باہر گاڑی کھڑی ہونے کی آواز آئی۔۔

یااللہ۔۔! ان میں کوئی جن بھوت تو نہیں رہتا ہمیشہ بھوت والے وقت پر انٹری مارتے ہیں۔ خیر یہ ساری باتیں میں بعد میں سوچوں گی پہلے میں انہیں کھانا دیتی ہوں اور پھر ان کی ڈیل کو ایکسیپٹ کرتی ہوں۔۔۔

لیکن اس انداز میں کہ انہیں لگے کہ میں نے بس ان کی بات رکھ لی ہے۔ ورنہ مجھے کوئی خاص ضرورت نہیں تھی اور نہ ہی کوئی شوق تھا ٹرپ پر جانے کا۔ وہ تو بس انہوں نے مجھے ڈیل دی تو میں نے سوچا کہ کیوں نہ میں اسے قبول کر کے ٹرپ پر چلی جاتی ہوں۔ ورنہ باباسائیں کے انکار کرنے کے بعد کوئی خاص ضرورت تو نہیں تھی اسے سفارش کی وہ تو ان کی بات کو پوری فرمابرداری سے قبول کر چکی تھی اور وہ اتنی اچھی بیٹی تھی اپنے باباسائیں کی بات کیسے ڈال سکتی تھی۔۔۔

اس نے اپنی گردن اکڑا کر اپنا پلان سوچا اور پھر نیچے کی جانب چل دی

ooooo

گاڑی کی آواز آگئی تھی نہ تو پھر خود ہی چل کر نیچے کیوں نہیں آگئی۔ جانتی ہو اس وقت کتنی بھوک لگی ہوتی ہے کبھی اپنی سوچوں کی دنیا سے باہر بھی نکل آیا کرو اس نے کچن میں قدم رکھا تو ساحر خود ہی فریج سے کھانا نکالنے میں مصروف تھا شاید اسے آج کچھ زیادہ ہی بھوک لگی تھی جب کہ روز کی طرح سگریٹ اس کی انگلیوں میں دبا ہوا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں نہیں ساحر سائیں وہ نیچے آ ہی رہی تھی نہ کہ مجھے آپ کی ڈیل کی یاد آ گئی تو میں نے سوچا اس کے بارے میں بھی کوئی فیصلہ کر لیتی ہوں آپ پوچھیں گے ضرور تو اگر میں نے یہ کہہ دیا کہ میں نے ابھی تک کچھ نہیں سوچا تو کتنا عجیب لگے گا نا اسی لئے میں نے اس کو سوچنے میں تھوڑا وقت ضائع کر دیا۔ وہ خاصے مغرورانہ انداز میں بولتے ہوئے خود ہی اس کے لیے کھانا گرم کرنے لگی۔۔۔

نہیں اب تمہیں اس پر وقت برباد کرنے کی ضرورت نہیں ہے انسان کو زندگی میں اور کام بھی ہوتے ہیں اپنا دماغ ان فضولیات پر مت لگایا کرو میں نے تمہیں کہا تھا کہ اس ڈیل کا ایک مقررہ وقت ہے اور تم اپنا وقت ضائع کر چکی ہو اب وہ ڈیل میرے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔۔۔۔

اس لیے تمہیں بھی اپنا وقت برباد کرنے کی ضرورت نہیں۔۔ تین دن کے بعد تمہارے کالجز واپس سٹارٹ ہوں گے تو اپنی پڑھائی پر دھیان دو یہ پیپر ہو جائیں تو میں رخصتی کے بات کروں گا اور تب تک کھانا ٹھیک سے بنانا سیکھ لو روز کسی نہ کسی چیز میں نمک تیز کر دیتی ہو۔ مجھے بیوی چاہیے تھوڑی سلجھی ہوئی کیونکہ الجھا ہوا میں خود ہوں وہ اس کے بے حد قریب کھڑا اپنی بات کرتے ہوئے اس کی جانب مڑا اور۔ اس کے بالوں کی لٹ کو انگلی میں لپیٹتے ہوئے وہ آہستہ سے اس کے کان کے پیچھے کرتا وہ اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر گیا تھا

لی۔۔۔ لیکن۔۔۔ ڈیل۔۔۔ اسے اپنے بے حد قریب محسوس کرتے ہوئے وہ سرگوشی نما آواز میں بولی تو ساحر سائیں کی گھنی مونچھوں تلے عنابی لبوں پر مسکراہٹ آ کر غائب ہو گئی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب ڈیل نہیں رخصتی ہوگئی جان من تم نے اپنا وقت برباد کیا ہے میں نے کہا تھا نہ یہ آفر محدود مدت کے لیے ہے

۔اس بار وہ با قاعدہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے بولا تھا

لیکن۔۔۔آپ نے تو ک۔۔ کہا تھا کہ یہ نشہ۔۔۔۔وہ اسے بدلتے دیکھ کر کافی پریشان ہوگئی تھی اس کی ساری اکڑ نکل چکی تھی

قطرہ قطرہ نشہ کرنے سے بہتر ہے کہ بندہ ایک بار فل ڈوز لیکر مدہوش ہو جائے۔اور ویسے بھی کچھ نشے مکمل کرنے میں مزا آتا ہے۔اور میں اس نشے کو مکمل کرنا چاہتا ہوں اس کی تھوڑی کو اپنی انگلی سے اوپر کرتے ہوئے وہ انگوٹھے سے اس کے نازک گلابی لبوں کو چھوتا خمار آلود آواز میں بولا

اس کا بہکتا لہجہ اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر گیا تھا اس کی ریڑھ کی ہڈی بری طرح سنسنائی تھی۔۔

وہ لرز کر اس سے دور ہٹی تھی۔چہرہ جیسے خون چھلکنے کو تھا اس کا گھبرایا گھبرایا سا روپ ساحر سائیں آنکھوں سے اپنے دل میں اتار رہا تھا

اس کا مطلب میں ٹرپ پر نہیں جاسکوں گی وہ نظریں زمین پر گاڑھے اس سے سوال کر رہی تھی

اب ہم سیدھا ہنیمون پر جائیں گے معصوم لومڑی وہ بے حد دلکشی سے بولا۔۔۔

آپ کھانا کھا لیجئے گا مجھے بہت سخت نیند آرہی ہے وہ پلیٹ میز پر رکھتے ہوئے جلدی سے کچن سے بھاگ گئی تھی۔جب کہ ساحر کے قہقہے کی آواز اسے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے دور تک سنائی دی۔جب کہ اس کی آواز سنتے ہی زواش کے چہرے پر بھی ایک شرمیلی سے مسکراہٹ آگئی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○○

تم نے بات کی اپنی بیٹی سے ثمرا میں تمہیں کتنے دن سے کہہ رہا ہوں لیکن مجال ہے جو تم میری بات سنو.....

کیا تمہیں سمجھ میں نہیں آ رہا وہ بین ہمیں سڑک پر لانے کا سوچ رہا ہے۔۔۔اسے کسی بھی حالت میں نور سے بات کرنی ہے تم کیوں نہیں سمجھ رہی اس بات کو بین ہمارا جینا حرام کر دے گا۔۔۔

کیا تمہاری نظر میں اس بات کی کوئی ویلیو نہیں ہے۔۔۔؟

کیا تم یہ گھر۔۔۔یہ گاڑیاں۔۔۔یہ عیش و عشرت والی ساری زندگی چھوڑ کر اس جیل کے تہہ خانے میں رہ پاؤ گی۔۔۔۔؟

نہیں نا۔۔۔۔! تو پھر کچھ کرو اس سے پہلے کہ وہ بین ہم پر فراڈ کا کیس کر کے ہمیں اندر کروا دے اپنی بیٹی سے بات کرواگر تمہیں اس کی منتیں کرنی پڑی تو وہ بھی کرو۔۔۔۔

لیکن صرف ایک بار صرف ایک بار اس کو کہو کہ بین سے بات کر لے۔اگر اس نے بین سے بات نہیں کی تو وہ بین پاگل ہو جائے گا اور میں یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر سکتا۔۔۔۔

اوپر سے تم نے اتنی کہانیاں بنادی ہیں کہ وہاں نور پر پتا نہیں کون کون سے ظلم و ستم ہو رہے ہیں جب کہ سچ تو یہ ہے کہ وہ بے وقوف لڑکی اپنے شوہر کے ساتھ ہنی مون پر جا چکی ہے۔جیسی تم ویسی تمہاری بیٹی تم بھی آ گئی تھی سرمد شاہ کی باتوں میں اور اس سے محبت کر بیٹھی تھی اور اب تمہاری بیٹی بھی ایسی ہی نکلی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چار لوگ کیا دیکھ لیئے خود سے محبت جتانے والے انہی کی ہو کر رہ گئی ہے وہ۔۔۔۔

میں کہہ رہا ہوں ثمرہ تمہاری بیٹی تمہارا ساتھ نہیں دے گی۔۔۔ وہ بدل گئی ہیں وہاں جا کر مائیک ٹینشن سے پاگل ہو رہا تھا جبکہ ثمرا کرسی پر بیٹھی اس کی باتیں سنتے ہوئے مسلسل "دارم شاہ" کے نمبر پر فون کرنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی۔۔۔

کالز جا تو رہی تھی لیکن کوئی اٹھا نہیں رہا تھا۔ ثمرہ نے تنگ آ کر فون رکھ دیا

تو میں کیا کروں مائک بتاؤ مجھے کیا کروں۔۔۔؟

پاکستان چلی جاؤں وہاں جا کر نور کی منتیں کروں ترلے کروں کہ بین سے بات کر لے اگر اس نے بین سے بات نہیں کی تو تم برباد ہو جاؤ گے ہم جیل چلے جائیں گے۔۔۔؟

پھر کیا ہو گا کیا لگتا ہے تمہیں جب میری بیٹی کو پتہ چلے گا کہ میں اسے صرف اپنے مطلب کے لئے استعمال کر رہی ہوں تو کیا وہ میرے ساتھ یہاں آئے گی۔۔۔؟

میری بات مانے گی۔۔۔؟

میری مدد کرے گی اور تمہیں بچائے گی۔۔۔؟

جس نے محض 14 سال کی عمر میں اس کے ساتھ زیادتی کرنے کی کوشش کی تھی۔

اگر میں خاموش ہوں تو مجھے خاموش رہنے دو مائیک بار بار میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ جتنی ٹینشن میں تم ہو اتنی ہی ٹینشن مجھے بھی ہے اس معاملے میں میں بھی پریشان ہوں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرے لیے بھی یہ مشکل وقت ہے وہ فون نہیں اٹھا رہی مجھے بھی غصہ آرہا ہے لیکن ہم کیا کر سکتے ہیں۔۔؟

بتاؤ مجھے کیا تم کچھ کر سکتے ہو اس معاملے میں نہیں نا تو سکون سے مجھے دارم کے فون اٹھانے کا انتظار کرنے دو۔۔

کیونکہ جب تک وہ جاہل گنوار فون نہیں اٹھائے گا تب تک اس مسئلے کا کوئی حل نہیں نکل سکتا ایک تو میری بیوقوف بیٹی نے وہاں جا کر فون تک بند کر دیا ہے اور اب مجھے اس سے بات کرنے کے لیے اس دو کوڑی کے آدمی کے فون اٹھانے کا انتظار کرنا پڑ رہا ہے اور اوپر سے تم مجھے الگ ٹینشن دے رہے ہو

۔اس کے انداز پر وہ چلاتے ہوئے بولی تھی اور اس کے چلانے پر مائیک خاموش ہو کر کرسی پر بیٹھ گیا تھا بالکل کسی ہارے ہوئے جواری کی طرح۔اس نے اپنے سر پر بہت بڑی مصیبت ڈال لی تھی۔۔۔

اتنے سالوں سے وہ بین کو بیوقوف بنا کر اسے لوٹ رہا تھا "نور" کے نام پر اور اب جب بین اس کے لیے پوری طرح پاگل ہو چکا تھا۔۔۔ ثمرہ نے انجانے میں دولت کی لالچ کی خاطر نور کو پاکستان جانے کی اجازت دے دی اور اب خود بری طرح پھنس گئی تھی۔۔۔

وہ میری بیٹی ہے مائیک میں اسے ہینڈل کر لوں گی۔مجھے تھوڑا سا وقت دو چاہے کچھ بھی ہو جائے میں اسے واپس بلا لوں گی تم پریشان مت ہو میں اس مسئلے کا حل نکال لوں گی وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اسے سمجھانے والے انداز میں بولیں

READERS CHOICE

نہیں ثمرا مجھے یقین ہے وہ واپس نہیں آئے گی وہ ان لوگوں کی محبتوں کو چھوڑ کر واپس نہیں آئے گی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم بھی ہار گئی تھی ان لوگوں کے سامنے وہ تو تمہاری بیٹی ہے ان رشتوں کے لیے اس توجہ کے لیے وہ ساری زندگی ترستی رہی ہے تمہیں لگتا ہے وہ یہ سب کچھ چھوڑ کر تمہارے پاس واپس آئے گی۔۔؟

جہاں اسے کبھی ممتا کا لمس بھی نہیں ملا وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا تو ثمرہ نے شاطرانہ مسکراہٹ کے ساتھ سے دیکھا

تم مجھے نہیں جانتے مائیک اتنے سالوں کے بعد بھی تم مجھے نہیں جان پائے افسوس ہے مجھے ثمرہ ہوں میں مائیک اور نور میری بیٹی ہے۔میں اپنی بیٹی کو واپس بلا لوں گی

وہ واپس ضرور آئے گی یقین کرو وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی

تو مائیک نے ہاں میں سر ہلا یا اسے یقین تھا ثمرہ کے پاس ضرور کوئی نہ کوئی بڑی وجہ موجود ہے جس سے وہ کیسے بھی کر کے نور کو واپس لندن بلا لے گی اور اسے بھی اسی چیز کا انتظار تھا کہ کب نور واپس آتی ہے اور وہ اپنا مطلب پورا کرتے ہیں

ooooo

اس کی آنکھ کھلی تو اس نے سب سے پہلے اپنے بے حد قریب نیند کی وادیوں میں کوئی اپنی بیوی کو دیکھا تھا جو ہمیشہ کی طرح اپنا ایک ہاتھ اپنے گال کے نیچے اور دوسرا اس کے سینے پر رکھے ہوئے گہری نیند میں سوئی ہوئی تھی۔

اس کے چہرے کی معصومیت دیکھتے ہوئے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

"دارم سائیں" کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ آگئی اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے وہ آہستہ سے اس کا نازک وجود اپنی باہوں میں بھرتا اسے بیڈ پر لے آیا تھا

گول گپے۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے بیڈ پر لٹاتا خود فریش ہونے جا رہا تھا جب اچانک درنے اس کا کالر تھام کر نیند بھری آواز میں اسے یاد دلایا اس کی آواز پر اس کا دل چاہا کہ وہ قہقہ لگا اٹھے۔۔۔

اتنی دیوانگی وہ بھی گول گپوں کے لیے۔۔اسے بہت ہنسی آئی لیکن خود پر کنڑول کرتے ہوئے اس نے آہستہ سے اس کا ہاتھ اپنے کالر سے ہٹا کر اس کے سینے پر رکھا

جانم سائیں کھلا دوں گا وعدہ کیا ہے اب اتنا بھی برا نہیں ہوں کہ تم سے وعدہ خلافی کروں گا وہ دلفریب انداز میں کہتا ہوا اس کے نرم وملائم گال کو لبوں سے چھوتا فریش ہونے چلا گیا۔

ooooooo

دارم واپس آیا تو در ایک بار پھر سے گہری نیند میں اتر چکی تھی وہ اسے جگائے بنا اپنے لئے کافی کا آرڈر دیتا خود بالکنی کی کھڑکی پر آگیا تھا جب اسے اپنے فون کا خیال آیا۔وہ جب سے یہاں آیا تھا۔اس کا فون مسلسل سائیلنٹ پر تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی بھی اسے ڈسٹرب کرے وہ اکثر اپنا فون صبح ہی چیک کرتا تھا۔خاص کر ان پچھلے سولہ دنوں میں اس نے اپنے فون کا استعمال تقریباً چھوڑ دیا تھا وہ جب سے یہاں آئے تھے فون جیسے ایک غیر ضروری سی چیز ہو گئی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

صبح اٹھنے سے پہلے ہی وہ جس سے بھی بات کرنا چاہتا تھا کر لیتا تھا در کے جاگنے کے بعد اس کا فون بھی در کے ہی قبضہ میں رہتا تھا اور اس دوران وہ اپنے فون کا کالنگ سسٹم بند کر دیتا تھا تاکہ کوئی بھی کال نہ آئے۔۔

لیکن پچھلے چار دن سے مسلسل ایک باہر کے نمبر سے اسے کال آرہی تھی اسے یقین تھا کہ کال کرنے والی ثمرا ہی ہے اور یقیناً وہ در سے بات کرنا چاہتی ہے۔ کیونکہ تین دن پہلے جب اس نے گھر پر فون کیا تھا تب ہمنہ چچی سائیں نے بتایا تھا کہ انہوں نے ثمرا کو اس کا نمبر دیا ہے تاکہ وہ نور سے بات کر سکے۔۔۔

لیکن اس نے در کو یہ بات بتانا بالکل بھی ضروری نہیں سمجھا تھا وہ ہر گز اسے اس کی ماں سے دور نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اس کی ماں کا جو مقصد تھا وہ پورا بھی نہیں ہونے دے سکتا تھا اسی لیے وہ بہت محتاط تھا اس معاملے میں اس نے فون اٹھایا تو روز کی طرح آج بھی اس کے فون پر بہت ساری مسڈ کال آئی ہوئی تھی۔

وہ انہیں نظرانداز کرتا فون پر اپنے خاص ملازم کو کال کر کے اس سے کام کے بارے میں بات کر کے فون ایک بار پھر سے بند کرنے لگا تھا کہ ثمرا کا نمبر جگمگانے لگا۔

اس نے ایک نظر بیڈ کی جانب دیکھا جہاں در ہوش و حواس کی دنیا سے بے خبر اپنے ہی خوابوں کے جہان میں کھوئی ہوئی تھی۔

اس نے بالکنی کا شیشہ بند کرتے ہوئے فون کال اٹینڈ کی۔

السلام علیکم۔۔۔! جی کہیں کیا کہنا چاہتی ہیں آپ۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کافی دن سے دیکھ رہا ہوں میں آپ کی کالز کو خاصی بے قراری ہے آپ کو مجھ سے بات کرنے کی تو لیجئے۔۔۔! اٹھالیا میں نے فون کافی میسجز بھی آئے ہوئے تھے آپ کے معذرت ریپلائی کرنا میں نے ضروری نہیں سمجھا۔ کیوں کہ اس وقت میں کافی مصروف تھا اور ڈسٹربنس مجھے پسند نہیں وہ بنا ہی خیر و خیریت دریافت کیے اپنے مخصوص لہجے میں ان سے مخاطب ہو۔۔۔ا

مجھے تم سے نہیں اپنی بیٹی سے بات کرنی ہے بات کرواؤ میری نور سے اس کی آواز سن کر ثمرہ چلاتے ہوئے بولی تھی ایک تو اس کا لب ولہجہ اسے آگ لگا گیا تھا اور پھر یہ بات قبول کرنا کہ وہ جان بوجھ کر اسے نظر انداز کر رہا تھا اسے بری طرح سے کھولا گیا تھا۔۔۔۔

ایک بار پھر سے معذرت میری بیوی اس وقت سو رہی ہے اور میں اسے کسی کال کے لیے ڈسٹرب نہیں کروں گا آپ کو جو بھی بات کرنی ہے بعد میں کر لیجئے گا ہم ویسے بھی دو ہفتے بعد واپس چلے جائیں گے تو اس کے پاس اس کا اپنا فون ہو گا کر لیجئے گا اپنی ایک مہینے کی اکھٹی کی ہوئی ساری باتیں اس کے کے چلانے پر دارم نے کافی ریلیکس انداز میں اسے جواب دیا تھا۔۔۔

او جسٹ شٹ اپ۔۔۔! تم ان پڑھ گنوار آدمی مجھے بتاؤ گے کہ مجھے میری بیٹی سے کب بات کرنی ہے اور کب نہیں۔۔۔؟

READERS CHOICE

تمہاری اتنی اوقات کہ تم مجھ سے اس لب و لہجے میں بات کرو جاھل آدمی۔۔۔۔اس کے انداز پر ثمرا اس پر چڑھ دوڑی تھیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کی نگاہوں میں جاھل اور گنوار کون ہوتا ہے میں نہیں جانتا لیکن آپ کا یہ جاہلانہ انداز اور آپ کی گفتگو کیلئے الفاظ کا چناؤ آپ کو ان پڑھ گنوار اور جاھل ظاہر کر رہا ہے۔ محترمہ میری نظر میں چار جماعتیں پڑھ لینے سے یا چار لفظ انگلش کی رٹ لینے سے کوئی ایجوکیٹڈ نہیں ہو جاتا۔۔۔

اور میری اوقات یہ ہے کہ میں آپ کی بیٹی کا شوہر ہوں۔ اور یقیناً یہ چیز آپ کی نگاہوں میں کوئی اہمیت نہیں رکھتی ۔اور نہ ہی مجھے آپ سے رشتہ داریاں بنانے کا کوئی خاص شوق ہے۔

اور میرے خیال میں کسی کو اوقات کا سرٹیفکیٹ دینے والی آپ کوئی نہیں ہوتی اسی لئے اگلی بار مجھ سے بات کرتے ہوئے اپنا لہجہ اور انداز بہتر بنائیے گا۔ ورنہ اس طرح کے لب و لہجے والوں کو "دارم شاہ" منہ لگانا پسند نہیں کرتا آپ سے بات کر رہا ہوں کیوں کہ آپ میری بیوی کی والدہ ہیں لیکن اگلی بار میں اس بات کا بھی لحاظ نہیں کروں گا خدا حافظ۔۔۔ !

وہ ثمرہ کو بولنے کا موقع دیے بنا فون بند کر چکا تھا جبکہ ثمرا بند فون کو صرف گھورے جا رہی تھی

oooooo

اسلام علیکم۔۔۔۔! سنان شاہ کیسے ہیں آپ۔۔۔؟

میری آواز سن کر یقیناً ٹھیک تو نہیں رہے ہوں گے۔۔۔؟

میں نے آپ کو یہ بتانے کے لیے فون کیا ہے کہ 9 دن گزر چکے ہیں اور کل میں آ رہی ہوں ثبوتوں کے ساتھ آپ کی بیوی کے پاس کل میں اسے سب کچھ بتا دوں گی۔ آپ کے اور میرے رشتے کی حقیقت اس کے بارے میں سب کچھ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

۔پھر آپ مجھ سے کسی قسم کی شکایت مت کیجئے گا۔فون سے آتی مسکان کی آواز اسے بے حد غصہ دلا رہی تھی لیکن افسوس کہ وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا وہ ہوٹل میں بیٹھے کھانا کھا رہے تھے جب اس کا فون بجا اپنے فون پر مسکان کی کال آتی دیکھ کر سنان باہر آگیا تھا۔۔۔

یہ سزا دے رہی ہو تم مجھے میری نیکی کا مسکان تمہاری جان بچانے کے لئے میں نے اپنے سارے خاندان سے چھپ کر تم سے نکاح کیا۔۔۔ تمہیں اس جاہلانہ رواج سے بچانے کے لئے میں نے اپنے پورے خاندان سے اتنی بڑی حقیقت چھپائی اور تم میرے ساتھ یہ سب کچھ کر رہی ہو۔کیا غلطی ہے میری مسکان کے میں نے تمہاری مدد کا سوچا ؟۔۔۔

وہ اسے اس وقت کی یاد دلا رہا تھا جب مسکان کا سارا خاندان اس کا قتل کر دینا چاہتا تھا لیکن صرف سنان ہی تھا جو اس کے لیے آواز اٹھا کر اس کی جان بچانے کے لیے آگے آیا تھا۔ورنہ اس کی ایسی کیا مجبوری تھی کسی انجان لڑکی کے لئے اپنے سر پر یہ مصیبت ڈال کر اس کی مدد کرنا چاہتا تھا صرف اس کی جان بچانے کی خاطر اس نے بنا سوچے سمجھے اس سے نکاح کیا تھا۔۔۔

بس کریں سنان شاہ اور کتنا احسان جتائیں گے۔۔۔؟ مجھ پر روز روز آپ کی یہ ساری باتیں سن کر پک گئی ہوں میں اور کوئی بات کریں ہر روز آپ کا احسان نامہ سن سن کر اب بور ہو گئی ہوں میں اگر آپ نے مجھ پر اتنا بڑا احسان کر ہی دیا تھا تو صرف احسان ہی رہنے دیتے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیوں آپ نے اپنے قدم مزید آگے بڑھائے۔مت بھولیے اگر آپ نے مجھ پر احسان کیا ہے مجھ سے نکاح کیا ہے تو اس سے آگے کے مراحل بھی آپ نے ہی طے کئے تھے۔۔۔نہ آتے آپ میرے پاس نہ دیتے مجھے بیوی کے حقوق تو کبھی اپنے لیے آواز نہیں اٹھاتی لیکن اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کے نکاح میں رہنے کے باوجود بھی میں آپ کی رکھیل بنی رہوں گی تو ایسا کبھی ممکن نہیں ہے۔۔۔

نکاح کیا ہے آپ نے مجھ سے اگر آپ اپنی ہوس مجھ سے پوری کر سکتے ہیں تو مجھے پوری دنیا کے سامنے اپنا نام بھی دے سکتے ہیں۔اور اب ایسا ضرور ہو گا آپ مجھے اپنا نام ضرور دیں گے اگر آپ نے مجھے اپنا نام نہ دیا تو صرف آپ کی بیوی کے سامنے نہیں بلکہ پوری دنیا کے سامنے نشر کروں گی کہ میں کون ہوں۔۔۔

میری پہچان کیا ہے۔۔۔؟اور ثبوت تو میرے پاس پہلے ہی موجود ہیں اور ان ثبوتوں میں ایک اور ثبوت کا اضافہ ہو گیا ہے۔اور یقین کریں صرف اس ثبوت کے لیے مجھے اتنا بڑا قدم اٹھانا پڑ رہا ہے ورنہ شاید میں خاموشی سے آپ کے ساتھ یہ گھٹن بھری زندگی بھی جی لیتی۔۔۔

لیکن پھر بھی آپ نے میری جان بچائی تھی اس لئے میں آپ کی مدد کرنے کی کوشش کروں گی

میں آپ سے محبت کرتی ہوں سنان آپ میرے شوہر ہیں میرے لیے بے حد اہم ہیں اور آپ سے جڑا ہر رشتہ میرے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے میں زرنیش کو قبول کر لوں گی بلکہ میں کوشش کروں گی کہ زرنیش آپ سے طلاق لینے کے بارے میں نہ سوچے۔۔۔میں اسے سمجھاؤں گی کہ ہمارا مذہب تو چار بیویوں کی اجازت دیتا ہے اور آپ نے تو صرف دو ہی کی ہیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ محبت کرتے ہیں نہ اس سے وہ آپ کے لئے بے حد اہمیت رکھتی ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں اگر وہ آپ کی دوسری بیوی بن کر آپ کے ساتھ رہتی ہے

میں اسے سمجھاؤں گی کہ وہ آپ کو چھوڑ کر نہ جائے اور اس سے زیادہ میں آپ کے لئے اور کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔ مجھے کوئی مطلب نہیں ہے آپ دونوں کے آپسی تعلقات سے میں آپ سے کچھ بھی نہیں مانگتی "سنان" کبھی بھی نہیں مانگوں گی۔۔۔ میری زندگی جیسے گزر رہی ہے مجھے قبول ہے مجھے صرف آپ کا نام چاہیے دنیا کے سامنے اپنی پہچان چاہیے

آپ مجھے صرف اپنی بیوی قبول کر کے مجھے اپنا نام دے دیں اور پھر ساری زندگی زرنیش کے ساتھ گزار دیں۔۔۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے میں کبھی آپ سے کچھ بھی نہیں مانگوں گی۔ میرا وعدہ ہے آپ سے بس ایک بار۔۔۔ نہیں کر سکتا میں ایسا کچھ بھی چاہے کچھ بھی ہو جائے میں ایسا نہیں کر سکتا مسکان تم نہیں جانتی جب میں تمہیں اپنی بیوی کے طور پر قبول کروں گا تو ہمارے آپسی خاندانی تعلقات بگڑ جائیں گے۔۔۔

میں تم سے کسی طرح کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا اور نہ ہی میں نے آج تک تمہاری طرف کوئی قدم بڑھایا ہے میں نہیں جانتا کہ اس دن ہمارے بیچ میں کچھ ہوا بھی تھا یا نہیں۔ میرا رشتہ صرف میری بیوی "زرنیش" کے ساتھ ہے اور۔ میں زرنیش کے علاوہ اپنی بیوی کے طور پر اس دنیا میں کسی عورت کو قبول نہیں کروں گا وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے سمجھانے لگا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو آپ کو لگتا ہے میں جھوٹ بول رہی ہوں سنان آپ کو لگتا ہے میں اتنی بڑی بات آپ سے جھوٹ بولوں گی۔۔۔

آپ نے اس رات زبردستی کی تھی میرے ساتھ میری حالت آپ کے سامنے تھی آپ خود ہسپتال لے کر گئے تھے مجھے کوئی بہت پرانی بات نہیں ہے صرف تین مہینے ہی گزرے ہیں آپ نے معافی مانگی تھی مجھ سے آپ نے کہا تھا کہ آپ بہک گئے تھے نشے میں آپ نے کہا تھا آپ سے غلطی ہو گئی اور آپ ہی میرے۔۔۔۔۔۔۔

بس کرو مسکان وہ سب کچھ میں نے تمہیں اس سچویشن سے نکالنے کے لیے کہا تھا میں نہیں جانتا اور نہ ہی مجھے اس رات کے بارے میں کچھ بھی یاد ہے۔۔۔

آپ کو کچھ یاد رکھنے کی ضرورت بھی نہیں ہے کیونکہ ڈی این اے رپورٹ میرے پاس ہے اور وہ ثبوت کے طور پر کل زرنیش کو دکھاؤں گی وہ غصے سے کہتی فون بند کر چکی تھی جبکہ اس کی اس حرکت نے سنان کو بھی اچھا خاصہ غصہ دلا دیا تھا۔۔۔

جو دل میں آئے کرو لیکن اس دنیا کی کوئی بھی طاقت اب میری زرنیش کو مجھ سے دور نہیں کر سکتی

کیا کچھ نہیں کیا میں نے زرنیش کو حاصل کرنے کے لیے اور تم مجھ سے میری زندگی کو دور کرو گی اور تمہیں لگتا ہے کہ تم ایسا کر پاؤ گی۔۔؟

تم نے ابھی "سنان شاہ" کو جانا ہی نہیں مسکان بی بی اگر سنان شاہ صرف تمہاری جان بچانے کے لیے تم سے نکاح کر سکتا ہے تو زرنیش تو خود میری جان ہے بچپن سے لے کر جوانی تک ایک ایک لمحہ میں نے اسے دیوانوں کی طرح

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چاہا ہے اور تم اسے مجھ سے دور کرو گی۔۔۔۔ تم سنان شاہ کی جان لو گی اور سنان شاہ تمہیں ایسے ہی چھوڑ دے گا نا کبھی نہیں۔

سنان سائیں کیا کر رہے ہیں آپ میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی ہوں۔اپنے کندھے پر زرنیش کا تھ محسوس کرتے ہوئے وہ اپنے چہرے سے لمحے میں ہر طرح کی تاثرات غائب کرتا مسکراہٹ سجاتے ہوئے اس کی جانب بڑھا تھا۔

ڈارلنگ کوئی بے وقوف سی عورت ہے بار بار فون کیے جا رہی ہے تنگ کر کہ رکھا ہے سوری تمہیں میرے لیے انتظار کرنا پڑا چلو آؤ کھانا کھاتے ہیں بہت بھوک لگ رہی ہے۔اس کے گرد بازو حائل کرتے ہوئے وہ اسے اپنے ساتھ اندر لے جانے لگا۔اس وقت اس کے چہرے پر کسی طرح کی کوئی ٹینشن کوئی پریشانی نہ تھی اس وقت وہ تھوڑی دیر پہلے والے "سنان شاہ" سے بالکل مختلف تھا

ooooo

جی جی بابا سائیں سب ٹھیک ہے آپ سنائیں کیسے ہیں۔۔۔؟

آپ کی طبیعت تو ٹھیک رہتی ہے نہ میں نے سنان سائیں سے بات کی تھی آج وہ کہہ رہے تھے کہ ابھی ہم کچھ دن اور یہاں رہیں گے۔۔۔

وہ فون کان سے لگائے دائیں سے بائیں گھوم رہی تھی جبکہ دوسری طرف بابا سائیں اس سے ان کی خیرت دریافت کر رہے تھے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں۔۔۔ہاں۔۔۔!بیٹاسائیں الحمدللہ میں بالکل ٹھیک ہوں اور دوائیں بھی وقت پر لے رہاہوں اور ثنا بھی تو ہے نا میرے پاس تمہیں تو پتا ہے ان معاملوں میں وہ بالکل لاپروائی نہیں کرتی۔۔۔

تم بتاؤ مجھے سب ٹھیک ہے نہ "سنان سائیں" تمہارا خیال تو رکھتا ہے نہ اور اپنی میڈیسن تو لیتا ہے ناوقت پر وہ ایک بار پھر سے یہی سوال کرنے لگے۔۔۔

ہاں۔۔۔! کبھی کبھار لے لیتے ہیں لیکن اب تو انہیں اچھے سے نیند آتی ہے تو ضرورت محسوس نہیں ہوتی لیکن میں پھر بھی انہیں یاد دلا دیتی ہوں۔ویسے مجھے بھی یہی لگتا ہے کہ اب انہیں میڈیسن کی ضرورت نہیں ہے تو وہ انہیں بے فکر کرتے ہوئے بتانے لگی۔۔۔

نہیں۔۔۔نہیں "زرنیش" بیٹا اس کی ضرورت ہے تم اسے ہر حال میں میڈیسن دیا کرو۔میرا مطلب ہے کہ کورس بھی مکمل نہیں ہوا نہ ڈاکٹر نے چھ مہینے کا کورس بتایا تھا اور پھر میڈیسن نہ لینے کی وجہ سے اسے الرجی بھی ہو گئی تھی۔اور میں نہیں چاہتا کہ اب میرے بیٹے کو کسی بھی طرح کی کوئی تکلیف ہو۔۔۔

وہ اچانک سے اس کی بات کاٹتے ہوئے بولے لیکن پھر سنبھل کر اسے سمجھانے لگے۔۔۔

آپ فکر نہ کرے باباسائیں میں ان کا خیال رکھوں گی اور میڈیسن بھی دے دوں گی۔۔۔

وہ کیا ہے آپ نے مجھے پہلے نہیں بتایا نا کہ وہ الرجی کی میڈیسن ہیں میں تو یہی سمجھ رہی تھی کہ نیند کی ٹیبلیٹس ہیں اسی لیے میں نے زیادہ دھیان نہیں دیا لیکن آپ فکر نہ کریں اب میں لاپروائی ہرگز نہیں کروں گی۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اپنی غلطی پر شرمندہ ہوتے ہوئے کہنے لگی ہاں اس نے سچ میں جاننے کی کوشش نہیں کی تھی کہ سنان کون سی میڈیسن روز رات کو لیتا ہے۔اس کے پوچھنے پر تو اس نے بس یہی کہا تھا کہ وہ نیند کی گولیاں ہیں سنان کو بہت عرصے سے نیند کی سخت شکایت تھی۔۔۔

اسے رات رات نیند نہیں آتی تھی جس کی وجہ سے اسے کافی زیادہ مسائل ہو رہے تھے نیند پوری نہ ہونے کی وجہ سے وہ کافی چڑچڑا ہو رہا تھا جب کہ "سنان" بچپن سے ہی کبھی بھی چڑچڑا یا غصے کا تیز نہیں رہا تھا۔۔۔

وہ اپنے ڈریسنگ کو لے کر بہت زیادہ محتاط رہتا تھا اور یہ سب بھی اس کی ذہنی ٹینشن کی وجہ سے ہی شروع ہوا تھا۔۔۔

ساری رات نیند نہ آنے کی وجہ سے سوچیں اس کے ذہن پر سوار ہو جاتی تھی اور وہ اس طرح کی حرکتیں کرتا تھا لیکن اس کے باوجود بھی اسے خود پر بہت کنٹرول تھا۔۔۔۔

اپنے غصے کو وہ کبھی کسی پر ظاہر نہیں کرتا تھا اور "زرنیش" کو بھی اس کی یہ عادت بے حد پسند تھی وہ اپنے مسائل کو اپنے آپ تک محدود رکھتا تھا اور پھر جب اس کی نینداس کا بڑا مسئلہ بنی ہوئی تو باباسائیں نے انہیں علاج کے لیے امریکا بھیج دیا تھا۔۔۔۔

جب وہ واپس آیا تب تک تقریباً اس کی صحت پہلے سے بہتر ہو چکی تھی اور ڈاکٹر نے انہیں چھ ماہ کا ایک کورس پورا کرنے کے لیے کہا تھا کہ وہ بالکل ٹھیک ہو جائے۔یہ کورس ابھی تک مکمل نہیں ہوا تھا۔اسی لیے وہ اب بھی یہ میڈیسن لیتا تھا کیونکہ میڈیسن نہ لینے کی صورت میں وہ ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز کی بہت زیادہ غور و فکر کرنے لگتا تھا جو اس کے لیے اچھا ہرگز نہیں تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ نہا کر باہر نکلا تو زرنیش بابا سائیں سے بات کر چکی تھی۔۔۔

آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا کہ آپ جو میڈیسن لیتے ہیں وہ نہ لینے پر آپ کو الرجی بھی ہو سکتی ہے۔۔۔

بہت غلط بات ہے "سنان سائیں" آپ اپنا بالکل بھی خیال نہیں رکھتے اور مجھے بھی نہیں رکھنے دیتے اب آرام سے یہاں بیٹھے میں آپ کی میڈیسن لے کر آتی ہوں۔۔۔

ارے بیگم جس کے پاس تمہارے جیسی حور پری ہو اسے بھلا نیند کی گولیاں کھا کر رب کی اس نعمت کی ناقدری نہیں کرنی چاہیے۔۔

۔اچانک سے اسے اپنے قریب کھینچتے ہوئے وہ اپنا بھیگا چہرہ اس کی گردن میں چھپانے لگا۔ جا بجا اس کے ہونٹوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے زرنیش نے اسے خود سے دور کرنا چاہا

"سنان سائیں" آپ کو تو صرف بہانہ چاہیے ہوتا ہے کبھی بھی کہیں پر بھی شروع ہو جاتے ہیں کبھی تو ہوش کے ناخن لے لیا کریں اس کے لبوں پر اپنا نازک سا ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اس کی بے باک جسارتوں کو روکنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی

یہ ہاتھ۔۔۔ پیروں۔۔۔ ناخنوں سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے میرا تعلق تو تمہاری محبت سے ہے۔۔۔ تمہاری سانسوں سے ہے۔۔۔ تمہاری خوشبو سے ہے۔ اور یقین کرو جب یوں تم مجھے خود کے پاس آنے سے روکتی ہو نا تب دل چاہتا ہے کہ کھا جاؤں تمہیں

اس کے لبوں کو بے باکی سے اپنے لبوں سے چھوتا ہوا وہ اسے مزید خود میں قید کرنے لگا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ وبجیٹیرین ہیں سائیں۔۔۔اس کی بات پر کھکھلاتے ہوئے وہ بولی تو سنان بھی کھل کر ہنس دیا وہ سچ میں وبجیٹیرین تھا اسے نون وبجیٹیرین چیزیں بالکل پسند نہیں تھی اور نہ ہی وہ اس طرح کی کوئی بھی چیز کھاتا تھا۔۔۔

جس کا مذاق گھر میں سب لوگ ہی اڑاتے تھے لیکن اسے کوئی خاص فرق پڑتا نہیں تھا۔۔۔

ہاں میں ہوں ویجیٹیرین لیکن اگر یہ حیسن گوشت کھانے کو ملے تو کچھ سوچا بھی جاسکتا ہے اس کی گردن پر اپنے دانت رکھتے ہوئے وہ اسے ڈرا رہا تھا۔۔۔

بڑے آئے ویمپائر کہیں کے اس کے لبوں پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے وہ دور ہوئی ہی تھی کہ اچانک سنان سائیں نے اس کا ہاتھ تھام کر دوبارہ اپنے پاس کھینچ لیا

ویمپائر گوشت نہیں کھاتے "ڈارلنگ "خون پیتے ہیں اور تمہارا خون تو بہت میٹھا ہوگا اس کے چہرے کو اپنے ہاتھ کی سخت گرفت میں لیتا وہ اس کے لبوں پر جھک گیا تھا۔۔

وہ جیسے رفتہ رفتہ اس کی سانسوں کو پینے لگا تھا جب کہ وہ خاموشی سے اس کی جسارتوں کو محسوس کرتی اس کے بازوں میں قید ہو چکی تھی

○○○○○

نہیں بیٹا اس میں اعتراض والی کونسی بات ہے بلکہ یہ تو بہت خوشی کی بات ہے کہ تم بھی شادی میں انٹرسٹ لینے لگے ہو لیکن یہ اچانک تم نے کیسے سوچ لیا کہ اب تمہیں شادی کر لینی چاہیے۔۔۔؟اور اتنے سالوں سے جو میں کہہ رہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہوں اس پر تم نے کبھی غور نہیں کیا۔۔ بابا سائیں اس کے سامنے بیٹھے جیسے سارے حساب کتاب پورے کر رہے تھے

ہاں۔۔۔! تو اتنے سالوں سے آپ کہہ رہے تھے اب میں کہہ رہا ہوں شادی تو کل بھی کرنی ہے اور آج بھی کرنی ہے تو سوچا سب سے پہلے یہ کام سر انجام دے لیتا ہوں باقی سب کچھ بعد میں دیکھا جائے گا اور ویسے بھی میں نے تو تب ہی کہہ دیا تھا کہ شادی کرتے ہیں جب آپ نے صرف نکاح کے بارے میں بات کی تھی۔۔۔

اور تب آپ نے کہا تھا کہ کچھ عرصہ گزر جانے دو پھر بات کرتا ہوں اس بارے میں میرے خیال میں تو اب "دارم سائیں" کی شادی کو بھی ایک مہینہ ہونے کو آیا ہے تو میرے بارے میں بھی سوچیں وہ انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگا ۔۔۔

میں نے کہا تھا ایک دو مہینے گزر جانے دو لیکن میرے خیال میں ہمیں اب زیادہ انتظار نہیں کرنا چاہیے۔۔۔۔ ویسے بھی نکاح تو ہو ہی چکا ہے اور دلہا اور دلہن ایک ہی گھر میں رہتے ہیں ایک ہی چھت کے نیچے تو کافی زیادہ باتیں بھی بناتے ہیں لوگ میں ادا سائیں سے بات کروں گا اس بارے میں دیکھتا ہوں وہ کیا کہتے ہیں اور ویسے بھی سارا بھی کہہ رہی تھی کہ اب ثنا کے بارے میں بھی بات آگے بڑھانی چاہیے۔۔۔۔۔

کیوں کہ سارا کو گئے ہوئے بھی تین ہفتے ہو چکے ہیں اور اب میرے خیال میں اس کا بھی تو کوئی نہ کوئی حل نکل نکالنا چاہیے۔۔۔۔

سارا آجکل میں ہی فون کرنے والی ہے۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اداسائیں" کو وہ لوگ فون پر نکاح کا کافی زور دے رہے ہیں اور پھر وہ چاہتے ہیں کہ ثنا کچھ عرصے کے لیے وہاں جا کر رہے۔۔۔ نکاح ہو جائے گا تو ہمیں بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے۔اور پھر جب گھر میں شادی کا ماحول بنے گا تو میں ساتھ ہی تمہاری شادی کے لیے بھی بات کر دوں گا۔۔۔

جس طرح سے پہلے دارم اور سنان کی خوشیاں ایک ساتھ منائی ہیں اسی طرح تمہاری اور ثناء کی خوشیاں ایک ساتھ منا لیں گے۔۔۔

کیا کہتے ہو تم اس بارے میں۔۔۔؟

وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگے تو "ساحر سائیں" نے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

ٹھیک ہے آپ دیکھ لیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اگلے ہفتے سے زاوش کے ایگزام شروع ہونے والے ہیں۔۔۔ تو وہ پیپرز میں کون سے تیر مارنے والی ہے سبھی جانتے ہیں تو اس کی پڑھائی کو بیچ میں لانے کی ضرورت نہیں ہے۔اگر اس بات پر کسی نے کچھ کہا تو سنبھال لیجئے گا۔۔۔

وہ انہیں دیکھ کر جیسے ان کا واحد بہانہ بھی ختم کر دینا چاہتا تھا اور اس کی پڑھائی ابھی مکمل نہیں تھی اور وہ جانتا تھا کہ اور کوئی کچھ کہے نہ کہے ہو سکتا ہے "دارم سائیں" اس بارے میں بات کرے۔۔

ہاں۔۔! چلو پڑھائی کا تو میں سنبھال لوں گا تم فکر مت کرو ہاں تھوڑی کمزور ہے میری بچی پڑھائی میں لیکن مجھے پتا ہے گھر گرہستی بہت اچھے طریقے سے کرے گی اور دیکھو تو روزرات کو تمہارا انتظار کرتی ہے تمہارے لیے کھانا بناتی ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں تو بہت خوش ہوں اس کے اندر آئی تبدیلی سے وہ بہت خوش ہو کر اسے بتا رہے تھے۔۔ جس پر "ساحر" نے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

ہاں۔۔۔! بہت اچھے سے کر رہی ہے گھر گرہستی اگر کل مجھے بی پی ہائی کا مسئلہ ہو گیا نہ تو ڈاکٹری بھی اسی سے کروائے گا۔۔۔ وہ بھی بہت اچھے سے کر لے گی اس نے جل کر کہا تھا جس پر "باباسائیں" کا قہقہ بلند ہوا۔۔۔۔

تم کبھی خوش بھی ہو جایا کرو اس معصوم سے ایک تو آدھی آدھی رات تک تمہارے لئے جاگتی ہے لیکن مجال ہے کہ تم کبھی اس کی تعریف ہی کر دو اور نمک مرچی کا تو ہلکا پھلکا فرق لگا رہتا ہے اب اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ وہ ذمہ دار نہیں ہے یا اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتی نہیں ہے۔ باباسائیں نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

بس بس ٹھیک ہے اب اپنی بہو کی تعریف میں زمین آسمان ایک کرنے مت بیٹھ جائے گا نہ تو وہ کھانا اتنا اچھا بناتی ہے اور نہ ہی وہ اور کسی کام میں سگھڑ ہے اور پتا نہیں آگے یہ میرا کیا حال کرے گی۔۔؟

اس نے سوچتے ہوئے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور ساتھ ہی اپنی جیب سے سگریٹ کی ڈبی نکالنے لگا

خدا کے لئے اب آپ شرم مت دلوائے گا کہ باپ کے سامنے سگریٹ پی رہے ہو۔۔۔؟

ان کے گھورنے پر وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولا تو باباسائیں نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

کچھ نہیں کہتا میں جو دل میں آئے کرو لیکن زاوش کے خلاف ایک لفظ مت کہنا۔ تم سے زیادہ عزیز ہے وہ مجھے۔۔۔ ۔"ماشاءاللہ" رونق لگا کر رکھتی ہے میں تو کہتا ہوں کہ ہمارے گھر کی رونق ہے اور ایک تم ہو سڑی ہوئی شکل والے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جو ہنس کر کسی سے بات نہیں کرتے۔ہر وقت یہ فضولیات منہ سے لگائے رکھتے ہو" باباسائیں "نے زاوش کے لیے آواز اٹھاتے ہوئے اسے بھی سناڈالی۔۔۔۔

واہ بھائی۔۔۔! واہ یہ فضولیات ہے اور آپ کی بہو رونق۔۔۔ماشاءاللہ باباسائیں آپ مجھے اس دنیا میں لانے کا سبب بنے ہیں۔۔۔۔میں ہوں آپ کی اولاد۔۔۔وہ بہو ہے آپ کی وہ انہیں یاد دلا یا رہا تھا۔۔۔

میں نے تمہیں پہلے بھی بہت بار کہا ہے "ساحر سائیں "۔۔۔زاوش سے مقابلہ کرنے سے پہلے اپنے گریبان میں جھانکا کرو۔۔۔

کہاں وہ معصوم نازک دل کی چھوٹی سی لڑکی اور کہا تم بلڈ وزر۔۔۔۔؟

تم دونوں کا تو کوئی جوڑ ہی نہیں تھا

پھر کیوں آپ بار بار اس "معصوم لومڑی "کو اپنے گھر کی بہو بنانے پر زور دے رہے تھے وہ جیسے انہیں گھورتے ہوئے وجہ جاننے کی کوشش کرنے لگا

کیونکہ یہ میری خواہش تھی اور اللہ نے تمہارے علاوہ مجھے کوئی اور اولاد نہیں دی تھی۔میری سب سے بڑی غلطی تو تم ہو باغی اولاد جسے باپ کے سامنے سگریٹ پیتے ہوئے شرم تک نہیں آتی آخر وہ گھوم پھر کر اس سگریٹ پر آ ہی گئے تھے۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بس مار لیا نہ طعنہ اسی لئے اتنی دیر سے یہاں پر بٹھایا ہوا ہے مجھے پہلے بتا دیتے پہلے سگریٹ پی لیتا یا پہلے طعنہ کھا لیتا۔ وہ انہیں دیکھتے ہوئے جیسے ان کے مقصد پورے ہو جانے پر انہیں مبارکباد دے رہا تھا۔ جس پر بابا سائیں نے کوئی رسپانس نہ دیا جیسے وہ اسی لئے تو یہاں پر بیٹھے ہوئے تھے

oooooo

رات ڈھائی بجے کا وقت تھا وہ آہستہ سے اس کے قریب سے اٹھنے لگا تو اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے گرد محسوس کیا اس کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی تھی اس کے ماتھے کو بے حد نرمی سے چومتا وہ اس کے بازوؤں کو اپنے اوپر سے ہٹاتا آہستہ سے اس کے قریب سے اٹھ گیا۔۔۔۔

اپنے جوتے پہنتے ہوئے اس نے الماری سے اپنی ہڈی نکالی اور کمرے سے باہر نکل گیا۔ دروازے کو اچھی طرح سے لاک کر کے وہ ہوٹل سے ہی باہر نکل گیا تھا۔ اس وقت کاؤنٹر پر کوئی بھی موجود نہیں تھا اسے باہر نکلنے میں کسی طرح کا کوئی مسئلہ نہیں ہوا تھا۔ اپنی بک کی ہوئی گاڑی کو سٹارٹ کرتا وہ نہ جانے کس جانب جا رہا تھا ...

گاڑی فل سپیڈ میں چل رہی تھی جبکہ اس نے اپنا چہرہ ہڈی سے پوری طرح سے چھپایا ہوا تھا۔ گاڑی کو روکتے ہوئے وہ گاڑی سے نکلا اور تیزی سے اس چھوٹے سے گھر میں داخل ہو گیا...

وہ گھر کا دروازہ بند کرتا لکڑی کی سیڑھیوں سے اوپر کی جانب آیا تھا جہاں ایک ہی کمرہ تھا۔ اس کے کمرے کا دروازہ کھولا تو اندر اندھیرا تھا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے اچانک لائٹ جلائی تو سامنے بیڈ پر آنکھوں پر پٹی باندھے دونوں ہاتھوں کو بیڈ کراؤن سے باندھے وہ بری طرح سے تڑپ رہی تھی اس کے منہ پر رومال بندھا ہوا تھا۔۔۔

وہ مغرورانہ انداز میں آہستہ آہستہ چلتا اس کے پاس آیا شاید وہ وجود بھی اپنے آس پاس کسی کو محسوس کر چکا تھا اس نے آہستہ سے جھکتے ہوئے اچانک اس کے منہ سے رومال کھینچ باہر نکالا جس پر اس وجود کے منہ سے سسکی نکل گئی تھی۔۔۔

چھوڑ دو مجھے۔۔۔! پلیز چھوڑ دو مجھے۔۔۔ میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا۔۔؟

کیوں کر رہے ہو تم یہ سب کچھ میرے ساتھ۔۔؟

خدا کے لیے چھوڑ دو۔۔ جانے دو مجھے یہاں سے میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا۔۔؟

وہ منتیں کر رہی تھی بری طرح سے تڑپتے ہوئے وہ اپنے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی جس کی وجہ سے رسیاں اس کے ہاتھوں پر گہرے زخم کر چکی تھی۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اس کے بیڈ کے قریب کرسی رکھتا اوپر بیٹھا اور پیر کو بیڈ کے سہارے اوپر کرتا کرسی جھلانے لگا۔

کون ہو تم۔۔؟

کیوں کر رہے ہو تم یہ سب کچھ خدا کے لیے مجھے چھوڑ دو میرا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔

کیوں کیا ہے تم نے میرے ساتھ ایسا کیا بگاڑا ہے تمہارا۔۔ بری طرح سے تڑپتے ہوئے اس سے سوال کر رہی تھی جب کہ وہ شخص آرام سے بیٹھا مسکراتے ہوئے اس کی بے بسی کو انجوائے کر رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے ہاتھ میں ایک چمکتا ہوا چاقو تھا جس کی دار بے حد تیز لگ رہی تھی۔اس نے آہستہ سے کرسی کو جھلانا بند کیا اور اس کے بالکل قریب بیڈ پر آیا آہستہ سے وہ اس کے چہرے پر چاقو کا لمس چھوڑنے لگا۔۔۔

چھ چھ۔۔۔ چھوڑ دو مجھے۔۔۔۔۔ پلیز چھوڑ دو۔۔۔۔۔ پلیز مجھے مت مار نا تم جو کہو گے میں کروں گی پلیز میری جان مت لینا۔۔۔۔

دیکھو میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں میں تمہارے پاؤں پکڑنے کو تیار ہوں خدا کے لیے مجھے مت مارو۔۔۔

اپنی موت اپنے بے حد قریب محسوس کرتے ہوئے وہ بری طرح سے روتے ہوئے اس کی منتیں کرنے لگی۔۔۔۔

جس پر دوسری طرف سے قہقہ بلند ہوا۔

کیوں۔۔۔ موت سے ڈر لگتا ہے تمہیں۔۔۔۔۔؟ کہ کہیں مر نہ جاؤ۔۔۔ڈر گئی نا میں بھی اسی طرح سے ڈر گیا تھا ۔۔۔کہ جب زرنیش مجھے چھوڑ کر جائے گی تو میں بھی مر جاؤں گا لیکن تم نے میری بات کو نہیں سمجھا بار۔۔۔ بار۔۔۔ بار۔۔۔۔ بار آکر تم نے مجھے تنگ کیا وہ اگلے ہی لمحے اس کی نازک سی گردن کو اپنے مضبوط ہاتھوں کی گرفت میں لے چکا تھا۔۔۔

سنان۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ خدا کے لئے نہیں۔۔۔ وہ موت کے خوف سے بری طرح سے تڑپنے لگی تھی۔۔۔

کیوں نہیں۔۔۔؟ بولو کیوں نہیں اگر تم مجھے مارنے کا انتظام کر سکتی ہو اتنے سارے ثبوت اکٹھے کر سکتی ہو تو تمہیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے نہ کہ جب میرا نقصان ہو گا تو میں تمہارا نقصان بھی کروں گا۔اس کی آنکھوں سے پٹی کھولتا ہوا وہ آنکھوں میں عجیب سا جنون لیے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جسے دیکھ کر مسکان کو خوف آنے لگا تھا

ہلکے میں لے رہی تھی تم "سنان شاہ" کو مسکان ڈارلنگ حق چاہیے تھا تمہیں۔۔۔میری زرنیش کا حق چاہیے تم الزام لگاؤ گی مجھ پر 23 سال سے ایک پل اس کا انتظار کیا اسے پاگلوں کی طرح چاہا اور جب وہ میری ہو چکی ہے تو تم بیچ میں آگئی اسے مجھ سے چھین لینے کے لیے۔۔۔دنیا کی کوئی طاقت مجھے میری زندگی سے الگ نہیں کر سکتی یاد رکھنا اور جو اسے مجھ سے چھیننے کی کوشش کرے گا میں اسے جان سے مار ڈالوں گا۔۔۔

۔جس طرح سے تم نے کی ہے اور تم میرے ہاتھوں مرو گی اس کی گردن پر اپنے ہاتھ کا زور بڑھاتے ہوئے "وحشت زدہ" انداز میں بولا۔اور اس کے انداز سے مسکان کو یقین ہو گیا تھا کہ اس کی موت بہت قریب ہے اسنے سچ میں نہیں سوچا تھا کہ "سنان" اس طرح کا کوئی قدم اٹھائے گا وہ تو اسے بہت عام سا انسان سمجھ رہی تھی ۔لیکن اس وقت وہ اسے کوئی پاگل لگ رہا تھا۔۔۔

ooooooo

ooooo

وہ جس طرح رات کے اندھیرے میں گیا تھا اسی طرح اندھیرے میں ہی واپس آگیا تھا۔

وہ خاموشی سے اندر قدم رکھتا ایک نظر زرنیش کو بیڈ پر دیکھنے اس کے قریب آیا وہ اب تک گہری نیند میں تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنی ہڈی اتار کر صوفے پر پھینکتا وہ واپس اپنے بیڈ پر لیٹا اور "زرنیش" کو ایک بار پھر سے اپنے بازو میں قید کرتے ہوئے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھے۔۔۔

تمہیں دنیا کی کوئی طاقت مجھ سے الگ نہیں کر سکتی زرنیش کچھ لوگوں کی غلط فہمی کو آج میں بہت اچھے سے دور کر کے آیا ہوں بلکہ ختم کر کے آیا ہوں۔۔۔

اسے خود میں قید کرتے وہ "مسکان" کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا وہ کسی کے ساتھ کبھی بھی کچھ بھی غلط نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن جو بھی اسے اس کی "زرنیش" سے دور کرنے کی کوشش کرتا تھا وہ اس کے ساتھ کچھ نہ کچھ غلط کرنے پر مجبور ہو جاتا تھا۔۔۔

جیسے آج ہوا تھا اس کی "مسکان" کے ساتھ کیا دشمنی تھی۔! اس نے تو الٹا مسکان کی مدد کی تھی اس کے لیے اس کا ساتھ دیا تھا اتنا بڑا قدم اٹھایا تھا۔۔۔

ورنہ یقیناً وہ اُس جاہلانہ رسم کے ساتھ ہمیشہ کے لئے بندھ جاتی جس کا گواہ بن کر وہ بھی گناہ گار ہو جاتا۔۔۔

oooooo

یہ واقعہ آج سے تین سال پہلے کا تھا۔ جب سنان بابا سائیں کے پریشر سے تنگ آکر "کیلاش" کی طرف گھومنے گیا تھا وہ شروع سے گھومنے پھرنے کا بے حد شوقین تھا اسے یاد تھا اس نے اس دن اپنے بابا سائیں سے زرنیش کے رشتے کی بات کی تھی کیونکہ زرنیش کا ایک بہت اچھا رشتہ آیا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس وقت باباسائیں نے اسے صاف انکار کر دیا تھا بار بار ایک ہی بات کہہ کر وہ اکثر اسے بھی غصہ دلا دیتے تھے کہ پہلے تم اپنا علاج مکمل کرواؤ

اور یہ بات اسے بہت زیادہ غصہ دلاتی تھی وہ بیمار نہیں تھا اور نہ ہی کبھی بیمار رہا تھا بچپن میں ہوئے ایک حادثے کی وجہ سے اس کے ذہن پر بہت برا اثر پڑا تھا لیکن وہ اپنے دماغ پر پوری طرح سے کنٹرول رکھتا تھا۔۔۔

اسے کبھی بھی اس حادثے کے غلط اثرات اپنی زندگی میں محسوس نہ ہوئے تھے۔۔۔ لیکن باباسائیں کو محسوس ہوتے تھے کیونکہ ڈاکٹر نے ان کے دل میں وہم ڈال دیا تھا کہ وہ اس حادثے کو کبھی بھلا نہیں سکے گا۔۔۔

اور شاید آگے جا کر اس کے لیے کافی زیادہ مسئلہ بنے گا۔۔۔ باباسائیں نے اسے ہر بری سوچ سے بچانے کے لیے بچپن میں ہی ایک مدرسے میں داخل کروا دیا تھا۔۔۔

جہاں پر "قرآن پاک" کی تعلیم حاصل کرتے ہوئے وہ ہر چیز بھلا چکا تھا۔۔۔ جب تیرہ سال کی عمر میں وہ واپس آیا تب سب کچھ نارمل تھا لیکن نہ جانے کیوں باباسائیں کا ڈر وہیں کا وہیں تھا انہیں لگتا تھا کہ ان کا بیٹا ٹھیک نہیں ہے ۔۔۔

اور اسے علاج کی ضرورت ہے۔۔۔

"باباسائیں" کی باتوں سے بچنے کے لیے وہ اکثر کہیں نہ کہیں گھومنے پھرنے چلا جاتا تھا وہ اس دن بھی کیلاش کی طرف نکل آیا تھا۔ تین دن ایک ہوٹل میں رہ کر اتفاق سے اسی کی عمر کا ایک لڑکا اس کا دوست بن گیا۔ جو اسے زبردستی اپنے ساتھ اپنے گھر لے گیا تھا ایک "مسلم خاندان" تھا جو اس سے بہت زیادہ پسند آیا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ لوگ اسے اپنے ساتھ اپنے گھر میں کچھ دن رہنے کا کہنے لگے ان لوگوں کے خلوص کو دیکھ کر وہ بھی ان کے گھر پر رہنے کے لئے تیار ہو گیا تھا۔۔

وہ چار دن تک اس کی بہت اچھی خاصی مہمان نوازی کرتے رہے تھے اسے بھی یہ سب کچھ بہت پسند آیا تھا۔ سب سے زیادہ جو چیز اسے پسند آئی تھی ان کے خاندان کی عورتیں پردہ کرتی تھیں ان میں سے کوئی بھی عورت یہاں تک کہ بزرگ بھی اس کے سامنے نہیں آئی تھیں۔

لیکن اچانک ایک رات ایک لڑکی اس کے کمرے میں داخل ہوئی وہ کون تھی۔۔۔؟

سنان کو بالکل اندازہ نہیں تھا لیکن وہ اس سے مدد مانگ رہی تھی اس کے سامنے ہاتھ پیر جوڑ رہی تھی۔۔

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ لڑکی اس سے کیا کہنا چاہتی ہے۔۔۔؟

پوری طرح نیند کے زیر اثر ہونے کی وجہ سے وہ اس کی بات کو کافی دیر تک سمجھنے کی کوشش کرتا رہا یہ اس گھر میں اس کی چوتھی رات تھی۔

اس کی آہٹ پر ہی وہ جاگا تھا رات کے دو بجے کا وقت تھا۔۔۔اس لڑکی کی باتیں اسے سمجھ میں نہیں آ رہی تھی ابھی وہ لڑکی اسے کچھ بتا رہی تھی کہ تیزی سے گھر کے مرد اس کمرے میں داخل ہوئے اور اس لڑکی کو بدکردار کہنا شروع کر دیا۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے یہ سب کچھ بہت عجیب لگ رہا تھا اس سے پہلے اس نے اس لڑکی کو کبھی دیکھا تک نہیں تھا جو اس کی وجہ سے بد نام ہو رہی تھی وہ خود کو مسلمان کہنے والے لوگ اس لڑکی کا نکاح "قرآن پاک" سے کروا دینا چاہتے تھے اور اگر وہ لڑکی ایسا کرنے پر تیار نہیں ہوتی تو وہ اسے قتل کر دیں گے "سنان کو ان لوگوں پر بے حد غصہ آیا۔۔

کہ وہ انہیں پڑھے لکھے خاندان سے سمجھ رہا تھا اور کہا یہ جاہلانہ رسم ادا کی جا رہی تھی۔۔۔

وہ اپنی آنکھوں کے سامنے اتنا بڑا گناہ ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا اس نے صرف مسکان کی مدد کی خاطر اسے اپنے نکاح میں شامل کر لیا تھا وہ مسکان کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا۔۔۔

اور اس رات وہ اس سے کیا کہہ رہی تھی وہ یہ تک نہیں جانتا تھا۔۔۔؟

اس نے اپنے گھر میں یہ بات کسی کو نہیں بتائی تھی۔۔۔ کافی بار اس کا دل چاہا کہ وہ اس بارے میں "دارم سائیں" کو کچھ نہ کچھ بتا دے۔۔۔

لیکن اس نے اپنے آپ میں اتنی ہمت نا پائی وہ "زرنیش" سے محبت کرتا تھا آج سے نہیں بلکہ بچپن سے وہ اس کی پہلی اور آخری محبت تھی

جو اس نے کبھی کسی پر ظاہر نہیں کی تھی سوائے اپنے بابا سائیں کے۔۔۔ "دارم سائیں"۔۔۔ زرنیش کا بھائی تھا وہ اپنے فیوچر کو خطرے میں نہیں ڈال سکتا تھا۔۔

اس نے مسکان کا نام کبھی کسی کے سامنے نہیں لیا دو ماہ تک وہ اسے اپنے ہی ایک فلیٹ میں چھپا کر رکھتا رہا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب کہ باباسائیں ابھی تک ایک ہی بات پر قائم تھے کہ اگر اسے زرنیش سے شادی کرنی ہے تو اسے اپنا علاج مکمل کروانا پڑے گا۔۔۔وہ یہ بھی نہیں چاہتے تھے کہ یہ بات کبھی بھی کسی کو پتہ چلے اسی لیے تعلیم کا نام دے کر اسے امریکا بھیجا گیا۔۔

جہاں اس نے مسکان کو ساتھ لے جانے کا فیصلہ کیا مسکان کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں تھا بس اس نے کہا تھا کہ وہ اپنی تعلیم مکمل کرنا چاہتی ہے۔۔۔

وہ اسے اپنے ساتھ "امریکہ" لے گیا تھا

امریکہ میں بھی وہ ایک ہاسٹل میں رہتی تھی اس کے ساتھ "مسکان" کی ملاقات مہینہ مہینہ تو ہوتی ہی نہیں تھی اور مسکان نے بھی کبھی اس سے کسی طرح کی ناجائز ڈیمانڈ نہیں کی تھی۔۔۔

وہ ایک اچھے دوست کی طرح اس کی مدد کر رہا تھا۔۔۔اس نکاح کے رشتے کو اس نے کبھی بھی آگے نہیں بڑھنے دیا تھا اور نہ ہی وہ زرنیش کے ساتھ بے وفائی کا سوچ سکتا تھا۔۔۔

لیکن مسکان نے ان سب چیزوں کو بہت غلط نام دیا تھا

اسے افسوس اس بات کا تھا کہ وہ اپنے باباسائیں سے ناراض ہو کر کیلاش گیا ہی کیوں تھا۔۔۔۔؟ جہاں یہ سب کچھ ہوا اگر وہ اس دن اپنے باباسائیں کی بات مان لیتا تو شاید اسے آج کا دن نہیں دیکھنا پڑتا۔۔۔

اور نہ ہی اس طرح کا کوئی قدم اٹھانا پڑتا لیکن اب اسے اپنے کیے پر کسی طرح کا کوئی افسوس نہیں تھا جو اسے اس کی زرنیش" سے الگ کرنے کی کوشش کرے گا وہ اس کے ساتھ چاہ کر بھی کچھ اچھا نہیں کر سکتا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مسکان کا قصہ آج تمام ہوا تھا اسے یقین تھا آئندہ آنے والی زندگی میں اسے مسکان نامی مصیبت سے دوبارہ نہیں ملنا پڑے گا۔۔

○○○○○

اماں سائیں دیکھیں تو سہی میرے ہاتھ کتنے چیچپے ہو گئے ہیں۔۔؟

مجھ سے نہیں کاٹی جاتی یہ بھنڈیاں اور یہ ساحر سائیں کو پسند بھی نہیں ہیں ان کو میرے ہاتھ کے "کریلے" پسند ہیں۔۔ صبح فرمائش کر کے گئے تھے

میں تو صرف کریلے کاٹوں گی اور ویسے بھی "ساحر سائیں" کو یہ بھنڈیاں نہیں کھانی اسی لیے تو میں "کریلے" بنانے لگی تھی۔۔

نہیں آج وہ کریلے نہیں کھائے گا کتنے دنوں سے تم ایک دن چھوڑ کر اس کے لئے کریلے بنا رہی ہو آج میں کچھ اور بناؤں گی۔۔۔پہلے تو پلاؤ بھی خوش ہو کر کھا لیتا تھا لیکن نہ جانے اسے اچانک کیا ہو گیا ہے روز کریلوں کی فرمائش کرتا ہے وہ خود بھی حیران تھیں۔۔۔

کیونکہ انہیں میرے ہاتھ کے کریلے بہت زیادہ پسند ہیں نہ زاوش نے شرماتے ہوئے کہا تو ثنا کی ہنسی نکل گئی۔۔

ہاں۔۔۔! جانتی ہوں میں اتنی تم ماسٹر شیف۔۔۔ادا سائیں کو کسی کے ہاتھ کا کھانا اتنی آسانی سے پسند نہیں آتا اور تم کیسا بناتی ہو سب جانتے ہیں۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کم از کم تمہارے ہاتھ کا کھانا تو انہیں پسند آنے سے رہا۔۔ ثناء نے اسے حقیقت کا آئینہ دکھایا تو وہ اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔ پھر نظرانداز کرتی اماں سائیں کی جانب مڑی۔ لیکن آج تو شاید اماں سائیں نے بھی اسے حقیقت کا آئینہ دکھانے کی ٹھان رکھی تھی اسی لیے اسے دیکھتے ہوئے بولیں۔۔۔

پسند ہیں نہیں بیٹا سائیں پسند تھے تمہاری اتنی اچھی کوکنگ کی وجہ سے وہ بیچارہ کریلے چھوڑنے کے بارے میں سوچ رہا ہے مجال ہے جو ایک بھی کام ڈھنگ سے کر لو لڑکی۔۔۔ !

میں نے تمہیں کہا تھا اچھے سے کھانا بنانا سیکھو اور تم نے کیا کیا کبھی نمک تیز کر دیتی ہو۔۔۔۔

کبھی مرچ تیز کر دیتی ہو۔۔۔ اس طرح شوہر کے دل میں اپنے لیے جگہ بناؤ گی۔۔۔؟

اماں سائیں کا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسے دو تین لگا دیں۔۔

اف۔۔۔! اماں سائیں نمک مرچ کا فرق لگا رہتا ہے اس کا مطلب یہ تھوڑی ہے کہ آپ میری کوکنگ پر ہی سوال اٹھائے۔۔۔

ماشاءاللہ۔۔! سے اب میں بہت اچھا کھانا بنانے لگی ہوں مجھے تو خود اپنا کھانا اتنا پسند آتا ہے نہ جانے "ساحر سائیں" کہاں سے میری غلطیاں نکال لیتے ہیں۔۔۔

خیر کچھ لوگوں ہوتے ہیں ایسے ہی ہر چیز میں غلطیاں نکال کر خود کو پرفیکٹ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن میں بہت اچھا کھانا بناتی ہوں اور میں خود اس بات کی گواہ ہوں۔۔وہ اپنے سینے پر انگلی رکھتے ہوئے انہیں تفصیل سے بتا رہی تھی جبکہ اس کے پیچھے کھڑا "ساحر سائیں" اس کی ساری باتیں سن رہا تھا جبکہ اماں سائیں اور ثناء دبی دبی ہنسی ہنس رہیں تھیں۔۔۔

اچھا۔۔۔! تم میرے لیے جو کھانا بناتی ہو وہ تم خود بھی کھاتی ہو۔۔اپنے پیچھے اچانک ساحر سائیں کی آواز پر وہ اچھل کر اس کی جانب مڑی تھی۔

یہ اس وقت یہاں کیسے آ گئے اسے دیکھتے ہوئے اسنے بڑی مشکل سے اپنا تھوک نگلا تھا۔۔

میں نے پوچھا جو کھانا تم مجھے دیتی ہو کیا پہلے خود کھاتی ہو۔۔؟اسے گھورتے ہوئے اس نے پھر سے سوال کیا تو زاوش نے بڑی دلیری سے ہاں میں سر ہلایا تھا۔۔

اماں سائیں۔۔! انہیں دیکھتے ہوئے مسکرا کر باہر نکل گئیں ان کا کچن میں تقریبا کام ختم ہو چکا تھا

جبکہ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ دن کے اس وقت یہاں پر کیا کر رہا ہے۔۔؟

۔اس کے گردن ہلانے پر اس نے بھی حیرت سے ہاں میں سر ہلایا

یہ تو بڑی اچھی بات ہے کہ تم بھی وہی کھاتی ہو جو میں کھاتا ہوں رات کو تم نے بہت مزے دار کریلے بنائے تھے بہت پسند آئے مجھے تم نے بھی کھائے ہوں گے یقیناوہ اسے گھورتے ہوئے بولا تو اس نے زور زور سے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جھوٹی کہیں کی کب کھائے تھے تم نے رات کو تم بریانی ٹھونس رہی تھی اور تم نے یہ کہا تھا کہ ساحر ادا کو بریانی پسند نہیں ہے اسی لئے وہ کریلے کھانے کا کہہ کر گیا ہے۔۔۔

بلکہ تم سے فرمائش کی ہے کہ تم کریلے بناؤ کیونکہ "ساحر سائیں" کو کریلے بہت پسند ہیں میں نے تو آگے سے کہا بھی اسے کہ اتنے بھی نہیں پسند کے وہ روز روز کھا سکے اور وہ بھی تمہارے ہاتھوں کے کریلے۔۔۔توبہ توبہ ثناء اس کے پاس ہی کھڑی تھی "ساحر" کو اس سے سوال جواب کرتے دیکھ کر وہ کسی مصیبت کے روپ میں سامنے آگئی تھی

کافی دن ہوگئے تھے اس نے ساحر کے لیے الگ سے کھانا بنانا شروع کردیا تھا کیونکہ اماں سائیں ہر روز اسے کسی نہ کسی چیز کی ٹریننگ دیتی تھیں وہ بھی سر پہ کھڑے ہو کر جسے وہ رات ساحر سائیں پر آزماتی تھی۔۔۔۔

یہ سلسلہ تقریباً ایک مہینے سے چل رہا تھا وہ ہر روز ہی اس کے لئے الگ کھانا بنا رہی تھی کبھی کبھار وہ جلدی گھر واپس آ جاتا تو اسے اچھا کھانا نصیب ہو جاتا تھا ورنہ اپنی منکوحہ کے ہاتھ کے جوہر وہ اچھی طرح سے چکھ چکا تھا

رات کھانا جو تم نے بنایا تھا مطلب "میرے فیورٹ" کریلے وہ ہیں یا ختم ہوگئے وہ اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔۔

ہیں نہ آپ کیوں پوچھ رہے ہیں۔۔۔؟

اس سے پہلے کہ وہ جواب دیتی ثناء نے بیچ میں ٹانگ اڑائی جس پر اس نے گھور کر ثناء کو دیکھا تھا جو اس وقت اس کے لئے خود مصیبت کا سامان تیار کر رہی تھی۔۔۔

گرم کر کے لاؤ میں اور میری منکوحہ دونوں مل کر کھائیں گے ثناء کو جواب دیتے ہوئے اسے ایک بار پھر سے "ذاوش" کو گھور کر دیکھا تھا جب کہ وہ نظریں زمین پر جھکائے ہوئے اچانک سے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نے تو کھانا کھالیا اس کے چہرے کی معصومیت نے ایک پل کے لئے "ساحر سائیں" کا دل بے ترتیب کیا تھا۔

جھوٹی کتنی جھوٹ بولتی ہس تم تو تائی اماں سائیں کے سامنے تو کہہ رہی تھی کہ میں تھوڑی دیر کے بعد کھانا کھاؤں گی

جب یہ پلاؤ بن جائے گا

اور پتا ہے "اداسائیں" آپ کے لئے یہ آپ کے موسٹ فیورٹ کریلے آج پھر سے بنانے والی تھی نہ جانے اماں سائیں کو کیسے خیال آگیا کہ وہ کہتی ہیں کہ روز بیچارہ ایک ہی چیز کیسے کھائے گا آج اس کے لیے کچھ اور بنا لیتی ہوں۔۔۔

اگر اس کو پلاؤ پسند نہیں ہے لیکن اس نے کہا کہ یہ آپ کے لئے آپ کے "موسٹ فیورٹ کریلے" بنائے گی کیونکہ کل آپ نے اتنے مزے سے کھائے ہیں کہ دوبارہ فرمائش کر کے گئے ہیں۔۔۔

لیکن "اماں سائیں" نے پھر بھی یہی کہا کہ نہیں آج وہ آپ کے لیے کچھ اور بنائیں گی ثنا نہ جانے کون سے جنموں کے بدلے نکال رہی تھی کہ ساحر کے سامنے کھڑی بے حد معصومیت سے بولے جا رہی تھی

جب کہ "ذاوش" میں اتنی ہمت بھی نہ تھی کہ وہ نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھ پاتی۔۔۔۔

ہر ایک دن چھوڑ کر اسے کریلے ہی کھانے کو نصیب ہو رہے تھے اسے پسند تھے کریلے لیکن اتنے بھی پسند نہیں تھے جتنے اس کی بیوی اسے کھلاتی تھی

اور اب تو پسند بھی نہیں رہے تھے کیونکہ ذاوش میڈم نے اپنے ہاتھوں کے وہ جوہر دکھائے تھے کہ اب شاید ہی وہ کبھی کریلے کھانے کی فرمائش کرتا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم یہ ساری باتیں بند کرو جو میں نے کہا ہے وہ کرو جو رات والے کریلے ہیں گرم کر کے لاؤ میں اور میری منکوحہ وہی کھائیں گے۔۔۔

کھاؤ گی نہ تم میرے ساتھ کریلے۔۔۔؟

اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں قید کرتا وہ اسے کرسی پر بٹھا چکا تھا۔۔۔

ادا سائیں آپ رات والے کھانا کیوں کھائیں گے میں اور بنا دیتی ہوں نا۔۔۔ ثناء نے فورا اسے آفر کی تھی

نہیں ہرگز نہیں ثنا کل رات جو کھائے تھے وہی کھاؤں گا۔۔۔ کیا ہے نا کہ میری بیوی نے بہت ہی اچھے بنائے تھے۔۔۔

اس کے حکم پر ثنا نے فورا کریلے گرم کیے اور اس کے سامنے ٹیبل پر رکھے

اچھا آپ لوگ کھائیں میں نے ملازم کو کہا تھا کچھ سامان لانے کا دیکھتی ہوں لے کر آیا ہے یا نہیں ثناء ان کے سامنے کھانا رکھ کر باہر نکل گئی۔۔۔۔

ooooo

کھانا شروع کرو اس نے "زاوش" کو حکم دیا تھا تو اس نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا اور پھر کریلوں سے بھری ہوئی پلیٹ کی طرف آج پلاؤ کا انتظار اسے مہنگا پڑا تھا۔۔۔

اپنی پلیٹ قریب گھسیٹتے ہوئے اس نے ایک نوالہ لیا تو مانو اسے آسمان زمین اپنے سامنے گھومتی ہوئی نظر آئی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نمک تو تیز تھا ہی لیکن مرچی بھی پوراٹرک بھر کر اس میں تھی۔۔ مسالے تو کیا ہی تیز تھے اور کریلے بھی اتنے کڑوے کہ حد نہیں۔۔۔۔

اس نے ایک نظر "ساحر سائیں" کی جانب دیکھتے ہوئے اس کی ہمت کو سلام کیا تھا بنا چوں وچرا کے یہ گندا کھانا کھا گیا تھا اور شاید اس سے پہلے بھی وہ کچھ ایسا ہی کھانا بناتی آئی تھی کیونکہ نمک مرچ مسالوں کی مقدار تو اس نے ہر بار اتنی ہی رکھی تھی۔۔۔۔

اس کی آنکھوں میں آنسو آ چکے تھے پہلا نوالہ ہی اس کے گلے میں پھنس گیا تھا۔۔۔ یہ گلے سے نگلنا ناممکن ہو چکا تھا۔۔۔ کھانسی کا ایسا دورا شروع ہوا کے رکنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا جب کہ اپنے ہاتھ میں پانی کا گلاس لئے وہ پرسکون انداز میں کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے آرام سے بیٹھا اس کی بے بسی کا تماشا دیکھ رہا تھا۔۔۔

کیا ہوا "معصوم لومڑی" تم تو ایسے ری ایکٹ کر رہی ہو جیسے اس سے پہلے تم نے یہ کھایا ہی نہیں رات بھی تو تم نے یہی کھایا تھا۔۔۔

کیوں صحیح کہہ رہا ہوں میں۔۔۔؟ وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تو گلے پہ ہاتھ رکھتے وہ نہ میں سر ہلانے لگی جب کہ مسلسل آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے وہ پانی کے لئے ہاتھ اس کی جانب بڑھنے لگی۔۔۔

تمہیں پانی چاہیے پانی اس سے دور کرنے پر زاوش نے کولر کی طرف قدم بڑھائے ہی تھے کہ اچانک ساحر نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی جانب کھینچا اور گلاس سامنے کرتے ہوئے پوچھا زاوش نے فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرا نشہ پورا کرو اور پانی لے لو وہ شرط رکھتے ہوئے گلاس ٹیبل پر رکھ چکا تھا جبکہ اس کی کمر میں وہ اپنے بازو حائل کرتا اسے مزید اپنے بے حد قریب کرتے ہوئے پانی سے دور کر چکا تھا

کھانسی رک چکی تھی جبکہ اس کی اچانک فرمائش پر زاوش نے حیرانگی سے اسے دیکھا اسے ہر گز امید نہ تھی کہ وہ اس طرح کی کوئی ڈیمانڈ رکھے گا وہ بھی پانی کے لئے۔؟

یہ سزا ہے۔۔۔؟! جھوٹ بولنے کی ایک مہینے سے تم یہ سب کچھ مجھے کھلا رہی ہو ساری رات معدہ پکڑ کر اس کی سزا میں برداشت کر رہا ہوں اور تم ایک ہی دن بلکہ ایک ہی نوالے میں تڑپنے لگی یہ سزا ہے تمہاری اب بتاؤ پانی چاہیے یا پھر تم مزید یہ کھانا کھانا پسند کرو گی۔۔۔

اس کی آنکھوں کی نمی وہ اپنے لبوں سے صاف کرتا اس کے سامنے شرط رکھ چکا تھا جبکہ اس کی باہوں میں تھر تھر کانپتی وہ مجبور ہو چکی تھی

۔یہ کھانا کھانا اس کے بس سے باہر تھا اور اس کی باہوں میں بری طرح سے مچلتی جلتی زبان اور لبوں کے ساتھ پانی کی منتظر تھی۔۔۔۔

ایک نظر اسے دیکھتی وہ اپنی آنکھیں بند کرتے ہوئے بنا سوچے سمجھے اس کے لبوں پر اپنے لب رکھ چکی تھی "ساحر" خود بھی شاکڈ تھا اس کی اس حرکت پر اسے اتنی جلدی اس چیز کی امید ہر گز نہیں تھی۔۔۔

کیا اسے پانی کی ضرورت حد سے زیادہ تھی یا پھر وہ اس رشتے کو دل سے قبول کر چکی تھی۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جو بھی تھا ساحر نے نرمی سے اس کی کمر پر ہاتھ ڈالتے اپنے مزید قریب کیا اور اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کئے خود بھی مدہوش ہو چکا تھا۔۔

oooo

ooooo

وہ مدہوشی سے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں لیے نا جانے کون سے جہاں میں تھا۔ ذاوش" نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور کیا تو وہ دور ہونے کی بجائے مزید قریب ہو گیا۔۔۔۔۔۔

فاصلہ سمیٹ چکا تھا وہ پوری طرح اس کے حصار میں قید تھی جب اسے باہر سے کسی کے قدموں کی آہٹ سنائی دی

وہ جیسے ہوش کی دنیا میں آئی تھی اسے پیچھے کرتے ہوئے وہ وہ خود بھی شاکڈ میں تھی اپنے لبوں پر ہاتھ رکھے وہ حیرت سے اپنی حرکت پر غور کر رہی تھی

جبکہ "ساحر شاہ" کے عنابی لبوں پر گہری دلکش مسکراہٹ تھی

اسے یوں مسکراتے دیکھ کر وہ باہر کی جانب بھاگ گئی۔ اس کی سپیڈ دیکھ کر ساحر کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی

ابھی وہ باہر نکلی ہی تھی کہ ثناء اس سے ٹکرائی

اس کی سرخ خون چھلکتی صورت دیکھ کر ثناء پریشان ہوئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیاہوازاوی۔۔۔تم ٹھیک توہونہ

کیاساحرادانے زیادہ ڈانٹ دیا۔۔؟

"میری جان "میراایساکوئی ارادہ نہیں تھاایم سوری۔۔! میں توصرف مستی کررہی تھی۔مجھے نہیں پتاتھاوہ زیادہ ڈانٹ دیں گے ثناء بہت اداسی سے کہہ رہی تھی جب کہ "ساحرسائیں" کی حرکت تووہ اسے بتانے سے رہی۔۔

اچھاایم سوری۔۔! وہ اس کاچہرادیکھتی پریشانی سے بولی۔۔۔

وہ اس کے سامنے شرمندہ ہورہی تھی اورزاوش کوکوئی جواب ہی سمجھ نہیں آرہاتھا۔

کوئی بات نہیں ادی۔۔جوہواسوہوامیں روم میں جارہی ہوں۔اسے یوں ہی پریشان چھوڑکروہ سیڑھیوں کی جانب چلی گئی۔۔۔

اس وقت اسے کوئی پیاس نہیں لگی تھی اورنہ ہی کوئی مرچ اس کی زبان پر تھی۔اس تواپنے آپ پہ غصہ آرہاتھاکہ آخراس نے وہ حرکت کی کیسے۔۔؟

اور کیوں۔۔؟

پانی ہی تھاآبِ حیات تونہ تھالیکن اس وقت تواس کے لیے بہت زیادہ اہم تھالیکن اب وہ پچھتارہی تھی۔۔۔

اسے تیزی سے سیڑھیاں چڑھتے دیکھ کرثناء کچن کے اندرآگئی جہاں سے "ساحر" باہرنکلنے لگاتھا

اداسائیں میں مزاق کررہی تھی آپ نے تواسے بہت زیادہ ڈانٹ دیا۔بے چاری کتنی پریشان تھی ثناء کافی اداسی سے اسے بتانے لگی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ "ساحر" بنا کوئی بھی رسپانس دیے اس کے سر پر ہاتھ رکھتا باہر نکل گیا جبکہ ثناء اب ذاوش کو منانے کے لیے اس کی پسند کا کچھ بنانے لگی۔۔۔

oooo

کیا تمہاری بات ہوئی ہے نور سے۔۔۔؟ ثمرہ آج بین آنے والا ہے تم جانتی ہو نا وہ کیا سوال کرے گا۔۔۔؟

مائیک پریشان سا اس کے پاس آیا تھا۔آج شام بین نے ان کے گھر آنے کا کہا تھا جس کی وجہ وہ دونوں بہت اچھے سے جانتے تھے۔اس کا کہنا تھا کہ وہ آج نور سے فون پر ہر حال میں بات کرے گا اور ثمرہ کیسے بھی اسکی بات کروائے گی۔۔۔۔

ہاں مائیک۔۔۔! وہ تو میں جانتی ہوں مگر میں اس کی نور سے بات کیسے کرواؤں گی۔ تم جانتے تو ہو نور کے پاس اس کا اپنا فون نہیں ہے۔۔۔۔

اور اس کا وہ شوہر "دارم شاہ" کس طرح اکڑ کر بات کرتا ہے تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتے۔اس نے مجھے بہت بری طرح انسلٹ کیا ہے۔اتنی بے عزتی کروا کر میں تو اسے کم از کم دوبارہ فون نہیں کر سکتی۔ ثمرہ نے صاف انکار کرتے ہوئے کہا۔۔۔

میں یہ سب نہیں جانتا "ثمرہ" وہ لڑکی تمہاری وجہ سے ہمارے ہاتھ سے نکلی ہے اور اب تم ہی اسے واپس لاؤ گی۔۔۔یاد رکھنا مجھے ہر حال میں نور واپس چاہیے اور آج بھی بین کو تم ہی سنبھالو گی یاد رکھنا۔۔۔

وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے بولا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں کیسے۔۔۔مائیک میں کیا کہوں گی اسے وہ میری بات کیوں سمجھے گا۔۔؟

۔تم جانتے ہو وہ تم دونوں کے بیچ میرا بولنا پسند نہیں کرتا اور تم۔۔۔۔

یہ سب میں نہیں جانتا" سیم "مجھے بس یہ پتہ ہے کہ میں تمہاری بیٹی کی وجہ سے کوئی نقصان برداشت نہیں کروں گا پہلے ہی تمہاری بے وقوفی کی وجہ سے میں بین کا یقین کھو چکا ہوں اور مجھے یہ بھی یقین ہے کہ تمہاری بیٹی وہاں سے کبھی آئے گی ہی نہیں اور اگر آ بھی گئی تو خالی ہاتھ آئے گی

اس لیے اب میں یہ سب تم پر چھوڑتا ہوں۔کہ یہ سب کس طرح ہینڈل کروں گی۔۔۔مجھے بین کی طرف سے کوئی شکایت نہ ملے وہ اسے دیکھتا کافی سخت لہجے میں بولا

۔جبکہ ثمرہ پریشان ہو چکی تھی۔کہ اب وہ بین کو کیسے ہنڈل کرے گی جو ہر بات پر نور۔۔۔نور کی گردان کرتا تھا۔۔۔

ooooo

"دارم سائیں "مجھے اماں سائیں سے بات کرنی ہے فون دیں زرالاک کھول کے وہ فریش ہو کر آئی تو دارم سے کہنے لگی۔اور خود آئینے کے سامنے جا کر اپنے بال ڈائی کرنے لگی۔دارم سائیں نے ایک نظر اس کی طرف دیکھتا اس کے پاس آرکا۔۔۔

اس کی شفاف گردن پر پانی شبنم کے قطروں کی طرح چمک رہا تھا۔

جو دارم سائیں کو بے لگام کرنے کے لیے کافی تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی صراحی دار گردن پر لب رکھتے ہوئے وہ اسے اپنے حصار میں قید کرنے لگا۔۔۔

اس کی کمر کے گرد اپنا بازو حائل کرتے ہوئے وہ اسے اپنے مضبوط شکنجے میں قید کر چکا تھا

اور اس کی گردن پر موجود ننھے پانی کے قطروں کو اپنے لبوں سے چننے لگا۔۔۔ وہ آنکھیں بند کیے بس اس کے ہونٹوں کے لمس کو محسوس کر رہی تھی

کیا بات کرنی ہے اماں سائیں سے اسے اپنے بازوؤں میں اٹھاتا وہ بیڈ پر لے آیا تھا اسے بیڈ پر لٹا کر اس کے اوپر جھکتے ہوئے وہ اس سے پوچھنے لگا۔۔۔

کچھ خاص نہیں بس یہی پوچھوں گی کہ مام کا کوئی فون آیا تھا یا ان سے کوئی رابطہ ہوا تھا یا نہیں۔۔۔ وہ کیا ہے نہ میں جب سے یہاں آئی ہوں مام سے ایک بار بھی بات نہیں ہوئی اب تو ایک مہینہ ہونے کو آیا ہے اسی لئے میں نے سوچا کہ وہ پریشان ہوں گی مجھے ان سے بات کرنی چاہیے میں اماں سائیں سے اس بارے میں بات کرنا چاہتی ہوں وہ اسے تفصیل سے بتاتی اس کی گردن میں اپنے بازو حائل کر گئی۔۔۔

دو دن میں ہم واپس جانے والے ہیں جو بھی بات کرنی ہوئی کر لینا میں ویسے بھی تمہیں نیا فون دلا دوں گا تو تم اپنی ماں سے بات کر سکو گی لیکن تب تک مجھے ڈسٹرب کرنے کی بالکل ضرورت نہیں ہے میں یہ آخری ہنیمون کے دو دن بہت رومینٹک بنانا چاہتا ہوں۔۔۔

جس میں تم جتنا ہو سکے تعاون کر سکتی ہو اس کے چہرے پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑتا وہ اس سے کہنے لگا تو "در" نے حیران ہو کر اسے دیکھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں بھلا کیسے آپ کی مدد کر سکتی ہوں۔۔؟

اس کے بازوؤں میں پڑی وہ اس کی بے باک جسارتوں سے بے حال ہوتی اس سے سوال کرنے لگی جس پر دارم سائیں مسکرایا۔۔۔

خاموش ہو کر۔۔۔! میرا ساتھ دے کر۔۔۔۔! مجھے ڈسٹرب کیے بنا تم میری مدد کر سکتی ہو بس چپ چاپ یوں ہی میرے پاس رہو۔۔۔۔ میری باہوں میں سمٹی رہو اور میں یوں ہی تمہیں پیار کرتا رہوں گا۔۔۔ تمہاری طرف سے اتنی مدد میرے لئے بہت ہے وہ اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے اسے تفصیل سے بتاتا اس کے لبوں کو قید کر چکا تھا۔۔۔

۔

جب کہ وہ اس کی بے باک جسارت سہنے کے لیے خود کو تیار کر چکی تھی اس کی مزید پیش قدمی پر تو وہ اس کے گرد اپنا حصار مضبوط کر گئی۔۔۔

ooooo

سنان سائیں۔۔۔! یہ آپ کی میڈیسن وہ کچھ دیر پہلے ہی واپس آئے تھے تین دن بعد ان کی واپسی تھی۔ لیکن کچھ دن سے زرنیش اسے زبردستی میڈیسن دے رہی تھی۔۔۔

اس کی ضرورت نہیں ہے "زرجان" تم اپنے لبوں کا جام پلا دو۔ تمہارا شوہر ہر مرض سے لڑ لے گا اس کا ہاتھ کھینچ کر اسے اپنے ساتھ بیڈ پر گراتا وہ اس کے اوپر اپنے بھاری ٹانگ رکھتا اس کا راستہ بلاک کر چکا تھا۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ اٹھ پاتی وہ اس کے دونوں اطراف میں اپنے ہاتھ رکھ کر اس کی راہِ فرار بند کر گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اف حد ہے سنان سائیں۔۔۔! میں یہاں آپ کو میڈیسن دینے کی بات کر رہی ہوں اور آپ کو رومینس سوجھ رہا ہے پہلے اپنی میڈیسن لیں باقی باتیں بعد میں وہ ہاتھ میں پکڑی تین گولیاں اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

جبکہ سنان سائیں اس کے دونوں بازو کو پکڑتے بیڈ کے ساتھ جوڑ چکا تھا وہ اس کے اوپر سایہ سے بناتا اس کے چہرے پر جھکا۔۔۔۔

بولا ناآج صرف تمہارے لبوں کا جام پیوں گا مجھے اور کسی چیز کی تمنا نہیں اس کے دونوں بازوں کو قید کرتا وہ بے ساختہ اس کے لبوں پر جھکا تھا۔۔۔

اور آہستہ آہستہ اس کی سانسوں کو قید کرنے لگا اس کے ہاتھ میں موجود میڈیسن تو وہیں بیڈ پر گر گئی تھی جبکہ وہ اسے اپنے مضبوط حصار میں جکڑ چکا تھا۔۔۔

جس دن سے تایا "سائیں" نے اسے سنان کو میڈیسن دینے کے لیے کہا تھا۔۔۔وہ کبھی بھولی نہیں تھی اور نہ ہی اس نے لاپرواہی سے کام لیا تھا۔۔

اسے اپنا شوہر بے حد عزیز تھا وہ اس کے معاملے میں بالکل بھی لاپروا نہیں تھی اور یہی چیز تو سنان کو اس کی طرف راغب کرتی تھی اور سنان شاہ اپنا سب کچھ اس کے سامنے ہار جاتا تھا جیسے اب ہار گیا تھا۔۔۔

اپنی طلب پوری کرنے کے بعد زرنیش نے اسے پھر سے دوائیوں کی یاد دلا دی تھی جس پر وہ صرف اسے گھور کر رہ گیا۔۔۔۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بین "آؤنہ اندر آؤ تم وہاں کیا دیکھ رہے ہو۔۔۔؟ ثمرہ اسے شیشے کے دروازے سے گھر کے اندر داخل ہوتے دیکھ چکی تھیں وہ تیزی سے باہر آئی اور بین کو ویلکم کرنے لگی۔۔۔

اندر ہی آرہا ہوں سیم زرا چیک کر رہا تھا کہ گھر باہر سے کیسا ہے۔۔۔؟

کیونکہ اپنی مالکیت کو دیکھ لینا چاہیے وہ مسکرا کر اندر داخل ہوا۔۔۔۔

تمہاری مالکیت اور یہ گھر۔۔؟ اسے حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔۔

ہاں بلکل کیا تم نہیں جانتی اس بارے میں۔۔۔؟

خیر اٹس اوکے میں ہوں نا چلو اندر چل کر میں تمہیں تفصیل سے بتاتا ہوں۔ وہ اسے اندر کی جانب آنے کا کہتا خود اندر داخل ہو گیا۔۔۔۔

کیا مائیک نے یہ تمہارے نام کر دیا ہے وہ کافی پریشانی سے اس کے پیچھے آتی ہوئی اس سے سوال کرنے لگی۔۔۔

تمہیں یہ کس بے وقوف نے کہہ دیا کہ یہ گھر پہلے کبھی مائیک کے نام تھا۔۔۔؟

یہ گھر ہمیشہ سے میرا ہے اور یہ ہمیشہ سے میرے ہی نام تھا۔ یہ گھر کافی سال پہلے میرے فادر نے مائیک کو رہنے کے لئے دیا تھا کیونکہ اس کے پاس رہنے کے لیے کوئی ٹھکانہ نہیں تھا اور تم بھی تو اس کے ساتھ رہتی تھی تو میرے فادر کو اس پر اور اس کی گرل فرینڈ پر ترس آگیا اسی لئے انہوں نے بھیک میں یہ تم دونوں کو دے دیا۔۔

لیکن مجھے نہیں پتا تھا کہ مائیک اس گھر کا مالک بنا ہوا ہے مجھے خوشی ہوئی تمہاری غلط فہمی کو دور کر کے۔۔۔ اب مجھے بتاؤ کہ نور سے میری بات تم کیسے کرواؤ گی۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں آج نور سے بات کر کے ہی جاؤں گا ورنہ ہر گز نہیں اسی لیے جلدی سے جلدی مجھے نور سے بات کرواؤ وہ اسے دیکھتے ہوئے سامنے رکھے صوفے پر جا بیٹھا۔۔۔

ہاں بین اگر ایسا ممکن ہوتا تو میں ضرور تمہاری اس سے بات کروا دیتی۔۔۔ لیکن اس وقت ایسا ممکن نہیں ہے کیونکہ اس کا "ظالم شوہر" اس وقت گھر پر ہی موجود ہو گا وہ پہلے ہی میری بیٹی پر دن رات ظلم کرتا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ وہ مزید اس کے ظلم و ستم کا نشانہ بنے۔۔۔؟

میری بیٹی وہاں بہت مشکل میں ہے دن رات اس پر ظلم ہو رہے ہیں اور میں یہاں بے بس سی اپنی بیٹی کے لیے کچھ نہیں کر پا رہی تمہاری فون کال اس کے لیے مسئلہ بن سکتا ہے اور اب تو نور کے پاس اس کا اپنا فون بھی نہیں ہے۔۔۔ دارم شاہ نے اس سے اس کا فون تک چھین لیا ہے۔۔۔۔

مجھے اس طرح سے مت دیکھو میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔۔۔

"دارم شاہ" نے اس کا موبائل فون چھین لیا ہے لیکن وہ پھر بھی کہہ رہی تھی کہ وہ تم سے بات کرنا چاہتی ہے کسی بھی طرح آج نہیں تو کل وہ کسی بھی طرح مجھ سے رابطہ ضرور کرے گی۔۔

۔اور پھر میں اس سے پوچھ لوں گی کہ کب اور کیسے تمہاری اس کے ساتھ بات ہو سکتی ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنے جھوٹے آنسو صاف کرنے لگی جو صرف اس کے سامنے بہا رہی تھی۔۔۔

مجھے سمجھ میں نہیں آتا ثمرہ کہ تم اس شخص پر کیس کیوں نہیں کر رہی۔۔۔ یہ لیگل نہیں ہے کوئی بھی اپنی بیوی کو اس طرح سے مار نہیں سکتا وہ آدمی نور کو اتنا زیادہ ٹارچر کر رہا ہے تو تم کیسے یہاں آرام سے بیٹھی ہوئی ہو۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے سمجھ میں نہیں آتا کہ تم کوئی ایکشن کیوں نہیں لے رہی۔۔۔؟

اس آدمی کے خلاف وہ چلاتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔۔۔

کیونکہ میں نہیں لے سکتی "بین" میں کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔ پاکستان کے قانون ہمارے قانون سے الگ ہیں وہاں یہ سب کچھ عام سی بات ہے۔۔۔

اور وہ لوگ اپنے گھر کی لڑکیوں کو گھر سے باہر نکلنے ہی کہاں دیتے ہیں۔۔۔؟

کہ میں کوئی ایکشن لے سکوں گا وہ انہیں اتنا زیادہ ڈرا دھمکا کر رکھتے ہیں کہ وہ خود بھی ان کے خلاف کچھ بھی نہیں کہہ سکتی۔اس نے مزید آنسو بہاتے ہوئے اسے بتایا۔۔۔اس کا چلانا اس بات کی گواہی تھا کہ وہ اس کی بات پر مکمل یقین کر چکا ہے۔۔۔

تو میں چلا جاتا ہوں وہاں میں نور کو بچا لوں گا اور میں سب کچھ ہینڈل بھی کر لوں گا میں نور کو واپس لے آؤں گا اس نے فیصلہ کرتے ہوئے کہا تو ثمرہ نے نا میں گردن ہلائی۔۔۔

ایسا بھی ممکن نہیں ہے بین تم جب وہ جاؤ گے تو ان کا پہلا سوال ہو گا کہ تمہارا نور سے رشتہ کیا ہے۔۔۔۔۔؟

اور اگر تم نے یہ کہہ دیا کہ تم نور کے بوائے فرینڈ ہو تو تمہیں جان سے مارنے میں بھی ایک لمحہ نہیں لگائیں گے وہ لوگ بہت خطرناک ہیں۔۔

۔۔اسی لیے تو میں نے بھی نور کو یہ چھ مہینے کی شادی کرنے کے لیے اجازت دے دی وہ ہر گز نہیں کرنا چاہتی تھی میری بیٹی بہت مجبور تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگر وہ شادی نہ کرتی تو وہ لوگ اسے بھی جان سے مار دیتے اور میں اپنی بیٹی کو مرتے نہیں دیکھ سکتی تھی۔ میں امید کرتی ہوں کہ تم میری اور نور کی پرابلم کو سمجھو گے۔۔۔؟

نور تم سے پیار کرتی ہے واپس تمہارے پاس ہی آئے گی لیکن تھوڑا سا انتظار کر لو وہ بہت مجبور ہے ثمرہ اپنے سامنے آنسو بہاتے ہوئے بولی تو بین نے ہاں میں سر ہلایا جس کا مطلب تھا کہ وہ اسے ہینڈل کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔۔۔۔

ooooo

یااللہ یہ میں نے کیا کیا۔۔۔۔۔؟

کیسے میں ایسا کیسے کر سکتی ہوں۔۔۔۔؟

یہ بہت غلط کیا میں نے یہ الاوڈ نہیں ہے۔۔۔ شادی سے پہلے۔اب کیا ہو گا۔۔۔؟

میں کیا اتنی مری جارہی تھی پانی کے پیچھے پانی نہ ملتا تو کیا مر جاتی۔۔۔۔ وہ غصے سے خود کو ڈانٹنے لگی۔

ہاں۔۔۔! اس وقت تو سچ میں حالت ایسی ہی تھی۔ لیکن اس کا مطلب یہ تو نہیں ہوتا کہ "کس" ہی کر دوں۔۔۔۔ وہ کیا سوچ رہے ہوں گے میرے بارے میں یااللہ اب کیا ہو گا۔۔؟ میں اس کے سامنے کیسے جاوں گی۔۔۔۔

نہیں میں ان کے سامنے جاوں گی ہی نہیں لیکن رات کا کھانا تو وہ میرے ہاتھ سے ہی کھائیں گے۔

نہیں آج تو "اماں سائیں" ان کے لیے کھانا بنا رہی ہیں۔ لیکن ان کو دینے کے لیے تو مجھے ہی جانا ہو گا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں تو دے آوں گی اس میں کیا ہے۔۔؟انہوں نے بھی تو مجھے کس کیا تھا نا وہ بھی تو میرے سامنے آئے تھے ان کو تو نہیں آئی شرم تو مجھے کیوں آرہی ہے۔۔۔؟

وہ خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کرنے لگی

کیونکہ وہ لڑکی نہیں ہیں ذاوش بی بی۔اور شرم لڑکیوں کو آتی ہے لڑکوں کو نہیں۔۔۔۔

ہاں لڑکے تو ہوتے ہی بے شرم ہیں۔۔اس نے سوچا۔

لیکن پھر بھی اب میں تو پھنس گئی نہ اگر انہوں نے مجھ سے رات اس بارے میں کوئی سوال کر لیا تو۔۔۔۔

ہاں ان کا کیا بھروسہ۔۔۔؟یہی پوچھ لیں کہ تم نے کس کیوں کی تو۔۔۔۔۔۔؟

تو کیا۔۔۔؟انہوں نے خود ہی تو بولا تھا کس کرنے کے لیے میں نے اپنی مرضی سے تھوڑی نہ کیا ہے۔۔۔

لیکن میں نے کیا ہی کیوں۔۔۔۔؟وہ دائیں سے بائیں چکر کاٹتی خود ہی سے سوال کرتی خود ہی جواب دے رہی تھی

لیکن اس وقت اس کی پرابلم سوائے اس کے کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا۔کیونکہ ساحر سائیں کو کس اس نے کیا تھا۔۔

یااللہ۔۔۔!میرے مسلے کا کوئی حل نکالیں ورنہ میں پاگل ہو جاوں گی۔۔۔وہ بیڈ ہر بھیٹتے ہوئے سائیڈ ٹیبل سے جگ اٹھاتی پانی کا گلاس بھرنے لگی۔۔

جب گلاس کو گھورنے لگی جیسے گلاس سے کوئی بہت بڑا گناہ ہو گیا ہو۔۔۔

یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔تمہاری طلب نے مجھے اس مقام پر پہنچایا ہے۔کہ مجھے اس غصلیے نشئی کو کس کرنا پڑا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سب غلطی تمہاری ہے وہ گلاس کو دیکھتے ہوئے بولی اور بنا پانی پیئے گلاس واپس رکھ دیا۔

اب کیا ہو گا۔۔۔؟

کیا وہ مجھے کچھ کہیں گے۔۔۔؟

مجھے ہو کیا گیا تھا۔۔۔؟

میرا دماغ خراب تھا کیا میں نے ایسی حرکت کی ہی کیوں۔۔۔؟۔وہ سوچتے سوچتے شیشے کے سامنے جا رکی۔۔۔

اف اللہ۔۔۔۔! جی مجھ سے تو خود سے بھی نظریں نہیں ملائی جا رہی میں اس غصیلے نشئی کو کیا کہوں گی۔۔۔؟

وہ اپنے چہرے پر ہاتھ رکھتی صوفے پر بیٹھی اور ایک بار پھر سے سوچنے لگی۔۔۔۔

○○○○○○

آخر کاران کی گھر واپسی ہو گئی تھی وہ چاروں تین دن سے واپس گھر آ چکے تھے .....

لیکن دارم کے لیے یہاں اتنا کام اس کا انتظار کر رہا تھا کہ اسے روز ہی "در" کی ناراضگی سہنی پڑ رہی تھی۔کیونکہ وہ سارا دن اس سے رابطہ نہیں کر پاتی تھی ایک تو اسے اس کا فون لانا یاد نہیں رہتا تھا۔۔۔

وہ اس معاملے میں اسے زیادہ تنگ نہیں کر رہی تھی شاید اسے بھی فون کی کوئی خاص ضرورت محسوس نہیں ہوئی تھی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

واپس آ کر وہ تین دن تک تو صرف اپنی تھکاوٹ ہی اتارتی رہی تھی یا پھر زاوش۔۔۔ ثنا اور ثانیہ سے باتوں میں اس کا سارا سارا دن گزر رہا تھا وہ خود بھی نہیں چاہتا تھا کہ فی الحال وہ اپنی ماں سے رابطہ رکھے لیکن ثمرہ سے بات نہ کروانے کی اس کے پاس کوئی وجہ بھی نہیں تھی۔۔۔۔

" در "کی ماں کی سوچ کیا تھی یہ تو وہ اس کی باتوں سے بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا۔۔۔ پہلے اسے لگا کے اسے اس کی غلط فہمی کو دور کرنا چاہیے لیکن اس کا انداز اتنا نا قابل برداشت تھا کہ وہ بھی زیادہ لحاظ نہ رکھ سکا۔۔۔

لیکن اسے پتہ تھا اگر "در" کو اس بارے میں پتہ چلے گا تو اسے یقیناً دکھ ہو گا اور وہ اسے کوئی دکھ نہیں دینا چاہتا تھا۔۔۔۔

آج اس نے یاد سے اس کا موبائل فون خریدا تھا کیونکہ چاہے جو بھی ہو جائے "ثمرا" اس کی ماں تھی اور وہ دونوں ماں بیٹی کو ایک دوسرے سے الگ کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔

واپس آ کر اسے کام کی زیادہ ٹینشن نہیں ہوئی تھی کیونکہ "ساحر" نے سب کچھ بہت اچھے طریقے سے سنبھال لیا تھا۔۔۔

"ساحر سائیں" اس کی امید سے زیادہ اچھے طریقے سے سب کچھ ہینڈل کیا تھا۔۔۔

اور اب اس کے واپس آنے کے بعد وہ دوبارہ سے اپنے کاموں میں مگن ہو گیا اس کے اپنے کام کافی دنوں سے رکے ہوئے تھے۔۔۔ لیکن "دارم سائیں" کے کام زیادہ ضروری تھے جس کی وجہ سے وہ زیادہ دھیان اسی طرف دے رہا تھا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے ساری تفصیل بتا کر وہ اپنے کام کے لئے چلا گیا جب کہ دارم نے ملک کے بارے میں سب سے پہلے پتہ کروایا تھا

اسے ابھی عنصر سے پتا چلا تھا کہ ملک اپنے بیٹے کے دکھ میں کافی بیمار رہنے لگا تھا اور اب آج کل امریکہ میں شفٹ ہو چکا تھا اسے سمجھ نہیں آئی تھی کہ وہ اس سے بدلہ لیے بنا امریکہ کیسے چلا گیا۔۔۔؟

وہ اتنی آسانی سے اپنے بیٹے کی موت کو بھلا تو نہیں سکتا تھا۔اسے تو اس کی طرف سے جوابی کاروائی کا انتظار تھا

۔۔۔۔

ملک سچ میں ہی اپنے بیٹے کے دکھ میں واپس نہیں آیا تھا یا کچھ اور تھا اس بات کا فی الحال اس کے پاس کوئی جواب نہیں تھا آج کل تو ویسے بھی وہ اپنی زندگی میں بہت خوش اور بہت مصروف تھا اس کے پاس ملک کے لیے سوچنے کا وقت نہیں تھا لیکن وہ "دارم شاہ" تھا دارم سائیں اپنے دوستوں سے زیادہ اپنے دشمنوں نگاہ پر رکھتا ہے۔۔۔

اور اسے یقین تھا اس کا یہ دشمن اتنی آسانی سے اس کا راستہ چھوڑ نہیں سکتا کچھ تو تھا جو وہ کرنے والا تھا اور دارم شاہ اس کے ہر وار کے لئے تیار تھا

ooooo

اسلام علیکم۔۔۔! کون بات کر رہا ہے۔۔؟ اس نے جیسے ہی فون بجتا دیکھا بھاگ کر اٹھانے آئی۔۔۔ لینڈ لائن پر زیادہ تر اس کی سہیلیوں کے فون آتے تھے۔اس لیے وہ زیادہ تو اس جگہ ہی پائی جاتی تھی اور اس وقت بھی اسی گمان میں تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تین دن سے "ساحر" جلدی گھر آرہا تھا اور کھانا بھی سب کے ساتھ ہی کھا رہا تھا ان کا آمنا سامنا کم ہوتا تھا۔اس لیے اس "کس" کے بارے میں ساحر سائیں نے کوئی سوال نہ کیا تھا۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔! میں بات کر رہا ہوں تمہارا شوہر لڑکی۔دوسری طرف سے بھاری گھمبیر آواز سنائی دی۔تو زاوش اچھل کر رہ گئی دل جیسے کانوں میں دھڑکنے لگا تھا۔۔۔

جی۔۔۔جی۔۔ کہیں۔۔۔اس نے بڑی مشکل سے تھوک نگلتے ہوئے کہا۔۔۔

کہنا کیا ہے۔۔۔؟فرمائش کرنی تھی میرے فیورٹ کریلے بنا دو میرے لئے دونوں رات کو مل کر کھائیں گے بالکل اسی طرح جس طرح اس دن کچن میں کھائے تھے کتنا مزا آیا تھا نہ رومینٹک لنچ تھا میں آج رومینٹک ڈنر کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔۔۔

وہ اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا تو دوسری طرف زاوش کو جھٹکا لگا

ک۔۔۔کیا۔۔۔؟اس نے بڑی مشکل سے ایک لفظ ادا کیا

اب اس میں کیا کا کیا مطلب ہے۔۔۔؟

یہ بھی بتا دو۔۔۔بتا تو رہا ہوں کہ آج میرا میرے موسٹ فیورٹ کریلے کھانے کا موڈ ہو رہا ہے آج لیٹ آؤں گا ۔۔۔۔وہ کیا ہے نا اتنے دنوں سے تمہارا دیدار نہیں ہوا تو کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا اور پھر تمہارے ہاتھوں سے "زہریلا" میرا مطلب ہے شاندار کھانا بھی نہیں کھایا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کیا ہے نہ میرا معدہ پچھلے کچھ دنوں میں بالکل ٹھیک ہے اور میں نہیں چاہتا کہ یہ زیادہ دیر تک ٹھیک رہے۔ کیونکہ فیوچر میں تو اسے تمہارے ہاتھے چڑھنا ہے تو میں پہلے ہی ٹریننگ لے رہا ہوں۔۔۔۔

اسی لئے تیار رہنا کیونکہ جیسا تمہارا کھانا ہو گا ویسی ہی سزا ملے گی۔۔۔۔ میرا مطلب ہے انعام ملے گا چلو اب لگ جاؤ بنانے پر وہ فون بند کر چکا تھا جب کہ زاوش فون کان سے لگائیں نہ جانے کون سی خاموشیاں سننے میں مصروف تھی

۔۔۔۔

تعریف تو یہ بندہ کر نہیں سکتا لیکن اتنی بے عزتی اتنی ذلت۔۔۔ میرے بنائے ہوئے کھانے کو زہریلا کھانا کہا۔۔۔ اللہ۔۔۔! میرے ساتھ اتنی ناانصافی کیوں یہ نشئی ہی میرے نصیب میں لکھنا تھا۔ سچ کہیں آپ نے اماں سائیں کی دعائیں سن لی ہیں نہ وہ ہی کہتی تھیں میرے "ساحر سائیں" کو چاند سی بیوی ملے

ان کو تو چاند سے بیوی دے دی مجھے کیوں گرہن جیسا شوہر دیا۔۔۔

۔ کیا آپ کو بھی اس معصوم پر ترس نہیں آیا۔ وہ آہستہ سے فون اپنے کان سے اتارتے ہوئے رکھ چکی تھی۔۔۔ اور اب کسی دکھی و مجبور سی عورت کی طرح آہستہ آہستہ مرے مرے قدم اٹھاتی اپنے کمرے کی جانب جا رہی تھی۔۔۔۔

جب اچانک فون ایک بار پھر سے بجنے لگا اس نے غصے سے فون کو دیکھا

اب کس کا فون آ گیا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ساحر سائیں "تو اتنے اچھے ہیں ہی نہیں کہ مجھے سوری کرنے کے لیے فون کرے یہ تو کوئی میری ہی سہیلی ہو گی وہ سیڑیاں اترتے ہوئے فون کان سے لگا چکی تھی۔۔۔۔

oooo

السلام علیکم۔۔!اب میری جان کا دشمن کون بات کر رہا ہے اس نے فون کان سے لگاتے ہوئے مایوسی سے کہا۔۔

لڑکی میں بات کر رہی ہوں ثمرا۔۔۔درِ نور کی ماں میری بیٹی کو فون دو دوسری طرف سے کافی سخت آواز سنائی دی۔

۔۔۔۔

اس کی آواز سے خوفزدہ ہوتے ہوئے زاوش کے ہاتھ سے فون گرتے گرتے بچا۔۔۔۔

سلام کا جواب تو دے دیں آنٹی اور آپ کی بیٹی کوئی میرے ساتھ بغل میں تھوڑی نہ کھڑی ہے جو فوراً سے فون دے دوں گی۔۔۔ذرا صبر کریں اس کو بلا کر لانا پڑے گا اوپر والے پورشن میں جاتے ہوئے تیس سیڑھیاں چڑنی پڑھتی ہیں۔۔۔۔

اور میرے بھائی کا کمرہ ساؤنڈ پروف ہے یہاں سے اگر میں آواز لگاؤں گی تو نہیں کوئی آواز نہیں جائے گی اسی لیے مجھے اپنے نازک سے پیروں کو تکلیف دینی پڑے گی جو یقیناً آپ کے انتظار کی وجہ بنے گا تو آپ دو منٹ انتظار کریں میں آپ کی بیٹی کو بلا کر لاتی ہوں۔۔۔

وہ ہمیشہ کی طرح شرارتی انداز میں ان سے گویا ہوئی۔لیکن شائد دوسری طرف سے کوئی اس کا یہ شرارتی انداز سننے کو تیار نہیں تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنی فضولیات بند کرو لڑکی اور جلدی سے نور کو بلا کر لاؤ تمہاری باتیں سننے کے لیے فون نہیں کیا میں نے جاؤ اور جا کر در نور کو نیچے بلا کر لاؤ مجھے اس سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔وہ بے حد سختی سے بولیں۔۔۔۔۔

پتا نہیں کہاں سے گلے پڑ گئے ہیں یہ گنوار لوگ میرے اور میری بیٹی کے۔۔۔ بات تک کرنے کی تمیز نہیں ہے ان جاھل لوگوں کو۔ان کی سختی سے آواز سنتے ہوئے زاوش واپس جانے والی تھی کہ اس کے کان سے ان کا جملہ ٹکرایا۔

--

ریلی سوری ٹو سے آنٹی جی لیکن گنواروں والا لہجہ تو آپ کا ہے پہلے آپ خود بات کرنا سیکھے سلام کا جواب تو دینا آتا نہیں ہے آپ کو اور مجھے گنوار کہہ رہی ہیں۔۔۔۔۔

اگر آپ کو برا لگا تو آئی ایم ریلی سوری۔۔۔! لیکن مجھے بھی آپ کا انداز بہت برا لگا اگر ہم چھوٹے ہو کر آپ لوگوں سے معافی مانگ سکتے ہیں تو بہتر ہے کہ آپ بڑے ہو کر اپنا مقام سمجھیں۔۔۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ انہیں سنا جائے جبکہ پیچھے اماں سائیں کا جوتا اس کی کمر پر بجا تھا۔۔۔

بد تمیز لڑکی۔۔۔! یہ کیا طریقہ ہے۔۔۔؟ بات کرنے کا یہ تمیز میں نے تمہیں سکھائی ہے کہ اس طرح سے زبان لڑاؤ۔اماں سائیں بے غصے سے اس کے ہاتھ سے فون کھینچ چکی تھیں۔۔۔

"اماں سائیں "میں کوئی بد تمیزی نہیں کر رہی تھی یہ خود اتنے برے طریقے سے مجھ سے پیش آ رہی تھی۔۔۔مجھے غصہ آیا اسی لیے وہ شرمندگی سے سر جھکاتے ہوئے بولی۔۔۔

جبکہ اماں سائیں اسے گھورتے ہوئے فون کان کے ساتھ لگا چکی تھیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسلام علیکم۔۔۔! میں معذرت خواہ ہوں اپنی بیٹی کے انداز سے ثمرا میں نور کو بلاتی ہوں وہ کہتے ہوئے فون سائیڈ پر رکھنے لگیں

میں بلا کر لاتی ہوں وہ جلدی سے کہتی فوراسیڑھیوں کی جانب بھاگ گئی تھی

اپنی بیٹی کو تھوڑی تمیز بھی سکھا دیتی بڑی بیگم آخر آپ گھر کی سب سے بڑی اور سب سے قابل ہیں۔اخلاق تمیز بڑوں کا ادب احترام کوئی چیز محسوس نہیں ہوئی۔۔۔ آپ کی بیٹی کے لہجے میں دوسری طرف سے ثمرہ کی چبھتی ہوئی آواز میں سنائی دی تھی۔۔۔

تمہیں کبھی سنائی دے بھی نہیں سکتی ثمرا کیونکہ تمہارا ان چیزوں سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں ہے۔۔۔۔لیکن تمہارے ساتھ بد تمیزی پر میں اپنی بیٹی کو شاباشی بھی نہیں دے سکتی تھی کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ میری بیٹی کسی بد اخلاق انسان کے ساتھ بد اخلاقی سے پیش آئے۔۔۔۔

ہمارے خاندان میں بیٹیوں کو بد زبانی نہیں سکھائی جاتی۔۔۔۔۔

چاہے سامنے والا بد زبان۔۔۔۔بد اخلاق یا بد تمیز ہی کیوں نہ ہو۔آ گئی تمہاری بیٹی بات کر لو اس سے نور کو سیڑھیوں سے اترتے دیکھ کر وہ اپنی بات ختم کرتی اس سے کہنے لگی جبکہ دوسری طرف ثمرہ غصے سے بے حال ہو رہی تھی۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ لو بیٹا۔۔۔! تمہاری مام کا فون ہے تم ان سے بات کر لو ہم اندر جا رہے ہیں۔۔۔۔ وہ زاوش کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتے ہوئے فون ان کے حوالے کر چکی تھیں جبکہ زاوش سر جھکاتی ان کے پیچھے چلی گئی تھی اب نہ جانے اس کی کتنی درگت بننے والی تھی۔۔۔۔

ایک تو اس کی زبان کو ہر وقت کھجلی لگی رہتی تھی۔۔۔

"اماں سائیں" مجھے یاد آیا میں نہ کھانا بنانے جا رہی ہوں۔۔۔ "ساحر سائیں" نے تھوڑی دیر پہلے مجھے فون کیا تھا انہوں نے کہا میرے لئے کریلے بنا کر رکھنا

وہ بھی بالکل ویسے ہی جیسے تم بناتی ہو۔۔۔

اتنے دنوں سے تمہارے ہاتھ کا کھانا نہیں کھایا اسی لیے آج انہوں نے اسپیشل فون کر کے مجھ سے فرمائش کی ہے اگر آپ کو مجھ پر یقین نہیں تو آپ خود فون کر کے پوچھ لیں۔۔۔

اماں سائیں کی ڈانٹ سے بچنے کے لئے اس نے بہانہ بنایا تھا جب اماں سائیں کو یاد آیا صبح ساحر سائیں انہیں کہہ کر گیا تھا کہ زاوش کو کہیے گا کہ میرے لیے کھانا تیار کر دے میں رات لیٹ آؤں گا۔۔۔

ہاں۔۔۔! ٹھیک ہے تم شام کے کھانے کی تیاری کرو اور اچھی طرح سے کھانا بنانا ٹھیک سے کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے وہ اسے دیکھ کر سختی سے بولیں تو زاوش ہاں میں سر ہلاتی کچن کی جانب بھاگی تھی

آخر جان جو بچ رہی تھی

○○○○○

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

السلام علیکم۔۔۔! کیسی ہیں آپ ماما میں نے آپ کو بہت مس کیا۔۔۔آپ کو پتہ ہے کشمیر بہت خوبصورت ہے۔۔۔ہم ناران اور کاغان گئے تھے اور ہم پورا مہینہ ادھر ہی رہے۔وہ بہت ہی خوبصورت جگہ تھی میں نے ہر جگہ گھوم کر دیکھا۔۔۔

"دارم سائیں" مجھے ہر جگہ لے کر گئے تھے پہاڑیاں جھرنے، قلعے ہر جگہ دیکھی اور گول گپے بھی کھلائیں آپ کو پتہ ہے گول گپے۔۔

اوو۔۔جسٹ شٹ اپ نور یہ کیا بکواس کیے جا رہی ہو تم۔۔؟وہ اپنی دھن میں بولے جا رہی تھی جب دوسری طرف سے آواز سنائی دی اسے چپ لگ گئی

سوری ماما۔۔۔نور اچانک خاموش ہوتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

میری بات سنو۔۔۔!نور تمہاری یہ فضولیات سننے کے لیے فون نہیں کیا ہے میں نے میں یہاں بہت زیادہ پریشان ہوں۔۔۔۔

وہاں تم نے شادی کر لی اور اب پتا نہیں کیا کیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہو اور یہاں بین۔۔۔۔؟

مجھے بس یہ بتاؤ کہ تم کب واپس آ رہی ہو اور کچھ نہیں جاننا میں نے بس مجھے یہ بتاؤ کہ تمہاری واپسی کب تک ہو گی کیونکہ "بین" نے میرا جینا حرام کر رکھا ہے۔وہ بے حد غصہ سے سے بول رہی تھی جبکہ اس کے انداز پر نور کو بھی اب غصہ آنے لگا تھا اسے لگا تھا اس کی ماں اس کی محبت میں اسے فون کر رہی ہے لیکن ایسا نہیں تھا وہ صرف اپنے مطلب کے لیے فون کر رہی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بین" سے میرا کوئی لینا دینا نہیں ہے اور میں اس کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی یہ میں نے آپ کو پہلے ہی کہہ دیا ہے اور جہاں تک بات ہے میرے واپس آنے کی تو اب میں واپس نہیں آنا چاہتی کیونکہ میں یہاں بہت خوش ہوں۔۔۔

"دارم سائیں" اور سب لوگ میرا بہت خیال رکھتے ہیں۔۔۔

اسی لیے میرا واپس آنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اور جہاں تک بات ہے دولت کی تو مجھے یہ سارے رشتے چاہیے۔۔۔وہ دولت نہیں کیونکہ اگر مجھے دولت مل گئی تو میں امیر تو ہو جاؤں گی لیکن ان سارے رشتوں کو کھو دوں گی۔۔

میرے پاس یہ سارے رشتے ہیں تو مجھے کسی چیز کی کوئی کمی نہیں ہے۔۔۔

وہاں اکیلے سب سے دور جھوٹی خوشیاں ڈھونڈنے سے بہتر ہے کہ میں یہاں اپنی سچی خوشیوں کے ساتھ رہوں ۔۔۔آئی ایم سوری ماں میں واپس نہیں آنا چاہتی۔۔۔

اور پلیز اب آپ بھی مجھے تب ہی فون کیجیے گا جب آپ کو میری پرواہ ہو تب نہیں جب آپ کو میری ضرورت ہو۔۔۔

میں یہاں آکر بہت خوش ہوں مجھے واپس نہیں آنا اگلی دفعہ مجھے فون کرتے ہوئے یاد رکھیے گا کہ آپ میری ماں ہیں اور اگر یہ سوچ کر آپ کو میری یاد آئے کہ آپ میری ماں ہیں تو آپ مجھے فون کر سکتی ہیں ورنہ نہیں کیونکہ میں نے اپنی زندگی کے صفات سے وہ سیاہ دن بھلا دیئے ہیں جب میں وہاں تھی۔۔

خدا حافظ۔۔۔۔!ماں وہ فون رکھتے ہوئے بولی جبکہ ثمرہ تو اس کے انداز سے پوری طرح سے کھٹک گئی تھی۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آخر ایسا کیا ہوا تھا وہاں کے اس کی بیٹی پوری کی پوری بدل گئی۔۔۔؟

ایسا کیسے ممکن تھا۔ وہ کیسے سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر لوگوں کی محبتوں پر یقین کرنے لگی تھی

نہیں۔۔۔ ثمرہ ایسا نہیں ہونے دے سکتی تھی یہ بہت غلط تھا۔۔۔ اگر نور کبھی واپس نہ آئی تو اس کا کیا ہو گا۔۔۔؟

وہ تو بری طرح سے پھنس جائے گی

وہ "بین" ۔۔۔ نور کے پیچھے پاگل ہو رہا تھا اس کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا اس نے بھی تو بین کے سامنے کتنی کہانیاں بنا ڈالی تھی۔۔۔

اس پر ظلم و ستم کی نہ جانے کتنے قصے سنا ڈالے تھے اس نے کتنی مشکل سے بین کو راضی کیا تھا اور اب جب سب کچھ ٹھیک تھا تب نور ہی بدل گئی تھی۔۔۔۔

اگر وہ یہ بات مائیک کو بتاتی تو مائیک اس کا جینا حرام کر دیتا وہ بری طرح پھنس گئی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ اب کیا کرے اور نور کو واپس آنے پر کیسے مجبور کرے۔۔۔۔

لیکن وہ پیچھے نہیں ہٹ سکتی تھی اسے کچھ نہ کچھ تو کرنا تھا آخر اس کی زندگی کا سوال تھا وہ اس عیش و عشرت اور رائل لائف سٹائل کو چھوڑ نہیں سکتی تھی۔۔۔۔

وہ اتنی جلدی ہمت نہیں ہار سکتی تھی نور اس کی بیٹی تھی اور اسے اپنی بیٹی کو کیسے بھی منا کر واپس لانا تھا۔۔۔

اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ فی الحال اس بارے میں مائیک کو بھی کچھ نہیں بتائیں گی۔

کیونکہ اگر اس نے مائیک کو کچھ بھی بتایا تو وہ بہت زیادہ اوور ری ایکٹ کرے گا اور ویسا کچھ نہیں چاہتی تھی۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○

یہ ہے میڈم آپ کا فون وہ موبائل فون اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا۔۔۔

تھینک یو۔۔۔! اب اس میں مجھے سارے نمبر بھی سیو کر دیں خاص کر اپنا تاکہ میں آپ کو سارا دن تنگ کر سکوں وہ اس سے فون لیتے ہوئے کہنے لگی

"جانم سائیں" تم مجھے کیا فون کرو گی تمہیں تو تمہاری ماما سے ہی فرصت نہیں ملے گی میری تو یاد بھی نہیں آئی گی تمہیں۔۔۔۔سارا دن اس کی گود میں سر رکھتے ہوئے وہ اس کے فون پر نمبر سیو کرنے لگا۔۔

نہیں اب ان سے زیادہ بات نہیں ہو گی وہ تو اپنے کام پر ہوتیں ہیں اور ویسے بھی ان کے پاس میرے لئے ٹائم نہیں ہوتا جب کبھی ٹائم ہو گا تب کر لیں گی فون۔۔۔ لیکن آپ اپنا نمبر اس میں سیو کریں وہ بھی سب سے فیورٹ لسٹ میں۔۔۔اب سے پچھتائیں گے آپ مجھے فون دے کر جب سارا دن تنگ کرو گی نہ تب پتا چلے گا اس کا نمبر سیف ہوتے دیکھ کر بتانے لگی۔۔

میری جان بھی تمہاری۔۔۔!

میرا دل بھی تمہارا۔۔۔!

میرا وقت بھی تمہارا۔۔۔!

دارم سائیں پورا کا پورا تمہارا۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

جتنا چاہے تنگ کر و لیکن فی الحال مجھے تنگ مت کرنا کیونکہ اس وقت میں بہت مصروف ہونے والا ہوں۔۔۔اس کی گود سے سر اٹھاتے ہوئے وہ اسے اپنے بازوؤں میں بھر کر اس کے ساتھ بیڈ پر لیٹ گیا

جبکہ اس کے انداز پر مسکراتے ہوئے "در" نے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور اب اس کی بے لگام جسارتوں کو خاموشی سے محسوس کرنے لگی

ooooo

میری جان.....! میں نے کہا نہ بہت اچھے بنے ہیں۔ تمہیں نہ بس ایسے ہی وہم ہونے لگے ہیں

بہت اچھے کر لیے بنائے ہیں تم نے مجھے تو بہت پسند آئے ہیں ....

اور ایسا کرو کہ میرے لیے پہلے سے الگ کر لو آج تو میں بھی تمہارے ہاتھ کے بنے کر یلے ہی کھاؤں گی ہمنہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اس کی تعریف کرکے فرمائش کی تو ذاوش خوش ہو گئی۔۔۔۔۔

ہمنہ چاچی سائیں۔۔۔! آپ اتنے پیار سے کہہ رہی ہے تو مجھے یقین ہو گیا کہ یہ بہت اچھے بنے ہیں۔۔۔

بس اب اس "نشئی سائیں" کو بھی پسند آجائے اس نے ناک سیکڑ کر کہا تو ہمنہ بیگم اسے دیکھ کر بے اختیار مسکرا دیں۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ماشاءاللہ۔۔۔! "ساحر سائیں" کے بارے میں سوچتی کتنی پیاری لگتی ہو۔۔۔ لیکن منہ سے بھی اچھے الفاظ نکالا کرو ۔۔۔ شوہر ہے وہ تمہارا تم نے مجھے کبھی دیکھا ہے اپنے "چاچو سائیں" کے لئے ایسے الفاظ نکالتے ہوئے وہ پیار سے اسے سمجھاتے ہوئے بولیں۔۔۔

نہیں چاچی سائیں بالکل بھی نہیں کیونکہ میرے چاچو سائیں ہیں ہی بہت پیارے ان پر تو پیار ہی آتا ہے لیکن اس "نشئی سائیں" پر پیار کیسے آئے گا۔۔؟ آپ خود ہی تو سوچے ہر وقت تو انہیں بے وجہ سگریٹ پینے ہوتے ہیں۔۔۔

اس کے پاس ساحر سے چڑنے کی وجہ تو بس یہی تھی اس کا سگریٹ اس کے علاوہ اس معصوم کے پاس کوئی مسلہ نہ تھا جب کہ اب تو وہ اس کے سگریٹ سے بھی چڑنا چھوڑ چکی تھی اب تو اس کا سگریٹ پینا بھی اسے بہت اچھا لگتا تھا یہ الگ بات تھی کہ یہ بات وہ خود سے بھی شیئر کرنے سے کتراتی تھی۔۔۔

جو انسان کثرت سے سگریٹ پیتا ہے نہ اس کی شخصیت میں بہت سارے راز چھپے ہوتے ہیں کبھی ان رازوں کو جاننے کی کوشش کرو تو تمہیں "ساحر سائیں" میں نشئی کے علاوہ ایک گہرا انتہا پسند انسان ملے گا۔۔۔

وہ بہت الگ ہے زاوش تمہیں اسے سمجھنا ہوگا وہ اپنا آپ کھول کر نہیں رکھے گا تمہارے سامنے تمہیں اس کے اندر جھانکنا ہوگا اسے جاننا ہوگا۔۔۔

ہر وقت اس کی سگریٹ کے پیچھے نہ لگی رہا کرو کبھی اسے سمجھنے کی کوشش کیا کرو جتنا اتنے سالوں میں میں نے اسے سمجھا ہے نہ میں بس اتنا ہی جان پائی ہوں کہ وہ صرف اس کے سامنے کھلتا ہے جس سے وہ بے انتہا محبت کرتا ہے وہ دو

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چہرے رکھتا ہے اپنا اصل چہرہ وہ صرف اسے دیکھاتا ہے جو اسے اس قابل لگتا ہے جسے وہ پسند کرتا ہے۔۔۔اسے جس سے محبت ہوتی ہے۔۔۔تم بھی اسے مجبور کرو خود سے محبت کرنے پر تاکہ وہ تمہارے سامنے کھل جائے۔۔۔ اسے یقین دلاؤ کہ وہ تمہارے لیے کتنا اہم ہے تمہاری زندگی جنت ہو جائے گی۔۔۔جیسے آج اتنی محنت کر کے اتنا دل لگا کر تم نے یہ کریلے بنائے ہیں اتنی سی محنت اپنی زندگی پر کرو اور اتنا ہی دل لگا کے "ساحر سائیں" کو سمجھنے کی کوشش کرو۔۔۔

وہ پیار سے اس کا گال تھپتھاتے ہوئے باہر چلی گئی تھیں جبکہ زاوش ان کی باتوں پر غور کر رہی تھی بالکل ٹھیک ہی تو کہتی تھی وہ "ساحر سائیں" جو اس کے سامنے تھا وہ کسی کے سامنے نہیں تھا وہ اس طرح کھل کر کسی سے بات نہیں کرتا تھا اس کی شخصیت میں بہت سارے راز چھپے ہوئے تھے

وہ کسی سے بھی کھل کر بات نہیں کرتا تھا سوائے "دارم شاہ" کے اور اب اس سے بھی وہ وہیں باتیں کرتا تھا۔۔۔ جو وہ کسی اور سے نہیں کرتا تھا اس کا انداز اس کی باتیں اسے بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر دیتی تھی اور آج ہمنہ چاچی سائیں کی باتیں اسے بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر چکی تھی

تو کیا "ساحر سائیں" اس سے محبت کرتا تھا۔۔۔؟

کیا وہ اس کے لیے جذبات رکھتا تھا۔۔۔؟

نکاح کے بعد تو رشتے شروع ہو ہی جاتے ہیں محبت ہو ہی جاتی ہے۔۔۔اس کا تو دل تھا ہی نازک سا پیارا سا۔۔۔ معصوم سا۔۔۔اسے تو محبت ہو گئی تھی لیکن یہ الگ بات تھی کہ وہ خود کو بھی نہیں بتاتی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن کیا وہ سخت دل انسان بھی اس سے محبت کر بیٹھا تھا۔۔۔؟

اس کے ذہن میں یہ سوال آج پہلی بار آیا تھا لیکن اس کے دل کی دنیا ہلا کر رکھ گیا تھا

oooooo

کیا مطلب ہے تمہارا ثمرہ کیا تم ان پانچ مہینوں میں اپنی بیٹی سے بات بھی نہیں کر پاؤ گی ابھی تو اسے وہاں گئے بمشکل مہینہ سوا مہینہ ہوا ہے اتنا وقت باقی ہے تب تک بین میرا جینا حرام کر دے گا اتنی جلدی یہ سب کچھ نہیں بتانا چاہتا ہوں تمہاری بیٹی کتنی دیر کر رہی ہے اسے سمجھ میں کیوں نہیں آرہا کہ ہم یہاں بہت بڑی مصیبت میں پھنس جائیں گے اسے سمجھاؤ ثمرہ اس کا واپس آنا بہت ضروری ہے ورنہ۔۔۔

ورنہ کیا بولو ورنہ کیا تمہیں کیا لگتا ہے میں نے اسے سمجھانے کی کوشش نہیں کی۔۔۔۔کیوں میرا دماغ خراب کر رہے ہو۔۔۔؟

صرف تمہیں ٹینشن نہیں ہے اس بات کی مجھے بھی اتنی ہی ٹینشن ہے۔۔۔

اس کے پاس اپنا موبائل تک نہیں ہے رابطہ تک نہیں کر سکتی وہ لیکن اس نے مجھے یقین دلایا ہے کہ چھ مہینے کے اندر دارم سے طلاق لے کر واپس آجائے گی اور تم فکر مت کرو جب وہ واپس آئے گی تب اتنی دولت لے کر آئے گی کہ کم از کم ہمیں بین کے پیسوں پر جینے کی ضرورت نہیں پڑے گی اور تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا کہ یہ گھر بھی اس بین کا ہے تم نے مجھ سے کتنی اور باتیں چھپائی ہیں کیا تمہارا اپنا بھی کچھ ہے یہاں یا ہمیشہ سے بین کے ٹکڑوں پر پلتے رہے ہو۔۔۔۔۔!

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ گھر بین کا یہ بزنس بین کا۔۔۔ یہاں تک کہ جس گاڑی میں ہم آتے جاتے ہیں وہ گاڑی تک بین کی ہے میں پوچھتی ہوں اس ساری پراپرٹی پر جس پر تم اتنے عرصے سے اپنا حق جتا رہے ہو اس میں تمہارا کچھ بھی ہے۔۔۔۔۔؟

وہ غصے سے اس کے سامنے پھٹ پڑی تھی کہ آج وہ کوئی لحاظ نہیں رکھنا چاہتی تھی اسی لیے اسے ظاہر کر گئی کہ وہ سب کچھ جان چکی ہے۔۔۔

ہاں۔۔۔! نہیں ہے میرا کچھ بھی یہ سب کچھ بین کا اور بین کے باپ کا ہے۔۔۔

ارے اس دولت کے لئے ہی تو میں نے اپنی بہن کی اس آدمی سے شادی کروائی تھی مجھے کیا ضرورت تھی اس بڈھے کے ساتھ اپنی بہن کی زندگی برباد کرنے کی۔۔ میں نے بہت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ کیا تھا۔۔

میری بہن سے میں نے ہی کہا تھا کہ وہ بین کے باپ کو پھنسا لے اس وقت بین کی عمر نو سال تھی اس کے باپ نے میری بہن کی خوبصورتی دیکھ کر اپنی پہلی بیوی کو چھوڑ دیا اور میری بہن سے شادی کر لی اور پھر میری بہن نے بین سے جھوٹی محبت جتا کر آسانی سے اسے اپنی طرف کر لیا

جب بین کا باپ بہت زیادہ بیمار رہنے لگا تو اسے باتوں میں لگانا میرے لئے مشکل نہیں تھا میں نے اس سے گھر گاڑی یہاں تک کہ بزنس میں بھی پارٹنر شپ لے لیں لیکن یہ بین میری سوچ سے زیادہ تیز نکلا اس کے پاس ایک ایک ثبوت ہے کہ یہ سب کچھ میرا نہیں ہے کیونکہ اس بڈھے نے کبھی بھی کچھ بھی میرے نام کیا ہی نہیں تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس کی وجہ سے آج میں اتنی بڑی مصیبت میں پھنس گیا ہوں بین یہ بھی جانتا ہے کہ میں نے اس کے باپ کے ساتھ بہت زیادہ فراڈ کیا ہے اور اب وہ مجھے فراڈ کے کیس میں کبھی بھی جیل بھیج سکتا ہے اور تمہیں سڑک پر چھوڑ دے گا بھیک مانگنے کے لیے اور تمہیں تو کوئی بھیک بھی نہیں دے گا۔۔۔

جب میں نے نور میں بین کا انٹرسٹ دیکھا تو میں نے خود ہی نور کو اس کے سامنے پیش کیا تھا میں نے خود اس کو کہا تھا کہ نور اس کی ہو سکتی ہے لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ وہ اس کے پیچھے اتنا پاگل ہو جائے گا۔۔۔

اب مجھے سمجھ نہیں آ رہا میں کیا کروں۔۔۔؟

تمہاری بیٹی وہاں پاکستان جا کر کسی سے شادی کر چکی ہے اور اپنی زندگی مزے سے جی رہی ہے اور یہاں ہم برباد ہو گئے ہیں

میری بات سنو ثمرا۔۔۔نور کو جلد سے جلد واپس لاؤ بس میں اور کچھ نہیں جانتا وہ بے حد غصے سے کہہ رہا تھا جبکہ ثمرہ اس کی پوری بات سننے کے بعد یہ تو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی کہ وہ بھی بہت برے طریقے سے اس سب میں پھنس جائے گی۔۔۔

اور اب اس کے پاس اس چیز کا کوئی حل بھی نہیں تھا جب تک نور اس کی بات کو سمجھ نہیں جاتی وہ نور سے بات کرنا چھوڑنے والی ہرگز نہیں تھی اسے کیسے بھی نور کو واپس آنے پر قائل کرنا تھا اس کے پاس بہت سارے راستے تھے ان کو واپس لانے کے لئے اسی لئے اس نے مائیک کو کچھ بھی نہیں بتایا تھا

اور نہ ہی بتانے کا ارادہ رکھتی تھی اور وہ کیا کرنے والی تھی مائیک تو کیا کوئی بھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نور نے وہاں جا کر اس کے ساتھ بے ایمانی کی تھی اسے دھوکا دیا تھا اور اب وہ اس دھوکے کی سزا اسے دینے والی تھی

کیونکہ اسے فرق نہیں پڑتا تھا کہ سامنے اس کی بیٹی ہے یا کوئی اور اسے صرف اپنا رائیل لائف سٹائل جینا تھا جس کے لیے وہ کچھ بھی کرنے کو تیار تھی

ooooo

وہ صبح سے صرف اور صرف ساحر کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی اس کے لیے اس نے بہت دل سے آج کھانا بنایا تھا اور اب اسی کے واپس آنے کا انتظار کر رہی تھی

جانے کیوں آج اسے اس کا اتنا انتظار تھا کہ وہ اپنے کمرے میں بھی نہ گئی اس وقت بھی وہ اسی کے انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی

کیوں یہ تو وہ خود بھی نہیں جانتی تھی بس آج اسے ساحر کا انتظار تھا اور پھر ساحر سائیں آ گیا۔ وہ سیدھا کچن میں آیا تھا اسے دیکھ کر حیران بھی ہوا

ارے واہ۔۔۔! معصوم لومڑی مجھے تو لگا تھا کہ آج تمہیں جا کر دھکے دے کر جگانا پڑے گا لیکن تم تو جاگ رہی ہوں

حیرت سے وہ مسکراتے ہوئے اندر داخل ہوا تھا جب کہ وہ آہستہ سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔ایک نگاہ اسے دیکھا

بہت ہینڈسم تھا وہ اس نے شاید پہلے کبھی نوٹ نہیں کیا تھا لیکن وہ تھا۔۔۔؟

اس کی آنکھوں کا رنگ سبز تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہلکی ہلکی داڑھی کے ساتھ گھنی کالی مونچھیں تھی۔ جو اس کی پر سنیلیٹی میں چار چاند لگاتی تھی اس کے ماتھے پر ہمیشہ بال بکھرے رہتے تھے یا وہ خود بکھیر کر رکھتا تھا شاید وہ جانتا تھا کہ وہ بکھرے بالوں میں کتنا پیارا لگتا ہے۔۔۔

آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا وہ اس کے بالکل پاس آ کر ایک ہاتھ ٹیبل پر رکھتا ہوا وہ اس کی نگاہوں میں جھکا تھا

کیا بات ہے۔۔۔ معصوم لومڑی آج کیا نگاہوں سے گھائل کرنے کا ارادہ ہے وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتا اس سے سوال کر رہا تھا جب کہ زاوش خاموشی سے اسے دیکھے جا رہی تھی۔۔۔ ساحر نے آہستہ سے اس کی نگاہوں پر پھونک ماری وہ جیسے ہوش کی دنیا میں آتی اس کی پہنچ سے دور ہونے ہی لگی تھی کہ اچانک ساحر نے اس کی کمر میں ہاتھ رکھ کر اسے اپنے قریب کھینچ لیا

اچانک افتاد پر وہ اس اس کے چوڑے مضبوط سینے سے ٹکرائی تھی دونوں طرف سے دھڑکنوں نے ایک ساتھ شور مچایا تو وہ اپنے ہی دل کی آواز سن کر گھبرا گئی۔۔۔

کوشش مت کیا کرو مجھ سے دور جانا تمہارے بس کی بات نہیں "ساحر سائیں" سے پنگا اچھا نہیں جانے من۔ چھوٹی سی جان ہو یہ نہ ہو کہ مشکل میں آ جاؤ۔۔۔

کھانا دو مجھے وہ اس کی کمر سے ہاتھ نکالتا کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولا تو وہ ہڑبڑا کر فوراً سے آٹا نکالنے لگی۔۔۔

یاد ہے نا میں نے کیا کہا تھا جیسا کھانا ہو گا ویسی سزا ملے گی وہ اس کے پیچھے اچانک سے آتا اس کے کان میں بولا تو ایک بار پھر سے اسے اپنے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوتی محسوس ہوئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آج میں نے بہت اچھا کھانا بنایا ہے ہمنہ چاچی سائیں نے بھی کر لیے کھائے ہیں میں نے بہت محنت اور پیار سے بنائے تھے اور اب کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی اس نے مسکراتے ہوئے اسے اپنا کارنامہ سنایا ساحر شاہ نے ایک بے باک نگاہ اس کے وجود پر ڈالیں اور پھر ہاں میں سر ہلاتا کاونٹر سے ٹیک لگا کر اسے دیکھنے لگا

پیار سے۔۔۔؟ وہ دلکشی سے مسکراتا اس کے ایک لفظ کو پکڑ چکا تھا اس کے اچانک "پیار سے" کہنے پر وہ نگاہیں چرا گئی لبوں پر شرمیلی سی مسکراہٹ تھی جو اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر رہی تھی لیکن اچھا بھی لگ رہا تھا۔۔۔

ساحر سائیں نے بہت غور اسے سر سے پیر تک دیکھا پھر ہاں میں سر ہلایا

پیار سے کا مطلب ہے کہ تم شادی کے لیے تیار ہو کھانا واپس آ کر بعد میں کھاؤں گا۔ تم بناؤ میں آتا ہوں بابا سائیں کے روم میں جا رہا ہوں وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو زاوش اپنے ہاتھ روکے حیرانگی سے جاتے ہوئے دیکھنے لگی

لیکن آپ جا کیوں رہے ہیں۔۔۔؟ میرا مطلب ہے چاچو سائیں تو سو گئے ہونگے نہ وہ خود کو پوچھنے سے روک نہ سکی

ہاں میں جگا لوں گا بے فکر ہو میرے بابا سائیں کو مجھ سے زیادہ اہم نہیں ہیں اپنی نیندیں۔۔۔ میرے لیے جاگ جائیں گے اور ویسے بھی میرے بابا سائیں کو یہ غلط فہمی ہے کہ تم ابھی شادی کے لیے تیار نہیں ہو۔۔۔

لیکن تم تو مجھے مکمل طور پر تیار لگ رہی ہو۔۔۔ اب پیار سے میرے لیے کھانا بنانے لگی ہوں۔۔۔ میرا انتظار کرنے لگی ہو تو اور کیا چاہیے ہوتا ہے شادی کی مکمل رضامندی کے لئے تم بالکل تیار ہو اسی لئے میں بات کرنے جا رہا ہوں بلکہ میں کہتا ہوں کہ اسی ہفتے میں رخصتی کا انتظام کروایا جائے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بالکل سیریس انداز میں بول رہا تھا جبکہ زاوش تو لفظ "پیار سے" کہہ کر پچھتائی تھی۔۔

ارے نہیں۔۔۔! میرا وہ مطلب نہیں تھا پلیز میری بات تو سنیں میں تو ایسے کہہ رہی تھی ہم شادی ابھی تو نہیں کر رہے ہیں اور ویسے بھی بابا سائیں نے بھی یہی کہا تھا کہ ہماری شادی میں میرے پیپرز اور پھر رزلٹ کے بعد ہو گی تو آپ اتنی جلدی کیوں کر رہے ہیں۔۔۔؟ وہ ایک سانس میں بولتی چلی گئی جب کہ اس کے انداز نے ساحر سائیں کو قہقہ لگانے پر مجبور کر دیا تھا

سارا پیار ختم ہو گیا ایک منٹ میں۔۔ بیوقوف لڑکی کہیں نہیں جا رہا میں صرف تمہیں تمہارے اصل روپ میں لانے کے لیے کر رہا تھا۔۔۔۔

تم کتنی معصوم ہو بہت اچھے طریقے سے جانتا ہوں میں اور ہماری شادی چار مہینے بعد ہی ہو گی تمہارے ایگزامز کے بعد تا کہ بعد میں تمہارے پاس کوئی بہانہ نہ رہے اور تب تک یہ ڈرامے بازی کرنے کی ضرورت نہیں ہے پیار سے کھانا بنا رہی تھی انتظار کر رہی تھی۔۔۔ وہ زیر لب بڑبڑاتا واپس کرسی پر بیٹھتے ہوئے سگریٹ لگا چکا تھا

جبکہ زاوش بے چاری تو بے وجہ ہی ماری گئی تھی اگر وہ سچ مچ میں اس وقت چاچو سائیں کے کمرے میں جا کر شادی کی بات کرنے والا ہوتا تو۔۔۔

اس بندے کا کیا بھروسہ کب کیا کر دے۔ وہ اس کے لئے کھانا بنا کر ٹیبل پر رکھتے ہوئے چائے کے لیے دودھ نکالنے لگی جب اسے چور نگاہ سے دیکھا وہ آج سے پہلے اسے کبھی اتنا پیارا نہیں لگا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے لئے چائے بنا کر ٹیبل پر رکھتے ہوئے وہ برتن اٹھا کر دھونے لگی جب کہ وہ کھانا کھانے کے بعد اب سگریٹ سلگائے ہوئے بیٹھا تھا۔۔۔

آپ کو ایک بات بتاؤں غلط مطلب تو نہیں نکالیں گے نہ۔۔۔نہ جانے کیا سوچ کر وہ اسے مخاطب کر بیٹھی

"ساحر سائیں" کے لبوں کی تراش میں مسکراہٹ گہری ہوئی جسے خوبصورتی سے چھپاتے ہوئے اس نے نگاہ اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔نیلے رنگ کے سوٹ میں وہ قیامت ہی لگ رہی تھی آنکھ کے اشارے سے گویا اجازت دی گئی۔۔۔

آپ نہ سگریٹ پیتے ہوئے بہت پیارے لگ رہے ہیں "زاوش" نے جملہ مکمل کیا ہی تھا کہ ساحر کے گلے میں جیسے دھواں اٹک گیا۔جواب کھانسی کی صورت میں باہر آرہا تھا جبکہ زاوش اپنی بات مکمل کر کے کچن سے بھاگ چکی تھی۔۔۔

پانی کا گلاس لبوں سے لگاتے ہوئے اس نے گہرا سانس لیا کہ یہ آج کی تاریخ میں اس سے لگنے والا دوسرا جھٹکا تھا جو کافی خطرناک تھا۔۔۔

یہ لڑکی پاگل ہوگئی ہے یا پھر مجھے پاگل کرنے والی ہے ایک ہی سانس میں پانی کا گلاس ختم کرتے ہوئے وہ زیر لب بڑبڑایا اور سگریٹ دوبارہ سے اٹھایا

جو کھانستے ہوئے اس نے ٹیبل پر رکھ دیا تھا سگریٹ کو ایک نگاہ دیکھ کر اس نے بن میں پھینک ڈالا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب اسے جس نشے کی ضرورت تھی وہ چار مہینے سے پہلے پورا ہو نہیں سکتا تھا اور یہ سگریٹ اس کا وہ نشہ ہر گز پورا نہیں کر سکتا تھا

یہ تو تمہیں چار ماہ کے بعد پتہ چلے گا معصوم لومڑی کے میں سگریٹ پیتے ہوئے کتنا اچھا لگتا ہوں۔

انتظار بھی ہو رہا ہے پیار سے کھانا بھی بن رہا ہے اور سگریٹ پیتے ہوئے اچھا بھی لگ رہا ہوں بھئی واہ اگر تو یہ تمہاری کوئی چال ہے نہ معصوم لومڑی تو بہت غلط جگہ پنگا لے رہی ہو

چائے کا کپ ایک ہی سانس میں ختم کرتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب چلا گیا

نیند تو اب ساری رات آنی نہیں تھی کیونکہ معصوم لومڑی نیندیں اڑانے کا کام بخوبی جان چکی تھی

oooo

"چار ماہ بعد "

نہیں سر آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے ایسا کچھ بھی نہیں ہے میرا مطلب ہے ابھی ایسا کچھ نہیں ہے لیکن اللہ سے اچھے کی امید لگا کر رکھیں ان شاءاللہ سب بہتر ہو گا۔۔۔

ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے کہا کہ زرنیش نے ایک نگاہ سنان سائیں کی طرف دیکھا تھا جو منہ پھلائے ہوئے بیٹھا تھا صبح اسے چکر آنے کی دیر تھی کہ وہ اسے اپنے ساتھ ہسپتال لے آیا تھا

اسے لگا تھا کہ جس خبر کا انتظار وہ پچھلے پانچ مہینوں سے کر رہا ہے وہ خبر اسے مل گئی ہے

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن ڈاکٹر نے کہا تھا کہ فی الحال ایسا کچھ نہیں ہے یہ صرف آپ کی غلط فہمی ہے اور یہ بات جان کر سنان خاموش ہو کر بیٹھ گیا تھا جس پر زرنیش مسکرا دی۔۔۔۔

کوئی بات نہیں ابھی نہ سہی اللہ بعد میں دے دے گا۔۔۔۔ یہ تو تحفہ ہوتا ہے نہ اللہ کا ابھی نہ سہی زرنیش نے مسکراتے ہوئے سنان کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا وہ ہسپتال سے باہر نکل کر اسے گھر واپس چھوڑنے جا رہا تھا اس کے انداز پر سنان سائیں نے مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام کر اپنے لبوں سے لگایا تو زرنیش بھی مسکرا دی۔۔۔

سنان کو شروع سے ہی بچے بے حد پسند تھے اسے بچوں سے بہت زیادہ لگاؤ تھا اور زرنیش جانتی تھی کہ وہ اپنے بے بی کا انتظار کر رہا ہے لیکن شاید فی الحال ان کی اس خواہش کو ابھی منظوری نہ ملی تھی۔ زرین بیگم بھی دو تین بار ذکر کر چکی تھیں۔

ان کا کہنا تھا کہ ابھی تک ان کے گھر میں کسی طرح کی خوشی نہیں آئی۔۔۔۔ نہ "دارم سائیں" کی طرف سے نہ ہی "سنان سائیں" کی طرف سے اور یہی وجہ تھی کہ زرنیش کافی پریشان رہتی تھی جب کہ نور کو ان سب چیزوں کی کوئی پروا نہ تھی۔ وہ تو بس دارم سائیں سے دن رات اپنے نخرے اٹھاتی اور اپنی زندگی بے حد خوشی سے جی رہی تھی

۔۔۔۔

لیکن نہ جانے کیوں زرنیش کو آج کل بہت زیادہ ٹینشن ہونے لگی تھی کیونکہ سنان سائیں آج کل کچھ زیادہ ہی بچوں کے بارے میں باتیں کرنے لگا تھا ابھی ان کی شادی کو صرف پانچ ماہ ہی ہوئے تھے لیکن زرنیش کو ابھی سے فکر لاحق ہونے لگی تھی

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پھر ساحرا اور زاوش کی شادی کی باتیں بھی ہونا شروع ہو چکی تھی۔ جس کی وجہ سے آج کل ماحول بہت اچھا تھا

○○○○○

○○○○○

درمیرا بیٹا تم یہ سب باہر لے کر چلو اور میز پر لگاوا بھی تمہارے بابا سائیں آتے ہوں۔

ہمنہ نے کھانے کی ڈیش اسے پکڑی تو وہ فوراً ہی ڈیش لے کر باہر نکلی۔ ابھی ٹیبل کے پاس پہنچی ہی تھی کہ اچانک دارم سائیں راستے میں آگیا۔

جانم سائیں یہ کون سا طریقہ ہے ہنڈسم مردوں سے ٹکرانے کا۔ شرم نہیں آتی ایک خوبصورت خوبرو نوجوان سے یوں ٹکراتے ہوئے۔ وہ اس کی آنکھوں میں جھنکتا شرارت سے بولا۔

سوری ٹو سے مسٹر ہنڈسم پلس خوبرو نوجوان جی میں آپ سے ابھی ٹکرائی نہیں۔ درنے اس کی غلط فہمی دور کی۔

مگر کوشش تو مکمل تھی۔۔۔۔ دارم نے یقین سے کہا۔

میں جانتی بھی نہیں تھی کہ آپ گھر آ چکے ہیں اس نے انکار کیا۔

ناقدری بیوی تمہیں ہوش ہی کہاں ہوتا ہے شوہر کا۔ وہ ناراض ہونے لگا۔

آاو ہو دارم سائیں آپ کو تو بہانہ چاہیے ناراض ہونے کا۔ اچھا ٹھیک ہے میں نے آپ کو بہت مس کیا ایم سوری کہ آج فون نہیں کر سکی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مجھے آپ کی قدر نہیں ہے ہوش نہیں مجھے پتا ہے آج آپ شہر گئے تھے کسی کام سے اور اسی لیے میں نے فون نہیں کیا کیونکہ جب آپ مجھ سے باتیں کرتے ہیں تو آپ کو کسی چیز کا ہوش نہیں رہتا میں آپ کو ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتی تھی

تم مجھے ڈسٹرب نہیں کرتی جانم سائیں ہاں آج تمہاری آواز نہ سن کر میں بہت ڈسٹرب ہوا ہوں وہ اسے گھورتے ہوئے بولا

اووو اگر ایسی بات تھی تو خود فون کیوں نہیں کیا۔۔۔؟! اچھا ایگو۔۔۔وہ ایگو کھینچ کر ادا کرتے ہوئے سر کو ہلا رہی تھی جس پر دارم سائیں کو ہنسی آئی۔

ہاں بلکل تم نے نہیں کیا تو میں کیوں کروں۔۔۔؟ وہ گردن اکڑا کر بولا۔

پھر اسے دیکھ کر مسکرایا۔

ٹائم نہیں ملا کام بہت تھا۔ پھر سوچا شاید تم خود ہی فری ہو کر کرو گی لیکن تم نے بھی نہیں کیا۔ خیر کوئی بات نہیں کل زیادہ بار فون کرنا وہ بے باکی سے اس کے لبوں کا بوسہ لیتا وہ پیچھے ہٹا۔

دارم سائیں ہم روم میں نہیں ہیں تھوڑا تو لحاظ کیا کریں وہ گھورتے ہوئے بولی۔

روم میں نہیں ہیں اسی لیے اتنا لحاظ کیا ہے خیر یہ سب بعد میں کرنا پہلے روم میں آکر مجھے کس کرو ایک تو سارا دن فون نہیں کیا اور اب اوپر سے تمہارے نخرے برداشت کروں جلدی آؤ کمرے میں ٹائم نہیں ہے میرے پاس واپس آکر کھانا بھی کھانا ہے میں نے

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہارے فون نہ کرنے کی وجہ سے سارا دن کچھ کھا نہیں سکا میں وہ سختی سے کہتا اپنے کمرے کی جانب چلا گیا جب کہ درتو اس کی فرمائش پر حیرت سے اسے گھورے جا رہی تھی

توبہ فرمائشیں تو دیکھو ان لاڈ گورنر کی کس تو ایسے مانگ رہے ہیں جیسے ایک کپ چائے کا مانگ لیا ہو۔وہ غصے سے برابڑاتی جیسے ہی مڑی تھی سامنے زاوش کو پوری بتیسی کھولے دیکھا

اداسائیں کیا فرمائش کر رہے تھے۔۔جو تم کہہ رہی تھی فرمائشیں تو دیکھو لاڈ گورنر کی وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی کچھ نہیں کچھ بھی تو نہیں۔۔کہہ رہے تھے کہ کپڑے نکال کر دو مجھے کمرے میں آکر تم یہ کھانا لگانے میں اماں سائیں کی مدد کرو تب تک میں تمہارے اداسائیں کو کپڑے دے کر آتی ہوں۔وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی تو زاوش نے ہاں میں سر ہلایا

کپڑے ہی دے کر آنا ناجائز فرمائشیں پوری کرنے کی ضرورت نہیں ہے اداسائیں کی۔اس کے اچانک کہنے پر درنے حیرت سے پلٹ کر اسے دیکھا اس سے پہلے کہ وہ کچھ بھی کہتی زاوش کچن کی جانب بھاگ گئی تھی

تمہارا تو میں علاج کرواؤں گی تائی اماں سائیں سے وہ اسے دھمکی دینے لگی

ہاں تو یہ بھی بتانا کہ تم ڈریسنگ ٹیبل کے پاس کھڑی میرے اداسائیں کو بہکا رہی تھی۔اور میں بھی بتاؤں گی کے ڈائننگ روم کسی کپل کی پرسنل جاگیر نہیں ہے وہاں کوئی بھی آجا سکتا ہے۔اسی لئے اسے اپنا پرسنل بیڈروم سمجھ کر یوز نہ کیا جائے ہم جیسے کنوارے معصوم لوگ بھی اسی گھر میں رہائش پذیر تھے اور۔۔۔۔

تمہاری تو اس کی بات ابھی ختم نہیں ہوئی تھی کہ وہ اس کے پیچھے بھاگ گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس سے پہلے کہ وہ اسے پکڑتی اوپر سے دارم سائیں کی پکار سنائی دی جس پر زاوش کی بتیسی ایک بار پھر سے باہر نکل آئی تھی

جاؤ میرے اداسائیں بلا رہے ہیں جا کر انہیں وہ دے کر اور جو وہ مانگ رہے تھے وہ اسے دیکھتے ہوئے شرارت سے بولی تو نور نے اسے گھور کر دیکھا

ارے میں کپڑوں کی بات کر رہی ہوں تم ہی تو کہہ رہی تھی کہ اداسائیں کپڑے مانگ رہے تھے تو جاؤ نہ دے کر آؤ بھوک لگی ہو گی انہیں۔ فریش ہو کر کھانا کھائیں گے وہ بے حد شرارت سے بولی جبکہ در کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اس کا گلا دبا دے

یہاں کھڑی مجھے کیا گھور رہی ہوں وہاں میرا بھائی بھوکا ہے اوپر۔احساس نام کی کوئی چیز نہیں ہے وہ اب بھی باز نہ آئی

تمہیں تو میں واپس آکر پوچھتی ہوں۔ تمہاری لگامیں تو ساحر ادا کھنچیں گے وہ جاتے جاتے اسے ساحر کے یاد دلا گئی

جو آج چار دن سے دوسرے شہر گیا ہوا تھا نہ جانے وہاں ایسا کون سا ضروری ترین کام تھا جسے کرنا اتنا ضروری تھا وہ اسے مس کر رہی تھی لیکن یہ بات وہ کسی سے نہیں کہہ رہی تھی خود سے بھی نہیں اس دن کے بعد اس کا نشئی اس کے سامنے نہیں آتا تھا کھانا وقت پر آکر سب کے ساتھ ہی کھاتا تھا نہ کوئی فرمائش اور نا ہی کوئی غیر ضروری بات زیادہ تر گھر سے بھی باہر ہی رہتا تھا اور اب جب سے گھر میں شادی کی بات شروع ہوئی تھی تب سے تو باہر کے کام ہی ختم نہیں ہو رہے تھے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ معصوم تو آج کل اس سے بہت زیادہ مس کر رہی تھی یہ الگ بات تھی کہ یہ بات وہ کسی کو بتاتی نہیں تھی اور نہ ہی کسی کو بتانے کا ارادہ رکھتی تھی یہ تو اس کا راز تھا جسے وہ خود سے بھی چھپاتی تھی

oooo

وہ کمرے میں آئی تو دارم سائیں نہا کر ایک دم فریش اور شیشے کے سامنے کھڑا اپنے بال سکھانے میں مصروف تھا اسے دیکھ کر چہرہ پھیر گیا

زیادہ نخرے کرنے کی ضرورت نہیں ہے آپ کو پتا ہے میں کتنی مشکل سے آئی ہوں وہ آپ کی لاڈلی مجھے وہاں نیچے کتنا تنگ کر رہی تھی۔ یہاں آپ منہ بنا کر بیٹھے ہوئے ہیں

اس کے پاس آتے ہوئے وہ کہنے لگی تو اسے اپنے قریب محسوس کرتے ہوئے درام سائیں نے اگلے ہی لمحے اس کے بازو سے کھینچ کر اپنے آگے کھڑا کر دیا

اس کے شولڈر پر اپنا چہرہ رکھتے ہوئے وہ اسے اپنی باہوں میں قید کرتا اسے اور خود کو سامنے آئینے کے فریم میں دیکھنے لگا وہ ایک مکمل خوبصورت کپل تھا۔

سب کی باتوں پر نہیں میری فرمائش پر دھیان دو جانم سائیں میں بہت تھکا ہوا ہوں اور میری تھکاوٹ صرف تمہارے لب مٹا سکتے ہیں۔

اسے اپنی طرف گھماتے ہوئے وہ اپنی فرمائش پر قائم تھا اس کی خمار آلودہ نگاہیں دیکھتے ہوئے وہ مسکرا دی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس سے شرمانہ گھبرانا اب کافی کم ہو چکا تھا ان پانچ مہینوں میں وہ ایک دوسرے کو مکمل طور پر سمجھ چکے تھے یہ ساتھ حسین تھا چھوٹی موٹی باتوں میں لڑائی جھگڑے بھی لگے رہتے تھے

جیسے دارم سائیں کا گھر دیر سے آنا درکا فون نہ اٹھانا درکا اس سے زیادہ کسی اور کو وقت دینا یا پھر دارم سائیں کا اس کے نہ کہنے پر بھی کام پر چلے جانا

ایسے چھوٹے موٹے لڑائی جھگڑے ان دونوں میں اکثر لگے رہتے تھے جو ان دونوں کی شادی شدہ زندگی کو مزید خوبصورت بناتے تھے

اور اس وقت وہ اپنے ان لمحات کو خوبصورت بنا رہا تھا اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے اس وقت وہ صرف اپنی تھکن مٹانے کا ارادہ رکھتا تھا جب اچانک ہی درکا فون بجنے لگا

تمہاری ماں کو پتہ چل جاتا ہے کیا کہ ہم ایک دوسرے کے قریب کب ہوتے ہیں وہ اسے گھورتے ہوئے بولا

نہیں ابھی تک وہ اتنی بڑی پیرنی نہیں بنیں کہ انہیں کچھ بھی پتہ چل جائے گا دارم سائیں آپ کی ٹائمنگ ہی غلط ہے

اس نے ہنستے ہوئے فون کی جانب متوجہ ہونا چاہا جب اگلے ہی لمحے وہ اس سے چہرے کو اپنی مضبوط ہتھیلی میں قید کر چکا تھا

میری ٹائمنگ بالکل ٹھیک ہے جانم سائیں۔تم اپنی ماں سے کہو کہ وہ اپنی ٹائمنگ بدلیں کیونکہ تمہاری ٹائمنگ میرے حساب سے سیٹ ہوتی ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے لبوں پر بے باکی سے لب رکھتا وہ شدت سے بھرپور بوسہ لیتا اسے چھوڑ کر اس کا گال تھپتھپاتا ہوا بولا جس پر درنے اسے گھور کر دیکھا تھا

لگتا ہے تمہارا فون اٹھانے کا کوئی ارادہ نہیں اچھی بات ہے ادھر آجاؤ میرے پاس اسے خود کو گھورتے پا کر وہ فوراً اس کی طرف متوجہ ہوا اور واپس اپنے پاس بلانے لگا

جی نہیں میرا پورا ارادہ ہے فون اٹھانے کا اور آپ تو ذرا دور ہی رہے مجھ سے اور جب تک میں بات کرتی ہوں تب تک کپڑے پہن لیں ہر وقت جون سینا بننے کا شوق چڑھا رہتا ہے۔ ننگو کہیں کے

وہ اسے دیکھتی ناک سکھڑتی فون اٹھا کر باہر بلکنی کی طرف آ گئی تھی

کیونکہ وہ جان چکی تھی کہ دارم سائیں کی ماں کو زیادہ پسند نہیں کرتا اور اس کی ماں کی بھی بات ہی کچھ ایسی تھی کہ شاید ہی اسے اس گھر میں کوئی اور پسند کر بھی نہ پاتا

لیکن وہ کیا کرتی وہ تو اس کی ماں تھی اس کے لیے اہم تھی بے شک ان کی باتیں آج بھی وہی تھی جو یہاں آنے کے بعد سے وہ کرتی آئی تھی لیکن اب اسے ان سب باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ بس اس کی ماں اس سے بات کر لیتی تھی اس کے لئے اتنا ہی کافی ہوتا تھا

READERS CHOICE

ooooo

بارات والے دن ہم سب ایک جیسے کپڑے پہنیں گے اور مہندی والے دن بھی لیکن ولیمے والے دن ہم سب الگ الگ کپڑے پہنیں گے ہر فنکشن میں ایک جیسے کپڑے اچھے نہیں لگے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ثناء زمین پر بیٹھی فیصلے سنا رہی تھی کہنے کو وہ بھی تو ہونے والی دلہن نہیں تھی لیکن اس کا صرف نکاح ہونے جا رہا تھا وہ بھی فون پر سارہ پھوپھو کے شوہر کی طبیعت اچانک خراب ہونے کی وجہ سے ان کا پاکستان آنا کینسل ہو چکا تھا کیونکہ شادی کی باتیں پہلے ہی شروع تھی اور تاریخ وغیرہ بھی سب کچھ رکھ لی گئی تھی اسی لیے شادی اسی تاریخ پر ہونے والی تھی لیکن فی الحال ثناء کا صرف نکاح کیا جا رہا تھا

یہی وجہ تھی کہ اب ثناء بھی کھل کر حصہ لے رہی تھی ورنہ پچھلے کچھ دنوں سے وہ کافی پریشان تھی اپنی شادی کی باتوں کو لے کر لیکن صرف اپنے نکاح کا سن کر وہ اب کافی ریلیکس ہو گئی تھی وہ فی الحال اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر کہیں نہیں جانا چاہتی تھی

اور اسے یہ بھی لگتا تھا کہ وہ ابھی عارش سے شادی کے لیے تیار نہیں ہے۔ لیکن یہ وجہ وہ کسی کو بتا نہیں سکتی تھی کیونکہ گھر میں سب کے سامنے وہ شادی کے لئے رضامندی ظاہر کر چکی تھی

کوئی مجھ سے بھی میری مرضی پوچھ لو اوپر بیڈ پر بیٹھی زاوش نے انھیں گھورتے ہوئے کہا

شٹ اپ دلہن سے کچھ نہیں پوچھا جاتا یہ سارے کام دلہن کی بہنوں کے ہوتے ہیں اسی لیے تم منہ بند کر کے وہیں آرام سے بیٹھی رہوں زرنیش نے سختی سے ڈانٹتے ہوئے کہا اور ایک بار پھر سے وہ سب اپنی باتوں میں لگ گئی

میرا بھی دن آئے گا زرنیش ادی اس نے زرنیش کو دیکھتے ہوئے دھمکی دی تو وہ دانت نکال کر ہنسنے لگی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہائے میرا بچہ تمہارا دن آیا تھا اور تم نے میری خوب بینڈ بجائی تھی اور اب میرا دن آیا ہے ویسے ماننا پڑے گا نہ سب تو اس کے پیپر رزلٹ کا انتظار اس طرح سے کر رہے تھے جیسے اسے فرسٹ پوزیشن ملے گی ہمیں تھوڑی نہ پتہ تھا کہ دو دو سپلیاں کر کے بیٹھ جائے گی

میں تو یہ سوچ رہی تھی اور کچھ نہ سہی اچھے نمبروں میں ہی پاس ہو جائے گی لیکن اس نے تو ہم سب لڑکیوں ناک کٹوا دی ثناء نے ان کی باتوں میں حصہ لیتے ہوئے کہا

اور نہیں تو کیا مجھے تو اتنی شرمندگی ہو رہی ہے اسے اپنی بہن کہتے ہوئے۔اب جب میں بورڈ میں ٹاپ کروں گی تو کس منہ سے سب کو کہوں گی کہ یہ دو سپلیاں لے کر بیٹھنے والی عورت میری بہن ہے سب کو موقع مل رہا تھا تو ثانیہ کیوں پیچھے رہتی

ایک بات کان کھول کر سن لو تم سب خبردار جو کسی نے مجھے عورت کہہ کر پکارا حد ہو گئی اگر میں کچھ بول نہیں رہی تو اس کا یہ مطلب تھوڑی ہے کہ آپ سب لوگ مجھے عورت کہہ کر پکارو میں ایک حسین دوشیزہ ہوں۔اس نے اپنا مکمل تعارف کرواتے ہوئے کہا

تو سب نے بے اختیار قہقہ لگایا

دوشیزہ بھی کیوں تمہیں تو ہم چھوٹی سی معصوم بچی کہتے ہیں یہاں پر تمہاری شادی ہونے جا رہی ہیں اور اس کی بات تو سنو زرنیش نے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آج اس کی ڈیٹ فکس کر دی گئی تھی دن ڈالے جا رہے تھے دو دنوں میں اسے مایوں بیٹھا دیا جاتا ساحر سے پہلے بھی اس کی ملاقات نہیں ہو رہی تھی تو آگے تو باقاعدہ رسم کے ساتھ ان کی ملاقاتوں کو بند کیا جانے والا تھا

اور یہاں ساحر سائیں کو کوئی پروا نہ تھی عجیب انسان تھا

نہ تو کھول کر اپنے جذبات کا اظہار کرتا تھا اور نہ ہی اسے سکون سے رہنے دے رہا تھا اگر تو وہ اسے پسند کرتا تھا تو کہہ دیتا کہ اسے بھی سکون مل جاتا لیکن نہیں جب بھی اس کا سامنا ہوتا سختی سے گھورتا ویسے ہی جیسے بچپن سے گھورتا آیا تھا سگریٹ تو جیسے اس کی اصل محبوبہ تھی جو ہر وقت اس کے لبوں میں دبی ہوئی ہوتی تھی نہ جانے کیوں اس کو اس سے بھی عجیب سی جلن ہونے لگی تھی یہاں شادی کے دن سر پر آ رہے تھے

اور اس انسان کو اپنے کاموں سے ہی فرصت نہیں تھی۔

یہاں کیا صرف میری ہی رسمیں ہوں گی ساحر سائیں کو تو کوئی پوچھتا ہی نہیں ہے چار دن سے وہ گھر واپس نہیں آئے کسی کو خیال تک نہیں ہے کہ وہ بھی تو دلہا ہیں نہ جانے کیسے اس کی زبان سے پھسل گیا تھا اور اب سب اسے منہ کھولے حیرت سے دیکھے جا رہی تھی

اللہ کتنی پرواہ ہے اسے اپنے ہونے والے میاں کی اگر اتنی ہی زیادہ فکر ہو رہی ہے تو فون کر لو نا ان کو ثناء نے فون اس کی طرف بڑھاتے ہوئے اپنی خدمات پیش کی تھی جس پر وہ گھبرا کر اسے دیکھنے لگی

ارے نہیں نہیں میرا ایسا کوئی مطلب نہیں تھا میں تو ویسے ہی پوچھ رہی تھی میرا دماغ خراب ہے جو میں انہیں فون کرنے لگوں گی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ فون خود سے دور پھینکتے ہوئے کہنے لگی تو سب پھر سے ہسنے لگی۔

جب زرنیش کو باہر سے سنان کی آواز آئی

سنان چار دن کے بعد گھر واپس آیا تھا تو مطلب صاف تھا کہ اس کے ساتھ ساحر بھی گھر واپس آ چکا تھا اور یقیناً وہ بھی جانتا تھا کہ گھر میں شادی کی تیاریاں چل رہی ہیں وہ جاننا چاہتی تھی کہ وہ اپنی شادی کو لے کر کتنا آکسائیڈ ہے لیکن ان سب لڑکیوں کے سامنے تو وہ نہیں جان تھی اور کل کے بعد مایوں کی رسم ہونی تھی تو پھر تو مکمل پردہ کرنا ضروری تھا اسے یہ سوچ کر اداسی ہونے لگی تھی کہ وہ ساحر سائیں کے دل کے خیالات کے بارے میں کچھ نہیں جانتی تھی وہ شادی کو لے کر کیا سوچتا تھا یعنی آنے والی زندگی کے لئے اس کے کیا خیالات تھے زواش کو کوئی آئیڈیا نہیں تھا اسی لئے وہ شادی سے پہلے ایک بار ساحر سائیں سے ملنا چاہتی تھی اس سے تفصیل سے بات کرنا چاہتی تھی لیکن شاید اب ایسا ممکن نہیں تھا

وہ چاہ کر بھی یہ بات کسی کو نہیں بتا سکتی تھی پہلے ہی انگلش اور متھس میں سپلی لے کر سب کے طعنوں کا شکار ہو رہی تھی

کیونکہ اس کی یہ بات ماننے کو تو کوئی تیار ہی نہیں تھا کہ انگلش کا پیر اس کا بہت اچھا ہوا تھا اور متھس کے تو ٹیچر ہی ٹھیک نہیں تھے اگر وہ اسے ٹھیک سے سمجھاتے تو یقیناً اس کا پیپر بہت اچھا ہوتا

لیکن برا تو پھر بھی نہیں ہوا تھا اس نے 20 نمبر تو لے لیے تھے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور یہی بات جب اس نے اماں سائیں کے سامنے کہی تو وہ اس کی جوتوں سے دھلائی کرنے کے بعد کہہ چکی تھیں کہ ان بیس نمبروں کا تم اچار ڈالو۔اب بھلا انہیں کون سمجھائے کہ نمبروں کا کوئی اچار نہیں ہوتا ایک تو یہ مائیں بھی نہ ہر چیز میں اپنا فائدہ ہی ڈھونڈتی رہتی ہیں

ooooooo

آپ کو یقین کوئی غلط فہمی ہو گئی ڈاکٹر صاحب سنان شاہ کی بیوی کا نام زرنیش ہے

اور وہ اس وقت یہاں ہمارے ساتھ گھر پر موجود ہے دارم فون کان سے لگائے باہر لان میں ٹہلتے ہوئے بول رہا تھا نہ جانے یہ ڈاکٹر کون تھا جب پچھلے تین چار گھنٹوں سے مسلسل تنگ کر رہا تھا

سر شاید آپ میری بات سمجھنے کی کوشش نہیں کر رہے ہیں یہاں میرے پاس ایک لیڈی ہیں ان کے پاس نکاح نامہ موجود ہے اور نکاح نامہ پر سنان شاہ کے دستخط بھی موجود ہے اگر آپ کو مجھ پر یقین نہیں ہے تو پلیز یہاں آ کر دیکھ لیں ڈاکٹر نے سمجھاتے ہوئے کہا

میری بات سنو ڈاکٹر تم نہ جانے کون سے سنان شاہ کی بات کر رہے ہو اس دنیا میں ایک سنان شاہ تو ہے نہیں اس وقت میرا دماغ خراب مت کرو میرے گھر میں شادی کا ماحول ہے اب اسے غصہ آنے لگا تھا

دیکھئے سر میں جانتا ہوں کے اس دنیا میں بہت سارے لوگ ایک ہی نام کے موجود ہیں لیکن اس لڑکی کے پاس آپ کے بھائی کی تصویر ہے کیا میں آپ کو جانتا نہیں ہوں جو آپ کے ساتھ ایسا گھٹیا مذاق کرونگا اس لڑکی کا نام مسکان ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوراس کے پاس ایک نکاح نامہ ہے جو تقریباساڑھے تین سال پرانا ہے۔یہ لڑکی پچھلے تین ماہ سے کوما میں تھی کچھ دن پہلے ہی اسے ہوش آیا ہےاوراس لڑکی کے ساتھ فرح نام کی لڑکی ہے جس کا دعوی ہے کہ سنان شاہ نے اسے جان سے مارنے کی کوشش کی ہے۔

یہاں تک کہ وہ تین مہینوں سے پریگنٹ تھی اوراس نے اس پر اتنا تشدد کیا ہے کہ وہ اپنا بچہ کھوچکی ہے اس لڑکی کے پاس سارے رپورٹس موجود ہیں

لیکن وہ لڑکی مینٹلی طور پر بہت ڈسٹرب ہے اسے سنان شاہ کے علاوہ کسی کی شکل یاد نہیں ہے

ٹھیک ہے بس بکواس بند کرو میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں باقی باتیں وہاں پر ہوں گی وہ زرنیش اور سنان کو ایک ساتھ باہر نکلتے دیکھ کر بولا

اور فون رکھ دیا

دارم سائیں میں ذرا باہر جارہا ہوں اپنی بیگم کو لے کر باقی آپ سنبھال لیجئے گا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو دارم نے ہاں میں سر ہلا یا

کیا تم مجھ سے کچھ کہنا چاہتے ہو دارم نے اسے دیکھتے ہوئے بولا

نہیں اور تو کچھ نہیں کہنا بس یہی بتانا تھا کہ ہم باہر جانے والے ہیں وہ اسے دیکھ کر مسکرایا تو دارم سر ہلاتا اندر کی جانب چلا گیا نہ جانے کیا تھا دارم کے انداز میں جو سنان کو کچھ عجیب سا محسوس ہوا

oooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ooooo

آیئے دارم صاحب میں آپ کو اس لڑکی سے ملواتا ہوں وہ کافی عرصے سے کومہ میں تھی۔

کچھ دن پہلے ہی اسے ہوش آیا ہے ایک لڑکی ہے اس کے ساتھ جس کا نام فرح ہے اور اس لڑکی کا دعوی ہے

کہ یہ لڑکی جس کا نام مسکان ہے وہ سنان شاہ کی بیوی ہے اور سنان شاہ نے اسے جان سے مارنے کی کوشش کی ہے

لیکن یہ اس کی قسمت اچھی تھی کہ اس کی جان بچ گئ

اس لڑکی کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ یہ لڑکی آپ کے بھائی سنان کے بچے کی ماں بننے والی تھی

یہ سب کچھ تو تم مجھے فون پر بھی بتا چکے ہیں ڈاکٹر۔۔

مجھے اس لڑکی سے ملواو۔میں خود فیصلہ کر لوں گا کہ وہ لڑکی سچ بول رہی ہے یا پھر جھوٹ۔۔۔دارم سائیں تین گھنٹے کی لمبی مسافت طے کر کے صرف اور صرف اس لڑکی سے ملنے شہر تک آیا تھا۔جو سنان شاہ کی بیوی ہونے کی دعوے دار تھی

یہ اس کا یقین تھا کہ یہ لڑکی جھوٹ بول رہی ہے اور صرف سنان کو پھنسانے کے لیے یہ سب کچھ کر رہی ہے۔

لیکن وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ یہ لڑکی کس حد تک جا سکتی ہے

اسے سنان پر خود سے زیادہ یقین تھا وہ جانتا تھا کہ سنان کبھی بھی اس کی بہن کے ساتھ دغا بازی نہیں کر سکتا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ زرنیش سے بے حد محبت کرتا ہے پچھلے پانچ مہینوں میں ان کی شادی شدہ زندگی میں کسی قسم کی کوئی غلط فہمی پیدا نہ ہوئی تھی اور سنان سنان زرنیش سے کتنی محبت کرتا تھا۔وہ سب گھر والوں کے سامنے تھی۔

یہاں تک کہ ساحر تو سنان کو چرانے کے لیے یہ بھی کہہ دیتا تھا کہ وہ جورو کا غلام ہے جسے وہ ہنس کر قبول کر لیا کرتا تھا۔

ایسے میں اس طرح کسی کا بھی اٹھ کر یہ کہنا کہ وہ سنان شاہ کی بیوی ہے اور سنان شاہ کے بچے کی ماں بننے والی ہے نہ قابل یقین تھا

سنان بہت سیدھے سادھے نرم مزاج کا انسان تھا یقیناً دارم کے ہی کسی دشمن نے اسے پھنسانے کی کوشش کی تھی

لیکن شاید اس کا دشمن یہ بھول گیا تھا کہ سنان شاہ کے آگے "دارم شاہ" خود کھڑا ہے

اور وہ سنان شاہ کو کبھی کچھ نہیں ہونے دے گا

oooooo

ڈاکٹر کے ساتھ وہ ایک کمرے میں داخل ہوا جہاں بیڈ پر ایک لڑکی کافی بری حالت میں بیٹھی ہوئی تھی اس کے بال بکھرے ہوئے تھے۔حلیہ بھی کافی عجیب بنا رکھا تھا شاید وہ دماغی طور پر ڈسٹرب تھی

جب کہ اس کے ساتھ دوسری لڑکی جو تقریباً 30 سے 35 برس کی تھی اسے دیکھتے ہی اس کی جانب مڑی

یہ ہیں دارم شاہ جن کے بارے میں آپ کہہ رہی تھی کہ آپ کو ان سے ملنا ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نے یہ بات فلحال صرف انہیں تک رکھی ہے باقی آپ کوان سے جو بھی بات کرنی ہے کر سکتی ہیں ڈاکٹر نے اس کا دارم سے تعارف کروایا

السلام علیکم میرا نام فرح ہے میں ناران سے ہوں۔آج سے تقریباً چار مہینے پہلے یہ لڑکی میرے گھر میں آئی تھی اسے ایک کمرہ چاہیے تھا رہنے کے لئے

پہلے تو میں دینے کے لیے تیار نہیں تھی لیکن جب مجھے یہ پتہ چلا کہ لڑکی پریگننٹ ہے تو مجھے اس پر ترس آگیا کیونکہ وہ یہاں اپنے خاوند کو ڈھونڈنے آئی تھی

میں نے اسے اپنا کمرہ کرائے پر رہنے کے لئے دے دیا لیکن میں نہیں جانتی تھی کہ اس کے ساتھ اتنا برا ہو گا

میں جو بھی کہوں گی وہ سب سچ ہے آپ یقین کریں یا نہ کریں آپ کی مرضی

رات کا تقریبا 11 بجے کا وقت تھا جب میرے خاوند کا ایکسیڈنٹ ہوا وہ سچوئیشن میرے لئے بہت بری تھی میں بہت مشکل سے ہسپتال پہنچی تو آگے سے مجھے پتا چلا کہ یہ خبر جھوٹی تھی ایسا کچھ ہوا ہی نہیں تھا

میرے ساتھ ایسا گھٹیا مذاق کس نے کیا مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا میں جب واپس آئی تو مسکان مجھے بہت بری حالت میں ملی۔اسے بہت زیادہ مارا پیٹا گیا تھا یہاں تک کہ گلا دبا کر اسے جان سے مارنے کی کوشش کی گئی

اس پر اتنا زیادہ تشدد کیا گیا تھا کہ وہ اپنا بچہ تک کھو بیٹھی اس کی حالت بہت نازک تھی اس کی جان بچانے کی خاطر میں اسے ہسپتال لے آئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

۔لیکن یہ تب تک کوما میں جا چکی تھی میں اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتی تھی اسی لئے میں نے اس کے سامان کی تلاشی لی جس میں مجھے یہ سارے ثبوت ملے

میں نے یہ سب کو سنبھال کر رکھ دیا اور اس کے ہوش میں آنے کا انتظار کرتی رہی۔مجھے اس لڑکی پر بہت ترس آرہا تھا میں اسے انصاف دلانا چاہتی تھی اسی لیے جیسے ہی اسے ہوش آیا میں نے سب سے پہلے آپ کو فون کیا۔

آپ کے انصاف کے کافی قصّے سن رکھے تھے میں نے اسی لئے آپ کو ہی یہ سب کچھ بتانا مناسب سمجھا ہے

یہ کچھ کاغذات ہیں جس میں اس لڑکی کا نکاح نامہ نکاح کی تصویریں اور پریگننسی رپورٹ ہے جس کے ساتھ ڈی این اے رپورٹ بھی ہے جو یقیناً آپ کے بھائی سنان شاہ کی ہے

مجھے یقین ہے آپ اس لڑکی کو انصاف ضرور دلائیں گے۔یہ لڑکی اپنا ہوش و حواس مکمل طور پر کھو چکی ہے سوائے سنان شاہ کے اسے اور کوئی نام یاد نہیں ہے۔

آپ اس کی حالت دیکھ سکتے ہیں۔اپنا بچہ ہونے کے بعد اسے دنیا کی کوئی چیز یاد نہیں رہی سوائے اپنے شوہر کے نام کے

مجھے اس لڑکی پر بہت ترس آیا میں یقین سے کہہ سکتی ہو کہ یہ لڑکی سچی ہے

اب مجھے آپ کے فیصلے کا انتظار ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی دارم نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر بنا کچھ بھی بولے نکاح نامے کے ساتھ باقی سارے پیپر چیک کرنے لگا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے لڑکی کی ساری باتیں بہت غور سے سنی تھی لیکن اسے یقین کسی بات پر نہیں تھا سارے کاغذات چیک کر کے وہ نکاح نامہ پر آکر رک گیا

○○○○○

اس کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے اس کی گاڑی فل سپیڈ میں شاپور کی کچی پکی سڑکوں کی طرف جا رہی تھی

اس نے ابھی تک اس چیز کے لئے کسی کو بھی فون نہیں کیا تھا اور نہ ہی کسی کو کچھ بتایا تھا ساحر سائیں بہت بار اسے فون کر چکا تھا لیکن اس نے فون اٹھایا ہی نہیں تھا آج مایوں کی رسم ادا ہونی تھی

شاید اسی لئے بار بار ساحر بھی اسے فون کر کے اس بات کی یاد دلا رہا تھا لیکن اسے ہوش ہی کہاں تھا اس وقت اسے صرف اور صرف شاپور کے سردار "کردم شاہ" سے ملنا تھا جس نے دوست ہو کر اس کی پیٹھ میں چھرا گھونپا تھا گاڑی حویلی کے باہر روک کر وہ جلدی سے گاڑی سے نکلتا تیزی سے اندر کی جانب بڑھ رہا تھا جاننے والے اسے دیکھ کر سلام کرنے لگے لیکن اسے ہوش ہی کہاں تھا کسی کو دیکھنے کا اسے تو صرف اور صرف کردم شاہ سے ملنا تھا جو اس کے ساتھ بہت بڑا فراڈ کر چکا تھا

سنان کے نکاح کے بارے میں وہ سب جانتا تھا یہاں تک کہ سنان کے نکاح کے گواہوں میں بھی شامل تھا

تو اس نے یہ بات اس سے کیوں چھپائی تھی۔۔۔؟

کیوں اسے بتایا نہیں تھا اس کے نکاح کے بارے میں کچھ بھی اسے اس لڑکی پر کوئی یقین نہیں تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن کرم شاہ پر یقین تھا وہ اس سے کبھی جھوٹ نہیں بول سکتا تھا یقیناً یہ نکاح سچا تھا ورنہ کردم کے نکاح نامے پر سائن کبھی نہ ہوتے

○○○○○○

السلام علیکم دارم سائیں کیسے ہیں آپ۔۔۔؟

آپ یہاں اچانک خبر تو کی ہوتی جنید تیزی سے بھاگتا ہوا اس کے پاس آیا تھا لیکن شاید اس وقت وہ دوستی نبھانے کے موڈ میں نہیں تھا تا

ہٹ جاؤ جنید سائیں ورنہ ہو سکتا ہے میری پہلی گولی تمہارے سینے پر لگے ہٹ جاؤ میرے راستے سے کیوں کہ آج میں تم سے نہیں تمہارے سردار سے ملنے آیا ہوں۔اپنے آنے جانے کی خبریں دوستوں کو دی جاتی ہیں دوستوں کے روپ میں چھپے غداروں کو نہیں

بلاؤ اپنے سردار کو آج میں اس سے سوال کرنے آیا ہوں۔۔۔وہ بے حد غصے سے کہتا اپنا ریوالور نکالتا اسے وران کر رہا تھا

گستاخی معاف سردار سائیں اگر تو آپ یہاں کردم سائیں کے دوست بن کر آئے ہیں تو بسم اللہ اگر دشمن بن کر آئے ہیں تو مت بھولے بندوق ہم بھی رکھتے ہیں۔

کردم سائیں کی طرف اٹھنے والی انگلی کو ہاتھ سمیت اکھاڑنے کی ہمت رکھتا ہے جنید خان۔جنید خان نے غصے سے اسے دیکھتے ہوئے کہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

شاید وہ اسی لیے لحاظ کر رہا تھا کیونکہ وہ کردم شاہ کا دوست تھا۔ ورنہ وہ کردم شاہ کے اشارے سے پہلے جان دینے کے لئے تیار کہاں کردم شاہ کے خلاف اتنی بڑی بات برداشت کر سکتا تھا۔

جنید سائیں سامنے سے ہٹ جاؤ میرا یار مجھ سے بات کرنے آیا ہے۔ پیچھے سے آتی کردم کی آواز پر جنید نے مڑ کر دیکھا اور سر جھکا تا رستے سے ہٹ گیا

بات کرنے نہیں تمہیں جان سے مارنے کے لئے آیا ہوں کردم شاہ۔ وہ بے حد غصے سے دھاڑا تو سامنے کھڑا کردم دلکشی سے مسکرایا

گولی سینے پے ماروں کے یہ دل پر یہ بتادو پہلے دارم سائیں کردم شاہ خود کو تمہارے حوالے کرے گا لیکن پہلے قصور تو بتادو

کہو کونسی گستاخی ہو گئی مجھ سے کہ میرا یار میرے سامنے میری جان لینے کو کھڑا ہے

وہ خود بھی حیران تھا اس کا یہ روپ دیکھ کر

کیا یہ سچ نہیں کردم سائیں کے تم نے زرنیش کو اپنی بہن کہا تھا کیا یہ سچ نہیں تم نے کہا تھا۔ کہ حوریہ کے بعد اگر تمہیں کوئی بہنوں کی طرح عزیز ہے تو وہ زرنیش ہے تو پھر کیسے اس کے حق کو چھین لیا تم نے کیسے تم سنان شاہ کے نکاح میں شامل ہو گئے

کہہ دو یہ سچ نہیں ہے صرف تم پر یقین کروں گا۔ صرف ایک بار کہہ دو یہ سب جھوٹ ہے وہ لڑکی جھوٹ بول رہی ہے۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

صرف سنان کو پھنسانے کے لیے یہ سب کچھ کر رہی ہے اگر ایسا ہوا تو میں سب کچھ سنبھال لوں گا اور اس لڑکی کو ایسی سزا دوں گا زندگی میں کبھی بھی کسی اور کے ساتھ ایسا کرنے کے بارے میں سوچے گی بھی نہیں

وہ اسے دیکھتے ہوئے جیسے التجا کر رہا تھا کہہ دو کہ کوئی بھی لڑکی میری بہن کی سوتن نہیں ہو سکتی لیکن کردم اس کے سامنے جھوٹ تو نہیں بول سکتا تھا

یہ سچ ہے دارم سائیں اس میں کوئی جھوٹ نہیں تین سال پہلے کا واقعہ ہے یہ اس دوران میں کیلاش گیا ہوا تھا۔

جہاں مجھے سنان ملا پہلے دن تو اس کی اور میری ملاقات کافی خوشگوار ہوئی تھی

لیکن پھر اگلے دن اچانک آدھی رات کو اس نے مجھے فون کیا کہ اس کا نکاح ہے اور اس کی جانب سے کوئی گواہ نہیں ہے اسی لیے میں گواہوں کو لے کر وہاں پہنچوں۔

اور یقین کرو اس رات میں نہیں جانتا تھا کے سنان کی فیوچر میں شادی کبھی بھی زرنیش کے ساتھ ہو گی۔

سنان نے مجبوری میں یہ نکاح کیا تھا کیونکہ وہ لوگ بہت بڑا گناہ کرنے جا رہے تھے وہ اس لڑکی کا نکاح قرآن پاک سے کر رہے تھے اور سنان شاہ اپنی نگاہوں کے سامنے اس طرح کا گناہ ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا

اس کا نکاح ہوا تھا اس کے علاوہ میں اور کچھ نہیں جانتا اس کے نکاح میں میں گواہ کے طور پر موجود تھا لیکن سنان نے مجبوری میں کیا تھا یہ نکاح اس کے بعد سنان سے میرا رابطہ رہا وہ اس لڑکی کو اپنے ساتھ امریکہ لے گیا تھا

کیونکہ اس لڑکی کے گھر والوں کی نظر تھی اس پر ان لوگوں کا دعوی تھا کہ اگر سنان نے اس لڑکی کو طلاق دی یا اسے چھوڑ دیا تو وہ خود اس لڑکی کو جان سے مار ڈالیں گے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سنان اس لڑکی کو یوں ہی چھوڑ کر نہیں جا سکتا تھا اسی لئے وہ اسے اپنے ساتھ امریکہ لے گیا تھا پھر سنان واپس آ گیا

۔پھر اس لڑکی کا کیا ہوا مجھے کچھ بھی پتا نہیں ہے

میں اتنا ہی جانتا ہوں میں نے تم سے یہ سب کچھ چھپایا میں شرمندہ ہوں۔سنان نے مجھے قسم دی تھی کہ یہ بات میں کبھی بھی تمہیں نہ بتاؤں۔لیکن اب جب تم خود ہی سب کچھ جان چکے ہو تو کچھ بھی چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں اب آگے فیصلہ تم کرو کہ تمہیں کیا کرنا ہے۔وہ اسے دیکھتے ہوئے اس کے پاس آیا۔

جاؤ جنید خان دارم سائیں کے لیے کمرہ تیار کروادو۔اسے خاموش دیکھ کر اس نے سر جھکائے کھڑے جنید کو کہا

نہیں کردم سائیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔میں واپس جا رہا ہوں کچھ ضروری کام ہے جن بتانے ہیں۔ان شاءاللہ ساحر سائیں کی شادی پر ملاقات ہو گی وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا تو کردم ہاں میں سر ہلا کر اسے جانے کی اجازت دے چکا تھا

اللہ تمہارے لئے آسانیاں پیدا کرے وہ اس سے گاڑی تک چھوڑنے آیا اس کے چہرے سے اندازہ لگا سکتا تھا کہ وہ کتنا پریشان ہے لیکن وہ اس معاملے میں اس کی کوئی مدد نہیں کر سکتا تھا یہ اس کے گھر کا مسئلہ تھا۔جو اسے خود حل کرنا تھا

READERS CHOICE

ooooo

آپ کا گھر بہت بڑا ہے کیا۔۔۔!

ہمارا بھی بہت برا گھر ہے کیلاش میں۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ ہمارے گھر کب آؤ گے۔۔۔۔؟

آپ جب ہمارے گھر آؤ گے نہ۔۔۔۔۔

تم چپ کر کے نہیں بیٹھ سکتی لڑکی۔کب سے نہ جانے کیا کیا بولے جا رہی تھی جب دارم نے اسے ٹوکتے ہوئے نرم لہجے میں کہا۔

بیٹھ سکتی ہوں میں چپ ہو کر بھی۔۔۔ایسے منہ پر انگلی رکھ کر میں چپ ہو کر بیٹھ جاتی ہوں۔۔۔۔

میری اماں کہتی ہیں جو یوں چپ ہو کر بیٹھ جائے گا اسے میوے ملیں گے آپ بھی دو گے میوے وہ منہ پر انگلی رکھے اسے طرح اس سے سوال کئے جارہی تھی

دیکھو لڑکی میرے سامنے یہ ڈرامے بازیاں کرنا بند کرو یہ مت سوچنا کہ میں تمہارے اس پاگل پن کے ناٹک پر یقین رکھتا ہوں۔مجھے اچھے سے پتا ہے یہ سب کچھ صرف اور صرف ڈرامے بازیاں ہیں

اسی لیے نارمل ہو جاؤ تمہیں ان سب چیزوں سے کچھ بھی نہیں ملنے والا کوئی فائدہ نہیں ہو گا یہ سب کرنے کا اس لیے بہتر ہے یہ سارے ڈرامے بازی بند کرو تمہیں جو چاہیے میں تمہیں دوں گا۔دولت شہرت ہر چیز تمہیں ملے گی۔ بدلے میں تمہیں بس اتنا کرنا ہے کہ ہمیشہ کے لیے سنان شاہ کی زندگی سے دور چلے جانا ہے اس نے تمہاری جان اور عزت بچانے کے لیے اتنا بڑا قدم اٹھایا لیکن تم کتنا بُرا کر رہی ہو اس کے ساتھ کیا تمہیں ذرا سا بھی احساس ہے کہ اگر غصے میں اس نے تمہیں طلاق دے دی تو تمہارے گھر والے تمہیں جان سے مار ڈالیں گے کیوں اپنی جان مشکل میں ڈال رہی ہو

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگر اپنی جان بچانا چاہتی ہو تو چلی جاؤ یہاں سے امریکا میں تمہارا سارا خرچہ اٹھاؤں گا تمہیں جس چیز کی ضرورت ہے میں تمہیں دوں گا لیکن تم وہیں پر رہو

جس طرح خاموشی سے تمہارا اور سنان کا نکاح ہوا ہے اسی طرح یہاں سب کچھ ختم بھی ہو جائے گا تمہیں تمہاری ضرورت کی ہر چیز وہاں مہیا کی جائے گی

وہاں تمہیں کسی بھی چیز کی کمی نہیں ہو گی سمجھی تم بس تم یہاں سے چلی جاؤ میں تمہارا آج ہی یہاں سے جانے کا بندوبست کر دیتا ہوں وہ اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں بولا جبکہ گاڑی ائیر پورٹ کی جانب جا رہی تھی

مجھے میرے شوہر کے پاس جانا ہے وہی میرا محافظ ہے اس نے میری جان بچائی ہے میں میرا بچہ اور سنان سائیں تینوں ایک ساتھ رہیں گے ہم ایک فیملی ہیں

سنان سائیں۔جانتے ہیں آپ۔۔۔۔؟

میرے شوہر ہیں جو۔۔۔؟

وہ کہتے تھے ہمارے تین بچے ہوں گے اور دو بیٹیاں ہوں گی جو سنان سائیں خود پالیں گے ایک بیٹا ہو گا جو ہم سنان سائیں کی امی کو دے دیں گے کیونکہ انہیں پوتا چاہیے

لیکن سنان سائیں کو بیٹیاں پسند ہیں اسی لئے ہماری دو بیٹیاں ہو گی

۔سنان سائیں کی گاؤں میں بہت بڑی حویلی ہے ہم سب وہیں پر رہیں گے۔سنان سائیں مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں پتا نہیں اس دن انھوں نے مجھے اتنا مارا کیوں۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پتا نہیں کیوں وہ میری جان لینے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔۔؟

ہاں وہ مجھے مارنا چاہتے تھے

میرے شوہر میری جان لینے کی کوشش کر رہے تھے

وہ مجھے مار دیتے لیکن میں زندہ بچ گئی

شکر ہے میری جان بچ گئی

اب میں بھاگ جاؤں گی یہاں سے

مجھے اس انسان کے پاس نہیں جانا

وہ مجھے جان سے مار ڈالیں گے

ہاں مجھے نہیں جانا مجھے وہاں نہیں جانا

وہ مجھے جان سے مار ڈالیں گے

انہوں نے کہا تھا

کبھی دوبارہ میرے سامنے مت آنا مجھے نہیں جانا ان کے پاس کہاں لے کر جا رہے ہو تم مجھے

سنان شاہ کے پاس مجھے نہیں جانا ان کے پاس

مجھے چھوڑ دو اتارو مجھے یہی پر

روکو گاڑی روکو

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے یہیں پر اترنا ہے وہ مجھے مار ڈالے گا وہ انسان نہیں درندہ ہے اس نے مار ڈالا میرا بچہ بھی مار ڈالا

وہ مجھے بھی مار ڈالے گا اتار و مجھے یہیں پر بچاؤ بچاؤ کوئی بچاؤ مجھے

یہ مجھے اس درندے کے پاس لے کر جا رہا ہے

یہ مار ڈالے گا مجھے اس نے میرا بچہ بھی مار ڈالا

کوئی بچاؤ مجھے روکو گاڑی مجھے نہیں جانا میں کہتی ہوں گاڑی رکو۔۔۔

وہ چلاتے چلاتے پاگلوں جیسی حرکتیں کرنے لگی تھی

اس کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں تھا یہ تو وہ سمجھ چکا تھا لیکن اب اس کی عجیب و غریب حرکتیں اسے مزید پریشان کر رہی تھی

وہ بار بار گاڑی کے سٹیرنگ پر ہاتھ مارتی گاڑی کا توازن بگاڑ چکی تھی۔

جب کہ اب دارم سے یہ سب کنٹرول کرنا بے حد مشکل ہو رہا تھا۔ یہ لڑکی پوری طرح سے اپنے ہوش و حواس گوا بیٹھی تھی

اگر وہ اسے امریکہ بھیجتا بھی تو کس کے پاس کہاں رہتی وہ جو بھی تھا وہ سنان کی بیوی تھی

اور اس کا نکاح سنان کے ساتھ پورے اسلامک رسم و رواج سے ہوا تھا جسے وہ جٹلا نہیں سکتا تھا

لیکن اسے گھر لے کر جا کر وہ اپنی بہن کی آنکھوں میں آنسو لانے کا سبب بھی نہیں بن سکتا تھا۔

اگر تو وہ گاؤں کے سردار کی طرح فیصلہ کرتا تو اس کی بہن کا گھر برباد ہو جاتا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اگر وہ بھائی بن کر فیصلہ کرتا تو پھر وہ کسی کا فیصلہ کرنے کا حق نہیں رکھتا تھا

آج اسے بہت بڑے امتحان سے گزرنا پڑ رہا تھا

oooo

ooooo

وہ اسے اپنے ساتھ حویلی میں لے کر آیا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کس طرح سب کو بتائے گا کہ یہ لڑکی کوئی غیر نہیں بلکہ سنان سائیں کی بیوی ہے

نکاح جن بھی حالات میں ہوا ہو لیکن سنان سائیں نے یہ بات گھر کے ہر فرد سے چھپائی ہوئی تھی جو یقیناً سب کے لئے ناقابل یقین ہوتی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ مسکان کو سب سے کس طرح سے متعارف کروائے گا

وہ سب کو کیسے بتائے گا کہ وہ سنان سائیں کی بیوی ہے اسے اپنے ساتھ لے تو آیا تھا لیکن اب آگے کیا ہو گا اسے کوئی اندازہ نہیں تھا

یہ لڑکی اپنے ہوش و حواس میں نہیں تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس کی زندگی میں کیا ہو رہا ہے کبھی وہ سنان سائیں سے ڈرتی اور کبھی وہ اپنی اور سنان سائیں کی شادی شدہ زندگی کے بارے میں نہ جانے کون کون سے باتیں کرتی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سنان شاہ اپنے کپڑوں کے معاملے میں بہت زیادہ نفاست پسند تھا اسے بیٹے کی نہیں بلکہ بیٹی کی تمنا تھی سب مسکان جانتی تھی اگر ان دونوں میں کوئی رشتہ نہیں تھا تو وہ سنان سائیں کے بارے میں سب کچھ کیسے جانتی تھی۔۔۔؟

"کردم سائیں" کی باتوں سے وہ یہ اندازہ تو لگا چکا تھا کہ سنان نے یہ سب کچھ مجبوری میں کیا ہے لیکن اگر یہ ایک مجبوری تھی تو سنان کو اس رشتے کو آگے بڑھانے کی کیا ضرورت تھی

اور اگر اس نے اس رشتے کو آگے بڑھا لیا تھا تو پھر ان سب سے چھپا کر نکاح کرنے کی کیا تک بنتی تھی آخر اپنے ہی گھر میں وہ یہ دوغلا کام کیوں کر گیا تھا۔۔۔۔؟

اسے سنان پر بے حد غصہ تھا کیونکہ یہاں سوال کسی غیر کا نہیں بلکہ اس کی اپنی سگی بہن کا تھا وہ اپنی بہن کی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتا تھا اور مسکان ایک بے گناہ بے قصور لڑکی تھی جو سنان شاہ کی وجہ سے آج اتنے برے حال میں تھی

یہ لڑکی اپنا بچہ کھو چکی تھی اور ڈی این اے رپورٹ کے مطابق وہ بچہ سنان کا تھا یقیناً مسکان اور سنان کے کافی گہرے تعلقات تھے

جنہیں وہ سب سے چھپا رہا تھا سنان نے اپنا اور مسکان کا رشتہ چھپانے کی خاطر اسے جان سے مارنے کی کوشش کی اس بات پر یقین کرنا دارم سائیں کے لیے آسان نہیں تھا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سنان سائیں کوئی غیر نہیں تھا وہ بچپن سے اس کے سامنے تھا اس کا بچپن جوانی ہر چیز اس کے سامنے تھے اس پر شک کرنا یا اس کے بارے میں غلط سوچنا دارم سائیں کے لیے آسان نہیں تھا لیکن مسکان کی حالت اس کی سچائی کا منہ بولتا ثبوت تھی

درام شاہ ایک وڈیرہ تھا ایک سردار تھا وہ ثبوتوں پر یقین رکھتا تھا جذباتوں پر نہیں۔اس نے ٹھان لی تھی کہ وہ مسکان کو انصاف ضرور دلوائے گا لیکن اس سے پہلے اسے سنان سے بات کرنی تھی

ooooo

یہ آپ مجھے کہاں لے کر آئے ہیں بھائی کیا آپ مجھے میرے شوہر کے پاس لے کر آئے ہیں کیا یہ میرے شوہر کا گھر ہے۔۔۔؟ پلیز مجھے کچھ بتائیں نا آپ خاموشی سے آگے آگے کیوں چل رہے ہیں

آپ کچھ بولتے کیوں نہیں ہیں۔۔۔؟

سارے راستے بھی آپ چپ ہی رہے بتائے نا یہ کس کا گھر ہے۔۔۔؟ وہ اس کے پیچھے پیچھے چلتی اپنے سوالات کر رہی تھی اور جو بات سب سے عجیب لگ رہی تھی وہ تھا اس کا "بھائی" کہنا وہ اس کے ساتھ ایک بہت پیارا سا رشتہ بنا چکی تھی وہی رشتہ ہے جو زرنیش کے ساتھ رکھتا تھا

گاڑی میں تو اس نے بہت مشکل سے اسے کنٹرول کیا تھا لیکن اب وہ ایک بار پھر سے وہی ساری باتیں کہہ رہی تھی پتا نہیں آگے سچویشن کتنی مشکل ہونے والی تھی وہ بس اپنے آگے کے بارے میں سوچتا اندر لان میں قدم رکھ چکا تھا جہاں مہمانوں کے روپ میں پورا گاؤں جمع تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہاں اس کی چھوٹی بہن کی شادی کی ڈیٹ فکس کی جا رہی تھی اور وہ سب سے آخر میں آیا تھا یہ اس کی مجبوری تھی

ooooo

دارم سائیں کہاں رہ گئے تھے آپ ہم کب سے آپ کا انتظار کر رہے تھے

اتنے غیر ذمہ دار تو آپ کبھی بھی نہیں تھے مسٹر ہینڈ سم خوبرو نوجوان پلس مائی ڈیر ہسبنڈ

اچانک در اس کے پاس آ کر اس سے سوال کرنے لگی وہ مسکان کے وجود کو مکمل نظرانداز کر چکی تھی

دارم شاہ کا سحر ہی ایسا تھا کہ وہ جب دارم سائیں سے بات کرتی تھی تو باقی چیزوں کو بھلا دیتی تھی

ایک ضروری کام تھا وہاں گیا ہوا تھا تم ایسا کرو اس لڑکی کو اپنے ساتھ روم میں لے جاؤ۔اور کوشش کرنا کہ اس کی ملاقات کسی سے بھی نہ ہو وہ مسکان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس سے کہنے لگا

لیکن یہ لڑکی ہے کون اور یہ آپ کے ساتھ کیوں آئی ہے۔۔۔۔۔؟

وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی

جانم سائیں فی الحال تو وہ کرو جو میں تمہیں کرنے کے لئے کہہ رہا ہوں باقی ساری باتیں بعد میں ہوں گی آرام سے فی الحال اسے روم میں لے جاؤ اور دیکھنا کہ کوئی بھی اس سے مل کر سوال نہ کرے اس کی ذہنی حالت ٹھیک نہیں ہے وہ اپنا دماغی توازن کھو چکی ہے

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی باتوں پر زیادہ دھیان دینے کی ضرورت نہیں ہے یہ خود سے ہی باتیں کرتی رہتی ہے مجبور ہے اسی لیے میں اسے یہاں لے کر آیا ہوں باقی باتیں میں تمہیں روم میں آکر سمجھاؤں گا جاوا سے لے جاؤ وہ در سے کہتا ہوا مسکان سے در کے ساتھ چلنے کے لئے کہہ رہا تھا۔

جبکہ در اسے دیکھ کر پہلے تو کنفیوز ہوئی پھر اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے ساتھ لے جانے لگی کیونکہ وہ آگے کی جانب قدم اٹھانے کے لیے تیار ہی نہیں تھی لیکن جب در نے اس کا ہاتھ تھاما تو مسکرا کر اس کے ساتھ قدم اٹھانے لگی

ooooo

میرا نام مسکان ہے تمہارا کیا نام ہے۔۔۔؟ وہ اس کے ساتھ ساتھ چلتی سوال کرنے لگی تو در اس کے انداز سے سمجھ چکی تھی کہ دارم نے اس کی ذہنی حالت جو بتائی ہے۔

بالکل درست بتائی ہے

میرا نام در نور ہے اور میں تمہیں اوپر روم میں لے کر جا رہی ہوں۔۔ در نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ اس کے ساتھ ساتھ وہ بھی سیڑھیاں چڑھنے لگی رسم باہر ادا کی جا رہی تھی اسی لئے کسی کو بھی مسکان کی موجودگی محسوس نہیں ہوئی

تمہارا نام در نور ہے تو وہ تمہیں جانم سائیں کیوں کہہ رہے تھے۔۔۔؟۔ وہ پھر سے سوال کرنے لگی تو در کا چہرہ لمحے میں سرخ ہوا تھا

پیار سے کہتے ہیں در نے بڑی مشکل سے یہ جملہ ادا کیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہیں پیار سے کوئی بھی کچھ کہے گا تو تم کچھ بولو گی نہیں جب تمہاری شادی ہو گئی تمہارے شوہر کو کتنا برا لگے گا کہ کوئی غیر مرد تم میں جانم سائیں کہ کر بلا رہا ہے وہ بالکل بچکانہ انداز میں بات کرتے ہوئے اسے سمجھا رہی تھی

وہ میرے شوہر ہی ہیں۔اور وہ خود مجھے پیار سے اسی طرح بلاتے ہیں درنے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

وہ تو میرے بھائی ہیں اس حساب سے تم میری بھابی ہوئی مسکان نے جلدی سے رشتہ بنالیا تو در کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی وہ صرف ہاں میں سر ہلا کر اسے کمرے میں لے آئی

میرے شوہر کب تک آئیں گے وہ کمرے میں آتے ہوئے ایک بار پھر سے سوال کرنے لگی

توبہ تم کتنے زیادہ سوال پوچھتی ہوں مجھے کیا پتا تمہارے شوہر کون ہیں اور کب تک آئینگے وہ مسکرا کر اس سے کہنے لگی

کیونکہ اس کے انداز سے وہ اس کی ذہنی کنڈیشن کا اندازہ اچھی طرح سے لگا چکی تھی وہ بچوں سی ذہانت رکھتی تھی اور بچوں کی طرح ہی بات کر رہی تھی

میرے شوہر سنان شاہ ہیں وہ بھی حویلی میں رہتے ہیں مجھے دارم بھائی نے بتایا تھا اب تم جا کر انہیں بلا کر لاؤ وہ اسے دیکھتے ہوئے ایک اور جھٹکا دے چکی تھی

جس پر درنے حیرانگی سے دیکھا لیکن کہیں نہ کہیں اس کے دماغ میں دارم کی بات بھی تھی کہ وہ خود سے بہت کچھ بولتی رہتی ہے

تم آرام کرو میں جا رہی ہوں کمرے سے باہر نہ نکلنا میں تھوڑی دیر کے بعد یہاں آؤں گی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ملازمہ تمہیں کچھ کھانے کے لئے دے کر جائے گی تو تم آرام سے کھانا کھا کر تھوڑی دیر ریسٹ کرنا وہ اسے پیار سے سمجھاتے ہوئے کمرے سے باہر جا چکی تھی لیکن اب اس کے ذہن میں مسکان کی بات اٹک سی گئی تھی اس نے سنان ادا کا ذکر اس طرح سے کیوں کیا کہ وہ اس کے شوہر ہیں۔وہ زیر لب بڑبڑاتی ہوئی آگے بڑھنے لگی

ooooo

کیا ہوا دارم سائیں اپ نے مجھے یوں اچانک یہاں پر بلایا خریت تھی نہ وہ اس دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا

خیریت میرا دل کر رہا ہے میں تمہیں جان سے مار ڈالوں تمہاری ہمت کیسے ہوئی شادی شدہ ہوتے ہوئے میری بہن سے نکاح کرنے کی کیوں کی تم نے مسکان کی یہ حالت کیوں مارا اس کے بچے کو کیوں کیا اس پر اتنا تشدد کیا کہ وہ چار ماہ کوما میں رہی

اپنا غصہ وہ لمحے میں اس پر ظاہر کرنے لگا جب کہ سامنے کھڑا سنان اس کی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا

تمہیں یہ سب کچھ کیسے پتہ چلا سنان اسے حیرانگی سے دیکھ رہا تھا کردم کا فون اسے دو گھنٹے سے مسلسل آ رہا تھا لیکن بیزی ہونے کی وجہ سے وہ فون بھی نہیں اٹھا سکا یہاں تک کہ ایک دفعہ کردم کا فون اٹھا کر اس نے کہہ دیا کہ وہ اس وقت بہت بیزی ہے بعد میں بات کروں گا۔

کاش وہ اس کی مکمل بات سن لیتا تو دارم کے سامنے اسے سر جھکانا نہ پڑتا

مجھے کیسے پتہ چلا سنان تو سن لو تمہاری بیوی کو اپنے ساتھ لے کر آیا ہوں اسے انصاف دلاؤں گا اب تم مجھے سب سچ بتاؤ گے یا پھر میں ان کو سب کے سامنے لے کر آؤں وہ اس کا گریبان پکڑتا اسے جان سے مار دینے کے درپر تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نے یہ سب کچھ مجبوری میں کیا دارم میرا نکاح صرف ایک مجبوری تھی وہ لوگ میرے سامنے اس کا نکاح قرآن پاک سے۔۔۔۔۔

خاموش ہو جاؤ سنان میں ان کے ناپاک ارادوں کو جاننے میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتا اور نہ ہی میں نے یہ سوال پوچھا ہے کہ تمہارا نکاح کس طرح سے ہوا میں بس تم سے یہ جاننا چاہتا ہوں کہ تم نے مسکان پر تشدد کیوں کیا اور یہ بات ہم سب سے کیوں چھپائی کیوں اس عورت سے ماں بننے کا حق چھین لیا کیوں اسے اتنی بری طرح سے ٹارچر کیا کہ وہ چار ماہ تک کوما

یہ سب کچھ جھوٹ ہے دارم میرا یقین کرو میں نے اس پر کوئی تشدد نہیں کیا

وہ جھوٹ بول رہی ہے سب جھوٹ ہے سب میرا اس کے ساتھ ایسا کوئی تعلق نہیں رہا کہ وہ میرے بچے کی ماں بنے ارے وہاں امریکہ میں بھی میں اسے ایک الگ ہوسٹل میں رکھتا تھا اور خود الگ رہتا تھا میرا یقین کرو دارم یہ لڑکی جھوٹ بول رہی ہے یہ صرف مجھے پھسنا چاہتی ہے

یہ صرف میرا نام چاہتی ہے اور کچھ نہیں نام حاصل کرنے کے لیے ہی جھوٹا ڈرامہ کیا ہے کہ میرے بچے کی ماں بننے والی ہے دیکھو دارم مجھے ملوا اس لڑکی سے میں اس قتل کر دوں گا اس کی جان لے لوں گا

اگر اس نے میرے سامنے جھوٹ بولا تو پھر تم دیکھنا۔۔۔

کیا دیکھنا کیا کرو گے تم جان لو گے اس کی جان سے مار ڈالو گے قتل کر دو گے تم میرے سامنے یہ سب کر رہے ہو تو میں کیسے مانوں کہ تم نے اس پر کوئی تشدد نہیں کیا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اندھا نہیں ہوں میں خود اپنی آنکھوں سے ثبوت دیکھے ہیں تمہارے ڈی این اے رپورٹ دیکھے ہیں وہ لڑکی تمہارے ہی بچے کی ماں بننے والی تھی

تم نے اس پر اتنا ظلم کیا کہ وہ نہ صرف اپنا بچہ کھو بیٹھی بلکہ اب وہ کبھی ماں نہیں بن سکتی تم نے ایک عورت سے عورت ہونے کا حق چھین لیا ہے مجھے تمہاری صورت سے نفرت ہے دفع ہو جاؤ یہاں سے تمہارے پاس دو راستے ہیں یا تو خود سب کے سامنے مسکان کو اپنی بیوی کے طور پر قبول کرو اور اگر تم ایسا نہیں کر سکتے اس کو چھوڑ دو

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا بکواس کر رہے ہو ایک بھائی ہو کر اپنی بہن کا گھر برباد کرنے کی کوشش کر رہے ہو اور ایک غیر لڑکی کے لیے سنان چلا اٹھا تھا

وہ لڑکی بھی میرے لیے میری بہن جیسی ہے کوئی غیر نہیں اگر مجھے میری بہن کا گھر عزیز ہے تو وہ لڑکی بھی میرے لیے اتنی ہی اہمیت رکھتی ہے کیونکہ تمہارے سامنے تمہارا سالا نہیں اس گاؤں کا سردار کھڑا ہے

اور یہی میرا فیصلہ ہے کہ یا تو تمہیں زرنیش کو چھوڑنا ہو گا اور اگر تم اسے نہیں چھوڑ سکتے تو تمہیں سب کے سامنے مسکان کو اپنی بیوی کے طور پر قبول کرنا ہو گا اگر وہ تمہارا نام پر رہ سکتی ہے تو تمہیں اسے اپنا نام دینا پڑے گا

کیونکہ آج تمہاری وجہ سے وہ اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھی ہے وہ اس وقت مینٹلی طور پر ڈیسیبل ہو چکی ہے

اور اس وقت اسے ایک ایسے انسان کی ضرورت ہے جو اس کا خیال رکھ سکے اور ایک محرم ہونے کے ناطے تم ہی اس کا خیال رکھو گے

اگر تمہیں زرنیش سے اس تعلق کو نبھانا ہے تو مسکان کے ساتھ تمہیں اپنے رشتے کو قبول کرنا ہو گا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایسا کچھ نہیں کروں گا کوئی تعلق نہیں ہے میرا اس لڑکی کے ساتھ وہ لڑکی جھوٹ بول رہی ہے اور تم اپنے بھائی پر یقین کرنے کے بجائے اس لڑکی پر یقین کر رہے ہو۔۔ وہ بے حد افسوس سے اسے دیکھتے ہوئے بولا

کیوں کہ میں جانتا ہوں کہ تمہارا ساتھ نبھانے والے یہاں بہت لوگ ہیں لیکن اس لڑکی کے ساتھ کوئی نہیں ہے اسے تمہاری ضرورت ہے

سنان دوسری شادی کوئی گناہ نہیں ہے اور نہ ہی میں اسے زرنیش کو گناہ ماننے دوں گا میں اس کو سمجھاؤں گا تمہاری سچویشن کو وہ سب کچھ سمجھے گی لیکن تم غلط کر رہے ہو

تم اس لڑکی کے ساتھ بہت غلط کر رہے ہو سنان حال دیکھو کو اس معصوم کی

معصوم نہیں ہے وہ ناٹک کر رہی ہے جھوٹ بول رہی ہے پلیز میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو یہ سب ڈرامہ کر رہی ہے تم نہیں جانتے اس لڑکی کو وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا

تم سمجھنے کی کوشش کرو سنان وہ لڑکی برباد ہو چکی ہے اسے کچھ نہیں ملے گا اگر تم اسے قبول کر لو گے تو شاید اس کی زندگی بہتر ہو جائے گی

وہ بے سہارا ہو چکی ہے تم جانتے ہو اسے تمہاری ضرورت ہے سنان سائیں

مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی میں ایسے کسی زبردستی کے تعلق کو نبھانے میں انٹرسٹڈ ہوں میں اسے ابھی اسی وقت طلاق دوں گا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زرنیش کے علاوہ میری زندگی میں اور کوئی لڑکی نہیں ہے اور نہ ہی کبھی کوئی لڑکی ہو سکتی ہے تم یقین کرو یا نہ کرو آج تک زرنیش کے علاوہ میں نے کسی اور کو نہیں دیکھا بے شک مسکان میرے نکاح میں تھی میرا اس کے ساتھ جائز تعلق تھا لیکن پھر بھی میں نے کبھی بھی اسے لے کر اپنے دل میں کوئی غلط جذبہ نہیں آنے دیا

کیوں کہ میں نے ہمیشہ اپنے آپ کو زرنیش کی امانت سمجھا ہے ہاں یہ سچ ہے مجھے قبول کرتے ہوئے بالکل شرمندگی نہیں ہو رہی تھی کہ زرنیش میری آج کی نہیں بلکہ بچپن کی محبت ہے

زرنیش کی جگہ میری زندگی میں کوئی لڑکی نہیں لے سکتی میں اسے طلاق دے دوں گا

اگر تم اسے طلاق دے دو گے سنان تو اس کی فیملی اس کا قتل کر دے گی اس بات کو کیوں نہیں سمجھ رہے تم اپنے کندھوں پر کسی بے گناہ کے قتل کا الزام لینا چاہتے ہو اس کی جان بچانے کے لیے تم نے اتنا بڑا فیصلہ کیا تھا اسے اس جاہلانہ رسم سے بچانے کے لئے اپنے نکاح میں لیا تھا تو پھر کیوں تم اسے واپس اندھیروں میں دھکیل رہے ہو

میں جانتا ہوں تمہاری نیت میں کوئی کھوٹ نہیں تھی تم نے مسکان کو بچایا تھا اور اب تم ہی اس کے محافظ ہو اور تمہیں اسے بچانا ہو گا

کس کو بچانے کی بات ہو رہی ہے یہاں کون ہے یہ مسکان اور۔۔۔سنان سے اس کا کیا تعلق ہے زرنیش کی آواز پر وہ دونوں چونک گئے تھے

کچھ نہیں زرنیش وہ دراصل دارم سائیں اپنے کسی جرگہ کی بات کر رہے تھے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہی ایک لڑکی ہے جس کا نام مسکان۔۔۔۔

جھوٹ مت بولو سنان اور کتنا جھوٹ بولو گے یہ بات چھپانے والی نہیں ہے آج نہیں تو کل ضرور یہ سب کچھ جان جائے گی زرنیش مسکان سنان سائیں کی بیوی ہے۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ سنان اس کے قریب آتے ہوئے اسے سمجھانے کی کوشش کرتا دارم نے اونچی آواز میں بولنا شروع کر دیا سنان جو پاگلوں کی طرح زرنیش کے قریب آیا تھا بے بسی سے دارم کو دیکھنے لگا

جبکہ زرنیش آنکھوں میں بے یقینی لیے اسے دیکھ رہی تھی

اداسائیں یہ کیسا واحیات مذاق ہے تڑپ وہ اٹھی تھی۔سنان نے دل سے دعا مانگی کہ دارم کہہ دے کہ وہ مذاق کر رہا ہے وہ زرنیش کو خود سے دور کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا

درام آہستہ قدم اٹھاتا اس کے قریب آیا اور اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام کر اسے سچائی بتانے لگا

زرنیش سنان سائیں نے کوئی گناہ نہیں کیا نکاح ایک جائز تعلق ہے۔سنان سائیں نے ایک لڑکی کی زندگی بچانے کے لئے اس کا ایمان بچانے کے لیے اس سے نکاح کیا تھا۔

میں جانتا ہوں اس نے یہ بات ہم سب سے چھپا کر اچھا نہیں کیا لیکن سنان سائیں کی نیت غلط نہیں تھی

میرا بچہ کسی کی جان بچانا کوئی غلط کام نہیں بلکہ ایک نیکی ہے۔وہ لوگ اس کا نکاح قرآن پاک سے کروا رہے تھے جب سنان نے احتجاج کیا تو ان لوگوں نے کہا کہ وہ اس لڑکی کو مار دیں گے یا پھر سنان کو خود اس سے نکاح کرنا ہو گا سنان مجبور ہو گیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے اس لڑکی سے نکاح کر لیا لیکن وہ لڑکی اب مینٹلی طور پر ٹھیک نہیں ہے وہ اس وقت بہت بری کنڈیشن میں ہے اور ایک شوہر ہونے کے ناطے سنان کو اس کا خیال رکھنا ہو گا

اگر سنان نے اسے طلاق دی یا اسے چھوڑنے کا فیصلہ کیا تو وہ جاھل لوگ اس کی جان لے لیں گے

سنان نے یہ قدم مجبوری میں اٹھایا ہے۔اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامیں وہ اسے آہستہ آہستہ بتا رہا تھا اسے یقین تھا وہ اس کی بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہی ہے لیکن کسی عورت کو سوتن کے روپ میں قبول کرنا اس کی بہن کے لیے کتنا مشکل تھا وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا

سنان اسے اچھی طرح سے پوری بات سمجھا کر اندر لے آنا اور اسے بتا دینا میرے فیصلے کے بارے میں بھی وہ اس کا چہرہ چھوڑ کر سنان کے کندھے پر ہاتھ رکھتا اسے سختی سے وارن کرتا آگے بڑھ گیا۔

زرنیش۔۔اس نے بے حد آہستہ سے اسے پکارا وہ سر جھکائے کھڑی اب تک شوک میں تھی

وہ لڑکی میری کچھ نہیں لگتی اور نہ ہی اس کے ساتھ میرا کوئی تعلق ہے میں تم سے محبت کرتا ہوں اور آج تک صرف تمہیں اپنی بیوی مانتا ہوں۔پلیز میرا یقین کرو زرنیش۔۔۔وہ اسے کندھے سے تھامتا سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا جب نگاہیں اٹھا کر اس نے سنان کی طرف دیکھا اور پھر روتے ہوئے اس کے سینے سے لگ گئی

آپ نے کچھ غلط نہیں کیا سنان وہ ایمان سے بھٹکے ہوئے لوگ ہیں آپ نے تو یہ گناہ ہونے سے روکا ہے آپ غلط نہیں ہیں اور مجھے بیوی ہونے کے ناطے آپ پر فخر ہے اس لڑکی کے کنڈیشن ٹھیک نہیں ہے تو آپ اسے یہاں لے آئے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں خود اس کا خیال رکھوں گی آپ کو اسے چھوڑنے کی ضرورت نہیں ہے جب وہ ٹھیک ہو جائے گی اسے یہاں سے بھیج دیں گے اس کے سینے سے لگی وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی نہ جانے کس دل سے یہ الفاظ کہہ رہی تھی لیکن سنان کافی حد تک ریلیکس ہو گیا تھا دارم نے جس انداز میں اسے سمجھایا تھا

وہ اس کی بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی یہ تو خدا کا شکر تھا کہ دارم نے مسکان کی پریگنسی اور اس تشدد کے بارے میں مزید کوئی بات نہیں کی تھی۔

اگر وہ اس کے بارے میں کوئی بات کر دیتا تو نہ جانے اس کے لئے زرنیش کو سمجھانا کتنا مشکل ہوتا ہے لیکن یہ سب کچھ آسان تو اب بھی نہیں تھا نہ جانے آگے کیا ہونے والا تھا

ooooo

oooo

کیا بات ہے ذاوش کل تک تو تم بہت خوش لگ رہی تھی،

آج یہ اداسی کچھ ہوا ہے کیا۔۔۔! ثناء اس کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی

ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی اسے مایوں کا دوپٹہ اڑایا گیا تھا سب لوگ اتنے خوش تھے کل تک وہ خود بھی بہت خوش تھی لیکن آج اس کی ساری خوشی ماند پڑ گئی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیونکہ آج اس کے دولہے نے اسے نظر انداز کیا تھا بلکہ صرف نظر انداز نہیں کیا تھا چہرہ ہی پھیر لیا تھا ناراض تو وہ کل سے تھی

لیکن آج جیسے اس کے اندر کچھ ٹوٹا تھا اسے بہت عجیب لگ رہا تھا یہ سب کچھ ساحر سائیں کی سوچ الگ تھی اس کی پسند الگ تھی لیکن آج اس کا چہرہ پھیر لینا اسے سچ میں پریشان کر گیا تھا۔

وہ سب کے سامنے باتوں میں مگن بار بار اسے دیکھ کر چہرہ پھیر لیتا تھا نہ جانے کیا وجہ تھی وہ اسے شادی سے خوش نہیں لگ رہا تھا چار مہینے پہلے جب وہ شادی کے بارے میں بات کر رہا تھا اسی ہی لگا تھا کہ وہ اسے پسند کرتا ہے لیکن پھر اس کا نظر انداز کرنا اس سے دور بھاگنا زاوش کو سچ میں پریشان کر گیا تھا۔

وہ چاہ کر بھی یہ بات کسی کو بتا نہیں پا رہی تھی وہ ساحر سائیں سے ملنا چاہتی تھی شادی سے پہلے آنا چاہتی تھی کہ اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہے کیا وہ اسے دلہن کے روپ میں قبول نہیں کر پا رہا

ایسا ممکن تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ زاوش جیسی لڑکی کو اپنی زندگی میں شامل کبھی نہیں کرنا چاہے گا لیکن، پھر کہیں نہ کہیں اس کے ذہن میں یہ بات بھی تھی کہ ساحر سائیں اسے خود شادی کے لئے چنا تھا تو پھر وہ اس طرح اسے بہیو کر رہا تھا۔

آخر کیوں وہ اسے نظر انداز کر رہا تھا

کیا وہ اس شادی سے خوش نہیں ہیں۔۔۔؟

کیا وہ مجھے پسند نہیں کرتے۔۔۔؟

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگرایسا ہے تو میں ان پر بوجھ نہیں بنوں گی

ہاں اگر وہ مجھے پسند نہیں کرتے تو وہ شادی سے انکار کر سکتے ہیں میں ان سے بات کروں گی میں ان کو کہوگی کہ اگر تو وہ اپنے فیوچر کو لے کر پریشان ہیں ،اور میرے ساتھ اپنی زندگی نہیں گزارنہ چاہتے تو بے شک اس شادی سے انکار کر دیں

ایسی زندگی کا کوئی فائدہ نہیں جس میں دونوں طرف کی رضامندی شامل نہ ہو میں کسی کی زندگی میں ناپسندیدگی بن کر شامل نہیں ہونا چاہتی۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم نہ جانے کیا کیا سوچ رہی تھی جب میں نے ایک بار پھر سے نظر ساحر سائیں کی نظروں سے ٹکرائی وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا لیکن اس کے اچانک دیکھنے پر وہ پھر سے چہرہ پھیر گیا ایک بار پھر سے زاوش کو دکھ ہوا تھا

oooo

تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا لڑکی تمہیں مایوں بٹھایا گیا ہے،اور تم باہر جانے کی بات کر رہی ہو زرنیش نے اسے زبردستی دوپٹہ اوڑنے پر مجبور کیا

تو وہ باہر جانے کی ضد لے بیٹھ نہ جانے کیوں آج اسے عجیب قسم کی ضد ہونے لگی تھی، کہ آج وہ ساحر سائیں سے مل کر رہے گی اسی لیے اس سے کہنے لگی کہ اسے باہر جانا ہے

اب مایوں بیٹھ گئی ہوں تو کیا باہر بھی نہیں جا سکتی میں نے باہر جانا ہے تو مطلب جانا ہے جانے دیں مجھے، کون سی کتاب میں یہ لکھا ہے کہ مایوں کی دلہن اپنے ہی گھر میں باہر نہیں جا سکتی۔۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بتائیں مجھے ذرا۔۔!

ایسا کسی کتاب میں نہیں لکھا زاوی، لیکن جب دلہن کی مایوں کی رسم ادا ہو جائے، تب اس کا دلہے سے پردہ ہوتا ہے اور مت بھولو کہ تمہارا دلہا اسی گھر میں رہتا ہے۔ وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی

اچھا ٹھیک ہے میں سمجھ گئی آپ کی بات کو، لیکن مجھے بھوک لگی ہے اس کا کوئی حل ہی نکال دیں۔۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بے بسی سے مسکین سی شکل بنا کر بولی، تو زرنیش مسکرا دی

اچھا تو تمہیں بھوک لگی ہے اس لئے باہر جانے کی ضد کر رہی تھی، تو پہلے بتا دیتی میں پہلے ہی تمہاری بھوک کا کوئی انتظام کر لیتی، تم بیٹھو میں تمہارے لئے کچھ کھانے لاتی ہوں، وہ مسکرا کر اس کا گال چھوتی باہر نکل گئی جب کہ اس کے باہر نکلتے ہی زاوش فوراً ہی کمرے سے باہر نکلی تھی۔

وہ کسی بھی رسم کے خلاف نہیں جانا چاہتی تھی لیکن آج وہ ساحر سائیں کی یوں بے نیازی دیکھ سچ مچ میں پریشان ہو گئی تھی،

چار مہینوں سے وہ اسے اگنور کر رہا تھا۔ یہ بات وہ برداشت کر لی تھی لیکن آج وہ اسے دیکھ کر چہرہ پھیر گیا یہاں تک کہ کل اس کے پیچھے ڈائننگ روم کی طرف جانے پر وہ اسے نظر انداز کرتا روم سے باہر نکل گیا

اس کا چہرہ پھیر لینا زاوش کو بہت زیادہ پریشانی میں مبتلا کر گیا تھا،

آخر ہوا کیا تھا اسے وہ جاننا چاہتی تھی ہاں یہ شادی کے رولز کے خلاف تھا کہ وہ اس وقت دلہے سے ملنے جاتی جب ان کے پردے کو سخت کر دیا گیا تھا لیکن وہ کیا کرتی۔۔۔۔!

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خوداس کو سوچ سوچ کر وہ پاگل ہو رہی تھی

ابھی وہ اپنے کمرے سے نکلتی ساحر سائیں کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹانے ہی لگی تھی کہ سامنے ساحر سائیں نے خود ہی دروازہ کھول دیا

اسے دیکھ کر وہ ایک نظر باہر کی جانب دیکھنے لگا شکر ہے باہر کوئی بھی نہیں تھا

زاوش اپنے کمرے میں جاؤ تمہیں پتا نہیں ہے آج ہی مایوں کی رسم ادا ہوئی ہے اور ابھی تم یہاں کیا کر رہی ہو ۔۔۔۔!

چلو اپنے کمرے میں جاو فوراً وہ اسے سختی سے کہتا ایک بار پھر سے باہر دیکھنے لگا کہ کوئی آنا جائے لیکن اس سے پہلے ہی وہ واپس جانے کے بجائے اس کے کمرے میں آکر دروازہ بھی بند کر چکی تھی

یہ کیا فضول حرکت ہے زاوش وہ غصے سے بولا

اس کے انداز پر زاوش کو اور بھی زیادہ غصہ آنے لگا

ساحر سائیں مجھے آپ سے بات کرنی ہے اور وہ بھی بے حد ضروری بات ہے کیا آپ تھوڑی دیر مجھے نظر انداز کیے بنا میری بات سن سکتے ہیں وہ اسے دیکھتے بنا لحاظ کے بولی

میں تمہیں نظر انداز کیوں کروں گا۔۔؟ وہ اسے دیکھ کر سوال کرنے لگا

وہ تو آپ ہی بہتر جانتے ہوں گے کہ آپ مجھے نظر انداز کیوں کر رہے ہیں لیکن ، مجھے یہ جاننا ہے کہ اس شادی کو لے کر آپ کیا سوچتے ہیں مطلب ہمارے فیوچر کے بارے میں میرے بارے میں آپ کے کیا خیالات ہیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ سینے پر ہاتھ باندھتی اس کے روبرو کھڑی اس سے سوال کرنے لگی آج آر یا پار

کیا فیوچر اور کس طرح کے خیالات بیان کرنا ہے مجھے کلیر کرو ادھوری باتیں نہ کیا کرو میرے سامنے کیا جاننا ہے تمہیں صاف صاف بتاؤ

وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا یقیناً اس کی الٹی کھوپڑی میں کچھ نہ کچھ الٹا ہی چل رہا تھا

سمپل سی بات پوچھ رہی ہوں آپ سے کہ شادی کے بعد آپ کو کیا لگتا ہے کہ ہماری زندگی کیسی ہوگی۔۔۔؟

اور میرے بارے میں اپ کیا خیالات رکھتے ہیں۔۔۔؟

اس شادی کو لے کر آپ کی سوچ کیا ہے۔۔۔؟

یہی سب کچھ میں جاننا چاہتی ہوں وہ براہ راست پوچھنے لگی

شادی کے بعد ہماری زندگی ویسی ہی ہوگی زاوش جیسی ہر شادی شدہ جوڑے کی ہوتی ہے اور تمہارے بارے میں کیا خیالات رکھتا ہوں تم بہتر طریقے سے جانتی ہو

اور شادی کو لے کر میری بھی وہی سوچ ہے جو ہر دلہے کی ہوتی ہے وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جواب دینے لگا

READERS CHOICE

اور اب تم یہاں سے فوراً نکلو اس سے پہلے کہ تمہیں یہاں کوئی دیکھ لے گا اگر کسی کو پتہ چل گیا کہ تو اس وقت میرے کمرے میں ہو تو اچھی خاصی انسلٹ ہوگی ہم دونوں کی کیا تمہیں اندازہ نہیں ہے آج ہی ہماری مایوں کی رسم ہوئی ہے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ کیسا جواب ہے میں جاننا چاہتی ہوں کہ آپ اس شادی کو لے کر کتنے ایکسائیڈ ہیں لیکن آپ تو یوں شکل بنائے ہوئے ہیں جیسے پتہ نہیں آپ کو زبردستی کا دولہا بنایا جا رہا ہے اب وہ بے حد غصے سے بول رہی تھی۔

یہاں تک کہ غصے میں وہ اس کی دوسری بات مکمل طور پر نظر انداز کر گئی تھی بالکل ویسے ہی جس طرح وہ اسے چار مہینوں سے نظر انداز کر رہا تھا

اس کی اپنی ہی شادی میں دلچسپی نہ دیکھ کر وہ پہلے ہی اس پر اچھی خاصی غصہ تھی اور اب اس کا اتنا نارمل انداز اسے مزید غصہ دلانے کی وجہ بن رہا تھا

اب تم کیا چاہتی ہو کہ میں دولہا بن کر ناچنا شروع کر دوں۔

کتنا آکسائیڈ دیکھنا چاہتی ہو تم مجھے اس شادی کو لے کر کیا میں بھنگڑے ڈالوں یا لوڈیاں۔۔بتاؤ دلہن صاحبہ تمہیں کس طرح سے خوش کیا جائے۔۔۔؟

وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتا سوال کرنے لگا

مجھے خوش نہیں ہونا آپ کو خوش دیکھنا ہے۔اس کے اچانک کہنے پر ساحر سائیں کو جیسے چپ سی لگ گئی

کیا میں تمہیں ناخوش لگ رہا ہوں۔۔۔؟اب وہ بے حد نرم انداز میں پوچھنے لگا

نہیں ناخوش نہیں لگ رہے لیکن خوش بھی نہیں ہیں۔۔۔میں آپ کو پسند نہیں ہوں تو آپ بیشک اس شادی سے انکار کر دے میں جانتی ہوں آپ جیسے انسان کی آئیڈیل میری جیسی لڑکی ھرگز نہیں ہو گی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں آپ کی سوچ اور پسند پر پوری نہیں اترتی۔ لیکن میں کسی کی زندگی کا زبردستی حصہ بھی نہیں بننا چاہتی اگر آپ راضی نہیں ہیں تو آپ انکار کر دیں۔

میں اپنی شادی کو لے کر کافی نروس تھی لیکن آج کل کافی اکسائٹڈ بھی تھی کہ دلہن بنوں گی میری شادی ہو گی مجھے وی آئی پی ٹریٹمنٹ ملے گا

لیکن آپ کی طرف سے بیزاری دیکھ کر میرا دل خراب ہونے لگا ہے، مجھے یہ سب کچھ بالکل اچھا نہیں لگ رہا ساحر سائیں۔

آپ نے کل بھی مجھے دیکھ کر نظر پھیر لی اور آج صبح بھی آپ نے ایسا ہی کیا کل جب میں آپ سے بات کرنا چاہتی تھی میں آپ کے پیچھے ڈائننگ روم میں آئی تو آپ وہاں سے باہر نکل گئے۔

اور صرف کل یا آج کی بات نہیں ہے پچھلے چار مہینوں سے دیکھتی آرہی ہوں آپ مجھے اگنور کر رہے ہیں

اگر آپ اس شادی سے خوش ہیں تو مجھے اگنور کیوں کر رہے ہیں۔۔۔۔!

آپ مجھ سے دور کیوں جارہے ہیں آپ بھاگ رہے ہیں مجھ سے۔۔۔ مجھے سمجھ میں نہیں آرہا یہ سب کچھ کیوں ۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ اچانک ساحر سائیں نے اسے شانوں سے تھامتے ہوئے آپ نے بے حد قریب کیا اور اس کے نہ سے لبوں پر اپنے لب رکھ دیئے

اس کی اچانک اس حرکت پر زاوش بے حد گھبرا گئی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی

لیکن ساحر سائیں اب ایسا نہیں چاہتا تھا اس کے لبوں پر اپنے لب رکھے وہ مکمل مدہوش ہو چکا تھا اسے دنیا کی کسی چیز کا کوئی ہوش نہیں تھا

کچھ پتا تھا تو صرف اتنا کہ اس کی باہوں میں اس کی چاہت ہے جس سے وہ انجانے میں محبت کر بیٹھا ہے

ooooo

جیسے یہ لڑکی اگنور کرنا کہہ رہی تھی وہ تو اپنے ہی جذباتوں سے جان چھڑانے کی ایک ناکام سی کوشش تھی، وہ پوری طرح اس میں قید ہوتا جا رہا تھا

یہ چار مہینے اس نے کیسے گزارے تھے یہ صرف وہی جانتا تھا

نکاح کے بعد صرف ایک مہینے میں ہی وہ اس سے اتنا زیادہ چاہنے لگا تھا، کہ اسے اپنے ہی جذبات سے خوف آنے لگا تھا اسے لگتا تھا

اسے لگا کہ اب اگر اسے زاوش نہ ملی تو شاید وہ پاگل ہو جائے گا

اپنے جذبات سے ڈر کر وہ خود ہی پیچھے ہٹ گیا اس نے زاوش کو مخاطب کرنا چھوڑ دیا پچھلے چار مہینوں سے وقت سے پہلے گھر واپس آجاتا تھا تاکہ زاوش کو دیر رات تک جاگ کر اس کے کھانا نہ بنانا پڑے

کیونکہ اسے لگتا تھا ساری فساد کی جڑ رات کا وہ وقت تھا جو اس کے ساتھ تنہائی میں گزارتا تھا جو اس کے بے لگام جذبات کو ہوا دیتا تھا۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور وہ اپنے جذبات کو شادی سے پہلے اس پر ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا اس کا روز اتنا پاس آنا اور پھر دور چلا جانا اس کے لئے مشکلیں پیدا کرتا جا رہا تھا

اسے زاوش سے دور ہونا تھا۔ کیونکہ وہ محبت کے ان راستوں پر نکل آیا تھا جہاں سے واپسی ممکن نہ تھی

ہاں چار مہینوں سے وہ اسے اگنور کر رہا تھا اس کے مخاطب کرنے پر بھی وہ پلٹ کر نہیں دیکھتا تھا۔ کیونکہ وہ جب بھی پلٹ کر دیکھتا تھا اس پر اس کا نشہ سوار ہو جاتا تھا

اور اس کا نشہ سگریٹ سے کہیں زیادہ خطرناک تھا یہ بات اس نے چند دنوں میں ہی سمجھ لی تھی اتنی شدت سے اسے سگریٹ کی طلب محسوس نہیں ہوتی تھی جتنی اس کے لبوں کے بوسے کی ہوتی تھی

اور وہ اس نشے کو خود پر حاوی نہیں ہونے دینا چاہتا تھا تب تک نہیں جب تک وہ پوری طرح اس کی دسترس میں نہ آ جائے۔

اور آج خود ہی وہ اس کی نظراندازی سے تنگ آ کر اس کی باہوں میں آ چکی تھی۔

اور اب سارسائیں کم از کم اسے تب تک تو چھوڑنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا جب تک وہ اپنا نشہ پورا نہ کر لے

بے شک وہ اس کے بعد ہوں میں تڑپتی کیوں نہ رہے

۔۔۔زاوش۔۔۔زاوش یار کہاں چلی گئی ہو تم باہر سے زرنیش کی آواز پر ساحر سائیں اس کے لبوں کو آزاد کرتا پیچھے ہوا ہے لیکن اب بھی اس کی کمر پر اس کی گرفت مضبوط تھی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے پیچھے ہٹنے پر بھی زاوش نگاہ اٹھا کر اس کی جانب دیکھنے کی ہمت نہیں کر پائی جبکہ اس کے سرخ چہرے کو دیکھ ساحر سائیں کے لبوں کی تراش میں مسکراہٹ گئے ہوئی تھی

بیوقوف لڑکی اسی لئے کہہ رہا تھا کہ میرے سامنے آ کر مت اتنا فضول بولا کرو

ڈال لی نا اپنی جان مشکل میں اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنی طرف کھینچتا تو وہ اسے اتنا قریب کرتے ہوئے کہنے لگا کہ اس کی گرم سانسوں کی تپش کو محسوس کرتے ہوئے اس کے بازوؤں میں قید وہ آہستہ سے اپنا سر اس کے سینے پر رکھتے ہوئے آنکھیں بند کر گئی

جب کہ باہر سے آتی زرنیش کی آواز اسے خوف میں مبتلا کر رہی تھی وہ یہاں تک آ تو گئی تھی لیکن اب پھنس گئی تھی ساحر نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولنا چاہا تو اس نے فوراً ساحر کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں قید کر لیا

نہیں ساحر سائیں دروازہ مت بھولیے گا آپ جانتے ہیں۔ اگر یہ دروازہ کھول دیا تو بہت زیادہ مسلہ ہو جائے گا بہت انسلٹ ہو گئی ہماری۔ وہ اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگی

ہماری نہیں لومڑی صرف تمہاری کیوں کہ رول تم نے توڑا ہے میں نے نہیں تو اس کی آنکھوں میں جھانکتا شرارت سے بولا تو وہ فوراً نگاہیں چرا گئی

ہاں ٹھیک ہے رول میں نے ہی توڑا ہے غلطی میری ہی ہے میرا ہی دماغ خراب تھا کہ میں یہاں تک آ گئی۔ کیوں کہ مجھے آپ سے اپنے سارے سوالوں کے جواب چاہیے تھے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

۔لیکن میں یہ نہیں جانتی تھی کہ آپ۔۔۔۔۔کچھ کہتے کہتے رک گئی تو ساحر شاہ کی گھنی موچھوں تلے عنابی لبوں پر مسکراہٹ آگئی جیسے وہ بڑی خوبصورتی سے چھپا چکا تھا

تمہارے سوال کا جواب یہ ہے کہ میں نہیں جانتا کہ تم سے محبت ہے عشق ہے جنون ہے لیکن اتنا جانتا ہوں کہ تم میرا نشہ ہو اور میں اپنے نشے کو اپنے طریقے سے لینا پسند کرتا ہوں

تمہیں نظرانداز کرنے کی وجہ بھی یہی تھی تھوڑا تھوڑا نشہ کر کے میں اپنا نشہ خراب نہیں کرنا چاہتا

شادی میں تمہیں سے کروں گا کیونکہ تم سے نکاح کیا ہے۔اور میں اپنے سارے فیصلے سوچ سمجھ کر ہی کرتا ہوں۔

میں اپنی شادی سے بہت خوش ہوں۔اور شادی کے بعد کے میں کیا خیالات رکھتا ہوں یہ میں شادی کے بعد ہی بتاؤں گا

ہمارا فیوچر کیسا ہوگا۔۔۔؟

ہماری شادی شدہ زندگی کیسی ہوگی۔۔۔؟ یہ سب باتیں بات کی ہے تو اپنے دماغ پر زیادہ زور ڈال کر پاگل ہونے کی ضرورت نہیں ہے مجھے پاگل بیوی نہیں چاہیے کیونکہ سڑکا ہوا میں خود ہوں

چلو اب تم باہر جاؤ زرنیش تمہیں بلا رہی ہے وہ اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگا تو اس نے فورا میں سر ہلایا

نہیں بالکل بھی نہیں آپ کا دماغ خراب ہو گیا ہے آپ یہاں سے دروازہ کھولیں گے تو آپ جانتے ہیں کیا ہوگا میں بالکل بھی نہیں جاؤں گی اس راستے سے اور آپ کو میری مدد کرنی ہوگی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دوستت دارم　　　　اریج شاہ

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔ اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

پلیز یہ دروازہ نہیں کھولے اور مجھے کسی اور طریقے سے اس کمرے سے باہر نکالے پلیز ساحر۔۔سائیں۔پلیز میں وعدہ کرتی ہوں میں شادی کی رات آپ کو بہت پیارے گانے سناؤں گی۔۔۔بلکہ آپ جو کہیں گے میں کرونگی

وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر اس کی منتیں کر رہی تھی

ٹھیک ہے تمہارا گانا شادی کی رات سنوں گا۔کیونکہ اب ہماری تفصیلی ملاقات تو شادی کی رات کیا ہوتا ہے جب میں گانے بھی سنوں گا اور اپنا نشہ بھی پورا کروں گا۔وہ بے حد بے باکی سے کہتا اسے ایک بار پھر سے نظریں جھکانے پر مجبور کر گیا تھا

اگر تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں یہاں سے بنا کسی کو پتہ لگانے دیۓ نکالوں تو اس وقت مجھے بس یہ بتاؤ تمہاری جی این کا مطلب کیا ہے۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے اچانک سوال کر بیٹھا یہ سوال آج سے نہیں بلکہ پچھلے پانچ مہینوں سے اس کے دماغ میں تھا کہ آخر جی این کا مطلب کیا ہے

۔اور آج وہ اس کا جواب چاہتا تھا اور اس نے ایک نظر اسے دیکھا

اس سوال کا جواب دے کر وہ ایک ہفتے بعد کے بجائے آج ہی اپنی رخصتی کروانے کا رسک نہیں لے سکتی تھی

ooooo

READERS CHOICE

جی این کا مطلب۔۔۔۔۔؟وہ حیرانگی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں......! جی این کا مطلب جو تم مجھے کہتی ہو۔۔۔اس کا مطلب جاننا چاہتا ہوں میں۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا

...

ارے اس کا تو کوئی مطلب نہیں ہے وہ تو میں ایسے ہی آپ کو بولتی ہوں۔۔۔پیار سے، وہ تھوک نگلتے ہوئے بڑی مشکل سے بول پائی۔۔۔

تم مجھ سے کتنا پیار کرتی ہو نا بہت اچھے طریقے سے جانتا ہوں میں۔۔جلدی سے مجھے "جی این" کا مطلب بتاؤ ورنہ تم یہاں سے باہر نہیں جا پاؤ گی وہ سینے پہ ہاتھ باندھتا اسے وارن کر رہا تھا۔۔۔

یہ چیٹنگ ہے۔۔۔"ساحر سائیں" وہ میرا اسکیریٹ ہے آپ اس طرح سے کیسے پوچھ سکتے ہیں۔۔۔؟

وہ اسے دیکھتے ہوئے منہ بسور کر بالکل بچوں سے انداز میں بولی۔۔۔

اس وقت تو زاوش اسے سچ میں اس دنیا کی سب سے معصوم لڑکی لگی تھی۔۔۔

ساحر نے اپنے ہونٹوں پر آنے والی بے ساختہ مسکراہٹ کو چھپایا تھا اگر وہ جان لیتی کہ اس کے اس انداز پر "ساحر سائیں" کا دل کس طرح دھڑکا ہے تو وہ اس انداز کو بطور ہتھیار آگے ساری زندگی استعمال کر سکتی تھی۔۔۔

یہ سب کچھ میں نہیں جانتا مجھے بس اتنا پتا ہے کہ اگر تم یہاں سے جانا چاہتی ہو تو تمہیں مجھے "جی این" کا مطلب بتانا ہو گا اور اگر تم مجھے جی این کا مطلب نہیں بتا سکتی تو تم یہاں سے کہیں نہیں جا سکتی۔۔۔۔

لیکن اگر تم پھر بھی یہاں سے جانے کی ضد کرو تو تمہیں اس دروازے سے جانا ہو گا سب کے سامنے جس طرح تم آئی ہو۔وہ بند دروازے کی جانب اشارہ کرتا اسے آخری موقع دے رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب میں آئی تھی تب کوئی بھی نہیں تھا سامنے اس نے فورا بتایا تھا۔۔۔

ہاں لیکن اب باہر سب لوگ ہیں آگے تمہاری مرضی وہ کندھے اچکا گیا۔۔۔

"جی این "کا مطلب ہوتا ہے گڈ نائٹ، اور اس دن بھی میں نے آپ کو گڈ نائٹ ہی بولا تھا اس نے بات سنبھالنے کے خاطر کہا۔۔۔۔

اچھا تو تمہارے اس "جی این "کا مطلب گڈ نائٹ ہے لیکن اس دن میرے خیال میں " دارم سائیں "اور سنان سائیں کی بارات جانے والی تھی تو تم نے صبح کے وقت مجھے گڈ نائٹ کیوں بولا تھا۔۔۔؟

گڈ نائٹ بولنا الگ بات ہے لیکن تم نے مجھے گڈ نائٹ کہہ کر کیوں پکارا تھا۔۔۔؟ وہ اتنی جلدی اسے بخشنے کے موڈ میں نہیں تھا۔۔۔

اچھا آپ اس دن والے "جی این "کی بات کر رہے ہیں اس دن نا میں نے آپ کو کہا تھا لکنگ " گریٹ نائس "اس نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ تو ٹھیک ہے لیکن تم نے مجھے اس رات جب میں تمہیں جگانے کے لئے تمہارے کمرے میں آیا تھا۔۔ " گریٹ۔۔ نائس "کہہ کر کیوں بلایا جب کہ میرا نام تو "ساحر شاہ "ہے وہ اب بھی مطمئن نہ ہوا۔۔۔۔

آپ پتا نہیں کون سے دن کی بات کر رہے ہیں مجھے کچھ خاص یاد نہیں آرہا پلیز مجھے یہاں سے باہر نکالے ساحر سائیں۔۔۔!

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دیکھیں اگر کسی نے مجھے یہاں دیکھ لیا ناتو میں کہہ دوں گی کہ آپ نے مجھے یہاں بلایا تھا اب وہ اسے دھمکیاں دینے پر اتر آئی تھی۔۔۔۔

ہاں۔۔۔! ٹھیک ہے نہ مجھے کوئی اعتراض نہیں لیکن یہ بھی انہیں بتانا کہ میرے ایک بار بلانے پر تم میرے کمرے میں کیوں آگئی۔اس کے کہنے کی دیر تھی کہ زاوش کا پورا کا پورا منہ کھل گیا۔۔۔۔

وہ بھول گئی تھی کہ جسے وہ دھمکیاں دے رہی ہے وہ ثناء یا ثانیہ نہیں بلکہ "ساحر شاہ" ہے۔۔۔

آپ میرے ساتھ ایسا کریں گے۔۔۔؟ وہ اسے دیکھتی بے حد معصومیت سے بولی تو "ساحر شاہ" کو اپنا دل ایک بار پھر سے بے ترتیب ہوتا محسوس ہوا

اس کی ایموشنل بلیک میلنگ پر وہ فوراً چہرہ پھیر گیا تھا اس کی معصوم شکل اسے بری طرح بہکنے پر مجبور کر رہی تھی۔۔۔

یہ تمہاری بھول ہے "مسز زاوش ساحر شاہ" کہ تم اس طرح سے مجھے ٹریپ کر سکتی ہو یہ ساری ڈرامے بازیاں مجھ پر ہر گز نہیں چلیں گی "جی این" کا مطلب بتاؤ اور میں تمہیں اس کمرے سے نکلنے میں مدد کروں گا۔۔۔

جی این کا مطلب ہوتا ہے "غصیلے نشئی" جو آپ ہو غصیلے اس لیے کیونکہ آپ ہر وقت غصہ کرتے رہتے ہیں چلاتے رہتے ہیں بے وجہ مجھ معصوم کو گھورتے رہتے ہیں اور نشئی اس لیے کیونکہ آپ ہر وقت سگریٹ پیتے رہتے ہیں

۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کا بس چلے تو مجھے بھی پی جائیں میں تو یہ سوچ سوچ کر پریشان ہو رہی ہوں کہ اگر میں آپ کا نشہ بن جاؤں گی تو آپ تو مجھے کھا ہی جاؤ گے بلکہ پی ہی جاؤ گے وہ ایک ہی سانس میں بولتی چلی گئی جبکہ سامنے والے کے چہرے پر ایک رنگ آرہا تھا اور ایک جا رہا تھا۔۔۔

اسے پتہ تھا اس لفظ کا مطلب اچھا نہیں ہے لیکن اتنا برا ہے اس سے اندازہ نہیں تھا۔۔

کیا تم مجھے اتنے عرصے سے عصیلہ نشی کہتی ہو تمہارے جی این کا مطلب یہ انتہائی فضول الفاظ ہیں۔۔؟

وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا تو زاوش نے فوراً ہاں میں سر ہلایا اگر بتا ہی دیا تھا مطلب توڑنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔؟

ٹھیک ہے بہت اچھی بات ہے تم اتنے عرصے سے مجھے اس انتہائی فضول نام سے پکار رہی ہو اب پڑی رہو اسی کمرے میں میں تمہاری کوئی مدد نہیں کرنے والا۔۔۔۔

وہ غصے سے کہتا کمرے سے ہی نکلنے والا تھا کہ زاوش نے اس کا ہاتھ تھام لیا

نہیں سائیں پلیز نہیں مجھے کمرے سے نکالنے میں مدد کریں نا وہ بے حد معصومیت سے کہہ رہی تھی۔

یہ معصوم شکل بنانا بند کرو "معصوم لومڑی" میں بالکل بھی نہیں پگھلنے والا وہ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالتا کھڑکی کی جانب آیا تھا۔۔۔

وہاں بت بنی میری شکل کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔؟ آؤ یہاں سے نکلو۔۔۔ کمرے سے باہر اس نے اپنے کمرے کی کھڑکی کھولی جو باہر ٹیرس کی طرف کھلتی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ذاوش" بھاگ کر وہاں آئی تھی اسے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ یہاں سے نکلنا اتنا آسان ہو گا اگر اسے پتہ ہوتا تو خود ہی یہاں سے نکل جاتی اس کا احسان لینے کے لئے اس کی اتنی منتیں کرنے ہی نہیں پڑتی اور نہ ہی اسے کبھی "جی این" کا مطلب بتانا پڑتا خیر اب کیا ہو جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔۔۔۔

نکلو اس کمرے سے باہر اور اب ویڈنگ نائٹ اپنی شکل مت دکھانا وہ اسے غصے سے کہتا کمرے سے باہر نکالتے ہوئے بھی نظریں جھکانے پر مجبور کر گیا تھا۔۔۔

اس کے ساتھ اتنی دیر سے کھڑی بے باکی سے باتیں کرتے ہوئے یہ بات نظر انداز کر چکی تھی کہ وہ مایوں کی دلہن ہے۔۔۔

لیکن اس کا نشی سائیں تھا نہ اسے یاد دلانے کے لئے۔ وہ اسے شکر گزار نگاہوں سے دیکھتی جلدی سے کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔

جب کہ اس کے جانے کے بعد نجانے کیوں کھڑی بند کرتے ہوئے "ساحر" کے لبوں پر جیسے مسکراہٹ چپک گئی تھی

اس سوچ کے آتے ہی کہ اس کا نظر انداز کرنا اسے برا لگا ہے۔۔۔

اس کا چہرہ پھیر لینا اس کے لئے بھی تکلیف کا باعث بنا ہے اسے نہ جانے کیوں بے حد خوشی دے گیا تھا۔۔

وہ اس کی زندگی میں اہم تھی یا چند ہی دنوں میں وہ اس کے لیے اتنی خاص ہو جائے گی اس نے نہیں سوچا تھا لیکن وہ بھی اس کے لیے اتنا ہی خاص تھا یہ خیال ہی بے حد حسین تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

oooo

وہ اس کے سینے پر سر رکھے گہری نیند میں سو رہی تھی کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا جبکہ سنان سائیں اپنی سب سے قیمتی متاع کو پوری طرح خود میں قید کئے خود بھی خوابوں کی دنیا میں گم تھا۔۔۔۔

جب آہستہ سے اس کے کمرے کا دروازہ کھلا وہ قدم قدم اٹھاتی بیڈ کے قریب آئی۔۔۔

وہ لائٹ بلب کی روشنی میں ان کے وجود کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

اتنی چاہت۔۔۔۔اتنی محبت وہ نیند میں بھی اس سے غافل نہیں ہوتا تھا۔۔۔۔

لیکن ان دونوں کا اتنا قریب آنا اسے اندر تک جلا گیا تھا۔

وہ وحشت زدہ نظروں سے دیکھتی بیڈ کے آگے پیچھے بے آواز قدموں سے چل رہی تھی۔۔۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس منظر کے ساتھ ہی اس منظر کی وجہ کو آگ لگا کر جلا دے

نہیں زرنیش بی بی یہ جگہ میری ہے۔تم سے پہلے میرا حق ہے۔بہت معصومیت اور شرافت کا ڈرامہ کیا ہے میں نے لیکن کچھ بھی حاصل نہیں ہوا مجھے۔۔۔

اور تم بنا کسی بھی محنت کے اسے پا گئی۔اور اب میں اسے تم سے چھین لوں گی۔یہ باہیں یہ۔۔۔بستر یہ کمرہ۔۔۔یہ گھر سب کچھ میرا ہو گا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

صرف میرا۔۔۔! وہ ایک نظر ان دونوں کو دیکھتی جس طرح بے آواز قدموں سے اس کمرے میں داخل ہوئی تھی اسی طرح بے آواز قدموں سے چلتی باہر نکل گئی لیکن دروازہ بند ہوتے ہی سنان سائیں کی آنکھیں کھل گئی تھی۔۔۔

۔

وہ کمرے میں اپنی پرفیوم کے علاوہ کسی اور پرفیوم کی خوشبو کو محسوس کر چکا تھا۔ زرنیش اس طرح کی پرفیوم استعمال نہیں کرتی تھی اور یہ پرفیوم اسے کسی اور کی یاد دلا رہی تھی

وہ زرنیش کا سر تکیہ پر رکھتا اس کے قریب سے اٹھنے ہی والا تھا کہ زرنیش نے آہستہ سے اس کی شرٹ کے کالر کو اپنی مٹھی میں قید کر لیا۔۔۔۔

شاید وہ نیند میں اس کے دور جانے کے خیال سے ایسا کر رہی تھی لیکن سنان سائیں تو اس کے اس انداز پر جیسے مر مٹا تھا۔۔۔

وہ بنا کسی بھی طرح کی مزاحمت کیے اس کا نازک سا وجود ایک بار پھر سے اپنے سینے میں چھپاتا اسے قید کر گیا تھا۔۔۔

اب وہ اس خوشبو کی تفصیل بعد میں پتہ کرنا چاہتا تھا فی الحال اس کی بیوی اسے خود سے دور جانے کی اجازت نہیں دے رہی تھی۔۔۔

READERS CHOICE

ooooo

اپنے کمرے میں آنے کے بعد بھی وہ بے چین تھی وہ سنان کے پیچھے یہاں تک آگئی تھی اسے وہ دن بھولا نہیں تھا جب ساڑھے تین سال پہلے وہ کیلاش آیا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بچپن سے ہی اس نے اپنی زندگی سختیوں میں گزاری تھی بھائی کی سختی۔۔۔باپ کی سختی یہاں تک کے تایا چاچا بھی سخت نگاہ رکھتے تھے۔۔۔

میٹرک کر لیا اب گھر بیٹھ جاؤ کہیں کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔اسے پڑھنے لکھنے کی خواہش تھی لیکن میٹرک کے بعد اسے بھی گھر پر بیٹھنا پڑا

لیکن وہ ان سختیوں میں اپنی زندگی نہیں گزار سکتی تھی اسے وہ ساری چیزیں کسی قید سے کم محسوس نہیں ہوتی تھی اس نے سوچ لیا تھا کہ اب اور وہ یہ سب کچھ برداشت نہیں کرے گی بلکہ گھر سے ہی بھاگ جائے گی۔۔۔

لیکن گھر سے بھاگنے والوں کا انجام وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی۔۔وہاں قتل کرنے میں ایک سیکنڈ نہیں لگایا جاتا تھا زندگی جینے کی خواہش میں وہ اپنی موت کے قریب نہیں جا سکتی تھی

اس لیے اس نے بیچ کا راستہ نکالا جب اسے پتہ چلا کہ اس کے گھر میں اس کے بھائی کا دوست آ کر رہنے لگا ہے۔۔۔

پچھلے ڈھائی سال سے گھر میں قید تھی اسے ضرورت کی ہر چیز گھر کے اندر مہیا کی جاتی تھی لیکن یہ قید اس کے خوابوں میں رکاوٹ تھی۔

اور اس رکاوٹ کو ہٹانے کے لیے اس نے بیچ کا رستہ نکالا تھا اس نے اپنی زندگی کو رسک پر ڈالا تھا

ساری زندگی گھٹ گھٹ کر جینے سے بہتر ہے کہ وہ مر جائے اسے پتہ تھا کہ وہ زندگی یا موت میں سے کسی ایک چیز کا انتخاب کرنے جا رہی ہے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ فیصلہ اس کا تھا زندگی یا موت وہ جانتی تھی اس کے اس قدم پر دو طرح کے فیصلے کیے جائیں گے یا تو اس کا نکاح ورنہ قتل۔۔۔

اپنی زندگی کو رسک پر ڈال کر اس نے اتنا بڑا قدم تو اٹھا لیا لیکن یہ اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ اس کے گھر والے اس کی پھوپھو کی طرح اس کا نکاح بھی قرآن پاک سے کروانے کا فیصلہ کر لیں گے۔۔۔

قرآن پاک سے نکاح کرنے کا مطلب کیا تھا وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی۔۔۔

سنان کو تو جانتی بھی نہیں تھی کون ہے۔۔؟

کیا ہے۔۔۔؟بس اپنی زندگی کے لیے اس نے سنان کو اپنا مہرہ بنایا تھا

لیکن جب سنان نے قرآن پاک کے بجائے اسے اپنے نکاح میں لینے کا فیصلہ کیا تھا اس نے پہلی بار سنان کو دیکھا تھا جو اس کی جان بچانے کے لیے اتنا بڑا فیصلہ کر چکا تھا۔۔۔

سنان بہت اچھا انسان تھا وہ اسے ہمیشہ کے لئے اپنے ساتھ لے آیا تھا ان لوگوں نے مسکان سے ہر طرح کا تعلق ختم کر لیا تھا۔۔۔۔

لیکن ساتھ یہ بھی کہہ دیا تھا کہ اگر سنان کبھی بھی اسے طلاق دیتا ہے تو وہ اسے قتل کر دیں گے۔

کیونکہ ان لوگوں کی نظر میں مسکان ایک باغی لڑکی ہے اور باغیوں کی یہی سزا ہے۔۔۔۔

مسکان کی جان بچانے کی خاطر سنان نے اسے نہ صرف اپنے نکاح میں لیا بلکہ اسے اپنے ساتھ امریکا لے آیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اسے اچھی تعلیم بھی دلوا رہا تھا بلکہ ہر مشکل وقت میں اس کا ساتھ دے رہا تھا۔۔۔ایک اچھے دوست کی طرح ہر وقت اس کے ساتھ تھا لیکن مسکان خود بھی نہیں جانتی تھی کہ کب وہ شخص اس کے دل میں اس طرح سے اتر گیا کہ اسے حاصل کرنے کے لئے ہر حد پار کرنے کو تیار تھی۔۔

اس نے سنان کو اپنی طرف راغب کرنے کی ہر ممکن کوشش کی تھی لیکن سنان نے اسے صاف الفاظ میں کہہ دیا کہ وہ بچپن سے ہی کسی اور کو چاہتا ہے

سنان کے انداز سے وہ جلد ہی اس بات کو سمجھ گئی تھی کہ اتنی آسانی سے سنان اسے نہیں مل سکتا لیکن یہ بات بھی وہ جانتی تھی کہ اگر سنان نے سے چھوڑا تو اس کی کوئی زندگی نہیں ہے۔۔۔

اور سنان کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے وہ کچھ بھی کرنے کو تیار تھی اپنے برتھ ڈے کا جھوٹا ڈرامہ کر کے ایک دن وہ سنان کو اپنے ساتھ ایک کلب میں لے گئی جہاں اس نے سنان کی کولڈ ڈرنک میں نشا آور گولیاں ڈال دی تھی ۔۔۔۔

جس کا فائدہ اس نے بعد میں اٹھانے کی خوب کوشش کی۔۔۔سنان کو اس رات کے بارے میں کچھ بھی یاد نہیں تھا اور وہ اس رات کو اپنی ایک غلطی قبول کرتا تھا لیکن اسے یقین تھا کہ وہ اپنی زرنیش کے ساتھ بے وفائی نہیں کر سکتا چاہے وہ نشے کی حالت میں ہی کیوں نہ ہو۔۔۔؟

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہی وجہ تھی کہ مسکان اب تک اسے یقین نہیں دلا پائی تھی کے اس رات ان دونوں کے بیچ میں کیا ہوا تھا لیکن اس کو سیدھا سادہ شریف سا انسان سمجھنے کی غلطی کر کے وہ اس کے سامنے اپنا اصل چہرہ لے آئی تھی لیکن اب اسے پتہ چلا تھا سنان اتنا بھی سیدھا نہ تھا جتنا وہ اسے سمجھتی تھی۔۔۔

ooooo

اس کی آنکھ کھلی تو روز کی طرح "در" اس کی باہوں میں نہیں تھی۔۔۔شاید وہ "در" کی غیر موجودگی محسوس کر کے ہی اٹھا تھا۔۔۔

اس نے ایک نظر گھڑی کی جانب دیکھا جہاں رات کے دو بج رہے تھے اس وقت وہ بھلا کہاں جاسکتی تھی۔۔۔؟

اس نے ایک نظر واش روم کی طرف دیکھا تو دروازہ کھلا تھا اور لائٹ آف تھی وہ تو ادھر نہیں تھی۔تو پھر کہاں چلی گئی تھی۔۔۔؟

وہ اٹھ بیٹھا

وہ اس طرح تو رات کو کہیں نہیں جاتی تھی اسے اندھیرے سے ڈر لگتا تھا اور شاید اس کے ساتھ اندھیرے میں اسی کے سینے میں چھپ کر رہتی تھی۔۔۔

وہ بیڈ سے اٹھتا ہوا کمرے سے باہر نکلنے لگا جب بالکنی میں اسے کسی کا سایہ محسوس ہوا اور سرگوشی نما آواز بھی۔۔۔وہ مسکراتا ہوا اسی جانب چلا گیا تھا جہاں وہ فون پر محو گفتگو تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یقیناً اس وقت وہ اپنی ماں سے ہی بات کر رہی ہو گی کیونکہ اس کی ماں کو اکثر آدھی رات کے بعد ہی اس کی یاد آتی تھی۔۔۔۔

وہیں بالکنی کے دروازے پر بنا آواز پیدا کیے اس کی بات ختم ہونے کا انتظار کرنے لگا۔ ساتھ وہ یہ بھی جاننا چاہتا تھا کہ آخر اس کی ماں اس وقت اس سے کیا باتیں کرتی تھی۔۔۔؟

بس کر دے مام۔۔۔! آپ کو کتنی بار سمجھا چکی ہوں۔۔۔ آپ کو میری بات کیوں نہیں سمجھ میں آ رہی۔۔۔؟

وہ اکتا کر بولی تو "دارم سائیں" ان کی بات کو کچھ حد تک سمجھ گیا یقیناً وہ پرانی بات نہیں کر رہی تھی۔۔۔

ہاں۔۔۔ ہاں آپ "بین" کو کہیں چھ مہینے گزرنے تو دے لے لوں گی میں طلاق "دارم شاہ" سے۔۔۔۔

مت بھولیں کہ بابا سائیں نے چھ ماہ تک شادی کو نبھانے کے لیے کہا ہے اس کے بعد میں آزاد ہوں اور میرا سارا پیسہ مجھے مل جائے گا۔۔۔۔

اور یہ رشتہ بھی یہیں پر ختم ہو جائے گا یہ ڈیل صرف چھ مہینوں کی تھی بہت جلد میں واپس آ جاؤں گی آپ لوگوں کے پاس۔۔۔۔

آپ کو کیا لگتا ہے صرف آپ ہی مشکل میں ہیں یہاں جو مجھے یہ اتنا کچھ کرنا پڑ رہا ہے وہ سب کیا ہے۔۔۔۔؟

آپ جانتی ہیں کتنی مشکل سے اس آدمی کو اپنی محبت پر یقین دلایا ہے میں نے۔۔۔۔

آپ صرف وہاں بیٹھ کر اس دولت کا انتظار کر رہی ہیں اور یہاں جو آپ کی بیٹی اس دولت کے لئے اپنا سب کچھ برباد کر چکی ہے اس کا کیا۔۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کو صرف اپنی پرواہ ہے میرے بارے میں سوچا ہے آپ نے۔۔۔؟

صرف بین اور مائیک کے بارے میں ہی بات کرتی ہیں آپ۔۔۔ میرا احساس ہے آپ کو۔ جب آپ کو بین تنگ کرتا ہے تب مجھے فون کرتی ہیں۔۔۔۔

اگر یہ ساری دولت مجھے نہ ملنے والی ہوتی تو شاید آپ تو کبھی مجھے یاد بھی نہیں کرتیں۔ خیر میں یہ ساری باتیں ابھی نہیں کرنا چاہتی یہ نہ ہو کہ دارم سائیں جاگ جائیں۔۔۔

اور میرا بنا بنایا سارا کام مٹی میں مل جائے۔۔۔

ہاں۔۔۔! نہ بولا میں نے بس ایک مہینہ باقی ہے ایک مہینے کے بعد میں آجاؤں گی واپس طلاق لے کر۔۔۔ وہ سر گوشی نما آواز میں کہتی پلٹی ہی تھی کہ اپنے سامنے کھڑے "دارم شاہ" کو دیکھ کر اس کے لبوں پر چپ سی لگ گئی۔۔۔ ۔

۔۔د۔۔۔دارم۔۔سائیں۔۔ موبائل اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر جا گرا تھا۔۔۔ جبکہ دارم سائیں وحشت ناک نظروں سے اس کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔۔

چٹاخ۔۔۔! اس سے پہلے کہ وہ کچھ بھی کہتی دارم کا بھاری ہاتھ اس کا منہ بند کر گیا تھا۔ وہ اوندھے منہ زمین پر جا گری۔ اور اس دفعہ اسے اپنے اس قدم پر بالکل بھی شرمندگی نہیں ہوئی تھی۔۔۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے تھپڑ کی شدت کو سہنے کے بعد وہ زمین پر گری اپنے منہ پر ہاتھ رکھے اچانک ہونے والی اس سچویشن کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی....

دارم غصے سے بے حال ہو رہا تھا وہ اسے کچھ بھی بولنے کا موقع دیے بنا اسے بالوں سے پکڑتا واپس کھڑا کر چکا تھا...

اس کے بال "دارم سائیں" کی مضبوط مٹھی میں قید ہو چکے تھے درد سے اس کی آنکھیں باہر آنے کو تھی...

کیا بکواس کی ہے تم نے ابھی اپنی ماں سے بتاؤ مجھے.... یہ سب کیا چل رہا ہے میری پیٹھ پیچھے۔۔۔۔۔؟

وہ بے حد غصے سے اس سے پوچھ رہا تھا جب کہ در بس حیرانگی سے دیکھ رہی تھی پھر اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھتے ہوئے اپنے بال چھڑوانے کی ناکام کوشش کرنے لگی پچھلے پانچ مہینوں میں اسنے دارم کا یہ روپ کبھی نہیں دیکھا تھا ....

ہاں....! شادی کی پہلی رات وہ کافی سختی سے پیش آیا تھا لیکن آج اس کا انداز بہت وحشت ناک تھا وہ اپنے آپ کو چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے بے حال ہو رہی تھی ....

دارم سائیں "چھوڑیں مجھے کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔۔؟

وہ اس کا ہاتھ ہٹانے کی کوشش کرتے چلاتے ہوئے بولی

جب اگلے ہی لمحے دارم نے اسے کی گردن پکڑتے ہوئے اسے دیوار سے لگایا۔۔۔اس کی بے وفائی کو برداشت نہیں کر پا رہا تھا وہ بس یہ چاہتا تھا کہ نور کہہ دے کہ اس نے جو بھی کہا ہے سب جھوٹ ہے یا کوئی برا خواب ہو۔۔۔۔

ورنہ وہ اپنا ہی بہت بڑا نقصان کرنے کی حد تک پہنچ چکا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نے کہا کوئی فضول بات نہیں اپنی ماں سے جو بکواس کی ہے تم نے وہ بتاؤ مجھے وہ اس کے چہرے پر دہاڑاتے ہوئے بولا۔۔۔

میں نے کوئی بکواس نہیں کی بلکہ سچ بولا ہے جی ہاں۔۔۔! سچ بولا ہے میں نے نہیں رہنا چاہتی میں آپ کے ساتھ ۔۔۔۔طلاق چاہیے مجھے آپ سے۔۔۔سنا آپ نے

جو بھی سنا ہے آپ نے سچ کہا ہے چھ مہینے کا کنٹریکٹ تھا نہ۔۔۔چھ مہینے کی دیر تھی چھ مہینے پورے ہونے والے ہیں مطلب میری آزادی کے دن قریب آنے والے ہیں۔۔۔

یہی ڈیل کی تھی نہ باباسائیں نے چھ مہینے تک۔۔۔مجھے آپ کے ساتھ اس زبردستی کے رشتے کو نبھانا پڑے گا تو پورے ہونے جارہے ہیں چھے مہینے اور یہی بتارہی تھی میں اپنی ماں کو کہ جلد ہی واپس آرہی ہوں میں آپ سے طلاق۔۔۔۔۔

چٹاخ۔۔۔اس کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے کہ دارم کا ہاتھ ایک بار پھر سے اٹھا تھا۔۔۔

ہاں۔۔! مارڈالیں مجھے۔۔۔جان لے لیں میری لیکن خدا کے لئے آزاد کردیں مجھے اس چاردیواری سے نہیں رہنا چاہتی میں آپ کے ساتھ۔۔۔

پچھلے پانچ مہینوں سے گھٹ کر آپ کے ساتھ یہ زندگی گزار رہی ہوں۔۔۔زندگی حرام کردی ہے میری مجھ سے بھی نہیں ہوتے اور یہ ڈرامے بازیاں ختم کریں یہ سب کچھ وہ زمین پر پڑی اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے نفرت بھرے لہجے میں بولی تو دارم کو اس کے لب و لہجے پر جیسے یقین نہ آیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرا دماغ خراب مت کرو کیا بکواس کر رہی ہو تم۔۔۔؟

تم ایسا نہیں کر سکتی سب جھوٹ ہے تم محبت کرتی ہو مجھ سے تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔

وہ اس وقت اذیت کی کس حد تک جا چکا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا جبکہ اس کے سامنے زمین پر پڑی لڑکی جس کے لبوں سے خون کی ایک لکیر نکل کر زمین پر گر رہی تھی۔۔۔۔

اس کی بے چینی دیکھ کر عجیب سے انداز میں مسکرائی

ڈرامہ کر رہی تھی میں مجھے آپ سے کوئی محبت نہیں ہے اور نہ ہی مجھے آپ جیسے انسان سے محبت ہو سکتی ہے۔۔۔۔

ایک ہی چیز سے محبت ہے اور وہ ہیں پیسے جو بابا سائیں چھ مہینے پورے ہونے کے بعد مجھے دینے والے ہیں۔۔۔۔

نا تو مجھے آپ سے محبت ہے اور نہ ہی "سرمد شاہ" سے۔۔۔۔میں یہاں صرف اور صرف اپنے پیسے لینے کے لئے آئی تھی اپنے حصے کی پراپرٹی لینے کے لیے آئی تھی۔۔۔۔آپ سے یا آپ سے جڑے کسی رشتے سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ ہی میں کوئی تعلق رکھنا چاہتی ہوں یہ تو بابا سائیں کی شرط کی وجہ سے مجھے اپنی زندگی عذاب کرنے پڑ رہی ہے تنگ آ چکی ہوں میں یہ فضول کے ڈراموں سے۔۔۔۔

جان چھوڑیں میری۔۔۔۔!خدا کے لئے میں زندگی آزادی سے گزارنا چاہتی ہوں۔۔

آپ کو کیا لگتا ہے کہ میں ساری زندگی آپ کی بیوی بن کر آپ کی اور آپ کی فیملی کو پالتی رہوں گی۔۔۔؟

جی نہیں۔۔۔۔!مجھ میں اتنی طاقت نہیں ہے

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور نہ ہی میں اتنی بے وقوف اور جاھل ہوں کہ اپنی آزادانہ زندگی کو چھوڑ کر ساری زندگی اس حویلی میں آکر قید ہو جاؤ۔۔۔

میں ایک آزاد پرندہ ہوں اور آزاد پرندے ہوا میں اڑتے اچھے لگتے ہیں کسی کی پناہوں کی قید میں نہیں۔۔۔

میں آپ سے کوئی محبت نہیں کرتی اور نہ ہی میں نے کبھی آپ سے کوئی محبت کی تھی۔۔۔

میں سمجھ گئی تھی کہ اتنی آسانی سے آپ میرا پیچھا نہیں چھوڑیں گے تو سوچا تھوڑا محبت کا ڈرامہ ہی کر لیا جائے۔۔۔

اب چھ مہینے کسی نہ کسی طرح سے تو انٹرٹین ہونا ہی تھا لوگ دولت کے لئے کیا کچھ نہیں کرتے میں تو صرف آپ کے ساتھ سوئی ہوں۔۔۔

آپ سے کون سا میرا کوئی ناجائز تعلق ہے۔۔۔؟

نکاح شادی۔۔۔ آل دیٹ۔۔۔۔! یہ سب کچھ تو شادی کے بعد ہوتا ہی ہے اگر کسی اور کے ساتھ شادی کرتی تو شاید ویسے مجھے یہ سب کچھ کرنا ہی پڑتا اور یہاں پر تو یہ سب کرنے کے پیسے بھی مل رہے تھے

لیکن میں خود بھی تنگ آگئی تھی ان سب ڈراموں سے چھوڑیں ان سب باتوں کو اب تو آپ سچ جان چکے ہیں تو بتائیں کب تک طلاق دے رہے ہیں مجھے۔۔۔؟

ابھی کچھ دن صبر کر جائیں کیونکہ چھ مہینے پورے ہونے کے بعد ہی مجھے پیسے ملیں گے تو آپ طلاق بھی چھ مہینے پورے ہونے کے بعد ہی دیجئے گا۔۔۔

میں آپ کے ساتھ اس ریلیشن شپ کو کنٹنو کرنے کے لیے بھی تیار ہوں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

صحیح ہو گیا آپ کو خود ہی پتہ چل گیا ورنہ بعد میں بتاتے ہوئے آپ نہ جانے کس طرح سے ری ایکٹ کرتے وہ اپنے چہرے پہ ہاتھ رکھ کے آہستہ آہستہ سے اپنا گال سہلا رہی تھی۔۔

جہاں دارم کے چار حانہ تھپڑ اس کا گال سوجا چکے تھے لیکن اس کی بے شرمی کی انتہا یہ تھی کہ وہ اب بھی مسکرا کر اسے حقیقت بتا رہی تھی۔۔۔

دارم کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس لڑکی کو جان سے مار ڈالے کتنی آسانی سے وہ اسے بتا رہی تھی کہ یہ سب کچھ ڈرامہ تھا۔۔۔

صرف دھوکہ بازی تھی وہ اس سے کوئی محبت نہیں کرتی اور نہ ہی اس نے اس سے کوئی بھی محبت کبھی کی تھی کہ سب کچھ وہ بس دولت کے لئے کر رہی تھی۔۔۔۔

وہ تو اتنے وقت سے اسے سر آنکھوں پر بٹھائے یہ سوچ رہا تھا کہ وہ اس سے محبت کرتی ہے اس کی محبت کو سمجھتی ہے۔۔۔۔

اس کے اندر عجیب سی ٹوٹ پھوٹ ہو رہی تھی وہ سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا کہ وہ اس بات کو کس طرح سے دیکھے؟ کس طرح سے ہینڈل کرے۔۔۔؟

ہر چیز کو اپنے طریقے سے ہینڈل کرنے والا "دارم شاہ" اپنے ہی رشتے میں بری طرح سے الجھ کر رہ گیا تھا۔۔۔۔

اسے بازو سے پکڑ کر اپنے قریب کھینچتے ہوئے وہ سرخ آنکھیں لیے اس کا چہرہ دیکھنے لگا کہ معصوم سے چہرے پر کہیں بے وفائی کا کوئی شبہ نہیں تھا اس کا مسکراتا چہرہ اتنا ہی معصوم تھا جتنا وہ آج تک دیکھتا آیا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کا دل شدت سے چاہ رہا تھا کہ وہ بس ایک بار کہہ دے میں مذاق کر رہی ہوں میں آپ سے محبت کرتی ہوں لیکن اس نے نہیں کہا۔۔۔

وہ بھی چہرے پر مسکراہٹ لیے اسے دیکھ رہی تھی شاید وہ اس کے اندر کا حال جان کر اس کی بے بسی پر مسکرا رہی تھی۔۔۔

میں "دارم شاہ" پورے ہوش و حواس میں قسم کھاتا ہوں کہ ساری زندگی تم مجھ سے طلاق لینے میں کامیاب نہیں ہو گی۔۔۔

یہ زندگی۔۔۔ میری محبت۔۔۔ یہ رشتہ تمہارے لئے ایک قید ہے نہ تو اب تمہیں پتہ چلے گا کہ قید کیسے کہتے ہیں ؟۔۔۔

کیونکہ اب یہ زندگی سچ میں تمہارے لیے قید سے کم نہیں ہو گی میں تم سے وعدہ کرتا ہوں وہ اسے دیکھتا اچانک سارے چھوڑ کر کمرے سے باہر نکل گیا

جب کہ "در" پریشان ہو چکی تھی چھ مہینوں سے وہ اسے ہر طریقے سے اپنی محبت کا یقین دلا چکی تھی وہ اتنی جلدی سے حقیقت نہیں بتانا چاہتی تھیں خاص کر تب تک نہیں جب تک کہ چھ مہینے گزر نہ جاتے

لیکن چھ مہینوں کے بعد جب وہ اسے سب کو سچ بتائے گی وہ اسے خود ہی غصے میں طلاق دے دے گا لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا تھا اب نہ جانے آگے کیا ہونے والا تھا۔۔۔؟

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ خود سے ہی ایک جنگ لڑ رہا تھا۔اسے اپنا آپ بالکل بے جان محسوس ہو رہا تھا وہ جو کل تک اسے اپنی بے پناہ چاہتوں کے حصار میں سمجھ رہا تھا آج سے پتہ چلا تھا کہ وہ سب تو صرف دھوکا ہے۔۔۔۔۔

اس کی محبت۔۔۔اس کی چاہت۔۔۔وہ ان سب چیزوں کا صرف استعمال کر رہی ہے صرف دولت کی خاطر۔۔۔اسے کوئی محبت نہیں ہے اس سے اور نہ ہی اس نے اسے کبھی چاہا ہے پچھلے پانچ مہینوں میں اس پر اپنا سب کچھ لوٹا چکا تھا۔۔۔

صرف اس لئے کہ وہ اسے قبول کر لے یہ سب کچھ اس نے اپنے چچا سائیں کے لئے ہرگز نہیں کیا تھا اس کی چاہت اس کی اپنی خواہش تھی وہ بچپن سے اس کا خواہشمند تھا۔۔۔

اسی دیوانگی کی حد تک چاہتا تھا اس کیلیئے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا اگر وہ اس سے جان مانگ لیتی تو شاید وہ جان دینے کے لئے بھی پیچھے نہ ہٹتا وہ محبت تھی اس کی چاہت۔۔اس کا سب کچھ تھی

اور کتنی آسانی سے وہ اسے کہہ گئی تھی کہ وہ صرف ایک ڈرامہ تھا وہ اسے دھوکہ دے رہی تھی

اسے لگ رہا تھا جیسے وہ ہار گیا ہوں اپنی بے پناہ محبتوں کے ساتھ وہ ہار گیا تھا اس کی محبت اس کے منہ پر مار دی گئی تھی۔۔۔

READERS CHOICE

"درام سائیں" سمجھ نہیں آتی اتنی رات کو مجھے یہاں کیوں بلایا۔۔۔؟

جیسے ہی گاڑی رکی تو وہ جلدی سے چلتے ہوئے اس کے پاس آئے تھے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رات کے اس وقت دارم کا فون آنا اور پھر دارم کا انہیں ندی کے قریب بلانا انہیں بے حد پریشان کر گیا تھا وہ جتنا جلدی ہو سکا یہاں پہنچے تھے یہاں تک کہ وہ اپنے ساتھ ڈرائیور کو بھی نہیں لائے تھے۔۔۔

کیونکہ دارم نے انہیں اکیلے آنے کے لئے کہا تھا

خیریت ہوتی تو کیا آپ کو یہاں بلاتا اس وقت چچا سائیں۔۔۔؟

وہ انہیں دیکھتا پتھر ندی کی جانب پھینک رہا تھا اس کے انداز نے انہیں بھی پریشان کر دیا وہ اس کے پاس ہی زمین پر بیٹھ کر اس بات کو جاننا چاہتے تھے جس کی خاطر "دارم سائیں" نے آدھی رات کو انہیں یہاں پر بلایا تھا۔۔۔

ہاں بتاؤ مجھے کیا بات ہے میں جاننا چاہتا ہوں دارم تم پریشان لگ رہے ہو وہ اسے دیکھتے خود بھی پریشان ہو گئے تھے ۔۔۔۔

غور سے دیکھئے چاچو سائیں میں پریشان نہیں ہوں میں ہار گیا ہوں آج۔۔۔ !

دارم سائیں۔۔۔۔اس کے یوں ہار ماننے پر وہ حیرانگی سے دیکھنے لگے تھے "دارم شاہ" اور ہار مان جائے ایسا تو کبھی نہیں ہوا تھا۔۔۔

آپ کی بیٹی نے ہرا دیا چاچو سائیں۔۔۔ چھ مہینے پورے ہونے والے ہیں اور وہ ان ڈراموں سے تھک گئی ہے اور آپ سے یہی امید کرتی ہے کہ آپ اپنی ڈیل پر قائم ہوں گے اس نے جیسے دھماکہ کیا تھا۔۔۔

وہ بے یقینی سے اسے دیکھتے رہے اگر تو اس کی بات سچ تھی تو انہیں لگا جیسے وہ ختم ہو گئے ہوں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے "دارم سائیں "ایسا کچھ نہیں ہے میری بیٹی سب کو قبول کر چکی ہے وہ تم سے محبت کرتی ہے اور ہم سے بھی۔۔۔وہ بہت خوش ہے تمہارے ساتھ اگر ایسا کچھ بھی ہوتا تو تمہیں نہیں لگتا کہ اب تک وہ اس بارے میں کتنی بار بات کر چکی ہوتی۔۔۔۔

پچھلے پانچ مہینوں میں اس نے اپنے آپ کو پورا کا پورا بدل دیا ہے دارم وہ تم سے محبت کرتی ہے تمہاری خاطر ۔۔۔۔۔۔

نہیں کرتی وہ مجھ سے محبت چاچو سائیں۔۔۔۔ نہیں ہے اسے مجھ سے محبت کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی وہ مجھ سے میرے گھر والوں سے یا پھر آپ سے۔۔۔۔۔

وہ ختم کر دینا چاہتی ہے یہ سارے رشتے جو اس کی قید کی وجہ بنتے ہیں۔۔۔؟

وہ یہاں صرف اور صرف اپنے حصے کی جائیداد کے لیے آئی تھی اور اس بات کو قبول کریں آپ جس طرح سے میں قبول کر چکا ہوں اس کی آنکھوں میں مجھے کہیں اپنے لیے محبت نظر نہیں آئی

اس معصوم چہرے کے پیچھے بہت بیانک چہرہ ہے چاچو سائیں۔۔۔۔دل توڑنا تو کوئی اس سے سیکھے اتنی خوبصورتی سے توڑے گی پھر دوبارہ کبھی دل لگانے کی ہمت نہیں ہو گی وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولا

نہیں دارم وہ ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔؟

وہ میری بیٹی ہے نہیں جا سکتی ہمیں چھوڑ کر دارم اسے روک لو تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوں تم در کو مت چھوڑو ۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم وہ بھٹک جائے گی بچی ہے نہیں سمجھ پائے گی زندگی کو ثمرہ استعمال کر رہی ہے میری بیٹی کو اس کی نادانی کی سزا مت دینا "دارم سائیں" میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوں میری بیٹی کو خود سے دور مت کرنا۔۔۔

اگر تم نے اسے چھوڑ دیا تو تمہارا چاچو بھی مر جائے گا وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔۔۔

اپنے سامنے ایک بھرپور مرد کو اس طرح سے روتے دیکھ کر "دارم "خود بھی تڑپ اٹھا تھا۔۔۔۔

چاچو سائیں میں اسے چھوڑ نہیں رہا صرف آپ کو یہ بتا رہا ہوں کہ تیار رہیں آپ کے بیٹی جلد ہی آپ کو بہت بڑا جھٹکا دینے والی ہے۔۔۔

جسے سہنا آسان نہیں ہوگا وہ ان کے دونوں ہاتھ پکڑتے ہوئے بتانے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ چاچو سائیں کو یقین نہیں آرہا تھا کہ ان کی بیٹی بھی ان کی پہلی بیوی کی طرح چالبازیاں کرتی ہے۔۔۔۔

OOOOOO

صبح کی روشنی ہر طرف پھیل چکی تھی "در" کی آنکھ کھلی تو دارم اب تک کمرے میں واپس نہیں آیا تھا وہ پہلے ایک گھنٹے تک اس کا انتظار کرتی رہی لیکن پھر یہ سوچ کر کے آج نہیں تو کل سب سچ سامنے آنا ہی تھا تو گھبرانا کیسا وہ فریش ہونے کے لیے گئی۔۔۔

کیونکہ اس کے حساب سے اس سچویشن کا سامنا تو بعد میں بھی کرنا تھا۔۔۔

کیا فرق پڑتا ہے اگر اس نے پہلے ہی کر لیا تو وہ نہا کر کمرے سے باہر نکلی تو "دارم "کمرے میں ہی تھا۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب نہ جانے وہ اس سے کیا کہنے والا تھا جو بھی تھا وہ اپنے آپ کو ہر طرح سے تیار کر چکی تھی کل رات دارم نے کہا تھا کہ وہ اسے طلاق دینے کا ارادہ نہیں رکھتا لیکن وہ طلاق لے کر ہی جانے کا سوچ رہی تھی۔۔۔

" جانم سائیں "میرے کپڑے نکالو میں بھی فریش ہو جاتا ہوں موبائل ٹیبل رکھتا بیڈ سے اٹھتے ہوئے اسے مخاطب کرنے لگا اس کے انداز بالکل کل جیسا تھا جسے سوچ کر در کے ارد گرد خطرے کی گھنٹیاں بجی اس نے حیرانگی سے ایک نظر دارم کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

کیا آپ نے مجھے مخاطب کیا ہے۔۔۔؟

وہ اپنی حیرانگی چھپاتے اس سے سوال کرنے لگی تو ہاتھ لینے جاتا دارم مڑ کر اسے دیکھتے ہوئے دلکشی سے مسکرایا

۔۔۔۔

میرے خیال میں بیوی تم ہو اور ایسے کاموں کیلئے بیوی کو ہی بلایا جاتا ہے اس کے قریب آتا وہ اسے ڈریسنگ ٹیبل کے ساتھ دیوار کے ساتھ لگانے پر مجبور کر گیا تھا اس کے ایک ایک قدم کے ساتھ ہی وہ اپنے قدم پیچھے ہٹا رہی تھی اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ کو دیکھتے ہوئے وہ بالکل قریب آ کر اس کے چہرے پر بولا۔۔۔

جی ہاں۔۔۔! میں ہی ہوں بیوی ایک مہینہ رہتا ہے نہ اس نے مسکرا کر اسے مزید آگ لگائی اس کا ایک مہینہ کہنے پر دارم کے لبوں کی دلکشی اور بڑھ گئی تھی۔۔۔

ایک مہینہ نہیں ایک زندگی رہتی ہے جانم سائیں۔۔۔اس زندگی میں تو اللہ نے تمہیں میرے لئے بھیجا ہے اور میں تمہیں نہیں چھوڑنے والا کیونکہ تحفے واپس نہیں کئے جاتے اور تم میرے لیے ایک حسین تحفہ ہو۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے چہرے پر انگلیوں کے پوروں سے ہاتھ پھیرتا وہ اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر گیا تھا۔

در نے اس سے دور ہٹنے کے لیے مزاحمت کی تو اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں قید کرتا وہ اس کے لبوں پر جھکا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لئے وہ مکمل مدہوش ہوتا اس کے ہاتھ چھوڑ کر اب اس کا چہرہ تھام چکا تھا۔۔۔

اس کی سانسوں میں سانس لیتی وہ بری طرح اس کی باہوں میں مچل رہی تھی لیکن اس کی مزاحمت کو مکمل طور پر نظر انداز کیے اپنی طلب پوری کر رہا تھا۔۔۔

اس کے لبوں کو چھوڑتا وہ پیچھے ہٹ کر دلفریب انداز میں مسکرایا تو "در" گہری گہری سانسیں لینے میں مصروف تھی۔۔۔

میرے کپڑے نکالو جانم سائیں۔۔۔! میں فریش ہو کر آتا ہوں تب تک کمرے سے بھاگنا مت کیونکہ اب تک میری پیاس بجھی نہیں۔اسے کہتا وہ واش روم جانے لگا تھا جب دروازے پر پھر سے مڑ کر اسے دیکھا وہ اب بھی دیوار کے ساتھ لگی اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

کل رات اس کے ہاتھ کے دو تھپڑ کھا کر اس کا گال بری طرح سے سوجا ہوا تھا۔۔۔ جو دارم کے لیے تکلیف کی وجہ بن رہا تھا لیکن "در" کو اس کی پرواہ تب ہوتی جب اسے کوئی فرق پڑتا وہ تو ہر چیز کے لیے پہلے سے ہی تیار تھی۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن "دارم" سے اس طرح کی امید نہیں تھی اسے سچ میں لگا تھا کہ بے وفائی کے جرم میں وہ اسے سزا کے طور پر طلاق دے گا لیکن وہ تو کچھ اور ہی سوچے ہوئے تھا اشروم کے دروازے سے اسے دیکھتا وہ اس وقت اسے بہت عجیب لگ رہا تھا۔۔۔

میری زندگی کا ایک اصول ہے "جانم سائیں" جو میرا ہو وہ صرف میرا ہی رہتا ہے۔۔۔

دارم اپنی چیزوں میں شرکت برداشت نہیں کرتا تم تو پھر محبت ہو میں تو اپنی من پسند چیزیں بھی نہیں چھوڑتا۔اپنے دماغ سے یہ خناس نکال دو

میں تمہیں کبھی خود سے دور نہیں جانے دوں گا اب تم اسے اپنے لئے قید سمجھو یا میری دیوانگی تمہاری مرضی لیکن تم اب سے نہیں ہمیشہ سے ہی صرف "دارم شاہ" کی ہو اور تا قیامت تک رہو گی۔

وہ ایک بار پھر سے مسکراتا۔اس کی نظروں کے سامنے سے غائب ہو گیا تھا جب کہ وہ سر دیوار پر رکھے بند دروازے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

----

ooooo

READERS CHOICE

ooooo

یہ میں کیا سن رہا ہوں سنان کیا یہ سچ ہے....؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا یہ لڑکی سچ میں تمہاری بیوی ہے۔۔۔؟

باباسائیں اس کے کمرے میں کھڑے اس سے سوال کر رہے تھے تھوڑی دیر پہلے ہی انہیں مسکان کے بارے میں پتہ چلا تھا۔۔۔۔

"مسکان" نام کی لڑکی گھر کیوں آئی تھی۔۔۔؟

کیوں کسی انجان لڑکی کو ان کے گھر میں پناہ ملی تھی۔۔۔۔؟

اس سوال کے ساتھ وہ "دارم" کے پاس پہنچے تو دارم نے کہا کہ چاچو سائیں اس سوال کا جواب آپ سنان سے مانگیں ۔۔۔۔

وہ لڑکی آپ کے بیٹے کی منکوحہ ہے وہ لڑکی مکمل طور پر اپنا ذہنی توازن کھو چکی ہے اسے سوائے اپنے شوہر کے اور کچھ بھی یاد نہیں ہے۔۔۔۔

اور ایسی کنڈیشن میں سنان سائیں کے علاوہ اور کوئی اس کی مدد نہیں کر سکتا یہی وجہ ہے کہ میں اسے اس گھر میں لے آیا ہوں تاکہ سنان اس کا خیال رکھیں۔۔۔۔

باباسائیں کو "دارم" کی بات بہت عجیب لگی تھی کہ سنان۔۔۔ زرنیش کے لئے اتنے سالوں سے پاگل اور کہاں وہ کسی اور لڑکی کو بیوی کے طور پر گھر پر رکھنا۔۔۔ یہ دو چیزیں انہیں بہت پریشان کر گئی تھی۔۔۔

اسی لئے اس کے کمرے میں آتے ہوئے وہ اس سے سوال کرنے لگے۔۔۔۔ انہیں لگا تھا کہ یقیناً سنان وہ کہانی نہیں سنائے گا جو "دارم" نے سنائی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم نے مکمل بات تو نہیں بتائی مگر اتنا بتا دیا تھا کہ آپ کا بیٹا مجبور تھا اور مجبوری میں ہی اس نے یہ قدم اٹھایا تھا۔۔۔

ساڑھے تین سال پہلے اس نے کیلاش کی کسی لڑکی سے نکاح کیا تھا اور اب مسکان ان کے ساتھ ان کی حویلی میں ہی رہے گی وہ بھی سنان کی بیوی کے روپ میں۔۔۔

وہ نہیں جانتے تھے کہ یہ سب کچھ کیوں کیسے ہوا تھا۔۔؟

ساڑھے تین سال پہلے انہوں نے "سنان" کو علاج کے لیے امریکہ بھیجا تھا لیکن جب وہ واپس آیا تب اس کا زرنیش کی طرف شادی کا زور کافی کم ہو گیا تھا اس نے اپنی شادی کے بارے میں بات کرنا ہی چھوڑ دیا تھا یہاں تک کہ اس کے لئے بہت اچھے رشتے آنا شروع ہو چکے تھے۔۔۔

انہوں نے دو تین بار سنان سے بات کی کہ وہ زرنیش کا رشتہ مانگیں گے تو سنان نے کہا کہ فالحال رہنے دے اس بات کو اور اس کی یہ بات باباسائیں کو کافی پریشان کر گئی تھی کیونکہ جہاں سنان زرنیش کے لئے پاگل تھا وہیں وہ اس سے شادی کی بات کو کیوں ٹال رہا تھا۔۔۔؟

وہ سمجھ نہیں پا رہے تھے یہاں تک کہ پانچ مہینے پہلے بھی انہوں نے سنان کو مشکل سے ہی منایا تھا۔۔

شادی کی بات سن کر وہ کافی پریشان ہو گیا تھا

اداسائیں چاہتے تھے کہ وہ اپنے بیٹے کے لئے ان کی بیٹی کا رشتہ مانگیں لیکن سنان کی طرف سے انہیں کوئی مناسب جواب نہیں مل رہا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور پھر آخر وہ سنان کو سختی سے اس ٹاپک کی جانب لے آئے تو وہ شادی کے لیے تیار ہو گیا لیکن اس کے شادی نہ کرنے کے پیچھے اس طرح کی کوئی وجہ ہو گی یہ تو ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔۔۔

بابا سائیں وہ لڑکی میری بیوی ہے ساڑھے تین سال پہلے میرا اس کے ساتھ نکاح ہوا تھا۔۔۔

"دارم سائیں" کا حکم ہے کہ اگر میں اس لڑکی کو اپنی بیوی کے طور پر اس گھر میں قبول نہیں کر سکتا تو مجھے زرنیش کو چھوڑنا ہو گا۔۔۔

دارم کے حکم پر ہی وہ لڑکی یہاں رہ رہی ہے اور میں مجبور ہوں میں کچھ نہیں کر سکتا اس معاملے میں۔ وہ ان کے سامنے اپنی بات کو قبول کرتے ہوئے بولا تو بابا سائیں پریشان ہو گئے۔۔۔

اور زرنیش۔۔۔! زرنیش کیا تمہاری پہلی شادی کو قبول کرے گی۔۔۔؟

کیا وہ مسکان کو اپنے گھر میں اپنی آنکھوں کے سامنے قبول کرے گی۔۔۔؟

سنان یہ سب تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا اگر تم مجھے پہلے بتا دیتے تو میں تمہاری شادی زرنیش سے کرتا ہی نہیں۔۔۔

تم نے مجھے میرے بھائی کے سامنے شرمندہ کر دیا میں اس کے سامنے سر کیسے اٹھاؤں گا۔۔۔؟

تم نے بہت غلط کیا سنان۔۔۔ تمہیں ایسا کرنے کا حق کس نے دیا اپنے ہی گھر کی لڑکی سے شادی کرنے سے پہلے کم از کم اپنی حقیقت تو بتا دیتے میں نے تمہاری محبت کو مد نظر رکھتے ہوئے زرنیش کو تمہارے لیے مانگا۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن تم اس طرح کی کوئی غلطی کر کے بیٹھے ہو یہ بات تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتائی سنان۔۔۔۔ بابا کو بے حد غصہ آرہا تھا

بابا سائیں "زری" سے محبت کرتا ہوں وہ محبت ہے میری۔۔۔ چاہت ہے میری۔۔۔ میں بچپن سے چاہتا ہوں اسے آپ جانتے ہیں۔۔۔

اور مسکان صرف ایک غلطی ہے۔۔ غلطی ہوئی ہے مجھ سے اس لڑکی سے نکاح کر کے وہ ڈرامے باز لڑکی اس طرح میرے گلے پڑ جائے گی میرے دماغ میں بھی نہیں تھا سب ڈرامے کر رہی ہے وہ۔۔۔

اپنے ڈراموں سے اس نے "دارم" کو خود پر یقین دلوایا ہے لیکن میں بہت اچھے طریقے سے جانتا ہوں اس کو اور جلد ہی اس کی حقیقت دارم کے سامنے لاؤں گا۔۔۔

اور اب مجھے پرواہ نہیں ہے کہ اس کا خاندان اس کے ساتھ کیا کرتا ہے۔۔۔ میں اسے اپنی زندگی سے بے دخل کروں گا۔۔۔ کچھ نہیں لگتی وہ میری۔۔۔ میں جلد ہی طلاق کے کاغذات مکمل تیار کروا کر اسے اپنی زندگی سے نکال باہر کروں گا وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

اس کے ارادے خطرناک لگ رہے تھے۔۔۔

میں یہ سب کچھ نہیں جانتا "سنان" لیکن تمہاری وجہ سے زرنیش کو کوئی تکلیف ہو یہ چیز میں برداشت نہیں کروں گا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہاری محبت کو دیکھتے ہوئے ہی میں نے تمہیں اور زرنیش کو اس بندھن میں باندھا ہے اور اب کسی باہر کی عورت کی وجہ سے میں زرنیش کی آنکھوں میں آنسو نہ دیکھوں وہ اسے دیکھتے ہوئے کہہ رہے تھے جبکہ وہ خاموشی سے انہیں سنتا صرف ہاں میں سر ہلا گیا۔۔۔

زرنیش کی آنکھوں میں آنسو تو وہ خود بھی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ کل رات ہی اسے اپنی محبت کا احساس دلاتے ہوئے سب کچھ بتایا تھا

"دارم سائیں" نے اسے زرنیش کے سامنے مسکان کے خلاف کوئی بھی بات کرنے سے منع کر دیا تھا اسی لئے اس کا حکم مانتے ہوئے اسے نے "زری" سے مسکان کے بارے میں کوئی بھی ایسی ویسی بات نہیں کی تھی اور اب زرنیش کو مسکان سے کافی زیادہ ہمدردی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

اور اس کی یہ ہمدردی اس کے لیے بڑی مشکل پیدا کر سکتی تھی اس لئے وہ چاہتا تھا کہ وہ زری کو مسکان سے دور ہی رکھے۔۔۔

جس میں ابھی تک تو وہ کامیاب رہا تھا لیکن آگے کیا ہونے والا تھا وہ نہیں جانتا تھا۔۔۔؟

oooo

یہ لو لڑکی آج رات کے لئے تمہاری ڈریس مہندی میں تم یہی پہنو گی۔۔۔ کتنی خوبصورت ہے نازرنیش اس کے لیے ڈریس لا کر بیڈ پر رکھتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگی۔۔۔۔ اس نے ستائشی نظروں سے ایک نظر اس خوبصورت ڈریس کو دیکھا تھا جو واقعی ہی بے حد حسین تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اللہ اسے میں پہنوں گی وہ اس خوبصورت جوڑے پر اپنا ہاتھ پھیرتے ہوئے بے یقینی سے کہنے لگی تو زرنیش مسکرا دی۔۔۔

جی ہاں۔۔۔! یہ تم پہنوں گی اور اسے پہن کر بے حد حسین لگو گی اب جلدی سے تیاری شروع کر دو تھوڑی دیر میں پالر والی آئے گی تمہیں تیار کرنے کے لئے۔۔۔

اور تمہیں تیار کرنے کے بعد وہ ہمیں بھی تیار کرے گی اس لیے زیادہ ٹائم مت لینا اور خبر دار جو تم نے اس دفعہ پالر والوں کی غلطیاں نکالی۔۔۔

میرے مہندی والی رات تم کیسے پالر والی کو باتیں سنا رہی تھی آج رات تم دلہن ہو یہ بات یاد رکھنا اور دلہن فضول حرکتیں کرتی اچھی نہیں لگتی وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی تو اس نے ہاں میں سر ہلا یا۔۔۔

"ساحر سائیں "کون سے رنگ کے کپڑے پہنیں گے اس کے اچانک ہاتھ تھام کر پوچھنے پر زرنیش کے لبوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔۔۔

سفید رنگ کا لباس ہے ان کا۔۔۔

ان کا سفید ہے تو میرا پیلا کیوں۔۔۔؟اور ان کا سفید کیوں ہے۔۔۔؟

اپنی مہندی والی رات وہ بے رنگ لباس کے کپڑے پہنیں گے غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا اس کی بات سن کر زری کو ہنسی آئی جسے ان نے بڑی مشکل سے قابو کیا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اے دنیا کے سب سے معصوم دوشیزہ۔۔۔! تم بھول رہی ہو کہ وہ ایک مرد ہے اور مرد ایسے ہی ہلکے رنگ کے کپڑوں میں اچھے لگتے ہیں اور سفید رنگ بے رنگ نہیں ہوتا ہے۔۔۔۔

جس میں کوئی رنگ نہ ہو وہ بے رنگ ہی ہوتا ہے اور سفید کوئی رنگ نہیں ہوتا اور میرے ان کو بھی یلو کلر کا کرتا پہنائے۔۔۔۔

انہیں سفید کپڑے مت پہنائے گا میں نہیں چاہتی کہ میری مہندی والی رات میرا دولہا بے رنگ لگے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

اسکے کپڑے آ چکے ہیں میری جان۔۔۔! اور انہوں نے اپنے کپڑے اپنی پسند سے بنوائے ہیں اور اب وہی پہنیں گے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی۔۔۔

نہیں بالکل بھی نہیں میں اپنے میاں کو بالکل ایک رنگ کے کپڑے نہیں پہننے دوں گی یا تو ان کو پیلے رنگ کی واسکٹ پہنا دو کچھ تو ملتا جلتا ہو نہ دلہن کا اس کا اپنا ہی لوجک تھا۔۔۔۔

"زرنیش" نے اس کی بات سن کر اپنا ہاتھ ماتھے پر مارا تھا۔۔۔۔

تمہیں پتا ہے انہیں واسکٹ سے کتنی چڑ ہے۔۔۔

دارم اداسائیں کی بارات پر بھی منتیں کی گئی تھیں ان کی پھر جا کر پہنی تھی انہوں نے اور اب تم عجیب قسم کی ضد لے کر بیٹھ گئی ہو وہ ذرا سختی سے بولیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنافون دیں مجھے وہ اپناہاتھ آگے کرتے ہوئے ناراضگی سے بولی توزرنیش نے بھی مسکراتے ہوئے موبائل اس کے ہاتھ میں تھمادیااب نہ جانے اس کے دماغ میں کیا چل رہاتھا۔۔۔؟

oooooo

اپنی ہی شادی پروہ انہی کاموں میں الجھاہواتھاگھر میں ایک اور مسئلہ بھی چل رہاتھا۔۔۔

جوسنان اوراس کی نئی نویلی بیوی جوپتہ نہیں کہاں سے ٹپک پڑی تھی مسکان کاتھامسکان ہوش وحواس ہی نہیں رہتی تھی۔۔۔

اس لڑکی کاذہنی توازن بالکل بدل چکاتھااوردارم کاکہناتھاکہ سنان نے ہی اس پرتشدد کیاہے جس کی وجہ سے اسے کسی چیزکاکوئی ہوش نہیں ہے "سنان" کے لئےاس طرح کے الفاظ اسے دارم کے منہ سے بالکل پسند نہیں آئے تھے۔۔۔

وہ جانتاتھاکہ اس بات کایقین دارم کوبھی ہے کہ سنان کبھی کسی پرتشدد نہیں کرسکتااوریہ لڑکی بھی اسے کچھ گڑبڑلگ رہی تھی اسے لگ رہاتھاجیسے وہ ان سب گھروالوں کودیکھ کران کوسمجھنے کی کوشش کررہی ہے۔۔۔

سنان نے توکہاتھاکہ اسے کمرے میں ہی بندرہنے دیاجائے لیکن دارم نے کہاکہ گھر میں شادی ہےاوروہ اس گھرکا حصہ ہے اسی لئے وہ شادی میں بھرپورشرکت کرے گی۔۔۔

جس پرسنان بالکل خاموش ہوگیاتھا۔۔۔

وہ نہ توخودمسکان سے ملاتھااورنہ ہی اسے دیکھناچاہتاتھاوہ بس مسکان کی حقیقت سب کے سامنے لاناچاہتاتھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اتنی جلدی سب گھر والوں کی ہمدردیاں اس نے بٹوری تھی وہ جلدی سب کو اس کا اصل چہرہ دکھادیناچاہتاتھااس کی یہی کوشش تھی نہ تو مسکان کے پاس جائے اور نہ ہی وہ اس سے کسی طرح کی کوئی بات کرے۔۔۔

لیکن ایسا بھی ممکن نہیں تھا کیونکہ آج فنکشن گھر کے اندر ہونے والا تھا سب عورتوں کے درمیان اور دارم نے نور کے بجائے ثناء اور ثانیہ کو مسکان کا خیال رکھنے کے لیے کہا تھا۔۔۔

وہ در کو کلیئر تو کر سکتا تھا۔۔۔زرنیش کو مسکان سے دور رکھے لیکن ثنا اور ثانیہ اس بارے میں بالکل کچھ نہیں جانتی تھی ان کے سامنے اس طرح کی بات کرنا مناسب نہیں سمجھتا تھا۔۔۔

وہ سب لوگ اپنے اپنے مسائل میں الجھے ہوئے تھے جس کی وجہ سے ساحر کو ہی ہاتھ پیر ہلانے پڑ رہے تھے وہ ابھی باہر کی لائٹنگ کر کے آرہا تھا کہ اس کا فون بجنے لگا اس کے فون پر زری کا نمبر جگمگا رہا تھا لیکن زری اسے فون کیوں کر رہی تھی۔۔۔؟

ایک ہی گھر میں رہتے ہوئے وہ اسے خود مل بھی تو سکتی تھی۔۔۔

oooo

ہاں۔۔۔!زرنیش بولو کیا بات ہے۔۔؟

کس طرف ہو تم میں ادھر ہی آجاتا ہوں وہ فون کان سے لگائے اپنے کمرے کی جانب جا رہا تھا۔۔۔

میں زری نہیں ہیں میں ہوں آپ کی ہونے والی بیوی وہ روٹھے ہوئے لہجے میں بولی تو سیڑھیوں کی طرف اس کے جاتے قدم وہی رک گئے اس کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بولو ہونے والی بیوی ناراض لگ رہی ہو خیریت تو ہے لگتا ہے کسی نے ڈانٹ دیا وہ فون کان سے لگائے اپنے کمرے کی جانب جاتے ہوئے بولا۔۔۔

مجھ معصوم کو تو ہر کوئی ڈانٹتا ہی رہتا ہے کیا مانگا تھا ایسا میں نے کہ مجھ معصوم کو اتنے برے طریقے سے گھور کہ ڈانٹا گیا وہ بے حد مایوس سی آواز میں بولی تو ساحر کو نہ چاہتے ہوئے بھی اس سے وجہ پوچھنے پڑی۔۔۔۔

آپ مجھے بس یہ بتائیں کہ جو کام آپ دارم سائیں کی شادی میں کر سکتے ہیں وہ کیا اپنی شادی پر نہیں کر سکتے۔۔۔؟

وہ اداسی سے بولی اسے یاد نہیں پڑھ رہا تھا کہ آخر دارم کی شادی پہ اس نے ایسا کیا کیا تھا آج وہ اپنی شادی پر نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔۔

تم بات کلیئر کر کے بھی تو بول سکتی ہو۔۔۔۔الجھانے کی ضرورت نہیں ہے جو دل میں ہے بول دو میں کر دوں گا۔۔۔۔۔

اس کی اوور ایکٹینگ برداشت سے باہر ہو رہی تھی اسی لیے اسے سمجھاتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

آج رات کو جوڑا میں پہننے والی ہو نا بے حد حسین ہے اور اس کے ساتھ سفید رنگ میں کھڑا جن بالکل اچھا نہیں لگے گا اسی لیے میں چاہتی ہوں کے آج رات آپ واسکٹ پہنے۔۔۔۔

نہیں بتائیں اس میں کیا برائی ہے ایسی کون سے انہونی خواہش کا اظہار کر دیا ہے میں نے کہ ہر کوئی مجھے سنائے جا رہا ہے۔۔۔۔

کیا اپنی پرسنل پراپرٹی میرا مطلب ہے پرسنل شوہر کے لئے میرے دل میں کوئی خواہش نہیں ہو سکتی۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک بار پھر ہر کسی کو مجھے ڈانٹنے کا موقع مل گیا میرا قصور کیا ہے بس اتنا ہی نہ کہ میں چاہتی ہوں کہ میرے جوڑے کے ساتھ آپ کی تھوڑی سی میچنگ ہو جائے۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ ساحر کوئی بھی جواب دیتا وہ ایک بار پھر سے شروع ہو گئی تھی۔۔۔۔

تمہیں پتا ہے مجھے واسکٹ پہننا بالکل پسند نہیں ہے لیکن۔۔۔! لیکن پھر بھی میں جب تمہارے ساتھ بیٹھوں گا رسم کے لئے تب پہنوں گا تھوڑی دیر کے لئے۔۔۔اب منہ ٹھیک کرو اپنا اور مزید اوراکیٹنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے تم دنیا کی واحد لڑکی نہیں ہو جس کی شادی ہو رہی ہے۔۔۔

وہ اسے خاموش ہونے کا کہتا اسے مسکرانے پر مجبور کر گیا تھا۔۔۔۔

بڑی جلدی مان گئے نشئی سائیں وہ دل ہی دل میں بڑبڑائی تھی۔۔۔

اور کھسہ بھی۔۔۔اس سے پہلے کے فون بند کرتا اس نے ایک اور فرمائش اسے نوٹ کروائی تھی۔۔۔۔

لہنگا چولی بھی پہن لیتا ہوں اس نے فون رکھنے سے پہلے سڑے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔

ارے نہیں۔۔۔ نہیں اس کے لئے میں ہوں نا آپ بس وہی پہنے جو میں کہہ رہی ہوں باقی آپ کی خواہشیں آپ کے دل کے اندر رہیں تو زیادہ بہتر ہے اس نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

زبان کچھ زیادہ نہیں چلنے لگی کنڑول کرواسے اگر میں نے کنڑول کیا تو مشکل تمہارے لئے بنے گی۔۔۔میں سچ میں نہیں چاہتا کہ تمہاری نازک سی جان کسی طرح کی مشکل میں آئے وہ اسے دھمکی دیتے ہوئے بولا تو ذاوش نے فورا سے پہلے فون بند کر دیا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے چہرے پر بے حد خوبصورت مسکراہٹ تھی اس کی مسکراہٹ دیکھتی زری بھی مسکرادی۔۔۔زری کو دیکھ کر اسنے بڑے ناز سے گردن اٹھا کر اسے دیکھا۔

میرے "ساحر سائیں" نے کہا ہے کہ میری ہر خواہش ان کے سر آنکھوں پر وہ رسم کے دوران نہ صرف یلو واسکٹ پہنیں گے بلکہ میری فرمائش پر کھسہ بھی پہنیں گے۔اس کے انداز میں بڑا مان تھا جسے محسوس کر کے زرنیش نے دل ہی دل میں ماشاءاللہ کہا تھا۔۔۔۔

ooooo

پالر والی کے آتے ہی وہ خود اس کے کمرے سے نکلتی چھوٹے چھوٹے کام نمٹانے کے لیے نیچے جا رہی تھی جب مسکان اوپر کی طرف آتی اس کا ہاتھ تھام گئی۔۔۔۔

سنان سائیں نے اسے مسکان سے دور رہنے کے لیے کہا تھا اسی لئے وہ خود بھی کافی احتیاط کر رہی تھی۔۔۔جہاں بھی اسے مسکان نظر آتی وہ خود ہی اس جگہ کو چھوڑ کر آگے بڑھ جاتی تھی۔۔۔

مسکان نے خود ہی اس کا ہاتھ تھام لیا تھا تو اسے مجبور ہو کر اس کے پاس رکنا پڑا۔۔۔

مجھے نہ بہت سخت بھوک لگی ہوئی ہے تم مجھے کھانا دو گی وہ اسے دیکھتی بے حد معصومیت سے اس سے سوال کرنے لگے جس پر زرنیش نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اسے اپنے ساتھ کچن میں آنے کے لئے کہا تھا۔۔

تم میرے سنان سائیں کو جانتی ہو کیا۔۔۔؟ وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی تو زرنیش نے ایک نگاہ اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں اپنے "سنان سائیں" کو جانتی ہوں اس کے لہجے میں عجیب سی جلن تھی کہ جسے محسوس کر کے مسکان کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔۔۔

تمہارے پاس بھی "سنان سائیں" ہیں۔۔؟

میرے شوہر کا نام بھی سنان ہے وہ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں مجھے حویلی لے کر جانا چاہتے ہیں لیکن وہاں نہ ان کی ایک اور بیوی بھی ہے جو بہت بری ہے۔۔۔

جو ان سے بالکل بھی پیار نہیں کرتی اسی لئے تو وہ اسے چھوڑ کر میرے پاس آجاتے تھے۔۔۔

ہم دونوں بہت خوش رہتے تھے وہ مجھے کہتے تھے کہ وہ مجھے اپنے ساتھ لے کر جائیں گے وہاں ہمارے بچے ہوں گے لیکن پھر سنان سائیں نے خود ہی میرا بچہ مار ڈالا۔۔۔

ہاں انہوں نے مار ڈالا میرا بچہ۔۔میں اتنی خوش تھی ہمارا بچہ دنیا میں آئے گا لیکن وہ اس دنیا میں آنے نہیں دینا چاہتے تھے۔۔۔

اسی لئے تو انہوں نے مسکان نہ جانے کیا کیا بول رہی تھی جبکہ زرنیش کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا رہا تھا اس کی کسی بھی بات کو پورے دھیان سے سن نہیں پا رہی تھی۔۔۔

زرنیش کو ڈھونڈتے ہوئے سنان نے جیسے ہی کچن میں قدم رکھا مسکان کو کرسی پر بیٹھے زرنیش سے باتوں میں مصروف دیکھا لیکن زرنیش کے ڈگمگاتے قدموں پر وہ تیزی سے اس کی طرف بڑھنے لگا اس سے پہلے کہ وہ زمین بوس ہوتی سنان نے اسے تھام لیا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

----

ooooo

وہ کمرے میں آیا تو دریلو کلر کے غرارے میں آئینے کے سامنے کھڑی اپنی خوبصورتی کو مزید چار چاند لگانے میں مصروف تھی۔۔۔۔

اسے آتے دیکھ کر اس کے بال بناتے ہاتھ تھم گئے، جب کہ اس کے ہاتھ تھامنے پر دارم سائیں دلفریب انداز میں مسکراتا اس کے قریب آیا۔۔۔

کیا یہ رات کے لیے میرے استقبال کی تیاری ہو رہی ہے۔۔۔۔؟

اس کے قریب رکتے ہوئے وہ اس کے بالوں کی خوشبو کو محسوس کرتا اس سے سوال کرنے لگا

"در" نے آئینے میں اسے گھور کر دیکھا تھا۔۔۔

وہ بہت زیادہ حیران تھی اس کی باتوں پر اس کے انداز پر، اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی اس نے دارم سائیں کے لب و لہجے میں کسی طرح کی چینج محسوس نہیں کی تھی۔۔۔۔۔

مجھے یقین نہیں آرہا کل رات میں نے آپ کا کوئی اور روپ دیکھا تھا" دارم سائیں" اور اس وقت آپ مجھے کوئی اور روپ دکھا رہے ہیں ......

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ یہ سب کچھ کیوں کر رہے ہیں مجھے نہیں پتا لیکن ایک بات میں بہت اچھے طریقے سے جانتی ہوں کے آپ کو ان سب کا کوئی فائدہ نہیں ہونے والا...۔

میرے خیال میں آپ اس حقیقت کو ہضم نہیں کر پا رہے لیکن میں چاہتی ہوں کہ آپ اس حقیقت کو قبول کریں کے میں آپ سے کسی بھی طرح کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی اور نہ ہی مجھے کوئی تعلق رکھنا ہے۔۔۔۔

مجھے سچ میں آپ پر ترس آرہا ہے لگتا ہے۔۔۔ ضرورت سے زیادہ ہی محبت کرنے لگے تھے آپ مجھ سے لیکن مجھے افسوس ہو رہا ہے۔ میرے اور میرے باپ کی شرط کے درمیان آپ کا وجود استعمال ہوا ہے۔۔ لیکن پتہ ہے کیا دولت کے لئے انسان کیا کچھ نہیں کر سکتا اور میرے لئے تو آپ ایک بہترین آپشن کی طرح میرے سامنے آگئے تھے۔۔۔۔۔

جب میرے باپ نے میرے سامنے یہ شرط رکھی تھی نا۔۔۔؟ تب میں نے انکار کیا تھا لیکن پھر جب میں نے سوچا کہ یہ آفر اتنی بھی بری نہیں ہے جتنی میں سمجھ رہی ہوں۔ بلکہ میں تو اس آفر سے اچھا خاصا فائدہ اٹھا سکتی تھی آپ کو بیوقوف بنانا میرے لئے مشکل تھوڑی تھا۔ آپ تو پہلے ہی میرے پیچھے پاگل تھے۔۔۔۔

اور پھر میرے باپ نے خود آپ کو میرے سامنے رکھا تھا۔ شروع میں مجھے بھی یہ سب کچھ بہت عجیب لگ رہا تھا آپ کے ساتھ رہنا یوں محبت کا جھوٹا ڈرامہ کرنا۔۔۔ آپ کو اپنی طرف مائل کرنا۔۔۔

یہ سب کچھ میرے لئے بہت مشکل تھا اور مجھے یہ سب کچھ بہت برا بھی لگ رہا تھا لیکن پھر جب میں اس دولت کو دیکھتی نہ اپنے آپ مجھے ہر چیز اچھی لگنے لگتی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور پھر میں نے سنا ہے اس دنیا میں پیسے سے زیادہ اور کسی چیز کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی بس پھر فیصلہ ہو گیا آپ خود میرے پیچھے دیوانوں کی طرح گھومنے لگے اور میں گھماتی رہی۔ لیکن اب جب آپ ساری حقیقت جان گئے ہیں۔ تو مجھ سے یہ سارا ڈرامہ مزید نہیں کیا جا رہا۔۔۔۔

اب میں سب کچھ ختم کرنا چاہتی ہوں آپ پلیز بابا سائیں سے بھی بات کر لیں اس بارے میں اب تھوڑا سا وقت رہ گیا ہے طلاق میں۔۔۔ تو میں نہیں چاہتی کے بعد میں کسی بھی طرح کی بدمزگی ہو۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بالکل سیریس انداز میں کہہ رہی تھی

اسے لگ رہا تھا کہ شاید "دارم سائیں" اس کی سب باتوں کو مذاق میں لے رہا ہے یا شاید ابھی وہ ان باتوں پر یقین نہیں کر پایا۔۔۔۔

اس کی ساری باتوں کے بدلے میں "دارم سائیں" کی مسکراہٹ کی دلکشی میں کوئی کمی نہ آئی تھی

" جانم سائیں" اتنا فصول کیسے بول لیتی ہو تم۔۔۔؟ میں جانتا ہوں تم بیوقوف ہو لیکن مزید اپنی باتوں سے اس بات پر مہر لگانے کی کیا ضرورت ہے میری جان۔۔۔

ابھی کل رات ہی تو تمہارا یہ خوبصورت چہرہ میری وجہ سے سوجا تھا تمہیں کیا لگتا ہے مجھے شوق ہے بار بار تم پر ہاتھ اٹھانے کا۔۔۔؟

۔ تمہیں کیا لگتا ہے مجھے خوشی ملتی ہے تمہارے اس چہرے پر زخم دے کر۔۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم جانتی ہو کل تم پر ہاتھ اٹھا کر کتنا برا لگا ہے مجھے تمہارے اس حسین چہرے پر اپنے ہاتھ کا نشان دیکھ کر مجھے کتنی تکلیف ہوئی ہے اس بات کا اندازہ بھی ہے تمہیں۔۔۔؟

مجھے عورت پر ہاتھ اٹھانے والے مرد پسند نہیں ہیں۔در کل سے میں اس تکلیف میں جل رہا ہوں مجھے خود سے نفرت ہو رہی ہے یہ سوچ کر کے جنگ میں جس کو مارنا تک جائز نہیں میں نے اس پر ہاتھ اٹھایا ہے۔۔۔

لیکن تم ڈھیٹ وہی کی وہی ہوا بھی تک وہی ساری بکواس کر رہی ہو تمہیں نہ میرے لاڈ پیار نے ضرورت سے زیادہ بگاڑ دیا ہے۔ صحیح کہتے تھے سب کچھ عورتوں کو اوقات میں رکھا جائے تو بہتر ہوتا ہے پیار کی بولی ہر کوئی نہیں سمجھتا۔۔۔

اگر تمہاری جگہ یہاں کوئی مرد ہوتا نا تو اسے اس کی اوقات یاد دلا کر میں اسے سزا دے چکا ہوتا تا کہ وہ دوسری بار میرے سامنے سر اٹھا کر بات بھی نہ کر پاتا لیکن تم تو تم ہو۔۔۔۔۔

بکواس کرتی رہو گی۔اور مجھے بار بار یہ غلطی کرنے پر مجبور کرتی رہوں گی لیکن ایک بات کان کھول کر سن لو۔بار بار تم پر ہاتھ اٹھا کر اپنی مردانگی دکھانے سے زیادہ میں تمہارے چہرے پر تیزاب پھینک کر تمہارا غرور توڑنا بہتر سمجھوں گا۔اس نے بے حد نرمی سے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا۔۔۔

اس کی بات مکمل سننے کے بعد "در" نے بے اختیار سر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا جیسے اس کے لفظوں پر یقین نہ ہو ۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے اس طرح سے مت دیکھو "درِدارم" میں اگر تمہاری نگاہوں سے گھائل ہو گیا سب گاؤں والے اپنا سردار کھو دیں گے اس کے ہاتھوں کو تھامتے ہوئے اسے کمر کے پیچھے لاک کر کے وہ اسے ایک جھٹکے میں اپنے قریب کر چکا تھا۔۔۔۔

میں جب بھی تمہارے اتنے قریب آتا ہوں میری نگاہیں تمہارے لبوں میں قید ہو جاتی ہیں تمہارے لبوں کو محبت سے چھونا میں اپنا حق سمجھتا ہوں۔۔۔۔

تمہارے وجود کو خود میں قید کرنے کا حق ہے مجھے۔ تمہیں چھونا تمہیں محبت کرنا تم میں کھو جانا یا تمہاری پناہوں میں مدہوش ہو جانے کا حق ہے مجھے۔۔۔ تم نے خود دیا ہے دوسری بار نکاح کے لئے رضامندی ظاہر کر کے تم میری ہو اور تاقیامت میری ہی رہو گی۔۔۔۔

اپنے ذہن سے یہ بات نکال دو کہ تم کبھی مجھ سے دور جا سکتی ہو ایسا ممکن نہیں ہے "جانم سائیں "اس دنیا کا کوئی ایسا راستہ نہیں ہے جو تمہیں مجھ سے دور لے جائے۔ تمہارے چاروں طرف دارم سائیں ہے اس کے لبوں پہ اپنے لب رکھتے ہوئے وہ سرگوشی نما آواز کو اس کے لبوں پر حرکت دے رہا تھا۔۔۔۔

اس کے لبوں سے اپنے لبوں کی پیاس بجھاتے ہوئے وہ اس کی گردن میں چہرہ چھپاتے ہوئے جا بجا اپنی محبت کی برسات کرتا چلا گیا۔۔۔۔

اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھے "در" نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی بے باکی کو برداشت کر رہی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ لمحہ لمحہ اپنی چاہت اس پر لٹا رہا تھا جب کہ وہ اس کے سامنے اس کی پناہوں میں بے بس کھڑی اسے محسوس کر رہی تھی۔۔۔

اس کی باتوں سے اس کے لہجے سے اسے خوف آ رہا تھا اس کی دھمکی کافی اثر دار ثابت ہوئی تھی۔۔۔

وہ اپنی کہی ہوئی باتوں سے نہ تو کبھی مکراتا تھا اور نہ ہی کبھی پیچھے ہٹا تھا لیکن پھر بھی دارم سائیں اسے اتنا خطرناک ہرگز نہیں لگا تھا جتنی خطرناک دھمکیاں اس نے دی تھی۔۔۔

کیا آپ سچ میں میرے چہرے پر تیزاب پھینک دینگے۔۔۔؟

اس کے بے لگام لبوں کو اپنی گردن پر محسوس کرتے وہ حیرانگی سے اس سے پوچھ رہی تھی لہجے میں بے یقینی واضح تھی۔۔۔۔

اس کے گردن سے لب اٹھاتے ہوئے وہ مسکرایا تھا

"جانم سائیں "میرا ایک اصول ہے جو شخص میری تکلیف کی وجہ بنتا ہے میں اسے اپنی زندگی سے ہٹانے میں زیادہ وقت نہیں لگاتا اور اگر وہ شخص میرا قریبی ہو تو میں سب سے پہلے اس میں اس کو الٹی کو مٹاتا ہوں جو میرے لئے خاص ہوتی ہے۔۔۔۔ تمہارا یہ خوبصورت چہرہ میرے لیے بے حد اہم ہے

اور تمہارے اس چہرے کو دیکھتے ہوئے شاید میں تم پر ترس کھانے پر مجبور ہو جاؤں۔ کیونکہ یہ بھی سچ ہے کہ میں تمہیں کبھی بھی کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیونکہ میں سچ میں تمہارے پیار میں پاگل ہوں اور تمہارے لیے کچھ بھی کرنے کو ہمیشہ تیار میں شاید چاہ کر بھی تمہیں کوئی تکلیف نہ دے پاؤں لیکن جو لوگ مجھے بہت قریب سے جانتے ہیں اکثر کہتے ہیں کہ جس انسان سے مجھے سب سے زیادہ تکلیف پہنچتی ہے اسے میں نقصان پہنچاتا ہوں۔۔۔

میں تمہیں ڈرا نہیں رہا بس یہ بتا رہا ہوں کہ زندگی میں جتنی تکلیف تم نے مجھے دی ہے آج تک کوئی نہیں دے پایا ۔میں سچ میں تمہارا کوئی نقصان نہیں کرنا چاہتا لیکن اگر انجانے میں مجھ سے ایسا کچھ ہو جائے تو گلا مت کرنا۔۔۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بالکل سیریس انداز میں بول رہا تھا جبکہ در حیرانگی سے اسے سن رہی تھی

ارے یار تم تو سچ میں ڈر گئی مذاق کر رہا ہوں میں اتنا بھی ظالم نہیں ہوں میں یار ایک عام سے گاؤں کا عام سا سردار ہوں اس کا گال تھپتھپاتا وہ مسکراتے ہوئے شاور لینے چلا گیا۔۔۔۔

جبکہ اس کے انداز نے در کو سچ میں خوفزدہ کر دیا تھا وہ ایسا لگتا تو نہیں تھا اور نہ ہی ان پانچ مہینوں میں "در" نے کبھی اس کا اس طرح کا کوئی روپ دیکھا تھا۔۔۔۔۔

وہ تو بہت محبت کرنے والا پیار سے رکھنے والا انسان تھا اس طرح کا لب ولہجہ اس نے در کے سامنے پہلے کبھی استعمال نہیں کیا تھا

یقیناً یہ اسے ڈرانے کی ایک کوشش تھی لیکن در اس سے ڈر کر بیٹھنے والی ہرگز نہیں تھی اسے چھوڑنے کا فیصلہ وہ کر چکی تھی اور اس کی دھمکیوں میں آنے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا

OOOOOO

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

انہیں کیا لگتا ہے ان کے تیزاب والی دھمکی سے ڈر کر میں چپ ہو کر بیٹھ جاؤں گی تو ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔

یہ کتنے پانی میں ہیں میں بہت بہتر طریقے سے جانتی ہوں خیر مجھے مام سے بات کرنی چاہیے اور انہیں بتا دینا چاہیے کہ دارم کو سب کچھ پتہ لگنے کی خوشی میں ریلیکس ہونے کی ضرورت نہیں ہے یہ آدمی اتنا سیدھا ہر گز نہیں ہے جتنا ہم سوچ رہے ہیں۔۔۔

ایک بات جو دارم کے ساتھ رہتے ہوئے اس نے ان پانچ مہینوں میں سمجھی تھی وہ یہ تھی کہ دارم کبھی کسی کو کوئی تکلیف نہیں دے سکتا۔۔۔

وہ ہر کسی کا دکھ درد سمجھنے والا خود کسی کی تکلیف کی وجہ نہیں بن سکتا تھا۔ کسی کو اس کی وجہ سے چھوٹی سی چوٹ بھی لگ جاتی تو وہ پریشان ہو جاتا تھا اور کتنے آسانی سے وہ اس پر تیزاب پھینکنے کی دھمکی دے گیا تھا اب اسے دارم کی بے جان دھمکی پر ہنسی آرہی تھی۔۔۔۔

اسے یقین تھا دارم اپنے دشمن کے لئے اتنا برا نہیں سوچ سکتا اور پھر اس سے تو وہ محبت کا دعویٰ کرتا ہے۔ شاید وہ سمجھ گیا تھا کہ در نے اس کی بات پر یقین نہیں کیا۔ اور نہ ہی اس کی دھمکی کا اس پر کوئی خاص اثر ہونے والا ہے اسی لئے جاتے جاتے کہہ گیا کہ وہ مذاق کر رہا ہے۔۔۔۔

حد ہے "دارم سائیں" کوئی دھمکی تو ایسی لگاتے جس پر میں ڈر جاتی۔ پتہ نہیں آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ جان سے مار دینے کی یا چہرے پر تیزاب پھینکنے کی دھمکی سے ڈر کر میں آپ کے ساتھ اس قید بری زندگی کو گزارنے کے لئے مجبور ہو جاؤں گی۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ جانتا تھا کہ در کو اپنی زندگی بے حد عزیز ہے اور اپنے حسن پر بھی اسے کافی ناز ہے وہ خود بھی کافی سج سنوار کر رہنا پسند کرتی تھی۔شاید یہی وجہ تھی کہ اس نے دھمکی کے لیے تیزاب کا لفظ استعمال کیا تھا۔لیکن افسوس کہ ان پانچ مہینوں میں وہ دارم کو اتنی بہتر طریقے سے جان گئی تھی کہ اس کی دھمکیوں کا اس پر کوئی اثر نہ ہوا۔۔۔

سوری "دارم سائیں "ان پانچ مہینوں میں آپ تو میری حقیقت نہیں سمجھ پائے لیکن آپ کو بہت بہتر طریقے سے سمجھ گئی ہوں میں۔۔۔۔

وہ بڑبڑاتی ہوئی اپنا فون اٹھانے جا ہی رہی تھی کہ پیچھے بیڈ پر "دارم سائیں "کا فون بجنے لگا۔۔۔

اس نے ایک نظر واشروم کے بند دروازے کو دیکھا اور پھر موبائل کی جانب بڑھتے ہوئے اس کا موبائل اٹھایا۔۔۔

کسی عنصر کا فون آرہا تھا وہ نظر انداز کرتے ہوئے اپنے موبائل کی جانب متوجہ ہوئی لیکن فون دوبارہ سے بجنے لگا اور پھر مسلسل بجتا ہی چلا گیا اس نے کچھ سوچتے ہوئے فون اٹھانے کا ارادہ کیا۔

کیونکہ "دارم سائیں "کا شاید جلدی باہر نکلنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔شاید اس پر آیا غصہ ٹھنڈے پانی سے ختم کرنا چاہتا تھا

خیر جو بھی تھا ادھر سے فون اٹھاتے ہوئے اپنے کان سے لگایا

oooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"دارم سائیں "آپ کے حکم کے مطابق تنویر کی گاڑی کو آگ لگا دی ہے اس کی لاش کو پہچاننا کسی کے بس کی بات نہیں۔۔۔۔

لیکن میرے دماغ میں ایک سوال تھا "دارم سائیں "برا مت منائیے گا تنویر تو آپ کا بہترین دوست تھا آپ تو اس سے بہت محبت کرتے تھے تو آپ نے اس کے ساتھ ایسا کیوں کیا۔۔۔۔؟

اس سے ایسی کون سی غلطی ہو گئی کہ آپ نے اسے سیدھا جہنم رسید کر دیا۔ معاف کیجیے گا سائیں میں آپ کی ذاتیات میں دخل اندازی کر رہا ہوں لیکن آپ تنویر کو اپنا سب سے وفادار ساتھی کہتے تھے

تو آپ نے اس کے ساتھ ایسا کیوں کیا۔۔۔۔؟

وہ حیرانگی سے عنصر کے الفاظ سن رہی تھی جب اچانک اس کے ہاتھ سے فون کسی نے لے لیا اس نے فوراً پیچھے مڑ کے دیکھا تھا جو فون کان سے لگائے اس کو دیکھتے ہوئے فون پر عنصر کی بات سن رہا تھا

وہ میرے لیے کتنا عزیز تھا یہ میں تم سے بہتر جانتا ہوں عنصر دھوکا دینے والوں سے نفرت ہے مجھے چاہے دھوکہ دینے والا میرا خون کا رشتہ ہی کیوں نہ ہو۔۔۔۔۔

یا پھر اس کے ساتھ دل کا گہرا تعلق ہی کیوں نہ ہو در کے چہرے کو انگلیوں کی پوروں سے چھوتے ہوئے وہ بے حد مضبوط لہجے میں بول رہا تھا۔۔۔

اس کے سامنے کھڑا شخص اپنے جگری دوست کو قتل کروا کر آیا تھا نہ جانے اس نے اسے دھکا دیا تھا لیکن یقیناً اس کا دھوکا "در" کے دھوکے سے برا نہیں ہو گا۔۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ خاموشی سے اس کے سامنے کھڑی اس کی انگلیوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔

اس میں نا تو اس کے سامنے سے ہلنے کی ہمت پیدا ہو رہی تھی اور نہ ہی کچھ بولنے کی یہاں تک کہ اس میں اتنی ہمت بھی نہ تھی کہ اس کے ہاتھ کو تھام کر اس کی بے باک حرکت کو روک پاتی

فون بند کرتے ہوئے دارم آہستہ سے مڑ کر آئینے کے سامنے جار کا جب کہ وہ بت بنی کھڑی اسے بال سکھاتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔۔۔

○○○○○

کسی غلط فہمی میں مبتلا ہیں وہ۔۔۔۔۔؟

کون سے خوابوں کی دنیا میں جی رہی تھی۔۔۔؟

اس کے سامنے کھڑا شخص اس گاؤں کا سردار تھا یعنی کے سیاست کا چلتا پھرتا چال باز اس کرسی کو کیا اس نے خیرات میں حاصل کیا تھا۔۔۔؟

جو وہ اتنی بے فکری سے اس کی ہر بات کو نظر انداز کر رہی تھی

اس کی ہر بات ہر دھمکی جسے وہ تھوڑی دیر پہلے تک کوئی اہمیت نہیں دے رہی تھی اس فون کال کے بعد وہ اس کو ایک الگ نظر سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

وہ اسے عام انسان سمجھ کر غلطی کر رہی تھی وہ اس کی سوچ سے زیادہ تیز تھا اب اسے اس سے سچ میں ڈر لگ رہا تھا ۔اگر وہ اپنے جگری دوست کو آگ لگا کر مار سکتا تھا تو اس پر تو صرف تیزاب پھینکنے کی بات کی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگر کسی کی جان لینا اس کے لیے بڑی بات نہ تھی تو اپنی بیوی پر تیزاب پھینکنا کون سا کوئی بڑی بات تھی۔۔۔؟۔

وہ بال بنا کر اس کی طرف واپس آیا جو کب سے اسے آئینے میں دیکھ رہی تھی۔۔۔

آہستہ سے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس نے اسے اپنی جانب کھینچا تو وہ کسی ٹوٹی ہوئی ڈال کی طرح اس کی پناہوں میں گئی۔ بنا کسی مزاحمت کے اس کے بازو میں قید وہ اس کے چہرے کے پیچھے وہ دوسرا چہرہ دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی جو وہ اس سے کافی عرصے سے چھپائے ہوئے تھا

اس کے انداز پر اور دلکشی سے مسکراتے ہوئے اس کے لبوں پر اپنے لب رکھ گیا۔۔۔

"قطرہ قطرہ میرے حلق کو تر کرتی ہے

میری رگ رگ میں تیری چاہت سفر کرتی ہے"

اس کے لبوں کو آزاد کرتے ہوئے وہ مدہوش کن انداز میں بولتے ہوئے اس کے بالوں پر بوسہ دیتا پیچھے ہٹا۔۔۔۔

"جانم سائیں "تمہارا یہ روپ بہت حسین ہے۔ میں آج رات اس میں پوری طرح کھو جانا چاہتا ہوں جب تک میں واپس نہ آؤں تم چینج مت کرنا

اور اگر تم نے چینج کیا تم مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا اور ہاں فضول میں چہرے پر میک اپ مت کرنا تمہاری لپسٹک کا ٹیسٹ مجھے پسند نہیں ہے۔ جب تک میں آؤں تب تک چہرہ دھو لینا۔۔

فکر مت کرو ان سب کے بغیر بھی تم "دارم شاہ" کے دل میں بستی ہو وہ پیار سے اس کے لبوں کو ایک بار پھر سے چومتا اسے چھوڑتے ہوئے دروازے کی جانب بڑھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس کے جانے پر ذرا سا ریلیکس ہوئی تھی۔ لیکن اس کے پیچھے مڑ کر دیکھنے پر وہ لمحے میں دوبارہ الرٹ ہو گئی نہ جانے کیوں اسے اچانک ہی اس سے بہت زیادہ خوف آنے لگا تھا۔۔۔؟

" جانم سائیں "اپنے دماغ سے فضولیات نکال دو۔ دارم شاہ صرف زندگی میں نہیں بلکہ موت تک ساتھ نبھانے والوں میں سے ہے اور تمہارا اور میرا رشتہ تو ہے ہی قیامت تک ساری زندگی ایک ساتھ رہیں گے۔ اس کے لہجے میں بے پناہ چاہت تھی جب کہ آنکھوں میں وارننگ جسے "در" بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی

○○○○○

سنو پیاری سی لڑکی....! مہندی سے ہاتھ کی ہتھیلی کے بیچ میں چھپا کر نام لکھنا "ساحر سائیں" کا وہ ڈھونڈتے رہ جائیں اور نام نہ ملے...

زاوش کافی ایکسائٹڈ سی بیٹھی مہندی لگانے میں مصروف تھی

جبکہ اس کی پٹر پٹر زبان دیکھ کر دو بار تو اماں سائیں اسے بے شرم کہ کر جا چکی تھیں۔ لیکن اس نے زیادہ دھیان نہیں دیا کیونکہ وہ اپنی شادی کے ہر مومنٹ کو انجوائے کرنا چاہتی تھی۔۔۔

اور وہ ایسا ہی کر رہی تھی۔ سب کی باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے صرف اپنی شادی کے اس دن کو بیسٹ بنانے میں لگی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ثناء کو تو اس پر رشک آرہا تھا۔ اتنی دلیری سے سب کی باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے صرف اپنی سنانا اور اپنی کرنا صرف زاوش کے ہی بس کی بات تھی۔

پالر والی لڑکی نے ایک نظر اس کو دیکھا شاید وہ اسے اپنی شادی سے بہت زیادہ خوش لگی تھی، اور اس میں تو کوئی شک نہیں تھا وہ سچ میں اپنی شادی سے بہت خوش تھی۔۔۔۔

اور اپنی خوشی کو اپنے مسکراتے چہرے پر سجائے وہ بے حد مطمئن تھی جو بھی اسے دیکھتا ماشاءاللہ۔۔۔۔۔! کہے بنا نہیں رہ سکتا تھا اس کی بانسبت ثناء خاموش تھی۔۔۔

ثناء کا صرف نکاح تھا وہ بھی فون پر شادی تقریباً چھ ماہ کے بعد قرار پائی تھی جب سارا پھوپو سائیں کے شوہر بالکل ٹھیک ہو کر خود اپنے بیٹے کی شادی میں شرکت کریں گے۔۔۔۔

ثناء کو بھی آرش کو سمجھنے کا اچھا وقت مل چکا تھا آرش اس کا کزن تھا جس کے ساتھ بچپن سے ہی اس کی بہت دوستی تھی۔۔۔۔ پھوپھو سائیں نے ہمیشہ اسے آرش کے لیے سوچا تھا اور آرش خود بھی اس کے لیے جذبات رکھتا تھا۔۔۔

کل رات "آرش" کا اسے فون بھی آیا تھا لیکن شاید فطرتی شرم و حیا کی وجہ سے اس کا فون نہیں اٹھا پائی۔۔۔

ثناء کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ فون اٹھا کر اس سے کیا بات کرے گی۔۔۔؟

آرش تو ہمیشہ سے ہی اس کے سامنے اپنے جذبات کا اظہار کرتا آیا تھا لیکن اب جب نکاح میں صرف دو دن باقی تھے وہ بہت زیادہ کنفیوز ہونے لگی تھی جب آرش کے سامنے وہ شروع سے ہی کھل کر کچھ بھی بول جایا کرتی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب آرش نے آج سے تقریبا چھ سال پہلے اس سے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا تب ثناء کو اس کا اظہار اتنا برا لگا تھا کہ وہ کافی بے باکی سے کہہ چکی تھی کہ وہ "دارم سائیں" سے محبت کرتی ہے اور آرش اس کی زندگی کی کتاب میں کہیں بھی شامل نہیں ہو سکتا۔۔۔

وہ دن آرش کے لیے کافی تکلیف دہ تھا وہ اسی دن واپس چلا گیا تھا۔۔۔

لیکن اسے یاد تھا اس نے کہا تھا "اللہ کرے تمہیں دارم سائیں کبھی نہ ملے اور تم میری ہو جاؤ۔"

ہاں میں جانتا ہوں میں تمہیں بد دعا دے رہا ہوں۔۔ہاں میں جانتا ہوں میں خود غرضی سے کام لے رہا ہوں لیکن کیا کروں اپنی محبت کو کسی اور کا ہوتے ہوئے دیکھنے کا حوصلہ بھی نہیں ہے مجھ میں

ہاں نہیں ہوں میں اتنا مضبوط "آرش شاہ ایک عام سا شخص ہے جو ایک بے حد خاص لڑکی سے دیوانوں کی طرح محبت کرتا ہے"

کل تک یہ ساری باتیں اسے بہت غصہ دلاتی تھی لیکن اب آرش کو ہی سوچے جا رہی تھی اس کی باتوں پر اس کے انداز پر مسکرا رہی تھی نہ جانے کیوں اچانک ہی اسے آرش کی ہر چیز اچھی لگنے لگی تھی۔۔۔

لیکن پھر بھی وہ اپنے اس رشتے کو وقت دینا چاہتی تھی وہ اتنی جلدی اپنی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن ہر ماں باپ کی طرح اس کے ماں باپ بھی اس کی زندگی کا بہترین فیصلہ ہی کر رہے تھے۔۔۔

اسی لیے وہ خاموشی سے سر جھکائے ان کی بات ماننے پر مجبور ہو گئی تھی۔

لیکن زاوش سر جھکا کر بیٹھنے والوں میں سے تھوڑی تھی وہ تو "مسز زاوش ساحر شاہ" تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے اپنی شادی کا ایک ایک لمحہ خاص بنانا تھا۔جس کے لیے وہ خود ہی کوششیں کر رہی تھی

ارے ارے چھوٹا لکھو نہ بالکل چھوٹا چھوٹا سا حرسائیں ڈھونڈ نہ پائیں۔کم از کم ان کو اپنا نام ڈھونڈنے میں ایک گھنٹہ تو لگنا چاہیے۔وہ ایک بار پھر سے پالر والی کو ٹوکتے ہوئے بولی۔

oooo

ثناء ادی زرنیش ادی اور سنان ادا سائیں واپس آئے ہسپتال سے۔۔۔۔؟

ثناء باہر سے ہو کر آئی تو زاوش نے اس سے سوال کیا جس پر اس نے نا میں سر ہلا دیا۔۔۔۔

پتا نہیں اچانک سے اسے کیا ہو گیا ہے بے ہوش ہو گئی تھی "سنان سائیں "تو پاگل ہو رہا تھا اس کے پیچھے،اسے لے کر ہسپتال چلا گیا تھا جب کہ سب پیچھے پریشان تھے جہاں گھر میں مہندی کا فنکشن شروع ہو چکا تھا وہی زرنیش کی پریشانی بھی ہر ایک چہرے پر تھی۔۔۔۔۔

مسکان نہ جانے زرنیش سے کیا کیا بات کر رہی تھی اس کے لڑکھراتے قدموں کو تو وہ نوٹ ہی نہیں کر پائی اسے یاد تھا اس نے اس سے ایسا کچھ بھی نہیں کہا تھا جسے سن کر اسے جھٹکا لگے یا وہ بے ہوش ہو جائے۔۔۔۔۔

پھر نہ جانے اسے کیا ہوا تھا۔۔۔؟

۔سنان سائیں کا پاگل پن دیکھ کر وہ یہ اندازہ تو لگا چکی تھی کہ وہ لڑکی اس کے لئے ضرورت سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے اور وہ خود بھی اسے صاف الفاظ میں بتا چکا تھا کہ وہ زرنیش سے محبت کرتا ہے

لیکن وہ اس کے پیچھے یوں دیوانوں کی طرح پریشان ہو جائے گا یہ اس نے ہرگز نہیں سوچا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن جو بھی تھا سنان سائیں اب صرف زرنیش کا نہیں تھا وہ اس کا بھی شوہر تھا اور وہ بھی اس پر مکمل اختیارات رکھتی تھی

اور اب اسے اپنا حق کس طرح سے حاصل کرنا تھا یہ وہ سوچ چکی تھی۔اپنی پلاننگ کے مطابق وہ یہاں تک تو آ چکی تھی اب اسے آگے کا سوچنا تھا۔

یہاں تک جو بھی اس نے سوچا تھا وہی ہوا تھا اور آگے بھی اس کے لئے کچھ بھی اتنا مشکل نہیں تھا اس کے لئے مشکل تھا صرف اس حویلی میں قدم رکھنا اب آگے کے مراحل آسان تھے۔۔۔۔۔

oooooo

ڈاکٹر کیا ہوا ہے میری بیوی کو وہ ٹھیک تو ہے وہ یوں اچانک بے ہوش کیوں ہو گئی تھی۔۔۔۔؟میں اس سے مل سکتا ہوں۔۔۔؟ڈاکٹر جیسے ہی باہر آیا سنان بے تابی سے اس کے پاس آکر سوال کرنے لگا۔۔۔۔

جی ہاں "مسٹر شاہ" آپ ان سے مل سکتے ہیں وہ اب ٹھیک ہیں مبارک ہو آپ فادر بننے والے ہیں۔۔۔

فرسٹ پریگنسی ہے اسے لیے شاید وہ کمزوری محسوس کر رہی تھی ایسا ہو جاتا ہے میں آپ کو میڈیسن لکھ دوں گی آپ باقاعدگی سے دیجئے گا اور اب بالکل لاپرواہی مت کیجئے گا۔۔۔۔

وہ اسے خوش خبری سناتے ہوئے ہدایت دے رہی تھی ابھی کچھ دن پہلے ہی تو وہ اسے اپنے ساتھ ہسپتال لے کر گیا تھا لیکن تب ڈاکٹر نے کہا تھا کہ فی الحال ایسا کچھ بھی نہیں ہے اور آج اسے اتنی بڑی خوشخبری مل رہی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تھینک یو سوچ ڈاکٹر زرنیش کا بہت خیال رکھوں گا میں بالکل کوئی لاپرواہی نہیں ہونے دوں گا۔۔۔میں اس سے مل سکتا ہوں وہ کافی بے چین لگ رہا تھا اور اس کی بے چینی کو محسوس کرتے ہوئے ڈاکٹر نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

جی آپ جائیں ان سے مل لیں تب تک میں آپ کی رپورٹس اور ڈسچارج پیپر تیار کروا دیتی ہوں

وہ مسکرا کر اسے اجازت دیتی آگے بڑھ چکی تھی جبکہ "سنان سائیں" تیزی سے کمرے کے اندر داخل ہوا تھا وہ بیڈ پر لیٹی خاموشی سے چھت کو دیکھ رہی تھی جب نظر دروازے پر اٹھی۔۔۔

مبارک ہو ہونے والے بے بی کے ماما سائیں آخر آ ہی گئی وہ خوشخبری جس کا ہم پانچ مہینوں سے انتظار کر رہے تھے۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اس کے پاس آتا اس کے ماتھے پر لب رکھ کر مبارکباد دینے لگا تو زرنیش مسکرائی۔

آپ کو بھی بہت بہت مبارک ہو ہونے والے بابا سائیں وہ شرماتے ہوئے سر جھکا کر بولی تو بے حد خوبصورت سی چمک اس کے چہرے پہ آ گئی تھی سنان نے آہستہ سے اسے تھام کر اپنے سینے میں بھینچ لیا۔۔۔

زرنیش میں بہت خوش ہوں بہت بہت زیادہ خوش میں اپنی خوشی بیان نہیں کر پا رہا۔۔۔ہمارا بچہ اس دنیا میں آنے والا ہے میں اسے بہت پیار دوں گا اس کا بہت خیال رکھوں گا۔۔۔

اس کے چہرے کے نقوش کو اپنے لبوں سے چھوتے ہوئے وہ اپنی خوشی اس پر ظاہر کر رہا تھا لیکن دل میں کہیں نہ کہیں ایک ان کہی سی چبھن بھی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس کا نام مسکان تھا۔۔۔وہ مسکان کو جلد سے جلد اپنی زندگی سے نکال باہر کرنا چاہتا تھا اپنی خوشیوں میں اس کا کالا سایہ ہرگز نہیں چاہتا تھا لیکن اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے اتنی بڑی خوشخبری کے ساتھ زرنیش کو کچھ بھی بتانا نہیں چاہتا تھا یہ لمحات ان کی خوشیوں کے تھے جن میں وہ مسکان کے نام کا غم شامل نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔

میں جانتی ہوں "سنان سائیں "لیکن آپ کے ساتھ ساتھ اس خوشخبری کا انتظار ہمارے گھر والوں کو بھی تھا تو چلئے اب واپس چل کر یہ خوشخبری سب کو سناتے ہیں۔۔۔

ادا سائیں اور زاوش کی شادی کی خوشیوں میں اس خوشی نے مزید رنگ بھر دیے ہیں۔۔۔

ooooo

کیا ہوا دارم سائیں سنان سائیں کا فون آیا تھا۔۔۔؟زرنیش اب کیسی ہے دارم سائیں تھوڑی دیر پہلے فون لے کر باہر نکل گیا تھا تاکہ وہ مہمانوں سے ذرا دور ہو کر ان سے بات کر سکے۔۔۔

زرنیش کی پریشانی سب کو ہی ہو رہی تھی کہ اچانک کیا ہو گیا اسے۔۔۔؟

اس کا فون آنے پر جہاں دارم پریشانی سے کمرے سے باہر نکلا تھا وہی چہرے پر دلکش مسکراہٹ سجائے ہوئے واپس آیا۔۔۔

تیاری کیجئے بابا سائیں۔۔۔سنان سائیں اور زری تھوڑی دیر میں ہی واپس آرہے ہیں آپ کے خاندان کی پہلی خوشخبری کے ساتھ اس نے مسکراتے ہوئے مناسب الفاظ میں انہیں خوشخبری سنائی تو وہ بھی مسکرا کر اسے سینے سے لگاتے ہوئے مبارکباد دینے لگے آخر وہ بھی تو ماموں سائیں بننے والا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ماشاءاللہ۔۔۔! کتنی خوبصورت خبر سنائی ہے تم نے اللہ کا لاکھ لاکھ کرم ہے کہیں سے تو کوئی خبر ملی اس خاندان کے وارث کی اب تم بتاؤ تم کب تک خوش خبری سنا رہے ہو۔۔۔! وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگے۔۔۔۔

ان کی باتیں سنتے ہوئے "سرمد شاہ" بھی کافی خوش اور مطمئن لگ رہے تھے لیکن ان کے اگلے سوال پر دارم سائیں کے ساتھ ان کے لب بھی سکھڑ گئے۔۔۔۔

ان کی بیٹی جو اس خاندان میں رہنا ہی نہیں چاہتی تھی وہ کہاں اس سے اس طرح کی خوشی کی امید کرتے کاش ایسا کچھ ہو جاتا لیکن ان کی بیٹی تو ہر امید توڑ چکی تھی۔۔۔

"بابا سائیں "آپ فکر نہ کریں جلد ہی آپ کو دوسری خوشخبری بھی ملے گی لیکن میرے خیال میں پہلے ہمیں اس خوشی کو انجوائے کر لینا چاہیے۔۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے انہیں مطمئن کرتا پھر سے کاموں میں مصروف ہو گیا۔

جبکہ سرمد شاہ اس کے شکر گزار تھے کہ اب تک اس نے انکی بیٹی کا پردا رکھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

ooooooo

گھر میں ان کا گرینڈ ویلکم ہوا تھا دلہن صاحبہ مائوں کا پردہ بھلائے ہوئے لہنگے میں سب کو مٹھائی کھلانے میں مصروف تھی۔۔۔۔

READERS CHOICE

لڑکی تھوڑی شرم کر جاؤ ابھی "ساحر سائیں "آنے والے ہوں گے اور تم کیسے منہ پھاڑ کے دروازے پر کھڑی ہو۔۔۔ جاؤ اندر جا کر پردہ کرو اماں سائیں نے سختی سے کہا جس پر سارے مسکرا دیئے تھے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ ڈھول باجوں کے ساتھ زرنیش کو گھر میں ویلکم کیا جارہا تھا۔اس خاندان کی پہلی خوشخبری تھی جو سب کے لیے بہت اہمیت رکھتی تھی۔۔۔

تو کیا ہو گیا اماں سائیں۔۔۔۔ساحر سائیں بھی میرا دیدار کرلیں گے اور میں بھی انہیں دیکھ لوں گی

ویسے بھی دو دن کے بعد ہماری شادی ہو گی اور پھر تو ہم دونوں نے ایک دوسرے کی شکل دیکھنی ہے۔۔۔۔

وہ ثناء کے پاس کھڑی بہت کم آواز میں بولی تھی اس کی آواز میں شرارت صاف جھلک رہی تھی جبکہ اس کے انداز پر ثناء بھی مسکرا دی

اگر تو اس کی بات تائی اماں سائیں کے کانوں میں پڑ جاتی تو اب تک ایک زبردست سی فلائنگ چپل اس کو لگ چکی ہوتی۔۔۔۔

ابھی وہ اپنی ہی باتوں میں لگی ہوئی تھی آئی جب سامنے سے ساحر سائیں آتا نظر آیا۔۔۔

ماشااللہ۔۔۔۔۔۔میرا سائیں اس کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا اور اس کی اس بے اختیاری پر سب نے اسے بے اختیار دیکھا تھا۔۔۔۔

وہ اتنی بلند آواز میں بولی تھی کہ اس کا یہ لفظ سب نے سنا تھا۔سب اسے حیرانگی سے دیکھ رہے تھے کہ کسی کو بھی اس طرح کے کمپلیمنٹ کی امید نہیں تھی۔۔۔۔

اسکی خواہش پر آج اس نے واسکٹ اور کھسہ پہن لیا تھا۔۔۔۔ساحر سائیں خود بھی اس کی بے ساختہ آواز پر شرمندہ ہو کر رہ گیا تھا جبکہ اپنی زبان کی اس کھجلی پر اس نے اپنی زبان کو دانتوں تلے دبا لیا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرا مطلب یہ ہے کہ "ساحر سائیں" پیارے نہیں لگ رہے بلکہ ان کی واسکٹ بہت پیاری لگ رہی ہے۔بلکہ نہیں میرا مطلب ہے کھسہ پیارا لگ رہا ہے اس نے شرمندگی سے بچنے کے لئے بہانہ بنانے کی کوشش کی تھی۔۔۔

جبکہ اس کی بوکھلاہٹ پر پہلے دارم کا اور پھر سنان کا قہقہ بلند ہوا جس کے ساتھ ہی سب کے چہروں پر دبی مسکراہٹ آ چکی تھی۔۔۔۔

"ساحر سائیں" تو شرمندہ ہوا ہی تھا لیکن سب کو ہنستے دیکھ کر وہ بھی ڈھیٹوں کی طرح ہنس دیا آخر اس نے اپنی پرائیوٹ پراپرٹی کو کمنٹ کیا تھا کونسے کسی کے بندے پر کیا تھا۔۔۔۔

ooooo

زرنیش کی خوشی کے ساتھ ہی سارا گھر دوبالا خوشی کا لطف اٹھا رہا تھا۔۔۔۔مہندی کی رسم خوب دھوم دھام سے کی گئی اپنے بچگانہ انداز کی وجہ سے ذاوش پردے کا تکلف ختم کر چکی تھی اسی لئے دونوں کو ساتھ بٹھا کر ہی رسم ادا کی گئی۔۔۔۔

اس کے بالکل قریب بیٹھی سجی سنواری زاوش اس کا دل بے ترتیب کرنے کے لئے کافی تھی ہر تھوڑی دیر میں وہ کبھی اپنی چوڑیاں کھنکھناتی تو کبھی کھسے میں دبے نازک پیر کو حرکت دیتے ہوئے پازیب چھنکاتی اپنی جانب متوجہ کرتی۔۔۔

اس کی حرکتوں پر وہ ہر تھوڑی دیر بعد مسکرا دیتا تھا۔اس کی یہ معصوم سی شرارتیں اسے آج سے پہلے کبھی اتنی اچھی نہیں لگی تھی۔وہ اس کی توجہ چاہتی تھی کتنا خوبصورت احساس ہے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے آہستہ سے اپنا ہاتھ اس کے سامنے کھولا تو ساحر نے ایک نظر اس کے ہاتھ کو دیکھا اور پھر اس کے چہرے کو جو اپنے ہاتھوں پہ نظریں جمائے نہ جانے اسے کیا دکھانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

میں رات کو آؤں گا اپنا نام تلاش کرنے تمہیں یہ بھی بتاؤں گا کہ تم آج کتنی پیاری لگ رہی ہو، ایسا کرنا کہ میرے لیے تعریف کے الفاظ جمع کر لینا اگر سب کے سامنے تم مجھے کمپلینٹ دے سکتی ہو تو پھر اکیلے میں تو میں تم سے مزید اچھے کی امید رکھتا ہوں۔۔۔۔

خیر یہ ساری باتیں رات کے لیے رکھتے ہیں۔۔۔۔

رات کو میں آپ سے نہیں مل سکتی آپ کو پتہ ہے میرے ساتھ ثانیہ سوتی ہے وہ پریشانی سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی کہ کہیں وہ رات اس کے کمرے میں ہی نہ آ جائے۔۔۔

تو میں نے کب کہا کہ میں تمہارے روم میں آؤں گا ایسا کرنا تم میرے روم میں آ جانا وہ شرارتی نظروں سے اس کے حسین سراپے کو دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔۔

ارے دماغ خراب ہو گیا ہے آپ کا اگر کسی نے دیکھ لیا تو۔۔۔؟ وہ پوری آنکھیں کھولے حیرت سے پہلے اس کی فرمائش سنتی پریشانی سے بولی تھی۔

جب کہ وہ مسکراتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھتا تائی اماں سائیں کے پاس جا رکا تھا۔۔۔

تائی اماں سائیں مجھے بہت ضروری کام ہے رات کو لیٹ آؤں گا۔ تو پلیز میرے لئے کھانے کا انتظام کر دیجئے گا۔ بلکہ نہیں آپ تو کافی تھکی ہوئیں ہیں ایسا کیجئے زاوش کو کہے گا کہ کچھ بنا دے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

باقی جب میں آؤں گا خود ہی دینے کے لیے کہہ دوں گا وہ اپنی بات ختم کرتا تیزی سے ان کے سامنے سے ہٹ گیا تھا۔۔۔ا۔

کل شادی تھی اس طرح سے مہندی کی رات ملنا عجیب تو تھا لیکن یہ تو گھر کی ہی بات تھی اور پھر کون سا زاوش یہ کام پہلی بار کرنے والی تھی اسی لیے وہ مطمئن ہو کر مسکرا دیں۔۔۔۔

لیکن پھر انہیں اپنی لاڈلی پر ترس بھی آرہا تھا جو تقریباً دو گھنٹے سے ایک ہی پوزیشن میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

چلو لڑکیوں زاوش کو اندر لے جاؤ اور بیٹا سائیں تم بھی چینج کر کے تھوڑی دیر آرام کر لو "ساحر سائیں" باہر گئے ہیں کسی ضروری کام کے لیے رات کو لیٹ آئیں گے تو انہیں کھانا بھی دینا ہو گا۔۔۔۔

زاوش حیرانگی سے اپنی اماں سائیں کو دیکھ رہی تھی جو اسے اتنی محبت سے مخاطب تھیں ورنہ وہ کہاں اپنی بیٹی کو اتنے پیار سے بلاتی تھیں

لگتا ہے بیٹی پرائی ہونے کا زیادہ نہیں مگر تھوڑا بہت دکھ انہیں بھی تھا۔۔۔۔

اماں سائیں آپ میری شادی کی وجہ سے اداس ہو رہی ہیں پلیز آپ اداس مت ہوں میں کون سا یہاں سے کہیں جانے والی ہوں میں تو ہمیشہ ہی آپ کے سر پر مسلط رہوں گی۔۔۔

وہ پورے دانت کھولے انہیں دیکھتے ہوئے مسکرائی تھی جبکہ اس کا یوں دانت نکال کر دلہن کے روپ میں ہنسنا اماں سائیں کو ہاتھ جوتے کی طرف لے جانے پر مجبور کر رہا تھا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زری اسے لے کر جاؤ یہاں سے اس سے پہلے کہ اسی روپ میں یہ مجھ سے مار کھالے اماں سائیں نے سختی سے کہا تو اس کے دانت اپنے آپ بند ہو گئے

مجھے پہلے ہی پتہ تھا آپ لوگ مجھے کچرے کے ڈھیر سے اٹھا کر لائے ہیں۔۔۔ کوئی پیار نہیں کرتا مجھ سے میری رخصتی ہو گئی تب بھی آپ نہیں روئیں گیں۔۔۔ کہیں گیں اچھا ہوا مصیبت سے جان چھوٹی وہ ایموشنل ہونے لگی تھی۔۔۔

اور اس کی اتنی ایموشنل تقریر پر انہوں نے سختی سے زرنیش کو دیکھا تھا جو اس کا ہاتھ تھام کر گھسیٹتے ہوئے کمرے کی جانب لے گئی۔۔۔۔

کیونکہ وہ ہرگز نہیں چاہتی تھی کہ وہ اس مہندی کے حسین روپ میں اماں سائیں کے جوتے کا نشانہ بنے

○○○○○

وہ کسی ضروری کام کے لیے نہیں گیا تھا لیکن پھر بھی شہر کی طرف جاتے ہوئے اس نے "ذاوش" کے لئے گفٹ لینے کا سوچا تھا اور پھر اس کے ساتھ اسے ایک اور اہم کام یاد آگیا جسے نپٹانے میں اسے رات کے دو بج گئے تھے۔۔۔۔

اس نے کچن میں قدم رکھا تو پیچھے سے اسے قدموں کی آہٹ سنائی دی اس کے لبوں پر دلکش مسکراہٹ آگئی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب تھوڑی ہی دیر کے بعد آواز اسے اپنے بے حد قریب سنائی دی اس کا ہاتھ اس کے گرد لپیٹتی وہ اس کی پیٹھ پر اپنا سر رکھ چکی تھی۔۔۔۔

اس کے لب اس کی گردن کو بے باکی سے چوم رہے تھے وہ پیچھے کو جھکا ہوا حیرانگی سے "زاوش" کا یہ انداز محسوس کر رہا تھا۔۔۔

وہ زاوش سے اس حد تک بے تکلفی کی امید نہیں کر سکتا تھا ابھی تکلف کے پردے اتنے بھی نہ گئے تھے۔۔۔

لیکن پھر بھی وہ کوئی غیر نہیں تھی اس کی محرم تھی اس کا ہر انداز اسے اچھا لگتا تھا اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں تھامے ہوئے اس نے باہر سے آتی روشنی میں اس کا ہاتھ دیکھا لیکن اسے جھٹکا لگا تھا۔۔۔

وہ حیرت سے مڑ کر اسے دیکھنے ہی لگا کہ وہ اپنا ہاتھ چھڑواتی کچن سے باہر بھاگ گئی تھی۔۔۔۔

کوئی کچن سے باہر کی جانب نکلا تھا جب اچانک سامنے سے زاوش اتنی زور سے اس سے ٹکرائی تھی۔۔۔

اس کے ہاتھ پاؤں مہندی سے بھرے ہوئے تھے اس کے چہرے پر شرمیلی مسکراہٹ تھی جبکہ سامنے کھڑا "ساحر سائیں" کبھی اس کی شرم وحیا سے سرخ ہوتا چہرہ دیکھتا تو کبھی باہر کی جانب۔۔۔۔۔

ooooo

READERS CHOICE

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا ہوا آپ بار بار دروازے کو کیوں دیکھ رہے ہیں۔۔۔؟ میں تو یہاں ہوں، وہ چہرے پر شرمیلی سی مسکراہٹ سجائے اسے دیکھتے ہوئے بولی تو ساحر نے مسکرا کر اسے دیکھا جو نگاہ نیچے کئے ہوئے اس سے شرمانے میں مصروف تھی۔۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے والی بے باک حرکتوں کو سوچ کر اس نے خود پر لعنت بھیجی تھی۔۔۔

سامنے کھڑی یہ لڑکی ایسا سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہاں اس طرح کی حرکت کرنا "ساحر" نفی میں سر ہلاتا پیچھے کی جانب بڑھ رہا تھا۔۔۔

اسے یقین تھا کہ جو کوئی بھی ہو گی گھر سے باہر نہیں نکل سکتی کیونکہ دروازے سارے لاک تھے نہ تو اس طرح کوئی اندر آ سکتا تھا اور نہ ہی باہر جا سکتا تھا۔۔۔ گھر کی کسی بچی پر وہ اس طرح کی حرکت کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا تو وہ کون ہو سکتی ہے یہ وہ آسانی سے پتہ لگا سکتا تھا۔۔۔

کیوں کہ اس لڑکی نے ہاتھ پر مہندی نہیں لگائی ہوئی تھی۔ جبکہ گھر میں فنکشن آج بھی ہوا تھا تو سب کے ہاتھ مہندی سے بھرے ہوئے تھے وہ کون ہو سکتی ہیں وہ آسانی سے پتہ کر سکتا تھا۔۔۔

یہ تو وہ جانتا تھا کہ وہ جو کوئی بھی ہے گھر کے اندر کی لڑکی نہیں ہے، یقیناً اس طرح کی بیہودہ حرکت کسی ملازمہ نے کی تھی اور اس ملازمہ کی بھی عقل وہ صبح سے ٹھکانے لگانے کا ارادہ رکھتا تھا کیونکہ سامنے کھڑی لڑکی اس کی توجہ کی نا تو صرف منتظر تھی بلکہ مکمل حقدار بھی تھی۔۔۔

اماں سائیں نے کہا تھا کہ آپ شادی کے پکوان میں سے کچھ نہیں کھائیں گے اسی لئے انہوں نے رات کو آپ کے لیے کباب بنائے تھے اور مجھے کہا تھا کہ میں فرائی کروں تھوڑا وقت لگے گا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ یہاں بیٹھے میں ابھی کر دوں گی وہ فریج کی جانب بڑھتے ہوئے اپنے ہی دھن میں بول رہی تھی جب اچانک "ساحر" نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی جانب کھینچا اور اس کے ہاتھ کو اپنی آنکھوں کے قریب لے جا کر اس کی مہندی کی خوشبو کو محسوس کرنے لگا۔۔۔

اچانک ہونے والی افتاد پر وہ گھبرا ہی گئی

ساحر سائیں۔۔۔اس نے بڑی مشکل سے اسے پکارا تھا جو اس کی خوشبو کو محسوس کرنے میں پوری طرح سے مگن تھا۔۔۔

ہاں بولو۔اس کے پکارنے پر وہ اس کا معصوم سا چہرہ دیکھنے لگا نہ جانے کیوں اس کے چہرے میں اتنی معصومیت تھی حالانکہ اس کی حرکتیں بالکل بھی معصوموں والی نہیں تھی۔۔۔

کھانا بنانا ہے اس نے بے حد کم آواز میں کہا۔۔۔

تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ میں نے تمہیں کھانا کھانے کے لئے یہاں بلایا ہے وہ اسے دیکھتا دلکش مسکراہٹ لبوں پر لئے پوچھنے لگا۔۔۔

تو پھر۔۔۔! وہ پوری آنکھیں کھولے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے بے ساختہ پوچھ بیٹھی۔۔۔

تو پھر یہ کہ میں نے تمہیں یہاں اس لئے بلایا ہے تاکہ میں تھوڑی دیر تمہارے ساتھ وقت گزار سکوں تمہاری مہندی کی خوشبو کو محسوس کر سکوں۔آج دن میں تم کیسی لگ رہی تھی وہ تمہیں بتا سکوں۔۔۔

اس کے چہرے کی سرخی کو دیکھتے ہوئے وہ بے ساختہ اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھ چکا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی بے اختیار حرکت پر زاوش نے آہستہ سے اپنی پلکیں گرا لی۔۔۔

جلدی آؤ چھت پہ انتظار کر رہا ہوں وہ پیچھے ہٹتے ہوئے کہنے لگا تو اس نے حیرانگی سے دیکھا

چھت پہ کیوں۔۔۔۔؟

کیونکہ مجھے تم سے بات کرنی ہے ابھی تو میں نے تمہیں ٹھیک سے دیکھا بھی نہیں۔۔۔ چلو وقت ضائع مت کرو جلدی سے اوپر آ جاؤ وہ اسے آنے کا کہتا خود وہاں سے نکل گیا تھا جب کہ وہ نروس سی اس کے پیچھے پیچھے قدم اٹھانے لگی۔۔۔

اسے تو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس کا یہ نشئی سائیں چھت پر کیوں لے کر جا رہا ہے۔۔۔؟

جب کہ بات تو وہ یہیں پر کر چکے تھے اب چھت پر کون سی باتیں کرنی تھی۔۔۔؟

چلو یہ تو اچھا ہو گیا کہ وہ کھانا باہر سے کھا کر آیا تھا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا روٹیاں بنا کر اپنی مہندی خراب کرنے کا۔۔۔

وہ اپنی شادی کا ایک ایک لمحہ بے حد حسین بنانا چاہتی تھی اور اپنی مہندی تو بالکل خراب نہیں کر سکتی تھی۔ اور شاید اس بات کا خیال اسے بھی تھا تبھی تو آج پہلی بار کھانا باہر سے کھا کر آیا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

ooooo

مجھے لگتا ہے اس کے پیچھے "ملک" کا ہاتھ ہے۔ کوئی اتنی آسانی سے پیچھے ہٹنے والوں میں سے نہیں ہے۔۔۔ عنصر اس کے ساتھ ساتھ چلتا گھر کے اندر داخل ہوا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"دارم سائیں" اپنے ہاتھ پر اچھی خاصی چوٹ لے کر وہ گھر واپس آیا تھا۔گاؤں کی چھوٹی موٹی پریشانی حل کرنے کے لیے وہ رسم کے بعد عنصر کے ساتھ گاؤں کی طرف نکل آیا تھا۔۔۔۔

اور پھر اس کے ایک بہت ہی جگری دوست کا جنازہ بھی تھا اس کے لیے وہ خاص ہوا کرتا تھا وہ آج صبح ایکسیڈنٹ میں مارا گیا تھا اس کی گاڑی کو کسی نے آگ لگا دی تھی۔۔۔

لیکن "دارم سائیں" کو اس کی موت کا افسوس نہیں ہوا تھا کیونکہ دھوکے بازوں کے لیے وہ افسوس نہیں کرتا تھا۔۔۔وہ بھی ایک دھوکے باز تھا نہ جانے کتنے وقت سے دوست کے روپ میں دشمنوں کا کام سرانجام دے رہا تھا۔۔۔

لیکن وہ جیسے ہی وہاں سے نکلا اس کی گاڑی کی بریک فیل ہو چکی تھی اور وہ جانتا تھا ایسا جان بوجھ کر کیا گیا ہے۔اس لیے یہ سب کافی آسانی سے ہینڈل کر لیا تھا۔۔۔

گاڑی کی بریک جان بوجھ کر فیل کی گئی تھی۔کسی کا ارادہ اسی جانی نقصان پہنچانے کا تھا

عنصر کو ملک پر شک تھا۔۔۔جبکہ ملک کی حالت کو دیکھنے کے بعد اسے ایسا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

وہ ملک سے بے خبر نہیں تھا۔۔وہ کب کہاں کیا کر رہا ہے سب کچھ اس کے زیر نظر تھا۔۔۔ملک کی حالت ان دنوں کافی خراب تھی وہ سچ میں اپنے بیٹے کے دکھ میں تھا۔۔۔

اس طرح کا حملہ کرنا ملک کے بس کی بات نہیں تھی اور ویسے بھی "دارم" کے ان دنوں اتنے دشمن تھے کہ کوئی بھی کہیں سے بھی موقعے کا فائدہ اٹھا سکتا تھا اس لئے وہ اگلے وار کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم فکر مت کرو ان سے اب میں ٹھیک ہوں تم جاؤ آرام کرو۔۔۔میں بھی جا رہا ہو آرام کروں گا کچھ دیر پھر کل

"ساحر سائیں" کی بارات ہے تو اس کی بھی تیاری کرنی ہے بہت کام ہے تم بھی جلدی آ جانا

اور اس ایکسیڈنٹ کے بارے میں کسی کو بھی کانوں کان خبر نہیں ہونی چاہیے میں نہیں چاہتا کہ گھر میں کوئی بھی

پریشان ہو وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا

لیکن سائیں آپ کا زخم۔۔۔۔۔وہ پریشان ہوا

عنصر تم میری بیوی نہ بنا کرو میرے پاس بیوی ہے میرا خیال رکھنے کے لیے، وہ اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے بولا تھا

اس کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی۔۔۔

بے شک سائیں اللہ پاک آپ دونوں کو خوش رکھے میں صبح جلدی آنے کی کوشش کروں گا آپ اپنا خیال رکھیے گا اور

اگر میری ضرورت محسوس ہو تو فون کر دیجئے گا۔وہ اسے کہتا حویلی سے باہر کی جانب نکل گیا۔۔۔

جب کہ اپنے کمرے کی طرف جاتا "دارم سائیں" خود بھی اسی سوچ میں گم تھا کہ آخر کون تھا جس نے اس پر یہ حملہ

کروایا۔۔؟

وہ جو کوئی بھی تھا اس کا مقصد اسے جانی نقصان پہنچانا ہرگز نہیں تھا وہ شاید صرف اسے ڈرانا چاہتا تھا۔۔۔۔

READERS CHOICE

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زاوش بلکل خاموشی سے اس کے ساتھ آتی نروس سی چھت پر رکھی کرسی پر بیٹھ گئی۔۔۔ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ ساحر سے کیا بات کرے۔۔۔؟ جبکہ ساحر بھی خاموشی سے اس کے ساتھ بیٹھا اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیے اس کے ہاتھوں کے نقش ونگار دیکھ رہا تھا۔۔۔

اس نے جان بوجھ کر "ساحر" کا نام اتنے چھوٹے الفاظ میں لکھوایا تھا کہ وہ آسانی سے نہ ڈھونڈ سکے بلکہ ڈھونڈتے ہوئے بہت سارا وقت لگے لیکن اب اپنے ہاتھوں کو اس کے ہاتھوں میں قید دیکھ کر وہ بے حد نروس تھی۔۔۔

اس نے سوچا تھا اسے مزہ آئے گا جب "ساحر سائیں" اپنا نام اس کے ہاتھ میں تلاش کرے گا لیکن اسے شرم آرہی تھی۔۔۔

وہ نگاہیں تک نہیں اٹھا پارہی تھی جب کہ ساحر سائیں پوری طرح اس کے ہاتھوں کے ڈیزائن میں مگن تھا۔۔۔

اور پھر وہ اپنی تلاش میں کامیاب ہو ہی گیا اپنا نام اس کی ہتھیلی کے بیچوں بیچ دیکھ کر اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔۔۔اس نے آہستہ سے جھک کر اس کے ہاتھ کی ہتھیلی پر اپنے لب رکھ دیئے۔ جبکہ اس کی حرکت پر زاوش کے ہاتھوں میں لرزش پیدا ہوئی تھی۔۔۔۔

یہ رہا میرا نام۔۔۔سچ میں یہ کافی مشکل کام ہے مجھے لگا تھا آسان ہو گا۔۔۔زرنیش نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا۔ کہ اگر نام نہیں ڈھونڈ پایا تو پتا نہیں کیا ہو جائے گا وہ مسکراتے ہوئے اسے بتا رہا تھا یعنی کہ اس کی اتنی محنت سے نام ڈھونڈنے کے پیچھے زرنیش کا ہاتھ تھا۔۔۔۔

رزنیش ادی نے آپ کو یہ بتایا وہ حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں۔۔۔!اسی نے بتایا تھا کہ تم نے میرا نام اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھا ہے جسے ڈھونڈنے میں مجھے ویڈنگ نائٹ میں اچھا خاصہ وقت لگے گا اور میں اس بے کار کام میں اپنی خوبصورت رات کا وقت برباد نہیں کر سکتا۔۔۔۔

اتنا بھی وقت نہیں لگتا۔۔۔اس نے جتلا کر کہا تھا واقعی اسے زیادہ ٹائم نہیں لگا تھا اپنا نام ڈھونڈنے میں۔۔۔

ہاں زیادہ وقت نہیں لگتا لیکن میں اپنی ویڈنگ نائٹ کا ایک سیکنڈ بھی کسی فضول کام میں نہیں لگنے دونگا۔۔۔

میں یہ سارے فضول کام پہلے پہلے نپٹانا چاہتا ہوں کل کی رات میں صرف اپنا نشہ پورا کروں گا۔وہ بالکل سیریز انداز میں بول رہا تھا جبکہ اس کی یہ ذومعنی بات کا مطلب سمجھ کر زاوش کے سچ مچ رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے۔۔۔

میرا خیال ہے بہت وقت ہو گیا ہے اب مجھے جانا چاہیے وہ اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالتے اٹھ کر کھڑی ہو گئی تو "ساحر سائیں" بھی اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

ہاں صحیح بات ہے سو جاؤ آرام کرو کل رات ویسے بھی نیند حرام ہونے والی ہیں۔کیونکہ کل رات تو۔۔۔خیر بتانے کا کیا فائدہ کل کی کل دیکھی جائے گی وہ ادھوری بات کرتا سیڑھیوں کی طرف جانے لگا تو زاوش بھی جلدی سے اس کے پیچھے ہوئی۔۔۔

ooooo

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو "در" بیڈ کی کراون سے ٹیک لگائے نیند میں تھی اس نے ابھی تک اپنا لباس چینج نہیں کیا تھا ہاں لیکن منہ ہاتھ دھو کر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں کو اپنی ہی بات یاد آئی اس نے ہی جاتے ہوئے کہا تھا کہ چینج مت کرنا تو کیا وہ اتنی فرمابردار تھی کہ اس کی بات مان جاتی۔۔۔

یقیناً اسے تیزاب والی دھمکی کافی زور سے لگی تھی وہ مسکراتا ہوا شاور لینے کا ارادہ کر رہا تھا۔ لیکن زخم ابھی تازہ تھا اسی لئے شاور لینے کا ارادہ ترک کر دیا۔۔۔ وہ "ساحر سائیں" کی شادی میں اپنے لیے مزید کوئی مسئلہ نہیں چاہتا تھا۔۔۔

اور نہ ہی وہ خود پر ہوئے حملے کے بارے میں کسی کو کچھ بھی بتانا چاہتا تھا گھر میں اتنا خوبصورت ماحول وہ خراب نہیں کرنا چاہتا تھا اور نہ کسی کو پریشان کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔

وہ آئینے کے سامنے رک کر ایک نظر اپنے زخم کو دیکھتا جائزہ لینے لگا کافی گہرا زخم تھا گاڑی بری طرح سے درخت سے ٹکرائی تھی جس کی وجہ سے گاڑی کا سامنے والا شیشہ ٹوٹ کر اس کے بازو پر لگا تھا۔۔۔۔

اپنی شرٹ اپنے جسم سے الگ کرتے ہوئے اس نے دور پھینکی اور پھر بیڈ کی طرف آتا بیڈ پر لیٹ کر ایک پر سکون سانس لی۔۔۔۔۔

وہ اپنا زخم نظر انداز کرتا اندر کی جانب دیکھنے لگا اس وقت "در" بہت پیاری لگ رہی تھی وہ پوری طرح اس کا دھیان اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ در جو اس کے ساتھ کر رہی تھی اس پر یقین کرنا کافی مشکل تھا۔۔۔

وہ بہت اچھی اداکارا تھی اس نے بہت اچھے طریقے سے ثابت کیا تھا کہ وہ اس سے محبت کرتی ہے پچھلے پانچ مہینوں میں اس نے خود پر شک نہیں ہونے دیا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن یہ سب کچھ سہہ کر بھی دارم اسے خود سے دور نہیں کر پایا تھا وہ اس سے اتنی محبت کرتا تھا کہ اس کے بغیر رہنا اس کے لیے ناممکن تھا۔۔۔

کیا ہوا اگر وہ اس سے محبت نہیں کرتی۔۔۔ پانچ مہینوں سے تو اس کی زندگی بے حد حسین تھی۔۔۔ اور اسے یقین ہے کہ اس نے در کے ساتھ نا تو کسی طرح کی کوئی ناانصافی کی ہے اور نہ ہی اس کے حق میں کچھ برا کیا ہے اگر وہ اس سے محبت نہیں کر سکتی تو سمجھوتا کر لے۔۔۔۔

لیکن طلاق۔۔۔ طلاق ناممکن تھی وہ قیامت تک اس کے ساتھ یہ رشتہ نبھانے والا تھا ایک تو چاچو سائیں نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے تھے اور اگر ایسا نہ بھی کرتے تو بھی وہ در کو چھوڑ نہیں سکتا تھا۔۔۔۔

در نے اس کے ساتھ بہت برا کیا تھا اسے تکلیف ہوئی تھی پہلی بار وہ اس طرح کی کسی اذیت سے گزرا تھا۔۔۔۔

لیکن وہ اس اذیت سے نور کو گزرنے نہیں دے سکتا تھا وہ جانتا تھا کہ جب وہ اس سے طلاق لے کر جائے گی تو آگے اس کی کوئی زندگی نہیں ہے جس دولت کا وہ رونا رو رہی ہے وہ سب کچھ تو دارم سائیں کے نام تھا۔۔۔

جو تب تک در کو نہیں مل سکتا تھا جب تک دارم نہ چاہے اگر وہ اسے دے دیتا تو بھی کیا اس کی ماں اس کے پاس کچھ رہنے دیتی۔۔۔؟

در نا تو اتنی پڑھی لکھی تھی اور نہ ہی بزنس کی دنیا کو سمجھتی تھی وہ کیا سوچ کر یہ سب کچھ کر رہی تھی اسے خود سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔؟

انیس سال کی لڑکی میں اتنی بڑی سازش کرنے کی ہمت نہیں تھی اور نہ ہی در کا دماغ اتنا کام کرتا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے ان سب چیزوں کے لیے پیچھے سے اکسایا جا رہا تھا اور یقیناً اسے یہ چابی ثمرہ ہی دے رہی تھی۔ وہ عورت نہ تو خود اپنا گھر بسا پائی اور نہ ہی وہ اپنی بیٹی کو بسنے دے گی یہ بات وہ اب سے نہیں بلکہ پانچ ماہ پہلے سے ہی جان گیا تھا۔۔

اور یہ اس کی غلط فہمی تھی کہ وہ درکو اس سے طلاق دلوا کر اپنا مقصد پورا کر پائے گی۔۔۔

کمرے کی لائٹ آف کرتے ہوئے وہ آہستہ سے اس کے نازک سے وجود کو اپنی باہوں میں بھرتا اس کے سر کو اپنے سینے سے لگاتا آنکھیں بند کر گیا تھا۔۔

اس دوران اس نے ذرا سا کسمسا کر آنکھیں کھولیں۔ اور ساتھ ہی اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اسے خود سے دور کرنا چاہا وہ یقیناً نیند میں تھی

اس کی مزاحمت پر دارم نے غصے سے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا مسئلہ ہے۔۔۔؟ اس کا حرکت کرتا ہاتھ رک گیا وہ بند آنکھوں سے اس کے سینے پر سر رکھے دوبارہ سو گئی تو دارم سائیں نے مسکراتے ہوئے اسے مزید سے قریب کر لیا۔۔۔

اس کا ہونا دارم کا سکون تھا جب اس کے سینے پر سر رکھ کر سوتی تھی اسے سکون ملتا تھا اس کی موجودگی کا احساس اس کے لیے کتنا خاص تھا کہ وہ جان جاتی تو خود پر فخر کرتی۔۔۔

لیکن اسے وہ فی الحال کچھ بھی بتانے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا کیونکہ اب وہ پہلے اس کی عقل ٹھکانے لگانے کا ارادہ رکھتا تھا جو اسے یقین تھا جلدی ہی لگ جائے گی۔ کیونکہ جو بھی تھا اسے پتہ تھا اس کی "درِ دارم" دل کی بری نہیں ہے۔۔۔

oooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے ہاتھ مہندی سے بھرے ہوئے تھے اسے سنان سائیں کے کمرے کے بالکل ساتھ والا کمرہ دیا گیا تھا ہاں لیکن دارم کے حکم کے مطابق سنان نے ایک بار بھی اس کے کمرے میں جھانک کر نہیں دیکھا تھا جب کہ "دارم سائیں" نے کہا تھا کہ وہ اس کا خیال رکھے گا۔۔۔

خیال رکھنا تو دور دن میں ایک نظر اسے دیکھ کر وہ چہرہ ہی پھیر گیا۔۔۔

مسکان کو بہت غصہ آیا تھا۔۔۔ وہ اس کے لیے یہاں تک آئی اتنی سازشیں کی اتنی پلاننگ کی اور وہ اسے نظر انداز کر رہا تھا یہاں تک کہ اسے دیکھنا تک اپنی توہین سمجھتا تھا۔۔۔

اور اوپر سے زرنیش پریگنٹ ہو گئی تھی اس بات نے تو اسے آگ لگا دی تھی۔اس کا یہاں آنے کا مقصد پورا ہو یا نہ ہو لیکن سنان اور زرنیش کو خوش دیکھ کر اس کے اندر جلن بھر جاتی تھی۔۔۔

یہاں آنے کے بعد وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی "سنان زرنیش" سے بہت محبت کرتا ہے اور ان دونوں کو الگ کرنا آسان نہیں تھا زرنیش یہ بھی جان چکی تھی کہ وہ سنان کے نکاح میں ہے اس کے بعد بھی اس نے کوئی بڑا ہنگامہ نہیں کیا تھا۔۔۔

لیکن وہ اتنی آسانی سے یہ سب کچھ ختم تو نہیں ہونے دے سکتی تھی زرنیش نے ہنگامہ تو کرنا ہی تھا ابھی نہ سہی کچھ دیر کے بعد سہی۔۔۔

کیا یاد کرو گے سنان سائیں اپنے بھائی کی شادی کو انجوائے کر لو پھر دیکھنا میں کیا دھماکہ کرتی ہوں۔وہ اپنے خیالوں میں سنان سائیں سے مخاطب مسکرائی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

OOOO

کیسے ہو پارٹنر۔۔؟تم سے ایک ضروری کام ہے دشمن گھر کے اندر تک گھس آیا ہے۔۔!

جتنا جلدی ہو سکے تم یہاں پہنچ جاؤ اس سے پہلے کہ وہ کوئی سازش کر دے ہمیں سب کچھ پہلے ہی ہینڈل کرنا ہو گا وہ فون کان سے لگائے دائیں سے بائیں گھوم رہا تھا۔۔۔۔

آپ فکر نا کریں اداسائیں یہاں میری تھوڑی مجبوری ہے لیکن میں پھر بھی پہنچنے کی کوشش کرتا ہوں۔۔۔۔

دوسری طرف سے یہ یقین دلانے والی آواز آئی۔تو وہ الوداعی کلام کہتا فون رکھ چکا تھا۔۔۔۔۔

اس کی ہر چیز پر نظر تھی۔وہ بہت زیرک نگاہ رکھتا تھا۔اس کے گھر میں کیا ہو رہا تھا اور کیا ہونے والا تھا سب اسے سمجھ میں آچکا تھا۔۔۔۔۔

OOOOOO

OOOOO

اس کی آنکھ کھلی تو دارم اس کے بے حد قریب اسے اپنی باہوں میں قید کئے سو رہا تھا اس کا انداز ایسا تھا جیسے کوئی "در" کو اس سے چھین کر لے جائے گا ایک خوف کے زیرِاثر وہ اسے اپنی بانہوں میں دبوچے جیسے خود سے دور کرنے کی ہر راہ بند کئے ہوئے تھا.....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے دارم کا ہاتھ خود پر سے ہٹانے کی کوشش کی تو نظر بے اختیار اس کے بازو پر گئی جہاں سفید رنگ کی پٹی بندھی ہوئی تھی خون کا نشان باہر تک آرہا تھا......

یااللہ.....! یہ کیا ہوا.....بے اختیار اس کے منہ سے نکلا......اس کی بے اختیاری پر "دارم سائیں" نے نیند میں جیسے آنکھ کھول کر اسے دیکھا اور پھر دلکشی سے مسکراتا آنکھیں بند کر گیا .....

نہ تو وہ اس کی مسکراہٹ دیکھ پائی تھی اور نہ ہی یہ اندازہ کر پائی تھی کہ وہ سو رہا ہے یا جاگ رہا ہے اس کا سارا دھیان اس کے زخم پر آگیا تھا.....اس کا بازو جو ایک "در" کی گردن کے نیچے تھا جبکہ دوسرا زخمی ہاتھ اس کے کندھے پر جو اس کو بری طرح اپنی جانب متوجہ کر گیا تھا۔۔۔۔۔

اسے ہوا کیا تھا اندازہ لگانا مشکل تھا لیکن زخم کافی گہرا تھا جسے دیکھ کر وہ بے چین ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

اس نے سوچا کہ وہ "دارم" سے اس زخم کے بارے میں پوچھے لیکن پھر اس پاگل آدمی کا کوئی بھروسہ نہ تھا ۔۔۔۔۔کہیں وہ اس کی وجہ پوچھنے کو اپنی فکر قرار دے کر پھر سے "محبت" ۔۔۔۔"محبت" کا رونا رونے لگے۔۔۔۔۔

جب کہ در کی کنڈیشن ویسی ہی تھی جیسے کسی زخمی آدمی کو دیکھ کر ایک عام انسان کی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

اپنے سامنے خون بہتا یا اتنا بڑا زخم دیکھ کر کوئی بھی انسان اس کی وجہ جاننا چاہے گا۔۔۔لیکن دارم سائیں کی سوچ کیا تھی وہ نہیں جانتی تھی۔۔۔؟

وہ فی الحال نہ تو اس سے بحث کرنا چاہتی تھی اور نہ ہی فضول میں اس کے منہ لگنا چاہتی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رات اتنی بڑی دھمکی دے کر کہ وہ اس کے منہ پر تیزاب پھینک سکتا ہے وہ چینج نہ کرنے کا حکم سنا کر گیا تھا اور وہ جو رات دو بجے تک اس کا انتظار کرتی رہی آخر تھک ہار کر اسی لباس میں سو گئی۔۔۔

اور یہ آدمی واپس آنے کے بعد اسے جگانے کے بجائے خود بھی سو گیا اس سے اتنا نہ ہو سکا کہ صرف اٹھ کر اس سے یہ کہہ دیتا کہ اس بے آرام لباس کو بدل لو۔۔۔۔۔

ساری رات اسے اپنے ہی کپڑے چبھتے رہے جس کی وجہ سے وہ ٹھیک سے سو بھی نہ سکی۔اور اس وقت اس کی حالت مزید خراب ہو رہی تھی ایک تو اسے اتنے بھاری کام والے کپڑے پسند نہیں تھے اور اوپر سے "دارم سائیں" نے اسے نہ جگا کر رات اس کی نیند کا مزید بیڑا غرق کیا تھا۔۔۔۔۔۔

"دارم سائیں" ہاتھ ہٹائیں اپنے مجھے اٹھانا ہے وہ اس کا بازو ہلاتے ہوئے بولی اس نے احتیاط کی تھی کہ اس کے ہاتھ کو تکلیف نہ ہو پہلے ہی اس کے بازو پر اچھا خاصا بڑا زخم تھا۔۔۔۔

لیکن وہ تو ٹس سے مس نہ ہوا وہ ایک بار پھر سے اسے دیکھ کے آہستہ سے اس کا بازو ہلانے لگی۔۔۔۔

"دارم سائیں" ہاتھ ہٹائیں اپنے میرے اوپر سے تاکہ میں یہاں سے اٹھ سکوں۔۔۔۔مجھے باہر جانا ہے یہ کپڑے چینج کرنے ہیں آپ کی وجہ سے میں رات کپڑے چینج کیے بنا سو گئی تھی۔وہ اسے احساس دلاتے ہوئے بولی تو دارم نے احسان کرنے والے انداز میں آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔۔۔

مجھ پر احسان کیا ہے کپڑے نہ چینج کر کے۔۔۔کیوں میری نیند برباد کر رہی ہو تم سو جاؤ آرام سے اور مجھے بھی سونے دو۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب مجھے تنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ ذرا سا اس کے مزید قریب ہوتا اس کی گردن میں اپنا سر چھپاتا ایک بار پھر سے آنکھیں بند کر گیا تھا اس کا اتنے قریب آ کر اسے مزید خود میں قید کرتے ہوئے اس طرح بے باکی سے اس کی گردن میں منہ چھپاتے ہوئے اپنے لبوں کو اس کی گردن سے چھونا "در" کے جسم میں سنسناہٹ پیدا کر گیا تھا۔۔۔

دارم سائیں کے کیا حرکت ہے پیچھے ہٹیں۔اس نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔

اس رات کے بعد "دارم سائیں" پہلی بار اس کے اتنے قریب آیا تھا۔۔۔

اس کی بات سننے کے بعد دارم نے ناگوار نظروں سے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔

کیا کہا تم نے ایک بار پھر سے کہنا وہ بے حد غصے سے گھورتے ہوئے بولا تو "در" کی زبان جیسے تالو سے جا چپکی۔۔۔۔

وہ مجھے باہر جانا ہے۔۔۔وہ منمنائی تھی

تو دارم نے آئی بر و اچکا کر پوچھا

آج بارات ہے مجھے باہر جانا چاہیے وہ بے حد کم آواز میں بول رہی تھی دارم کا انداز اس کے پسینے چھڑوا چکا تھا۔۔

باہر جا کر کونسا تیر مارنا ہے تم نے۔۔۔

خیر بارات ایک بجے گھر سے نکلے گی۔اور میرے خیال میں اس وقت صبح کے چھ بج رہے ہیں۔گھر کے تمام لوگ کل کی رسم کے بعد کافی زیادہ تھکے ہوئے ہیں۔۔۔تو میرا نہیں خیال ہے کہ گھر کے بڑوں کے علاوہ کوئی بھی اس وقت جاگ کر کوئی کام کر رہا ہو گا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

توتم بھی آرام سے پڑی رہو جب تک میری نیند پوری نہیں ہو جاتی تب تک تم یہاں سے اٹھ نہیں سکتی۔وہ حکم سناتے ہوئے ایک بار پھر سے اس کی گردن میں اپنے لب رکھ چکا تھا۔۔۔۔۔

اور "در" بالکل خاموشی سے اس کے لبوں کو اپنی گردن پر محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

بولنے کے لئے کچھ تھا ہی نہیں کون سا وہ پہلی بار اس کے اتنے قریب آیا تھا۔۔۔۔۔

یا پہلی بار اسے اس طرح سے چھو رہا تھا۔

اس کی شدت سے گھبراتے ہوئے "در" نے بے اختیار اپنا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھا تھا جبکہ اس کے پیار کی اس برسات کو وہ خود بھی محسوس کرتے ہوئے بے اختیار اس کے بالوں میں اپنی انگلیاں چلانے لگی۔۔۔۔

دارم کے لبوں پر بے اختیار مسکراہٹ آگئی تھی۔وہ مزید "در" کو اپنے بازوؤں میں قید کرتے ہوئے مکمل طور پر اس کے ہوش ربا سراپے میں کھوتا چلا جا رہا تھا جب موبائل کی رنگ ٹون نے اس کے کام میں ڈسٹربنس پیدا کر دی۔۔۔۔۔۔

یار کیا مسئلہ ہے۔۔۔۔اس کی بے اختیاری اور جسارتیں ختم نہ ہوئی تو موبائل رنگ ٹون کو بار بار بجتے دیکھ کر در نے آہستہ سے اس کا کندھا ہلایا تھا جس پر وہ جھنجھلا کر اسے گھورتے ہوئے بے حد غصے سے بولا۔۔

اس کو یوں غصہ ہوتے دیکھ در نے فوراً نا میں سر ہلایا تھا نہ جانے کیوں اسے خود دارم کو ڈسٹرب کرنا اچھا نہیں لگا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب میں چلا جاؤں گا تب دل بھر کے اپنی ماں سے بات کرتی رہنا لیکن جو میرا وقت ہے وہ میرا ہے اور صرف میرا ہی رہے گا انہیں بھی بتا دینا اور تم بھی اپنے دماغ میں ڈال لو۔۔۔۔۔

تمہارے باپ سے تمہاری کون سی ڈیل ہوئی تھی نہ تو اس کا پہلے مجھ سے کوئی واسطہ تھا اور نہ ہی آگے کبھی ہو گا ۔۔۔؟

آئی میری بات سمجھ میں وہ اس کے بازو پر زور ڈالتے ہوئے بولا تو "در" کوئی جواب نہ دے پائی جبکہ "دارم" ایک بار پھر سے اس کی گردن پر جھکتے ہوئے اپنے حقوق وصول کرنے میں مصروف ہو چکا تھا۔۔۔۔

اسے سچ میں کوئی مطلب نہیں تھا۔۔

۔کیا اسے کوئی فرق نہیں پڑا تھا اس کی باتوں سے۔۔۔اس کے جھٹلانے سے۔۔۔۔اسے دھکارنے سے اسے دھوکہ دینے سے۔۔۔

کیا یہ ساری چیزیں اس کی نظر میں کوئی اہمیت نہیں رکھتی تھی۔۔۔؟

وہ حیرانگی سے اسے دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی جب کہ "دارم سائیں" اپنے ہی آپ میں مصروف تھا اس کی سوچوں سے اس کا کوئی لینا دینا نہیں تھا اس وقت اسے کسی چیز سے مطلب تھا تو وہ صرف اس کی طلب تھی جو صرف اس کی بیوی ہی پوری کر سکتی تھی۔۔۔۔

ooooo

ماشاءاللہ۔۔۔! میں کتنی پیاری لگ رہی ہوں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہمنہ چاچی سائیں جلدی سے مجھے نظر کا ٹیکہ لگائیں پتہ نہیں کتنی کالی نظروں والی باہر بیٹھی ہوں گیں۔۔۔۔

کہیں مجھے کوئی نظر ہی نہ لگا دے وہ ہمنہ بیگم کو اندر داخل ہوتے دیکھ کر کہنے لگی۔۔۔۔

اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ بے انتہا خوبصورت لگ رہی تھی اور "ساحر سائیں" کے پسند کردا سرخ لہنگے میں اس کے حسن کو چار چاند لگ گئے تھے۔۔۔۔

"ساحر سائیں" کو بس یہ پتا تھا کہ اس کی دلہن سرخ رنگ کا لہنگا پہنے گی۔۔۔۔

اسی لیے کچھ دن پہلے جب وہ گھر کی خواتین کو شاپنگ پر اپنے ساتھ لے کر گیا تو اس نے خود ہی وہ لہنگا پسند کرتے ہوئے بڑی بیگم سے کہا تھا اسے لے لیتے ہیں۔۔۔۔

اس نے زیادہ کوئی بات نہیں کی تھی بس زرین بیگم نے اس کی پسند پر ہاں میں سر ہلا دیا اور مسکرا کر اسی لہنگے کو خرید لیا ۔۔۔۔

اور اس وقت سرخ لہنگے میں سر سے پیر تک سجی آسمان سے اتری کوئی حور لگ رہی تھی۔ابھی تھوڑی دیر پہلے زرین بیگم اسے دیکھتے ہوئے کہہ کر گئی تھیں کہ ہمنہ کو بلا کر کہو کہ اسے نظر کا ٹیکا لگائے۔۔۔ باہر نہ جانے کتنی کالی نظر والی عورتیں بیٹھی ہو گیں جوان کی بچی کو نظر لگائیں گئیں۔۔۔

ویسے تو ان کی بات بہت نارمل تھی۔جو اکثر ہی بڑی عمر کی عورتیں کہا کرتی تھیں لیکن اسے سچ میں ڈر لگنے لگا تھا یہ نہ ہو کہ اسے نظر لگ جائے اور ساحر سائیں کے دیکھنے سے پہلے وہ دلہن کے بجائے ماسی لگنے لگ جائے اور وہ ایسا ہر گز نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسی لئے ہمنہ نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا اس نے فوراً ہمنہ سے کہا تھا کہ وہ اسے نظر کا ٹیکا لگا دیں تاکہ اسے کسی کی نظر نہ لگے۔۔۔۔۔

اور جتنی خوبصورت وہ اس وقت لگ رہی ہے ایسی ہی وہ اس وقت میں لگے جب "ساحر سائیں" اسے دیکھے۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔! اسے کوئی مطلب نہیں تھا کہ وہ کتنی پیاری لگے گی۔۔۔ بس اسے اپنے "ساحر سائیں" کے سامنے خوبصورت دکھنا تھا وہ چاہتی تھی کہ وہ ساحر کے سامنے خوبصورت لگے باقی کسی سے کوئی مطلب نہیں تھا۔۔۔

وہ تو تھا ہی پیارا صرف کپڑے بدل لیتا تھا تو بھی شاندار لگتا تھا۔۔۔۔

پیاری تو وہ بھی بہت تھی لیکن ساحر سائیں کو وہ بہت زیادہ پیاری لگنا چاہتی تھی۔ وہ تعریف کرتا تھا یا نہیں کرتا تھا اسے نہیں پتہ تھا لیکن وہ چاہتی تھی کہ ساحر سائیں اس کی تعریف کرے اور بہت کرے۔۔۔۔

اور تعریف کے لئے اس کا پیارا لگنا بھی ضروری تھا اسی لیے وہ نہیں چاہتی تھی کہ اسے کسی کی بھی نظر لگے اس کی خوبصورتی میں کسی بھی طرح کی کمی آئے

بارات گھر سے نکلنے والی تھی اور تمام مرد حضرات بارات میں شامل ہونے والے تھے جبکہ عورتیں دلہن والوں کے ساتھ تھیں اسی لئے وہ گھر پر ہی موجود بارات کا استقبال کرنے کی تیاریوں میں مگن ہو گئی تھیں۔۔۔۔

ooooo

نکاح کا سارا انتظام ہو چکا تھا تھوڑی ہی دیر میں بارات نے آجانا تھا اور اس کے ساتھ ہی ثناء کا نکاح ہونا تھا کہنے کو تو ثناء کا صرف نکاح تھا لیکن پھر بھی اسے دلہن کی طرح تیار کیا گیا تھا آخر نکاح کوئی عام بات تو ہر گز نہ تھی۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"پیچ کلر" کی بھاری مکیسی میں دلہن کی طرح تیار وہ بے حد حسین لگ رہی تھی خوبصورت تو ویسے بھی بہت تھی لیکن آج اس کا حسن بہت نکھر کر سامنے آیا تھا اور کچھ پالر والی کے ماہر ہاتھوں نے اس کے حسن میں چار چاند لگا دیے تھے۔۔۔

oooo

وہ دونوں دلہنیں اس وقت ایک ہی کمرے میں بیٹھی اپنی نئی زندگی کی شروعات کا سوچ رہی تھی جہاں زاوش بار بار کھڑکی پر جاکر اپنی بارات کا انتظار کرتی تھی۔۔۔

وہیں ثنا اس کی بے قراری پر مسکرائے جا رہی تھی

لڑکی تم کیوں تائی اماں سائیں کے ہاتھوں اس دلہن کے روپ میں جوتے سے مار کھانا چاہتی ہو۔۔۔آرام سے بیٹھ جاؤ اگر کسی نے تمہاری یہ بے قراری دیکھ لی نا تو بہت مذاق اڑائیں گے اسے چوتھی بار کھڑکی کی طرف جاتا دیکھ کر ثناء اسے ٹوکتے ہوئے بولی۔۔۔

میں ساحر سائیں کو دیکھنا چاہتی ہوں کہ وہ کیسے لگ رہے ہیں۔۔۔؟

دولہا بن کر پتہ تو چلے انہوں نے بھی فیشل کروایا ہے یا نہیں کروایا ویسے میں نے سنا ہے کہ دلہے کا بھی پورا میک اپ کیا جاتا ہے۔۔۔آپ کو پتا ہے وہ واپس آکر اسے نئی خبر سنانے لگی تو ثناء نے بے اختیار اپنا ہاتھ اپنے ماتھے پر دے مارا

۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں میری اماں۔۔۔! مجھے نہیں پتا اس بارے میں کچھ بھی اور اگر تمہارے دلہے نے میک اپ کروایا ہوا وہ تو تم دیکھ لینا خود ہی تمہیں پتہ چل جائے گا وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی۔۔۔۔

اوو ہو ادی آپ تو آدم بیزار ہیں کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔۔؟

دلہن کے روپ میں اس طرح سے منہ بنا کر نہیں بیٹھا جاتا روپ خراب ہو جاتا ہے ہنستے رہیں مسکراتے رہیں اپنا حسن بچا کر رکھے۔۔۔

ویسے آپ اپنا حسن کس کے لیے بچا کر رکھیں گی آپ کا دلہا تو سات سمندر پار بیٹھا ہے۔۔

۔ہائے کاش۔۔۔! پھوپھا سائیں کی طبیعت ٹھیک ہو جاتی تو وہ بھی آتے کتنا مزا آتا۔۔۔۔آپ کی شادی ہو رہی ہوتی ساتھ وہ کہتے ہوئے مایوسی سے بولی تو ثناء مسکرا دی۔۔۔

اچھا ہی ہوا جو وہ لوگ نہیں آئے کیونکہ اگر وہ لوگ آتے تو میں تمہاری شادی کس طرح سے انجوائے کرتی اور تم بھی میری شادی ٹھیک سے انجوائے نہیں کر پاتی۔۔۔۔۔

وہ اسے اس بات کا فائدہ بتانے لگی تو زاوش نے ہاں میں سر ہلایا وہ ٹھیک کہہ رہی تھی اگر اس کی شادی اس کے ساتھ ہوتی تو وہ یقیناً انجوائے نہ کر پاتی کیونکہ اسے کمرے سے باہر ہی نہیں نکلنے دیا جا رہا تھا۔۔۔۔

ابھی وہ دونوں باتوں میں ہی مصروف تھیں کہ باہر بارات آجانے کا شروع ہوا۔۔۔۔لڑکیاں رسم کرکے اندر داخل ہوئیں تاکہ انہیں پکڑ کر باہر لے جاسکیں۔

اوئے میرے دلہے کو زیادہ لوٹا تو نہیں زرنیش نے جیسے ہی اندر قدم رکھا اس نے پہلا سوال یہی پوچھا تھا۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں زیادہ نہیں لوٹا اتنا ہی لوٹا ہے جتنا تم نے میرے دلہے کو لوٹا تھا۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے اس کے قریب آئی تو زاوش نے مایوسی سے دیکھا۔جبکہ۔ثناء مسکرائی تھی۔۔۔۔۔

ارے منہ مت بناؤ زاوی بڑا ہی شریف دلہا ہے تمہارا جتنے پیسے مانگے انہوں نے نکال کر دے دیئے۔نہ کوئی بحث نہ کوئی تکرار۔۔۔۔جیب بھر کر آیا تھا

ہم نے کسی قسم کا کوئی ڈرامہ نہیں کیا بس ہم نے مانگے انہوں نے دیے بات ختم۔۔۔۔۔ !

زرنیش نے اس کی افسردہ شکل دیکھتے ہوئے کہا۔انہیں سچ میں ساحر سے اس طرح کی امید نہیں تھی۔۔۔۔۔

وہ سچ میں ان کے لیے ضرورت سے زیادہ ہی شریف اور معصوم ثابت ہوا تھا۔شاید وہ کسی قسم کی بحث میں پڑنا ہی نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔۔

چلو اب باہر چلو باہر چل کے ایک اور قسم بھی کرنی ہے اس کے بھی پیسے ملنے ہیں۔۔۔۔ثانیہ اسے پکڑتے ہوئے بولی تو زاوش نے اسے گھور کر دیکھا وہ تو سچ مچ میں اس کے دلہے کو لوٹنے والا کام کر رہے تھے جو اسے بالکل پسند نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔

oooo

ساحر یہ کیا کر رہے ہو۔۔۔؟ دلہن بن کے اس طرح سے سگریٹ نوشی کون کرتا ہے۔۔۔؟

وہ ایک سائیڈ پہ کھڑا سگریٹ پینے میں مصروف تھا جب سنان اس کے کان میں بولا۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہاں پر بورڈ لگا ہے کہ دولہا بن کر میں سگریٹ نہیں پی سکتا وہ آگے پیچھے دیواروں کی طرف دیکھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا تو سنان نے بھی اس کے ساتھ ہی آگے پیچھے دیکھا کہیں سچ میں تو کوئی بورڈ نہیں لگا ہوا۔۔۔۔

نہیں بورڈ تو نہیں لگا لیکن پھر بھی انسان کو خود ہی تو یہ احتیاط کرنی چاہیے یا دولہا بن کے سگریٹ پر سگریٹ پھونکی جا رہے ہو سچ میں دلہا نہیں نشئی لگ رہے ہو وہ اسے سمجھاتے ہوئے ذرا سخت لہجے میں بولا۔۔۔۔

اگر اتنا ہی نشئی لگ رہا ہوں تو میرے ساتھ مت رکو لیکن مجھے آرام سے پینے دو۔۔۔۔وہ سگریٹ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولا جیسے سگریٹ۔۔۔ سگریٹ نہ بلکہ اس کی کوئی بے حد ضروری چیز ہے جس میں وہ کسی بھی قسم کا آرگیومنٹ برداشت نہ کر سکتا ہو۔۔۔۔

اور سچ بھی تو یہی تھا کہ وہ سگریٹ کے معاملے میں کسی بھی طرح کی مخالفت برداشت نہیں کر سکتا تھا اور سنان بھی یہ بات بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا اسی لیے بالکل خاموش ہو کر ایک سائیڈ ہو گیا۔۔۔۔

اسے پروانہ تھی کہ اس کے سگریٹ پینے سے کس کو کتنا مسئلہ ہوتا ہے۔۔۔؟

اگر کسی کو اتنی ہی تکلیف ہے اس کے سگریٹ پینے سے تو خود ہی اس سے تھوڑا الگ ہو کر کھڑا ہو جائے۔۔۔

اسے کوئی مسئلہ نہیں تھا لیکن کوئی اس پر کمنٹ کرے اس کو برداشت نہیں کر سکتا پھر وہ اس کا باپ ہی کیوں نہ ہو۔۔۔؟

READERS CHOICE

○○○○○

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لڑکیاں اپنا سامنہ لے کر کھڑی ہو گئی تھی جب "ساحر سائیں" کو زاوش کے کے ساتھ بیٹھنے پر ان لوگوں نے پچاس ہزار روپے کی ڈیمانڈ کی اور ساحر سائیں نے بنا کسی بھی چوں چرا کے پیسے ان کے حوالے کر کے ایک سائیڈ ہونے کا اشارہ کر دیا۔۔۔۔

ان کی حالت دیکھ کر زاوش کو بڑی ہنسی آئی تھی کیونکہ وہ تو اندر بڑی پلاننگ کر کے آئی تھی کہ ساحر کو بہت تنگ کریں گی۔۔۔۔

اور یہاں "ساحر سائیں" نے تنگ ہونے سے پہلے ہی پیسے ان کے منہ پر دے مارے۔نہ کوئی بحث نہ کوئی تکرار وہ خاموشی سے ایک طرف ہو گئی۔

جبکہ اس کے ساتھ بیٹھا وہ بالکل خاموشی سے سامنے دیکھ رہا تھا اپنے ساتھ بیٹھی اس پری پیکر نے خود کو گھونگھٹ میں چھپا رکھا تھا۔۔۔

اچھا ہی تھا وہ اپنی دلہن کو ہر کسی کی نظر میں آنے بھی نہیں دینا چاہتا تھا وہ خود ہی اس کا گھونگھٹ ہٹا کر اس کے حسن کو دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔

ooooo

یہ تم کیا کہہ رہی ہو سائرہ۔۔ باہر مولوی صاحب بیٹھے ہیں ثناء کو بٹھا دیا گیا ہے اور "آرش سائیں" کا کہیں کوئی اتا پتا نہیں ہے ایسا تو نہیں چل سکتا تمہیں اس کے بارے میں پتہ کرنا ہو گا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

باباسائیں بے حد پریشان ہو گئے تھے وہ مسلسل سائرہ کو فون کر رہے تھے اور اب سائرہ نے انہیں بتایا تھا کہ آرش پرسوں سے ہی گھر سے غائب ہے اس کا کوئی اتا پتا نہیں ہے۔۔۔۔۔

جاتے ہوئے اس نے بس اتنا ہی بتایا تھا کہ وہ نکاح کے وقت گھر واپس آجائے گا لیکن وہ اب تک نہیں آیا اور نہ ہی اس کا فون لگ رہا ہے۔۔۔۔

باہر مہمان جمع تھے سب کو ہی پتہ تھا کہ آج فون پر شنا کا نکاح ہونے جا رہا ہے کچھ مجبوریوں کی وجہ سے وہ لوگ پاکستان نہیں آسکے لیکن کچھ ماہ کے بعد رخصتی پر آئیں گے۔۔۔۔ جس میں ان کی شادی کی تمام رسمیں کی جائیگی۔۔۔۔

لیکن اب وہ بہت پریشان ہو چکے تھے کیونکہ آرش کہاں گیا تھا کسی کو کوئی پتا نہیں تھا وہ فون بند کرتے ہوئے پریشانی سے اندر ہی بیٹھ گئے جب اچانک کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا۔۔۔۔۔

باباسائیں جلدی باہر آئیں آرش سائیں آگیا ہے۔۔۔۔

سنان کی مسکراتی ہوئی آواز ان کے کانوں میں پڑی تو جیسے انہوں نے بے اختیار پرسکون سانس لیں ساری ٹینشن لمحے میں دور ہوئی تھی جب باہر نکلتے ہوئے انہوں نے آرش کا مسکراتا ہوا چہرہ دیکھا وہ تیزی سے ان کی طرف بڑھتے ہوئے ان کے سینے سے لگا تھا۔

○○○○○

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ooooo

نکاح کی رسم ادا ہو چکی تھی آج سے ثناء اس کی تھی.....اس کی بچپن کی محبت اسے مل چکی تھی جسے دیکھتے ہی وہ نہ جانے کیسے اس پر فدا تھا۔...؟

اسے اپنا دل دے بیٹھا تھا لیکن وہ شاید ایسا نہیں چاہتی تھی تبھی تو اسے اس کی محبت سمیت ٹھکرا دیا۔۔۔۔ لیکن سچی محبت کرنے والوں کی جیت ہوتی ہے آج وہ اس کی ہو چکی تھی وہ خوش تھا بے حد خوش۔۔۔۔۔

ثناء۔۔۔! بھی بے حد پر سکون آرش کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی اسے امید نہ تھی کہ اپنے نکاح والے روز وہ یہاں آ جائے گا۔۔۔۔نہ جانے کیسے وہ اس کے دل کی خواہش جان گیا تھا اسے کیسے پتہ چلا تھا کہ ثنا ایسا چاہتی ہے کہ ان دونوں کا نکاح آمنے سامنے بیٹھ کر کیا جائے۔۔۔۔ فون پر کیے جانے والے نکاح میں وہ مزہ تو نہ تھا جو آمنے سامنے بیٹھ کر ہونے والے نکاح میں تھا۔۔۔۔۔

وہ اس کے ساتھ بیٹھا تھا وہ کچھ ہی دیر پہلے ہی اسے اپنے نکاح میں لے چکا تھا۔۔۔ لائیو ویڈیو کال پر اس کے والدین بھی نکاح میں شامل تھے۔۔۔۔۔

نکاح کے بعد ان دونوں کو ایک ساتھ بٹھا دیا گیا جبکہ ان دونوں کو اکیلے بات کرنے کا موقع بلکل نہیں ملا تھا۔۔۔۔

اسے یاد تھا کچھ سال پہلے وہ اس کی محبت کے سامنے ہار کر ہمیشہ کے لیے واپس چلا گیا تھا اور کہاں وہ اسے پانے کے لیے آج سات سمندر پار سے واپس آ گیا تھا۔۔۔۔

پرسوں رات اس کا فون آیا تو اس کے بجائے ثانیہ نے اٹھا لیا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے کہا کہ آرش اداسائیں آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں جس پر اس نے بھی اترا کر کہہ دیا

باتیں بھی فون پر ہوں گی نکاح بھی فون پر ہو گا کیا فائدہ ایسی شادی کا جس میں خواہشات ہی پوری نہ ہوں۔۔۔؟

۔نکاح تو وہ ہوتا ہے جس میں دولہا سامنے بیٹھا ہو اور دلہن کو" جالی دار "پردے سے دیکھتے ہوئے نکاح قبول کرے

اور نہ جانے کیسے یہ بات آرش کے کانوں میں پڑ گئی۔۔۔؟

۔یا شاید اسے ثانیہ نے ہی اس کی خواہش کے بارے میں بتایا تھا۔۔۔۔

لیکن وہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر نکاح سے پہلے پہلے پاکستان پہنچ آیا تھا۔۔۔۔۔

اور پھر اس کا نکاح ایسے ہی ہوا تھا جیسی خواہش اس نے کی تھی وہ جالی دار پردے کے سامنے بیٹھی نکاح نامہ پر سائن کر چکی تھی جب کہ وہ اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے نکاح نامے پر سائن کرتا اسے ہمیشہ کے لیے اپنا بنا چکا تھا۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ اس کے قریب سے اٹھ کر مردوں کی طرف چلا گیا۔کیونکہ بار بار کوئی نہ کوئی آجاتا بات کرنے کا موقع ویسے بھی نہیں مل رہا تھا۔۔۔۔

وہ کیوں اپنے جذبات کو مزید بھڑکنے دیتا۔۔۔۔؟

جبکہ مزید تھوڑی دیر کے بعد زاوش کی رخصتی کی رسم شروع ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

ooooo

نہیں اداسائیں ہم لوگ ایسے نہیں لیں گے پہلے آپ کو ہم سے بحث کرنی ہو گی یہ کیا بات ہوئی۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہ کوئی مستی نہ کوئی مذاق ہم نے پیسے مانگے اور آپ نے دیئے اس طرح سے ہم نہیں لیں گے ثناء انکار کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔

ہاں۔۔۔! ہاں بالکل نہیں لیں گے ہمیں نہیں چاہیے آپ کے پیسے پہلے ہم سے لڑائی کریں پھر دیں گے۔آپ کو اندر جانے کی اجازت "زرنیش" نے بھی اس کی ہاں میں ہاں ملائی۔۔۔ جبکہ ثانیہ تو ان کے ساتھ ہی تھی اور "در" خاموشی سے کھڑی تھی۔۔۔۔

تم لوگوں کو پیسوں سے مطلب ہونا چاہیے لڑائی جھگڑے سے نہیں بلکہ تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ بنا کسی بحث کے تم لوگوں کو تم لوگوں کی مطلوبہ رقم مل رہی ہے۔۔۔۔۔۔

اور اب یہ پیسے پکڑو اور راستہ چھوڑو میر اوہ سگریٹ ہاتھ میں دبائے ان سب کو گھورتے ہوئے بولا

ایک تو وہ سخت طبیعت تھا اور دوسرا غصہ ہر وقت اس کی ناک پر سوار رہتا تھا۔۔۔۔۔

نا تو اس نے کبھی کسی سے زیادہ مستی مذاق کیا تھا اور نہ ہی کبھی ان میں سے کسی کو زیادہ خود سے فری ہونے دیا تھا

۔۔۔۔۔

یہی وجہ تھی کہ وہ چاہتی تھی کہ شادی میں تو کم از کم اسے خوب سارا تنگ کرے لیکن اب ایسا بھی ممکن نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

زرنیش کو تو اپنی معصوم سی بہن پر ترس آرہا تھا کہاں وہ ہر وقت ہنسنے والی اور کہاں یہ سنجیدہ انسان۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن وہ بے چاری کہاں جانتی تھی کہ یہ سنجیدہ کھڑوس ہر وقت چہرے پر غصہ سجانے والا اس کی بہن کے سامنے ایک بالکل مختلف انسان ہے۔۔۔۔

تم لوگوں کو پیسے چاہیے یا نہیں وہ نوٹوں کی گڈی ان لوگوں کو دکھاتے ہوئے واپس جیب میں ڈالنے لگا تو ثناء نے فوراً اس کے ہاتھ سے چھین لیے۔۔۔۔

اس شخص کا کوئی بھروسہ نہ تھا وہ جو پیسے ہاتھ آنے والے تھے وہ بھی چلے جاتے اور وہ کبھی اس سے مانگنے کا سوچ بھی نہ پاتیں اسی لیے پیسے لے لینا بہتر تھا۔۔۔۔

چاہیے ادا سائیں کیوں نہیں چاہیے ہم تو مذاق کر رہے تھے ثناء نے کہا اور ساتھ ہی پیسے تھام لیے

پیسوں کے لیے ہی تو ہم لوگ یہاں پر کھڑے ہیں کیوں لڑکیوں۔۔۔۔؟

آپ اندر جا سکتے ہیں ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہے وہ سب بتیسی دکھاتے ہوئے بولیں۔۔۔۔

ہاں بالکل آپ اندر جائیں آپ تو ایسے گھوم رہے ہیں جیسے کھا جائیں گے ہمیں۔ میں پوچھتی ہوں اپنی شادی پر اتنا کھڑوس پن کون دکھاتا ہے۔۔۔۔؟

زرنیش نے بڑی مایوسی سے دیکھتے ہوئے کہا۔

یہ ایسا ہی ہے زرنیش ڈارلنگ کسی سے ہنس کر بات کرنا ان کی شان کے خلاف ہے اسی لئے اسے زیادہ پریشان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

اپنی مطلوبہ رقم پکڑو اور راستہ چھوڑ دو اس بیچارے کا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور میرے بھائی تم یہ سگریٹ یہی ختم کر کے جاؤ اندر دلہن کے کمرے میں پھولوں کی خوشبو ہے تمہارے دھوئیں کی خوشبو باہر رہے تو بہتر ہے۔۔۔۔

سلمان نے زرنیش کو کہتے ہوئے "ساحر" کے کان میں کہا جواب تک سگریٹ انگلیوں میں دبائے ہوئے تھا

اس نے کہا کچھ نہ تھا بس ایک گہرا کش لیتے ہوئے سگریٹ کو وہیں زمین پر پھینک کر جوتے سے مسلا اور اندر چلا گیا

۔۔۔۔

آپ کا کمرے میں چلنے کا ارادہ ہے یا ساری رات یہیں کھڑی رہیں گی اگر آپ یہاں کھڑی رئیں تو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے میں بھی یہی آپ کے پاس ہی کھڑا رہوں گا۔۔۔۔

لیکن میں ہر گز نہیں چاہتا کہ میری بیوی یہاں آپ کے ساتھ کھڑی تھک جائے تو بہتر ہے کہ کمرے میں چلیں۔۔۔۔

ورنہ میں آپ کو اپنی باہوں میں اٹھا کر بھی یہ کام کر سکتا ہوں وہ آہستہ سے اس کے کان کے قریب جھکے ہوئے بولا۔

زرنیش نے ایک نظر ثناء اور ثانیہ کو دیکھا جو پیسے گننے میں مصروف ہو چکی تھی جب کہ "در" کا سارا دھیان سیڑھیوں کی طرف تھا جہاں سے دارم سائیں کھڑا فون ہر کسی سے بات کر رہا تھا

ایک نظر اسے دیکھتی وہ مسکرا کر اس کے ساتھ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی جبکہ تھوڑے فاصلے پر اس کی مسکراہٹ مسکان کا دل جلانے کے لیے کافی تھی۔۔۔۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہیں ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے عنصر اس طرح گھر کے اندر کوئی نہیں آسکتا اور ویسے بھی گھر کے اندر بہت سارے مہمان ہیں میرا نہیں خیال کہ اس طرح کی چیکنگ بہتر رہے گی.....

عنصر کے ساتھ کچھ گارڈز اور پولیس والے تھے ان کا کہنا تھا کہ حویلی کے اندر کچھ گڑبڑ ہونے والی ہے....

نہیں جناب....! ہمیں ایک دفعہ چیک کرنے دیجئے پہلے بھی آپ پر جان لیوا حملہ ہوا ہے ہمیں شک ہے کہ آپ کے گھر کے اندر ہی وہ لوگ چھپ کر بیٹھے ہوئے ہیں .....

جو کبھی بھی کسی بھی طرح حملہ کر کے آپ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں یہ ضرور کسی دشمن کا کام ہے------

اور ہماری انفارمیشن سے جتنا پتہ چلا ہے اس کے مطابق کوئی شوٹر ہے جو دن پہلے ہی انگلینڈ کی جیل سے چھوٹا ہے------آپ کے ساتھ اس کی کیا دشمنی ہے کچھ بتایا نہیں جا سکتا----؟

لیکن کچھ دن پہلے وہ پاکستان آیا ہے اور لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ کسی کو آپ کی تصویر دیکھا کر آپ کے بارے میں معلومات حاصل کر رہا تھا------

ہمیں شک ہے کہ ملک نے ہی کوئی گیم کھیلا ہے آپ پر جان لیوا حملہ کرنے کے پیچھے ملک کا ہاتھ لگتا ہے ہو سکتا ہے کہ وہ یہ ظاہر کر رہا ہو کہ وہ خود بیمار ہے اور اس طرح سازشیں کر کے آپ پر جان لیوا حملہ کروایا ہو-----

دیکھیں سائیں آپ کو سکیورٹی کی ضرورت ہے آپ ہمارے گاؤں کے سردار ہیں ہم نہیں چاہتے کہ آپ پر کسی بھی طرح کی کوئی مصیبت آئے----

سائیں ہمیں ہمارا کام کرنے دیں انسپکٹر نے بہت عاجزی سے کہا------

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ٹھیک ہے انسپکٹر تم لوگ اپنا کام کرو لیکن حویلی کی چیکنگ نہیں ہو گی اس وقت گھر مہمانوں سے بھرا ہوا ہے اور مجھے میرے خاندان کی عزت بے حد عزیز ہے۔۔۔۔

تم باہر اپنا کام کرو تم لوگ سکیورٹی کے لیے کچھ آفیسرز کو حویلی میں ہی چھوڑ دو باقی پریشان ہونے کی ضرورت بالکل بھی نہیں ہے

اندر میں اپنی حفاظت خود کر سکتا ہوں وہ اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے اندر کی جانب بڑھ گیا جبکہ آفیسر اپنے کام پر لگ چکا تھا۔۔۔۔۔

ooooo

ماشاءاللہ۔۔۔۔! ماشاءاللہ۔۔۔۔! بہت بہت مبارک ہو دادی بننے والی ہو زرین ادی بہت خوشی کی بات ہے۔

اللہ تمہارا گھر خوشیوں اور رونقوں سے بھر دے لیکن کیا دارم سائیں کی طرف سے بھی کوئی خوشخبری نہیں آئی۔۔۔؟

پانچ ماہ ہو چکے ہیں شادی کو میرے خیال میں دارم سائیں اور سنان سائیں کی شادی ایک ساتھ ہوئی تھی نہ۔۔۔؟

سنان کی طرف سے خوشخبری ملی ہے دارم سائیں کی طرف سے کب ملے گی۔۔۔؟

وہ گاؤں کا سردار ہے

جب اس کے بچے کی بات سامنے آئے گی پورے گاؤں میں خوشیاں اور مٹھائیاں بانٹی جائیں گے۔اور دارم سائیں تو عمر میں بھی سنان سے بڑا ہے کب تک اس کی خوشخبری آئے گی۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب بڑی بی بی بہو باہر سے لائی ہیں اسی لیے ابھی پانچ سال تک کوئی ارادہ نہیں ہے۔۔۔

اب بہو باہر کے ملک کی آئی ہے اپنی مرضی بھی چلاتی ہو گی لیکن آپ بھی اسے سمجھائیں کہ گاؤں والے بے تاب ہیں سردار سائیں کی اولاد کی خوشخبری کے لئے وہ عورت اپنی ہی بولے جا رہی تھی جب کہ وہ باقی ساری عورتیں اس کی باتوں پر مسکراتے ہوئے ہاں میں ہاں ملا رہی تھیں۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر پہلے ہی بڑی بی بی نے نور سے سب مہمانوں کے لئے چائے بنوا کر لانے کے لئے کہا تھا

جب وہ ملازمہ سے چائے بنوا کر لائی تو اندر عورتیں باتوں میں مصروف تھیں یہ بات سن کر اس کو اپنا اندر جانا مناسب نہیں لگا اسی لیے ملازمہ کو اندر جانے کے لیے کہا۔۔۔۔۔

حد ہے ان لوگوں کی سوچ بچوں پر ہی کر کیوں ختم ہوتی ہے۔۔۔۔؟

زرنیش ادی کی طرف سے خوشخبری ملی تو ہے اسی کو انجوائے کریں میرے پیچھے کیوں لگ گئے ہیں۔۔۔ جاہل عورتیں۔۔۔۔!

نا تو مجھے بچے سے مطلب ہے اور نہ ہی بچے کے ابا سے بس چھ مہینے پورے ہوں اور میں یہاں سے نکلوں کہاں آ کر پھنس گئی ہوں ٹھیک ہی کہتی تھیں مام۔۔۔!

یہاں سب لوگ پڑھے لکھے جاھل ہیں پڑھ لکھ کر موٹی موٹی ڈگریاں تو حاصل کر لی لیکن سوچ وہی جاہلوں جیسی ہے۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب تک بچہ نہیں ہوگا تب تک عورت کی کوئی اوقات نہیں ہے اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے وہ وہی باہر کھڑی اونچی آواز میں عورتوں کی سوچ پر افسوس کر رہی تھی جب کہ "دارم سائیں "اس کے بالکل قریب اس کی باتوں کو بہت غور سے سن رہا تھا۔۔۔

یہ جو بوڑھی عورتیں ہیں نہ۔۔۔ان کی زندگی ان کی اولاد اور شوہر کے آگے پیچھے ہی گھومتی ہے

پڑھ لکھ کر موٹی موٹی ڈگریاں حاصل کر کے وہ نہ تو اپنی روایت بھولتی ہیں اور نہ ہی اپنا فرض

لیکن پھر بھی یہی وہ عورتیں ہیں جو ہم مردوں کو صحیح اور غلط کی پہچان سکھاتیں ہیں ہمیں تہذیب۔۔۔تربیت سکھاتی ہیں اور یہی وہ عورتیں ہیں جو ہماری نسل کی خوشی سب سے زیادہ مناتی ہیں کیونکہ انہی کی وجہ سے تو نسل بنی ہے۔۔۔

وہ بچوں کی باتیں کرتی ہیں کیونکہ وہ جانتی ہیں کہ بچے ہی ایک عورت کو عورت ہونے کا سکون بخشتے ہیں۔۔۔

چار کتابیں پڑھ کر اپر کلاس سٹائل اپنا کر دو چار انگلش کے جملے بول کر اگر کوئی عورت عورت بن جاتی تو شاید اسلام میں عورت کو اتنا بڑا درجہ کبھی نہ دیا جاتا۔۔۔۔۔

خیر میں بھی پتھر کے آگے سر پھوڑ رہا ہوں بور ہو رہی ہو گی تم میری باتوں سے چلو کمرے میں تمہاری بوریت دور کرتا ہوں۔پڑھے لکھے لوگوں کی طرح

وہ شرارت سے آنکھ دباتا اپنی بات ختم کرتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام چکا تھا جبکہ اس کے انداز پر "در" بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی کہ وہ کس طرح سے اس کی بوریت دور کرنے کی بات کر رہا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ یہ سب کچھ کیوں کر رہے ہیں۔۔۔؟

جب کہ میں آپ کو بتا چکی ہوں کہ میں آپ سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی میں ختم کرنا چاہتی ہوں یہ رشتہ۔۔۔۔

آپ زبردستی مجھے اپنے ساتھ نہیں رکھ سکتے بند کریں یہ سارا ڈرامہ۔۔۔ !

آج صبح آپ میرے قریب آئے میں نے آپ کو منع نہیں کیا کیونکہ یہ ڈیل چھ مہینوں کی ہے لیکن یہ جو آپ کی سوچ ہے وہ کبھی بھی پوری نہیں ہونے دوں گی میں۔۔۔۔ "در" اس کے ساتھ چلتے ہوئے سخت لہجے میں گویا ہوئی۔۔۔۔

میں نے تم سے کہا تھا کہ تم میں اور تمہارے باپ میں کونسی ڈیل ہوئی ہے اس سے میرا کوئی واسطہ نہیں تم میری بیوی ہو اور میں تمہارا شوہر

اور تم ہوتی کون ہو مجھے اپنے قریب آنے سے منع کرنے والی یہ حق مجھے اس رشتے نے دیا ہے کہ جب بھی میں چاہوں تمہارے پاس آسکتا ہوں تمہیں چھو سکتا ہوں۔۔۔۔۔

فضول میں میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے "در" میں ایک بات ایک ہی بار سمجھاتا ہوں کمرے میں چلو اور آکر یہ پٹی چینج کرو کافی زیادہ درد ہو رہا ہے۔۔۔۔

وہ اپنے کندھے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا تو "در" سے مزید کچھ بھی نہ بولا گیا۔۔۔۔۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ثناء پیسے لے کر بڑے مزے سے اپنے کمرے کی جانب جاتے ہوئے یہ سوچ رہی تھی کہ وہ ان پیسوں کا کیا کرے گی۔۔۔؟

اس شادی پر تو اس نے ساحر کو خوب لوٹا تھا اس کے حصے میں اچھی خاصی موٹی رقم آچکی تھی جس سے وہ خوب ساری شاپنگ کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔۔

درنے پیسے لینے سے انکار کر دیا تھا کیونکہ اسے "دارم سائیں" کی طرف سے اچھی خاصی پوکٹ منی مل رہی تھی جبکہ زرنیش نے بھی اپنے پیسے انہی کے حوالے کر دیے تھے کیونکہ اسے شوہر کو لوٹنا زیادہ پسند تھا۔۔۔۔۔

اور سارے ہی پیسے ثنا اور ثانیہ کے ہو چکے تھے ثانیہ کو اتنے پیسے دینا غلط تھا کیونکہ وہ بچی تھی اور ہمنہ کو یہ بات ہر گز پسند نہیں تھی تو اس کے پیسے بھی اسی کے پاس تھے اور وہ دونوں ہی کچھ دن کے بعد خوب مزے کرنے کے لیے شاپنگ پر جانے والی تھیں۔۔۔۔۔

جسے سوچ کر ثناء ابھی سے ہی بے حد خوش ہو رہی تھی اپنے کمرے کی طرف بڑھتے ہوئے اچانک ہال کی لائٹس آف ہو گئی۔۔۔

ارے یہ کیا اتنی جلدی لائٹ اف کر دی۔۔۔۔؟

اس نے اپنے موبائل کی جانب دیکھا اتنا بھی کم وقت نہیں ہوا تھا رات کے دو بجنے والے تھے۔۔۔۔۔

ارے یہ تو اچھا خاصا وقت ہو گیا کل ولیمہ ہے اور میں ابھی تک جاگ رہی ہوں مجھے سو جانا چاہیے فضول میں صبح آنکھوں کے نیچے ڈارک سرکل آ جائیں گے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اپنے کمرے کی جانب جاتے ہوئے خود ہی بڑبڑا رہی تھی جب اچانک کسی نے اس کا ہاتھ تھاما اور اسے اندر کی جانب کھینچا اس سے پہلے کہ وہ چیختی کسی نے اس کے لبوں پر اپنا مضبوط ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔

مجھے لڑکیاں چیختی چلاتی اچھی لگتی ہیں لیکن تب تو وہ میرے گانوں پر رقص کرتے ہوئے چلاتی ہیں لیکن جب منکوحہ چلائے تو کانوں کے پردے پھاڑ دینے کی نوبت بھی آجاتی ہے۔۔۔۔۔۔

چلو کوئی بات نہیں پردے تو ہم دوبارہ بھی لگوا سکتے ہیں لیکن اگر کسی کو کانوں کان خبر ہو جائے کہ کچھ گھنٹے کا معصوم شوہر اپنی ظالم حسین منکوحہ سے ملنے کے لیے آدھی رات ہونے کا انتظار کر رہا ہے تو بے عزتی بھی ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔

اسی لیے میں تمہیں چیخنے چلانے کی اجازت ہرگز نہیں دوں گا لڑکی۔اس کے لبوں پر اپنا ہاتھ رکھے ہوئے وہ اپنی دھن میں بولے جا رہا تھا جبکہ آرش کی آواز اپنے بے حد قریب سنتے ہوئے پہلے تو وہ گھبرا گئی۔۔۔۔۔۔

اگر کسی نے اسے یہاں آدھی رات کو اس کے پاس دیکھ لیا تو کوئی کیا سوچے گا اور اوپر سے یہ بے شرم اس کے کمرے میں آدھمکا تھا وہ تو شکر ہے کہ ثانیہ آج ہمنہ چچی سائیں کے ساتھ ان کے کمرے میں سونے والی تھی۔۔۔

کیونکہ سرمد شاہ رات تک جاگ کہ اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھنے کا ارادہ رکھتے تھے ان کے بہت قریبی دوست شادی میں شرکت کیے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

بے شرم آدمی تم یہاں میرے کمرے میں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟ اس نے جیسے ہی اپنا ہاتھ اس کے لبوں سے ہٹایا وہ بول اٹھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا تم نے مجھے بے شرم کہا۔اپنے شوہر کو لڑکی بدزبان کہیں کی سب سے پہلے تو تہذیب اور تربیت سیکھو کیا تمہیں کسی نے یہ نہیں سکھایا۔۔۔؟

کہ شوہر کو تم نہیں آپ کہہ کر پکارا جاتا ہے بلکہ ہماری خاندانی روایت کے مطابق تو سائیں بھی بولتے ہیں تم مجھے سائیں بولو تو سہی ان لبوں سے جاناں۔۔!میں ان لبوں کو ہی نہ چوم لوں

وہ بے حد بے باکی سے بولا تھا۔۔۔

ایسی حرکت کرنے کے بارے میں سوچنا بھی نہیں آرش میں تمہارا منہ توڑ دوں گی۔اس کی بے باکی پر تلملا کر بولی۔۔۔

اگر تم صرف منہ توڑنے پر مجھے یہ جسارت کرنے کی اجازت دیتی ہو تو لو میرا منہ حاضر ہے۔وہ مزید بے باکی سے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے بولا تو ثناء کو مزید گھبراہٹ ہونے لگی۔۔۔۔

اسے کبھی نہیں لگا تھا کہ وہ ایسا ہو گا شوہر بن کر تو یہ بالکل ہی فری ہو گیا تھا لیکن ثناء ایسا نہیں ہونے دے سکتی تھی۔۔۔۔۔

آرش چھوڑو مجھے ورنہ تمہارے لئے اچھا نہیں ہو گا وہ اسے پیچھے کرتے ہوئے بولی لیکن وہ سن ہی کہاں رہا تھا اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں قید کرتے ہوئے اس کی کمر کے پیچھے لاک کرتا ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کے لبوں پہ اپنے لب رکھ چکا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آج کے بعد تم جب مجھے تم کہہ کر پکارو گی تو یاد رکھنا میں کسی بھی چیز کا لحاظ نہیں کروں گا بلکہ اسی طرح سزا دیا کروں گا وہ اپنے انگوٹھے سے اس کے بھیگے لبوں کو چھوتے ہوئے اسے ڈرا رہا تھا۔۔۔۔

اب شوہر بن گیا ہوں شوہر والا تھوڑا رعب تو ہونا چاہیے نا آخر تم آرش کا "عشق سائیں" ہو۔ تمہارے منہ سے سائیں سن کر یہ عاشق سچ میں سائیں نہ ہو جائے

اس کے لبوں کو بے باکی سے چھوتا وہ آہستہ آہستہ بول رہا تھا جب اس نے اپنی گرفت ہلکی کر دیں ثناء اسے پیچھے دھکیل کر تیزی سے کمرے سے واش روم میں بند ہو گئی تھی جبکہ وہ بھی اب باہر جانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔

oooooo

ساحر نے کمرے میں قدم رکھا تو پھولوں کی خوشبو اس کے نتھنوں سے ٹکرائی تھی۔

اس نے ایک نظر بیڈ پر دیکھا جہاں وہ پری پیکر نظر جھکائے خود کو پوری طرح سے گھونگھٹ میں قید کئے اس کے انتظار میں بیٹھی تھی۔۔۔۔

اس کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ بکھر گئی وہ آہستہ آہستہ اس کی جانب قدم بڑھانے لگا

oooooo

READERS CHOICE

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"سنان سائیں" میڈیسن لے لوں گی... آپ پریشان مت ہوں۔ وہ اس سے اپنے لئے اتنا فکر مند دیکھ کر جہاں خود پر ناز کر رہی تھی وہی اس کی فکر مندی پر اسے سمجھاتے ہوئے بولی.....

ڈارلنگ تم وہ کرو جو میں تمہیں کہتا ہوں فضول میں میرے منہ مت لگا کرو ورنہ میں منہ چوم بھی لیتا ہوں وہ اس کے لبوں کو چومنے ہی والا تھا کہ زرنیش نے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس کے ہاتھ سے میڈیسن لینا بہتر سمجھا.....

اس نے جیسے ہی میڈیسن لے کر پانی کا گھونٹ بڑھاتے ہوئے گلاس ٹیبل پر رکھا سنان نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھ میں تھامتے ہوئے اس کے لبوں پر اپنی مہر لگا دی۔۔۔۔۔

یہ تمہاری بھول ہے کہ تم مجھ سے بچ سکتی ہو اتنے سال انتظار کیا تمہارا۔۔۔۔۔

تڑپ تڑپ کر مر جائے پیاسا اور کنواں کھڑا تماشا دیکھتا رہے۔۔۔۔۔

میں کنواں ہوں اس کی مثال پر وہ اسے گھورتے ہوئے بولی تو "سنان سائیں" کے لبوں پر دلکش مسکراہٹ آ گئی۔۔۔۔۔

تم کنواں نہ سہی لیکن میں تو تمہارا پیاسا ہوں نا اسے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے وہ اسے اپنی بے قراریاں بتانے لگا۔۔۔۔۔

تو وہ بھی مسکرا کر اس کی باتیں سنتی اس کی میٹھی میٹھی جسارتوں کو سہتی اس سے باتیں کرنے میں مصروف ہو گئی تھی جب تھوڑی دیر کے بعد کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یار یہ رات کے ڈھائی بجے کسے سکون نہیں ہے وہ بدمزہ ہوتا اس کے قریب سے اٹھ کر دروازے کی جانب آیا تھا۔۔۔

باہر ہمنہ چاچی سائیں کو کھڑا دیکھ کر وہ پہلے تو حیران ہوا۔۔۔

کیا ہوا چاچی سائیں سب کچھ ٹھیک تو ہے آپ اتنی رات گئے یہاں۔۔۔؟ وہ ان سے سوال کرنے لگا

بیٹا دراصل "مسکان" اپنی دوا نہیں لے رہی۔ وہ کچھ ہچکچاتے ہوئے بولی کیونکہ مسکان کے نام پر سنان کے ماتھے کی رگیں واضح ہونے لگی تھی۔۔۔

تو میں کیا کروں۔۔۔؟ وہ ذرا سخت لہجے میں گویا ہوا جبکہ وہ گھر کے کسی بھی بڑے سے اتنی بے رخی سے بات کبھی نہیں کرتا تھا۔۔۔

میں تو بہت بار کہہ چکی ہوں لیکن وہ کہتی ہے کہ میں سنان کے ہاتھ سے ہی میڈیسن لوں گی اور دارم سائیں نے سختی سے کہا تھا کہ اس کا خاص خیال رکھا جائے اور اسے اس کی میڈیسن وقت پر دی جائیں۔۔۔۔

اسی لیے مجھے مجبور ہو کر یہاں آنا پڑا اگر تم ایک بار چل کر اسے کہو کہ وہ میڈیسن لے لے تو ہو سکتا ہے وہ تمہاری بات مان کر میڈیسن لے لے کیونکہ جس طرح سے تم اسے نظر انداز کر رہے ہو وہ کتنی بار کہہ چکی ہے کہ اسے تمہارے پاس جانا ہے میں نے بڑی مشکل سے اسے سنبھال کر رکھا ہے۔۔۔

دیکھیں۔۔۔! چاچی سائیں میرا اس لڑکی سے کوئی واسطہ نہیں ہے اور "درام سائیں" اسے زبردستی میرے سر پہ باندھ رہا ہے اس سے میں خود بات کر لوں گا آپ فلحال اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کتنی اچھی ہے میں بہت اچھے طریقے سے جانتا ہوں وہ سخت لہجے میں گویا ہوا تو زری جو کب سے ان کی باتیں سن رہی تھی ان کے پاس آرکی

چاچی سائیں میں چلتی ہوں آپ کے ساتھ میں اسے منانے کی کوشش کرتی ہوں وہ میڈیسن ضرور لے گی اس کے اچانک پیچھے سے کہنے پر سنان نے غصے سے دیکھا تھا۔۔۔

تم کہیں نہیں جا رہی سنا تم نے وہ بے حد غصے سے اور بدلحاظی سے بولا تھا۔۔۔

میں جاؤں گی کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ اس لڑکی کو کوئی تکلیف ہو۔۔۔ وہ بچاری پہلے ہی اتنی بیمار ہے اور آپ اتنی سختی سے پیش آتے ہیں اس کے ساتھ۔۔۔

آپ اس سے بات نہیں کرنا چاہتے۔۔۔ اس کی شکل نہیں دیکھنا چاہتے ہیں تو ٹھیک ہے میں بات کروں گی اس سے۔۔۔۔ میں سمجھاؤں گی اس کو آپ یہاں بیٹھیں میں تھوڑی دیر میں آتی ہوں۔۔۔

وہ خود ہی فیصلہ کرتے ہوئے بولی تو سنان نے اسے غصے سے دیکھا۔۔۔

وہ جتنا اسے اس سے دور رہنے کے لیے کہہ رہا تھا وہ اتنا ہی اس کے قریب ہوتی جا رہی تھی اور سنان کو یہ بات ہرگز قبول نہیں تھی۔۔۔

اس کی نظروں کی وارننگ کو سمجھے بغیر ہی وہ کمرے سے باہر نکل گئی تو سنان غصے سے آ کر بیڈ پر لیٹا اور اس کے ساتھ اس کی ناراضگی پکی تھی یہ تو تہہ ہو گیا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ اس کی ناراضگی سمجھنے کے باوجود بھی وہ کمرے سے باہر نکل گئی تھی کیونکہ اسے منانے کا ارادہ واپس آنے کے بعد رکھتی تھی۔۔۔

ooooo

اس کا شرمانا۔۔۔۔گھبرانا دیکھ کر "ساحر شاہ" کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ آگئی تھی وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے بالکل پاس آتے ہوئے کچھ فاصلے پر بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔

وہ گہری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی "سبز آنکھیں" پورے حق سے اس کے حسین سراپے کا جائزہ لے رہی تھی۔۔۔۔

اس کے ہاتھ گھبراہٹ کی وجہ سے کانپ رہے تھے ساحر سائیں کو نہ جانے کیوں اس کی گھبراہٹ بہت اچھی لگ رہی تھی۔۔۔

اگر وہ آج کی رات کے حوالے سے سوچ کر گھبرا رہی تھی تو اس کی گھبراہٹ جائز تھی اب اس کا نشئی اپنا نشہ پورا کرے گا تو پوری طرح سے کرے گا گھبرانا شرمانہ تو اس کا حق ہے۔۔۔۔

"ساحر سائیں" نے نرمی سے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامتے ہوئے مہندی سے رنگے ہاتھ میں اپنا نام دیکھا تھا۔اس کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ تھی

اس کے ہاتھ پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ اس کے مزید قریب ہوا تو وہ اپنا ہاتھ کھینچ کر پیچھے ہوئی

لیکن اس سے پہلے کہ وہ پیچھے ہٹتی "ساحر سائیں" اس کے بازو کو پکڑ کر اپنے قریب کر چکا تھا۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب کیوں دور ہو رہی ہو مجھ سے۔۔۔۔۔؟

میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ نہ تم مجھ سے بھاگ سکتی ہو نہ ہی دور جاسکتی ہو۔۔۔

اور ویسے بھی آج تمہارا "نشئی سائیں" اپنا نشہ پورے کرنے کی تیاریوں میں ہے اور تم ہو کہ یوں دور جا رہی ہو۔۔۔۔

اگر تم گھبرا رہی ہو یا شرما رہی ہو تو ٹھیک ہے چلو میں برداشت کر لیتا ہوں لیکن اگر تمہارے دماغ میں کوئی فضول سوچ آ رہی ہے تو اسے دماغ سے نکالو اور جلدی سے میرے پاس آؤ وہ بے خود ہوا جا رہا تھا۔۔۔۔

پہ۔۔۔۔پہلے۔۔۔۔۔تعریف۔۔۔۔تو کریں۔۔۔میری۔۔۔۔

اس نے گھبراتے ہوئے دھڑکتے دل کے ساتھ التجا کی تھی اور اس کی بات سن کر "ساحر شاہ" کا قہقہہ بلند ہوا۔۔۔۔۔

اب اتنی پیاری بھی نہیں لگ رہی کہ تعریفیں کرنے بیٹھ جاؤں اس کا گھونگٹ ایک ہی جست میں پیچھے ہٹاتا ہوا وہ اس کی چھوٹی سی جان پر اچھا خاصا ظالم کر گیا تھا۔۔۔۔

کیا مطلب تھا اس بات کا۔۔۔؟

وہ حسین لگ رہی تھی یہ بات ہر بندے نے بتائی تھی اور یہاں یہ اس کا شوہر کیا کہہ رہا تھا۔۔۔؟

کہ وہ اتنی بھی پیاری نہیں لگ رہی کہ وہ اس کی تعریف کرنے بیٹھ جائے۔۔۔۔

اسے دکھ ہوا اور اتنا دکھ ہوا کہ ہونٹ رونے کے لئے باہر آ گئے تھے بالکل کسی معصوم سے بچے کی طرح

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔! ٹھیک ہے منہ نہ بناؤ میں کرتا ہوں تعریف وہ احسان کرنے والے انداز میں بولا۔۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کوئی ضرورت نہیں ہے احسان کرنے کی نہیں چاہیے مجھے آپ کی تعریف وہ غصے سے اس کے قریب سے اٹھنے ہی لگی تھی کہ اچانک "ساحر سائیں" نے اس کا ہاتھ تھام کر اپنی طرف کھینچا وہ اپنی تمام تر خوبصورتی اور دلکشی کے ساتھ اس کی پناہوں میں آگئی تھی۔۔۔۔

کیا اتنی تعریف کافی نہیں ہے کہ یہ "نشئی" سگریٹ چھوڑ کر آیا ہے دروازے پر اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے وہ اس انداز میں بولا کہ زاوش سے نگاہیں اٹھانا دو بھر ہو گیا۔۔۔۔

کوئی۔۔۔احسان نہیں کیا آپ نے۔۔۔۔جو نشہ باہر چھوڑ کر آئے ہیں کیونکہ یہاں پر بھی نشہ

۔۔۔۔وہ بولتے بولتے اچانک ہی زبان دانتوں تلے دبا گئی تھی وہ جانتی بھی نہیں تھی کہ وہ کون سی بات کہہ گئی تھی اور وہ اس کی بات کو کس انداز میں لینے والا تھا۔اس کی آدھی ادھوری بات پر کمرے میں ایک بار پھر سے "ساحر شاہ" کا قہقہہ بے اختیار گونجا۔۔۔۔

میں تو تمہیں بے وقوف سمجھتا تھا لیکن آج مجھے اندازہ ہو گیا ہے کہ تم بہت سمجھدار ہو۔

سب سمجھتی ہو تم میں تو تمہیں نادان۔۔۔بچی سمجھ رہا تھا لیکن شکر ہے تمہیں زیادہ سمجھانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔۔۔اب نشہ سر چڑھ کر بول رہا ہے تو ٹائم ویسٹ نہیں کرتے اس کے دونوں بازوں کو اپنی گرفت میں لیتا بیڈ پر رکھتے ہوئے وہ اس کے لبوں پر جھکا تھا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس کے لبوں کو اپنی قید میں لیتا مکمل بے خودی سے اسے چھونے لگا تھا اس کا انداز اتنا شدت لیے ہوئے تھا کہ وہ سانس تک نہیں لے پا رہی تھی اس نے بے اختیار اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

اب کیا مسئلہ ہے۔۔۔! اس کے زور لگانے پر وہ اس کے لبوں کو آزادی بخشتا ہوا پوچھنے لگا۔

میرے۔۔سانس رک۔۔رہی ہے۔۔۔سائیں۔۔گہرا سانس لیتے ہوئے وہ بولی تو "ساحر سائیں" کے لبوں پر ایک بار پھر سے دلکش مسکراہٹ نے جگہ بنائی۔۔۔

یہ نشہ چیز ہی ایسی ہے یا تو خود ختم ہو جاتا ہے یہ سامنے والے کو ختم کر دیتا ہے۔اس کے بات کو اپنے انداز میں لیتا وہ اس بار اس کی گردن پر جھکا تھا اس کے بھاری نیکلس کو اس کی گردن سے الگ کرتے ہوئے وہ اسے پھینک چکا تھا۔۔۔۔

آ۔۔۔۔آپ میرے۔۔۔۔۔۔لئے گفٹ۔۔۔۔نی۔۔۔نہیں لائے۔۔۔!

اس کے بے باک انداز اور جسارتوں کو سہتی ہوئی اس نے ایک چھوٹی سی کوشش کی تھی اس سے الگ ہونے کی۔۔۔۔

بھاری سانسوں کے ساتھ اس نے بڑی مشکل سے یہ سوال پوچھا تھا جبکہ اپنے کانوں سے جھمکے اترنے پر اس کا دل دھڑکنے لگا تھا۔۔۔

میں خود تمہارے لئے ایک تحفہ ہوں قبول کرو اب ڈسٹرب مت کرنا آواز نہیں آنی چاہیے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہارے سانسوں کی آواز ہی کافی ہے حسین رات کو مزید حسین بنانے کے لئے۔۔۔!

وہ اس کے لبوں کو چومتا پیچھے کو ہوتا اپنی قمیض کے بٹن کھول کر اس کے حسین سراپے کو بھاری دوپٹے کی قید سے آزاد کرنے لگا اب اسے مزید گھبراہٹ ہونے لگی تھی دل سوکھے پتے کی طرح کانپنے لگا تھا۔۔۔

زواش کو وہ دن یاد آیا تھا جب وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے ساتھ کچن میں بنا جوتے اور دوپٹے کے لے آیا تھا اس دن اس نے بڑے استحقاق سے کہا تھا

میرے سامنے دوپٹہ لینے کی ضرورت نہیں۔۔۔

میں کون سا کوئی غیر ہوں اس دن وہ اس کے حسین بالوں کی آبشار کو گھورتا رہا تھا اور آج وہ آبشار کو خود پر بہتے ہوئے محسوس کرنا چاہتا تھا

اس کے بالوں کا جوڑا کھولتے ہوئے اس کی کالی زلفوں کو اس کی کمر پر بکھیرتا اس کا ہاتھ اس کی زلفوں کے پیچھے اس کی ڈوریوں میں الجھنے لگا۔۔۔

ایک بار پھر سے اس کی گردن پر جھکتے ہوئے وہ اس پر استحقاق کی مہر لگاتا وہ اس کی گردن کو اپنے لبوں سے چھو رہا تھا۔۔۔

زاوش کی سانسیں تیز ہونے لگی تھی وہ اسے جتنا خود سے دور کرنے کی کوشش کرتی ہوا تنا ہی اس پر حاوی ہوتا جا رہا تھا۔۔۔

نشہ پورا کرنا اتنا بھی آسان نہیں تھا جتنا اس نے سمجھ رکھا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سائیں۔۔۔وہ بھاری ہوتی سانسوں کے بیچ بڑی مشکل سے کچھ کہنے کے لیے ہمت کر پائی تھی

اسششش۔۔۔۔۔! تمہیں میرا سگریٹ پینا پسند نہیں ہے ناتو چھوڑ آیا ہوں آج میں سگریٹ کو اب مجھے میرا نشہ پورا کرنے دو تمہاری آواز نہیں سننی تمہاری سانسوں کی سرگم سننی ہے۔۔۔۔

صرف تمہاری دھڑکنوں کا شور سننا ہے اس کی ٹھوڑی کو چومتے ہوئے وہ اپنا کرتا اتار اکر دور پھینک چکا تھا۔۔۔۔

سائیں۔۔۔۔پلیز آپ۔۔۔۔ سگریٹ۔۔۔ہ۔۔۔ہی پی لیں۔۔۔۔

اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اسے خود سے دور کرتی بڑی مشکل سے یہ لفظ بول پائی تھی۔۔

۔

اب فرار ممکن نہیں معصوم لومڑی۔ میرا نشہ بھی تم ہو اور سکون بھی تم ہو آج مجھ میں صرف تم ہی تم ہو اور خواہش یہ ہے کہ تم میں بھی آج میرے علاوہ اور کچھ نہ رہے۔۔۔۔

وہ بھاری بوجھل لہجے میں کہتا اسے خاموش کروا گیا تھا جبکہ اس کی گنی مونچھوں کی چھبن اپنے کانوں اور اور گال پر محسوس کرتے ہوئے وہ اپنی آنکھیں سختی سے بند کر گئی۔۔۔۔۔

اس بے لگام شخص کی لگام کھینچنا آج اس کے بس سے باہر تھا وہ کچھ بھی نہیں کر سکتی تھی اپنے بچاؤ کے لیے سوائے اس کے آج وہ اس کی ہو جائے

اپنی مزاحمت چھوڑ کر اس نے اس کے گرد اپنی باہوں کا نازک حصار بنایا۔۔۔۔

وہ اس کی باہوں میں جانے کے لئے تیار ہو چکی تھی۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس سے پہلے کہ وہ کوئی اور گستاخی کرتا باہر اچانک گولیاں چلنے کی آواز آئی۔۔۔

رات کے اس وقت کون آتشبازی کر رہا ہے اسے سمجھ میں نہیں آیا جب کہ آتش بازی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا کیونکہ ثانیہ آتشبازی سے خوفزدہ ہو جاتی تھی اور اس وقت بھی اسے اسی کی چیخ سنائی دی تھی۔۔۔

یااللہ۔۔۔۔ باہر گولیوں کی آواز پر زاوش اپنے سینے پہ ہاتھ رکھ کر بولی جبکہ "ساحر" اپنی قمیض پہنتا ریوالور اٹھا کر تیزی سے باہر کی جانب بھاگا تھا۔۔۔

کیونکہ گولیوں کی بوچھاڑ سے اس نے اندازہ لگا لیا تھا کہ یہ آتش بازی نہیں ہو رہی بلکہ حویلی پر کسی نے حملہ کیا ہے۔۔۔۔

oooooo

سب لوگ باہر جمع ہو چکے تھے مہمانوں کی چیخ و پکار کے ساتھ ہی سیکیورٹی گارڈ تیزی سے اندر کی جانب بڑھ رہے تھے۔۔۔

ساحر سائیں چھت "درام سائیں" تیزی سے بھاگتا ہوا ساحر سے بولا تو وہ بھی اس کے پیچھے ہی چھت کی جانب بھاگا تھا۔۔۔

وہ دونوں جتنی تیزی سے اوپر کی جانب آرہے تھے اتنی تیزی سے سامنے سے آنے والے شوٹر نے درام سائیں کے سینے کے بیچوں بیچ گولی چلائی تھی لیکن ساحر کے اچانک جھٹکا دینے کی وجہ سے گولی اس کے سینے کے بجائے اس کے کندھے پر لگی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اگلے ہی لمحے ساحر نے اپنے ریوالور سے سامنے کھڑے شوٹر پر حملہ کر دیا تھا اس سے پہلے کہ وہ کچھ بھی سمجھ پاتا پیچھے سے دو لوگ اور سامنے آئے لیکن وہ شوٹر نہیں تھے بلکہ پٹھان لگ رہے تھے۔۔۔

گولی سارااولا بے بچ ناشی (گولی مار دو اس کو زندہ نہیں بچنا چاہیے)۔۔۔۔

چلانے کی آواز آئی دارم کو لگا یہ اس پر حملہ کرنے کی بات ہو رہی ہے لیکن ان لوگوں کا رخ اس کی جانب نہیں بلکہ ساحر کی جانب تھا۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ بھی سمجھ پاتا ان لوگوں نے ساحر پر گولیاں چلا دی۔ وہ ساحر کو بچانے کی کوشش میں ان لوگوں پر گولیاں چلا چکا تھا لیکن ان کی پستول سے نکلنے والی گولی ساحر کا سینہ چیر چکی تھی۔۔۔۔۔

آگ کی طرح دہکتے شعلے نے جہاں اس کا سینہ چیرہ تھا وہی درد کی لہر اس کے پورے جسم میں پھیل گئی تھی۔ اس کے پورے بدن کو جیسے جھٹکا لگا تھا اس سے پہلے کہ وہ زمین پر گرتا سنان نے اسے تھام کر گرنے سے بچایا تھا۔۔۔۔۔

درام ان لوگوں کو چھوڑ کر "ساحر" کی جانب متوجہ ہوا تو وہ لمحے کے ہزارویں حصے میں وہاں سے غائب ہوئے تھے جیسے ان کا یہاں آنے کا مقصد ہی ساحر پر گولیاں چلا کر اسے قتل کرنا تھا جب کہ وہ شوٹر جو دیکھنے میں کوئی انگریز لگتا تھا وہ بھی اپنا مقصد پورا کیے بنا وقت کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے وہاں سے غائب ہو چکا تھا۔۔۔

"ساحر سائیں" آنکھیں کھولو تمہیں کچھ نہیں ہوگا تمہیں کچھ نہیں ہوگا ساحر آنکھیں بند مت کرنا تم لوگ میرا منہ کیا دیکھ رہے ہو جا کر گاڑی نکالو ساحر سائیں کو گولی لگی ہے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنے کندھے پر لگے زخم کو نظر انداز کرتا وہ چلاتے ہوئے بولا کچھ گارڈ ان لوگوں کے پیچھے بھاگ چکے تھے جب کہ باقیوں کو "ساحر سائیں" کی زندگی کی فکر لگ گئی تھی۔۔۔

جبکہ "سنان سائیں" اور "آرش سائیں" سب کچھ سنبھالنے کی کوشش کر رہے تھے جب کہ درام تو جیسے پاگل ہو گیا تھا

گارڈز کو یوں ہی کھڑے دیکھ کر وہ خود ہی سے اپنے کندھے پر اٹھاتا تیزی سے سیڑھیوں سے نیچے کی جانب بھاگا تھا ۔وہ بے ہوش تھا یا ہوش میں کوئی نہیں جانتا تھا بس پتا تھا تو اتنا کہ اسے گولی لگی ہے۔۔۔۔

oooooo

اور پھر جیسے ہی حویلی سے گاڑیاں ہسپتال کی جانب نکلی پورا گاؤں روشنی میں نہا گیا

کسی کو پتا تھا تو صرف اتنا کے گاؤں کے سردار کے بھائی پر جان لیوا حملہ ہوا ہے اسے جان سے مارنے کی کوشش کی گئی ہے۔۔۔

حملہ وار کون تھے کہاں سے آئے تھے۔۔۔؟

کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی سوائے شوٹر کے کوئی نہیں جانتا تھا کہ باقی لوگ کون تھے۔۔۔؟

سیاہ شلوار قمیض پہنے ہوئے وہ کندھے پر کپڑا رکھے ہوئے تھے جب کہ ہاتھوں میں ریوالور تھام رکھی تھی جن سے اس نے ساحر پر حملہ کیا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"دارم سائیں" بھی ان کے بے حد قریب کھڑا تھا لیکن ان کا شکار دارم تھا ہی نہیں وہ لوگ ساحر کو ہی مارنے آئے تھے اور انہوں نے اپنا مقصد پورا کیا تھا

وہ لوگ حویلی سے نیچے کی جانب بھاگ گئے تھے اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ کہاں غائب ہو گئے کسی کو کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔۔

ان کے حساب سے حویلی کے اندر چھ لوگ تھے جو کہ غلط نیت سے اندر گئے تھے تین لوگوں کو انہوں نے دیکھا تھا جب کہ باقی کے تین لوگ نیچے ہی تھے کیونکہ بھاگنے والے تین لوگوں میں سے انہوں نے دو کو پہچان لیا تھا۔۔

لیکن افسوس کے وہ ان میں سے کسی کو بھی پکڑ نہ سکے پہلے تو وہ حویلی کے اندر ہی کہیں غائب ہو گئے اور پھر حویلی سے باہر بھاگنے کے تقریباً پندرہ منٹ کے بعد انہیں پتہ چلا تھا۔۔۔

کہ وہ لوگ حویلی کی حدود کو پار کر چکے ہیں۔ وہ جو کوئی بھی تھے بہت زیادہ شاطر تھے۔۔۔

لیکن ایک چیز جو ان سب نے سمجھی تھی وہ یہ تھی کہ ان میں سے پانچ لوگ جو پشتو میں بات کر رہے تھے وہ ساحر کو مارنے آئے تھے جب کہ وہ شوٹر دارم پر گولی چلا رہا تھا

oooooo

READERS CHOICE

ooooo

سائیں آپ کے جسم میں زہر پھیل جائے گا پلیز سمجھنے کی کوشش کریں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہمیں گولی نکالنے کا موقع دے دیں ورنہ آپ کی طبیعت بھی بگڑ جائے گی آپ ہماری بات کو سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کر رہے

وہ جب سے ہسپتال پہنچا تھا چلائے جا رہا تھا اسے صرف اور صرف ساحر سائیں کی جان کی پرواہ تھی۔ لیکن جس طرح وہ خود زخمی حالت میں تھا ڈاکٹر کو اس کی بھی پرواہ کرنی تھی

اس کے کندھے سے مسلسل خون بہہ رہا تھا جسے وہ بالکل بھی کوئی اہمیت نہیں دے رہا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے اسے اپنے درد کی کوئی پرواہی نہیں ہے یا اسے اپنے زخم سے کوئی تکلیف ہی محسوس نہیں ہو رہی

اس کا پاگل پن دیکھ کر ڈاکٹر اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہا تھا۔ کہ اسے علاج کی ضرورت ہے جب کہ وہ کچھ بھی نہیں سننا چاہتا تھا اسے پتہ تھا تو صرف اتنا کہ ساحر سائیں کو گولی لگی تھی اور اس کی جان خطرے میں تھی

اگر اس کا علاج وقت پر نہ ہوا تو اس کی جان بھی جا سکتی ہے اس کے سامنے بار بار ساحر سائیں کا خون آلودہ جسم آ رہا تھا اس کے جسم سے خون فواروں کی طرح بہہ رہا تھا

جس طرح سے گولی اس کی آنکھوں کے سامنے اس کے سینے کو چیرتی ہوئی اس کے خون کے اندر غائب ہوئی تھی دارم سائیں اس وقت سے پاگلوں جیسی حالت میں تھا اسے پتہ تھا تو صرف اتنا ہے کہ ساحر سائیں کی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے

میں نے تم سے کہا میرے بھائی کا علاج کرواگر اسے کچھ بھی ہوا تو میں اس ہسپتال کی اینٹ سے اینٹ بجا دوں گا ڈاکٹر میں اس ہسپتال کو صفحہ ہستی سے مٹا دوں گا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس کو گربان کو پکڑتے ہوئے ہزیانی انداز میں بولا تھا اس کے عجیب جنونی انداز پر ڈاکٹر گھبر آیا تھا

سائیں ساحر سائیں کا علاج چل رہا ہے آپ اپنے بارے میں سوچیں آپ کو گولی لگی ہوئی ہے خون بہہ رہا ہے زہر سارے جسم میں پھیل رہا ہے آپ کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے۔

ڈاکٹر نے ایک بار پھر سے سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ کچھ بھی سننے سمجھنے کی حالت میں نہیں تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ پورے ہسپتال کو صرف اور صرف ساحر سائیں کے علاج میں لگا دے

اپنے سامنے کھڑا یہ ڈاکٹر بھی اسے اس وقت زہر لگ رہا تھا جو اس کے بھائی کو بچانے کے بجائے اس کے ساتھ ٹائم پاس کر رہا تھا

ڈاکٹر میں تمہیں آخری بار کہہ رہا ہوں کہ میرے ساحر سائیں کو کچھ نہیں ہونا چاہیے وہ مجھے میری جان سے پیارا ہے وہ میرا چھوٹا بھائی ہے اگر میرے بھائی کو کچھ ہوا تو میں سب سے پہلی گولی تمہارے سینے میں اتاروں گا۔

آئی میری بات تمہاری سمجھ میں وہ اس کے گریبان کو جکڑے بے حد غصے سے بولا تو ڈاکٹر نے فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا اسے لگ رہا تھا کہ سامنے کھڑا اس کے گاؤں کا سردار پاگل ہو چکا ہے

میرا بھائی تکلیف میں ہے ڈاکٹر اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے اس کے گریبان کو چھوڑتے ہوئے وہ جنونی لہجے میں بول رہا تھا

وہاں کھڑا ہر انسان سمجھ چکا تھا کہ ساحر سائیں دارم سائیں کے لیے کس حد تک اہم ہیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ خود گائل تھا اس کی اپنی حالت خراب ہو رہی تھی اسے چکر تک آ رہے تھے لیکن اسے پتہ تھا تو صرف اتنا کہ ساحر سائیں کو کچھ نہیں ہونا چاہیے

اتنا سمجھانے کے باوجود بھی جب وہ ان کی بات کو نہ سمجھا تو ڈاکٹر نفی میں سر ہلاتا خود ہی اس کے سامنے ہارتے ہوئے ساحر کے آپریشن تھیٹر کی جانب چلا گیا تھا

جبکہ وہ وہیں پر بیٹھتا ڈاکٹر کی طرف سے کسی اچھی خبر کا انتظار کرنے لگا سنان سائیں اس کے ساتھ ہی بیٹھا اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے ڈاکٹر کی باتیں دہرانے لگا تھا

جبکہ آرش صرف اسے دیکھ رہا تھا اس میں کچھ بھی کہنے کی ہمت نہ بچی تھی

یوں اچانک اتنا بڑا واقع ہو جانا بہت زیادہ حیران کن تھا کسی کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ ایسا کچھ ہو جائے گا۔

یہ کیوں ہوا تھا کس نے کیا تھا آخر کون تھا حویلی والوں کا دشمن جو اس حد تک چلا گیا تھا

کس میں اتنی ہمت آ گئی تھی کہ دارم سائیں کے خلاف کتنی بڑی سازش کریں

کس کا حوصلہ تھا کہ گھر کے اندر داخل ہو کر کوئی ساحر سائیں اور دارم سائیں پر جان لیوا حملہ کریں

دارم کے بہت دشمن تھے سب کو اندازہ تھا کہ اس کے دشمنوں کی تعداد کم نہیں ہے لیکن کوئی ایسا دشمن جو اس کے بھائی کو مار کر اسے کمزور کرنا چاہے

سب لوگ سمجھ چکے تھے کہ جو کوئی بھی تھا اس کا مقصد دارم سائیں کو نہیں بلکہ ساحر سائیں کو جان سے مار دینا تھا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن ساحر سائیں کا تو ایسا کوئی دشمن نہیں تھا وہ نہ تو کسی سے زیادہ گھلتا ملتا تھا اور نہ ہی زیادہ کسی سے بات کرنا پسند کرتا تھا اس کی لائن الگ تھی اس کی سوچ الگ تھی

اس کے بارے میں تو گھر کے لوگ بھی زیادہ کچھ نہیں جانتے تھے تو پھر ایسا کون ہو سکتا تھا جو اسے جان سے مارنے کی کوشش کرے اس کا کوئی لڑائی جھگڑا تک نہیں ہے کسی کے ساتھ

سب کا اندازہ یہی تھا کہ وہ جو کوئی بھی تھا اصل میں دارم کا دشمن تھا ساحر سائیں کا نہیں لیکن اس کا مقصد ساحر سائیں کو مارنا تھا۔

لیکن کون ہو سکتا ہے کس کی اتنی ہمت ہو سکتی ہے کون دارم شاہ سے دشمنی میں اس حد تک جا سکتا ہے

یہ جاننا مشکل کام تھا لیکن پولیس اپنے کام میں لگ چکی تھی حویلی کے اندر کسی بھی طرح کا کوئی کیمرا نہیں لگا تھا لیکن حویلی کے دروازے پر لگے کیمرے سے وہ صرف اتنا ہی پتہ کر سکے تھے کہ پانچ پٹھان اور ایک انگریز تھا

جو لوگ کپڑوں میں تھے انہوں نے اپنا چہرہ ڈھانپ رکھا تھا جب کہ انگریز کے بارے میں نے جو انفارمیشن ملی تھی وہ بالکل صحیح تھی یہ وہی آدمی تھا جو کچھ دن پہلے ہی لندن کی جیل سے آزاد ہوا تھا

اب تک اس سے زیادہ انفارمیشن وہ لوگ نہیں نکال پائے تھے اور دارم سائیں کے غصے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ اسی کے گھر کے اندر گھس کر کوئی اس کے بھائی پر گولیاں چلا کر اسے زندگی اور موت کے بیچ لڑنے چھوڑ گیا اور وہ اس کے بارے میں کچھ بھی پتا نہیں لگا سکا اس کا دل کر رہا تھا کہ سب کچھ تہس نہس کر دے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سب کو آگ لگا دے بس صرف اور صرف ساحر کو بچا لے۔لیکن اس کے ہاتھ میں کچھ نہیں تھا اب ساحر کی زندگی اللہ کے ہاتھ میں تھی وہی جانتا تھا کہ اب آگے کیا ہونا ہے

oooo

میرا بچہ حوصلہ رکھو کچھ نہیں ہوگا ساحر کو اللہ اسے زندگی دے

۔پتہ نہیں کس کی نظر لگ گئی ہے ہمارے معصوم بچے کو زرین بیگم زاوش کو اپنے سینے سے لگائے ہوئے تھیں جبکہ وہ پاگلوں کی طرح چلا رہی تھی کہ اسے اپنے دارم ادا اور ساحر سائیں کے پاس جانا ہے

کہنے کو ساحر سائیں کے پاس ماں نہ تھیں لیکن آج یہاں بیٹھی تین عورتیں جو صرف اس کے لئے آنسو بہا رہی تھیں اس کی ماں سے کم بھی نہیں تھیں

اصغر ہارون اور سرمد شاہ پریشان تھے جبکہ حیدر شاہ ان لوگوں کے ساتھ ہی جا چکے تھے۔دارم کی اپنی کنڈیشن ٹھیک نہیں تھی اور ایسے میں کسی بڑے کا ساتھ ہونا بے حد ضروری تھا

جبکہ اس بات کو لے کر انہیں سکون آیا تھا کہ دارم سائیں کو گولی بازو میں لگی تھی اور ان کی کنڈیشن اتنی خراب نہیں ہے جتنی کے ساحر سائیں کی آپریشن اب تک جاری تھا ابھی تک ڈاکٹر کی طرف سے کوئی بھی معقول خبر نہ ملی تھی

بڑی بی بی ماں تھیں جو دارم کے اس درد پر بھی اپنے آنسو روک نہیں سکیں تھیں جبکہ اس وقت وہ ساحلر سائیں کے لیے دعا گو تھیں۔کیونکہ ساحر بھی انہیں دارم کی طرح عزیز تھا

نور اس وقت اصغر شاہ کے سینے سے لگی آنسو بہا رہی تھی۔اور وہ اسے سنبھالنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہے تھے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نور میرا بچہ تم کیوں رو رہی ہو۔۔۔؟ دعا کرو کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے نہ جانے کس نے حویلی پر حملہ کیا ہے اور کیوں ہم نے کسی کا کیا بگاڑا تھا جو ہمارے گھر کے بچوں پے کوئی اس طرح سے بدلہ لینے آ پہنچا

اللہ پاک میرے بچوں کو زندگی دے آپ کھڑے کیا ہی فون کریں آرش اور سنان سائیں کو کچھ پتہ تو چلے بڑی بی بی اصغر صاحب کو دیکھتے ہوئے بولیں جو مسلسل فون ہاتھ میں پکڑے ٹہل رہے تھے

بچیوں کی حالت نے انہیں بی حوصلہ چھوڑنے پر مجبور کر دیا تھا ابھی ان کی بیٹی کو سہاگن ہوئے کتنے گھنٹے گزرے تھے کہ اس کا سہاگ زندگی اور موت سے لگ رہا تھا

ہاں میں فون کر رہا ہوں تم بچیوں کو سنبھالو وہ نور کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بولتے زرنیش کو اشارہ کرنے لگے کہ وہ نور کے پاس آئے۔

کیونکہ نور کی حالت بھی کافی زیادہ خراب ہو رہی تھی یوں اچانک اتنے بڑے جھٹکے نے سب پر ہی اثر کیا تھا

سرمد شاہ کے پاس بولنے کے لئے کچھ نہ تھا اپنی بیٹی کی حالت دیکھ کر وہ سمجھ نہیں پا رہے تھے کہ وہ ڈرامہ کر رہی ہے سچ میں آنسو بہا رہی ہے۔

لیکن ان کے پاس فی الحال کے سوچنے کا وقت بھی نہیں تھا۔ وہ سوچ رہے تھے کیوں نہ وہ بھی شہر چلے جائیں لیکن ان سب کو یہاں اس حالت میں چھوڑ کر جانا مناسب نہیں تھا جبکہ سنان کو ان کی بھی صحت کی پروا تھی اس نے کہا تھا وہ سب کچھ سنبھال لے گا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گھر کا ماحول کافی زیادہ افسردہ تھا سب مہمانوں کو ان کے گھر تک پہنچانے کا انتظام کیا جا رہا تھا کیونکہ جس طرح حویلی پر حملہ ہوا تھا ایسے میں مہمانوں کو روکنا ٹھیک نہیں تھا

کہنے کو تو کل ولیمہ تھا لیکن اب وہ ہونا ناممکن ہو چکا تھا۔

وہ سب لوگ صرف دعا ہی کر سکتے تھے ساحر کے لیے کیونکہ جس حالت میں وہ ایک وقت تھا ڈاکٹر نہیں اا چھی امید نہیں دلوا پا رہے تھے

ooooo

آپریشن مکمل ہو چکا تھا گولیاں نکال دی گئی تھی لیکن ساحر سائیں کو ہوش نہیں آیا تھا

ڈاکٹر نے کہا تھا کہ اگلے اڑتالیس گھنٹے میں اسے ہوش نہیں آیا تو جان بھی جا سکتی ہے۔ڈاکٹر کی اس بات نے دارم سائیں کو مزید بے چین کر دیا تھا وہ اپنے بھائی کو کھونا نہیں چاہتا تھا

جبکہ زہر پورے جسم میں پھیل جانے کی وجہ سے دارم کی آنکھیں اب بند ہونے لگی تھی وہ گرنے لگا۔اٹھا کے سنان نے اسے تھام لیا

مسلسل آٹھ گھنٹوں سے وہ ایک ہی جگہ بیٹھا ایک ہی نقطے کو سوچ رہا تھا اور اب جیسے اس کے جسم نے اس کا ساتھ چھوڑ دیا اس کی آنکھیں بند ہوئیں تو ڈاکٹر نے بھاگتے ہوئے سب سے پہلے اسے وینٹیلیٹر پر شفٹ کیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سنان سائیں نے کسی بھی طرح کا کوئی ہنگامہ نہیں کیا تھا وہ خود یہیں چاہتا تھا اس کے غصے اور جنون کے سامنے ڈاکٹر بے بس تھے لیکن اس کے بے جان ہونے کی دیر تھی کہ ہسپتال کے ایک بری ٹیم صرف دارم شاہ کے علاج کے لیے کھڑی ہو گئی تھی

oooooo

یہ ہسپتال اس نے بنوایا تھا اسے اس گاؤں کا سردار بننے چار سال ہونے کو آئے تھے۔

اس نے اس گاؤں کے لیے اپنے دن رات کی محنت لگا دی تھی اپنی جائیداد کا ایک بڑا حصہ اس نے صرف اس گاؤں کی بہتری میں لگایا تھا

گاؤں کا یہ ہسپتال شہر اور گاؤں کے راستے کے بیچ و بیچ تھا یہاں پر بڑے بڑے شہر سے بھی لوگ علاج کے لیے آتے تھے اور گاؤں کے سب لوگ بھی اسی طرف جاتے تھے اب یہ ہسپتال شہر کی حدود میں شامل ہو چکا تھا۔

لیکن پھر بھی یہ سب لوگ نہ صرف دارم سائیں کو اپنا سردار کہتے تھے بلکہ دل سے مانتے تھے بے شک وہ ہسپتال گاؤں کی حدود سے باہر نکل چکا تھا لیکن پھر بھی اب تک وہ گاؤں کی ملکیت تھا

انہی کے گاؤں کے بہت سارے ڈاکٹر جو اب اس ہسپتال میں بڑی پوسٹ پر اپنا کام سرانجام دے رہے تھے

اس وقت دارم سائیں کے علاج کے لیے حاضر تھے

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپریشن ہو جانے کی خبر گھر تک پہنچ چکی تھی سب لوگ صرف دعاؤں میں لگ گئے تھے کہ ساحر سائیں کو ہوش آ جائے سب کے لبوں پر بس یہی ایک دعا تھی

زاوش نے رو رو کر اپنا حال بنا رکھا تھا

اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ یہ اچانک ہو کیا گیا تھا آخر اس کے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوا تھا آور بلا اس کے ساحر سائیں نے کسی کا کیا بگاڑا تھا

وہ تو اپنے دل کی بات کسی سے نہیں کہتا تھا اس کی کسی کے ساتھ کیا دشمنی تھی کوئی کیوں اس کی جان لینا چاہتا تھا سب لوگ اسے آرام کی گولی دے کر کمرے سے باہر چلے گئے تھے

جبکہ اس ماحول میں آرام جیسے اس نے خود پر حرام کر رکھا تھا وہ جائے نماز بیچھائے اس پر بیٹھی خدا سے دعائیں مانگ رہی تھی کہ اس کے بھائی اور شوہر کو کچھ بھی نہ ہو۔

کہتے ہیں معصوموں کی دعائیں لگتی ہیں وہ بھی تو معصوم تھی صرف اپنے شوہر سے محبت کرتی تھی اپنے بھائی کا مان تھا اسے کبھی کسی کے لیے برا نہیں چاہا تھا تو اللہ بھی تو ایسے ہی لوگوں کی سنتا ہے

اور اسے یقین تھا کہ اللہ اس کی ضرور سنے گا اسی لئے تو وہ مسلسل صرف دعائیں مانگنے میں لگی ہوئی تھی

آنسو اس کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے تھوڑی دیر پہلے کی بات ہے جب اسے رخصت کیا گیا تب بھی وہ رو رہی تھی لیکن وہ آنسو غم کے نہیں تھے تکلیف کے نہیں تھے لیکن جو آنسو وہ اس وقت بہا رہی تھی وہ تکلیف کے تھے شدید غم کے تھے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے اپنی شوہر کی تکلیف سے تکلیف ہو رہی تھی اسے اپنے بھائی کے درد سے تکلیف ہو رہی تھی۔اور وہ کچھ بھی نہیں کر سکتی تھی سوائے دعاؤں کے

کبھی کبھی ہم بہت بے بس ہو جاتے ہیں اپنوں کے لیے ہی ہم کچھ بھی نہیں کر پاتے کچھ بھی نہیں ہمارے اپنے ہمارے سامنے تڑپتے ہیں اور ہم کھڑے صرف تماشائی بن جاتے ہیں

وہ لوگ جن کی آنکھوں میں ہم نمی تک نہیں دیکھنا چاہتے وہ ہمارے سامنے رو رو کر خود کے برباد ہو جانے کی داستان سناتے ہیں اور ہم خاموش اور بے بس ہوتے ہیں۔

جس طرح وہ خود بے بس تھی لیکن وہ بے بس نہیں رہنا تھی اسے یقین تھا اس کا اللہ اس کی سنے گا اسی لئے تو وہ صرف اسی سے مانگ رہی تھی کو کسی کو خالی ہاتھ نہیں بھیجتا

ooooo

میں کوشش کر رہی ہوں ڈھونڈنے کی اگر ملا تو بتا دوں گی تم فون رکھو میں یہاں پر تم سے بات نہیں کر سکتی وہ خاموشی سے رات کے اندھیرے میں اس کمرے میں آئی تھی

اور اب پاگلوں کی طرح اس کے کمرے کی تلاشی لے رہی تھی الماری سائیڈ دراز یہاں تک کہ اس کی تجوری تک اس نے بڑی آسانی سے کھول لی تھی یہ سب اس کے لئے مشکل نہیں تھا وہ ان کاموں میں ماہر تھی

دیکھو لڑکی جو ام کہہ رہا ہے وہ کرو ام کو کسی بھی حالت میں وہ لاکٹ چاہیے۔

اس سے پہلے کہ وہ لاکٹ اس گھر سے نکلے تم اس کو ڈھونڈو اور ام ارا حوالے کر دو۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ورنہ ام تمہارا جان لینے میں بھی زیادہ وقت نہیں لگائے گا۔فون کی دوسری جانب سے اسے دھمکی سنائی دی تو اس کے ہاتھ رک گئے

مجھے دھمکیاں دینا بند کرومت بھولو تمہاری وجہ سے میں یہاں پر ہوں جتنا مشکل وقت میں نے گزارا ہے اس کا ایک فیصد بھی تم نے نہیں گزرا اس لیے بہتر ہے کہ اپنا منہ بند کرو اور مجھے میرا کام کر دے دو وہ بے حد غصے سے بولی تھی اتنا حکم تو ان کا باس مردان خان اس پر نہیں چلاتا تھا جتنا یہ آدمی اس پر چلاتا تھا۔

اچھا اچھا ٹھیک ہے زیادہ دماغ چاٹنے کی ضرورت نہیں ہے اور یہ بتاؤ تم نے وہ ویڈیو کلپ دیکھا اس میں امارا چہرہ تو نظر نہیں آ رہا نہ اسے کچھ گھبرائی ہوئی آواز سنائی دی تو وہ مسکرائی

نہ خان میں نے ویڈیو دیکھی تمہارا چہرہ صاف نظر آ رہا ہے اور صبح دارم سائیں تمہارا اسکیچ بنوا کر پورے گلی محلوں میں لگانے والا ہے

پلوشہ ام مذاق کا موڈ میں نہیں ہے ام پہلے ہی اتنا پریشان ہے وہ تو شکر ہے کہ ام نے گولی ساحر شاہ کے سینے کے بیچوں بیچ ماری زندہ نہیں بچے گا وہ اور اگر زندہ بچ گیا تو اتنا جلدی ٹھیک نہیں ہو گا

اس سے لیے امارے پاس اچھا خاصہ وقت ہے اپنا کام کرو اور جلدی سے جلدی سارے ثبوت نکالو وہاں سے اور نکلو اس حویلی سے تمہارا اس حویلی میں جانے کا مقصد پورا ہو جائے گا

وہ تو ٹھیک ہے خان لیکن یہاں پر تو صرف آدھے ادھورے ثبوت ملیں گے کیونکہ جہاں تک مجھے پتا ہے ساحر شاہ دوسری فائل آگے تک پہنچا چکا ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مردان خان کی آزادی ممکن تو تب بھی نہیں ہو گی وہ کچھ پریشان سے لہجے میں بولی

تم بس وہ ثبوت نکالو پلوشہ باقی مردان خان کو ام کیسے چھڑائیں گے یہ ہم بہت بہتر طریقے سے جانتا ہے کیوں کہ اب امارے ہاتھ اس ساحر شاہ کا کمزوری لگ گیا ہے۔

وہ کچھ عجیب سے لہجے میں یقین سے بولا تو پلوشہ کو حیرت ہوئی لیکن مزید اس سے بحث کر کے وہ اپنا ٹائم برباد نہیں کر سکتی تھی۔

اسی لئے فون بند کرتے ہوئے اپنے کام کی جانب متوجہ ہو گئی جب اسے باہر سے کسی کے پیروں کی چاپ سنائی گئی

ooooo

تم رات کے اس وقت ساحر سائیں کے کمرے میں کیا کر رہی ہو وہ جیسے ہی اپنا دوپٹہ چہرے ٹھیک کرتی باہر نکلی سامنے ہی سرمد شاہ کو کھڑے دیکھ پر آگئی

ooooo

ooooo

"دارم سائیں" کو ہوش آیا تو جیسے ایک بار پھر سے "ساحر سائیں" کا خون اس کی آنکھوں کے سامنے آگیا۔اس کا غصہ ایک بار پھر سے ظاہر ہونے لگا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سائیں صبر کریں ابھی تک ساحر سائیں کو ہوش نہیں آیا ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اگر 48 گھنٹے تک ہوش نہ آیا تو جان کو خطرہ ہو سکتا ہے لیکن ہمیں اچھی امید ہے ڈاکٹر اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں آپ پریشان مت ہوں باقی اللہ بہتر جانتا ہے...

وہ اپنے بندوں کو ان کی طاقت سے زیادہ نہیں آزماتا حوصلہ رکھیں سب کچھ بہتر ہو گا اگر ساحر سائیں کے نصیب میں سانسیں ہوئی تو انہیں کچھ نہیں ہو گا وہ ابھی تک انجیکشن کے زہر اثر تھا ورنہ اس پولیس والے کی بات پر اس کا منہ توڑنے میں بھی پیچھے نہ ہٹتا۔۔۔

تم میرے سامنے زیادہ باشنبازی مت کرو انسپکٹر ورنہ تمہاری وردی کا بھی خیال نہیں کروں گا وہ اسے سرخ نگاہوں سے گھورتے ہوئے بے تحاشا غصے سے بولا تو انسپکٹر نظریں جھکاتا باہر نکل گیا اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ اللہ بے نیاز ہے۔۔۔وہ بہتر جانتا ہے لیکن اسے ناامید کرنے والا یہ کون تھا۔۔۔۔۔۔!

جو اس کے سامنے اس کے بھائی کی نصیب کی سانسیں گن رہا تھا۔

وہ اپنے اوپر سے کمبل ہٹاتا اٹھنے لگا تو "سنان سائیں" نے بھاگ کر اسے روکنے کی کوشش کی تھی لیکن اس کی سرخ آنکھوں کے اندر دیکھتا وہ خود ہی گھبرا کر پیچھے ہٹ گیا۔۔۔

اس وقت وہ نہ تو کسی کی سننا چاہتا تھا اور نہ ہی کسی کو دیکھنا چاہتا تھا اس وقت وہ صرف اور صرف "ساحر سائیں" کی زندگی چاہتا تھا۔سنان خود ہی اس راستے سے ہٹ گیا۔۔۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میری شکل کیا دیکھ رہی ہو میں تم سے پوچھ رہا ہوں کہ تم یہاں "ساحر سائیں" کے کمرے کے باہر کیا کر رہی تھی اور کس کی اجازت سے تم یہاں آئی ہو۔۔۔؟

۔آدھی رات کو "ساحر سائیں" کے کمرے میں اس کی غیر موجودگی میں آنے کے پیچھے تمہارا کیا مقصد ہے" پلوشہ خان" وہ اس کے سامنے کھڑے اس کے آدھ چھپے چہرے پر نظریں گاڑھے اس سے سوال کر رہے تھے جبکہ سامنے کھڑی لڑکی کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔۔۔

وہ سائیں کمرے کی لائٹ کھلی ہوئی تھی میں نے سوچا سائیں تو گھر میں ہیں نہیں تو میں لائٹ بند کر دیتی ہوں وہ اپنے سامنے کھڑے سرمد شاہ سے نگاہیں چرآتے ہوئے بولی اسے اس حویلی میں کام کرتے تقریباً دوڈھائی ماہ ہی ہوئے تھے لیکن انھوں نے اندازہ لگایا تھا کہ وہ کافی عجیب سی ہے کبھی چیزوں کی تانک جھانک کرتی ہے۔۔۔تو کبھی جہاں گھر کے پرسنل مسئلے حل ہو رہے ہوتے ہیں وہاں کان لگا کر سنتی ہے انہیں یہ سب حرکتیں بہت بری لگتی تھی ان کا دل تو چاہتا تھا کہ وہ اسے نوکری سے ہی خارج کر دیں۔۔۔

لیکن پھر اس کا رونا دھونا شروع ہو جاتا کہ وہ بہت غریب خاندان سے ہے۔۔۔بہت غریب ہے کھانے پینے کو بھی کچھ نہیں اگر وہ کام نہیں کرے گی تو کیا کھائے گی۔۔۔؟

وہ اپنے گھر میں کسی پٹھان کو کبھی بھی ملازمت کے لیے نہیں رکھتے تھے کیونکہ پٹھانوں کو سمجھنا ان کے بس سے باہر تھا اور یہ لڑکی تو زیادہ تر پشتو میں ہی بات کرتی تھی جس کی وجہ سے وہ اس کی باتوں کو سمجھ نہیں پاتے تھے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوراس سے بڑامسئلہ یہ تھا کہ اکثر وہ بھی ان کی باتوں کو سمجھ نہیں پاتی تھی اس کی بے بسی دیکھتے ہوئے ان لوگوں نے اسے نوکری تو دے دی تھی لیکن وہ اس کے کام سے زیادہ خوش بھی نہیں تھے۔۔۔

کردی لائٹ آف اب نکلو اور جب تک کمرے میں کوئی نہ ہو تب تک اس طرح سے مت جایا کرو اجازت لینا ضروری ہوتا ہے ویسے بھی "ساحر سائیں" کا کمرہ بند تھا تو تمہیں کھول کر اندر جانے کی ضرورت نہیں اب یہ کمرا ایک شادی شدہ کپل کا ہے زاوش کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کوئی بھی لڑکی اس طرح منہ اٹھا کر کمرے کے اندر چلی جائے۔۔۔ تو آئندہ احتیاط کرنا وہ سختی سے کہتے آگے بڑھ گئے جبکہ پیچھے کھڑی لڑکی منہ بناتی سیڑھیوں سے نیچے اتر گئی۔۔۔

ooooo

ان دو مہینوں میں اس نے ایک بات کا اندازہ لگالیا تھا کہ اس حویلی میں اسے زیادہ کوئی بھی پسند نہیں کرتا تھا۔ کلئیر اردو آنے کے باوجود بھی وہ کبھی بھی بولتی نہیں تھی تاکہ کسی کو اس پر شک نہ ہو جائے لیکن آج کل یہاں اسے "سنان سائیں" کی دوسری بیوی کافی عجیب لگ رہی تھی اس نے نوٹ کیا تھا وہ اس پر کافی نظر رکھتی تھی وہ جس طرف جاتی تھی اس کی نگاہیں اس کے پیچھے پیچھے سفر کرتی۔۔۔۔

لیکن اسے کون سا کوئی ڈر تھا وہ اپنا کام بہت محتاط ہو کر کرتی تھی۔ اپنے پیچھے وہ کسی طرح کا کوئی ثبوت نہیں چھوڑتی تھی کہ اس پکڑے جانے کا ڈر ہوتا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس وقت بھی وہ نیچے آئی تو "مسکان "اسے سامنے صوفے پر بیٹھی ہوئی نظر آئی تھی۔۔۔مسکان نے ایک نظر گہرے انداز میں اسے دیکھا تو وہ نظر جھکاتی اس کے قریب سے گزرتی ہوئی کچن کی جانب چلی گئی۔۔۔

لیکن اپنے پیچھے اسے اب تک اس کی گہری نگاہ محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

پتہ نہیں کیا مسئلہ ہے اس لڑکی کے ساتھ ہر وقت مجھے گھورتی رہتی ہے کہیں اسے مجھ پر شک تو نہیں ہو گیا۔۔۔وہ خود سے سوال کرتی ایک نظر پیچھے کی جانب مسکان کو دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی

اس طرح وہ اپنا کام بھی نہیں کر سکی تھی۔

ایک تو اس گھر کے سارے لوگ رات تین بجے تک جاگتے رہتے ہیں یہ سرمد شاہ کو تو اور کوئی کام ہی نہیں ہے سوائے جاسوسی کے لیکن یہ میڈم اس وقت یہاں نیچے کیوں بیٹھی ہوئی ہے۔۔۔۔؟ وہ سرمد کو کوستے ہوئے مسکان کے بارے میں سوچنے لگی یہ لڑکی اسے پہلے دن سے ہی مشکوک لگ رہی تھی۔۔۔

لیکن کل تو کام ہو ہی جانا تھا کیونکہ کل یہ سب لوگ ساحر سے ملنے ہسپتال جانے والے تھے اس دوران گھر پر کسی کا بھی ہونا تقریباً نا ممکن تھا اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ ان کی غیر موجودگی میں ہی اپنا کام انجام دے گی۔۔۔۔

ان لوگوں کی موجودگی میں تو وہ "ساحر شاہ" کے کمرے میں بھی نہیں جا سکتی تھی اور اگر ساحر شاہ ٹھیک ہو کر گھر واپس آجاتا ہے تو پھر تو اس کا ساحر کے کمرے میں جانا ہی ناممکن ہو گیا تھا ایک تو ساحر کا کمرہ ہر وقت لاک رہتا تھا

-

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اگر وہ کہیں پر جاتا بھی تو بھی وہ اس کے جانے کے بعد اپنا کام نہیں کر سکتی تھی رات دیر تک اس کی واپسی ہوتی تھی اور اس کے کمرے میں مردان خان کی زندگی کی نوعیت تھی۔

مردان خان کے ساتھ اس کی کوئی دشمنی نہیں تھی۔اور نہ ہی وہ مرداخان کو جانتا تھا لیکن نہ جانے کیسے مردان خان کا وہ لاکٹ اس کے ہاتھ لگ گیا تھا۔جسے شاید بھلا بھی چکا تھا لیکن وہ لاکٹ مردان خان کے لیے بے حد اہم تھا۔۔۔ اس کے علاوہ ساحر شاہ کے پاس کچھ ضروری کاغذات بھی تھے جو اصل میں مردان خان کے خلاف کچھ ثبوت تھے وہ ثبوت وہ پوری ایمانداری سے پولیس اسٹیشن پہنچا چکا تھا جس کے بعد سے ہی مردان جیل میں تھا لیکن اس کی بے گناہی کا ثبوت اب تک اس کے پاس تھا۔ان دنوں مردان خان جیل میں تھا اور اس لاکٹ میں کچھ ایسا تھا جو مردان خان کو جیل سے آزاد کروا سکتا تھا۔

اور "ساحر" کو یہ بات پتا بھی تھی کچھ دن پہلے ساحر سائیں کے پاس کچھ لوگ آئے تھے جن کی ڈیمانڈ وہ لاکٹ تھا ۔۔۔جسے ساحر شاہ نے دینے سے صاف انکار کر دیا۔مردان خان کے گناہ بہت بڑے تھے۔اور وہ اس جیسے حیوان کو جیل سے آزاد نہیں کروا سکتا تھا ایسے لوگوں کی جگہ جیل کی چار دیواریوں کے پیچھے ہی ہوتی ہے۔۔۔

اس کے بعد وہ اسے دھمکیاں دینے لگے۔۔۔آئے دن وہ ساحر کو کچھ نہ کچھ کہتے تھے لیکن وہ ان کی دھمکیوں کی بالکل بھی کوئی پرواہ نہیں کرتا تھا اور اب انھوں نے اپنی دھمکیوں کو سچ کر دکھایا

اس پر ہونے والا حملہ کیوں ہوا تھا کیسے ہوا تھا۔۔۔؟

کوئی نہیں جانتا تھا مردان خان کا تعلق کہاں سے تھا وہ کون تھا یہ ساری باتیں پوشیدہ تھی۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ابھی تک یہ بات بھی کوئی نہیں جانتا تھا کہ ان کے گھر میں کام کرنے والی ملازمہ "پلوشہ خان" اصل میں ان کی نہیں بلکہ مردان خان کی غلام ہے۔ کیوں کہ ساحر کی طرف سے انکار کا مطلب تھا کہ وہ لاکٹ واپس کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا جس کی وجہ سے اب وہ لوگ خود ہی اس لاکٹ کی تلاش میں نکل چکے تھے۔۔۔

انہیں شک تھا کہ وہ لاکٹ اب تک "ساحر شاہ" کے پاس ہے جبکہ وہ ہے کہاں یہ کوئی نہیں جانتا تھا۔۔۔اس سے پہلے ایک اور ملازمہ بھی "ساحر شاہ" کے کمرے میں چوری کرتے ہوئے پکڑی گئی تھی جسے اس وقت نوکری سے نکال دیا گیا تھا لیکن جس چوری کے لیے وہ اس حویلی آئی تھی وہ چیز اس کے ہاتھ نہ لگ سکی اور اب ان لوگوں نے "پلوشہ خان" کو بھیجا تھا

ooooo

اس کی آنکھ کھلی تو اپنے آس پاس گھر کے تمام افراد کو پایا۔چاروں طرف نظر گھماتے اس کی نظر ایک جگہ آ کر رک گئی تو۔اس کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ سج گئی تھی۔ لیکن پھر اس کی حالت دیکھتے ہوئے اس کے لب بھینچ گئے۔۔۔

اس کے سامنے وہ اجڑی ہوئی حالت میں کھڑی تھی اسے دیکھ کر افسوس ہوا تھا ابھی پانچ دن پہلے وہ دلہن کی طرح سجی ہوئی تھی اور آج بے رنگ بجھی ہوئی حالت میں اس کے سامنے تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے "ساحر شاہ" کا دل چاہا کہ اسے خود میں چھپا لے لیکن وہ اتنی بے صبری نہیں دکھا سکتا تھا سب لوگ اس سے مل رہے تھے۔48 گھنٹوں کا وہ سفر ان سب کے لئے مشکل تھا جو 48 سے 72 گھنٹے تک چلا گیا تھا۔۔۔

ڈاکٹر نے تو امید ہی چھوڑ دی تھی لیکن سانس دینے والے ڈاکٹر نہیں خدا تھا جس نے اس کے نصیب میں بہت ساری سانسیں لکھ رکھی تھی۔۔

۔

گھر کے سب لوگ وہیں پر تھے دارم اس کے پاس ہی بیٹھا تھا فلحال خیر خیریت ہی دریافت کر رہا تھا سب لوگ آئے تھے سوائے نور کے وہ آئی ہی نہیں تھی حویلی سے یہاں دارم نے کوئی اعتراض نہیں کیا تھا بلکہ یہی کہا تھا کہ بہتر ہے کہ وہ گھر پر ہی رہے یہاں آکر اپنی حالت مزید خراب نہ کرے۔۔۔

۔

چلو بس اب سب لوگ باہر جاؤ بہت ہو گیا رونا دھونا اب "ساحر سائیں" کو آرام کرنا ہے اور "دارم سائیں" تم بھی آرام کرو تمہاری بھی طبیعت اب ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔۔

اصغر صاحب نے دارم کو دیکھتے ہوئے کہا تو اس بار اس نے بنا کچھ بھی کہے ہاں میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔ پچھلے کچھ دنوں سے تو وہ کسی کی بھی بات نہیں مان رہا تھا یہ پچھلے چار دن اس کے لئے کتنے برے تھے یہ وہی جانتا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساحر شاہ صرف اس کا دوست اس کا بھائی یا کزن نہیں تھا بلکہ وہ اس کی جان تھا۔۔اس کا سب سے مضبوط سہارا تھا وہ اسے کھو نہیں سکتا تھا وہ اس کے لیے کتنا خاص تھا یہاں اسے ان کے چار دنوں میں پتہ چلا تھا۔

پچھلے ان کچھ دنوں میں اگر وہ یہ کہے کہ ساحر نے اس کی جان نکال دی تھی تو یہ سچ ہی تو تھا۔۔۔

oooo

ساحر وہ لوگ کون تھے اور تمہاری ان پٹھانوں کے ساتھ کیا دشمنی ہے۔۔۔؟

وہ تمہیں کیوں مارنا چاہتے تھے کسی ایک کی بھی شکل نہیں آئی کیمرے میں سب لوگوں نے نقاب کر رکھے تھے۔۔۔۔

سب لوگوں کے باہر چلے جانے کے بعد وہ اسے بتانے لگا جبکہ زاوش کو اس نے نگاہوں کے اشارے سے روک لیا تھا ۔وہ بنا کچھ بھی کہے اس کے پاس رکھی کرسی پر آ بیٹھی تھی۔۔۔۔

دارم اس کے سامنے اس طرح کی کوئی بات نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن پھر بھی اسے پولیس والوں کو مطمئن کرنا ہی تھا چار دن کے بعد ساحر شاہ کو ہوش آیا تھا وہ لوگ اس کا بیان سننا چاہتے تھے۔۔۔

یہ لوگ ایک قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں "دارم سائیں "۔۔۔کچھ مہینے پہلے میں ایک قبیلے کے زمینی کیس کے سلسلے میں زمینوں کی ڈیل کرنے گیا تھا وہاں اس طرح کا ہی ایک زمینی جھگڑا ہو گیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے وہاں پتہ چلا کہ وہ زمین ان لوگوں نے خریدی نہیں بلکہ چھینی ہے۔گاؤں والوں کی مدد سے مجرموں اور خاص کر ان سب کے لیڈر مردان خان کے خلاف کچھ ثبوت ملے۔جو مردان خان نے مجھ سے چھین لینے کی بہت کوشش کی مردان خان کے ساتھ میرا کافی بڑا جھگڑا ہو گیا تھا میرے ہاتھ اس لڑائی کے دوران اس کی کوئی چین لگ گئی تھی لیکن وہ میرے پاس نہیں ہے کیونکہ میں اسے پھینک گیا تھا میرا اس چین سے کوئی لینا دینا نہیں تھا لیکن اب ان لوگوں کو لگتا ہے کہ اس کا وہ لاکٹ میں نے چھپا کر رکھا ہے۔۔۔

ان لوگوں کا کہنا ہے کہ اس لاکٹ میں "مردان خان" کی آزادی ہے۔اور ان لوگوں کو جو یہ لگتا ہے کہ میں جان بوجھ کر وہ لاکٹ ان کے حوالے نہیں کر رہا تھا اسی لیے وہ اب مجھ سے زبردستی لاکٹ نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔۔۔

انہیں لگتا ہے کہ میں جھوٹ بول رہا ہوں اور موت کے ڈر سے ان لوگوں کے سامنے سچ بول دوں گا جبکہ ان کا کہنا ہے کہ اگر میری ضد کی وجہ سے مردان خان کو پھانسی ہوئی تو وہ لوگ مجھے بھی مار ڈالیں گے لیکن مجھے ان لوگوں کی پرواہ نہیں ہے مردان خان ایک گناہگار ہے وہ جیل کی دیواروں کے پیچھے ہی اچھا لگتا ہے۔۔۔

خیر آپ فکر نہ کریں اب میں بالکل ٹھیک ہوں آپ بھی جائیں آرام کریں۔اب ایسا کچھ نہیں ہوگا اور ہوا بھی تو میں سنبھال لوں گا۔۔۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو "دارم سائیں" نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ٹھیک ہے اب تم آرام کرو میں بھی چلتا ہوں پتہ نہیں کون سی گولی دی ہے ان ڈاکٹروں نے مجھے آنکھیں بند ہو رہی ہیں۔میرے خیال میں اب مجھے تھوڑی دیر سو جانا چاہیئے۔۔۔زاوش تم خیال رکھنا اس کا میرا بچہ۔۔۔۔!

اس کے پاس جانا مت کہیں بھی سنان سب گھر والوں کو چھوڑنے کے لئے گیا ہے۔۔۔شام تک تمہیں بھی چھوڑ دے گا ورنہ ایسا کرو آج رات یہیں رک جاؤ صبح چلی جانا وہ آہستہ سے اس کے ماتھے پر بوسہ دیتا اس کے قریب سے اٹھ کر باہر چلا گیا کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ بھی گہرے زخم لگائے ہوئے ہے

اسے اپنی پرواہ ہی کہاں تھی اسے جس کی پرواتھی وہ اب ٹھیک تھا۔ہوش میں تھا اور بہتر محسوس کر رہا تھا اور اب وہ پر سکون تھا۔

ooooo

دارم سائیں کے جانے کے بعد اب وہ پوری طرح اس کی جانب متوجہ ہوا تھا۔جو خالی خالی نظروں سے اسی کو دیکھ رہی تھی اس کی حالت دیکھ کر وہ ایک بار پھر سے اپنے لب بھینچ گیا۔۔۔۔

یہ کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے معصوم لومڑی۔۔۔؟

میں مرنے والا تھا ابھی مرا تو نہیں تھا یہ تم نے جو بیوہ جیسی حالت بنا رکھی ہے۔۔۔۔

READERS CHOICE

پلیز ایسا نہ کہے ساحر سائیں۔۔۔دکھ سے آنکھیں اٹھاتی اسے دیکھتے ہوئے بولی

میرے سامنے یہ فضول کے آنسو مت بہاؤ کس بات کو لے کر رونا آرہا ہے تمہیں کیا مر گیا ہوں میں جب میری میت پر آنسو بہا رہی۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پلیز ایسے مت کہیں مجھے تکلیف ہوتی ہے اس کے لبوں پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے بول اُٹھی تھی۔۔۔۔

اپنے آنسو صاف کرو اس کے ہاتھ کو اپنے لبوں سے ہٹاتا وہ اسے گھورتے ہوئے سختی سے آرڈر دے رہا تھا وہ شکوہ کرتی نظروں سے اسے دیکھ کے اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔

وہ یہاں کس درد سے گزر رہی تھی اسے سمجھے بنا وہ اس پر اپنا حکم چلا رہا تھا۔۔۔

آنسو صاف کرنے کے بعد وہ خاموشی سے اسے دیکھتی رہی تو ساحر بھی اس کا مکمل جائزہ لینے کے بعد اب استحقاق سے اس کا بازو تھامے اسے کھینچ کر اس کا سر اپنے سینے پر رکھ چکا تھا۔۔۔

ایسا کرنے کی دیر تھی کہ وہ اس کے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ وہ بنا کچھ بھی بولے اسے اس کے آنسوؤں کا شغل فرمانے کی اجازت دے چکا تھا۔۔۔۔

وہ کتنی ہی دیر اس کے سینے پر سر رکھے روئے جا رہی تھی اس نے نہ تو اسے روکا تھا اور نہ ہی رونے سے منع کیا تھا بس آہستہ آہستہ اس کے بال سہلاتا رہا۔ رو رو کر وہ خود ہی تھک کر اس سے الگ ہوئی تو وہ مسکرا دیا۔۔۔

یہ کیا بس اتنا ہی آنسو بہاؤ گی۔۔۔؟ مجھے تو لگا تھا آج یہ ہسپتال ب میں بہہ جائے گا خیر چلو میں نے تمہاری مدد کی تم رونا چاہتی تھی میں نے تمہیں رونے کے لئے اپنا سینہ دیا اب تم مجھے کیا دو گی بتاؤ۔۔۔۔؟ وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا تو وہ خود بھی حیرت سے اسے سوالیہ انداز میں دیکھنے لگی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کو کیا چاہیے سائیں۔۔۔بتائیں مجھے ابھی آپ کو لا دیتی ہوں وہ جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہنے لگی تو ساحر پھر سے مسکرایا۔۔۔

اس وقت دو چیزوں کی شدید طلب محسوس ہو رہی ہے اس نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو زاوش نے جیسے سمجھتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا۔۔

ساحر سائیں ہسپتال کے اندر سگریٹ پینا الاؤڈ نہیں ہے لیکن دوسری چیز میں لا دوں گی میں وعدہ کرتی ہوں وہ پھر سے جلدی سے بولی تھی۔

اس کی بات سن کر ساحر مسکرا دیا تھا مطلب وہ جانتی تھی کہ اس کے شوہر کو سگریٹ کی طلب محسوس ہو رہی ہے۔۔۔

اچھی بات ہے خیر سگریٹ تو مجھے "دارم سائیں" لا ہی دے گا لیکن دوسری چیز کے لیے تمہیں کہیں جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی وہ مجھے صرف تم ہی دے سکتی ہو وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔

اس کی مسکراہٹ اسے بے حد پسند آئی تھی

دوسری کونسی چیز ہے سائیں۔۔۔؟ میں ابھی دے دوں گی آپ کو وہ اس کی بات کا مطلب سمجھے بنا بولی تو ساحر شاہ کے لبوں پر دلکش مسکراہٹ آئی تھی اس نے آہستہ سے اپنے انگوٹھے سے اس کے نیچلے لب کو چھوا تھا۔۔

مجھے بس دو ہی چیزوں کا نشہ ہے ایک نشہ الاؤڈ نہیں ہے اور دوسرا نشہ کرنے سے مجھے کوئی روک نہیں سکتا اس کا انداز حق جتاتا ہوا تھا زاوش کی نگاہ ہے اپنے آپ جھکتی چلی گئی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○○

یہ۔۔۔یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔۔؟

آپ کو آرام کی ضرورت ہے

سو جائیں پلیز۔۔۔۔!

فضول چیزیں سوچنے کی ضرورت نہیں ہے وہ فوراً اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالتے ہوئے گھبرا کر بولی تو "ساحر شاہ" کے لبوں پر دلکش مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔۔۔

میں نہ تو فضول کام سوچتا ہوں اور نہ ہی فضول کام کرتا ہوں اور ویسے بھی یہاں تو بات میرے نشے کی ہے۔۔۔۔ جسے میں ہر حال میں پورا کروں گا کہ یہ اپنا شرمانہ۔۔ گھبرانا ایک سائیڈ پر رکھ دو فلحال میں تمہاری شرم و حیا دیکھنے کے موڈ میں نہیں ہوں ادھر آؤ میرے پاس۔۔۔۔!

اس کی بات کا خوب مزہ لیتے ہوئے ساحر نے اس کا بازو دوبارہ پکڑ کر کھینچ کر اسے اپنے قریب کیا تھا۔

"ساحر سائیں" ہم گھر پر نہیں ہیں یہ ہسپتال ہے پلیز سمجھنے کی کوشش کریں وہ اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالتی مزاحمت کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔

لیکن تم تو میری بیوی ہو نا کیا ہسپتال اور کیا گھر۔۔؟

مجھے تو افسوس نہیں جا رہا اس دشمن پر جس نے مجھ پر حملہ کیا کم از کم نشہ تو پورا کرنے دیتا بغیرت۔۔۔۔!۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پچھلے پانچ مہینوں سے سولی پر لٹکا ہوا ہوں۔اب اس آدمی سے میری دشمنی بھڑ گئی ہے اس نے مجھ سے میرا نشہ چھینا ہے۔۔۔

اور نشہ چھیننے پر تو میں اپنے نشے کو بھی معاف نہ کروں وہ تو پھر دشمن ہے اس کا سر اپنے بے حد قریب چہرے پر جھکاتے ہوئے وہ مدہوشی سے بول رہا تھا۔۔۔۔

سائیں۔۔۔!کوئی آجائے گا وہ گھبراتے ہوئے بولی۔

تو آجائے میری بلا سے تم مت سوچو کسی کے بارے میں صرف میرے بارے میں سوچو۔۔۔۔

سوچو۔۔۔!تمہارا سائیں کس طرح تمہارے لئے موت سے لڑ کر واپس آیا ہے۔۔۔؟

اسے مایوس کرو گی وہ سوال کرتے ہوئے بولا

انہی باتوں کے دوران وہ جیسے بے بس ہو گئی تھی وہ اسے اپنے مزید قریب کر چکا تھا ایک ہاتھ پر ڈرپ لگی ہونے کی وجہ سے اس کا ہاتھ کافی زیادہ سوج گیا تھا۔۔۔۔

جب کہ دوسرے ہاتھ سے وہ اس کی کمر پر خوب منمانیاں کر رہا تھا۔۔۔۔

سائیں گھر چلے نا پھر۔۔اس نے آدھی ادھوری بات کرتے ہوئے سمجھانا چاہا۔۔۔۔

"معصوم لومڑی "میں ساری زندگی خود بھی ہسپتال میں رہنے کا ارادہ نہیں رکھتا گھر تو مجھے جانا ہی ہے۔۔۔

اور تم نے تو مجھے گانا سنانے کا بھی وعدہ کیا تھا گانا تو تم نے مجھے سنانا ہی ہے لیکن اب تم مجھے ڈانس کر کے دکھاؤ گی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ باتوں ہی باتوں میں اسے دیکھتا ایک اور فرمائش نوٹ کروا چکا تھا جبکہ اس کی بات پر اس کی پوری آنکھیں کھل چکی تھی۔۔۔

"ساحر سائیں" کی گرم سانسیں وہ اپنے چہرے پر محسوس کر رہی تھی۔۔۔

کیا مطلب ہے آپ کی اس بات کا۔۔۔؟

آپ نے کب مجھے ڈانس کرتے ہوئے دیکھا ہے میں نے تو کبھی ڈانس نہیں کیا۔ وہ آنکھیں پھیلائیں اسے اس کی اصل بات سے ہٹانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔

کوشش فضول ہے تم کسی بھی بات کی طرف میرا دھیان دلا کر اس سے ہٹا نہیں سکتی۔۔۔۔ مجھے میرا نشہ پورا کرنا ہے تمہیں پتا ہے نا میں چاہے کچھ بھی کیوں نہ کروں نشہ پورا کر کہ رہتا ہوں۔۔۔۔

میرے ہر کام میں میرا نشہ میرے ساتھ برابر کا شریک ہے اور اب تم میرا وقت برباد کر رہی ہو۔۔۔۔ میں صرف تمہاری مرضی کا انتظار کر رہا ہوں مجھے مجبور مت کرو تم کہ میں اپنی مرضی کروں۔۔۔۔

وہ شاید اب بھی اس موقع دے رہا تھا

آپ بالکل بھی اچھے انسان نہیں ہیں۔۔۔ میں تو آپ کو بہت اچھا سمجھتی تھی وہ آنکھوں میں آنسو لاتے ہوئے اس سے کہنے لگی جیسے اس کی ڈیمانڈ پر اسے بہت صدمہ ہوا تھا۔۔۔

چلو اچھا ہوا نہ تمہیں پہلے ہی پتہ چل گیا۔۔۔ آگے پتہ چلتا تو زیادہ بڑا صدمہ ہوتا تو مزید وقت برباد مت کرو وہ اس کی کمر میں اپنی انگلیوں سے دباؤ ڈالتا اسے اپنے مزید قریب کرتے ہوئے بولا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نے نہیں کرنا یہاں گھر چلیں پھر کروں گی وہ ذرا اترا تی گردن اکڑا کر بولی۔۔۔

مانا میں تمہاری مرضی کا منتظر ہوں لیکن تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ تمہاری اکڑ دیکھ کر میں اپنی بات سے پلٹ جاؤں گا۔۔۔

مجھے پسند تمہارا نخرا لیکن ایک حد میں جب حد سے بڑھ جائے تو میں اپنی من مانی پر اتر آتا ہوں۔۔۔

اس بار وہ بنا اسے مزید کچھ بھی کہنے کا موقع دیے اس کے بالوں پر اپنے ہاتھ کا وزن بڑھاتا اسے اپنے چہرے کے قریب کرتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں لے چکا تھا۔۔۔

سانسوں کی قید بھڑنے لگی تھی وقت گزرتا جا رہا تھا وہ اس کی دھڑکنوں کو قید کیے جیسے سانس لینے کے لئے بھی اسے اپنا محتاج کر چکا تھا۔۔۔

وہ بے بس ہوتے ہوئے خود کو اس کی قید سے چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی اس کی قید بہت مضبوط تھی وہ کوشش کے باوجود بھی خود اس سے دور نہیں ہو پا رہی تھی۔۔۔

اس کا ہاتھ اس کے سر کے پیچھے تھا۔۔۔ وہ چاہ کر بھی فاصلہ نہیں بنا پا رہی تھی جبکہ اب اسے اپنی سانس رکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے پیچھے ہٹی تو ساحر سائیں کی کراہ نکلی۔۔۔

سو۔۔۔ سور۔۔۔ سوری۔۔۔ ساحر۔۔۔ سائیں۔ تکلیف کی شدت بھڑنے پر وہ اس کے پیچھے سے اپنا ہاتھ ہٹا چکا تھا جبکہ اس کے چہرے کے تاثرات دیکھتی وہ خود بھی بوکھلا گئی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے خود پر لعنت بھیجی تھی وہ کیسے اپنا ہاتھ اس کے زخم پر رکھ کے اسے تکلیف سے دوچار کر چکی تھی۔۔۔؟

آنسو ٹپ ٹپ اس کی آنکھوں سے گرنے لگے جبکہ ساحر سائیں کا دھیان فی الحال اپنے سینے کی جانب تھا جہاں درد کی ٹیسیں اٹھ رہی تھی۔۔۔

جانے کتنی دیر سے اس کا ہاتھ اس کے زخم پر تھا جسے شاید اپنا نشہ پورا کرنے کے درمیان محسوس بھی نہ کر سکا لیکن مزاحمت کے دوران نہ جانے کیسے اس سے تکلیف دے بیٹھی تھی۔

وہ جانتا تھا اس کی "زاوش" جان بوجھ کر ایسا ہر گز نہیں کر سکتی۔۔۔اس نے خود کو نارمل ظاہر کرتے ہوئے اسے دیکھا تو اس کی آنکھیں دیکھ کر جیسے تڑپ اٹھا تھا۔۔۔۔۔

میں ڈاکٹر ک۔۔۔کو بلا۔۔۔کرلاتی۔۔۔ہوں وہ گھبرائے ہوئے لہجے میں بولتی پلٹی تھی کہ اچانک ساحر نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے واپس اپنے قریب کھینچ لیا

دماغ تو نہیں خراب ہو گیا تمہارا کیوں میرا رومانٹک موڈ خراب کر رہی ہو اس ڈاکٹر کو یہاں بلا کر۔۔۔؟

ابھی میرا نشہ پورا نہیں ہوا اسے ایک بار پھر سے اپنے قریب گھسیٹتے ہوئے وہ اپنے سابقہ موڈ میں لوٹ آیا تھا۔

آپ کو درد ہو رہا ہے نا اس کے بے حد قریب اس پر جھکے ہوئے وہ آنسو بہاتے ہوئے بولی تو "ساحر شاہ" کو اس پر ٹوٹ کر پیار آیا وہ لمحے میں اسے اپنے بے حد قریب کر چکا تھا۔۔۔

ooooo

اتنی محبت۔۔۔۔اتنی چاہت۔۔۔آج سے پہلے کب محسوس کی تھی اس نے۔۔۔؟

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ تواس کی خواہش تھی کہ کوئی اسے ٹوٹ کر چاہے اس کے لئے آنسو بہائے اس کی خوشیوں میں خوش رہے۔۔

اس نے سوچ لیا تھا وہ کسی ایسی لڑکی سے شادی کرے گا جس کے دل میں کسی اور مرد کا نقش کبھی بھی نہیں رہا ہو۔۔۔۔

وہ کسی ایسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا تھا جس کا دل شفاف ہو۔ جس کی محبت نکاح کے بندھن سے بندھی ہوئی اور اس کی پناہوں میں یہ لڑکی ویسی ہی تو تھی جیسی وہ چاہتا تھا۔۔۔۔

ہاں یہ سچ تھا کے بچپن کے اس واقعہ نے اسے زاوش پر بہت غصہ دلایا تھا اس کے منہ پر تھپڑ مار کر اس وقت اس نے اپنا سارا غصہ نکال دیا تھا۔۔۔ جس کے بعد بابا سائیں نے پائپ سے اس کی خوب مرمت کی تھی۔۔۔

اور اس بات کا غصہ اسے ہمیشہ سے رہا تھا اس کے بابا سائیں چاہے اس پر کتنا ہی غصہ کرے اسے مارے لیکن پائپ کی مار اسے پہلی بار لگی تھی۔۔۔

اور اس کے بعد اس نے "زاوش" کو مخاطب کرنا ہی چھوڑ دیا تھا وہ چھوٹا تھا تب اکثر سوچتا تھا کہ وہ اس سے بدلہ لے گا۔۔۔۔

وہ تو اس سے کوئی بدلہ نہ لے سکا ہاں لیکن وہ اپنے تھپڑ کا بدلہ خوب لے رہی تھی اسے تڑپا کر اس سے دور رہ کر لیکن وہ خود بھی تڑپ رہی تھی۔۔۔۔

نہ جانے کیسے کاٹے تھے اس نے یہ پچھلے پانچ دن۔۔۔؟

نہ جانے کیسے اس نے خود کو سنبھالا تھا۔۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے سینے سے لگی وہ خاموشی سے آنسو بہانے میں مصروف تھی اس کی پیشنٹ ڈریس ساری بھیگتی جا رہی تھی۔۔۔۔

زاوش میں نے تمہیں رونے کے لئے یہاں نہیں بلایا یار تم تو رو رو کر مجھے مزید بیمار کر دو گی وہ اکتا کر بولا تو اس کے اوپر سے اٹھتی زاوش نے اپنے آنسو صاف کیے۔۔۔۔

گڈ اور اب پاس آؤ۔

سائیں۔۔۔۔۔۔اس کی فرمائش پر وہ چلائی تھی

اونچا نہیں سنتا میں لڑکی یہ تمہاری بھول ہے کہ اپنا نشہ پورا کئے بنا میں تمہیں یہاں سے جانے دوں گا۔۔۔

۔اب پاس آؤ یقین کرو اگر اس وقت میرے پاس سگریٹ ہوتے تو میں پوری ڈبی ختم کر چکا ہوتا

تم تو ایک ہی کش میں مری جا رہی ہو وہ اسے تنگ کرنے کی کوئی بھی کسر چھوڑنا نہیں چاہتا تھا اس کے گھورنے پر اس کی مسکراہٹ گہری ہوتی جا رہی تھی۔۔۔۔

لیکن اس سے پہلے کہ وہ اسے مزید اپنے قریب کرتا کوئی دروازے سے اندر داخل ہوا "ساحر سائیں" کا موڈ اچانک خراب ہوا تھا۔۔۔۔

جب کہ زاوش اس کے قریب سے اٹھتی کھڑی ہوئی لیکن "ساحر سائیں" نے پھر سے اس کا ہاتھ تھام لیا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ لمحہ بھر کے لیے بھی اس سے دور ہو ////

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

السلام علیکم۔۔۔

وہ جان بوجھ کر دارم سے ملنے نہیں گئی تھی وہ اسے کسی خوش فہمی میں مبتلا نہیں کرنا چاہتی تھی وہ جلد ہی اسے چھوڑ کر جانے والی تھی تو مزید فارمیٹلی نبھانے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

لیکن شاید اب "دارم سائیں" سب کے سوالوں کے جواب دے دے کر تنگ آ چکا تھا تبھی خود ہی اسے اپنے موبائل پر کال کی۔۔۔

ایک تو ڈاکٹر اسے موبائل فون استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے رہا تھا اس کا موبائل انہیں کے پاس تھا لیکن تھوڑا سی آنکھیں دکھانے پر وہ اسے فون دینے کے لیے تیار ہو گئے تھے۔۔۔۔

اس نے سب سے پہلے در کو ہی فون کیا تھا جو اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی اپنا خول توڑ کر باہر نہیں نکلی تھی یہاں تک کہ وہ اس سے ملنے ہسپتال تک نہیں آئی تھی۔۔۔۔

اس کا زخموں سے چھلنی جسم اسے اس وقت کتنی تکلیف سے دوچار کر رہا تھا "در" کو شاید اندازہ بھی نہیں تھا۔۔۔ یا شاید اندازہ تھا لیکن وہ پھر بھی آنا نہیں چاہتی تھی اس کی بے رحمی نے اسے غصہ تو بہت دلایا تھا لیکن سب کے سامنے اس نے بڑی مشکل سے اس لڑکی کی غیر موجودگی کو ہینڈل کیا تھا۔۔۔۔

لیکن اب بھی اس کی طرف سے سرد سا سلام سن کر اس کے ماتھے پر بل آ گئے تھے۔

شاید وہ اس کی طرف سے بے تاب سوالات سننا چاہتا تھا۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔!۔ تمہیں شاید پتہ نہیں ہے کہ مجھے گولی لگی ہے۔ وہ نہ جانے کیسے یہ جملہ بول گیا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب کہ وہ جانتا تھا کہ وہ سب کچھ جانتی ہے اسے سب پتا ہے اس کے درد سے وہ باخبر ہے۔۔۔

لیکن کہیں نہ کہیں شاید پچھلے پانچ مہینوں کی بے تحاشہ محبت کی امید شامل تھی جو وہ اس سے جتاتی آئی تھی۔۔۔

میں بچی نہیں ہوں "دارم سائیں"۔جو کھیل کود کر یہ بات بھول جاؤں گی مجھے سب کچھ پتہ ہے وہ جیسے بے زار لہجے میں گویا ہوئی۔۔۔

تو۔۔۔!اس کے لہجے نے دارم سائیں کو تکلیف دی تھی لیکن وہ بڑے دل کا مظاہرہ کرتے اسے معاف کرتا پھر بولا۔۔۔

تو۔۔تو میں کیا کروں آپ کو گولی لگی ہے۔وہاں آکر آپ کی خدمت میں لگ جاؤں۔۔۔۔

تاکہ آپ کو پھر سے فضول محبت کا دورہ پڑ جائے

مجھ سے نہیں ہوتے یہ ڈرامے۔۔۔۔مزید میں پہلے ہی بتا چکی ہوں کہ مجھے کسی چیز سے کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن بار بار مجھے ان سب چیزوں میں گھسیٹا جا رہا ہے۔۔۔دیکھیں۔۔۔!"دارم سائیں" مجھ سے کسی طرح کی کوئی امید مت لگائیں۔۔۔۔

افسوس اور دکھ ہوگا آپ کو۔آئی ایم سوری اگر آپ کو میرا ہسپتال نہ آنا برا لگا لیکن میں آپ کو کسی طرح کی جھوٹی امید نہیں دے سکتی اس کے لہجے میں ذرا برابر مروت نہ تھی۔۔۔۔

لیکن دوسری طرف سے "دارم سائیں" اپنا غصہ ضبط کرتے جب بولا تو "در" کی بولتی بند ہوگئی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اچھا تم مجھے کسی غلط فہمی میں مبتلا نہیں کرنا چاہتی تھی تو یہ رو رو کر جھوٹے آنسو بہا کر میرے گھر والوں کو کیوں متاثر کر رکھا ہے تم نے۔۔۔؟

وہ سب تمہارے سگے تب ہیں جب میں تمہارا کچھ لگتا ہوں اگر تم مجھ سے ہی تعلق نہیں رکھنا چاہتی تو ان کے سامنے ڈرامے کیوں کر رہی ہو۔۔۔؟۔

اپنے یہ آنسو۔۔۔ یہ بے قراری مجھے دکھاؤ ظالم "جانم سائیں" ہو سکتا ہے میں تم پر ترس کھا کر تمہیں تمہاری من چاہی چیز دے دوں۔۔۔

میرے گھر والوں کے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے جن کے سامنے تم ڈرامے کر کے اپنی مطلوبہ خواہش پوری کرو گی۔۔۔

یہ آنسو سے گھائل آنکھیں مجھے دکھاؤ۔ یقین کرو اور کچھ حاصل ہو نہ ہوا اپنی قربت سے تمہیں مہکا دوں گا۔۔۔

وصل کے لمحات میں تمہیں خود پر غرور کرنے کا موقع دوں گا۔ اب مزید گھر والوں کے سامنے آنسو بہانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔

اگر ڈرامے بازیاں کرنی ہیں تو یہاں آ کر کرو میرے پاس۔۔۔ ہاں تمہاری مطلوبہ خواہش تو پوری نہیں کر سکوں گا لیکن شوہر ہونے کے پورے حقوق ادا کروں گا۔۔۔۔

ٹانگیں قبر میں لٹکی ہوئی ہیں اور وہاں پر بھی آپ کو یہ بے ہودگی ہی سوجھ رہی ہے۔۔۔ کچھ شرم کریں ہسپتال کے بستر پر پڑے ہیں وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے اسے شرم دلانے لگی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیونکہ دوسری طرف اس کے کانوں کی لو تک سرخ ہو رہی تھی اس کے جھڑکنے پر دارم سائیں کا دلکش قہقہ بلند ہوا

شرما ہی ہو جانم سائیں۔۔۔دور سے شرماؤ گی تو پھر مسئلہ ہو گا نہ میرے پاس آ جاؤ چار دن سے تمہارا چہرہ نہیں دیکھا قسم سے دل جیسے دھڑکنا بھول گیا ہے۔۔۔۔

تڑپ رہا ہوں تمہارے دیدار کی خاطر اب مزید مت تڑپاؤ وہ جیسے التجا کر رہا تھا۔۔۔

لوگ اسے ظالم سردار کہتے تھے۔لیکن وہ کہاں جانتے تھے کہ وہ ظالم سردار ایک چھوٹی سی لڑکی کے سامنے اتنا بے بس ہے۔۔۔۔

کہ اس کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہے۔ہاں بے شک وہ اس سے سانس ہی مانگ لے وہ خوشی خوشی دے دے گا لیکن طلاق۔۔۔وہ خود کو ختم کر کے اسے بیوہ تو کر سکتا تھا لیکن اسے خود سے آزاد نہیں کر سکتا تھا وہ آخری سانس تک اس کی تھی۔۔۔۔

میرے پاس فضول ٹائم نہیں ہے وہاں پر برباد کرنے کے لیے وہ بے رحمی سے بولی۔۔۔

یہ تمہارا آخری فیصلہ ہے دوسری طرف سے ہاری ہوئی آواز آئی

ہاں اس نے گردن اکڑا کر کہا وہ ہار گیا تھا اس کے سامنے اسے خوشی ہوئی تھی۔۔۔

ٹھیک ہے مت آؤ میں خود آ جاؤں گا جمعہ تک پھر اپنی خیر منانا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے لہجے میں دھمکی تھی نور نے گھبرا کر فون کو دیکھا جو بند ہو چکا تھا نہ جانے اب اس آدمی نے کیا سوچ رکھا تھا۔۔۔؟

فون ایک سائیڈ پر رکھنے کی دیر تھی کہ پھر سے بجنے لگا

ثمرہ کی کال آتی دیکھ وہ فون اٹھاتی اپنے کان سے لگا چکی تھی

ooooo

وہ اسے خود سے دور نہیں کرنا چاہتا تھا اس کی کلائی اس کے مضبوط ہاتھ میں قید تھی جب کے دروازے پر کھڑا آرش نگاہوں میں شرارتی لیئے مسکرائے جا رہا تھا

کیا ہو رہا ہے اس بند کمرے کے پیچھے۔۔۔؟

زرا مجھے بھی تو پتہ چلے میں تو کب سے انتظار کر رہا تھا کہ زاوش باہر آئے گی تو میں بھی "ساحر سائیں" کی خیریت دریافت کروں گا لیکن یہاں تو میرا انتظار۔۔انتظار ہی رہ گیا۔۔۔۔

اب پچھلے آدھے گھنٹے سے میں دروازے پر کھڑا ہوں آپ کا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔۔

زاوش بھابھی اگر آپ کی میٹنگ مکمل ہو چکی ہو تو میں بھی ذرا سا اداسائیں سے بات کر لوں۔۔۔وہ سر جھکاتے ہوئے بڑے شرارتی لہجے میں اس سے کہہ رہا تھا بلکہ اجازت مانگ رہا تھا۔۔۔

ہاں ضرور آپ بات کر لیں۔میں چلتی ہوں دارم اداسائیں کے کمرے میں وہ اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے اس سے کہنے لگی لیکن ساحر کا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا اس کے ہاتھ کو جھٹکا دیتا وہ آرش کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم بعد میں آنا آرش سائیں ہم بعد میں بات کریں گے فلحال میں مصروف ہوں۔۔۔

جاتے ہوئے دروازہ بند کر دینا اور اب کوئی فضول بات نہیں وہ اسے جانے کا اشارہ کرتا ہے اس کو اپنے قریب بیٹھنے کے لئے کہہ رہا تھا۔۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی میں آدھے گھنٹے سے انتظار کر رہا ہوں آرش تڑپ اٹھا تھا۔۔۔

شادی کیا ہوئی آپ بھی بدل گئے نہ۔۔۔۔ سب لوگ بدل جاتے ہیں شادی کے بعد میں آپ کو بہت مضبوط سمجھتا تھا۔۔۔ سخت لونڈہ سمجھتا تھا۔

لیکن آپ بھی نکلیں نہ جورو کے غلام۔۔۔ وہ ہاتھ ملتے ہوئے بالکل عورتوں کی طرح دہائیاں دے رہا تھا کوئی کہہ نہیں سکتا تھا کہ یہ پیرس کا ایک بہت ہی مشہور اور پڑھا لکھا سنگر ہے۔۔۔۔۔

زاوش نیچے سے میرا جوتا اٹھا دو وہ ہاتھ نیچے کی جانب کرتا زاوش سے کہنے لگا تو وہ اسے کچھ بھی سمجھنے کا موقع دیے بنا کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

جبکہ زاوش مسکراتے ہوئے اسے جاتے دیکھ کر "ساحر شاہ" کی جانب متوجہ ہوئی۔۔۔

آرش کے بارے میں وہ زیادہ کچھ بھی نہیں جانتی تھی صرف اتنا پتا تھا کہ ان کے دو کزن پیرس میں بھی ہیں۔

"آرش شاہ" پہلے بھی آتا جاتا رہا تھا پاکستان لیکن اس کے ساتھ اس کی اتنی زیادہ دوستی نہیں تھی اور پھر اب تو کافی سالوں سے وہ واپس نہیں آیا تھا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسی لئے اسے زیادہ سمجھنا اس کے بس سے باہر تھا لیکن ساحر اکثر اپنی پھوپھو سائیں سے ملنے جاتا تھا اور اس کے ساتھ اس کی بہت زیادہ دوستی تھی۔۔۔

ورنہ اس کے علاوہ اور کس میں اتنی ہمت تھی کہ وہ "ساحر شاہ" سے مذاق کرتا۔ ساحر کے سامنے تو ویسے بھی سب کی بولتی بند ہی رہا کرتی تھی اس کا منہ بھی تو نکاح کے بعد ہی کھلا تھا جہاں تک اسے یاد تھا۔۔۔

"ساحر شاہ" مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا جبکہ اس کی مسکراہٹ میں چھپی اس کی زومعنی خاموشی سمجھ کر وہ نظر جھکا گئی

ooooo

"دارم سائیں" خدا کے لئے مجھے گھر لے چلو میں تنگ آگیا ہوں یہاں اس ہسپتال میں اس بیڈ پر پڑے پڑے...

ان دوائیوں کی بدبو خود میں اتارتے اتارتے بس اور ظلم مت کرو مجھ پر نہ جانے کون سی بات کا بدلہ نکال رہے ہو تم مجھ سے....؟

میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوں بس بہت ہو گیا خدا کے لئے مجھے یہاں سے لے چلو مجھے میرے گھر جانا ہے۔۔۔۔

READERS CHOICE

میں ساری زندگی تمہاری بہن کے ہاتھ کے کڑوے زہریلے کریلے کھالوں گا لیکن یہ ہسپتال کا کھانا مجھ سے کھایا نہیں جاتا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بھئی اتنا بھی کیا پرہیز کروانا جان لو گے کیا۔۔۔؟

پتہ نہیں کون سے گناہ کی سزا مل رہی ہے مجھے یہاں نہ تو یہ منحوس لوگ گھر جانے دے رہے ہیں اور نہ ہی کچھ اچھا کھانے کو دے رہے ہیں اور اگر غلطی سے سگریٹ کی ڈبی کو ہاتھ لگا دوں تو ایک گھنٹے کا لیکچر۔۔۔۔!

کوئی پوچھے ان لوگوں سے کیا ان کے گردے خراب کر رہا ہوں میں۔۔۔؟

"دارم سائیں" نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا وہ شروع ہو چکا تھا۔۔۔۔

اور سگریٹ کی بات اس نے کیوں کی تھی یہ بھی وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا تھا

کیونکہ "دارم سائیں" نے خود اسے منع کیا تھا کہ جب تک ہسپتال میں ہو تب تک سگریٹ نوشی نہ کرو لیکن جیسے ہی اس نے کمرے میں قدم رکھا اس نے سب سے پہلے سگریٹ کی ڈبی کو ہی اٹھایا تھا اور ساتھ ہی میں لمبی چوڑی گردان کی تھی

تاکہ وہ اسے سگریٹ پینے سے منع نہ کرے۔۔۔۔۔۔

اس بار "دارم سائیں" نے بھی اسے سگریٹ پینے سے روکا نہیں تھا بلکہ مسکراتے ہوئے اس کے قریب ہی بیٹھ گیا اور اسے سگریٹ پیتے ہوئے دیکھتا رہا۔۔۔۔

میں نے ڈاکٹر سے پوچھ لیا ہے واپس جانے کی اجازت مل چکی ہے ان شاءاللہ۔۔۔! کل ہی میں تمہیں واپس حویلی لے جاؤں گا بس تمہارا آخری چیک اپ رہتا ہے ڈاکٹر کو شک ہے کہ ہڈی میں کوئی بڑا فیکچر آیا ہے جو آگے جا کر تمہارے لئے مسئلہ پیدا کر سکتا ہے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب تمہیں گولیاں لگی تھی ایک گولی تو تمہارے سینے میں لگ گئی جبکہ دوسری گولی جو کندھے پر لگی تھی۔ڈاکٹر نے اسے نکالنے میں دیر کر دی کیونکہ ان لوگوں نے پہلے تمہارے سینے کا آپریشن کیا تھا کندھے پر لگنے والی گولی نے بہت برے اثرات دکھائے ہیں اس نے تمہاری ہڈی کو بہت برے طریقے سے ڈیمج کیا ہے بیچ میں سوراخ ہو گیا ہے۔۔۔

اور ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ جب تک ہڈی ٹھیک نہیں ہو جاتی تب تک تمہیں سب سے زیادہ احتیاط کرنی ہو گی کیونکہ یہ زندگی بھر کا مسئلہ بن سکتا ہے اسی لئے ڈاکٹر نے تمہیں کسی بھی طرح کی موومنٹ سے منع کر دیا ہے۔۔۔۔

تمہیں حد سے زیادہ احتیاط کرنی پڑے گی جس کی وجہ سے ممکن ہے کہ تمہیں بہت سارے ایسے کام کرنے کرنے پڑ جائے جو تم کبھی نہیں کرنا چاہتے۔اور کچھ پابندیاں بھی ہیں۔وہ تمہید باندھ رہا تھا۔"ساحر سائیں"بہت غور سے سن رہا تھا جب وہ بولتے بولتے رک گیا۔۔۔

"دارم سائیں"تم کیا کہنا چاہتے ہو بات کلیر کرو یار پہلے ہی مجھے یہ اسپتال میں بیٹھے بیٹھے اتنے جھٹکے دیئے جا رہے ہیں کہ میں ہر روز نئے جھٹکے کے لیے تیار رہتا ہوں۔وہ اسے کچھ کہنے کے لیے الفاظ ڈھونڈتے دیکھ کر خود ہی اس کے لئے آسانی پیدا کرتا پوچھنے لگا۔۔۔۔

میں تمہیں کچھ نہیں کہہ رہا بس یہ بتا رہا ہوں کہ بابا سائیں نے ایک فیصلہ کیا ہے جو تمہیں چاچو سائیں خود بتائیں گے ۔۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور یہ فیصلہ کس چیز کے بارے میں ہے یہ بھی بتادو اور باباسائیں آکر کیوں بتائیں گے تم ہی بتادو مجھے جو بتانا ہے ممکن ہے تمہاری بات میں زیادہ بہتر طریقے سے سمجھ جاؤں۔اور جلدی سے جلدی میرے ہسپتال سے نکلنے کا بھی انتظام کرو کل کی بجائے آج کرو۔۔۔

دس دن سے اس ہسپتال میں پڑے بالکل اس طرح کی زندگی گزار رہا ہوں جیسے میں ہسپتال میں نہیں بلکہ جیل میں ہوں۔۔۔۔

وہ اسے اپنی کنڈیشن بتاتے ہوئے بولا تو دارم سائیں کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ بکھر گئی

اب جو بھی باتیں ہیں چاچو سائیں خود آکر کریں گے فی الحال میں نکل رہا ہوں ڈاکٹر سے ضروری بات کرنی ہے وہ اس کے قریب سے اٹھتا دروازے تک گیا جب "ساحر سائیں" نے اسے پکارا اس نے مڑ کر دیکھا چہرے پر مسکراہٹ تھی

خیریت تو ہے "دارم سائیں "ہم دس دن سے یہاں ہسپتال میں پڑے ہیں اور تمہاری بیوی نے جھانکا بھی نہیں۔۔۔تم دونوں کے بیچ سب کچھ ٹھیک تو ہے اگر غلط بھی ہوتا تو وہ شاید تمہیں دیکھنے کے لیے ضرور آتی اس کے دماغ میں دس دن سے یہی سوال چل رہا تھا کہ نور ہسپتال کیوں نہیں آئی تھی۔۔۔؟

اسی لئے اس سے پوچھ بیٹھا جبکہ اس کے سوال پر وہ مسکرایا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میری بیوی کے بہانے اپنی بیوی کو مس کر رہے ہو سب پتا ہے مجھے "ساحر سائیں "فکر مت کرو شام تک آئے گی تم سے ملنے کے لیے ہو سکتا ہے تمہارے لیے کریلے بنا کر لائے تیار رہنا کھانے کے لیے وہ اس کے سوال پر موضوع بدلتا ہنستے ہوئے بولا۔۔۔

ہائے وہ تو دل کا ٹوٹا ہے کریلے کی جگہ زہر کھلا دے تو بھی کون کمبخت انکار کرے گا وہ زیر لب بڑبڑاتا ہوا دلفریب انداز میں مسکراتا واپس بیڈ پر لیٹ گیا تھا۔۔۔

ان دس دنوں میں زاوش ایک دن چھوڑ کر اس سے ملنے ضرور آتی تھی۔ وہ تو 24 گھنٹے اس کی شکل دیکھنے کو تیار تھا لیکن اماں سائیں اسے زیادہ باہر نہیں رہنے دیتی تھی کیونکہ ان کا ماننا تھا کہ نئی نویلی دلہن کو اس طرح باہر کے چکر نہیں لگانے چاہیے۔۔۔

اب اماں سائیں کیا جانے وہ اس نئی نویلی دلہن کو روک کر اس نئے نویلے زخمی دولہے پر کتنا ظلم کر رہیں ہیں خیر جو بھی تھا اتنا ہی احسان کافی تھا کہ وہ ایک دن چھوڑ کر ہی سہی آ تو رہی تھی اس کی نگاہیں ٹھنڈی ہو جاتی تھی اس کا دیدار کر کے۔۔۔

ooooo

تم تو بریانی بنا کر لائی ہو میں تو کریلوں کا منتظر تھا "معصوم لومڑی "اس کے آنے پر وہ مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ سے ٹفن لے چکا تھا

شکر تھا کہ کچھ تو کھانے کو ملا تھا ورنہ ہسپتال کے کھانے کھا کھا کر تنگ آ چکا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے پتا ہے آپ کو کریلے بالکل پسند نہیں ہیں خاص کر میرے ہاتھ کے بالکل بھی پسند نہیں ہیں

لیکن میں اچھے کریلے بنانا سیکھ جاؤں گی آپ ایک بار گھر تو آئیں وہ فرمابردار بیوی کی طرح اس کے پاس بیٹھی بولی تھی۔۔۔

جب کہ باباسائیں مسکراتے ہوئے ان دونوں کی گفتگو سن رہے تھے جو کہ بہت کم آواز میں ہونے کے باوجود بھی آسانی سے ان کے کانوں تک رسائی حاصل کر رہی تھی۔۔۔

اس کے لیے کھانا نکالتے ہوئے تھوڑا سالن اس کے ہاتھ پر گر گیا تو وہ اٹھ کر اٹیچ واش روم میں دھونے چلی گئی تو بابا سائیں اس کے پاس آ بیٹھے وہ جانتا تھا انہوں نے اس سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔

جی باباسائیں بولے میں ویسے بھی آپ کا انتظار کر رہا تھا جلدی سے بتایئے وہ بات جو آپ مجھ سے کرنا چاہتے تھے دارم سائیں ادھوری بات بتا کر چلا گیا

تو آپ بتائیں کیا ہوا ہے کون سی ہڈی کو کیا مسئلہ ہوا ہے اب آپ تفصیل سے بتائیں آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں آپ کا بیٹا کمزور نہیں ہے۔۔۔۔۔

نہیں بیٹا زیادہ پریشانی والی بات نہیں ہے بس ڈاکٹر نے ایک مہینے کے لئے ہر طرح کی موومنٹ بند کر دی ہے مطلب ہر طرح کی تم اپنی اس ہڈی کو کسی طرح کی کوئی تکلیف نہیں دے سکتے اور تم نے اپنا بہت زیادہ خیال رکھنا ہے بابا سائیں اسے سمجھاتے ہوئے بولے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جی باباسائیں میں اپنے کندھے کو بالکل موو نہیں کرتا کیونکہ ہاتھ ہلانے سے واقعی مجھے کافی زیادہ تکلیف ہوتی ہے اور کل تو گھر چلا جاؤں گا تو خود ہی آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائے گا اس نے انہیں یقین دلایا تو انہوں نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

میں اس طرح کی موومیٹ کی بات نہیں کر رہا میں تمہیں کچھ اور بتانا چاہ رہا ہوں وہ پھر سے بات ادھوری چھوڑ گئے

جی بتائیں آپ کیا بات بتانا چاہتے ہیں ان کی ادھوری بات چھوڑنے پر وہ پھر سے سوال کرنے لگا تو باباسائیں کا دل چاہا کہ وہ اپنا سر پیٹ لے

ٹھیک ہے کلیر بات کرتا ہوں تم ایک ماہ تک زاوش کے ساتھ کسی طرح کا رشتہ نہیں بنا سکتے۔۔۔!

وہ اسے دیکھتے ہوئے اس قدر سیر یس انداز میں بولے کہ سامنے بیٹھے شخص کو بیچ میں جھٹکا لگا

ایک مہینہ۔۔۔باباسائیں آپ کیا کہہ رہے ہیں کیا آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ میں ایک مہینے تک زاوش کے حقوق بھی پورے نہ کروں۔۔۔۔

زاوش میری بیوی ہے باباسائیں میں اس کے ساتھ ایسی ناانصافی نہیں کر سکتا۔

"ساحر سائیں "زاوش بیوی ہے بچی نہیں سمجھ جائے گی اور جہاں تک تم اتنا اعتراض اٹھا رہے ہو نا تو تمہارے اپنے اندر چور ہے ورنہ وہ بچی بہت سمجھدار ہے۔۔۔

ایک مہینے کے اندر تمہارا پلستر کھل جائے گا تمہاری ہڈی سیٹ ہو جائے گی یہ بھی اپنی جگہ پر آ جائے گی پھر تم دونوں ہنی مون پر چلے جانا اور سکون سے زندگی گزارنا صرف ایک مہینے کی بات ہے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولے۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیوں کہ یہ بات تو وہ خود ہی سمجھ گئے تھے کہ زاوش کے معاملے میں ان کا بیٹا خود ہی بے صبرا ہے

اور یقیناً زاوش کے حصول کے لیے وہ اپنی تکلیف کی پرواہ ہرگز نہیں کرے گا۔۔۔

مطلب حد ہو گئی گولی کیا لگی ہے بیوی کے ساتھ تعلق ختم یہ ڈاکٹر گنوار خود کوئی شدید کنوارے ہیں روز نئے اصول بنا کر رکھے ہیں ایسا کوئی رول نہیں ہوتا میڈیکل میں بندہ اپنی بیوی کو نہ دیکھے بات نہ کرے۔۔۔۔

بات بھی کرو اور دیکھو بھی بس ہاتھ مت لگاؤ بابا سائیں اس کی بات کاٹتے ہوئے بولے تو اس نے بڑے عجیب انداز میں انہیں گھورا تھا۔۔۔

اب آپ یہاں پر کیوں بیٹھے ہیں کوئی اور پابندی لگانی ہے مجھ پر وہ انہیں گھورتے ہوئے بولا۔۔۔

میں تمہارا دشمن نہیں ہوں "ساحر سائیں "۔۔۔۔

آپ دوست بھی نہیں ہیں اور اس کے بعد تو بلکل بھی نہیں ہیں وہ جتاتے ہوئے بولا

تو میں کیا سمجھوں تم میری بات کو سمجھ گئے۔۔۔؟

نہیں میں کچھ نہیں سمجھا نہ ہی میں آپ کی کوئی بات ماننے والا ہوں وہ انکار کر چکا تھا جب زاوش دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی اور برتن اس کے قریب سے اٹھانے لگی کھانے کا دل تو ویسے بھی اس کا بھی نہیں رہا تھا کچھ۔۔۔

رات یہیں پر رک جاؤ صبح ساتھ چلیں گے بابا سائیں کے اشارے پر زاوش نے جانے کے لیے اٹھنا چاہا تو وہ اس کا ہاتھ تھام کر روکنے لگا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں اب صبح گھر پر ہی ملیں گے ویسے بھی آپ آ ہی جائیں گے اور اس صوفے پر میں ٹھیک سے سو نہیں پاتی ساری رات نیند نہیں آتی اور ویسے بھی آپ کے آنے کی بھی تیاری کرنی ہے نا نظر چراتے ہوئے اس کے قریب سے برتن اٹھا چکی تھی

ٹھیک ہے بھئی ہر کوئی اپنی مرضی کرتا ہے۔۔۔بستر پر جو پڑ گیا ہوں جو دل میں آئے کرو میری سنتا کون ہے وہ اسے گھورتے ہوئے ناراضگی سے واپس پلٹ گیا تھا پچھلے کچھ دنوں سے وہ ایسا ہی ہو گیا تھا۔۔۔

کبھی اس کے نہ آنے پر اس سے روٹھ جاتا تو کبھی آ کر اس کی طرف نہ دیکھنے پر ناراضگی ظاہر کرتا ان دس دنوں میں زاوش نے اس کے کئی روپ دیکھے تھے اور اس کا ہر روپ اس کے لیے خاص تھا۔۔۔

آپ کل آجائیں گے نہ گھر واپس تو مجھے جانے دیں تاکہ میں آپ کی واپسی کی اچھی سی تیاری کر سکوں اس کی ناراضگی کو دیکھ وہ سمجھاتے ہوئے بولی تھوڑی دیر پہلے ان دونوں کے مابین ہونے والی ساری گفتگو اپنے کانوں سے سن چکی تھی لیکن اس نے ان دونوں پر یہ بات ظاہر نہیں ہونے دی تھی۔۔۔۔

کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ "چاچو سائیں" اس کے سامنے شرمندہ ہوں اپنے بیٹے کو وہ کیا سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی۔۔۔۔

ٹھیک کہتا تھا "ساحر شاہ" وہ بیوی تھی بچی نہیں

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور وہ یہ بھی بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی کہ ایک بار گھر آنے کے بعد وہ اس سے دوری ہر گز نہیں بنائے گا وہ تو یہاں ہسپتال میں بھی اس سے دور رہنے کے لیے تیار نہیں تھا تو گھر پر تو اس کا کمرہ اس کی ملکیت وہ کیسے اس سے دور رہتا۔۔۔؟

لیکن اسے گھر جانا تھا کیونکہ گھر جا کر ہی تو وہ اپنے دماغ کو ٹھکانے پر رکھ کر اس مسئلے کا حل تلاش کر سکتی تھی

وہ "ساحر سائیں" کی محبت تھی اس کے لئے مصیبت نہیں بننا چاہتی تھی

ooooo

نور بیٹا تم دونوں میں سب کچھ ٹھیک تو ہے نا تم کیوں نہیں ہسپتال چل رہی ہو ہر کوئی تمہارے بارے میں سوال پوچھ چکا ہے۔۔۔؟

لیکن تم ہسپتال نہیں جاتی میری جان ہوا کیا ہے۔۔۔؟ تمہیں اماں سائیں اسے اپنے پاس بٹھاتے اس سے سوال کرنے لگیں۔۔۔

آج ان کے سوال سے بچنا نور کے لئے ممکن نہیں تھا روز کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر وہ ان کے قریب سے اٹھ جاتی تھی لیکن آج ایسا نہ ہوا۔۔۔

کوئی بات نہیں ہے اور نہ ہی کوئی ناراضگی ہے اماں سائیں وہ میں "دارم سائیں" کو زخمی حالت میں بیڈ پر پڑا نہیں دیکھ سکتی اسی لیے میں نے اسپتال جانے کا بلکل نہیں کہا وہ آنکھوں میں آنسو لائے بڑی مشکل سے ان کے سوالوں کے جواب دے پائی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہائے۔۔۔! میری بچی میں تیرا دکھ سمجھ سکتی ہوں بڑا مشکل ہوتا ہے سر کے سائیں کو ایسی حالت میں دیکھنا۔۔۔

لیکن الحمدللہ۔۔۔! دارم سائیں بہت بہتر ہے اور کل وہ دونوں واپس گھر بھی آ جائیں گے

تو پریشان مت ہو اللہ سب ٹھیک کر دے گا کل آ جائے گا تیرا سر کا سائیں واپس وہ اسے اپنے سینے سے لگاتی پیار سے بولیں تو نور مسکراتے ہوئے ان کے قریب سے اٹھ کر اپنے کمرے میں جانے لگی لیکن ابھی دروازے تک پہنچی ہی تھی کہ اس کا سر بری طرح سے گھوما

سر چکرانے پر اس نے دیوار کا سہارا لیتے ہوئے ایک نظر اماں سائیں کو دیکھا تھا جو اب بیڈ پر لیٹی دوسری طرف کروٹ لے چکی تھیں اس نے ایک ٹھنڈی سانس خارج کی۔

اور اپنے چکراتے سر کو سنبھالتی اپنے کمرے کی جانب آ گئی تھی

oooooo

کیا مسئلہ ہے خان کیوں بار بار مجھے فون کر رہے ہو بتا تو چکی ہوں تمہیں نہیں ہوا کام ہر کوئی اٹھنے بیٹھنے پر سوال کرتا ہے کیسے جاؤں میں ساحر سائیں کے کمرے میں۔۔۔؟

اب تو زاوش وہیں پر رہنے لگی ہے نہ تو وہ ساحر شاہ کے کمرے سے باہر نکلتی ہے اور نہ ہی میں اس کمرے میں جا کر لاکٹ تلاش کر سکتی ہوں۔۔۔

اور وہ بڑی بی بی سائیں نے کہہ دیا کہ سہاگ کا کمرہ اس طرح سے ویران اچھا نہیں لگتا اسی لئے بہتر ہے کہ اسے کمرے میں جا کر رہے اور آجکل زاوش اس کمرے میں جا کر رہ رہی ہے وہ اسے پوری تفصیل بتاتے ہوئے بولی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم ہو ہی نکمی "پلوشہ خان" جب ام نے تم کو کہا تھا کہ دس دن پہلے تمہارا پاس ایک بہترین موقع تھا۔۔۔سب لوگ چلے گئے تھے گھر سے ہسپتال میں تمہیں وہاں چلے جانا چاہیے تھا تم ڈھونڈ کر لے بھی آتی گھر میں کوئی بھی نہیں تھا۔۔۔اتنا بہترین وقت گنوا دیا دوسری طرف سے خان غصے سے بولا۔۔۔

اس دن میں کچھ نہیں کر سکتی تھی خان تمہیں سمجھ میں کیوں نہیں آتا اس دن نوری بی گھر پر ہی تھی اور وہ لڑکی جو مجھے مشکوک لگتی ہے مسکان وہ بھی۔۔۔۔

نوری بی نے تو ایک سیکنڈ کے لئے بھی آگے پیچھے نہیں دیکھا سارا دن وہی باہر بیٹھی رہیں صوفے پر نہ تو میں اس کے سامنے سے "ساحر سائیں" کے کمرے میں جا سکتی تھی اور نہ ہی بالکنی کے دروازے کی چابی میرے پاس موجود تھی اور بالکنی میں جانا اتنا آسان نہیں ساحر شاہ کا کمرہ دوسرے عمارت پر ہے۔۔۔۔

وہ اسے سمجھاتے ہوئے اپنی صفائی پیش کر رہی تھی جبکہ خان نے دوسری طرف سے غصے سے فون ہی بند کر دیا اس کی حرکت پر غصہ تو اسے بھی بہت آیا تھا لیکن وہ کر کچھ نہیں سکتی تھی۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے۔۔۔؟

کس طرح اسے ساحر شاہ کے کمرے تک رسائی حاصل کرے

کس طرح وہاں جائے اور کیسے لاکٹ کو وہاں سے نکالے۔۔۔؟

ایک تو اس دن اتنی تلاشی کے باوجود بھی اسے وہاں سے لاکٹ نہیں ملا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہ جانے کہاں چھپا کر رکھا تھا "ساحر شاہ" نے مردان خان کی آزادی کا ثبوت۔۔۔۔ مردان خان بے گناہ تو ہر گز نہیں تھا لیکن نہ جانے اس لاکٹ میں ایسا کیا تھا جو ان کو ہر حال میں چاہیے تھا پلوشہ کو سب تو نہیں پتا تھا لیکن جتنا پتا تھا اس کے مطابق وہ لاکٹ بہت اہم تھا۔۔۔۔

OOOOOO

کمرے میں آنے کے بعد اس کا سر بری طرح سے گھوم رہا تھا وہ بیڈ پر آکر بیٹھی تو بھی عجیب محسوس ہونے لگا۔۔۔۔ وہ چکراتے سر کے ساتھ بیڈ پر لیٹ گئی لیکن ابھی سے لیٹے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ اسے وومٹنگ آنا شروع ہو گئی تو جلدی سے باتھ روم کی جانب بھاگ گئی تھی۔

وومٹنگ کے ساتھ ساتھ اسے رونا بھی آرہا تھا نہ جانے کیوں لیکن اس کا دل بہت خراب ہو رہا تھا باہر اس نے اپنے چکراتے سر کو تھاما اور ایک بار پھر سے بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔

"ظالم سائیں" لگتا ہے آپ نے بد دعا دے ڈالی ہے اتنی زیادہ طبیعت خراب ہو گئی ہے لگتا ہے صبح مجھے ہسپتال جانا پڑے گا۔۔۔۔

وہ بڑبڑاتی ہوئی "دارم سائیں" کے بارے میں سوچ رہی تھی۔ لیکن پھر اس نے اپنے دماغ کو زیادہ ڈسٹرب نہیں ہونے دیا تھا تھوڑی ہی دیر میں وہ نیند کی وادیوں میں کھو چکی تھی۔۔۔۔

OOOOO

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گھر میں ان کا بہت گرینڈ ویلکم کیا گیا....

گھر کے تمام فرد وہاں موجود تھے...ڈول باجے بجائے گئے آخر گھر کے دو جوان بیٹے موت کے منہ سے واپس آئے تھے...

صدقہ خیرات شروع ہو چکا تھا....

کالے بکرے صدقے کی نیت سے منگا لیے گئے تھے۔پورا گاؤں ان کی خیر و خیرات دریافت کرنے کے لیے باری باری آ رہا تھا....

"دارم سائیں" کو زیادہ چوٹ نہ لگنے کے باوجود بھی اس کے چاہنے والے بار بار آ کر مل رہے تھے.... آخر وہ گاؤں کا سردار تھا سب کے لیے اہم تھا یہاں تک کہ بزرگ خواتین و حضرات آ کر اس کا چہرہ چومتے آنسو بہا رہے تھے....

ان سب کے لئے "دارم سائیں" کتنا اہم تھا، اس بات کا احساس شاید اسے بھی آج ہی ہوا تھا ورنہ وہ تو اپنی ہر طرح کی تکلیف یاد کھ میں اپنے گاؤں والوں کو شامل نہیں کرتا تھا....

گاؤں والوں کو تو کیا وہ تو اپنے درد کی خبر اپنے گھر والوں کو بھی نہیں ہونے دیتا تھا....وہ کسی کو کبھی اپنی وجہ سے تکلیف دینے کا روادار نہیں تھا....

اس کی یہی کوشش ہوتی تھی کہ وہ ہر کسی کے چہرے پر مسکراہٹ لائے ہر کسی کی تکلیف کو دور کرے نہ کہ کسی کی آنکھوں کے آنسو بن کر اسے تکلیف دے.....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن آج اسے احساس ہو رہا تھا یہ سب لوگ کتنی محبت کرتے تھے اس کے ساتھ اور وہ اپنے رب کا شکر گزار تھا جسے اتنی محبت کرنے والے لوگ ملے تھے...

جب کہ "ساحر سائیں" کو بھی پیار تو بہت مل رہا تھا لیکن تکلیف کے باعث وہ زیادہ دیر کسی کے پاس بیٹھ نہیں سکتا تھا پہلے تو کافی دیر مردان خانے میں بیٹھا رہا... مرد حضرات اس سے ملنے آتے رہے

لیکن جب تکلیف حد سے زیادہ بھڑنے لگی تو اس نے اپنے کمرے میں جانا مناسب سمجھا۔۔۔

" دارم سائیں "اور" سنان سائیں "خود اسے کمرے تک چھوڑنے آئے تھے جب کہ اس کا کہنا تھا کہ اس کے پاوں بالکل ٹھیک ہیں وہ خود چل کر اپنے کمرے تک تو جا ہی سکتا ہے۔۔۔

لیکن یہاں کون تھا جو اس کی کسی بات کو سمجھتا۔۔۔؟

اور ان سب کی محبت اور توجہ کے سامنے وہ خود بھی بے بس تھا اسی لئے خاموشی سے "دارم سائیں" کے کندھے کا سہارا لیتا جان بوجھ کر اس کے کندھے پر وزن ڈال کر اپنے کمرے تک آیا تھا۔ جبکہ اس کے انداز پر وہ مسکرا کر اسے روم میں چھوڑ گیا۔۔۔

ooooo

"دارم سائیں "اور" سنان سائیں "اسے بیڈ پر آرام کرنے کا کہہ کر خود نیچے جا چکے تھے۔۔۔

جب کہ وہ آرام کرنے کے بجائے پہلے تو زاوش کے آنے کا انتظار کرتا رہا جو صرف اسے ویلکم کرنے کے لیے دروازے تک آئی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور پھر نہ جانے کہاں کون سے بل میں جا چھپی تھی اس کی چوہیا۔۔۔۔کافی دیر اس کا انتظار کرنے کے بعد وہ اٹھا اور دروازہ لاک کر دیا۔۔۔

دروازے کو اچھے سے لاک کر کے وہ چھت کو دیکھنے لگا جس میں کمال کی سیلنگ کی گئی تھی۔اس کے کمرے کو بے حد خوبصورت طرز سے تیار کیا گیا تھا۔۔۔۔

جس میں زیادہ ہاتھ اس کا اپنا ہی تھا وہ اپنے کمرے کی ایک ایک چیز کو اپنے طریقے سے ڈیزائن کروا چکا تھا جب اس بات کا یقین ہو گیا کہ کوئی بھی اس کے کمرے میں اس وقت نہیں آ رہا وہ اونچے میز پر چڑھا۔۔۔

اور بائیں ہاتھ سے اپنے چھت کو ٹٹولنے لگا۔دائیں کندھے پر اسے گولی لگی ہوئی تھی اسے ہلاتے ہوئے اسے کافی تکلیف ہوتی تھی لیکن بائیں ہاتھ سے اپنا کام با آسانی کر سکتا تھا۔۔۔۔

کافی دیر تک چھت کو ٹٹولنے کے بعد اس نے اپنے بریسلیٹ میں سے ایک چھوٹی سی چابی نکالی اور چھت میں موجود چھوٹے سے سوراخ میں ڈالنے لگا

اگلے ہی لمحے وہاں سے ایک ڈبے نما چیز اس کے ہاتھ پر گری جو چھت کی ہی ایک ٹائل کا حصہ محسوس ہوئی تھی لیکن وہ کوئی ٹائل نہیں بلکہ ایک ڈبا تھا جسے بیڈ پر رکھتے ہوئے اس نے فوراً اس کے اندر مطلوبہ چیز کو تلاش کیا تھا۔۔۔

وہ چیز بیچ میں موجود تھی اس نے ریلیکس ہو کر سب کچھ ویسے ہی واپس رکھا اور دروازے کا لاک کھول کر بیڈ پر لیٹ گیا کوئی کہہ نہیں سکتا تھا تھوڑی دیر پہلے وہ گولیوں سے چھلنی وجود لیے میز پر چڑھا کچھ کر رہا تھا۔۔۔۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ان 10 سے 12 دنوں کے بیچ وہ صرف دو بار ہی گھر آیا تھا اور ان دو بار اس نے مسکان کا چہرہ دیکھنے کے غلطی ہر گز نہیں کی تھی۔۔۔

وہ اسے دیکھنا تک پسند نہیں کرتا تھا دوسرا وہ اس کے ساتھ اپنے کسی بھی رشتے کو ماننے سے انکاری تھا۔۔۔

"دارم سائیں" کے اتنے سمجھانے کے باوجود بھی وہ اپنی بات پر قائم رہا اس نے مسکان کی جانب دیکھنا تک گوارا نہ کیا تھا لیکن آخر کب تک ایک ہی گھر میں رہ کر وہ کیسے دور رہ سکتا تھا۔۔۔؟

ہسپتال سے لوٹنے کے بعد "ساحر سائیں" کو کمرے میں چھوڑ کر وہ خود فریش ہونے چلا گیا تھا ابھی وہ فریش ہو کر باہر نکلا ہی تھا کہ سامنے سے مسکان آتی نظر آئی وہ اسے نظر انداز کرتا وہیں سے پلٹ کر دوسری طرف سے جانے لگا۔۔۔

"سنان سائیں" وہ بھاگتے ہوئے اس کے پاس آئی اس کے چہرے پر عجیب سی خوشی تھی۔۔۔۔

جسے وہ بنا کوئی بھی اہمیت دیے وہیں رک گیا اب کون سا ڈرامہ کرنا تھا اس نے اس کے سامنے

آپ مجھے نظر انداز کر رہے ہیں۔۔۔؟

مجھے بالکل اچھا نہیں لگ رہا۔۔۔

میں آپ کی بیوی ہوں۔۔۔

آپ نے مجھ سے شادی کی ہے آپ مجھے اس طرح سے چھوڑ کر نہیں جا سکتے

آپ کو پتہ ہے میں آپ سے کتنا پیار کرتی ہوں۔۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کے لیے میں نے کیا کچھ نہیں کیا اور آپ ہیں کہ۔۔۔۔۔وہ بے حد معصومانہ انداز میں اس کے پاس کھڑی تھی اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بول رہی تھی

لیکن سامنے کھڑے شخص کو نہ تو اس کی معصومانہ شکل پر یقین تھا اور نہ ہی اس کے لب و لہجے سے کوئی مطلب تھا وہ لمحے میں اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ جھٹک چکا تھا۔۔۔

اپنی حد میں رہو لڑکی۔۔۔!

میرا تم سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور نہ ہی تم میری بیوی ہو یہاں تم صرف اور صرف "دارم سائیں" کی کرم نوازی اور ترس کھانے کی وجہ سے رہ رہی ہو۔۔۔یہ مت سوچنا کہ اگر تم نے "دارم سائیں" کے سامنے اپنی معصومیت کا جھوٹا ڈرامہ کر کے اسے یقین دلا لیا ہے تو میں بھی تم پر یقین کروں گا۔۔۔

وہ مظلوم لوگوں کا خیر خواہ ہے کسی پر ظلم ہوتا دیکھ کر وہ برداشت نہیں کر پاتا لیکن یہ مت سوچنا کہ میں تمہارے ڈراموں پر کبھی بھی یقین کروں گ۔۔۔ا

اس لیے اب یہ ناٹک بند کرو میں جانتا ہوں کہ اس رات ایسا کچھ نہیں ہوا تھا جس کے بعد تم پاگل ہو جاؤ یا تمہارا بچہ مر جائے۔۔۔۔

اور دوسری بات یہ جو ناٹک کر کے تم میرے گھر میں آئی ہو نہ اسے جلد سے جلد ختم کرو اور دفع ہو جاؤ میرے گھر سے ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب بچے کے نام پر تمہیں کچھ بھی نہ مل سکا تو تم نے گھر میں آ کر یہ پاگل پن کا ڈرامہ شروع کر دیا آج وہ براہ راست اس سے مل چکا تھا تو کیوں نہ ساری باتیں کلیئر کر دیتا۔۔۔؟

سنان سائیں آپ کو کیا لگتا ہے میں جھوٹ بول رہی ہوں۔۔؟

وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتی روتے ہوئے بولی سنان کو لمحے کے لیے حیرت ہوئی تھی۔۔۔

کیونکہ تھوڑی دیر پہلے اس کی آنکھوں میں چالاکی تھی لیکن اب آنسو۔۔۔۔۔

آپ کو لگتا ہے میں جھوٹے الزام لگا رہی ہوں۔۔۔۔؟

آپ نے مجھ سے نکاح اپنی مرضی سے کیا تھا میں نے نہیں کہا تھا مجھ سے نکاح کریں۔۔۔۔

کیا غلط کیا میں نے اگر آپ سے اپنا نام مانگا۔۔۔؟

آپ میرے بچے کے باپ تھے۔یہاں میرا بچہ مار کر آپ اپنے خوابوں کے محل سجا رہے ہیں زرنیش کے ساتھ ایک نئی اور پر سکون زندگی گزار رہے ہیں مگر میرا کیا۔۔۔؟

آپ کے ظلم سہہ کر میں نے اپنا سب کچھ کھو دیا سنان سائیں اس دن میں نے صرف اپنا بچہ نہیں کھویا بلکہ ماں بننے کی صلاحیت بھی کھو دی۔۔۔

اس دن آپ نے صرف میرا بچہ نہیں مارا بلکہ مجھ سے ماں بننے کا حق بھی چھین لیا آپ کے لیے شاید یہ بات کوئی اہمیت نہیں رکھتی ہوگی شاید اس طرح کسی بھی عورت پر ترس کھا کر نکاح کر کے آپ لوگ اپنی زندگی میں آگے بڑھ جاتے ہوں گے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن ہم جیسی عورتیں نہیں بھڑپاتی "سنان سائیں" میں جانتی ہوں یہ بات آپ کے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتی کہ میں آپ کے بچے کی ماں بننے والی تھی لیکن مجھ سے تو میرا سب کچھ چھن گیا نہ مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا۔۔۔

بتائیں میں کہاں جاؤں۔۔۔؟

کہاں جاؤں کیوں مارا آپ نے میرے بچے کو۔۔۔۔؟

جواب دے کیوں مارا آپ نے میرے بچے کو۔۔۔۔؟

کیوں چھین لیا مجھ سے میرا بچہ۔۔۔۔۔۔؟

اب وہ اس کے گریبان کو پکڑتی اسے جھنجھوڑنے لگی تھی اس کے ڈرامے دیکھ کر سنان کا دل چاہا کہ اس کے منہ پر رکھ کر ایک طمانچہ لگا کر اس کو اوقات یاد دلا دے لیکن اس سے پہلے کہ وہ کچھ بھی سمجھتا اس کے بے قابو وجود کو زرنیش نے سہارا دیا

چھوڑو مجھے۔۔۔۔

مجھے جاننا ہے کہ کیوں اس شخص نے میرا بچہ مار ڈالا۔۔۔۔؟

کیا قصور تھا میرے معصوم بچے کا۔۔۔۔؟

کیوں مجھ پر ظلم کیا آج مجھے جواب چاہیے۔۔۔؟ کیوں مجھ سے ماں بننے کی صلاحیت چھینی۔۔۔؟۔

کیوں میری کھوکھ اجاڑ دی جواب دو مجھے سنان شاہ کیا بگاڑا تھا میں نے تمہارا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ چلائی جارہی تھی جبکہ زرنیش کہ آنکھوں میں اسے پہلی بار کچھ اور محسوس ہوا تھا وہ اسے گناہ گار سمجھ رہی تھی۔اس کی آنکھوں میں بے اعتباری تھی۔۔۔

نہیں۔۔۔۔!اس کی زرنیش اس پر یقین کرتی ہے اس نے اپنے دل کو سمجھایا جب کہ وہ مسکان کو بہت مشکل سے سہارا دیتی کمرے کی طرف لے کر جارہی تھی۔۔۔۔

زرنیش کو سب کچھ پتہ چل گیا تھا کہ اس سے کچھ بھی چھپا نہیں رہا تھا کیا وہ جان چکی تھی کی مسکان کس طرح اس گھر میں آئی ہے۔۔۔؟

کیا اسے پتہ چل چکا تھا کہ مسکان نہ صرف اس کے نکاح میں ہے بلکہ شاید اس کے بچے کی ماں بننے والی تھی۔اسے اپنے کردار پر یقین تھا چاہے نشے میں ہی کیوں نہ ہو لیکن زرنیش کے علاوہ کسی عورت کو وہ مقام نہیں دے سکتا ہے جو زرنیش کا ہے۔۔۔۔

اسے یقین تھا کہ مسکان جھوٹ بولتی ہے وہ کبھی بھی اس کے بچے کی ماں نہیں بننے والی تھی لیکن وہ پریگننٹ تھی اور ان رپورٹ پر سنان کا نام لکھا تھا"ڈی این اے "رپورٹ سنان کے نام کی تھی اور اب سنان سچ میں پریشان ہو گیا تھا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ زرنیش سے نگاہیں کس طرح سے ملائے گا اور کیا وجہ بتائے گا اس سے سب کچھ چھپانے کی۔۔۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ساحر سائیں" کو کمرے میں چھوڑ کر وہ اپنے کمرے میں آیا تھوڑی دیر پہلے "در" تو نیچے ہی تھی سب کے پاس اس نے اسے اوپر آنے کے لئے نہیں کہا تھا وہ ناراض تھا لیکن کیا اس کی ناراضگی سے اسے کوئی فرق پڑتا تھا ہر گز نہیں۔۔۔

وہ تو بس کسی بھی طرح اس سے دور رہنا چاہتی تھی لیکن کیا وہ اس سے دور رہ سکتا تھا۔۔اس کا اپنا دل ہی کمینہ تھا جو اس کے ساتھ دغا بازی کرتا تھا وہ اسے اس لڑکی کے خلاف نہیں ہونے دیتا تھا

پر جس طرح سے اس لڑکی نے اس کے ساتھ دغا بازی کی تھی اس کے سامنے کوئی اور ہوتا تو وہ اسے چیر کر رکھ دیتا ۔اسے اتنا بڑا فریب دینے والا انسان اس کے دل کے کتنے قریب تھا اس بات کا "در" کو اندازہ تک نہیں تھا۔۔۔

وہ کافی تھک ہوا تھا اسی لئے بیڈ پر لیٹتے ہی اس کی آنکھیں بند ہونے لگی تھی اس نے بھی مزید در کا انتظار نہیں کیا وہ اس کا دیدار کرنا چاہتا تھا اسے بالکل اپنے قریب بٹھا کر اس سے باتیں کرنا چاہتا تھا لیکن اس وقت سچ میں بہت تھکا ہوا تھا وہ کب نیند کی وادیوں میں اترا اسے بالکل اندازہ نہیں تھا۔نیند کی دیوی بہت جلد اس پر مہربان ہوئی تھی اور اپنے بستر پر پڑھتے ہی وہ گہری نیند میں اتر چکا تھا۔۔۔

=ooooo

اس کی آنکھ کھلی تو اسے عجیب سی آواز سنائی تھی ایسا لگا جیسے کوئی وٹنگ کر رہا ہے کمرے میں اندھیرا چھا چکا تھا شاید سوتے سوتے رات ہو گئی تھی اور یقیناً اس کی تھکاوٹ کا احساس کرتے ہوئے کسی نے اسے جگایا نہیں تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ابھی تک وہ نیند میں تھا جب اسے پھر سے آواز سنائی دی وہ اٹھ کر بیٹھ گیا واش روم کا دروازہ لاک نہیں تھا لیکن بند تھا اسے زیادہ مشقت نہیں کرنی پڑی اس سے پتہ چل چکا تھا کہ "در" کی طبیعت خراب ہے وہ تیزی سے اٹھ کر واش روم کی جانب آیا تھا۔۔۔

جب وہ تولیے سے منہ صاف کرتی باہر کی جانب آرہی تھی اسے دیکھتے ہی وہ آگے بڑھنے لگی لیکن دارم سائیں نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

کیا ہوا "در" تم ٹھیک تو ہو۔۔۔۔؟

مجھے تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی ہے۔۔۔میرے خیال میں تمہیں اسپتال چلنا چاہیے تمہارا چہرہ کتنا زیادہ سرخ ہو رہا ہے۔۔۔۔؟

وہ اس کا چہرہ تھامتے ہوئے فکرمندی سے کہنے لگا اس کا چہرہ سچ میں سرخی چھلک رہا تھا اور شکل سے بھی وہ صدیوں کی بیمار لگ رہی تھی۔۔۔۔

اس کے فکرمندانہ انداز پر اس نے ایک نظر دارم کو دیکھا اور پھر فوراً ہی اپنے دونوں گالوں سے اس کے ہاتھ جھٹک دیے۔اور بنا اسے مخاطب کیے باہر نکل گئی۔۔۔

در کیا مسئلہ ہے تمہاری ہر بات برداشت کر رہا ہوں۔۔۔اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تم مجھے نظرانداز کرو گی کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے تمہاری طبیعت کافی زیادہ خراب۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ٹھیک ہوں میں "دارم سائیں" بالکل ٹھیک ہوں۔اور خدا کے لئے میرے سامنے یہ جھوٹی محبت نہ جتائیں تو بہتر ہو گا

آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ میرے سامنے یہ جھوٹے ڈرامے کریں گے تو میں پگھل جاؤں گی۔۔۔؟

اگر آپ کو یہ لگتا ہے کہ اپنے فکر مندانہ انداز سے آپ مجھے میرے فیصلے سے ہٹنے پر مجبور کر دیں گے تو ایسا نہیں ہو گا ۔دارم سائیں میں سچ میں یہاں سے جانا چاہتی ہوں آپ اس دنیا کے آخری انسان بھی ہوتے ناتب بھی میں ساری زندگی آپ کے ساتھ نہیں رہ سکتی تھی۔۔۔

پتا نہیں آپ کو یہ بات کب سمجھ میں آئے گی کوئی فرق نہیں پڑتا مجھے آپ کے ان محبت کے ڈائیلاگ سے اور نہ ہی میرے نزدیک کوئی اہمیت رکھتے ہیں خدا کے لئے جان چھوڑیں میری

دس دن سے سکون میں تھی آپ گھر آ گئے ہیں زندگی حرام کرنے کے لیے وہ بے حد بد لحاظی اور بد تمیزی کا مظاہرہ کرتے اس کے سامنے سے گزر گئی تھی جب اچانک دارم نے اس کا بازو تھام کر اسے اپنی جانب کھینچا۔۔۔اس کے انداز میں اتنی شدت تھی کہ در کی کراہ نکل گئی

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ "در" کیوں کر رہی ہو یہ سب کچھ۔۔۔؟

کیوں میرے ساتھ ساتھ خود کو بھی اذیت دے رہی ہو۔۔۔؟

طبیعت خراب ہے تمہاری میں تمہاری طبیعت کا پوچھ رہا ہوں اور تم اتنی بڑی گردان باندھ رہی ہو

کیا لگتا ہے تمہیں میں تمہاری فکر اس لئے کر رہا ہوں تا کہ میں تمہیں اپنے ساتھ رکھ سکوں۔یا ساری زندگی اس حویلی میں رکھ سکوں۔ایسا کچھ نہیں ہے میں تمہاری فکر اس لئے کر رہا ہوں کیونکہ مجھے تم سے محبت ہے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور مجھے تمہارے ساتھ رہنے کے لیے یا اپنے ساتھ رکھنے کے لیے تمہاری اجازت کی ضرورت نہیں ہے تمہیں اگر یہ غلط فہمی ہے کہ تم یہ سب کچھ کر کے مجھ سے طلاق لے لو گی کہ یہ صرف تمہاری غلط فہمی ہے۔۔۔

اور مجھے مجبور مت کرو کہ میں تمہیں اپنے طریقے سے سمجھاؤں وڈیرہ ہوں "جانم سائیں" اور وڈیرے اپنی بیویوں کو لگام کس طرح سے ڈالتے ہیں بہت اچھے طریقے سے جانتا ہوں مجھے مجبور مت کرو کہ میں تمہارے ساتھ وہ سلوک کروں جو میں نہیں کرنا چاہتا

محبت ہو محبت بن کر رہو۔ تمہارے حق میں بہتر ہو گا۔ مجھے بیویوں کو غلام بنا کر رکھنے والے مرد پسند نہیں ہیں۔ دل میں رہتی ہوں دل میں رہو۔ اگر ایک بار عورت اپنے مرد کے دل سے اتر جائے نا تو پھر کبھی وہ مقام حاصل نہیں کر پاتی جو کبھی اس کا ہوتا ہے۔۔۔۔

اپنے مقام سے نیچے مت اترو پچھتاو گی اس دل میں بسایا ہے تمہیں ابھی بھی وقت ہے سنبھل جاؤ یہ نہ ہو کے "دارم سائیں" تمہیں دل سے نکال کر جوتے کی نوک پر رکھ لے۔

وہ ایک جھٹکے سے پیچھے کی طرف دھکا دیتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا کمرے سے نکل گیا تھا جب کہ "در" تو اس کا انداز دیکھ کر کانپ اُٹھی تھی۔۔۔

oooo

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کمرے میں آئی تو "ساحر "کو سوتا ہوا دیکھا ایک تو اسے کمرے میں آنا اتنا عجیب لگ رہا تھا شادی کے بعد وہ صرف اس کی سیج سجانے اس کے کمرے تک آئی تھی اور اب اتنے دنوں سے اس کی بیوی کے روپ میں اس کے کمرے میں ہی رہ رہی تھی

لیکن آج وہ ایک نئے روپ میں آئی تھی آج وہ اس کی بیوی تھی اور شاید اس روپ میں اس نے پہلے اسے دیکھا بھی نہیں تھا جسم پر سرخ رنگ کا لباس پہنے وہ ہلکی پھلکی تیار تھی۔۔۔

کیونکہ گھر میں مہمان بہت زیادہ آئے تھے اور اماں سائیں کا کہنا تھا کہ ابھی تمہاری شادی کے دن ہی کتنے ہوئے ہیں کیسی ماسیوں جیسی حالت بنا کر رکھی ہے شوہر کو خوشی ہوتی ہے جب عورت اس کے نام سے سنورتی ہے۔۔۔

ایک مرد اپنی بیوی کو اپنے نام سے سجتے دیکھ کر کتنا خوش ہوتا ہے اگر اس بات کا اندازہ ایک عورت لگا لے تو وہ کبھی بھی خود کو بے رونق نہ کریں

اماں سائیں کے کہنے پر اس نے زیادہ کچھ نہیں پہنا تھا صرف گہرے سرخ رنگ کا لباس پہن کر ہاتھوں میں سونے کی چوڑیاں اور چھوٹے چھوٹے ڈائمنڈ ٹوپس کے ساتھ نازک سا لاکٹ پہن لیا تھا۔۔۔

لیکن اتنی سی تیاری کے بعد بھی وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی "ساحر سائیں "کے گھر واپس آنے سے کتنا خوش تھی یہ تو ہر کوئی اس کے چہرے سے بھی اندازہ لگا سکتا تھا اماں سائیں تو آتے جاتے ماشاءاللہ کہتیں اس کی نظر اتار رہیں تھیں۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ وہ مسکراہٹ لبوں پر سجائے ہر طرف گھوم رہی تھی اور اب اماں سائیں نے ہی اسے ساحر سائیں کے کمرے میں بھیج دیا تھا

ڈاکٹر کی باتوں کو لے کر وہ بہت پریشان تھی کیونکہ اس نے اپنے ذہن سے کوئی بھی بات جانے نہیں دی تھی جس کی وجہ سے وہ کمرے میں آنے سے کافی زیادہ کترا رہی تھی لیکن کمرے میں آ کر ساحر کو سوتا دیکھ اسے کچھ سکون ہوا تھا آرام دہ لباس چینج کر کے آہستہ سے لائٹ آف کر کے وہ اس کے بیڈ پر آ کر لیٹی ہی تھی کہ اچانک اپنی کمر پر گرفت محسوس ہوئی اور لمحے میں "ساحر شاہ" کی پناہوں میں تھی

oooooo

ooooo

اسے آپنے اتنے قریب محسوس کر کے زاوش کی اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی نیچے رہ گئی۔۔۔

اس کا دل سوکھے پتے کی طرح لرزنے لگا تھا۔۔۔

اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آخر اس کے ساتھ ہو کیا رہا ہے۔۔۔۔۔؟

جب اپنی گردن پر اس کی گرم سانسوں کو محسوس کیا وہ جی جان سے کانپ کر رہ گئی۔۔۔

وہ اس کے اتنا نزدیک آ جائے گا اس نے سوچا بھی نہیں تھا اور وہ جاگ رہا ہو گا یہ تو وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ تو اسے سوتا ہوا محسوس کر کے اس کے اتنے قریب آ گئی تھی اگر اسے پتہ ہوتا کہ وہ جاگ رہا ہے تو غلطی سے بھی ایسی غلطی کرنے کے بارے میں نہ سوچتی۔۔۔۔

اس کے وجود میں جیسے کپکپی سی دوڑ گئی تھی۔اس کی پناہوں میں پڑی وہ بری طرح سے کانپ کر رہ گئی۔۔۔۔

جب اسے اپنی گردن پر اس کی چھبتی مونچھوں کا لمس محسوس ہوا مانو جان لبوں میں آ گئی۔

اس نے لرزتے ہاتھوں سے ساحر کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور کرنے کی چھوٹی سی مزاحمت کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

لیکن وہ اس کی مزاحمت کو ناکام بناتا اس کا وہ ہاتھ تھامتے ہوئے تکیے سے لگا چکا تھا۔۔۔۔

اور اب وہ براہ راست مگر اندھیرے میں اس کی نگاہوں میں جھانکتا اپنے نرم گرم لب اس کی پیشانی پر رکھتے پھر نیچے کی طرف سفر کرنے لگا

۔وہ اسے دیکھ نہیں پا رہی تھی لیکن اس کے باوجود بھی نگاہیں جیسے جھک گئی تھی۔۔۔۔

زاوش کو تو اس کے بے باک لبوں کے لمس سے جیسے سکتا ہو گیا تھا وہ چاہ کر بھی اسے خود سے دور نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔

اس کا ننھا سا دل سینے کی تمام دیواروں کو توڑ کر باہر آنے کو مچل اٹھا تھا۔۔۔۔۔

جب کہ اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں قید کیئے وہ اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑ رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

۔ساحر۔۔۔سائیں۔۔۔پلیز۔۔۔چھوڑیں مجھے۔۔۔۔۔

وہ مچل کر اس کی گرفت سے نکلنے لگی جب دماغ میں ڈاکٹر کی باتیں گھومیں اس کی مزاحمت تیز ہونے لگی تھی۔۔۔

۔وہ تو خدا کی کرنی تھی کہ اس کے لمس پر وہ بہکی نہیں تھی بلکہ مچل کر اس کی پناہ سے نکلنے کی جدوجہد کرنے لگی۔

لیکن سامنے والے پر کون سا کوئی اثر ہو رہا تھا وہ تو مکمل بے خود ہوا اس کے دلکش وجود پر اپنی ملکیت کی مہر لگانے کو تیار تھا۔۔۔

اس وقت "زاوش" کا نشہ اتنا سر چڑھ کر بول رہا تھا کہ اسے اپنے درد کی فکر نہ تھی۔۔۔۔

بس آج اسے "زاوش" چاہیے تھی۔۔۔۔

اور کسی بھی حال میں چاہیے تھی۔۔۔۔

کوئی ڈاکٹر اسے اس کی زاوش سے الگ ہونے پر مجبور نہیں کر سکتا۔۔۔۔

لیکن زاوش ایسا نہیں چاہتی تھی ہاں یہ سچ تھا کہ وہ تیار تھی اس کی ہونے کے لئے وہ خود بھی تو صرف اس کی ہو کر اس کے کمرے تک پہنچی تھی۔۔۔

وہ کیسے اسے خود سے دور کرتی لیکن ایسا اس کے لئے ضروری تھا وہ نہیں چاہتی تھی کہ چند پل کی قربت کے لیے وہ زندگی بھر کی اس تکلیف سے گزرے۔۔۔۔

وہ اس سے کتنی محبت کرتی تھی یہ تو وہ خود بھی نہیں جانتی تھی لیکن آج اسے اپنی محبت اس پر ظاہر کرنی تھی۔۔۔

مشکل تھا لیکن ناممکن نہیں اسے یقین تھا وہ اسے روک لے گی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ساحر شاہ" پلیز ایک بار میری بات سنیں۔۔۔اس نے بھرپور مزاحمت کرتے ہوئے اس سے خود سے دور کرنے کی کوشش کی۔۔۔۔

تو وہ اسے گھور کر رہ گیا۔

اپنے چہرے کو بھیگتا محسوس کر کے کہ وہ مزید اس کی مزاحمت کو نظر انداز نہ کر سکا۔

کیا اس کی قربت اس کے لیے اتنی تکلیف دہ تھی۔۔۔۔؟

کیا وہ اس کی پناہ میں آ کر رونے لگی۔۔۔؟

یہ احساس ہی اس کے لئے بے حد اذیت ناک تھا وہ لمحے میں اس سے الگ ہوا اور پل میں اس سے ہٹتے ہوئے لائٹ آن کر چکا تھا۔۔۔

اس وقت اسے کتنا غصہ آ رہا تھا وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھتی تھی۔ لیکن وہ بھی کیا کرتی وہ بھی تو مجبور تھی۔۔۔

اسے اپنے شوہر کی زندگی عزیز تھی اور وہ اپنے شوہر کو کبھی بھی کسی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھی ورنہ اسے اس کا جائز حق لینے سے کبھی بھی نہ روکتی۔۔۔۔

۔کچھ دن پہلے اس رات ساحر کی پناہوں میں وہ اپنے آپ کو جتنا انمول محسوس کر رہی تھی اتنا ہی اپنے محافظ کو خود سے قریب محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔

جس طرح وہ لمحہ لمحہ اس پر اپنے نام کی مہر لگا رہا تھا۔اسے بتا رہا تھا کہ وہ اس کی ذات کا حصہ ہے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

" ساحر شاہ" صرف اس کا ہے اور وہ صرف اور صرف ساحر شاہ کی تو وہ اپنے آپ کو کس قدر پر سکون محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔

یہ تو صرف وہ جانتی تھی لیکن ان کی خوشیوں کو شاید اس رات کسی کی نظر لگ گئی تھی۔۔۔

اور کسی کی کالی نظر نے ہی تو آج اسے اس مقام پر پہنچایا تھا کہ وہ اپنے ہی شوہر کو خود سے دور کرنے پر مجبور ہو گئی تھی۔۔۔

اب نگاہیں جھکائے ہوئے کیوں بیٹھی ہو بتاؤ مجھے کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ وہ بے حد غصہ سے بھرا ہوا تھا۔اس کی حرکت اسے کتنی ناگوار گزری تھی یہ تو صرف وہی جانتا تھا

اور سب سے زیادہ غصہ اسے زاوش پر آرہا تھا جو نظریں جھکائے آنسو پینے میں مصروف تھی۔۔۔۔

ooooo

کیا مطلب ہے تمہارا اتنا ضروری نہیں ہے کہیں پر بھی جانا تم آرام کرو ابھی تمہیں ہسپتال سے آئے ہوئے وقت ہی کتنا ہوا ہے جاو اپنے کمرے میں اور آرام کرو" دارم سائیں" مجھے مجبور مت کرو کہ میں تمہارے ساتھ سختی کروں۔۔۔

آج سچ میں اصغر صاحب کی آواز بہت عرصے کے بعد اونچی ہوئی تھیں خاص کر جب سے وہ سردار کی کرسی پر بیٹھا تھا تب سے تو گھر کا بھی کوئی بھی فرد اس سے اونچی آواز میں بات نہیں کرتا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بابا سائیں" سمجھنے کی کوشش کریں میں صرف آپ کا بیٹا نہیں ہوا اس گاؤں کا سردار بھی ہوں۔۔۔میرا جانا ضروری ہے میں جلدی آجاؤں گا آپ فکر نہ کریں آپ جائیں اپنے کمرے میں آرام کریں اور ویسے بھی عنصر میرے ساتھ ہے عنصر تم بابا سائیں کو کمرے میں چھوڑ کے آؤ تب تک میں چینج کر کے آجاتا ہوں وہ انہیں کہتا ہوا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

جب کہ "بابا سائیں" کو سنبھالنا اب عنصر کی ذمہ داری تھی۔۔۔۔

وہ غصے میں کمرے سے باہر تو آگیا تھا لیکن گھر سے باہر نکلنے کے بجائے وہی لان میں ٹہلنے لگا جب تھوڑی دیر میں بابا سائیں نے بھی اسے جوائن کر لیا ان سے باتوں باتوں میں لگے عنصر نے آکر اسے ایک اور دھماکے دار خبر دی جس کے باعث اسے ابھی ایک گھنٹے میں جرگہ پر پہنچنا تھا۔۔۔۔

وہ کمرے میں آیا تو نور کو بیڈ پر بیٹھے ہوئے دیکھا وہ اسے نظر انداز کرتا نہانے کے لیے چلا گیا تھا ٹھنڈے پانی سے نہانے کے بعد وہ کافی پر سکون ہو گیا تھا اب اسے اپنی روٹھی ہوئی بیوی کو بھی منانا تھا۔۔۔

وہ "در" سے محبت کرتا تھا اس کی نادانیوں کی وجہ سے وہ اسے نہ تو نظر انداز کر سکتا تھا اور نہ ہی اسے دنیا کے رحم و کرم پر چھوڑ سکتا تھا۔

وہ جانتا تھا اس کی بے جا سختی یا ناراضگی اسے مزید اس سے دور کر دے گی پچھلے پانچ مہینوں میں جتنا اسے "دارم سائیں" نے سمجھا تھا اتنا تو وہ خود کو بھی نہیں سمجھتی تھی۔۔۔۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"دارم سائیں" نفاست سے اپنے بال سیٹ کرتے ہوئے آئینے میں اس حسین چہرے پر نگاہیں جمائے اسے گہری سوچ میں مصروف دیکھ رہا تھا۔۔۔

اس کی قاتل نگاہیں پاس پڑے روشن لیمپ کی طرف تھی اس لمحے دارم سائیں کو اس لیمپ سے بھی جلن ہونے لگی تھی۔اس کے نظروں کے تعاقب میں وہ بلا کسی اور شے کو کیسے برداشت کرتا جب کہ اتنے بڑے مجسمہ غرور کو وہ سرے سے نظر انداز کر دیتی تھی۔

اپنے آپ کو اس کی گہری نظروں کے حصار میں محسوس کرتے ہوئے اس نے بے ساختہ ہی اس کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھا تھا وہ دلکشی سے مسکرایا۔لبوں پر ایک جاندار تبسم بکھرا تھا۔

زوجہ محترمہ کبھی محبت سے بھی دیکھ لیجئے کیوں ہر وقت ان نگاہوں سے مجھ معصوم کو گھائل کرنے پر تلی رہتی ہیں آپ۔۔۔!اس کی نگاہوں کے حصار میں خود کو محسوس کر کے وہ کھل اٹھا تھا بے شک ایک لمحے کے لئے ہی سہی۔۔۔وہ قدم در قدم اس کی طرف اٹھاتا دلفریب انداز میں مسکراتے ہوئے بولا تھا

پلیز "دارم سائیں" اس وقت میں آپ کی یہ رومانی باتیں اور ڈائیلاگ سننے کے موڈ میں نہیں ہوں پلیز اس وقت یہ ڈرامہ بند کریں وہ بے زاری سے کہتے ہوئے گردن موڑ گئی۔۔۔

اس کی بدتمیزی پر اسے پر حیرت ہوئی تھی دارم سائیں نے "در" کے زندگی میں آنے سے پہلے اتنی برداشت خود میں کبھی محسوس نہیں کی تھی بے شک اس کی جگہ اگر کوئی اور ہوتا تو اس وقت تک وہ اپنی گردن سے ہاتھ دھو بیٹھتا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نجانے کون سی بیویاں ہوتی ہیں مسز درِ نور دارم شاہ جو شادی کے پانچ مہینے بعد شوہر کے رومانی انداز اور ڈائیلاگ سے خوش ہو کر اس کی دل جوئی میں مصروف ہو جاتی ہیں اور ایک تم ہو جو میری محبت کو اپنی بے پناہ نفرت کے نشتر چبھو کر ریزا ریزا کر دیتی ہو۔۔۔

وہ ڈارک براؤن آنکھوں میں عشق کی سلطنت آباد کیے اس سلطنت کی ملکہ سے کہہ رہا تھا۔۔۔

انسان جو بوتا ہے وہی پاتا ہے "در" نے اپنی طرف سے اسے لاجواب کیا تھا۔ لیکن جواب میں اس کا دلکش قہقہ سن کر وہاں سے اٹھ کر جانے لگی۔ لیکن وہ اسے اپنے بات سنے بغیر وہاں سے جانے دے تو اسے دارم شاہ سائیں کون کہے۔۔۔

انسان جو بوتا ہے وہی پاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔ہیں ناں۔۔۔!

لیکن اپنے دل پہ ہاتھ رکھ کر کہو "درِ دارم" جو کبھی تمہارا دل دکھانے کی گستاخی کی ہو۔۔۔ کبھی جو تمہارے ستم کا تم سے شکوہ کیا ہو وہ سرد نظریں اس پر جمائے پوچھ رہا تھا۔۔۔

اگر ہاں تو دل سمیت سر بھی قلم کر کے تمہارے قدموں میں رکھنے کا حوصلہ رکھتا ہے "دارم سائیں"۔۔

جنون کی آخری حد سے تم سے عشق کرتا ہوں۔ دارم سائیں اس کی آنکھوں میں جھانک کر اس کے سامنے اپنا دل کھول رہا تھا مگر یہاں کسے پرواہ تھی در نور تو اس کے دل کی دنیا کو آگ لگانے میں ماہر ہو چکی تھی۔۔۔

نہ تو مجھے آپ کے دل کی تمنا ہے اور نہ ہی قلم ہوئے سر کی خواہش "دارم سائیں آپ مجھ سے محبت کرتے ہی نہیں اگر آپ کو مجھ سے محبت ہوتی تو یہ زبردستی کی گھٹن زدہ زندگی نہیں گزار رہی ہوتی میں۔۔۔ اگر آپ کو مجھ سے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

محبت ہوتی تو آپ کے ساتھ زبردستی کے رشتے میں گھٹ گھٹ کر نہیں مر رہی ہوتی میں۔ محبت میں قید نہیں ہوتی ہے اگر آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں تو کردیں مجھے آزاد۔ یہ شادی بزرگوں کا فیصلہ تھی لیکن اس کو نبھانا تو ہمارا فیصلہ ہے آپ اپنی محبت کو ثابت کردیں "دارم سائیں" وہ ظلم کی انتہا پر تھی۔۔۔

ہاہاہا۔۔ تقریریں اچھی کرتی ہو اس دفعہ الیکشن میں کھڑا کردوں تمہیں لیکن نہیں دارم سائیں کی ملکیت کو کوئی آنکھ اٹھا کر دیکھے تو دارم سائیں اس کی آنکھیں نہ نکال دے۔۔۔ تم بس اپنے سائیں کے سامنے تقریریں کرو میں تمہیں داد بھی دوں گا اور انعام بھی وہ مسکراتے ہوئے اپنا غم بڑی دلکشی سے چھپا کر اس کے لبوں پر جھکا تھا۔۔۔

اپنی محبت کا نرم لمس اس کے لبوں کو بخشا وہ اسکے چہرے کے نقوش کو دیکھ رہا تھا کون کمبخت کہہ سکتا تھا اتنی معصوم سی دیکھنے والی لڑکی یہ اتنی ظالم ہے کہ اس کے عشق میں اس گاؤں کا سب سے ظالم ترین سردار محبت کی بوند بوند کے لیے ترستا ہے۔

اب سو جاؤ آرام سے کسی ضروری کام کے لئے جا رہا ہوں تھوڑی دیر میں واپس آؤں گا اس کا ماتھا چومتے ہوئے وہ باہر نکل گیا اس کے انداز سے کہیں سے نہیں لگ رہا تھا کہ نور کی اتنی محنت اس کے کسی کام آرہی ہے تھوڑی دیر کا غصہ اور پھر وہی محبت جتاتا لہجہ وہ کیسے خود سے دور کرتی ہے سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

oooooo

اب یہاں بیٹھ کے یہ آنسو بہا رہی ہو معصوم لومڑی کیا چل رہا ہے تمہارے دماغ میں جلدی بتاؤ مجھے ورنہ آج میں سچ میں اپنا کوئی بہت بڑا نقصان کردوں گا اس کے سامنے بیٹھا دھمکی آمیز لہجے میں بولا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا بولوں کیا آپ کو نہیں پتا آنسو چھپاتے ہوئے بولی تو اسے شک گزرا کیا وہ ان دونوں کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔؟

کیا ڈاکٹر کی وہ فضول قسم کی پابندیاں اسے پتا تھی اسے مزید غصہ آنے لگا

نہیں پتا مجھے بتاؤ تم ایسے گھورتے ہوئے بولا

کیا بتاؤں میری دعاؤں کی وجہ سے میری منتوں کی وجہ سے آپ گھر واپس آئے ہیں۔میں نے دعا کی تھی آپ کے لیے اور تو اور منت مانگی تھی پہاڑی والے بابا سے بہت پہنچے ہوئے بابا ہیں۔۔۔۔

وہاں پر جو بھی منت مانگو وہ پوری ہو جاتی ہے اور میں نے منت مانگی تھی کہ آپ صحیح سلامت گھر واپس آ جائیں تب میں پورے 26 دن تک آپ کے نزدیک نہیں آؤں گی اس نے جان بوجھ کر ایک مہینہ نہیں کہا تھا۔۔۔۔

واٹ دا ہیل۔۔۔کونسی منت اور کونسا پہاڑی والا بابا۔۔۔؟

بتاؤ مجھے کہاں ہے پہاڑی پہلے تو میں اس بابے کو چیر کر آتا ہوں جو تمہیں وہاں بیٹھے ہوئے یہاں مجھ سے دور کر رہا ہے۔ساحر کے غصے سے ماتھے کی ساری رگیں باہر کو آ گئی۔۔۔

یہ۔۔۔یہ۔۔۔یہ۔۔۔آپ کی رگیں۔۔۔۔اس لئے میں آپ کو کچھ نہیں بتاتی ہوں اس کے چہرے کا غصہ اور ماتھے کے درمیان لکیروں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولی اور ساتھ ہی انگلیوں کی مدد سے اشارہ کرنے لگی

یہی تو مسئلہ ہے آپ کے ساتھ پوری بات سنتے نہیں اور غصہ آ جاتا ہے۔۔۔

اور خبردار جو آپ نے پہاڑی والے بابا کی شان میں کسی طرح کی کوئی گستاخی کی بہت پہنچے ہوئے ہیں وہ۔اسے اپنے فرضی پہاڑی والے بابے سے بڑی ہمدردی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے نہ میری سہیلی نے بتایا تھا کہ پہاڑی والے بابا سے جو منت مانگو نہ پوری ہو جاتی ہے میں نے ان سے منت مانگی تھی کہ آپ صحیح سلامت گھر آجائے گے تب میں پورے 26 دن تک آپ کی سیوا کرونگی میرا مطلب ہے آپ کی خدمت کروں گی۔

آپ کا بہت سارا خیال رکھوں گی۔ کیونکہ پہاڑی والے بابا جی کہتے ہیں میرا مطلب ہے فرماتے ہیں شوہر کی خدمت کرو اس کی ہر بات مانو لیکن نہ جائز نہیں۔اور یہ جو میں نے 26 دن کا سنیاس لیا ہے نہ یہ میری منت میں شامل ہوتا ہے۔وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنے جھبڑے کانوں تک پھیلائیے اسے اپنی بات پر یقین کرنے پر مجبور کر رہی تھی۔۔۔

اور یہ 26 دن ہی کیوں ہیں۔۔۔؟۔

کم یا زیادہ کیوں نہیں۔۔۔؟

وہ اس کی چال کو اتنی آسانی سے کامیاب نہیں ہونے دے سکتا تھا وہ اس کی بیوی تھی۔اور وہ اسے ضرورت سے زیادہ اچھے طریقے سے سمجھنے لگا تھا ہاں سچ تھا وہ بے وقوف تھی اور کسی بھی بابے کی بات میں آکر کچھ بھی کر سکتی تھی لیکن یہ ایک مہینے اور 26 دن والا کونسیپٹ اسے ملا جلا لگ رہا تھا۔۔۔

کیونکہ 26 نمبر بابا جی فیورٹ نمبر ہے وہ اپنے سارے کام چھبیس دنوں میں کرتے ہیں۔اس نے مسکراتے ہوئے بتایا تھا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خیر واٹ ایور دفع کرو اس بابے کو اور کسی کی باتوں میں آنے کی ضرورت نہیں ہے یہ منت ونت کچھ نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی پہاڑی والا بابا ہے اس دنیا میں وہ اس کا چہرہ ہاتھوں میں تھامتے ہوئے کہنے لگا تو اس نے فوراً نہ میں سر ہلایا اور آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لے آئی۔۔۔

بابا نے بھی یہی کہا تھا آپ کی نظروں میں میری منت کی کوئی اہمیت نہیں ہو گی اور نہ ہی آپ کی نظروں میں میری کوئی اہمیت ہے انہوں نے مجھے کہا تھا اگر آپ نے میرے ساتھ مل کر وہ منت پوری نہیں کروائی 26 دن تک تو اس کا مطلب ہے کہ آپ مجھ سے پیار نہیں کرتے۔۔۔!

واٹ نان سینس۔۔۔؟ اسے دوپٹہ منہ میں ڈالے روتے دیکھ کر وہ چلایا تھا۔۔۔

لیکن سامنے بھی اس کی بیوی تھی وہ کون سا اس کے جال میں آنے والی تھی کہ وہ مزید اونچی آواز میں رونے لگی۔۔۔

"ساحر سائیں" نے غصے سے اس کے منہ سے دوپٹہ کھینچا اور بیڈ پر پھینکا لمحے میں لائٹ آف کرتے ہوئے بیڈ پر لیٹا اور تکیہ کو اپنے منہ پر زور سے رکھ دیا۔ وہ اس سے محبت کرتا ہے اس بات کو ظاہر کرنے کے لئے اگر یہ 26 دن کا امتحان تھا تو دینے کو تیار تھا۔۔۔

زاوش نے مسکراتے نگاہوں سے اسے دیکھا اور اس کا تکیہ کھینچتے ہوئے اس کے گال پر اپنے لب رکھتے اس سے چپک کر لیٹ گئی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پیچھے ہو کر لیٹو فضول میں میرے جذبات جگانے کی ضرورت نہیں ہے وہ غصے سے اسے پیچھے کرتے ہوئے بولا لیکن

وہ تو بچپن سے ہی ڈھیٹ تھی اس کے پیچھے ہٹانے کے چکر میں مزید اس کے سینے پر اپنا سر رکھ کے آنکھیں بند کر لیں

اور اب "ساحر شاہ" سے بھی اسے خود سے دور نہ کیا گیا۔۔۔

وہ کافی دیر اس کے واپس آنے کا انتظار کرتا رہا

لیکن نہ جانے وہ کہاں رہ گئی تھی اس کی نظروں کی اجنبیت اسے بے سکون کر گئی تھی.....

نہ جانے کیا ہوا تھا اچانک زرنیش کو کہ وہ اس طرح اسے دیکھ رہی تھی....

اسے کچھ غلط ہونے کا احساس بہت شدت سے ہو رہا تھا...

۔اب وہ اپنے آپ پر مزید قابو نہیں رکھ سکا تین گھنٹے سے وہ اس کے کمرے میں آنے کا انتظار کر رہا تھا...

لیکن بے چینی تھی جو کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی آخر کار اس نے خود ہی اٹھ کر باہر جانے کا فیصلہ کیا۔

چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے وہ اپنی زرنیش کو خود سے دور کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا...

اور اس کی آنکھوں میں آج اپنے لیے بے یقینی دیکھ کر وہ سچ مچ میں پریشان ہو گیا تھا....

وہ اس سے زیادہ اُس مسکان پر یقین کر رہی تھی یہ تو وہ اس کی آنکھوں سے ہی پڑھ چکا تھا...

تو کیا وہ سب کچھ جان چکی تھی...؟ بس اسی سوال کے ساتھ اس نے اپنے قدم باہر کی جانب بڑھا دیئے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

باہر آکر دیکھا تو وہ اسے کہیں بھی نظر نہیں آئی تھی

نہ جانے وہ اس وقت کہاں تھی۔۔۔؟

لیکن واپس جانے کی بجائے اس نے اپنے قدم مسکان کے کمرے کی طرف بڑھائے تھے۔۔

نہ جانے کیوں اسے لگ رہا تھا کہ زرنیش اس وقت مسکان کے کمرے میں ہو گی۔۔۔

۔تھوڑی دیر پہلے جو کچھ بھی اس نے مسکان سے کہا تھا یقیناً وہ ساری باتیں زرنیش نے سنی تھی

اور شاید وہ باتیں بھی جو مسکان نے اس سے کہی تھی اس سے فرق نہیں پڑتا تھا کہ مسکان کیا بکواس کرتی ہے۔۔؟

۔مسکان یہ سب کچھ کیوں کر رہی تھی یہ تو وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا تھا اسے

مسکان کو اس کا نام چاہیے تھا جو وہ اس جیسی لڑکی کو دینے کے حق میں نہیں تھا۔۔۔۔

لیکن اس مسکان کے لئے زرنیش اس پر شک کرے گی اس پر یقین نہیں کرے گی اسے ایسا کبھی بھی محسوس نہیں ہوا تھا۔۔۔

۔اور اگر زرنیش کے دماغ میں کوئی بھی سوال تھا تو وہ اس سوال کا جواب دینے کے لیے تیار تھا۔۔۔

اس نے مسکان کے کمرے میں قدم رکھا تو وہ اسے سامنے ہی مسکان کے پاس بیٹھی نظر آئی۔۔۔

جب کہ مسکان اس سے باتوں میں مگن تھی۔وہ اس سے کیا بات کر رہی تھی اسے نہیں پتا تھا لیکن اتنا پتا تھا کہ وہ زرنیش کو اس کے خلاف کر رہی ہے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں کب سے کمرے میں تمہاراانتظار کر رہاہوں اور تم یہاں بیٹھی ہوئی ہو چلواب کمرے میں بہت وقت ہو گیا ہے تمہیں سو جانا چاہیے۔۔۔۔

تمہارا اتنی دیر تک جاگنا ہمارے بے بی کے لیے اچھا نہیں ہے

وہ اس کے سامنے کھڑا اسی سے مخاطب ہوا تھا دوسری لڑکی سے جیسے کوئی مطلب ہی نہیں تھا

میں انتظار کر رہی ہوں مسکان کے سونے کا تھوڑی دیر میں آجاؤں گی آپ جائیں وہ اسے نظر انداز کرتے ہوئے بولی تو "سنان سائیں" کو آگ لگ گئی وہ اس سے زیادہ اس جھوٹی لڑکی کو اہمیت دے رہی تھی۔۔۔

اس لڑکی سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے وہ سوتی ہے جاگتی ہے۔۔۔ جیتی ہے مرتی ہے۔۔۔ تمہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑنا چاہیے اٹھو کمرے میں چلو وہ ذرا سختی سے بولا تھا۔۔۔

مجھے فرق پڑتا ہے "سنان سائیں" یہ میرے شوہر کی پہلی بیوی ہے۔اور یہ میرے شوہر کے بچے کی ماں بننے والی تھی جس پر میرے شوہر نے تشدد کیا اور آج یہ اس حالت میں ہے کہ خود اپنا خیال نہیں رکھ سکتی۔۔۔

میرے وجود میں پلنے والے بچے سے آپ کو اتنی محبت ہے اور یہ معصوم جو اپنا بچہ آپ کی وجہ سے کھو بیٹھی ہے اس سے آپ کو کوئی لینا دینا نہیں ہے بہت افسوس کی بات ہے۔۔۔

خدا کے لئے جائیں اس وقت یہاں سے فی الحال میں آپ سے کسی طرح کی کوئی بحث نہیں کرنا چاہتی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اسے دیکھتے ہوئے ایک بار پھر سے مسکان کی جانب مڑی جو اپنی آنکھیں بند کیے پڑی تھی اسے اس وقت تو غصہ تو بہت آیا لیکن وہ بنا کچھ بھی کہے کمرے سے نکل گیا تھا وہ مسکان کے سامنے اپنا کسی طرح کا کوئی تماشا نہیں بنا سکتا تھا۔۔۔

اور جہاں تک بات زرنیش کی تھی تو وہ اس کی غلط فہمی کو دور کرنے کے طریقے جانتا تھ۔۔ا

وہ غصے سے کمرے میں واپس آ گیا تھا تو اب اس کی بیوی مسکان کی خدمت کر رہی تھی۔ شاید اس کے گناہوں کا ازالہ کر رہی تھی مسکان کی ہر بات سچی تھی جب کہ وہ جھوٹا تھا کتنی آسانی سے مسکان نے اس کو اپنی باتوں میں پھنسا لیا تھا۔۔۔؟

یہی وجہ تھی کہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ زرنیش اس کے آس پاس بھی رہے وہ اسے بات کرنے سے منع کرتا تھا اس کے پاس جانے سے منع کرتا تھا لیکن زرنیش پھر بھی اس کے پاس چلی گئی تھی اور اب وہ ساری حقیقت سے بھی واقف تھی۔۔۔

جس میں کیا سچ تھا کیا جھوٹ وہ اسے خود اس کے سامنے رکھنا تھا

اس نے سوچ لیا تھا کہ اب وہ "دارم سائیں" کا بھی لحاظ نہیں کرے گا وہ اپنی بیوی کی نظروں میں اپنے لیے نفرت برداشت نہیں کر سکتا تھا اسی لیے اس نے سوچ لیا تھا وہ اس کو ساری حقیقت بتا دے گا اب آگے اس کی مرضی وہ کیا سوچتی ہے اس کے بارے میں لیکن اسے خود پر یقین تھا کہ اس سب میں وہ بے گناہ ہے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور دنیا کی کوئی بھی طاقت کسی بے گناہ کو سزا نہیں سنا سکتی تھی مسکان کا اصل چہرہ تو وہ سب کے سامنے نہیں لا پایا تھا

لیکن وہ ہارا نہیں تھا اور نہ ہی وہ مسکان کو خود سے جیتنے کی اجازت دے سکتا تھا۔۔۔

ooooo

وہ تھوڑی دیر پہلے ہی اپنی کمرے میں آ کر سوئی تھی

ویسے تو ثانیہ بہت ضد کر رہی تھی کہ مجھے آپ کے ساتھ سونا ہے لیکن وہ اسے اپنے بیڈ پر لانے کا رسک نہیں لے سکتی تھی

کیونکہ وہ ہاتھ پیر بہت زیادہ چلاتی تھی

کمرے میں آنے کے بعد اس نے ہرگز اپنا وقت برباد نہیں کیا تھا وہ سونے کو لیٹ گئی۔اور پھر تھوڑی ہی دیر میں نیند اس پر غالب آ گئی۔۔۔۔

جب نیند میں اسے اپنے اوپر کچھ عجیب سا احساس محسوس ہوا جیسے کوئی اس کے چہرے کے بے حد قریب سانس لے رہا ہو ثنا نے نیند میں بھی سانسوں کی اس گرمائش کو بہت قریب سے محسوس کیا تھا۔۔۔

۔لیکن اس طرح کی گستاخی کون کر سکتا تھا۔۔۔۔؟

وہ اب بڑی مشکل سے اپنی نیند کو خیر آباد کہتی اپنی آنکھیں کھول کر اپنے اوپر جھکے اس چہرے کو دیکھنے لگی۔۔۔

وہ چہرے پر دلکش مسکراہٹ سجائے نگاہوں سے اس کا جائزہ لے رہا تھا اسے سچویشن کو سمجھنے میں زیادہ وقت نہیں لگا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے جھٹکے سے اپنے اوپر اس سے اس بلڈوزر کو ہٹانے کی کوشش کی لیکن وہ تو الگ ہی موڈ میں تھا۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کوئی بھی حرکت کرتی اسے اپنے ہاتھ اس کے ہاتھوں کی قید میں محسوس ہوئے

جب کہ اس کے لبوں کی گہری دلکش مسکراہٹ بتا رہی تھی کہ وہ آسانی سے اسے بخشنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔۔

"عشق سائیں "تمہیں اتنی جلدی کیوں رہتی ہے مجھ سے دور بھاگنے کی کیا تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ تم مجھ سے دور بھاگ سکتی ہو۔۔؟

وہ بھی تب جب ہم دونوں میں اتنا خوبصورت اور گہرا رشتہ بن گیا ہے۔۔

۔اگر ہاں تو بہت غلط لگتا ہے تمہیں۔۔۔!

کیوں کہ میں تو تمہیں چھوڑنے کا ارادہ بالکل بھی نہیں رکھتا تم تو میری جان ہو۔۔۔!

ہمیشہ میرے پاس رہو گی اور یہاں میں اپنے رشتے کو مزید خوبصورت بنانے کے لئے آیا ہوں۔۔

جیسا کہ تمہیں پتا ہے کہ پچھلے کچھ دنوں سے گھر کا ماحول بالکل بھی ٹھیک نہیں ہے اور ایسے میں تمہارا شوہر بھی کافی خراب ہو گیا ہے تو پلیز ایک "کس "کر کے مجھے ٹھیک کر دو۔۔۔

کیا بکواس کر رہے ہو دماغ تو نہیں سٹک گیا تمہارا۔۔۔؟

اٹھو میرے اوپر سے ورنہ میں چلا چلا کر سب کو یہاں اکٹھا کر لوں گی۔۔ثنا نے دھمکی دیتے ہوئے کہا لیکن یہاں کس کو پرواہ تھی وہ ایک بار پھر سے مسکرایا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں تو کہتا ہوں کہ تھوڑی دیر بعد کے بجائے تم ابھی چلاؤ اور اتنا چلاؤ کہ گھر کے سب لوگ یہاں اکٹھے ہو جائیں اور یہیں پر تمہاری رخصتی کر دیں پھر تو میں اکٹھی پپیاں لوں گا وہ بے باکی سے کہتا اس کے گال پر اپنے لب رکھ چکا تھا ثنا کانپ کر رہ گی۔۔۔

آرش سائیں۔۔۔

جان بھی قربان عشق سائیں "اس کے پکارنے پر وہ بے خودی سے اس کے مزید قریب ہوتے ہوئے بولا تو ثنا کی نظریں جھک گئیں۔۔۔

پلیز جاؤ یہاں سے وہ منت بھرے لہجے میں بولی

پہلے پپی۔۔

آرش۔۔۔وہ چلائی

پہلے پپی

تم ایسے نہیں مانو گے۔۔۔؟

میں نے کہا پہلے پپی "وہ اپنی بات پر ڈٹا ہوا تھا ثنا کو اس پر بہت غصہ آ رہا تھا۔۔

اچھا ٹھیک ہے اٹھو میرے اوپر سے وہ ہار مانتے ہوئے بولی تو آرش لمحے میں اٹھ کر بیٹھ گیا تھا۔۔

آنکھیں بند کرو اپنی اس طرح سے نہیں کروں گی۔۔۔؟ وہ نظریں جھکائے ہوئے بولی تو وہ جی حضور کہتا فوراً اپنی آنکھیں بند کر چکا تھا جب ثنا نے آہستہ سے اس کا ہاتھ تھاما۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آرش کے چہرے پر مسکراہٹ مچل اٹھتی تھی کیا وہ سچ میں اسے کس کرنے جا رہی تھی۔۔۔

اس بات کا یقین کرنا مشکل تھا لیکن وہ سچ میں ایسا کرنے والی تھی وہ تو بہت ساری امیدیں باندھ کر بیٹھا تھا۔۔۔

جب اسے اپنے ہاتھ پر اس کے لبوں کا لمس محسوس ہوا اس نے ناگواری سے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا

لیکن اس سے پہلے کہ وہ کچھ بھی سمجھتا وہ واش روم میں بھاگ گر دروازہ اندر سے لاک کر چکی تھی۔۔۔۔

یہ چیٹنگ ہے ثناء باہر نکلو میں نے ہاتھ پر کس کرنے کے لیے نہیں کہا تھا وہ باہر دہائیاں دے رہا تھا۔۔۔

تم نے کس کرنے کے لیے کہا تھا اور وہ میں نے کر دیا اب نکلو میرے کمرے سے ورنہ میں ساری رات یہیں پر بیٹھے رہوں گی۔۔۔۔

وہ دھمکی دیتے ہوئے بولی تو اسے اس کی دھمکی پر یقین کرنا پڑا۔۔۔

کیونکہ وہ صرف اسے تنگ کرنے کے لئے اس کے کمرے میں آیا تھا ورنہ فلحال وہ خود بھی اس طرح کی کوئی حرکت کرنے کے بارے میں نہیں سوچتا تھا۔۔۔

یہ الگ بات تھی کہ اسے سامنے پا کر وہ خود ہی بے خود ہو جاتا تھا اس کا کمینہ دل اس سے بغاوت کر بیٹھا تھا۔۔۔

چلو ٹھیک ہے "عشق سائیں"۔۔۔! ابھی کے لیے تو میں جا رہا ہوں لیکن یہ مت سوچنا کہ تم مجھ سے بچ گئی ہو آنا تو تمہیں میرے ہاتھ ہی ہے اس چیٹنگ کا میں الگ حساب لونگا۔۔۔۔

وہ اپنے ہاتھ پر اسی جگہ لب رکھتے ہوئے بولا جہاں تھوڑی دیر پہلے اس نے ثنا کے لبوں کا لمس محسوس کیا تھا اور جس طرح سے چھپ کر اس کے کمرے میں آیا تھا اسی طرح نکل گیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب کے واش روم کے دروازے سے ٹیک لگائے کھڑی ثنا کے لبوں پر ایک شرمیلی سی مسکراہٹ تھی جبکہ سوچوں پر صرف اور صرف "آرش شاہ" کا بسیرا تھا۔ وہ اتنی جلدی اس کے دل کے اتنا قریب ہو جائے گا اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔۔۔

○○○○○

اس کی آنکھ کھلی تو وہ اس کے سینے پر سر رکھے گہری نیند میں سو رہی تھی۔۔

"ساحر سائیں" کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔۔۔

اس کے لمبے بال پوری طرح سے کھلے ہوئے اس کی پشت اور "ساحر شاہ" کے اوپر پھیلے ہوئے تھے۔۔۔

وہ سوتے ہوئے بے حد معصوم لگ رہی تھی۔ اسے یاد تھا وہ دن جب اس نے بہت شدت سے اس کے کھلے بالوں کو دیکھنے کی خواہش کی تھی۔ اور آج اپنی اس خواہش کو محسوس بھی کر رہا تھا

اس کے حسین بال اس وقت بہتی ہوئے آبشار کا منظر پیش کر رہے تھے۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ اس کے بالوں میں اپنی نرم انگلیاں چلاتا اسے مزید پر سکون کر رہا تھا۔۔۔

جب کہ وہ اس کے سینے پر سر رکھے گہری نیند میں تھی۔

وہ تو شاید اس وقت یہ بھی بھول چکی ہو گی کہ اس وقت وہ "ساحر شاہ" کی پناہوں میں ہے۔۔۔

ساحر شاہ کا دل چاہا کہ وہ اسے جگائے اور اسے اپنی محبت سے پوری طرح سے مہکا دے۔۔۔

لیکن یہ جو 26 دن کا نیا کٹا اس نے کھولا تھا وہ ساحر شاہ کو بے حد ناگوار گزرا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ تو وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا اس کے چھبیس دن والا رولا اس نے خود اپنے پاس سے ہی ڈالا ہے۔۔۔۔

ورنہ نہ تو وہ کسی پہاڑی والے بابے کو جانتی تھی اور نہ ہی منتوں مرادوں پر یقین رکھتی تھی۔

وہ تو خود ہی ان سب چیزوں سے دور بھاگتی تھی تو وہ بھلا کیسے ان سب چیزوں پر یقین کر سکتی تھی۔۔۔؟

وہ تو کہتی تھی کسی بابے کو پیسے دے کر اپنا کام کروانے سے بہتر ہے کہ کسی غریب کو پیسے دے کر اس سے دعائیں لے لو۔۔۔۔

اور اب وہی زاوش کہہ رہی تھی کہ اس نے کوئی منت مانگ کر رکھی ہے وہ بھی کسی بابا کی باتوں میں آکر۔۔۔؟

اس کے باتوں کو یاد کرتے ہوئے اس نے بے ساختہ اپنے لب اس کے ماتھے پر رکھے تھے اس نے جان بوجھ کر شاید یہ کہا تھا کہ اگر اس کی بات نہ مانی تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اس سے محبت نہیں کرتا۔۔۔!

لیکن وہ اس سے کتنی محبت کرتا تھا یہ تو وہ خود بھی نہیں جانتا تھا تو بھلا وہ اپنی محبت پر شک کیسے آنے دیتا۔۔۔؟

وہ بھی کون سا اس سے بہت زیادہ کچھ مانگ رہی تھی صرف چھبیس دن تو تھے

۔اور وہ اپنی محبت ثابت کرنے کے لئے چھبیس دن تک اس سے دور رہ سکتا تھا وہ ساری زندگی کے لیے اس کی تھی تو چند دن سے کیا فرق پڑ جانا تھا

اس کے بالوں کی نرماہٹ کو اپنی انگلیوں پر محسوس کرتے وہ آنکھیں بند کر گیا تھا۔جانے کب وہ ایک بار پھر سے نیند کی وادیوں میں کھونے لگا۔۔۔

oooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

السلام علیکم۔۔۔!کون بات کر رہا ہے

ہمنہ فون کان سے لگائے ہوئے دوسری طرف سے آواز کی منتظر تھیں۔۔۔۔

صبح کے پانچ بجے انہیں کون فون کر سکتا تھا۔۔۔؟

وہ بھی گھر کے لینڈلائن نمبر پر۔۔۔۔

میں ثمرا کا ہسبینڈ مائنک بات کر رہا ہوں کیا میری بات نور سے ہو سکتی ہے۔۔۔؟

اس وقت ارجنٹ ہے۔وہ دراصل بات یہ ہے کہ ثمرا کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اسے ایکسیڈنٹ کے دوران اس کا موبائل فون پوری طرح ڈیمج ہوا ہے۔۔۔

جس کی وجہ سے نور کا نمبر میرے پاس نہیں ہے

اگر آپ یہ اطلاع اسے دے دیں تو آپ کی بڑی مہربانی ہو گی دوسری طرف سے ایک بے حد پریشان آواز ان کے کانوں میں پڑی تھی۔۔۔۔

۔ثمرا کے ایکسیڈنٹ کے بارے میں سن کر وہ خود بھی بے حد پریشان ہو گئی تھیں۔نہ جانے نور کا کیا حال ہو گا یہ خبر سن کر۔۔۔۔؟

۔ہیلو۔۔۔!ہیلو۔۔۔کیا آپ میری بات سن رہی ہیں۔۔۔؟دوسری طرف سے دوبارہ پکارا گیا وہ جو کوئی بھی تھا مکمل انگریزی میں بات کر رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جی۔۔۔!جی۔۔۔!میں نے آپ کی بات سن لی اور میں ابھی نور کو بتادوں گی انہوں نے فوراًاس انگریز کو جواب دیا تھا۔۔۔

۔تھینک یو سو مچ۔۔۔!پلیز اسے بتادیجئے گااور اسے یہ بھی کہہ دیجئے گا کہ جتنا جلدی ہو سکے اس سے مل جائے ڈاکٹر نے اس کی زندگی کوئی گارنٹی نہیں دی۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ اپنے سانس ہار دے وہ اس سے ملنے آجائے پلیز اس کو بتادیجئے گا دوسری طرف سے فون بند ہو چکا تھا جب کہ ہمنہ کتنی دیر اس رسیور کو دیکھتی رہیں۔

اور پھر تیزی سے قدم نور کے کمرے کی طرف بڑھادیے اس کی ماں ہسپتال میں زندگی اور موت سے لڑ رہی تھی اور یہ بات جاننے کا نور کو پورا حق تھا وہ ہر گز نہیں چاہتی تھی کہ ان کی وجہ سے ایک بیٹی اپنی ماں سے نہ مل سکے۔۔۔

ooooo

دارم تھوڑی دیر پہلے ہی واپس آکر سویا تھا

جب کمرے پر دستک ہوئی۔۔۔۔

۔وہ تو نہیں اٹھا سکا البتہ نور اس کے قریب سے اٹھ کر دروازے کی جانب گئی تھی۔۔

لیکن دروازے پر ہمنہ کو کھڑے دیکھ کر نور بھی پریشان ہو گئی۔۔۔

وہ انہیں اتنا جلدی صبح سویرے تو ہر گز نہیں جگاتی تھی۔۔۔

۔دارم تو خود بھی نماز پڑھ کے سو جاتا تھا اور کبھی کبھی اسے زبردستی نماز پڑھاتا تھا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن پچھلے کچھ دنوں سے "دارم سائیں" نے اس کے ساتھ زبردستی کرنا چھوڑ دیا تھا۔۔۔

وہ اپنی مرضی کی مالک تھی۔

لیکن ہمنہ کا دروازے پر اس طرح سے صبح سویرے آنا واقعی حیران کن تھا۔ خیریت "اماں سائیں" آپ اس وقت یہاں سب ٹھیک تو ہے نا آپ اتنی پریشان کیوں لگ رہی ہیں۔۔۔؟

وہ ان کے چہرے سے ان کی پریشانی نوٹ کر چکی تھی۔

بیٹا بات ہی ایسی ہے تم بھی حوصلہ رکھ کر سننا دراصل ثمرا کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اور ایکسیڈنٹ اتنا بھیانک ہوا ہے کہ ڈاکٹر نے ان کی زندگی کی کوئی اچھی امید نہیں دلوائی۔۔۔

ان کا کہنا ہے کہ وہ اس دنیا سے رخصت ہونے سے پہلے تم سے ملنا چاہتی ہیں میں کچھ برا نہیں کہتی اللہ انہیں لمبی زندگی دے لیکن وہ کچھ کہتے کہتے خاموش ہو گئیں۔۔۔

وہ بھلا ایک بیٹی کے سامنے اس کی ماں کی زندگی کے بارے میں اس طرح سے بات کیسے کر سکتی تھی۔۔۔؟

۔وہ بھی تب جب ان کے سامنے کھڑی لڑکی کی آنکھوں سے مسلسل آنسو بہنے لگے تھے۔اس سے پہلے کہ وہ پیچھے کی جانب گرتی "دارم سائیں" نے اسے تھام لیا تھا اسے اپنے سینے سے لگائے وہ چاچی سائیں کی باتیں سننے میں مگن ہو گیا تھا جب کہ وہ مسلسل اس کے سینے سے لگی روئے جا رہی تھی

ooooo

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نور۔۔۔!بیٹا سائیں تم پریشان مت ہو۔۔

اللہ سب بہتر کرے گا تم رونا بند کرو "میری جان"۔۔۔

سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا "سنان سائیں "گیا ہے تمہارا ٹکٹ بک کروانے کے لیے۔۔۔دیکھو بیٹا اگر تم خود ہی اس طرح سے رئوں گی تو تمہاری ماں کو کون سنبھالے گا۔۔؟

۔اللہ اسے لمبی زندگی دے گا تم رونا بند کرو اس طرح سے تو تم اپنی ہی طبیعت خراب کر لو گی تو وہاں جاؤ گی کیسے ۔۔۔؟

اچانک ہونے والے واقعہ کی وجہ سے "دارم سائیں " بھی تمہارے ساتھ نہیں جا سکتا۔۔۔

کیونکہ یہاں پر اس کا بہت سارا کام پڑا ہے یہاں پر لوگ انصاف کی تلاش میں پچھلے کتنے دنوں سے دارم سائیں کا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔

وہ ان سب لوگوں کو چھوڑ کر تمہارے ساتھ نہیں جا سکتا۔۔۔

لیکن اس نے کہا ہے کہ وہ ایک ہفتے میں اپنا سارا کام ختم کر کے تمہارے پاس آ جائے گا۔۔۔

اور اگر اللہ نے چاہا تو کچھ بھی غلط نہیں ہو گا ن ڈاکٹر تو ڈاکٹر ہوتے ہیں کوئی خدا تھوڑی نہ ہوتے ہیں جو زندگی کا فیصلہ کریں گے۔۔۔

تم رونا بند کرو میری جان۔۔۔!تمہاری ماں کو کچھ نہیں ہو گا۔ہم سب تمہاری ماں کے لیے دعا کریں گے

۔اللہ اس کو لمبی زندگی دے اور جس کے پاس اتنی پیاری بیٹی ہو اللہ اسے کبھی بھی کچھ نہیں ہونے دے گا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چلو اب اپنے آنسو صاف کرو بڑی بی بی سائیں کب سے اس کے پاس بیٹھی مسلسل اسے دلاسہ دینے کی کوشش کر رہیں تھیں۔۔۔

"سنان سائیں" اس کا ٹکٹ بک کروا چکا تھا۔آج رات دو بجے کی فلائٹ سے وہ جانے والی تھی جب کہ "دارم سائیں" اپنے کام کی وجہ سے اس کے ساتھ نہیں جا پا رہا تھا۔۔۔۔

اس کی حالت دیکھتے ہوئے وہ اس کو اکیلے بھی جانے نہیں دے رہا تھا لیکن اس کی مجبوری تھی کہ یہاں جرگے میں کافی دنوں سے کچھ کیس انصاف کی امید پر بیٹھے تھے۔۔۔۔

جنہیں وہ چھوڑ کر نور کے ساتھ نہیں جا سکتا۔۔۔۔نور اس کے لیے بے حد عزیز تھی لیکن یہ لوگ بھی اس کے لیے بے حد اہم تھے۔۔۔۔۔

جو اتنے دنوں سے صرف انصاف کی امید میں بیٹھے تھے وہ ان لوگوں کو پیچھے چھوڑ کر نہیں جا سکتا تھا۔۔۔

۔نور نے بھی اسے اپنے ساتھ چلنے کے لیے نہیں کہا تھا لیکن ایک ہفتے کے بعد وہ اپنے سارے کام نپٹا کر بھی نور کے پاس جانے کا ارادہ رکھتا تھا کیونکہ نور کا اتنا زیادہ رونا اسے بے چین کر رہا تھا۔۔۔

اس وقت گھر کے سب لوگ ہی ان کے کمرے میں موجود تھے سوائے "سنان سائیں"۔اور کچھ ہی دیر میں وہ بھی آنے والا تھا زاوش اور ثناء نے مل کر نور کے لئے تھوڑی بہت پیکنگ کر دی تھی۔۔۔

اب نہ جانے اسے کتنے دن تک وہاں رہنا تھا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

۔اس وقت نور کے کمرے میں جمع وہ سب لوگ ہی پریشان تھے یوں اچانک یہ ہو جائے گا کسی نے سوچا بھی نہیں تھا

۔۔۔۔

کہنے کے لیے ثمرہ کسی کے لیے بھی عزیز نہیں تھی لیکن اس کی اس حالت کے بارے میں سوچتے ہوئے سب لوگ پریشان ہو گئے تھے۔۔۔

ان سب لوگوں کے لیے ثمرہ نہ سہی لیکن نور بے حد خاص تھی اور کوئی بھی اولاد اپنی آنکھوں کے سامنے اپنی ماں کو مرتا نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔۔

بڑی بی بی کے بعد زرین بیگم اس کے پاس کتنی دیر بیٹھیں اسے دلاسے دیتیں رہیں تھیں جبکہ ہمنہ بیگم کے تو سینے سے لگا کر وہ پھوٹ پھوٹ کر رہی تھی۔۔۔۔

ابھی کل رات ہی تو اس نے اپنی ماں سے بات کی تھی۔ بالکل ٹھیک ٹھاک تھی وہ۔ لیکن صبح کی روشنی پھیلتے ہی اسے اتنی بری خبر ملی تھی کہ اس کی ماں موت کے منہ میں تھی۔۔۔۔

اور وہ یہاں اس سے اتنی دور چاہ کر بھی اسے دیکھ نہیں پا رہی تھی۔اس نے مائیک کو فون کرنے کی بہت کوشش کی۔۔۔۔

لیکن فون لگا ہی نہیں تھا۔اس کے پاس مائیک کا پرسنل نمبر نہیں تھا وہ گھر کے نمبر پر بار بار فون کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شاید وہاں کوئی انسان موجود ہی نہیں تھا اسی لئے کسی نے بھی اس کا فون اب تک نہیں اٹھایا۔یہی وجہ تھی کہ اس کے رونے میں شدت آتی جا رہی تھی وہ چاہ کر بھی اپنی ماں کے لیے کچھ نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔

دو بجے سے پہلے انہیں فلائٹ ہی نہیں ملی تھی کہ وہ جلدی اپنی ماں تک پہنچ پاتی۔

نور بیٹا تم تھوڑی دیر آرام کر لو پھر سفر میں مشکل ہو جائے گی اس کی حالت کو دیکھتے ہوئے اصغر صاحب نے اسے نیند کی گولی دی تھی۔۔۔

تاکہ وہ تھوڑی دیر آرام کر سکے جب کہ انہیں وہاں اس کی زیادہ ٹینشن نہیں تھی کیونکہ حیدر صاحب ان دنوں وہیں پر کسی میٹنگ کے سلسلے میں گئے ہوئے تھے۔۔۔

جو خود ہی وہاں اسے رسیو کرنے والے تھے۔اسے آرام کرنے کا بول کر وہ سب لوگ باہر نکل گئے تھے جب کہ "دارم سائیں" اس کے پاس بیٹھا اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے "سنان سائیں" کے واپس آنے کا انتظار کر رہا تھا

جبکہ نور نیند میں جا چکی تھی۔۔۔

oooooo

"سنان سائیں" پیپرز لے کر واپس آ چکا تھا۔اس نے دارم سائیں کے کمرے میں جانا چاہا۔۔۔

تو بابا سائیں نے بتایا کہ وہ نور کو ابھی میڈیسن دے کر آئے ہیں

وہ فی الحال ان کے کمرے میں نا جائے۔وہ ہاں میں سر ہلاتا واپس نیچے آگیا زرنیش اسے کچن میں ہی نظر آگئی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے کچن کے دروازے پر قدم رکھا تو "زرنیش" نے پلٹ کر اسے دیکھا۔ کل رات کے بعد ان دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔

آ گئے آپ واپس آئیں بیٹھیں میں ناشتہ لگاتی ہوں صبح بنا کچھ کھائے پیے نکل گئے کم از کم ناشتہ تو کر کے جانا چاہیے تھا نہ۔۔۔

وہ اس کے لیے کرسی گھسیٹتے ہوئے کہنے لگی۔ اس کا اندازہ رات والے انداز سے بالکل الگ تھا۔۔۔

۔مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے زرنیش۔۔۔ مسکان کے بارے میں وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہنے لگا

۔۔۔۔زرنیش نے ایک نظر دروازے کی جانب دیکھا اور پھر اسے۔۔۔

ہم بعد میں بات کریں گے "سنان سائیں" کمرے میں چل کر ابھی آپ ناشتہ کر لیں پھر نور کو جانا ہے۔۔۔ اس کی حالت بہت خراب ہے بہت زیادہ رو رہی تھی بڑی مشکل سے نیند کی گولی دے کر تھوڑی دیر کے لیے سلایا ہے۔ وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی اور ساتھ ہی اس کے لیے کھانا نکال کر ٹیبل پر رکھنے لگی

۔اس وقت وہ کہیں سے بھی غصے میں یا پھر اس سے ناراض نہیں لگ رہی تھی۔۔۔۔

اس کے لئے ناشتہ لگاتے ہوئے اس نے ایک نظر اس کے ماتھے کی جانب دیکھا جبکہ اس کا تو سارا دھیان زرنیش پر تھا اس نے ہاتھ بڑھا کر اس کے ماتھے پر بکھرے ہوئے بالوں کو ٹھیک کیا تھا۔۔۔

وہ جانتی تھی کہ وہ اپنی زندگی میں کسی بھی طرح کا بکھراؤ پسند نہیں کرتا تو وہ اس کے بال بھی کیوں خراب ہونے دے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

۔لگتا ہے صبح سے بال نہیں بنائے آپ نے کم از کم کنگی تو کر کے نکلا کریں کمرے سے ویسے بھی چاچو سائیں کہہ رہے تھے کہ جب سے آپ کی شادی ہوئی ہے آپ کی زندگی کی نفاست پسندی ختم ہوتی جا رہی ہے وہ مسکراتے ہوئے پلٹ گئی تھی۔۔۔

جبکہ "سنان سائیں" کھڑا ہوتے اس کا ہاتھ تھام کر دوبارہ اپنے قریب کر چکا تھا۔۔۔۔۔

کیا چل رہا ہے تمہارے دماغ میں زری۔۔۔؟

کیوں تنگ کر رہی ہو مجھے پلیز بتاؤ میں بہت پریشان ہوں کل رات تمہارا انداز دیکھ کر مجھے یہی لگا تھا کہ تم مجھ سے ناراض ہو اور اب۔۔۔۔۔

اب کیا۔۔۔؟اب کچھ بھی کہنے کے لئے باقی نہیں بچا سنان سائیں آپ نے مجھے ہی نہیں مسکان کو بھی دھوکا دیا ہے۔۔۔۔

آپ نے اس معصوم کی زندگی خراب کر دی آپ کو کیا ذرا سا بھی اس بات کا دکھ نہیں ہے کہ آپ نے اس کے ساتھ کیا کیا ہے۔۔۔؟

وہ زور سے اس کے سینے پہ ہاتھ مارتی اس سے الگ ہوئی تھی جب کہ "سنان سائیں" تو اس کے پل پل بدلتے روپ کو دیکھ کر خود بھی حیران رہ گیا تھا جب اچانک اس کا دھیان دروازے پر کھڑی مسکان کی جانب گیا۔۔۔

اسے یہ سب بہت عجیب لگ رہا تھا۔ زرنیش کا پل میں بدلتا روپ اسے حیران کر گیا تھا جبکہ مسکان کو گھورتا وہ تیزی سے کچن سے باہر نکل گیا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کو مسکان کے وجود سے نفرت ہو رہی تھی پل پل وہ اپنے اس دن کو کوستا تھا جب وہ اس لڑکی کی مدد کے لیے آگے بڑھا کیوں اس نے اس کی مدد کی تھی۔۔۔؟

۔کیوں اس کے دل میں اس لڑکی کے لیے ہمدردی جاگی تھی۔۔؟

جو ہمدردی کے قابل ہی نہیں تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس لڑکی کو جان سے مار ڈالے جو اسے اس کی زرنیش سے دور کر رہی تھی وہ اب تک اس کی ہر غلطی کو معاف کرتا آیا تھا لیکن اب اس نے اس کی زندگی کو اس سے دور کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

جو کم از کم "سنان سائیں" کی برداشت سے باہر تھا

اپنے کمرے میں جانے کے بجائے وہ سیدھا "ساحر شاہ" کے کمرے کی طرف چلا گیا تھا شاید اسے اس کی مدد کی ضرورت ہو۔۔۔

وہ خود سے جڑے ہر رشتے کا خیال رکھتا تھا لیکن مسکان سے جڑے رشتے کو سرے سے مانتا ہی نہیں تھا وہ صرف جھوٹ کا سہارا لے کر اس کی زندگی میں زبردستی اپنی جگہ بنانے کی کوشش کر رہی تھی اور وہ کسی جھوٹے انسان کو زندگی میں شامل نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔

وہ بھی زرنیش کی جگہ شاید مسکان جانتی ہی نہیں تھی کہ اس کی زندگی میں زرنیش کی کیاہ جگہ تھی اس نے آج تک دنیا میں سب سے زیادہ کسی سے محبت نہیں کی تھی اور مسکان اسکی زندگی میں ذرنیش کی جگہ آنا چاہتی تھی اور ایسا کبھی ممکن نہیں تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ مسکان کی حقیقت سب کے سامنے نہیں لا پا رہا تھا لیکن زرنیش کا انداز اسے بہت کنفیوز کر رہا تھا وہ اس سے ناراض تھی یا نہیں وہ سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا۔ آخر زرنیش کے دماغ میں چل کیا رہا تھا وہ بس یہ جاننا چاہتا تھا۔۔۔

ooooo

آپ بھی میرے ساتھ چلے نا۔۔

وہ اس کے سینے پر سر رکھے مسلسل روتے ہوئے اس سے کہہ رہی تھی۔ ساری ناراضگی سارا غصہ کہیں دور جا سویا تھا ۔۔۔۔

"در" میری جان۔۔۔۔! میں تمہارے ساتھ نہیں آ سکتا لیکن ایک ہفتے کے اندر اندر میں وہاں آ جاؤں گا تمہارے پاس۔۔۔۔

تم نے بالکل بھی نہیں پریشان ہونا تم جہاں ہو میں تمہارے ساتھ ہوں۔ بلکہ میں کوشش کروں گا کہ ایک ہفتے سے پہلے میرا کام ختم ہو جائے۔۔۔۔

جتنا جلدی ہو سکے گا میں تمہارے پاس آ جاؤں گا تمہیں بالکل بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھتے ہوئے وہ اسے اپنے سینے سے لگائے مسلسل سمجھا رہا تھا۔۔۔

۔اس کا سر دارم کے اسی کندھے پر تھا جہاں اسے گولی لگی تھی لیکن فی الحال اس کے لیے نور اہمیت رکھتی تھی۔۔۔

۔وہ صرف اور صرف اس کا خیال رکھنا چاہتا تھا اسے ہر طرح کی مصیبت سے دور رکھنا چاہتا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں۔۔۔! مجھے بہت زیادہ ڈر لگ رہا ہے۔میں اکیلے نہیں جانا چاہتی وہ اس سے کہتی پھر سے آنکھوں سے آنسوؤں کی بارش برسانے لگی۔۔

۔تمہیں کس بات سے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔؟

"در"ان شاءاللہ تمہاری ماں کو کچھ نہیں ہوگا وہ بالکل ٹھیک ہو جائیں گی۔۔۔۔

ڈاکٹر کوئی خدا تو نہیں ہوتے ناں۔۔۔اور جب تک تم خود وہاں جا کر اپنی ماں کی حالت نہیں دیکھ لیتی تب تک یہ آنسو بہانا فضول ہے۔مجھے یقین ہے وہ بہتر ہوں گی۔۔۔۔

۔تم بالکل بھی پریشان مت ہو دیکھو اپنی آنکھوں کا کیا حال کر لیا ہے تم نے۔رو رو کر کیا حالت بنالی ہے وہ اس کی آنکھوں پر باری باری اپنے لب رکھتا اس کے آنسو صاف کر رہا تھا۔۔۔۔

لیکن اس کے آنسو صاف کرتے ہی ایک بار پھر سے اس کی آنکھوں سے پانی نکل آیا۔۔۔

"در"میں کہہ رہا ہوں نا سب ٹھیک ہو گا تو کیوں رو رہی ہو۔۔۔؟ وہ اسے اپنے سینے میں بھینچتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

۔کل تک وہ اسے ایک بہت بہادر لڑکی لگ رہی تھی لیکن آج اس کی باہوں میں یہ معصوم سی لڑکی اتنی زیادہ ڈری ہوئی تھی اس کا دل ہی نہیں کر رہا تھا اسے دنیا کی بھیڑ میں اکیلا چھوڑنے کو۔۔۔

لیکن وہ بھی تو مجبور تھا۔وہ اپنے گاؤں والوں کو چھوڑ کر نہیں جا سکتا تھا لیکن اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ جتنا جلدی ہو سکے وہ گاؤں کے سارے کام ختم کر کے اپنی "در" کے پاس چلا جائے گا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اسے اکیلا ہر گز نہیں رہنے دے گا۔اس وقت ثمرہ جس بھی حالت میں تھی لیکن "دارم سائیں" کے لئے وہ بھی قابل یقین ہر گز نہیں تھی اور اس کا وہ نام کا شوہر کس طرح کا انسان تھا دارم بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا۔۔

اس کے بارے میں انفارمیشن اس نے کچھ وقت پہلے ہی نکلوائیں تھی جب "در" نے اس سے طلاق کی ڈیمانڈ کی تھی اور ابھی تک اس کے بارے میں اسے یہی پتہ چلا تھا کہ وہ اپنے بھانجے کی دولت پر پل رہا تھا۔۔۔

یہاں تک کہ وہ گھر بھی اس کے بھانجے کا تھا اور جو کام بزنس کے نام پر وہ سر انجام دے رہا تھا وہ بھی اس کے بھانجے کا ہی تھا۔اور اس کے لیے وہ شخص اعتبار کے لائق ہر گز نہیں تھا۔۔۔۔

ایسے میں نور کو اکیلے بھیجنا اسے ٹھیک تو نہیں لگ رہا تھا لیکن یہ اس کی مجبوری تھی ورنہ نور کو کبھی بھی خود سے الگ نہیں ہونے دیتا۔۔۔۔

ooooo

فکر کرنے کی بالکل کوئی ضرورت نہیں ہے بیٹا سائیں۔۔۔!

تمہارے چاچو سائیں حیدر وہیں پر ہیں اور ایئر پورٹ پر وہی تو ریسو کریں گے۔۔۔۔

۔اللہ نے چاہا تو تمہاری امی بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔میں تمہارے ساتھ چلنے کو تیار تھا لیکن ڈاکٹر نے منع کر دیا۔۔۔

ان کا کہنا ہے کہ اتنا لمبا سفر کرنا میرے لیے بہتر نہیں اسی وجہ سے میں پہلے بھی تمہیں لینے نہیں آسکا تھا۔۔۔۔

۔لیکن اس بار میں خود سچ میں تمہارے ساتھ چلنا چاہتا تھا تمہیں اس طرح اکیلے بھیج دینا مجھے ٹھیک نہیں لگ رہا۔۔

"بابا سائیں" اس سے ملتے ہوئے بولے تھے اس کی حالت دیکھ کر وہ پرانی ساری باتیں بھلا چکے تھے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ فکر نہ کریں باباسائیں میں اپنا خیال رکھوں گی وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولی۔۔۔

سب سے مل کر گھر سے ایئر پورٹ کے لیے روانہ ہونے لگی دارم سائیں اس کے ساتھ ہی تھا

۔وہ ابھی تک اسے یہی سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا کہ وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اس کے پاس آجائے گا

لیکن اس کے باوجود بھی اس کے آنسوؤں میں کمی نہیں آرہی تھی۔اس گھر کو اور گھر والوں کو چھوڑ کر جانا اسے بہت عجیب لگ رہا تھا اندر ایک عجیب سی بے سکونی تھی

ایک عیجب ڈر تھا وہ اتنی زیادہ کیوں گھبرائی ہوئی تھی وہ نہیں جانتی تھی۔۔۔؟

لیکن اپنی ماں کو کھونے سے زیادہ اسے آج ان سب رشتوں کے کھو جانے کا خوف تھا۔وہ یہاں سے جانا ہی نہیں چاہتی تھی۔۔۔

oooooo

اپنا بہت سارا خیال رکھنا وہاں پہنچتے ہی مجھ سے فون پر بات کر لینا" چاچو سائیں "کو بتا دیا ہے۔۔۔۔تمہارے جانے کے وقت وہ تمہیں ائیر پورٹ پر رسیو کرنے آجائیں گے اور وہی تمہیں گھر پر خود ہی چھوڑ کر کے آئیں گے۔۔۔

تم مسلسل ان کے ساتھ رابطے میں رہنا" چاچا سائیں "تمہارے ساتھ تو نہیں رہ سکتے کیونکہ ان لوگوں کے ساتھ ہمارے تعلقات خوش گوار نہیں ہیں

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن اس کے باوجود بھی وہ تمھارا خیال رکھنے کی پوری کوشش کریں گے۔۔۔ تم بس ان سے رابطے میں رہنا اور یہاں سے جاتے ہی سب سے پہلے مجھے کال کرنا تاکہ مجھے کچھ سکون ہو۔اور ایک ہفتے سے پہلے پہلے میں اپنا سارا کام نپٹا کر تمہارے پاس وہاں آجاؤں گا۔۔۔

وعدہ کریں۔۔۔! آپ ضرور آئیں گے دارم سائیں۔۔۔؟

آپ مجھے چھوڑیں گے تو نہیں نہ۔۔۔؟ وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اس سے وعدہ مانگ رہی تھی جبکہ دارم حیرانگی سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

یہ وہی لڑکی تھی جو کل تک اس سے طلاق مانگ رہی تھی اور آج اس حد تک خوف زدا۔۔۔!

میری جان۔۔۔! میں تمہیں کیوں چھوڑوں گا کیا ہو گیا ہے تمہیں میرا وعدہ ہے کہ میں ایک ہفتے سے پہلے پہلے تمہارے پاس وہاں پہنچ جاؤں گا۔۔۔

۔تمہیں بالکل پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور اپنا خیال رکھنا وہاں پر بھی تم اکیلی نہیں ہو گی۔۔۔ چاچو سائیں تمہارے ساتھ ہوں گے تمہیں جب بھی کسی اپنے کی ضرورت محسوس ہوئی تو چاچو سائیں کو فون کر لینا وہ پیار سے سمجھاتے ہوئے اس کے ماتھے پر بوسہ دیتا اسے ایئرپورٹ کے اندر جانے کے لیے کہہ رہا تھا۔۔۔

جبکہ نجانے کیوں اس کے ہاتھ پیر کانپ رہے تھے وہ آہستہ آہستہ قدم اندر کی جانب بڑھانے لگی۔۔۔

تو اس کا دل ایک بار پھر سے سوکھے پتے کی طرح کانپنے لگا اس کا سارا وجود لرز رہا تھا۔اس کا آگے قدم اٹھانے کر دل نہیں چاہ رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے مڑ کر دیکھا تو دارم ابھی وہیں کھڑا اسے جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔وہ الٹے قدم وہیں سے لوٹی اور بھاگتے ہوئے اس کے سینے سے آلگی۔۔۔

"دارم سائیں "مجھے لینے کے لیے آیئے گا آپ کا انتظار کروں گی چاہے کچھ بھی ہو جائے آپ ضرور آیئے گا۔۔۔وہ جس تیزی سے اس کے قریب آئی تھی اسی تیزی سے اس کے دل میں ہلچل مچاتی اس سے دور ہوتی نگاہوں سے اوجھل ہوگئی تھی۔۔

جب کہ دارم کتنی دیر اسے خود سے دور جاتے ہوئے دیکھتا رہا دماغ پر بہت ساری سوچیں سوار تھی وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ آخر نور کو ہوا کیا ہے۔۔۔؟

وہ اتنی زیادہ کیوں گھبرائی ہوئی ہے۔۔۔؟آخر اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہے۔۔۔۔۔؟

کچھ تو تھا جسے لے کر وہ بہت زیادہ پریشان تھی لیکن وہ اسے کچھ بھی بتا نہیں رہی تھی۔

ooooo

ooooo

وہ سارے راستے روتے ہی رہی تھی اس کا دل اتنا کیوں گھبرا رہا تھا وہ نہیں جانتی تھی لیکن دارم سائیں سے دور ہونا اس کے لیے سوہانِ روح تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اتنے وقت سے اس سے ناراضگی کا اظہار کر رہی تھی اس سے دور بھاگ رہی تھی لیکن کب تک وہ بھاگتی اپنی ہی محبت سے دور جب کہ اس کا دل جانتا تھا کہ وہ صرف اس کی ہے۔۔۔

اسے یقین تھا کہ "دارم سائیں" اسے کبھی بھی نہیں چھوڑے گا لیکن نہ جانے آنے والا وقت ان کی زندگیوں میں کیا طوفان لانے والا تھا۔۔۔

ان دونوں کی زندگی میں کیا ہونے والا تھا۔۔؟

وہ دونوں ہی انجان تھے بس پتہ تھا تو صرف اتنا کہ کچھ تو غلط ہونے والا ہے اور بہت غلط ہونے والا ہے۔۔۔

شاید یہی وجہ تھی کہ آنے والے وقت کو لے کر "در" بہت زیادہ پریشان تھی۔۔۔اندر بس ایک ڈر تھا کہ کچھ ایسا ہو گا کہ وہ اپنے دارم سے دور ہو جائے گی۔۔۔اتنے دنوں سے اس کے سامنے وہ اپنا کون سا روپ پیش کر رہی تھی اس سے تو وہ خود بھی انجان تھی۔۔۔

لیکن وہ مجبور تھی اپنے "دارم سائیں" کی زندگی کے لئے اسے وہ بننا پڑ رہا تھا جو وہ کبھی بھی نہیں بننا چاہتی تھی لیکن اس کے باوجود بھی دارم نے اس سے نفرت نہیں کی تھی اور نہ ہی اس کی محبت میں کوئی کمی آئی تھی۔۔۔

بلکہ اس نے ثابت کیا تھا کہ وہ اس سے سچی محبت کرتا ہے وہ اس کے ہر روپ سے محبت کرتا ہے

وہ چاہے اس سے نفرت جتائے یا اسے دھتکارے اس کی محبت میں کبھی کوئی کمی نہیں آئے گی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کتنی خوش نصیب تھی کہ اسے اتنا چاہنے والا شوہر ملا تھا۔جو اس کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا لیکن اس کی یہ خوش نصیبی تا قیامت نہیں تھی وہ چاہ کر بھی اسے کچھ نہیں بتا سکتی تھی اگر "دارم سائیں" کو اس چیز کی بھنک بھی لگ جاتی تو نہ جانے کیا کر بیٹھا۔۔؟اور پھر بین کیا کرتا

اسے نہیں یاد پڑتا تھا کہ اس نے کبھی بین کے جذبات کو ہوا دی ہو یا اس سے ملی تھی یا اس سے کھل کر بات کی تھی اس نے کب اس سے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا وہ کون سے چاہتوں اور وعدوں کی بات کر رہا تھا۔۔؟

اس نے کبھی بھی اس کے لیے ایسے جذبات نہیں رکھے تھے بلکہ وہ تو اس سے اتنی نفرت کرتی تھی کہ اس کا چہرہ دیکھ کر منہ پھیر لیتی۔تو پھر بین نے کیسے اپنے پاس سے اتنی بڑی کہانی بنالی۔۔۔؟

وہ جانتی تھی کہ اس سب میں بے قصور وہ بھی نہیں تھی۔اس نے ثمرہ کے کہنے پر بین اور مائیک کے سامنے جھوٹ بولا تھا۔۔۔

پانچ ماہ پہلے اس نے ثمرہ کو بس اتنا ہی کہا تھا کہ وہ "دارم سائیں" سے طلاق نہیں چاہتی چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ دارم کو چھوڑ کر واپس نہیں آئے گی۔۔۔

لیکن جب اسے یہ پتہ چلا کہ مائیک ثمرا پر دن رات ظلم کر رہا ہے اسے واپس بلا رہا ہے تو ثمرہ نے ہی اس سے یہ کہا تھا۔۔

READERS CHOICE

کہ اپنی ماں کی خاطر وہ مائیک کے سامنے بس اتنا کہہ دے کہ وہ دارم کو دھوکا دے رہی ہے۔ورنہ مائیک اور بین مل کر اسے جان سے مار ڈالیں گے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اپنی ماں کی خاطر بس اتنا کہہ دے کہ وہ صرف اپنی دولت کے لیے وہاں رکی ہوئی ہے اور جتنا جلدی ہو سکے واپس آجائے گی اپنی ماں کی جان بچانے کی خاطر اس نے اتنا بڑا جھوٹ بول دیا تھا۔۔۔

لیکن پھر یہ جھوٹ رکا نہیں بلکہ مائیک ہر دوسرے تیسرے دن بین کو ساتھ رکھ کر ثمرہ سے اسے زبردستی فون کرواتا اور پھر وہی ساری باتیں سن کر خود کو پر سکون کرتا۔۔۔

اس رات جب دارم نے ان کی باتیں سنی تھی اس رات اس کا فون آیا تھا وہ جانتی تھی "دارم سائیں" کو تو بعد میں سب حقیقت سمجھا لے گی

لیکن اگر اس نے یہاں یہ کہہ دیا کہ وہ صرف ڈرامہ کر رہی ہے جھوٹ بول رہی ہے تو بین اور مائیک اس کی ماں کو مار ڈالیں گے اور انہوں نے ایسا ہی کیا تھا۔۔۔!

ان دونوں نے مل کر اس کی ماں کو اس حال میں پہنچایا تھا وہ جانتی تھی جس طرح سے سب سچ جان کر ان دونوں نے "دارم سائیں" کو دو بار مارنے کی کوشش کی تھی اسی طرح وہ ثمرہ کو بھی مار دینا چاہتے ہیں۔۔۔

اور اب وہ لوگ حقیقت سے بھی واقف ہو چکے تھے یہ جاننے پر کہ نور ان لوگوں کے ساتھ جھوٹ بول رہی تھی وہ کبھی بھی "دارم سائیں" سے طلاق لے کر نہیں آنے والی بلکہ ان لوگوں کے ساتھ صرف ڈرامہ کر رہی ہے ان لوگوں نے دارم پر جان لیوا حملہ کرنے کی دھمکیاں دینا شروع کر دی۔۔۔

پہلے تو وہ ان لوگوں کی دھمکیوں میں ہرگز نہیں آئی تھی لیکن دارم سائیں کی خون آلود شرٹ کو اپنے ہی بیڈ پر پڑے دیکھ کر اسے ان لوگوں کی نیت پر یقین کرنے میں زیادہ وقت نہیں لگا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور پھر صرف دو ہی دنوں کے بعد انہوں نے دارم پر جان لیوا حملہ کرتے ہوئے اس کے گاڑی کی بریک فیل کر دی۔۔۔

اور پھر ساحر ادا کی شادی والے دن اس پر جان لیوا حملہ کرنے والا وہ شوٹر لندن سے ہی آیا تھا جو کہ بین کا بچپن کا دوست تھا۔ بین نے خود ہی اسے اس کے بارے میں بتایا تھا۔۔۔

یہاں تک کہ وہ اس کی شکل سے بھی واقف تھی اسے تو وہ خود بھی کئی دفعہ دیکھ چکی تھی۔ بین جب بچپن میں ان کے گھر آتا تھا اس کا وہ دوست اس کے ساتھ ہی ہوتا تھا۔۔۔

لیکن اسے ہرگز اندازہ نہ تھا کہ بین کی دوستی اس طرح کے لوگوں سے ہے وہ اپنے "دارم سائیں" کو کھو نہیں سکتی تھی اسی لیے دارم کے سامنے جھوٹ قبول کرنے کے بجائے اس نے جھوٹ کی کہانی بنا کر اس کے سامنے پیش کی۔۔۔

اس نے دارم کے دل کو دکھایا تھا لیکن اس کہانی کو زیادہ دیر تک چلا نہیں سکی بین اور مائیک کو سب کچھ پتہ چل گیا اور اب وہ دارم کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہا تھا۔۔۔

اور یہ سب کچھ اس نے صرف اور صرف ثمرہ کے کہنے پر کیا تھا کہ وہ اس کی جان بچا سکے۔

لیکن اب بات صرف ثمرہ کی نہیں بلکہ "دارم سائیں" کی زندگی پر بھی آگئی تھی اور اسے ثمرہ سے کہیں زیادہ اپنے شوہر عزیز تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آج بہت کوشش کے باوجود بھی وہ دارم کو کچھ نہیں بتا سکتی تھی وہ اسے سب سچ بتا دینا چاہتی تھی یہاں سے جانے سے پہلے جو کچھ تھا وہ سب دارم سے شیئر کرنا چاہتی تھی لیکن اندر کہیں نہ کہیں یہ ڈر بھی تھا کہ یہ نہ ہو کہ جب دارم کو یہاں پر یہ سب کچھ پتہ چلے وہ لوگ ثمرہ کو جان سے مار ڈالیں۔۔۔

وہ ماں اور شوہر کے بیچ بری طرح سے پس کر رہ گئی تھی وہ نہ تو ثمرہ کے لئے برا چاہتی تھی اور نہ ہی دارم سائیں کو خود سے دور کرنے کے بارے میں سوچ سکتی تھی۔۔۔

یہی وجہ تھی کہ وہ دارم سے کچھ بھی کہے بغیر خاموشی سے آگئی تھی۔۔۔

اور اب وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ واپس جا بھی پائے گی یا نہیں۔

اس لیے اس نے کہا تھا دارم کو کہ وہ اسے لینے کے لئے ضرور آئے۔۔۔

ooooo

"زاوش "یار کہاں ہو یہاں آؤ یہ شرٹ کے بٹن تو ٹھیک کر دو مجھ سے کھولے نہیں جا رہے۔۔۔

مجھے گرمی لگ رہی ہے اس شرٹ میں۔ وہ کتنی دیر سے کمرے میں اپنی شرٹ کے بٹنوں کے ساتھ جنگ لڑ رہا تھا جو بہت کوشش کے باوجود بھی اس سے نہیں کھل رہے تھے پہلے تو اس نے سوچا کہ وہ کر لے گا لیکن جب بھی وہ بٹن کو ہاتھ لگاتا اس کے ہاتھ میں ایک کرنٹ سا نکلتا اب آخر ہار کر اس نے زاوش کو آواز دینا شروع کی۔۔۔

کیوں چلا رہے ہیں۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آ رہی ہوں میں کیا ہو گیا ہے۔۔۔؟ وہ تیزی سے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی جو اپنے ہی شرٹ میں بری طرح سے الجھا ہوا تھا۔۔۔

ہوا نہیں ہونے والا ہے اگر یہ شرٹ نہیں اتری نہ میرے جسم سے تو میں اسے ابھی پھاڑ کر پھینک دوں گا بلکہ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے آگ لگا دوں گا۔۔۔

وہ غصے سے بولا تھا جبکہ اس کے یوں غصہ ہونے پر زاوش کی ہنسی نکل گئی۔۔۔

مطلب کے اسے غصہ ہونے کے لیے کسی انسان کی ضرورت نہیں تھی وہ بے جان چیزوں پر بھی اپنا غصہ نکال سکتا تھا۔۔۔۔

اور اس وقت جو شرٹ اس نے پہن رکھی تھی وہ تو اس کی تقریباً موسٹ فیورٹ شرٹز میں شامل ہوتی تھی۔۔۔

میں تو پوچھتی ہوں آپ نے صبح اس کے بٹن کیسے لگائے تھے کہ اب آپ سے اس کے بٹنز ہی نہیں اوپن ہو رہے وہ اس کی شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگی۔۔۔

صبح تم تو بھاگ گئی تھی نہ تو تمہیں کیا لینا دینا میں نے کیسے بند کیے تھے۔۔۔؟

فلحال کھولو نا نہیں۔ وہ اسے غصے سے کہتا ناراضگی جتانے لگا یعنی کہ صبح بھی اس نے ایک جنگ لڑی تھی

میں بھاگی نہیں تھی آپ کے لیے سوپ بنانے گئی تھی وہ بھی تو میری ذمہ داری ہے نا اس کی ناراضگی دور کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہاری ذمہ داری یہ ہے کہ تم میرے پاس رہو۔۔۔میری آنکھوں کے سامنے رہو۔۔۔سارا دن کچن میں گھسے رہنا تمہاری ذمہ داریوں میں شامل نہیں ہوتا۔۔۔

تمہیں سوپ بنانے کے لیے نہیں لایا اس کمرے میں اور اوپر سے تم نے جو ستیاناس کر لیا ہے وہ جھنجلایا ہوا کہنے کے ساتھ میں اپنی شرٹ بھی اتار رہا تھا

میں نے کیا ستیاناس کر دیا ہے۔۔۔؟وہ حیرانگی سے پوچھنے لگی وہ کس چیز کے بارے میں بات کر رہا ہے اسے سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔

وہ جو تم نے لیا تھا 26 دن کا مجھ سے دور رہنے کے لیے وہ یاد دلاتے ہوئے بولا۔۔۔

زاوش کا دل چاہا کہ وہ ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو جائے

ساحر سائیں وہ ستیاناس نہیں سنیاس تھا وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی لیکن یہاں اس کی بات کو سمجھنا ہی کون چاہتا تھا۔۔۔؟

جو بھی تھا دفع کرو 26 دن تو پھر بھی دور ہی رہنا ہے نہ تم نے میرے لیے تو ستیاناس ہی تھا۔اسی لئے زیادہ میرے سامنے فضول بولنے کی ضرورت نہیں ہے دوسری شرٹ نکال کر لاؤ اور پہناؤ مجھے بلکہ شرٹ رہنے دو کرتا نکالو۔۔۔

ویسے بھی اب تھوڑی دیر آرام کروں گا اور تم بھی کمرے سے باہر نہیں نکلنا میں بتا رہا ہوں تمہیں اگر تم نے باہر قدم نکالے نا تو پیر کاٹ دوں گا۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساحر سائیں آپ آرام کریں گے تو میں یہاں رہ کر کیا کروں گی۔۔۔؟

بکواس کر کے آپ کا دماغ خراب کروں گی۔۔۔۔

آپ نے تو میڈیسن لی ہے اس لیے آپ کو نیند آ رہی ہے لیکن مجھے بالکل نیند نہیں آ رہی اور نہ ہی مجھے جلدی سونے کی عادت ہے میں جا کر کوئی ناول وغیرہ پڑھ لوں گی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی اسے جلدی سونے کی عادت تو ہرگز نہیں تھی اور پھر ساحر کی موجودگی اسے کنفیوز بھی کرتی تھی۔۔۔۔

دیکھو لومڑی۔۔۔! تم میری بیوی ہو تمہاری بکواس اور تمہاری عقلمندانہ باتوں پر بھی میرا حق ہے تمہارا فرض ہے کہ تم مجھے انٹرٹین کرو۔۔۔

یہ جو تم فضول حرکتیں کر کے باقیوں کو خوش کرتی ہو نا مت کیا کرو۔۔۔ مجھے پسند نہیں ہے۔ یہ ساری حرکتیں تم میرے سامنے کیا کرو۔ تمہاری باتوں پر ہنسنے کا تمہیں ڈانٹنے کا صرف میرا حق ہے۔۔۔۔

اس لیے میں چاہتا ہوں کہ تم اپنی ساری بیوقوفیاں میرے سامنے کرو۔۔۔ اپنی جوکر جیسی حرکتیں کر کے تم مجھے انٹرٹین کیا کرو باقیوں کو نہیں۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بالکل سیریس انداز میں بول رہا تھا

جبکہ زاوش جو کہ اس کی طرف سے کسی رومینٹک قسم کے جملے کا ویٹ کر رہی تھی کہ شاید وہ کہے گا کہ تمہارے بغیر مجھے نیند نہیں آئے گی تمہیں دیکھ کر مجھے سکون ملے گا اس کی بات پر منہ بسور کر رہ گئی۔۔۔

اور ویسے بھی تم نے مجھے کہا تھا نا تم گانا سناؤ گی چلو آج میں تمہیں موقع دیتا ہوں مجھے گانا بھی سناؤ اور ڈانس بھی کر کے دکھاؤ۔ اس کے ہاتھ سے قمیض پہننے میں مدد لیتا وہ اسے نیا آرڈر سنا چکا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ اسے کرتا پہننے میں مدد دیتے ہوئے زاوش کی نگاہیں مسلسل جھکی ہوئی تھی۔

مجھے نہیں آتا گانا اور نہ ہی مجھے ڈانس کرنا آتا ہے اور میں آپ کی انٹرٹینمنٹ کے لئے بھی کچھ نہیں کرنے والی۔۔۔ جا رہی ہوں میں کمرے سے باہر میں جو کر ہوں نا تو اب یہ جو کر آپ کو کبھی تنگ نہیں کرے گی۔ وہ غصے سے ناک سکیڑتی کمرے سے باہر نکلنے ہی والی تھی کہ اچانک ساحر نے اس کا بازو تھام کر اسے اپنی جانب کھینچا۔۔۔

اگر تم نہیں چاہتی کہ میں تمہارے سنیاس کا ستیاناس کر دوں تو مجھے انٹرٹین کرو۔ میں بہت بور ہو رہا ہوں۔ اور اگر میں نے اپنی انٹرٹینمنٹ کے لئے کچھ کیا تو تم منہ چھپاتی پھرو گی۔

وہ اسے صاف ستھری دھمکی دے رہا تھا جو سن کر زاوش کے کان لال ہو گئے تھے۔۔۔

ooooo

حیدر چاچو سائیں اسے ایئرپورٹ پر ہی مل گئے تھے وہ نہ جانے کب سے اس کے آنے کا انتظار کر رہے تھے وہ بھاگتی ہوئی ان کے سینے سے جا لگی تھی

بیٹا سائیں گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے ان شاءاللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا میں تمہارے ساتھ ہوں آؤ میں تمہیں ہسپتال چھوڑ دوں۔۔

۔کیا تمہیں پتا ہے کہ وہ کون سے ہسپتال میں ہیں۔۔۔؟ اس وقت وہ اسے سوال کرنے لگے تو "در" نے نفی میں سر ہلایا۔//

نہیں چاچو سائیں مجھے نہیں پتا کہ وہ کون سے ہسپتال میں ہیں۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ مجھے ان کے گھر چھوڑ دیں آگے میں خود سب سنبھال لوں گی۔وہ ان کے ساتھ باہر آتے ہوئے کہنے لگی تو چاچو سائیں ہاں میں سر ہلا کر اسے گاڑی میں بٹھاتے اپنے ساتھ لے گئے۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ اس جگہ پر پہنچ آئے تھے۔

ڈرائیور باہر ہی کھڑا تھا۔

چاچو سائیں آپ جائیں آگے میں دیکھ لوں گی اگر کوئی مسئلہ ہوا تو میں آپ سے فون پر رابطہ کر لوں گی۔وہ گاڑی سے اترتے ہوئے انہیں مطمئن کرنے لگی۔

ٹھیک ہے بیٹا سائیں اپنا خیال رکھنا میں تمہیں فون کروں گا اگر کوئی بھی مسئلہ ہوا تو مجھے بتا دینا میں خود آ جاؤں گا۔وہ اس سے ملتے ہوئے وہاں سے جا چکے تھے "در" کتنی ہی دیر انہیں جاتے ہوئے دیکھتی رہی پھر اپنا بیگ اٹھا کر اندر کی جانب آ گئی۔

ooooo

یہ پلوشہ کہاں غائب ہے کب سے ڈھونڈ رہا ہوں یہ کپڑے ہی استری کر دے۔سرمد شاہ کب سے پلوشہ کو آواز دے رہے تھے لیکن نہ جانے یہ لڑکی کہاں چلی گئی تھی۔۔۔

ماموں سائیں۔۔۔!پلوشہ کو نوکری سے نکال دیا گیا ہے مجھے تھوڑی دیر پہلے ہی پتہ چلا ہے کہ وہ ساحرادا سائیں کے کمرے میں چوری کرتے ہوئے پکڑی گئی۔۔۔

خیر یہ کپڑے آپ مجھے دیں میں زرنیش بھابھی سائیں کو کہتا ہوں وہ کر دیں گی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ان سے کپڑے لیتا ہوا تیزی سے نیچے جانے لگا تھا کہ سرمد شاہ بولے

ہاں یہ لڑکی کچھ دن پہلے بھی جب "ساحر سائیں" کو گولی لگی تھی ان کے کمرے میں تھی میں نے پوچھا تو کہہ رہی تھی کہ لائٹ بند کرنے گئی تھی مجھے بھی اس کی نیت پر شک تھا میں بتانے والا تھا میرے ذہن سے نکل گیا پتہ نہیں بھابھی سائیں دیکھ کر کیوں نہیں رکھتی ملازموں کو ایک تو پٹھان لڑکی پتا نہیں کیا کیا بولتی رہتی تھی اوپر سے کام کاج میں بھی ایک نمبر کی نکمی تھی۔۔۔۔

اس کی تو باتوں کی بھی سمجھ نہیں آتی

اچھا کیا جو نکال دیا ہے میرے کپڑے دے دو کسی کو استری کرنے کے لئے میں ذرا گاؤں کی سیر کو نکلوں گا۔۔۔۔

وہ اس سے کہتے ہوئے پلٹ گئے جب کہ "آرش سائیں" ان کے آخری جملے پر اٹکا ہوا تھا کہ کچھ دن پہلے بھی پلوشہ نے ساحر سائیں کے کمرے سے کچھ چوری کرنے کی کوشش کی تھی آج تو خیر گھر میں اچھا خاصا ہنگامہ ہوا تھا یہ لڑکی دن دیہاڑے چوری کرتے ہوئے پکڑی گئی تھی۔۔۔

اور آج بھی ایسا ہی ہوا تھا جب سب لوگ نور سے ملنے دروازے تک آئے تھے تب پلوشہ نے یہی حرکت دوبارہ کی تھی۔۔۔

oooo

وہ کمرے میں آیا تو زرنیش کپڑے نکال چکی تھی۔زرنیش کی مسکراہٹ پر وہ بنا کچھ بولے اس کے ہاتھ تھامے ہوئے اسے بیڈ پر بٹھاتا خود وہیں زمین پر بیٹھ گیا تھا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زری میں تم سے بات کرنا چاہتا ہوں ہر بار وہ مسکان کہیں نہ کہیں سے بیچ میں آجاتی ہے میں تمہیں کچھ بھی نہیں بتا پا رہا۔۔۔

میں سب جانتی ہوں "سنان سائیں" یہ دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے تب بھی مجھے پورا یقین ہے کہ آپ کبھی غلط نہیں ہو سکتے اور یہ مسکان جھوٹ بول رہی ہے میں جانتی ہوں۔۔۔

مجھے خود سے زیادہ آپ پر یقین ہے لیکن آپ نہیں جانتے کہ یہ مسکان یہاں آپ کے لئے نہیں آئی بلکہ اس کا یہاں آنے کے پیچھے کوئی اور مقصد ہے۔۔

کچھ دن پہلے میں نے مسکان کو فون پر کسی سے بات کرتے ہوئے سنا تھا اور اس نے کہا تھا اگر کسی کو شک ہو گیا تو بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے وہ یہاں صرف اپنے مقصد کے لیے آئی ہے

اگر کسی نے بھی اس کی حقیقت کو پکڑ لیا تو حویلی سے جنازے اٹھیں گے۔۔۔۔

اس نے کہا ہے کہ اس کا شکار صرف ساحر اداسائیں ہیں۔اور مجھے تو لگتا ہے کہ ساحر اداسائیں پر حملہ کروانے والی بھی وہی ہے میں نے یہ بات آپ کو بتانے کی بہت کوشش کی لیکن وہ مسکان کہیں نہ کہیں سے بیچ میں آجاتی تھی اس کے سامنے آپ سے اس طرح سے بات کر رہی ہوں تاکہ مجھے پتہ چل سکے کہ وہ کیا مقصد لے کر حویلی میں آئی ہے۔۔؟

پتہ نہیں اس کی ہم لوگوں کے ساتھ کیا دشمنی ہے۔۔؟ لیکن میں اپنے بھائی کو کچھ بھی ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی۔

اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے بے ساختہ اس کی آنکھوں سے آنسو گرے تو سنان نے اسے تھام کر اپنے سینے سے لگا لیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مسکان اس گھر میں کسی مقصد سے آئی تھی لیکن "ساحر سائیں" کے ساتھ اس کی کیا دشمنی تھی یہ تو سنان بھی نہیں جانتا تھا۔۔۔؟

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ooooo

وہ ابھی دروازے پر کھڑی تھی جب اسے اندر سے قہقہوں کی آواز سنائی دی اس کے قدم وہیں رک گئے۔

اندر سے اسے مائیک اور بین کے ہنسنے کی آواز آرہی تھی۔ تو کیا وہ اس کی ماں کو ختم کر کے اسکی موت پر جشن منا رہے تھے۔۔۔۔۔؟

اس کا دل کانپ رہا تھا اسے ڈر لگ رہا تھا اپنی ماں کی زندگی کا سوچ کر اسے ان لوگوں سے خوف محسوس ہو رہا تھا......

تو کیا ان دونوں نے اپنی دھمکیاں سچ کر دیکھائی تھی کیا وہ اس کی ماں کی جان لے چکے تھے۔۔۔؟

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے اندر کی جانب بڑھنے لگی۔

اندر سے آنے والے قہقہوں کی آواز میں ایک عورت کی آواز بھی شامل ہو چکی تھک نور کو زیادہ وقت نہیں لگا وہ اس کی ماں کی آواز تھی.....

اور پھر اگلے قدم کے ساتھ وہ اس کے سامنے تھی بالکل صحیح سلامت صوفے پر بیٹھی آرام سے باتیں کرتیں ہنستیں کھلکھلاتیں۔۔،

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو پھر ایکسیڈنٹ کس کا ہوا تھا۔۔۔؟

کون تھا موت کے منہ میں۔۔۔؟

ڈاکٹر نے کس کی زندگی ختم ہونے کی خبر سنائی تھی۔۔۔؟؟؟

تو کیا اس کے ساتھ دھوکا ہوا تھا۔۔۔؟

اس دھوکے میں اس کی ماں بھی شامل تھی اس کا دل چاہا وہ یہیں سے لوٹ جائے اور وہ ایسا کر بھی گزرتی اگر اس کی ماں کی نظر دروازے کی طرف نہ اٹھتی۔۔۔۔

مائیک میں نے کہا تھا نہ تم سے میری بیٹی آجائے گی۔۔۔۔دیکھو۔۔۔! میری بیٹی آگئی میں نے کہا تھا نا میری بیٹی مجھ سے بہت محبت کرتی ہے دیکھو اس نے ثابت کر دیا کہ یہ مجھ سے کتنی محبت کرتی ہے میری موت کی خبر سنتے ہی وہ بھاگ کر چلی آئی۔۔۔۔۔

ثمرہ تیزی سے اٹھتے ہوئے اس کے پاس آئیں اور اسے خود میں بھینچ لیا۔ لیکن "در" سے اس سے محبت کا مظاہرہ بھی نہ ہو سکا وہ لمحے میں اس کے بازو کا حصار توڑتی اس سے الگ ہوئی تھی۔۔۔۔۔

یہ سب کچھ کیا ہے مام۔۔۔؟

آپ کا تو ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔۔۔آپ تو ہسپتال میں تھی لیکن یہاں تو آپ بالکل صحیح سلامت ہیں۔۔۔

تو کیا مجھے یہاں بلانے کے لیے آپ لوگوں نے یہ جھوٹ بولا۔۔۔؟

آپ کو شرم نہیں آئی میرے ساتھ اتنا گندا کھیل کھیلتے ہوئے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کے وجود سے الجھن ہو رہی ہے مجھے میں ایک اور سیکنڈ یہاں نہیں رہنا چاہتی۔۔۔وہ غصے سے کہتے ہی وہاں سے نکلنے ہی والی تھی کہ اسے اپنا ہاتھ سخت گرفت میں محسوس ہوا جسے چھڑواتے ہوئے اس نے اگلے ہی لمحے مائیک کے منہ پر ایک زوردار طمانچہ لگایا تھا۔۔۔

خبردار جو مجھے چھونے کی کوشش کی۔۔۔کوئی لاوارث بے سہارا تمہارے گھر پر پڑی لڑکی نہیں ہوں میں جس سے تم جب چاہے چھو سکتے ہو۔۔

"دارم شاہ"کی بیوی ہوں۔۔۔۔

مجھے ہاتھ تو کیا آنکھ اٹھا کر دیکھنے والے کی آنکھیں نوچ لے گا وہ۔۔۔اگر اپنی زندگی چاہتے ہو تو دور رہو مجھ سے ورنہ دوسری سانس لینے کے بھی قابل نہیں بچو گے۔۔۔۔

وہ غصے سے پیچھے کی جانب دھکا دیتی تیزی سے وہیں سے دروازے کی طرف بڑھ گئی تھی وہ ایک سیکنڈ تک نہیں رکنا چاہتی تھی۔۔۔۔

ان لوگوں نے اسے دھوکا دیا تھا اور اس دھوکے میں اس کی ماں بھی شامل تھی۔۔۔۔۔شاید وہ جو اتنے عرصے سے یہ سمجھ رہی تھی کہ اس کی ماں کی زندگی خطرے میں ہے یہ بھی ایک جھوٹ تھا۔

اس نے سوچ لیا تھا وہ یہاں سے کیسے بھی اپنے ہوسٹل جائے گی اور وہاں سے حیدر چاچو کو فون کر کے انہیں واپس بلا لے گی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی ماں اس کے ساتھ ایسا کرے گی اسے کبھی سوچا بھی نہیں تھا صرف دولت کے لیے کیا لوگ کتنا گر سکتے تھے۔۔۔؟

ان کی بے مروتی پر اس کی آنکھ میں ایک آنسو نہ تھا شاید وہ یہاں اس کے پاس محبت میں نہیں ہمدردی میں آ رہی تھی۔۔۔۔

شاید اسے پہلے ہی پتہ تھا کہ اس کی ماں اس سے زیادہ دولت اور اس مائیک سے محبت کرتی ہے کہ اس کے لئے تو اس کے دل میں کبھی بھی کوئی جذبات تھے ہی نہیں۔۔۔۔

اور آج اس کے دل میں بھی اس کے لئے بچے کچے جذبات مر چکے تھے اس کی ماں کتنے وقت سے دھوکہ دے رہی تھی یہ سوچ ہی اس کا دل دکھانے کے لئے کافی تھی۔۔۔۔

ooooo

"سنان سائیں" بہت پریشان تھا۔آخر مسکان کے یہاں آنے کے پیچھے کیا مقصد تھا۔۔۔؟

اس کی "ساحر سائیں" سے کیا دشمنی تھی۔۔۔؟

زرنیش کو تو وہ پرسکون کر کے سلا چکا تھا لیکن مسکان کا سوچ سوچ کر اسے نیند نہیں آ رہی تھی۔

کیا اس کے ساتھ نکاح کے ہیچھے بھی کوئی راز چھپا تھا۔۔۔۔؟

کیا اس سے شادی کرنے کے پیچھے کی وجہ اس حویلی میں آنا تھا اگر ایسا تھا تو وہ تین سال تک خاموش کیوں رہی۔۔۔؟

اس نے کبھی اسے حویلی لانے کے لیے کیوں نہیں کہا تھا۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سنان کو جس بات کو لے کر حیرانگی تھی وہ یہ تھی کہ "ساحر شاہ" کی کسی کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں تھی وہ کسی سے زیادہ بات تک نہیں کرتا تھا تو پھر ایک لڑکی کا اس کے گھر میں صرف اس کی جان لینے کے لیے آنا۔۔۔۔

نہ صرف حیران کن تھا بلکہ بہت زیادہ عجیب بھی تھا "مسکان" کو تین سالوں سے جانتا تھا اس کے انداز سے یہ اس کی باتوں سے اس نے کبھی بھی ساحر کا نام نہیں سنا تھا۔۔۔۔

اور نہ ہی اس نے کبھی اس سے پوچھا تھا کہ ساحر کون ہے۔۔۔؟

یا ساحر نام کا انسان اس کے گھر میں رہتا ہے تو پھر ایسا کیسے ممکن تھا کہ وہ صرف "ساحر سائیں" کی جان لینے ان کے گھر میں آئی ہو۔۔۔۔

لیکن یہ بھی بات ماننے والی ہے کہ مسکان کے آنے سے پہلے اس طرح کا کوئی واقعہ نہیں ہوا تھا جو بھی ہوا تھا مسکان کے آنے کے بعد ہی ہوا تھا اور اب اسے بھی اس مسکان پر شک ہو رہا تھا۔۔۔۔

مسکان کیلاش قبیلے سے تعلق رکھتی تھی جو کہ پٹھان لوگ تھے تو ممکن تھا کے ساحر پر جن پٹھانوں نے حملہ کیا ہے وہ مسکان کے گھر میں ہی کوئی ہو۔۔۔۔

سنان کو یاد تھا کہ وہ صرف مسکان کے دو بھائیوں کے علاوہ باپ اور چاچا سے ہی ملا تھا اور چند دن جب وہ وہاں ان کے گھر پر رہا تھا یہ چار لوگ باری باری اس سے ملنے اور باتیں کرنے کے لیے آتے تھے۔۔۔رات دیر تک ان کے ساتھ اس کی محفل لگی رہتی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن یہ جو لوگ حملہ کرنے آئے تھے یہ وہ نہیں لگے تھے جہنیں سی سی ٹی وی کیمرہ میں اس نے انہیں دیکھا تھا ان سب لوگوں نے اپنے چہرے چھپا کر رکھے تھے۔۔۔

لیکن پھر بھی اسے یہ وہ لوگ نہیں لگ رہے تھے اگر یہ وہی لوگ ہوتے تو ان کی جسمانیت سے اندازہ لگا لیتا لیکن یہ وہ لوگ تھے ہی نہیں یہ تو پروفیشنل ٹرینڈ لوگ لگتے تھے جیسے ان کو اس کام کے لیے ٹرین کیا گیا ہو۔۔۔۔

انہیں ہر چیز کے لئے تیار کیا گیا لیکن بات پھر بھی وہیں پر تھی کہ مسکان کی آخر ساحر کے ساتھ کیا دشمنی تھی۔۔۔؟

۔اسے یقین تھا کہ زرنیش نے اپنے کانوں سے جو بھی سنا ہے وہ سب حقیقت ہے۔

اور اب وہ سوچ رہا تھا کہ وہ اس بارے میں کس کو بتائے کیونکہ اس بات کو صرف اپنی۔آپ تک رکھنا ایک بے وقوفی تھی۔۔۔۔

ooooo

ساحر سائیں۔۔۔۔وہ کافی کنفیوزن سی اسے دیکھ رہی تھی۔

کیا۔۔جلدی کرو لومڑی مجھے سونا بھی ہے ساری رات کیا میں تمہارے گانے اور ڈانس کا انتظار کرتا ہوں۔جلدی کرو میں نے میڈیسن لی ہے۔وہ زرا سختی سے بولا۔۔۔۔

ہاں۔۔۔!تو آپ سو۔جائیں میں کل کر کے دیکھاوں گی ابھی تو مجھے کوئی اسٹپ بھی نہیں آتا کل تک نہ میں پریکٹس کرلوں گی۔اور پھر میں آپ کو بہت بہت۔۔بہت۔۔۔اچھا سا ڈانس کر کے دکھاؤں گی۔اس نے دانت دیکھاتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اچھا چلو کیا یاد کرو گی۔ کل تک کا وقت دے رہا ہوں خیر ابھی آؤ میرے پاس وہ اس کی بات مان کر اسے اپنے پاس بلانے لگا۔

ہائے پاس کیوں آؤں آپ تو سونے والے تھے نہ اس کا دل لمحے میں بے ترتیب ہوا تو جلدی سے اس سے کہنے لگی۔۔۔

لیکن ساحر کی سخت نگاہوں نے اسے منہ بند کرنے اور پیر چلانے پر مجبور کر دیا تھا۔

زبان چلانے کے لئے نہیں کہا جلدی آؤ یہاں اس نے باقاعدہ منہ سے بھی اپنی آنکھوں والی بات دہرائی تو وہ جلدی سے اس کے پاس آگئی اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامتے ہوئے وہ اسے بیڈ پر کھینچ کر اپنے برابر لٹا چکا تھا۔۔۔

ساحر سائیں۔۔۔۔۔

چپ آواز نہیں نکلنی چاہیے آرام کرنا چاہتا ہوں میں ایک تو بیوی ایسی ملی ہے جو انٹرٹین بھی نہیں کرتی "بورنگ لومڑی" اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ اس کے گالوں پر اپنی گھنی مونچھوں کی چھبن کا لمس چھوڑ کر اس کے لبوں کی جانب آیا تھا۔۔۔

سو جائیں۔۔۔ پلیز اس نے التجا کی تھی۔

جبکہ وہ اس کی بات کو سرے سے نظر انداز کرتا اس کے نازک گلابی لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر چکا تھا۔۔۔

کتنی دیر خاموشی رقص کرتی رہی۔ وہ اس کے چہرے پر جھکا دنیا بھلا چکا تھا۔ نہ کوئی سختی نہ کوئی ضد وہ صرف محبت سے اس کے لبوں کو گلزار کر رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ زاوش خاموشی سے اس کے پناہوں میں پڑی اس کے لمس میں اپنی سانسیں لے رہی تھی۔اس نے زاوش کے لبوں کو اپنی قید سے آزاد کیا اور اس کا سرخ گلاب ہوتا چہرہ دیکھا اسی لمحے اس نے بھی آنکھیں کھولی وہ ساحر کو خود پر سایہ کرتے دیکھا کر پھر نظریں جھکا گئی۔۔۔۔

ساحر کے لبوں پر دل فریب مسکراہٹ آئی اور اسی مسکراہٹ نے شاید زاوش کے لبوں کو بھی چھو لیا۔۔اس کے لبوں پر شرمیلی سی مسکان دیکھ کر وہ بے خود ہوتا پھر سے اس کے لبوں پر جھک گیا اس بار انداز میں نرمی نہیں تھی ۔اس بار شاید وہ اسے خود سے دور رہنے کی سزا دے رہا تھا۔رفتہ رفتہ اس کی سانسوں کو پی کر وہ اس کو جیسے خود۔میں قید کر لینا چاہتا تھا۔اس کے انداز پر زاوش گھبرائی۔۔۔۔۔

وہ جذباتی ہوتا جا رہا تھا۔زاوش نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے دور کرنے کی کوشش کی جو ناکام ٹھہری۔لیکن پھر اپنی پیاس بجھا کر وہ خود ہی اس سے الگ ہوتے ہوئے سگریٹ سلگا گیا۔۔۔

اس سے کچھ فاصلے پر وہ خاموشی سے چھت کو گھور رہا تھا۔

جب اس نے دوسرے ہاتھ سے اسے اپنے پاس بلایا وہ بنا چوں چراں اس کے سینے پر سر رکھتی آنکھیں بند کر گئی۔۔۔ اسے یقین تھا وہ کبھی اس کے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتا زاوش کے جذبات اس کے لیے اہمیت رکھتے تھے اور ایک لڑکی کو اور کیا چاہیئے۔۔۔۔۔

"ساحر سائیں" وہ اسے اچانک کچھ یاد آیا تھا اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی ساحر بول پڑا۔۔۔

چپ کر کے سو جاؤ لومڑی کیوں میرے جذبات کو آگ لگا رہی ہو۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا یہ 26 دن کا ستیاناس پورا کرنے کا ارادہ ہے تمہارا۔۔۔؟

بالکل سیریس انداز میں ایک لمبا کش لیتا اس سے سوال کرنے لگا تو زاوش بنا کچھ بھی بولے دوبارہ اس کے سینے پر سر رکھ کر آنکھیں بند کر چکی تھی۔۔۔

جبکہ ساحر اس کی اس حرکت پر مسکراتے ہوئے آہستہ آہستہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتا شاید اپنا سکون تلاش کر رہا تھا

ooooo

مجھے یہ بات "ساحر سائیں" کو بتانی چاہیے۔ یہ پلوشہ آخران کے کمرے میں کیا کر رہی تھی۔۔۔؟ اور کمرے سے کیا کیا چوری کر چکی ہے۔ بلا اسے ساحر سائیں کے کمرے سے ہی چوری کرنے کی کیوں سوجی۔۔۔؟

یہ لڑکی پلوشہ کہاں سے اور کیوں آئی تھی کوئی نہیں جانتا کہیں اس کو "ساحر سائیں" کے اس دشمن مردان خان نے تو نہیں بھیجا تھا۔۔۔؟

کہیں مردان خان کے خلاف وہ ثبوت تو نہیں لینے آئی تھی۔ جو ساحر سائیں کے پاس تھے۔۔۔؟

مجھے ساحر سائیں کو بتانا ہوگا اس سے پہلے کہ وہ لڑکی یہاں سے دور چلی جائے۔

اس وقت ان کے کمرے میں جانا مناسب نہیں رہے گا تو میں کیا کروں۔۔۔؟

اس نے کچھ سوچتے ہوئے اپنا فون نکالا

اور پھر ساحر کے فون پر کال کر دی دوسری طرف سے کال دوسری بیل پر ہی اٹینڈ کر لی گئی تھی۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بولو آرش سائیں کیا ہوا تم گھر پر نہیں ہو کیا جو اس وقت مجھے فون کر رہے ہو۔۔؟

اس نے ایک نظر وقت کی جانب دیکھا جہاں گھڑیاں رات کے گیارہ بجا رہی تھی۔اس وقت آرش کا فون کرنا اس کے لئے باعث حیرانگی تھا۔۔۔

ہاں ساحر دا مجھے آپ سے ضروری بات کرنی تھی آج گھر سے ایک ملازمہ کو نکال دیا گیا ہے کیونکہ وہ آپ کے کمرے میں چوری کرتے ہوئے پکڑی گئی تھی۔۔۔ مجھے شک ہے کہ یہ نہ ہو کہ اس نے آپ کے کمرے سے کچھ ضروری چیزیں چرالی ہوں۔۔

کیونکہ وہ آج ہی آپ کے کمرے میں نہیں گئی تھی بلکہ اس سے پہلے بھی کہیں بار وہ آپ کے کمرے میں چوری چھپے جا چکی ہے یہاں تک کہ کچھ دن پہلے تو سرمد ماموں سائیں نے بھی اسے آپ کے کمرے سے نکلتے ہوئے دیکھا تھا

۔۔۔۔

آرش نے اسے پوری تفصیل بتائی تھی

پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میری ساری چیزیں میرے پاس محفوظ ہیں میرے کمرے سے کچھ بھی چوری نہیں ہوا اور نہ ہی "ساحر شاہ" کی پہنچ سے کوئی چیز دور ہو سکتی ہے۔۔۔

تم بالکل بے فکر ہو جاؤ میرا سب کچھ میرے پاس ہے۔اور جہاں تک اس لڑکی کے بات ہے تو وہ بھی میری پہنچ سے دور نہیں بے فکر رہو۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب آرام سے سو جاؤ۔اس نے اسے بے فکر کرتے ہوئے موبائل سائٹ ٹیبل پر رکھا اور ایک نظر اپنے سینے پر سر رکھے اپنی بیوی کی جانب دیکھا میڈیسن اس نے کھا رکھی تھی اور نیندیں وہ پوری کر رہی تھی۔جیسے زندگی میں کبھی سوئی نہ ہو۔۔۔۔

ایک ہاتھ اس کے سینے پر ایک اپنے گال کے نیچے وہ بلکل کوئی معصوم سی بچی لگ رہی تھی صرف انگوٹھا منہ میں ڈالنے کی کمی تھی۔۔۔۔

میری معصوم لومڑی۔وہ زیرِ لب بڑبڑاتا اسے خود میں قید کرتا خود بھی آنکھیں بند کرتا سونے کی کوشش کرنے لگا جو کہ زاوش کے قریب ہونے کی وجہ سے ممکن نہیں ہو رہا تھا۔اس کا نازک سراپا اور پھر احساسِ ملکیت اسے بہکا رہا تھا لیکن وہ "ساحر شاہ" تھا اپنے اعصاب پر اسے مکمل کنڑول تھا۔

oooo

ہاں "دارم سائیں" تم فکر نہ کرو۔میں نے نور کو اس کی ماں کے گھر تک چھوڑا ہے۔اور میں شام میں بھی جاوں گا اس سے ملنے کے لیے تم پریشان نہ ہو میں ہوں نہ۔یہاں اس کا خیال رکھنے کے لیے۔۔۔

میں اس سے رابطے میں رہوں گا۔ابھی تو میں اسے اس کی ماں کے گھر چھوڑ کر اپنے کام کے لیے جا رہا ہوں۔لیکن واپسی میں اس سے مل کر ہوٹل جاوں گا۔

وہ اسے یقین دلا رہے تھے۔دارم سائیں نے کوئی جواب نہ دیا تو دوسری طرف سے دوبارا آواز آئی

دارم سائیں تم پریشان لگ رہے ہو۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

نہیں چاچو سائیں وہ جاتے ہوئے بہت رو رہی تھی۔ اگر ساحر سائیں ٹھیک ہوتا تو میں کام کی زمہ داری اسے دے کر "در" کے ساتھ چلا جاتا اسے اکیلے بیجھنا ٹھیک نہیں لگ رہا آپ پلیز اس کا خیال رکھیے گا۔۔۔

میں خود بھی آجاوں گا کچھ دنوں میں۔ لیکن مجھے ثمرہ پر یقین نہیں ہے پتہ نہیں کیوں مجھے یہ سب جھوٹ لگ رہا ہے ایسا لگتا ہے کہ مائیک نے نور سے جھوٹ کہا ہے۔۔۔

میں نے پتہ کروایا ہے آج اس طرح کا کوئی ایکسیڈیٹ نہیں ہوا ہے وہ کچھ پریشان سا تھا۔

نہیں دارم سائیں کوئی اتنا بڑا جھوٹ کیوں بولے گا۔۔۔ اور وہ بھی تب جب سب ہماری نظروں کے سامنے ہو۔ کیا ان کو لگتا ہے کہ ہم اتنے بے وقوف ہیں کہ ہمیں کچھ بھی پتہ نہیں چلے گا۔۔۔؟

تم زیادہ سوچ رہے ہو اور کچھ بھی نہیں اور میں شام کو جاوں گا نہ نور سے ملنے کے لیے تم فکر نہ کرو۔ میں میٹنگ کے بعد فون کروں گا تمہیں۔ اب چلتا ہوں میں وہ فون رکھتے ہوئے بولے تو "دارم سائیں" نے بھی الوداعی کلام بول کر فون بند کر دیا۔۔۔

سر یہ پراپرٹی کے پیپرز۔۔۔ اندر داخل ہونے والے آدمی نے کاغذات اس کے سامنے رکھے۔

تم یہ پیپرز یہاں کیوں لائے ہو۔۔۔؟ وہ حیرانگی سے پوچھنے لگا اس نے تو ایسا نہیں کہا تھا۔

سر سرمد سائیں کا حکم ہے۔ وہ اپنی بات مکمل کر کے وہاں سے جا چکا تھا۔ جب سرمد چاچو ہارے ہوئے اندر داخل ہوئے۔

چاچو سائیں آپ ٹھیک تو ہیں نا۔۔۔؟ وہ آگے بھڑتے انہیں سہارا دینے لگا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہار گیا میں دارم سائیں۔۔۔فون آیا تھا ثمرہ کے شوہر کا اس نے کہا لے کہ آج چھ ماہ پورے ہو چکے ہیں اب طلاق دو دِرِ نور کو اور اس کے حصے کی دولت اس کے حوالے کر و میں نے یہ سب کاغذات نکالے ہیں تا کہ میں اس بد بخت کو اپنی۔جائیداد اور محبت سے عاق۔کر سکوں۔۔۔

نہیں تھی وہ تمہارے لائق "دارم سائیں" نہیں تھ۔میں غلط۔۔تھا۔۔۔

وہ اٹک اٹک کر بول رہے تھے دارم سائیں کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تو وہ تیزی سے ان کو کرسی پر بٹھانے لگا۔

لیکن چاچو سائیں کا جسم اکڑ رہا تھا۔اس کے منہ سے عجیب سی آواز نکل رہی تھی دارم کی بے چینی حد سے سوا تھی۔۔۔

اس نے مزید وقت نہ برباد کیا۔اور تیزی سے انہیں سہارا دیتے گاڑی تک لایا۔

اس کا ارادہ انہیں ہسپتال لے کر جانے کا تھا دماغ میں بہت کچھ چل رہا تھا۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا "در" کا کون سا روپ اصلی تھا وہ جو وہ اتنے دن سے دیکھا رہی تھی یا پھر وہ جو وہ جاتے ہوئے دیکھا کر گئی تھی۔۔؟

یہ تم نے اچھا نہیں کیا دِرِ نور سرمد شاہ میں نے تمہاری ہر غلطی معاف کی ہے لیکن اگر میرے چاچو سائیں کو کچھ بھی ہوا تو اپنے ہونے پر۔افسوس کرو گی یاد رکھنا۔

گاڑی ہسپتال کی طرف رواں دواں تھی۔اور "دارم شاہ" کی سوچ در نور کی طرف۔۔۔۔۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○

انہیں تو فالج کا اٹیک ہوا ہے۔ وہ جیسے ہی ہسپتال پہنچا ڈاکٹر نے انہیں دیکھتے ہی کہہ دیا تھا۔ وہ انہیں فوراً ہی ایڈمٹ کر چکے تھے۔ حالت خطرناک حد تک خراب ہو چکی تھی......

وہ پہلے ہی دل کے مریض تھے اور پھر مزید ذہنی ٹینشن کی وجہ سے ڈاکٹر نے اچھی امید بھی نہیں دی تھی۔ "دارم سائیں" نے ان کی حالت کے پیشِ نظر گھر میں انفارم کر دیا تھا....

وہاں بھی کھلبلی مچ چکی تھی۔ لیکن دارم نے فلحال صرف "سنان سائیں" اور ہارون شاہ کو ہسپتال آنے کی اجازت دی تھی۔....

ہسپتال آنے کے لئے تو سب ہی تڑپ رہے تھے لیکن "دارم سائیں" کی بات کی مخالفت کرنے کی ہمت کسی میں نہیں تھی.......۔

وہ جانتا تھا اس وقت سب سے زیادہ بری حالت ثانیہ کی ہوگی لیکن اسے بھی ہسپتال آنے سے منع کر دیا تھا اس وقت وہ گھر والوں کو سنبھال نہیں سکتا تھا.....

کیونکہ حقیقت تو یہ تھی کہ اس وقت وہ خود ہی ٹوٹا ہوا بکھرا ہوا تھا۔...

وہ بلکل خاموش ہو گیا تھا سنان سائیں کو بھی اس کی خاموشی پریشان کر رہی تھی....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں فکرمت کرو ہم چاچو سائیں کو کسی اور اچھے ہسپتال لے کر جائیں گے کہ اگر اس ملک میں ان کا علاج نہ ہوا تو ہم انہیں کہیں باہر لے جائیں گے اور ان شاءاللہ وہ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے ....

ڈاکٹر نے ان کی حالت کی اصل وجہ ذہنی دباؤ بتایا ہے لیکن چاچو سائیں کو اب کس چیز کی فکر تھی کس چیز کی ٹینشن انھیں ہسپتال کے بیڈ پر پہنچا گئی....

کچھ سمجھ نہیں آرہا

وہ اتنے خوش تھے بلکہ کچھ دن پہلے تو وہ اتنے ریلیکس اور پر سکون لگ رہے تھے پھر اچانک ایسا کیا ہو گیا کہ ان کی یہ حالت ہو گئی۔۔۔؟

اللہ۔۔۔! انہیں شفا دے لیکن ہمیں انہیں کسی اچھے اسپتال میں لے کر جانا چاہیے۔۔۔۔۔۔

تم ٹھیک کہہ رہے ہو "سنان سائیں" میں بھی یہی سوچ رہا ہوں کہ چاچو سائیں کو یہاں سے کسی بڑے ہسپتال میں شفٹ کر دوں۔۔۔۔۔

تم ایسا کرو کہ حیدر چاچو سائیں کو فون کر کے انہیں واپس بلا لو ہمیں ان کی ضرورت ہے دارم سائیں نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

نہیں "دارم سائیں" ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔۔۔ نور وہاں پر اکیلی ہے اور مزید اسے اکیلے وہاں نہیں چھوڑنا چاہیے۔۔۔۔۔

تم جانتے ہو ثمرہ اور وہ لوگ کیسے ہیں۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے ان لوگوں پر بالکل یقین نہیں ہے ہمیں نور کو وہاں اکیلے نہیں چھوڑنا چاہیے اچھا ہی ہے نا کہ بابا سائیں وہاں پر ہیں۔۔۔۔

کیونکہ چاچو سائیں کی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے تم بھی تو نہیں جا پاؤ گے نہ اس کے پاس تو بہتر ہے کہ وہاں اس کے پا۔۔۔س کوئی تو اپنا ہو وہ اسے سمجھاتے ہوئے کہا

بچی نہیں ہے وہ "سنان سائیں"۔اسے کسی کی ضرورت نہیں ہے وہ اپنا خیال خود رکھ سکتی ہے۔۔۔تم چاچو سائیں کو فون کرو اور انہیں واپس آنے کے لیے کہ دو۔۔۔۔اس وقت ہمیں ان کی زیادہ ضرورت ہے

اب مزید کوئی بحث نہیں وہ بات ختم کر کے اس کے قریب سے اٹھ کر باہر نکل گیا جبکہ سنان اس کے غصے اور پریشانی سے اپنے بابا سائیں کو فون کرنے لگا۔۔۔

OOOOOO

مجھے نور سے ملنا ہے اسے بلا دو اندر سے۔۔۔حیدر صاحب دو گھنٹے بعد اپنے کام سے فارغ ہو کر سیدھے وہیں پر آئے تھے

"دارم سائیں" بہت زیادہ پریشان تھا اور اس کی پریشانی دور کرنے کے لئے وہ اپنا کام ختم کرتے ہی سیدھے نور سے ملنے کے لیے چلے آئے تھے

اگر دارم سائیں کا شک درست ہوا تو وہ کسی بڑی مصیبت میں پھنس سکتی تھی۔اور وہ ایسا ہر گز نہیں چاہتے تھے وہ بھی تب جب "دارم سائیں" اس کے پاس موجود ہی نہیں تھا۔اسی لیے وہ فلحال نور کو خود پروٹکٹ کرنا چاہتے تھے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نور میڈم تو اپنی مام کے ساتھ چلی گئی ہیں۔ وہ انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

لیکن۔ کہاں۔۔۔۔؟ وہ حیرانگی سے پوچھنے لگے

پتہ نہیں لیکن وہ نہیں ہیں یہاں بلکہ انہوں نے تو کہا تھا کہ اگر آپ واپس آئیں تو آپ کو کہہ دیا جائے کہ نور میڈم اب واپس نہیں جانا چاہتیں باقی مجھے کچھ نہیں پتا اب آپ جائیں یہاں سے کیوں کہ ہمارے سر اور نور میڈم نے ہمیں آپ سے بات کرنے کے لئے منع کیا تھا۔۔۔۔

وہ انہیں دیکھتے ہوئے بتا رہا تھا جب کہ حیدر صاحب حیرانگی اور پریشانی سے اسے دیکھ رہے تھے آخر یہ آدمی کیا بکواس کر رہا۔۔۔۔؟

ابھی صبح ہی تو وہ نور کو یہاں چھوڑ کر گئے تھے اور اب یہ آدمی انہیں کوئی اور ہی کہانی سنا رہا تھا۔۔۔

بکواس بند کرو اندر سے کسی کو بلاؤ ورنہ تم مجھے نہیں جانتے وہ بے حد غصہ سے بولے تھے وہ نور کو یہاں چھوڑنے کی غلطی ہرگز نہیں کر سکتے تھے۔۔۔

زیادہ ایٹیٹیوڈ دکھانے کی ضرورت نہیں ہے نکلو یہاں سے تم ہمیں نہیں جانتے ہم دھکے مار کے نکالیں گے۔۔۔۔

وہ آدمی بھی ڈٹ گیا جبکہ ان کی جیب میں ان کا فون بجنے لگا تھا۔۔۔

ہاں "سنان سائیں" بولو جلدی مجھے پولیس کو فون کرنا ہے وہ ایک سائیڈ پے ہوتے ہوئے اسے بتانے لگے

بابا سائیں آپ جتنا جلدی ہو سکے واپس پاکستان آجائیں سرمد چاچو سائیں کو فالج کا اٹیک ہوا ہے۔۔۔۔ حالت بہت زیادہ خراب ہے شاید وہ زندگی بھر کے لیے پیرالائز ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"دارم سائیں" نے کہا ہے کہ جتنا جلدی ہو سکے آپ واپس پاکستان آجائیں وہ فوراً ہی انہیں پوری بات بتانے لگا۔۔۔

یہ تم کیا کہہ رہے ہو "سنان سائیں" سرمد کے ساتھ اچانک۔۔ خدایا۔۔۔!

میں جتنا جلدی ہو سکے نور کو لے کر واپس آتا ہوں تم نہیں جانتے یہاں بھی یہ لوگ الگ ہی کہانی بتا رہے ہیں ان کا کہنا ہے کہ نور واپس نہیں آنا چاہتی بلکہ مجھے کہا ہے کہ میں واپس چلا جاؤں اور وہ مجھ سے ملنا بھی نہیں چاہتی وہ اسے یہاں کے حالات بتانے لگے۔۔۔

مجھے پوری بات نہیں پتہ بابا سائیں لیکن دارم سائیں بہت زیادہ غصے میں ہے اور نور کے بارے میں تو بات نہیں کرنا چاہتا۔۔۔

شاید چاچو سائیں کی حالت بھی نور کی وجہ سے ہے آپ پلیز واپس آجائیں وہ انہیں اتنی ہی بات بتا پایا تھا جتنی وہ سمجھ سکا تھا جبکہ دوسری طرف حیدر صاحب کی حالت بھی کچھ ایسی ہی تھی۔۔۔۔

oooo

دروازہ کھولو۔۔۔! میں کہتی ہوں دروازہ کھولو۔۔۔! ورنہ اچھا نہیں ہوگا مجھے بے سہارا سمجھنے کی غلطی ہر گز مت کرنا۔۔۔ اگر میری ماں تم لوگوں کے ساتھ ملی ہوئی ہے تو اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ میرا باپ تم لوگوں کا ساتھ دے گا میرا باپ مجھے ڈھونڈ نکالے گا کہیں سے بھی چاہے تم لوگ مجھے کہیں پر بھی چھپا لو۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"دارم سائیں "خود آئیں گے مجھے ڈھونڈنے کے لئے یہ تم لوگوں کی غلط فہمی ہے کہ تم لوگ ان سے بچ جاو گے اگر اپنی زندگی چاہتے ہو تو جانے دو مجھے یہاں سے۔۔۔۔اسی میں تم لوگوں کی بھلائی ہے۔۔۔۔

وہ کب سے دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے چلا رہی تھی لیکن باہر تو جیسے سب لوگ بہرے ہو گئے تھے۔۔۔

اسے اپنی ماں کی بے حسی پر افسوس ہوا تھا شاید اس کی ماں نے کبھی اسے اپنی اولاد سمجھا ہی نہیں تھا۔۔۔

اسے تو اپنی ماں کے رویہ پر کوئی افسوس تک نہیں ہوا تھا صبح وہ غصے میں اس گھر سے باہر نکل گئی تھی لیکن اس سے پہلے کے وہ فون پر چاچو سائیں کو بلاتی یا انہیں یہاں کے ہی حالات کے بارے میں بتاتی اس کے منہ پر رومال رکھ دیا جب اسے ہوش آیا تو وہ یہاں اسی گھر کے ایک کمرے کے اندر پڑی تھی۔۔۔

دروازہ کھٹکھٹا کھٹکھٹا کر وہ اچھی خاصی تھک کر واپس بیٹھ گئی تھی چلا چلا کر اس کا گلا بیٹھ چکا تھا ابھی اسے خاموش ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ اچانک دروازہ کھول کر اس کی ماں اندر داخل ہوئی۔۔۔اس کا دل چاہا اسے کچھ کر بیٹھے

آپ کیوں کر رہی ہیں یہ سب کچھ۔۔۔؟

دولت چاہیے نا آپ کو۔۔۔! میں دوں گی میرے بابا سائیں مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں آپ بتا دیجئے آپ کی ڈیمانڈ کیا ہیں۔۔۔؟

وہ دے دیں گے آپ کو میرا صدقہ اتار کر لیکن مجھے یہاں سے جانے دیں میری نظروں میں اتنا نہ گرے کے ماں لفظ کا مان ٹوٹ جائے وہ انہیں دیکھتی ہوئی نفرت سے بولی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں تو دے دیتی تمہیں آزادی نور لیکن میں کیا کروں وہ بین ہے نا اس کا تعلق بہت بڑے بڑے لوگوں سے ہے
۔۔۔

اسے صرف تمہاری ضرورت ہے وہ تمہارے لئے کچھ بھی کر جائے گا وہ کسی "دارم شاہ" سے نہیں ڈرتا اور نہ ہی اسے کسی اور چیز کا ڈر ہے اسے تمہاری ضرورت ہے اگر تم اسے نہ ملی تو وہ ساری دنیا کو آگ لگا دے گا۔۔۔۔

میں نے مجبور ہو کر یہ قدم اٹھایا ہے تم آسانی سے واپس نہیں آرہی تھی اور بین پاکستان نہیں جا سکتا کیونکہ اس پر پابندی لگی ہوئی ہے اور تمہیں یہاں واپس بلانے کے لیے مجھے کچھ تو کرنا ہی تھا ورنہ وہ بین مجھے مروا ڈالتا مائیک کو مروا ڈالتا۔۔۔۔

اور بین تم سے سچی محبت کرتا ہے وہ تم سے شادی کرنا چاہتا ہے اس میں کوئی برائی نہیں ہے یہاں تک کہ وہ تمہارے لیے اپنا مذہب بدلنے کے لیے تیار ہے تو کیوں اتنے نخرے دکھا رہی ہو۔۔۔؟

شادی کرو اس کے ساتھ اور ساری زندگی عیاشی کرو۔۔۔

دارم سے طلاق مانگو مائیک نے تمہارے باپ کو فون کر کے بھی بتا دیا ہے کہ چھ مہینے پورے ہو چکے ہیں تو اب مزید تم نہیں رہنا چاہتی ان لوگوں کے ساتھ۔۔۔ بلکہ تمہیں دارم سے طلاق چاہیے اور اپنا حصہ بھی اب تک کہ تمہارا باپ پیپرز تیار کروا چکا ہوگا۔۔۔

ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا یہ تو آپ کی غلط فہمی ہے کہ "دارم سائیں" مجھے کبھی چھوڑیں گے۔۔۔!

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرا فون کہاں ہے بتائیں مجھے میں خود انہیں فون کر کے آپ لوگوں کی حقیقت بتاؤں گی۔۔۔وہ غصے سے اپنا فون تلاش کرنے لگی جو کہ کافی دیر پہلے بھی تلاش کرنے کی کوشش کر چکی تھی کہ وہ جانتی تھی کہ اس کا فون اس کے پاس ہے ہی نہیں بلکہ ان لوگوں نے لے لیا ہے۔۔۔

تمہارا فون ہمارے پاس ہے اور یہ تمہیں آسانی سے نہیں ملے گا اور جہاں تک بات ہے نا کہ "دارم سائیں" تمہیں چھوڑے گا یا نہیں۔۔۔!

تو وہ تو جب تم اس سے کہو گی اس پر کیس کرو گی تو وہ ضرور تمہیں چھوڑ دے گا اگر نہیں بھی چھوڑا تو ہمارے پاس دوسرا آپشن ہے نہ

کیونکہ بین کو صرف تمہاری رضامندی چاہیئے۔۔۔وہ چاہتا ہے کہ اس کی شادی اسلام کے رولز کے مطابق ہو اور میں نے اسے دونوں کنڈیشن بتا دیں ہیں۔۔۔

ایک کنڈیشن کے اگر تمہارا شوہر طلاق دیتا ہے تو تم اس کے ساتھ دوسری شادی کر سکتے ہو اور اگر نہیں تو اگر اس کا پہلا شوہر مر جاتا ہے تو تم اس کے ساتھ دوسری شادی کر سکتے ہو اگر وہ تمہیں طلاق نہیں دیتا نا تو بھی اسے کوئی ٹینشن نہیں ہے کیونکہ وہ دارم کو ختم کر کے بھی تم سے شادی کر لے گا۔۔۔

اسی لیے اگر تم اس سے سچی محبت کرتی ہو تو اس کی جان بچا لو ورنہ بین تمہاری سوچوں سے بہت آگے ہے وہ اسے پوری بات سمجھاتے ہوئے کمرے سے نکل گئی تھی جب کہ وہ تو اس کے آخری الفاظ پر الجھ کر رہ گئی تھی۔۔۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چاچو سائیں کی حالت بگڑتی ہی جا رہی تھی ان کی دونوں ٹانگیں مفلوج ہو چکی تھیں زبان جم چکی تھی۔۔۔

ڈاکٹر نے کہا تھا ان کا بہت سارا خیال رکھیں ورنہ شاید وہ زندگی میں کبھی بول نہیں پائیں گے ان کا چہرہ ایک طرف لٹک گیا تھا۔۔۔

فالج کے اٹیک نے ان پر بہت برے منفی اثرات مرتب کیے تھے۔اور یہ سب کچھ صرف اور صرف "در" کی وجہ سے ہوا تھا اپنی ضد اور انا کی وجہ سے اس نے اپنے باپ کو آج اس حالت میں پہنچا دیا تھا۔۔

اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اسے کبھی معاف نہیں کرے گا کتنی بے حس تھی چاچی سائیں کی اولاد۔۔۔اس نے اسے سر پر چڑایا تھا اس نے غلط کیا تھا وہ اتنی اہمیت۔۔۔اتنی محبت کے قابل تھی ہی نہیں جتنی "دارم سائیں" نے اسے دی تھی اسے پہلے دن ہی جوتے کی نوک پر رکھتا تو شاید اسے آج یہ دن نہ دیکھنا پڑتا۔۔۔

کچھ عورتیں محبت کے قابل ہوتی ہی نہیں اس نے اسے ہمیشہ اپنے سر پہ چڑھا کر رکھا تھا اسے کسی ملکہ کی طرح اپنے دل کی سلطنت کی کرسی پر براجمان کیا تھا۔۔۔

تبھی تو وہ اس کے دل کی دنیا کو اتنی آسانی سے آگ لگا کر چلی گئی تھی کتنی آسانی سے وہ اسے برباد کر کے چلی گئی تھی اور وہ ہمیشہ اسے نادان سمجھتا رہا سچ تو یہ تھا کہ محبت میں بیوقوف وہ خود بنا تھا۔۔۔۔۔

محبت میں اس کے سامنے اپنا آپ اس نے خود پیش کیا تھا اس نے خود اپنا دل اسے کھیلنے کے لئے دیا تھا اور وہ کھیل کر چلی گئی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ کھیل شروع تم نے کیا اور اب اسے ختم میں کروں گا اگر مجھے یہ پتہ ہوتا کہ تمہاری محبت کی وجہ سے مجھے میرے اپنوں کو اس حالت میں دیکھنا پڑے گا تو تمہاری محبت پر لعنت بھیجتا میں۔۔۔۔ وہ غصے سے اپنے بالوں کو مٹھیوں میں قید کیے ہوئے تھا۔۔۔

اسے نفرت محسوس ہو رہی تھی اتنا بے بس اس نے اپنے آپ کو پہلے کبھی محسوس نہیں کیا تھا آج تین دن سے وہ لوگ ہسپتال کے چکر کاٹ رہے تھے چاچو سائیں کی حالت میں کسی طرح کا کوئی سدھار نہیں آ رہا تھا۔۔۔

وہ اس سے معافی مانگنے کی کوشش میں وہ اتنے بے بس ہو جاتے کہ ان کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگتے۔۔۔ دارم نے اپنے چاچو کو اس حالت میں پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا جب جب وہ ان کو اس حالت میں دیکھتا تب تب اسے نور سے نفرت محسوس ہوتی۔۔۔۔۔

اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ نور کو اپنے سامنے کھڑا کر کے شوٹ کر دے۔۔۔۔۔

اپنے چاچو کی حالت دیکھتے ہوئے نور کو سنان نے اس کے فون پر رابطہ کرنے کی کوشش کی تھی جو کہ ایک انجان آدمی نے اٹھایا اور کہا کہ وہ نور کا بوائے فرینڈ ہے اور نور اس سے بات نہیں کرنا چاہتی۔ ان لوگوں سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی کیونکہ شرط کے چھ مہینے مکمل ہو چکے ہیں اب وہ "دارم سائیں" پر کیس کر کے طلاق لے گی۔ اور اس سے شادی کرے گی یہ خبر تمام گھر والوں پر کسی پہاڑ کی طرح ٹوٹی تھی۔۔۔

کسی کو بھی یقین نہ آیا کہ نور کا کوئی بوائے فرینڈ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔

اس کے بعد کسی نے بھی نور کو فون کرنے یا اس سے بات کرنے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اب دارم کی خاموشی کی وجہ سب کو سمجھ آگئی تھی لیکن اس نے پھر بھی یہ کہہ دیا تھا کہ جب تک چاچو سائیں ٹھیک نہیں ہو جاتے وہ اس بارے میں کسی سے بات نہیں کرنا چاہتا۔

اور یہ بات کر کے وہ باہر نکل گیا لیکن کسی کو بھی اندازہ تھا کہ وہ اتنی بری حالت میں واپس آئے گا۔

اس کا بہت برا ایکسڈینٹ ہوا تھا۔چاچو سائیں کے ساتھ ساتھ اس کی حالت بھی کافی نازک تھی

oooo

تین دن گزر چکے تھے وہ وہی بھوکی پیاسی اسی حالت میں پڑی تھی۔۔۔

اس نے کسی سے کوئی بات نہیں کی تھی کمرہ اندر سے بند تھا وہ لوگ اس کا فون بھی اپنے قبضے میں کر چکے تھے کسی بھی طریقے سے وہ اپنے گھر والوں سے رابطہ نہیں کر پا رہی تھی تو کیا چاچو سائیں نے بھی واپس اس کی خیریت جاننے کی کوشش نہیں کی۔۔۔؟

۔

اس کے دماغ میں ہزاروں سوال چل رہے تھے آخر "دارم سائیں" نے ابھی تک کسی بھی ذریعے سے اس سے رابطہ کرنے کی کوشش کیوں نہیں کی تھی۔۔۔؟

تین دن گزر چکے تھے یہاں ان لوگوں کی قید میں

کیا چاچو سائیں اس سے ملنے کے لیے آئے ہوں گے۔۔۔۔؟

اگر ہاں تو ان لوگوں نے کیا جواب دیا ہو گا۔۔۔؟

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس چیز کی ڈیمانڈ وہ لوگ اس سے کر رہے تھے وہ تو وہ مر کر بھی نہیں کرنے والی تھی چاہے کچھ بھی ہو جائے اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ ان کے سامنے ہمت ہرگز نہیں ہارے گی۔

اور جھوٹ کی بنیاد پر وہ اسے یہاں تک بلانے میں کامیاب ہو گئے تھے اگر وہ سچ بھی ہو جائے تو بھی وہ ان کی بات ماننے کو تیار نہیں تھی۔۔۔۔

اس کی ماں دولت کے لیے اس حد تک گر چکی تھی تو وہ کیوں ایسی عورت سے محبت کرتی رہی۔۔۔؟

ooooo

نور کچھ کھالو میری جان۔۔۔!کب تک یوں بھوکی پیاسی اس کمرے میں پڑی رہو گی۔۔۔۔دیکھو یہاں کوئی نہیں آنے والا تمہارے لیے تمہارا باپ اور شوہر تم سے رابطہ تک نہیں کر رہے ہے۔۔۔

کسی نے فون تک نہیں کیا تمہیں اور تم ان کے لیے مری جا رہی ہو یقین نہیں آرہا یہ دیکھو تمہارا فون اس پر کسی کی کوئی کال نہیں آئی۔۔۔

ہاں مجھے یاد آیا کہ دارم کا فون تمہیں کیسے آسکتا ہے اس کا تو میرے خیال میں ایکسیڈنٹ ہوا ہے

۔۔۔کی۔۔کیا۔۔دارم سائیں۔۔ٹھیک ہیں۔ناں۔۔۔جواب دیں مجھے کیسے ہوا ان کا ایکسیڈنٹ۔۔۔۔؟آپ چپ کیوں ہیں۔۔۔؟

بولیں نہ کیسے ہیں وہ پلیز۔۔۔۔اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے جبکہ سامنے بیٹھی ماں بے حس بنی تھی۔

بین نے کیا ہے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے سوچا اگر تم طلاق کے لیے راضی نہیں ہو تو وہ کیوں نہ دوسرا راستہ اپنا لے دیکھو نور تمہاری مرضی ہے اگر دارم کی زندگی چاہتی ہو تو سوچ لو تمہیں آگے کیا کرنا ہے۔۔؟

اگر تم اس کے نکاح میں رہی تو وہ نہیں رہے گا۔ یاد رکھنا۔۔۔۔۔

آگے تمہاری مرضی وہ تم سے حرام تعلق نہیں بنانا چاہتا ورنہ تم جانتی ہو تم اس کے گھر میں ہو وہ کبھی بھی کچھ بھی کر سکتا ہے۔۔۔۔۔

تمہارا فون چھوڑ کر جا رہی ہوں آگے تم سمجھدار ہو۔ وہ اس کے قریب سے اٹھ کر باہر چلی گئی اس کا فون پاس ہی پڑا تھا لیکن اٹھانے کی اس میں ہمت نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

oooo

آج تین دن کے بعد وہ گھر واپس آگیا تھا نہ تو وہ اس وقت کسی سے بات کرنا چاہتا تھا اور نہ ہی کسی کا چہرہ دیکھنا چاہتا تھا وہ خاموشی سے اپنے کمرے کی جانب چلا گیا.....

ایکسیڈنٹ اتنا شدید تھا کہ جان جاتے جاتے رہ گئی لیکن اس ایکسیڈنٹ کو اس نے اتنا نارمل لیا تھا جیسے کوئی عام سے بات ہو یہ چند ہی دن میں اس پر تیسرا جان لیوا حملہ تھا......

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک طرف "چاچو سائیں" کی حالت اور دوسری طرف دارم کا ایکسیڈنٹ اور پھر تیسری نور کی ناقابل یقین حقیقت کا سامنے آنا سب گھر والے شاکڈ میں تھے.....

کس کی نظر لگ گئی تھی اس گھر کی خوشیوں کو اچانک کیا سے کیا ہو گیا تھا۔۔۔؟ کوئی کچھ سمجھ نہیں پا رہا تھا سب خاموش تھے۔ بڑی بی بی کا کہنا تھا کالی نظر ہے....

کیا کسی کی کالی نظر اس حد تک خطرناک ہو سکتی ہے کہ ہنستا کھیلتا گھرانہ یوں اس حال میں پہنچ جائے....؟

اصغر صاحب تو مسلسل بکرے صدقے دے رہے تھے غریبوں میں خیرات بانٹ رہے تھے کہ کسی طرح سے ان کے گھر پر آئی مصیبت ٹل جائے۔۔۔

"دارم سائیں" نے تو کسی سے بات کرنا ہی چھوڑ دیا تھا صرف "ساحر سائیں" ہی اس کے کمرے میں جاتا اور اس کا خیال رکھتا اس کے علاوہ کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ "دارم شاہ" کا غصہ برداشت کرتا

زرنیش اور زاوش نے تو رو رو کر اپنا حال بگاڑ رکھا تھا جبکہ دو دن کے بعد آرش بھی واپس پیرس جانے والا تھا لیکن "دارم سائیں" کو اس حال میں چھوڑ کر جانے کا اس کا بالکل دل نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔

ooooo

اس کے ہاتھ بری طرح سے کانپ کر رہے تھے نہ جانے وہ خود میں اتنی ہمت کہاں سے لائی تھی۔۔۔؟

لیکن دارم کا نمبر اس نے ملا لیا تھا "دارم سائیں" کے ایکسیڈنٹ کی خبر نے اسے بری طرح سے توڑ دیا تھا دس دن گزر چکے تھے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کا فون اس کے پاس ہی تھا لیکن اسے صرف ایک ہی بار فون کرنے کی اجازت تھی اور وہ بھی صرف اور صرف "دارم شاہ" کو اگر اس نے کسی اور سے رابطہ کرنے یا ہوشیاری دکھانے کی کوشش کی تو اس کا انجام کیا ہو گا وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھتی تھی۔۔۔۔

دوسری طرف کال جا رہی تھی فون کوئی نہیں اٹھا رہا تھا۔ گزرے دس دن اس کے لیے قیامت تھے پل پل "دارم سائیں" سے دور ہونے کا خوف اس کا نام خود سے الگ کرنے کا ڈر اسے بے جان کر گیا تھا۔۔۔

اس کا دل چاہا وہ اسے بتا دے کہ وہ یہاں کس حال میں ہے کاش۔۔! وہ اسے بتا پاتی کہ اس کے ساتھ کون سا گیم کھیلا گیا ہے اور اس کے ساتھ گیم کھیلنے والی کوئی اور نہیں بلکہ اس کی اپنی سگی ماں تھی۔۔۔ لیکن وہ کچھ بھی بتا نہیں سکتی تھی کیونکہ اسے کچھ بھی بتانے کا مطلب اس کی موت تھا اور وہ اپنی آنکھوں کے سامنے اسے مرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آتا تھا کہ اس نے کسی کا کیا بگاڑا تھا اسے ہی اتنے دکھ کیوں ملے تھے۔۔۔؟

کیا اس کی زندگی میں خوشیوں کی لسٹ وہ پانچ مہینے تھے جو اس نے دارم کے ساتھ گزارے۔۔۔؟

کیوں وہ اپنے لئے کچھ کر نہیں پا رہی تھی وہ اتنی بے بس تھی کیوں وہ اپنوں ہی کے ہاتھوں کی کھلونا بن گئی تھی۔۔۔؟

بین نے اسے وقت دیا تھا اس نے کہا تھا کہ تمہارے پاس ایک ہفتے کا وقت ہے دارم کو کہو کہ تمہیں طلاق دے دیں اور اگر وہ تمہیں طلاق نہیں دیتا تو وہ اپنی جان سے جائے گا۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پچھلے ایک ہفتے سے وہ اذیت کی کس انتہا پر تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی اس نے خود کو دارم کو فون کرنے کے لیے کس طرح تیار کیا تھا اسے نہیں پتہ تھا لیکن اپنی تمام تر ہمت جمع کر کے اس نے دارم کو فون کر لیا تھا۔۔۔

لیکن دوسری طرف سے کوئی جواب نہیں مل رہا تھا وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ کس حال میں ہے اس وقت کیسا ہے ۔۔۔۔؟

پچھلے 10 دن سے وہ اس کی آواز سننے کو تڑپ رہی تھی لیکن یہ ظالم لوگ اسے اس سے بات کرنے کی اجازت بھی دے رہے تھے تو صرف اور صرف طلاق مانگنے کے لیے۔۔۔۔

بیل مسلسل بجتی رہی لیکن دوسری طرف سے فون کسی نے نہیں اٹھایا شاید اس کا نمبر دیکھ کر اس نے جان بوجھ کر فون نہیں اٹھایا ہو گا یا شاید وہ اس کے طلاق مانگنے سے پہلے ہی اسے اپنی زندگی سے باہر کر چکا ہے۔۔۔۔

آخر اس کے خلاف اتنا بڑا گیم کھیلا گیا تھا۔۔۔

اس کی ذات کو داغدار کیا تھا اس کے کردار پر دھبہ لگایا تھا۔۔۔

وہ جو اس ملک میں رہنے کے باوجود بھی اپنے آپ کو اپنے خاص کے لیے بچا کر رکھتی تھی اس کے کردار کو اتنی بے دردی سے میلا کر دیا گیا اور وہ کچھ بھی نہیں کر پائی۔۔۔

بین نے اپنا تعارف ان لوگوں کو اس کے بوائے فرینڈ کے روپ میں کروایا تھا یہ بات تو بین اسے خود آ کر بتا چکا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس وقت حویلی میں اس کے کردار کو کس طرح سے اچھالا جا رہا ہو گا وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھتی تھی اب تو شاید وہ اسے منہ لگانا بھی پسند نہیں کرے گا کہاں وہ اس کا نام اپنے نام کے ساتھ برداشت کرتا وہ تو اس سے زیادہ بے تاب ہو گا اپنا نام اس کے نام سے الگ کرنے کے لیے۔۔۔۔۔

ooooo

اس کا فون مسلسل بج رہا تھا وہ کھڑکی کے قریب کھڑا تھا بازو کی ہڈی ٹوٹ جانے کی وجہ سے ابھی تک ہاتھ پر پلستر لگا ہوا تھا جبکہ خود تیسرے دن گھر واپس آ گیا تھا ہسپتال کے اس ماحول میں اسے گھٹن ہوتی تھی۔۔۔

گھٹن تو اسے اپنی زندگی سے ہو رہی تھی پچھلے کچھ دن سے وہ اندر ہی اندر مر رہا تھا

کیا محبت اس قدر بے بس کر دیتی ہے۔۔۔؟

کیوں کی تھی اس نے اس بے حس بے۔۔۔ مروت سے محبت وہ اپنے قول کا سچا تھا اس نے پندرہ سال انتظار کیا تھا اس کا پل پل۔۔۔۔ وہ کسی اور کا وجود تو کیا تصور بھی کبھی اپنے ذہن میں نہیں لایا تھا۔۔۔

وہ صرف خود ہی نہیں بلکہ اس کا خیال بھی بے وفائی سے پاک تھا وہ صرف اور صرف اس کا تھا۔ آج سے نہیں بلکہ 15 سال سے جب سے وہ اس کے نکاح میں آئی تھی وہ صرف اس کا ہو گیا تھا تو وہ کیسے اس کے دل میں اپنے لیے محبت نہیں جگا پایا۔۔۔؟

اس نے تو سوچا تھا اگر وہ اس سے محبت نہیں کرتی تو کیا ہوا وہ اسے اتنی محبت دے گا کہ وہ مجبور ہو جائے گی اس سے محبت کرنے کے لئے

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنے چاچاسائیں سے وہ آنکھیں نہیں ملا رہا تھا کیونکہ اس نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ آپ کی بیٹی مجھ سے محبت کرے گی۔۔۔۔

وہ مجھے چاہے گی وہ مجبور ہو جائے گی اور اگر وہ محبت نہیں کر پائی تو بھی وہ اس کی محبت پر ایمان لے آئے گی وہ اسے چھوڑ کر نہیں جا پائے گی اور وہ اسے چھوڑ کر چلی گئی۔۔۔۔۔

کتنا بڑا کھیل کھیلا تھا اس کی ماں اور اس نے مل کر وہ تو یہ سوچ رہا تھا کہ اس کی ماں تکلیف میں ہے

ورنہ وہ تو شاید اسے قید کر لیتا ہمیشہ کے لیے لیکن اسے جانے نہیں دیتا۔ شاید وہ صرف وڈیروں کا خون تھا وڈیرہ نہیں تھا اگر وہ وڈیرہ ہوتا تو وڈیرہ بن کر دکھاتا۔۔۔۔

وہ بھول گیا تھا اپنے باپ دادا کی مثالیں۔ اس گھر میں اس نے کب اپنے باپ کو اپنی ماں کا ہر حکم بجالاتے دیکھا تھا۔۔۔؟

اس نے کب اپنے چاچاسائیں کو اپنی چاچی سائیں سے نرمی سے بات کرتے دیکھا تھا۔۔۔؟

انہیں عزت دیتے دیکھا تھا اس کے خاندان کا رواج ہی الگ تھا

عورت کی عزت کی مثالیں تو وہ بنا رہا تھا

عورتوں کو ان کا حق دینا چاہیے ان کے فیصلوں کو سمجھنا چاہیے۔۔۔ان کے خوابوں کی قدر کرنی چاہیے۔۔۔

انہیں محبت چاہت دینی چاہیے۔۔۔ان کی ہر سوچ کو سمجھنا چاہیے۔۔۔یہ تو اس کی سوچ تھی۔ لیکن وہ کہاں جانتا تھا۔ اس کی یہ غلطی آج اس پر اتنی بھاری پڑ جائے گی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کیوں نہیں سمجھ پایا کہ نوران عورتوں میں سے تھی ہی نہیں وہ نرمی اور محبت کے قابل کبھی تھی ہی نہیں۔۔۔۔

نور کے لئے اس نے کوئی حدود بنائی ہی نہیں

۔"وہ تو اس کا دل تھی جیسے بھی دھڑکے بس خوش رہے"۔

اور اس کی خوشی کی خاطر ہہ اس نے آج خود کو برباد کر لیا تھا۔۔۔۔۔

کاش۔۔۔۔! وہ پہلے دن اس کی لگام کھینچ لیتا تو شاید آج اتنی بڑی غلطی کرنے کے بارے میں وہ سوچتی بھی نہیں۔۔۔۔

اگر پہلے دن ہی وہ اسے بیوی بناتا محبت نہیں تو یہ سب کچھ ہوتا ہی نہیں۔۔۔۔۔۔

کھڑکی پہ کھڑا وہ مسلسل باہر کی جانب دیکھ رہا تھا اس کا فون نہ جانے کتنی دیر سے بج رہا تھا جسے وہ اگنور کر رہا تھا جب ساحر کمرے میں داخل ہوا۔۔۔

"دارم سائیں" کہاں کھوئے ہو تم تمہارا فون کب سے بج رہا ہے وہ ایک نظر اسے کھڑکی پر دیکھتا خود بیڈ کی طرف آیا تھا جہاں اس کا موبائل فون پڑا تھا موبائل پر نور کا واٹس اپ نمبر جگمگاتا دیکھ کر وہ فون سمیت اس کے پاس چلا آیا تھا

اٹھا لو جس کا بھی ہے وہ اسی انداز میں بولا تو ساحر نے بنا کچھ بولے فون اس کے سامنے کر دیا

میں نے کہا اٹھا لو ایک نظر سکرین پر دیکھتا وہ چہرہ پھیر گیا

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسلام علیکم۔۔۔!۔دوسری طرف سے جیسے ہی فون اٹھایا گیا اس کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا تھا لیکن جس کی امید پر وہ بیٹھی تھی اس نے تو شاید اس سے بات کرنا بھی پسند نہ کیا دوسری طرف سے ساحر کی آواز پر وہ سیدھی ہو کر بیٹھی تھی

وعلیکم اسلام۔۔۔! میں بات کر رہی ہوں "در نور" وہ بڑی مشکل سے بول پائی۔۔۔

جی میں سن رہا ہوں کہیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں۔۔۔؟۔وہ اسی طرح سرد آواز میں بولا شاید اس کے بارے میں جو باتیں کی گئی تھی وہ اس تک بھی پہنچی ہوئی تھی۔۔۔

مجھے "دارم شاہ" سے بات کرنی ہے بہت ضروری آپ انہیں فون دیں اس نے بڑی ہمت سے کہا تھا۔۔۔

وہ آپ سے بات نہیں کرنا چاہتا آپ جو بھی کہنا چاہتی ہیں مجھ سے کہیں میں آپ کی بات اس تک پہنچادوں گا۔۔۔۔

دارم کے اشارے پر ساحر نے اپنی بات جاری رکھی۔ جبکہ فون سے آواز باہر تک آرہی تھی۔۔۔۔

دوسری طرف سے ساحر کی اس بات نے نور کے لئے آسانی پیدا کر دی تھی دارم سے طلاق مانگنا اس کے لیے انتہائی مشکل تھا یہ الگ بات ہے کہ وہ پہلے بھی یہ غلطی بہت بار کر چکی تھی لیکن اس بار بات ہی الگ تھی۔۔۔

مجھے طلاق چاہیے۔آپ انہیں بتادیجئے کہ جتنا جلدی ہو سکے وہ مجھے فارغ کر دیں کیونکہ چھ مہینے مکمل ہو چکے ہیں بابا سائیں کی شرط پوری ہو چکی ہے۔۔۔

میں اب مزید اپنا وقت ان کے ساتھ برباد نہیں کرنا چاہتی اسی لئے انہیں بتادیں کہ مجھے طلاق دیں تاکہ میں اپنی زندگی کی ایک نئی شروعات کر سکوں۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے اپنی تمام تر ہمت جمع کر کے ایک ہی بار میں جو بھی منہ میں آیا بولتی چلی گئی "ساحر شاہ" کا دل چاہا کہ وہ فون اتنی شدت سے دیوار پہ دے مارے کہ فون کے ساتھ ساتھ اس لڑکی کا بھی کچھ نہ بچے جو آج اس کے بھائی کی تکلیف کی وجہ بنے ہوئی تھی۔۔۔

دیکھو نور میری بات سنو کچھ معاملات فون پر تہہ نہیں ہوتے بہت کچھ ہے جو ہمیں آمنے سامنے بیٹھ کر حل کرنا پڑے گا اور تم۔۔۔۔

اس نے بہت حوصلے کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے سمجھانا چاہا تھا

دیکھیں ساحر ادا میں کسی لمبے چکر میں نہیں پڑنا چاہتی بس سیدھی سی بات ہے میں اس انچاہے رشتے کو ختم کرنا چاہتی ہوں بات کرنے کے لیے اب کچھ بھی بچا ہی نہیں ہے میں بس ختم کرنا چاہتی ہوں سب کچھ۔۔۔

اس نے پھر سے کہنے کے لیے الفاظ جمع کیے۔اور ایک ہی سانس میں بول دیا ساحر سے یہ باتیں کہنا جتنا آسان تھا وہ جانتی تھی دارم کے سامنے شاید اس کی بولتی ہی بند ہو جائے گی۔۔۔

شاید اللہ نے اس کی راہ آسان کر دی تھی دارم سے علیحدگی کے لیے ساحر کو اس کا سہارا بنا دیا تھا

کیوں بحث کر رہے ہو "ساحر سائیں"۔۔۔؟پوچھ کر بتاؤ مجھے اس سے فون پر طلاق چاہیے یا پھر کاغذات تیار کر اوں۔۔۔۔؟

کتنی دیر تک فون سے آتی آواز کو سنتا رہا پھر جب بولا تو دوسری طرف نور کو جیسے سانس لینے کے لئے اپنی ہی سانسوں کی کمی محسوس ہوئی۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر نکلے تھے لیکن اس سے پہلے کہ وہ خود فون اپنے ہاتھ میں لے کر اسے آزادی کا پروانہ سناتا وہ فون بند کر چکی تھی۔۔۔

فون کو کسی اچھوت کی طرح خود سے دور پھینک کر وہیں بیٹھی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔

دارم کے لہجے کی نفرت محسوس کر کے اس کا دل چاہا کہ وہ خود کو ختم کر لے۔۔۔

یا پھر اس ماں کو ختم کر دے جس کی وجہ سے آج وہ اجڑ رہی تھی۔۔۔۔

اپنے بالوں کو مٹھیوں میں نوچتے وہ وہیں اونچی اونچی آواز میں رونے لگی۔اس کا دل چاہا وہ ساری دنیا کو آگ لگا دے۔۔۔۔

یا پھر اپنے آپ کو مٹا دے اور وہ ایسا کر گزرنے کو تیار تھی۔مزید ذہنی ٹینشن سے نکلنے کے لئے وہ تیزی سے اٹھتی اپنے کمرے سے باہر نکلی تھی۔۔۔۔

اس کی حالت دیوانوں جیسی ہو رہی تھی وہ تیزی سے کچن کی جانب گئی لیکن شاید اس کے پیچھے آتی ثمرہ نے اس کا ارادہ بھانپ لیا تھا۔۔۔۔

وہ تیزی سے اس کے پیچھے آئی اور اسے اپنے شکنجے میں قید کرنے لگی۔۔۔۔

چھوڑ دو مجھے میں کہتی ہو چھوڑ دو مجھے ساری فساد کی جڑ میں ہوں نہ تو میں خود اپنے آپ کو ختم کر لیتی ہوں میں ہی نہیں بچوں گی تو کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم ماں نہیں ڈائن ہو۔۔۔۔ تم نے میرا گھر برباد کیا ہے۔۔۔۔ اللہ تمہیں کبھی سکون میں نہیں رہنے دے گا اگر میں مر ھی گئی ناتب بھی کبھی تمہیں معاف نہیں کروں گی تم معافی کے لائق نہیں ہو ثمرا۔۔۔!

نہ تو تم نے اپنا گھر بسایا اور نہ ہی مجھے بسنے دے رہی ہو۔۔۔۔

تم نے کبھی اپنی اولاد کو سمجھنے کی کوشش نہیں کی تمہیں میری ضرورت نہیں تو کیوں پیدا کیا۔۔۔؟ کیوں مجھ پر میری زندگی حرام کر دی۔۔۔؟

کیوں مجھ سے میرے محبت کرنے والوں کو چھین لیا۔۔۔۔؟

کیوں مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا نفرت ہے مجھے تم سے۔۔۔۔ نفرت سنا تم نے یاد رکھنا اگر دارم سائیں نے مجھے طلاق دی تو میں مر جاؤں گی میں مر جاؤں گی ثمرہ یاد رکھنا۔۔۔۔!

بلکہ نہیں میں ابھی مر جاتی ہوں اس سے پہلے کہ وہ مجھے خود سے الگ کریں میں اپنے آپ کو زندگی سے الگ کر دوں گی

ہاں میں ختم کر دوں گی اپنے آپ کو اسے پیچھے کی جانب دکھادیتی وہ اتنی تیزی سے چھری کے ساتھ اپنی نس پر کٹ لگا چکی تھی جس پر ثمرہ کی بھی چیخ نکل گئی۔۔۔

READERS CHOICE

ooooo

اسے چوبیس گھنٹوں کے بعد ہوش آیا تھا اس نے آنکھیں کھولی تو اس وقت وہ کسی ہسپتال کے بند کمرے میں بالکل اکیلی پڑی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے کچھ یاد نہیں تھا بے ہوش ہوئے وہ بس اتنا جانتی تھی کہ وہ جینا نہیں چاہتی شاید اس کا خون دیکھ کر ثمرہ بین کے ڈر سے اسے اپنے ساتھ ہسپتال لے کر آئی تھی۔۔۔

وہ اس کے ساتھ نہیں آنا چاہتی تھی پتہ نہیں ثمرہ نے کس طرح اسے اپنے ساتھ گھسیٹا تھا اور اسے گاڑی تک لے کر آئی تھی شاید ڈرائیور نے بھی اس کی مدد کی تھی اسے کچھ یاد نہیں تھا۔۔۔

وہ نہیں آنا چاہتی تھی اس کے ساتھ مر جانا چاہتی تھی تا کہ کبھی زندگی میں دارم کا سامنا نہ کر پائے وہ اس سے کبھی نظریں نہیں ملا پائے گی۔۔۔

شاید وہ خود ہی کبھی اس کی شکل دیکھنا گوارا نہیں کرے گا۔۔

"دارم سائیں" کی نفرت کو محسوس کر کے اس کا دل چاہا کہ زمین پھٹ اور وہ اس میں سما جائے لیکن شاید ابھی موت بھی اس کا مقدر نہیں تھی اس کی زندگی میں اور رسوائیاں لکھی ہوئی تھی

وہ وہیں پر مسلسل لیٹی چھت کو گھور رہی تھی جب کوئی اندر داخل ہوا اس نے ایک نظر دروازے کی جانب دیکھا جہاں ایک ڈاکٹر کھڑی تھی

اس نے ایک بار پھر سے اپنی نگاہیں چھت کی جانب کر لیں۔۔۔

زندگی سے محبت نہیں ہے آپ کو۔۔۔اس کی رپورٹ کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹر نے بات شروع کی تو وہ ایک نظر اسے دیکھ کر پھر سے چہرہ پھیر گئی۔۔۔

ہاں لیکن اس کے اتنی صاف اردو بولنے پر اسے حیرت ضرور ہوئی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کا مطلب ہے آپ مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتی کوئی بات نہیں میں بھی آپ کا زیادہ وقت نہیں لوں گی بس آپ کو یہ بتانا چاہتی ہوں کہ خود سے محبت نہ سہی لیکن اپنے بچے سے محبت کریں وہ ابھی صرف چند دن کا ہے۔ڈاکٹر کے حیرت انگیز انکشافات پر وہ اسے دیکھ کر رہ گئی۔۔۔

آپ کی حیرانگی دیکھ کر مجھے لگتا ہے کہ آپ شاید اس بات سے واقف نہیں تھی آپ تین ہفتوں سے ایک نئے عہدے پر فائز ہونے کی تیاریوں میں ہیں لیکن شاید آپ کو ابھی تک اس چیز کا احساس نہیں ہوا۔ڈاکٹر کی مسکراتی آواز پر اس کا ہاتھ بے اختیار اپنے پیٹ پر آ گیا تھا۔۔۔۔

خوبصورت ہے نہ یہ احساس۔۔۔؟اس کی بے اختیاری پر ڈاکٹر کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔۔

یہ ب۔۔۔ب۔۔بات اور کون۔۔۔کون جانتا ہے۔۔۔؟ کیا وہ جو عورت۔۔۔مجھے اپنے۔۔۔ساتھ لائی تھی اسے پتہ ہے۔۔اس نے بہت پریشانی سے اس سے پوچھا تھا جبکہ اس کی گھبراہٹ پر ڈاکٹر نے اپنا ہاتھ اس کے سامنے کیا جو اس نے مضبوطی سے تھام لیا تھا

نہیں کسی کو کچھ بھی نہیں پتا میں نے انہیں کچھ بتایا ہی نہیں" سردارنی صاحبہ"۔۔۔

اس کے سردارنی صاحبہ کہنے پر وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی وہ کس حوالے سے اسے بلا رہی تھی اسے سمجھ نہیں آیا۔۔؟

READERS CHOICE

آپ کی والدہ کے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ وہ آپ کے ساتھ زیادہ دیر گزارتی وہ تو صبح ہی یہاں سے کسی پارٹی کا کہہ کر جا چکی ہیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بڑی عجیب ماں ہے۔۔۔!

لیکن کیا ہے نہ "سردار دارم شاہ" کا بچہ صرف آپ لوگوں کے لئے نہیں ہم گاؤں والوں کے لیے بھی اہم ہے آپ میری باتیں سن کر یقینا حیران ہو رہی ہونگی لیکن میں آپ کو بتا دوں کہ میں بھی اسی گاؤں کی ایک لڑکی ہوں۔۔۔

آج میں اس مقام پر آپ کے شوہر کی وجہ سے ہی ہوں۔۔۔

عورتوں کے حقوق کے لئے انہوں نے بہت کام کیا ہے یہاں تک کہ میرے والدین سے لڑ کر مجھے یہاں بھیجا ہے میری تعلیم مکمل کرنے کے لئے اور پھر بعد میں مجھے اس اسپتال میں جاب مل گئی آج میں بہت خوش ہوں اور فخر سے کہہ سکتی کہ میں سردار دارم شاہ کے گاؤں کی باسی ہوں آپ فکر نہ کریں یہ بات میں کسی کو نہیں بتاؤں گی۔۔۔۔

لیکن آپ اپنا وقت بالکل برباد نہ کریں ابھی سردار سائیں کو فون کریں اور انہیں بتائیں کہ وہ باپ بننے والے ہیں مجھے حیرانگی تو ہوئی تھی آپ کو یہاں دیکھ کر کیونکہ میں آپ کی شادی پر نہیں گئی تھی لیکن آپ کی شادی کی تصویریں میرے پاس محفوظ ہیں۔۔۔۔

اور اب آپ کو یہاں دیکھ کر میں بہت پریشان ہوئی لیکن آپ کی ماں کی غیر ذمہ داری کو دیکھتے ہوئے میں نے یہ بات انہیں نہیں بتائی تھی۔۔۔۔

اور سچ کہوں تو وہ مجھے کچھ مشکوک سی لگی کچھ عجیب اور پھر آپ کی اجازت کے بغیر مجھے یہ بات گاؤں میں بتانا بھی مناسب نہیں لگی کیونکہ شاید آپ سردار سائیں کو خود یہ خبر دینا چاہتی ہوں گی۔۔۔۔

کیا آپ مجھے کچھ پیسے دے سکتی ہیں۔اس سے پہلے کہ وہ کچھ بھی کہتی نور بولی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ اب حیران ہونے کی باری ڈاکٹر کی تھی۔۔۔؟

ooooo

میں تمھیں ہر جگہ ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک گیا ہوں اور تم یہاں بیٹھ کر آنسو بہا رہی ہو" ساحر سائیں "اسے پورے گھر میں تلاش کر کے کچن کی طرف آیا تو وہ اسے وہیں کچن کی ایک کرسی پر آنسو بہاتی نظر آئی تو اس کے پاس ہی بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

تو اور کیا کروں مجھ سے میرے بھائی کی یہ حالت نہیں دیکھی جاتی۔۔۔؟

آپ دیکھ رہے ہیں کتنے دنوں سے وہ کمرے میں بند ہیں کمرے سے نکلتے ہی نہیں کسی سے بات نہیں کرتے اور وہ نور۔۔۔۔۔اللہ اسے کبھی خوش نہ رہنے دے۔۔۔۔۔

زاوش۔۔۔یہ کیا طریقہ ہے کسی کو بددعا نہیں دینی چاہیے جانتی ہو نہ کسی دشمن کو بھی بددعا نہیں دینی چاہیے اور نور تو پھر ہماری سگی چاچازاد ہے ہو سکتا ہے ہم نے کبھی اسے سمجھا ہی نہ ہو۔۔۔۔

اسے جاننے کی کوشش ہی نہ کی ہو وہ کبھی بھی ہمارے ماحول کا حصہ تھی ہی نہیں وہ ہمیشہ سے واپس چلے جانا چاہتی تھی۔۔۔

یہ شادی بھی ایک سمجھوتے کے تحت ہی ہوئی تھی ایک رسک پے۔یہ شادی کروائی گئی تھی چاچو سائیں کو لگتا تھا کہ ان کی بیٹی سدھر جائے گی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دوستت دارم   اریج شاہ

جب وہ "دارم سائیں" کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرے گی تو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

لیکن ایسا نہ ہو سکا یہ سمجھوتا کبھی رشتہ بنا ہی نہیں یہ صرف چاچو سائیں کی ایک غلط فہمی تھی

وہ اس کے پاس بیٹھا اسے سمجھا رہا تھا جب کہ وہ مسلسل آنسو بہانے میں مصروف تھی۔۔۔

"ساحر سائیں" ہم نے نور کو بہت پیار دیا اسے سمجھنے کی کوشش کی اسے ہمیشہ اپنا جانا تھا اس نے کبھی بھی ہم اپنا نہیں سمجھا۔۔۔۔۔

اور میرے بھائی کو یوں دکھ دے کر چلی گئی کیا اس کے دل میں اتنے وقت میں کبھی بھی دارم ادا کے لئے محبت نہیں جاگی۔۔؟

وہ کیسے اتنی بے حس ہو سکتی ہے وہ آخر خون تو ہمارا ہی ہے نا پھر کیسے وہ ہمارے ساتھ ایسا کر سکتی ہے۔۔؟

اس کے کندھے پہ سر رکھتی وہ روئے جا رہی تھی جب کہ ساحر چاہ کر بھی اس کا غم کم نہیں کر پا رہا تھا۔۔

بھائیوں کا درد بھی بلا کوئی بہن بھلا سکتی ہے وہ بہن تھی اور وہ جانتا تھا کہ وہ اس کے جتنے آنسو صاف کرے گا اتنی ہی وہ اور بہائے گی کبھی بھائیوں کے غم میں بھی کیا بہنوں کی آنکھیں خشک ہوئی ہیں۔۔؟

ان شاءاللہ۔۔! سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا حوصلہ رکھو ان شاءاللہ سب بہتر ہو گا۔یقیناً اس میں بھی "دارم سائیں" کی کوئی بہتری ہی ہو گی۔مجھے یہ تو نہیں پتا کہ "دارم سائیں" کا اگلا فیصلہ کیا ہے لیکن اتنا پتا ہے کہ وہ نور کو اپنے ساتھ نہیں رکھنا چاہتا میرا مطلب ہے وہ اس کے ساتھ جڑے اس تعلق کو ختم کر دینا چاہتا ہے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شاید جلد ہی دونوں میں طلاق ہو جائے گی اور اگر طلاق ہو گئی تو شاید کچھ وقت کے بعد "دارم سائیں" دوسری شادی کر لے کیونکہ ایک ہی انسان کے نام پر ساری زندگی تو برباد نہیں کی جا سکتی ہے نہ اور ویسے بھی میرا نہیں خیال کہ وہ لڑکی اس قابل تھی کہ اسے اچھی یادوں میں رکھا جا سکے۔۔۔

مجھے تو یقین نہیں آتا کہ اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی اس میں اتنی ہمت ہے کہ وہ خود فون کر کے "دارم سائیں" سے طلاق مانگ رہی تھی وہ اپنی حیرت چھپا نہیں پایا۔۔۔

کیا نور کا فون آیا تھا۔۔۔؟

آپ نے مجھے کیوں نہیں بتایا آپ میری بات کرواتے اس سے میں اسے بتاتی کہ اس کا باپ اور شوہر یہاں کس حال میں ہے۔ چلیں میرے بھائی کے لیے نہ سہی لیکن اپنے باپ کے لیے تو دل میں تھوڑی سی جگہ ہو گی نا اپنے ہی خون کو بھلا چکی ہے کیا وہ۔۔۔؟ زاوش کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا

یہ سارے معاملے دارم سائیں خود طے کر لے گا ہمیں بیچ میں پڑنے کی ضرورت نہیں ان کا پرسنل میٹر ہے اور جہاں تک بات "چاچو سائیں" کی ہے تو آج چاچو سائیں جس حال میں ہیں اس کے پیچھے نور ہی تو ہے۔۔۔۔

ثمرہ کے دوسرے شوہر کا فون آیا تھا انہیں ان کو یاد دلانے کے لئے کہ چھ مہینے گزر چکے ہیں اور "درنور" اب اپنی زندگی شروع کرنا چاہتی ہے اپنے کسی بوائے فرینڈ کے ساتھ یقین نہیں آتا کہ اس لڑکی کا کسی کے ساتھ ایسا تعلق بھی ہو سکتا ہے لیکن "سنان سائیں" نے اپنے کانوں سے سنا ہے۔

خیر تم اٹھو یہاں سے کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے۔۔۔؟

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اٹھو جا کر منہ ہاتھ دھولو اور آنکھوں کا دیکھو حشر بگاڑ کر رکھا ہے وہ اس کی آنکھیں اپنے ہاتھوں سے صاف کرتے ہوئے اسے زبردستی اٹھانے لگا۔۔۔

اس کے ہاتھ تھام کر اٹھانے پر وہ بھی خاموشی سے اس کے ساتھ اٹھتی اپنے کمرے کی طرف آگئی تھی۔۔۔

oooooo

دیکھیں سردارنی صاحبہ اپنا بہت سارا خیال رکھیے گا میں ہسپتال کے اصول توڑ رہی ہوں لیکن سردار سائیں کے لئے کچھ بھی۔۔۔!

ہمیں یہاں ہسپتال میں موبائل فون آلاؤڈ نہیں کئے گئے ورنہ میں کچھ نہ کچھ کر کے آپ کی دارم سائیں سے بات کروا دیتی لیکن ایسا ممکن نہیں ہے۔۔۔

یہاں پر ویسے بھی فون استعمال نہیں کرنے دیا جاتا تھا اسی لئے میں کافی دنوں سے فون لانے کی غلطی کر بھی نہیں رہی آپ کو نہیں پتا اگر یہاں کسی کے بیگ میں موبائل فون برآمد ہو جائے تو الگ سے فائن بھرنا پڑتا ہے۔۔۔۔

اور اگر میں آپ کو یہاں پر کسی سے فون لے کر بھی دوں تب بھی میرے لئے مسئلہ ہو جائے گا۔ میں اپنی نوکری کھونا نہیں چاہتی۔۔۔

آپ زیادہ دیر یہاں نہیں رک سکتی ورنہ ڈیوٹی ٹائم کے بعد میں آپ کو اپنے ساتھ لے کر بھی جا سکتی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کو ثمرہ میڈم کے آنے سے پہلے یہاں سے نکلنا ہے لیکن انہوں نے مجھے شام پانچ بجے آنے کا وقت دیا تھا اور اب تو ساڑھے پانچ بج رہے ہیں ان کا کہیں اتا پتا نہیں ہے۔میرے خیال میں آپ کو تھوڑا ویٹ کر لینا چاہیے میں آپ کو ایک محفوظ جگہ پر لے جاؤں گی۔۔۔۔۔۔

نہیں میں انتظار نہیں کر سکتی اگر وہ عورت آ گئی تو آپ نہیں جانتیں کیا ہو جائے گا۔۔۔؟

مجھے بس یہاں سے نکلنا ہے اس عورت کی پہنچ سے دور جانا ہے وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی تو ڈاکٹر نے ہاں میں سر ہلایا جیسے وہ اس کی پریشانی کو سمجھ رہی ہو۔۔۔

اس وقت میں آپ کی بس اتنی ہی مدد کر سکتی ہوں وہ اپنے ہاتھوں میں موجود کچھ نوٹ اس کے ہاتھ میں تھماتے ہوئے بولی۔۔۔

آپ کا بہت شکریہ میں آپ کے پیسے واپس کر دوں گی میرے پاس یہاں سے ہوسٹل جانے کا کرایہ نہیں تھا اور میرے لئے اپنی نوکری خطرے میں ڈالنے کے لیے بھی میں ہمیشہ آپ کے مشکور رہوں گی آپ نے میرے لئے بہت کچھ کیا ہے میں یہاں سے سیدھی اپنے ہوسٹل جاؤں گی۔۔۔۔

وہاں کی وارڈن مجھے جانتی ہیں وہ میری مدد ضرور کریں گیں۔اور فکر نہ کریں میں کیسے بھی دارم سائیں سے رابطہ کر لوں گی۔۔۔۔

READERS CHOICE

وہ بات ختم کرتی وہاں سے نکل گئی تھی آتے ہوئے ڈاکٹر نے اسے اپنی بڑی سے شال دی تھی جو سردی سے بچنے کے لئے کافی تھی۔وہ یہاں سے سیدھی ہوسٹل جانا چاہتی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

OOOOOO

اسلام علیکم۔۔۔! چاچو سائیں کیسے ہیں آپ۔۔۔ ساحر سائیں کہہ رہا تھا کہ آپ میڈیسن نہیں لے رہے کیوں نہیں لے رہے آپ میڈیسن۔۔۔۔؟

وہ آج بہت دنوں کے بعد ان کے کمرے میں آیا تھا جہاں زرین چاچی پہلے ہی موجود تھیں وہ مسکرا کر ان کے پاس آ بیٹھا۔۔۔

آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور جب تک آپ یہ میڈیسن نہیں لیں گے آپ کی طبیعت میں سدھار کیسے آئے گا۔۔۔؟

پھر آپ کو روز ڈاکٹرز کے چکر لگانا بھی پسند نہیں ہیں اور اگر کوئی ڈاکٹر یہاں آپ کو چیک کرتا ہے تب بھی آپ غصہ ہوتے ہیں اور اپنا خیال آپ نے بالکل رکھنا ہی نہیں ہے۔۔۔۔

ایسے کب تک چلے گا وہ ان کے پاس بیٹھتے ہوئے ان کی میڈیسن نکال کر دینے لگا جب کہ وہ آنکھوں میں آنسو لیے اسے دیکھے جا رہے تھے۔۔

۔د۔۔دار۔۔۔دارم۔۔۔سا۔۔۔سائیں۔۔می۔۔۔معا۔۔۔معاف۔۔۔ بڑی مشکل سے کچھ بولنے کی کوشش کر رہے تھے جب دارم سائیں نے ان کے دونوں ہاتھ تھام لئے

چاچو سائیں مجھے آپ سے کوئی شکایت نہیں ہے اور آپ مجھ سے معافی کیوں مانگ رہے ہیں۔۔۔؟

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ نے کچھ غلط نہیں کیا آپ نے وہی کیا جو ایک باپ کا فرض تھا جو ایک باپ ہونے کے ناطے آپ کر سکتے تھے وہ آپ کی بیٹی نہیں بن سکی وہ بیٹی ہونے کا فرض ادا نہیں کر سکی اس میں آپ کا کیا قصور ہے۔۔۔؟۔

آپ بالکل بے گناہ ہیں اور آپ کو کسی بھی بات کی ٹینشن نہیں لینی آپ کی بیٹی نے جو بھی کیا وہ شاید اس کی ماں کی سکھائی ہوئی سیکھ تھی۔۔۔۔اس عورت نے زندگی سے خود جو سبق سیکھا وہی اپنی بیٹی کو سکھایا۔۔۔

اور میں نے زندگی کے 15 سال اس کے انتظار میں برباد کر دیے لیکن اب ایسا نہیں ہو گا فکر نہ کریں آپ کی بیٹی کی طرف سے طلاق کا مطالبہ آ چکا ہے اور اب میں بھی اسے آزاد کرنے کا فیصلہ کر چکا ہوں۔۔۔۔

اب وہ اگر میرے ساتھ رہنے کا فیصلہ بھی کر لے نا تب بھی میں اس جیسی عورت کو اپنی زندگی میں نہیں رکھوں گا۔۔۔

ہاں۔۔۔ایسی بد کرد۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بد کردار نہیں ہے "چاچی سائیں" اس کے کردار کا گواہ میں خود ہوں خبردار جو کسی نے "در" کو بد کردار کہا۔۔۔

وہ مجھ سے محبت نہیں کرتی تھی میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تھی بس بات ختم۔۔۔! لیکن وہ بد کردار نہیں تھی۔۔۔

یہ بات یاد رکھیں وہ جیسی بھی تھی جو بھی تھی اس کا کردار صاف تھا۔۔۔پاس کھڑی زرین بیگم جو کب سے سرمد کو دارم سے بات کرنے کی کوشش میں ہلکان ہوتے دیکھ رہی تھی جب بولی دارم سے برداشت نہ ہوا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

ہاں۔۔۔ہاں وہ بدکردار نہیں تھی صرف ایک بوائے فرینڈ ہی تو تھا اس کا کسی کے ساتھ عاشقی معشوقی ہی تو چل رہی تھی اس میں برائی کیا ہے۔۔۔؟

لندن کی لڑکیوں کا تو یہ پسندیدہ شوق ہوتا ہے۔۔۔

ایک عدد منگیتر۔۔۔!ایک شوہر۔۔۔!ایک بوائے فرینڈ رکھنا وہاں تو عام بات ہوتی ہو گی۔۔۔

چاچی سائیں مت بولے ایسے الفاظ جو میری برداشت سے باہر ہو جائیں۔۔۔بہتر ہے کہ چلی جائیں یہاں سے میں رشتوں کے تقدس میں احترام کی کمی نہیں چاہتا۔۔۔۔۔

اگر میں نے کہہ دیا کہ میری بیوی بدکردار نہیں ہے تو وہ نہیں ہے یاد رکھیں۔کیونکہ ثمرہ کی تربیت بدکردار ہو سکتی ہے سرمد شاہ کا خون نہیں اس کا لہجہ اتنا تیز اور سرد تھا کہ چاچی ایک سیکنڈ بھی مزید وہاں نہ رکیں بلکہ اس کی خون چھلکتی نگاہوں سے خوفزدہ ہوتی تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئیں۔۔۔۔

جب کہ وہ چاچو سائیں کی جانب متوجہ ہوا جو آنکھوں میں آنسو لیے بڑی مشکل سے بیٹھے ہوئے تھے سر بیڈ کروان سے لگا ہوا تھا بلکہ ایک طرف لٹکا ہوا تھا چند ہی دن میں ان کی کیا حالت ہو گئی تھی۔

کاش ان کی یہ حالت ان کی بیٹی کو دکھا پاتا

oooooo

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کالی چادر میں چھپی بڑی مشکل سے ہوسٹل تک پہنچی تھی۔اپنی پریگینسی رپورٹ اس نے اپنے ہاتھ میں تھام رکھی تھی۔ہاسٹل میں وارڈن نے اسے پہلی نظر میں ہی پہچان لیا تھا چھ مہینے کے بعد اسے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھتے ہوئے وارڈن نے اسے اپنے سینے سے لگایا تھا۔۔۔

نور یہ کیا حالت ہے تمہاری۔۔۔؟

تم نے اپنے آپ کو چھپا کے رکھا ہے تمہارے ہاتھ پہ پٹی کیوں باندھی ہوئی ہے میری جان کچھ تو بتاؤ یہ سب کیا ہو رہا ہے وہ اسے اپنے ساتھ اپنے کمرے میں لے آئی تھیں۔۔۔

"در" نے بھی مزید ان سے کچھ نہیں چھپایا تھا وہ انہیں اپنے بارے میں سب کچھ بتانے لگی سب کچھ جاننے کے بعد وارڈن خود بھی بے حد پریشان تھیں۔۔۔

oooo

نور تم پریشان مت ہو تمہارے مسئلے کا بس ایک ہی حل ہے کہ جلد سے جلد تمہارے شوہر سے رابطہ کیا جائے۔۔۔

مجھے نمبر دو تمہارے شوہر کا میں فون کرتی ہوں وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولیں۔۔۔

تو در نے فوراً ہی "دارم سائیں" کا نمبر انہیں دے دیا تھا اسے نہیں پتا تھا کہ دارم فون اٹھائے گا بھی یا نہیں بس اتنا جانتی تھی کہ دارم کو جب یہ خبر سنائی گئی تو وہ بہت خوش ہوگا کتنی بار اس نے خود ذکر کیا تھا اس بات کا کہ پتہ نہیں اس کے نصیب میں بابا سائیں بننا کب ہوگا۔۔۔؟

اور اب وہ اتنی بڑی خوشی کو کیسے خود تک محدود رکھے ہوئے تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دوسری طرف سے بیل جانے لگی۔۔۔

تو نور کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا تھا اب کبھی بھی دارم کی آواز آنی تھی۔۔۔۔

ایک بار فون لگا کسی نے نہیں اٹھایا

دوسری بار لگا تب بھی کسی نے نہیں اٹھایا

تیسری بار اسے نیند میں ڈوبی ہوئی آواز سنائی دی تھی تو جیسے اس کے تمام اعصاب الرٹ ہو گئے۔وارڈن نے فون فور اس کے حوالے کر دیا۔۔۔

۔دارم۔۔۔دارم۔۔۔سائیں۔۔۔۔میں۔۔۔در۔۔۔۔میں ماں بننے والی ہوں۔۔۔پلیز اپن۔۔۔۔اپنے بچے کو بچا لیں۔۔۔اس سے پہلے۔۔۔۔کہ کچھ غ۔۔۔غلط ہو جائے۔۔۔۔سائیں آپ سن رہے ہیں نہ میں آپ سے کہہ رہی ہوں سائیں پلیز آجائیں۔۔۔

پلیز آجائیں۔۔۔!اس سے پہلے کہ کچھ غلط ہو جائے۔اسے دوسری طرف سے دارم کی صرف سانسوں کی آواز سنائی دی تھی لیکن وہ بولتی چلی گئی اسے کیسے بھی اپنی بات اس تک پہنچانی تھی۔۔۔

جبکہ دوسری طرف سے وہ کچھ بھی نہیں بول رہا تھا بس خاموشی سے سن رہا تھا سن بھی رہا تھا یا نہیں وہ نہیں جانتی تھی۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ اور کچھ بھی کہتی اچانک دروازہ کھلا۔بین کے ساتھ مائیک کا مکروہ چہرہ دیکھ کر اس کے ہاتھوں سے فون چھوٹ کر زمین پر گرا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ooooo

ڈارلنگ۔۔۔! میں تمہیں ہسپتال میں ڈھونڈ رہا ہوں اور تم یہاں چھپ کر بیٹھی ہوئی ہو اپنی وارڈن کے ساتھ اپنی نہ سہی اپنی وارڈن کی زندگی کی پرواہ کر لیتی۔ وہ انگلش میں کہتا آرام سے وارڈن والی جگہ پر بیٹھا تو نور اٹھ کر کھڑی ہو گئی لیکن وہ خاموش نہیں ہوا تھا بلکہ مزید مکرو مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔۔۔

چلو تمہیں اپنا احساس نہیں ہے تو کم از کم اس کے بارے میں تو سوچتی اس کی تو تین تین بیٹیاں ہیں میرے خیال سے اور اس کا ہسبینڈ بھی اسے طلاق دے چکا ہے دیکھو نہ ان کی یہاں آنے سے پہلے میں نے ساری انفارمیشن نکال لیں کیونکہ میں جانتا تھا نور کبھی بھی گئی تو یہیں پر جائے گی۔۔۔

کیونکہ اس کی شاید اور کوئی منزل ہی نہیں اب تم بتاؤ تم نے کیا کرنا ہے۔۔۔؟

نور کا ساتھ دیتے ہوئے موت کو گلے لگانا پسند کرنا ہے یا اپنی بیٹیوں کے فیوچر کے لئے کچھ بہتر سوچو گی بین بندوق کی نوک اس کے ماتھے پر رکھتے ہوئے اسے دھمکا رہا تھا جبکہ نور بالکل خاموش کھڑی انہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔

تمہیں جو بھی کہنا ہے مجھ سے کہو انہیں چھوڑ دو۔۔ ان کا کوئی قصور نہیں ہے میں آئی تھی یہاں ساری غلطی میری ہے تم نے جو بھی کہنا ہے مجھ سے کہو کہ وہ بے قصور ہیں۔۔۔

وہ تو جانتی بھی نہیں تھی کہ میں یہاں آنے والی ہو اپنی وجہ سے اس عورت کو پھنستا دیکھ کر نور خود ہی بول اٹھی تھی اس نے غلطی کی تھی اسے یہاں آنا ہی نہیں چاہیے تھا اس کی ماں جانتی تھی کہ نور کا اور کوئی ٹھکانہ نہیں ہے اگر وہ کبھی بھی کہیں پر گی تو اپنے ہوسٹل ہی جائے گی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور وہ کسی جگہ جاتی ہی نہیں اور نا ہی اس کی کوئی دوست تھی بچپن سے ہی اسی ہوسٹل میں رہتی آئی تھی اور آگے بھی اس نے اسی ہوسٹل میں ہی زندگی گزارنی تھی یہ تو اس کا نصیب تھا جس نے اسے پاکستان پہنچا دیا اور اتنی محبت کرنے والا شوہر اور چاہنے والا خاندان دے دیا۔۔۔

میں بھی تو یہی کہہ رہا ہوں نور ڈالنگ اس بے چاری کا کوئی قصور نہیں ہے تو کیوں اس کی جان مشکل میں ڈالیں لیکن تم نہیں جانتی تمہاری مدد کرنے والوں کا کیا حال ہو گا۔۔؟

دیکھو میں برا انسان نہیں ہوں اور میں بھی ایک اچھا انسان ہوں اور ایک اچھی لائف پارٹنر چاہتا ہوں بالکل تمہاری طرح اس میں غلط کیا ہے۔۔؟

اگر تمہیں دیکھتے ہی مجھے تم سے محبت ہو گئی تو کیا غلط ہے شادی کرنا چاہتا ہوں کیوں بھاگ رہی ہو مجھ سے میں تمہارے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں۔۔۔

یہاں تک کہ تمہارا مذہب قبول کروں گا تم سے شادی نہیں نکاح کروں گا تمہیں پورے اسلامیک کلچر کے حساب سے اکسیپٹ کروں گا

لیکن نہیں تمہیں میرا نہیں اس جاہل "دارم شاہ" کا ساتھ چاہیے اور ایسا میں ہونے نہیں دوں گا کیوں کہ تم صرف میری ہو۔۔۔

ارے کڑوروں کا خرچہ کیا ہے تمہارے لیے۔۔۔۔ پوچھو تمہارے سٹیپ فادر سے کتنی دولت لٹائی ہے میں نے ان دونوں پر تمہارے نام پر۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور تمہیں مجھ سے بھاگ رہی ہو

دیکھو نور میں تمہیں بہت خوش رکھوں گا اب تمہارے ہاتھ میں کیا ہے وہ اپنی دھن میں بولے جا رہا تھا جب اسے نور کے ہاتھ میں ایک کاغذ نظر آیا جو شاید وہ اس سے چھپانے کی کوشش کر رہی تھی کہ اس کی نظروں سے پوشیدہ نہ رہ سکا۔۔۔۔۔

وہ آسانی سے اس کے ہاتھ سے وہ کھینچ چکا تھا در کی بہت کوشش کے باوجود بھی وہ اسے محفوظ نہیں رکھ پائی تھی۔۔۔

وہ اس کی آنکھوں کے سامنے کھولتے ہوئے پڑھنے لگا

جس پر لکھی ہوئی تحریر نے بین کو غصہ دلا دیا تھا وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا جبکہ چہرہ غصے سے سرخ ہو چکا تھا۔۔۔۔

یہ کیا بکواس ہے کیا تم پریگنٹ ہو۔۔۔۔؟

کیا تم دارم شاہ کے بچے کی ماں بننے والی ہو۔۔۔؟

نور میں ایسا نہیں ہونے دوں گا۔ تم صرف میری ہو تو دنیا کی کوئی طاقت میرا ہونے سے روک نہیں سکتی۔۔۔۔

اب سے تمہارا دارم شاہ سے کوئی تعلق نہیں اور اس تعلق کو میں ابھی ختم کر دوں گا۔۔۔۔۔

اگر تم اس عورت کی جان بچانا چاہتی ہو۔۔ تو تمہیں اس بچے کو ختم کرنا ہو گا۔ یا تو یہ عورت مرے گی یا تمہارے اندر پلنے والا بچہ۔۔۔ جلدی فیصلہ کرو تمہارے پاس صرف اور صرف پانچ منٹ کا وقت ہے۔ میں مائیک نہیں ہوں جو اپنی بیوی کے پہلے شوہر کے بچے پالتا ہوں گا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے صرف اور صرف تمہاری خوبصورتی سے غرض ہے جلدی فیصلہ کرو یہ بچہ یا پھر یہ عورت۔۔۔؟

وہ ضد پہ اڑا ایک ہی بات بار بار دہرا رہا تھا جب کہ 'در" مسلسل یہ سوچ رہی تھی کہ وہ اپنی کوکھ میں پلنے والے اس معصوم جان کو بچانے کی کوشش کرے جو اس کی اور دارم کی خوشیوں کی وجہ تھی یا پھر اس عورت کو بچائے جس کی تین بیٹیاں جوانی کی دہلیز پر کھڑی تھیں۔۔۔؟

-----------.

ooooo

پلیز مام...! میرے ساتھ ایسا نہ کریں میں آپ کی اولاد ہوں۔ آپ مجھ سے میری اولاد چھیننے کے بارے میں کیسے سوچ سکتی ہیں۔۔۔؟

اس انسان کے لیے جو آپ کو ٹھیک سے اپنا بھی نہیں سکا آپ اپنی اولاد کو دھوکا دے رہی ہیں۔۔۔۔؟

خدا کے لیے مجھ سے میرا بچہ نہ چھینے...

مجھے اس بچے کی ضرورت ہے۔ میں آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں خدا کے لیے مجھے میرے بچے سے دور نہ کریں....

READERS CHOICE

میں نے آپ سے کبھی بھی کچھ بھی نہیں مانگا آج مانگتی ہوں خدا کے لیے میرے بچے کو بچا لیں....

بین کی بات مان کر اپنی وارڈن کی زندگی بچانے کی خاطر وہ اس کے ساتھ گھر واپس آ گئی تھی...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جہاں پر ثمر اب چینی سے ان کی واپسی کا انتظار کر رہی تھی وہ اسے کے پاس چھوڑ کر بس اتنا کہہ کر چلا گیا کہ دو دن کے بعد اس کی اپوائنٹمنٹ ہے ڈاکٹر کے پاس وہ اس کا ابارشن کرے گی۔۔۔

جس کے ساتھ 'دارم شاہ" کا بچہ ہی نہیں بلکہ دارم شاہ کا سایہ بھی اس کی زندگی سے ختم ہو جائے گا اور اس پر اب بھی دباؤ تھا کہ وہ "دارم شاہ" سے دوبارہ طلاق کا مطالبہ کرے۔۔۔۔

ایک بار دارم کی آدھی ادھوری بات سن کر جہاں اس کا دل دھڑکنا ہی بھول گیا تھا وہیں وہ اس سے دوبارہ بات کرنے کا مطالبہ کر رہا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ دارم نے اس کی بات سنی بھی تھی یا نہیں وہ جانتا بھی تھا یا نہیں جانتا تھا اپنی اولاد کے بارے میں۔۔۔۔۔

لیکن نور اس سے دوبارہ بات کرنے کی ہمت خود میں پیدا نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔

وہ جھوٹ بول رہی تھی صرف دکھاوا کر رہی تھی جب اسے یقین تھا وہ دارم کو سب بتا دے گی سب سمجھا لے گی ۔تب کتنا آسان تھا یہ سب کچھ کرنا

اور اب جب وہ دارم سے اتنی دور تھی۔جب وہ چاہ کر بھی اسے کچھ سچ نہیں بتا پا رہی تھی تب یہ سب کچھ مشکل ہو گیا تھا کیونکہ اب یہ کوئی جھوٹ نہیں بلکہ حقیقت تھی پل پل وہ اس خوف کے ساتھ جی رہی تھی کہ کبھی بھی دارم کا نام اس کے نام سے الگ ہو جائے گا۔اسے کوئی راستہ نظر نہیں آ رہا تھا اسی لیے اس خودغرض بے حس ماں کی منتیں ترلے کرنے لگی۔۔۔

نور میں تمہیں ایک ہی بات کتنی بار سمجھاؤں کیوں نہیں سمجھ رہی ہو۔۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ناتو یہ بچہ تمہاری منزل ہے اور نہ ہی "دارم شاہ" اگر تم زندگی میں کچھ حاصل کرنا چاہتی ہو کچھ بننا چاہتی ہو۔۔۔اپنا مقام بنانا چاہتی ہو۔۔۔ایک سٹینڈر بنانا چاہتی ہو تو تمہیں قربانیاں دینی ہوں گی۔ تمہیں سیکریفائز کرنا ہو گا۔۔۔!

نہیں کرنا مجھے کوئی بھی سیکریفائز۔۔۔ نہیں دینی مجھے قربانیاں۔۔۔!

کوئی سٹینڈر نہیں چاہیے مجھے۔۔۔!

کوئی مقام نہیں بنانا میں نے زندگی میں کچھ بھی حاصل نہیں کرنا سوائے "دارم شاہ" کے نام کے۔وہ غصے سے کہتی بے قابو ہونے لگی تھی۔۔۔

تو کیا کرنا چاہتی ہو تم۔۔۔؟

دارم شاہ کے بچے پیدا کر کے ساری زندگی جاہل عورتوں کی طرح گزارنا چاہتی ہو تم وہ چلا اٹھی تھیں۔۔۔

ہاں۔۔۔! نہیں چاہے مجھے دولت مجھے کچھ نہیں چاہئے صرف اور صرف "دارم شاہ" کا نام چاہیے۔۔۔

ہاں ساری زندگی اس کے بچے پیدا کروں گی اس کے غلامی کروں گی کیوں کہ "دارم شاہ" جیسے انسان کی بیوی بننا "بین ڈیوڈ" جیسے بے غیرت کی گرل فرینڈ بننے سے بہتر ہے وہ لحاظ کیے بنا بولی۔۔۔

وہ بھی تمہیں بیوی بنانا چاہتا ہے یہ بات تم سمجھنے کی کوشش کیوں نہیں کر رہی۔۔۔

ثمرہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے اسے سمجھا سمجھا کر تھک چکی تھیں لیکن اس کی کوئی بھی بات کو سمجھنا ہی نہیں چاہتی تھی

میں کسی غیر مذہبی سے نکاح کر کے اپنا ایمان خراب نہیں کر سکتی۔اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اسلام قبول کرے گا تم سے نکاح کرے گا کیوں نہیں سمجھ رہی ہو تم نور۔۔۔۔۔؟

تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے۔وہ تمہارے لئے تمہارا دین قبول کر رہا ہے بے وقوف لڑکی۔۔۔!

۔اور تم ایک ہی چیز کی رٹ لگا کے رکھے ہوئے ہو۔اب اسے غصہ آنے لگا تھا۔۔۔

میں ایسے دیندار کو نہیں مانتی جو اللہ کو چھوڑ کر کسی انسان کے لئے مسلمان ہو۔۔۔

نہ ہی میری نظر میں ایسا نکاح کوئی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اصل مسلمان "اللہ" ۔۔۔۔۔! کے لئے ہوا جاتا ہے کسی انسان کے لئے نہیں۔۔۔

میں اپنے ایک ہی نکاح کو مانتی ہوں جو "دارم شاہ" کے ساتھ ہوا ہے۔میں اس سے محبت کرتی ہوں اور اس سے محبت کرنے کی ایک اور وجہ یہ ہے کہ اس نے مجھے خدا کے قریب کیا ہے۔اس نے مجھے مسلمان ہونے کا مطلب سمجھایا ہے اور آپ میرے لئے کسی کو مسلمان کر رہی ہیں۔۔۔۔

لیکن میں بھی یہ ساری باتیں بتا کس کو رہی ہوں۔۔۔؟

آپ کو آپ تو کبھی ان سب باتوں کا مطلب سمجھیں گی نہیں

آپ جانتی ہیں نکاح کا مطلب کیا ہوتا ہے۔۔۔؟

ایک دوسرے سے وفا نبھانا ایک دوسرے کو صحیح اور غلط کا مطلب سمجھانا۔۔۔

۔اور وفا کو نبھانے کے لیئے سب سے ضروری چیز یہ ہے کہ آپ کے دل و دماغ میں اپنے محرم کے علاوہ کوئی دوسرا نہ آئے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن میری اس بات کا مطلب بھی آپ نہیں سمجھیں گی ایک شخص کے نکاح میں ہوتے ہوئے آپ نے کسی دوسرے کے ساتھ تعلق جوڑ کر اپنے نکاح کی توہین کی تھی۔۔۔

آپ جانتی ہیں مذہب کسے کہتے ہیں۔۔۔؟

۔مذہب کا مطلب آپ کو بین نہیں بتا پائے گا جو صرف میرے ساتھ تعلق جوڑنے کے لیے میرے مذہب سے تعلق جوڑ رہا ہے۔اگر آپ کو مذہب کے بارے میں جاننا ہے نا تو "دارم شاہ" سے سیکھیں۔۔۔

بین مجھ سے نکاح تو کرنا چاہتا ہے لیکن پہلے اس نکاح کا مطلب سمجھے۔۔۔

دارم شاہ سے پوچھے نکاح کیا ہے جس نے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہوئے بھی اپنی منکوحہ کے ساتھ دغا بازی نہیں کی۔۔۔۔

بنا مجھ سے ملے بنا مجھے دیکھے ہمیشہ مجھ سے جڑے تعلق کو نبھایا ہے۔۔۔۔

اور میں اس کے نکاح میں جڑی ہوئی عورت ہوں دنیا کی کوئی طاقت مجھے بھٹکا نہیں سکتی کیونکہ نکاح میں جڑے ہوئے لوگ کبھی بھٹکتے نہیں۔مرد بھٹک بھی جائے عورت مضبوط رہتی ہے ارے مرد تو مرد ہوتا ہے۔لیکن ایک پاک دامن ایک اچھی عورت کبھی غلط نہیں اپناتی۔۔۔۔

READERS CHOICE

ویسے آپ بھی عورت تھی کہتے ہیں وفادار عورت کبھی بھٹکتی نہیں۔۔۔۔

لیکن مرد بھٹک جاتا ہے۔وہ اپنی لمٹ کراس کر دیتا ہے۔خیر یہاں آپ کی بات نہیں ہو رہی "دارم شاہ" کی بات ہو رہی ہے اور "دارم شاہ" ان مردوں میں سے نہیں ہے جو بھٹک جائے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور آپ چاہتی ہیں کہ میں اس انسان کو دھوکا دوں تو معاف کیجیے گا ثمرا میڈم مجھے آپ کی تربیت نہیں اپنے بابا کا خون پیارا ہے۔۔۔۔

میرے بابا سائیں کے خون میں دھوکا نہیں ہے اور میں اپنے شوہر کو کبھی دھوکا نہیں دوں گی یاد رکھیے گا مرتے دم تک بھی میرے دل میں "دارم شاہ" ہی رہے گا۔۔۔۔

بے شک آپ کی سازشیں کامیاب ہو جائے لیکن دارم شاہ کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا وہ میری محبت نہیں میرا عشق ہے۔۔۔۔

اور عشق ہر حد سے بڑھ کر ہوتا ہے اس کی کوئی حد نہیں ہوتی اور میری یہ حد کوئی "بین ڈیوڈ" نہیں توڑ سکتا۔۔۔۔

"دارم شاہ" کے علاوہ اس دل میں اور کوئی نہیں آسکتا بتا دیجیے گا اس آدمی کو کہ اگر اس نے دارم شاہ سے الگ کر بھی دیا تب بھی وہ مجھے کبھی نہیں حاصل کر پائے گا کیونکہ جس دن "دارم شاہ" کا نام میرے نام سے الگ ہوا اس دن "درنور" مر جائے گی۔۔۔۔

وہ اپنا آپ ختم کر دے گی لیکن "دارم شاہ" کا نام خود سے الگ نہیں ہونے دے گی۔اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ چیلنج کرتی وہیں سے سیدھی ڈریسنگ روم میں بند ہو گئی تھی اور پھر ثمرہ طرح کے ہزار بلانے کے بعد بھی وہ باہر نہ نکلی۔۔۔

oooooo

بولو کون ہو تم کہاں سے آئی ہو اور اس حویلی میں آنے کے پیچھے تمہارا کیا مقصد ہے۔۔۔؟

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک بند کمرے میں بالکل سنسان جگہ پر رکھی ایک اکلوتی کرسی پر بیٹھی ہوئی تھی اس کے ہاتھ کرسی کی پشت سے بندھے ہوئے تھے جبکہ سامنے کھڑا شخص مسلسل اس سے سوال کر رہا تھا۔۔۔

سائیں میرا کوئی قصور نہیں ہے میں آپ کے گھر کی ملازم ہوں بس مجھے تھوڑے پیسوں کی ضرورت تھی اسی لیے چوری کرنے کی نیت سے "ساحر سائیں" کے کمرے میں گئی تھی۔۔۔

چٹاخ۔۔۔!۔وہ ابھی بول ہی رہی تھی کہ ساتھ کھڑی لڑکی نے ایک زوردار تھپڑ پوری شدت سے اس کے منہ پر دے مارا۔۔۔

اس کے ہونٹوں سے خون بہنے لگا تھا جبکہ سامنے کھڑا شخص صرف اسی کو دیکھے جا رہا تھا

میرے سوال کا یہ جواب نہیں ہے تو میں اپنا سوال ایک بار پھر سے دہراتا ہوں۔۔۔۔

تم "ساحر شاہ" کے کمرے میں کیوں گئی تھی اس سے میرا کوئی لینا دینا نہیں ہے مجھے یہ بتاؤ کہ تم اس گھر میں کیوں آئی ہو۔۔۔؟

اس حویلی میں آنے کے پیچھے کیا راز چھپا ہے۔۔؟

کون سا مقصد لے کر تم یہاں آئی ہو تمہیں یہاں کس نے بھیجا ہے۔۔۔؟

اس نے پھر سے اپنا سوال دہرایا۔۔۔۔

سائیں جی مجھے معاف کر دو مجھ سے غلطی ہو گئی ہو خدا کے لیے معاف کر دو میں صرف چوری کی نیت سے گئی تھی اور یہاں کام کرنے کے لئے آئی تھی میں بہت غریب انسان ہوں۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پیشاور میں میرا گھر ہے میری چھ بہنیں ہیں یتیم ہوں بھائی نہیں سر پہ۔۔۔بے آسرا بے سہارا ہوں نوکری کی تلاش میں آئی تھی اور یہاں حویلی کام کی تلاش میں ہی پہنچی تھی اور مجھے یہاں نوکری مل گئی غلطی ہو گئی مجھ سے میں یہاں سے چلی جاؤں گی بس مجھے ایک بار جانے دیں وہ بری طرح سے روتے ہوئے بول رہی تھی جبکہ سامنے کھڑی لڑکی کو اس کے آنسوؤں پر بلکل اعتبار نہیں تھا۔۔۔

سر۔۔۔! یہ لڑکی جھوٹ بول رہی ہے کیونکہ اس لڑکی کا کسی سے رابطہ تھا اور سب سے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ جس بندے کے ساتھ اس کا رابطہ تھا وہ بندہ اپنی سم نہیں استعمال کر رہا بلکہ وہ ایک عام سے ملک کے رہائشی کا نمبر استعمال کر رہا ہے جس کا نام عظمت ہے۔۔۔۔

میں خود عظمت سے ملی ہوں۔ عظمت کا کہنا ہے کہ دو مہینے پہلے اس کے ساتھ ایک ڈکیتی ہوئی تھی جس میں اس کا موبائل فون اور پیسے وغیرہ چھین لیے گئے تھے۔۔۔

اور اس کے ساتھ اس کا شناختی کارڈ بھی چوری ہو گیا تھا۔اور یہ آدمی عظمت کا شناختی کارڈ اسی لئے چرا کر لے کر گیا تھا تاکہ وہ سم بند نہ کروا سکے۔۔۔

جب تک عظمت نے نیا شناختی کارڈ بنوایا تب تک وہ آدمی یہ نمبر استعمال کرتا رہا اور پھر شاید اب وہ کسی اور کے نمبر سے اس کے ساتھ رابطے میں ہے

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مطلب کے سر وہ یہ سارے کام کر کے کسی نہ کسی کا نمبر استعمال کرتا ہے تاکہ اس کا اپنا نام کہیں پر بھی نہ آئے اس نمبر کو جب ہم نے آخری بار ٹریس کیا تب یہ حویلی کے آس پاس سے ہی سرچ ہو رہا تھا اور پھر یہ نمبر بند ہو گیا اس کے بعد اسے ٹریس کرنا تو مشکل ہوا ہی لیکن اس آدمی نے اپنا نمبر بھی بدل لیا۔۔۔۔

اور یقیناً اب کوئی اور مظلوم شہری اس کے ہاتھ چڑھا ہو گا۔۔۔

پلوشہ کو اسی حالت میں چھوڑ کر باہر کی جانب بھاگ گئے تھے

فکر مت کرو اس گینگ کو ہم جلد ہی پکڑ لیں گے لیکن اس لڑکی کو ہاتھ سے جانے مت دینا اس کی شکل پر یقین کرنے کی ضرورت نہیں ہے اندر سے بہت تیز ہے میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ لڑکی ہماری بہت مدد کر سکتی ہے ۔۔۔بس اسے کیسے بھی منالو۔ فلحال میں چلتا ہوں خیال رکھنا اس لڑکی کا یہاں سے باہر نہیں جانی چاہیے۔ بہت تیز ہے کبھی بھی کوئی بھی قدم ڈال سکتی ہے۔۔۔۔

سر اگر یہ تیز ہے تو آپ کی ٹیم بھی کسی سے کم نہیں بے فکر ہو کر یہ ذمہ داری آپ میرے کندھوں پر ڈال دیں اسے میں خود سنبھال لوں گی وہ مسکرا کر اس سے کہتی وہیں سے اس کی جانب چلی گئی تھی جبکہ وہ خاموشی سے حویلی کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

ooooo

"ساحر سائیں" کہاں چلے گئے تھے آپ میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ نے ابھی تک میڈیسن بھی نہیں لی ہے آپ کو پتا ہے جب آپ میڈیسن نہیں لیتے تب آپ کی طبیعت خراب ہو جاتی ہے ابھی تک آپ پوری طرح سے ٹھیک نہیں ہیں لیکن آپ کو کون سمجھائے۔۔۔؟

چلے اندر چلے میں آپ کو ابھی ہی میڈیسن دیتی ہوں وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے اندر لے کر جانے لگی نہ جانے کب سے وہ صوفے پر بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔

وہ میں چہل قدمی کرتے کرتے آگے نکل گیا وہاں ایک دوست مل گیا تو اس کے پاس تھوڑی دیر بیٹھ گیا اب آ گیا ہوں اور یہ جب بھی میں واپس آتا ہوں تم ان اس سڑی ہوئی دوائیوں کا نام کیوں لیتی ہو۔۔۔۔؟

کبھی یہ بھی کہہ دیا کرو کہ میں آپ انتظار کر رہی تھی کیونکہ میں آپ کو مس کر رہی تھی لیکن نہیں تم تو دل جلانے میں ماہر ہو جلاتی رہو۔۔۔۔

اتنے کڑوے تو تمہارے ہاتھ کے کریلے نہیں لگتے تھے جتنی دوائیاں لگتی ہیں۔وہ اس کے ساتھ ساتھ آتا بڑی مایوسی سے بول رہا تھا جب کہ زاوش مسکرائے جا رہی تھی۔۔۔

سنو کب کہو گی کہ تم مجھے مس کرتی ہو۔۔۔؟

میں جلدی گھر آ جایا کروں وہ اس کے ساتھ چلتا شرارت سے بولا۔۔۔

26 دن کے بعد وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔۔

یا خدا۔۔۔! یہ چھبیس دن کا ستیاناس کب ختم ہو گا۔۔۔؟

ستیاناس نہیں "ساحر سائیں" وہ سنیاس ہے اس نے پھر سے بولا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرے لیے یہ ستیاناس ہی ہے۔وہ بھی اسی کے انداز میں بولا۔۔۔

جبکہ کمرے میں آنے کے بعد زاوش نے اسے مزید فری بالکل نہیں ہونے دیا تھا وہ جلدی سے اس کی میڈیسن نکالتے ہوئے اسے دینے لگی جس میں سب سے اہم چیز اس کی نیند کی گولی تھی۔۔۔۔

یار یہ ضروری ہے کیا میں کون سا تمہیں رات کو تنگ کرتا ہوں۔۔۔؟

اس کی وجہ سے روز فجر قضاء ہو جاتی ہے میری وہ عجیب سے منہ بناتے ہوئے بولا۔۔۔

ضروری ہے تبھی تو دیتی ہوں اور آپ فکر نہ کریں میں آپ کو فجر میں جگا دوں گی۔۔۔

آپ فالحال آرام کریں۔اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

اچھا میں آرام کروں تو تم کیا کرو گی وہ اس کے گود میں سر رکھتے ہوئے بولا تو زاوش کا ناول کی طرف جاتا ہاتھ رک گیا

۔۔۔۔

کچھ نہیں میں آپ کے پاس بیٹھوں گی یہ ناول ریڈ کروں گی تھوڑی دیر کے بعد میں بھی سو جاؤ گی۔

چھوڑو آج یہ کتابیں مت پڑھو اور تم مجھے پڑھو وہ اس کے دونوں ہاتھ تھام کر اپنے سینے پر رکھتا آنکھیں بند کر چکا تھا چہرے پر ایک پر سکون سی مسکراہٹ تھی زاوش بھی مسکرا دی تھوڑی دیر کے بعد اس کے ہلکے ہلکے خراٹوں کی آواز کمرے میں گونجنے لگی تو اس نے مسکراتے ہوئے اس کی پیشانی پہ اپنے لب رکھے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے لبوں کالمس اپنے ماتھے پر محسوس کرتے ہوئے ساحر نے اپنی نیند سے بھری آنکھیں کھول کر اسے دیکھا اور پھر مسکرا کر دوبارہ آنکھیں بند کر گیا جبکہ زاوش نے بے اختیار اپنا بے ترتیب ہوتا دل تھاما وہ الگ تھا پتہ نہیں چلتا تھا کب سو رہا ہے کب جاگ رہا ہے وہ آہستہ آہستہ اس پر کھل رہا تھا اور وہ اسے سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

ооооо

دیکھو تمہیں تمہارے منہ مانگی رقم ملے گی لیکن اس بچے کا نام ونشان نہیں رہنا چاہیے میں جانتی ہوں یہ اللیگل کام ہے اور اس میں تمہاری نوکری کو بھی خطرہ ہو سکتا ہے لیکن میں تمہیں اس کام کی منہ مانگی قیمت دے رہی ہوں۔ ثمرہ اسے اپنے ساتھ ڈاکٹر کے پاس لے کر آئی تھی۔۔۔۔

لیکن میم شاید یہ ایسا نہیں چاہتی وہ ہمارے ساتھ بالکل کوپریٹ نہیں کر رہی لگتا ہے ہمیں اسے بے ہوش کرنا ہو گا ۔تب ہی جا کر اس مسئلے کا کوئی حل نہیں نکل پائے گا کیونکہ وہ لڑکی بالکل بھی ساتھ نہیں دے رہی۔ اگر اس نے چیخنا چلانا نہ چھوڑا تو میری لئے بڑی مشکل پیدا ہو جائے گی وہ اسے اپنے ساتھ اسی کمرے میں لے کر آئی تھی جہاں وہ تھوڑی دیر پہلے "در" کو چھوڑ کر گئی تھی۔۔۔

پلیز مام میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں یہ بچہ بہت اہم ہے اس بچا لے۔۔۔۔ آپ اسے بچا سکتی ہیں پلیز آپ مجھے سمجھنے کی کوشش کریں آپ میری ماں ہے آپ نے مجھے جنم دیا ہے۔۔۔۔

تو آپ میرے بچے کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہیں۔۔۔؟

آپ کو دولت چاہیئے نہ میں اپنا سب کچھ دوں گی آپ کو لیکن خدا کے لئے میرے بچے کو کچھ مت کریں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دیکھیں یہ بچہ "دارم سائیں" اور میری محبت کی نشانی ہے پلیز اسے مجھ سے الگ مت کریں۔آپ چاہتی ہیں نہ میں "دارم سائیں" سے طلاق لے لوں میں وعدہ کرتی ہوں میں انہیں چھوڑ دوں گی

کبھی زندگی میں ان سے بات نہیں کروں گی ان کے پاس نہیں جاؤں گی میں ان سے ہر تعلق ختم کر دوں گی میں خود ان سے طلاق مانگوں گی لیکن خدا کے لئے میرے بچے کو بچالے آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں میں اپنا سب کچھ آپ کے نام کر دوں گی۔۔۔

نہیں خدا کے لئے میں آپ کے پیر پکڑتی ہوں سچ میں اس کے پیر پکڑ چکی تھی۔۔۔۔۔

جبکہ ثمرہ پر تو اس وقت کسی اور ہی چیز کا بھوت سوار تھا وہ زبردستی نرس اور ڈاکٹر کے ساتھ مل کر اسے بیڈ کی طرف گھسیٹنے لگی شاید کہ وہ بھول چکی تھی کہ وہ اس کی ماں ہے۔وہ اس وقت اتنی ظالم بن چکی تھی کہ اس کی چیخیں بند کرنے کے لئے اس کے منہ پر اس کا ہی دوپٹہ باندھنے کی کوشش کرنے لگی جبکہ ڈاکٹر بے ہوشی کا انجکشن تیار کر رہی تھی۔۔۔۔

لیکن اس سے پہلے کہ وہ کوئی اور کاروائی کرتی ٹک کی آواز سے دروازہ کھلا تھا۔اور سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر ثمرا کا وجود ساکت رہ گیا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

oooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ حیرانگی سے دروازے پر کھڑے شخص کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

جہاں کھڑا شخص کبھی اس ڈاکٹر کے ہاتھ میں موجود انجیکشن دیکھتا اور کبھی ثمرہ کو۔۔۔

اس کے بدن پر موجود کاٹن کا سفید سوٹ اسے کسی ریاست کا شہزادہ بنا رہا تھا۔ "در" تو اتنے دنوں کے بعد اسے دیکھتی ہی رہ گئی اسے یقین نہیں آرہا تھا اس کے سامنے کھڑا یہ شخص کوئی اور نہیں بلکہ اس کا محرم ہے۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ خوش ہو یا اسے دیکھ کر اتنا روئے اتنا روئے کہ آج ہر حد پار کر دے۔۔۔۔

تو کیا وہ اس کے لئے آیا تھا۔۔؟

کیا اس رات اس نے اس کی کال سن لی تھی۔۔۔؟

ہاں تبھی تو یہاں آیا تھا۔۔۔۔

دارم۔۔۔سائیں۔۔۔وہ پوری شدت سے اپنا ہاتھ ثمرا کے ہاتھ سے نکالتی اسے پیچھے کی جانب دھکا دیتے ہوئے دارم کی جانب بھاگی تھی وہ نہیں جانتی تھی اس میں اتنی ہمت کہاں سے آگئی تھی اگر کچھ پتہ تھا تو صرف اتنا کہ اس کا محافظ اسے بچانے کے لیے آگیا ہے۔۔۔۔

دارم۔۔۔سائیں۔۔ہمارا۔۔۔بچہ۔۔یہ ہمارے بچے کو مارنا چاہتے ہیں۔ہم سے ہمارا بچہ چھینا چاہتے ہیں۔۔۔

"دارم سائیں "پلیز بچا لیں ہمارے بچے کو یہ لوگ بہت بے حس ہیں انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ صرف چند دن کا ہے وہ اسے ختم کر دینا چاہتے ہیں۔وہ دارم کے قریب آتے ہوئے اس کے سینے سے آلگی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوراب اس کے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے اپنا درد اس کے سینے میں اتار رہی تھی۔جب کہ وہ خاموش کھڑا سامنے کھڑے ان لوگوں کو دیکھ رہا تھا جن کی ہوائیاں اڑی ہوئی تھی۔۔۔

نور یہ تم کیا کر رہی ہو تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا۔۔۔؟

یہ کیا نیا ڈرامہ شروع کر دیا ہے تم نے۔۔۔۔۔! کیا تم بھول رہی ہو کہ تم "دارم شاہ" سے طلاق لینے والی ہو۔۔۔۔۔

اووو۔۔۔۔! اب سمجھ میں آیا مجھے تم یہ سب کچھ تو دولت کے لئے کر رہی ہو۔۔۔؟

میں تو تمہیں ایک چھوٹا سا مہرا سمجھتی تھی لیکن تم تو خود پورا کا پورا کھیل ہو۔۔۔۔میں نے تمہیں سرمد شاہ کی دولت کے لیے استعمال کیا اور اب تم اس بچے کو "دارم شاہ" کی دولت کے لیے استعمال کرو گی۔۔۔۔۔سمارٹ۔۔۔! تم نے ثابت کر دیا کہ تم میری بیٹی ہو ثمرہ کی زہر آلودہ آواز اس کے سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔۔۔۔

لیکن شاید اس وقت وہ اور کسی کو سننا ہی نہیں چاہتی تھی اس وقت اس کے کان "دارم شاہ" کے دل کے قریب تھے اور وہ اس کے علاوہ دنیا کی کوئی آواز نہیں سننا چاہتی تھی۔۔۔۔

وہ نہیں سننا چاہتی تھی اپنی ماں کی مطلب بھری آواز وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ اس کے بارے میں کیا کہہ رہی ہے اسے صرف اور صرف دارم سے مطلب تھا جو صرف اور صرف اس کے لیے یہاں آیا تھا۔۔۔

جبکہ ثمرہ اب بھی بول رہی تھی اور نہ جانے کیا کیا بول رہی تھی۔۔۔؟

"دارم شاہ" کیا تم اتنے وقوف ہو کہ اب تک اس لڑکی کے پیار میں پاگل ہو جو تمہیں دھوکا دے کر آئی ہے کیا تمہیں نہیں پتا کہ یہ کس سے محبت کرتی ہے۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کا تعلق بین سے ہے اور یہ بین سے شادی کرنے والی ہے۔۔۔۔

تم سے پہلے سے یہ بین سے محبت کرتی ہے اور بین کے ساتھ مل کر ہی تو اس نے تمہارے ساتھ یہ گیم کھیلا تھا اسے صرف اور صرف دولت چاہیے ورنہ بین کے ساتھ اس کے اتنے گہرے تعلقات ہیں کہ تم

چٹاخ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ناجانے کیا کیا بول رہی تھی جب دارم نے "در" کو اس کے بازو سے پکڑ کر ایک سائیڈ پر کیا اور اپنی تمام تر ہمت جمع کر کے اس عورت کے منہ پر ایک زوردار طمانچہ لگا دیا بنا اس کی عمر کا لحاظ کیے۔۔۔

تھپڑ اتنا زوردار تھا کہ وہ لمحے میں زمین بوس ہوئی اپنے ساتھ ہونے والی اس کاروائی پر خود ہی حیران ہو چکی تھی وہ۔۔۔اس میں اتنی ہمت بھی نہ رہی کہ وہ اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے اس شخص کے مقابل کھڑی ہو سکے۔۔۔۔۔

اس نے کبھی "دارم" کو آمنے سامنے دیکھا نہیں تھا لیکن وہ اصغر شاہ کی مکمل کاپی لگ رہا تھا۔ہاں لیکن اصغر شاہ سے زیادہ رعب دار۔۔۔

اس سے زیادہ پرکشش۔۔۔!اپنے منہ پر ہاتھ رکھے اس شخص کو دیکھے جا رہی تھی جو اب اپنے پنجوں کے بل اس کے قریب بیٹھتے ہوئے نفرت سے اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولا۔۔۔

خبردار۔۔۔خبردار جو میری بیوی کے کردار کے خلاف ایک لفظ بھی کہا۔وہ "دارم شاہ" کی بیوی ہے اور جب تک وہ دارم شاہ کی بیوی رہے گی وہ کبھی میرے ساتھ بے وفائی نہیں کر سکتی یاد رکھنا۔۔۔کیونکہ مجھے اپنی محبت پر پورا یقین ہے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ مجھ سے محبت کرے یا نہ کرے لیکن وہ کبھی میرے ساتھ دھوکے بازی نہیں کر سکتی میں جانتا ہوں وہ مجھ سے پیار نہیں کرتی۔۔۔ میں جانتا ہوں میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی لیکن وہ کتنی پاک دامن ہے اس کا گواہ میں ہوں ۔خبردار جو کسی نے میری بیوی کے کردار پر انگلی اٹھائی ہاتھ کندھے سے الگ کر دوں گا۔۔۔

اس کے پیٹ میں میرا بچہ ہے۔ تمہیں کس نے حق دیا میرے بچے کو قتل کرنے کا۔۔۔؟

کس کی اجازت سے تم نے یہ قدم اٹھایا اور یہ ڈاکٹر یہ آج کے بعد ڈاکٹر کہلانے کے لائق نہیں رہے گی۔۔۔ کیونکہ اس کے اس کارنامے کے بارے میں پورا ہسپتال جان چکا ہے۔اور یہ بھی کہ اس سے پہلے اس نے اتنے کتنے کیس اپنے ہاتھوں میں لئے ہیں اس کا کام تو آج ہی ہو جائے گا۔وہ جھٹکے پر جھٹکے دے رہا تھا ڈاکٹر کا دل چاہا کہ وہ یہی پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کر دی۔۔۔

اس ڈاکٹر کا تو اب اللہ ہی حافظ ہے اور کسی کی مرضی کے خلاف اس کا ابارشن کروانا بھی ایک گناہ ہے جس کی سزا تمہیں ضرور ملے گی وہ اس کے قریب سے اٹھتا ہوا ایک نظر "در" کی جانب دیکھتا دروازے کی طرف بڑھا۔۔۔

کچھ نہیں ہو گا مجھے تم مجھے نہیں جانتے میں تمہاری دھمکیوں سے ڈرنے والی نہیں ہوں "دارم شاہ" ثمرہ نام ہے میرا اور کوئی بھی قانون میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔۔۔

مائیک اور بین مجھے کچھ نہیں ہونے دیں گے وہ اٹھ کر کھڑی ہوتی ہوئی پوری کانفیڈنس سے بولی۔دارم نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا اس کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ تھی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہارا بین سمگلنگ کے الزام میں اس وقت جیل میں ہیں اور تمہارا شوہر سمگلنگ کے کاموں میں اس کا ساتھ دینے پر پولیس کی نظروں میں ہے فی الحال تو تمہیں اس ہسپتال میں چھوڑ کر پتہ نہیں کہاں بھاگ چکا ہے۔ لیکن پولیس اس کی تلاش کر رہی ہے جلد ہی مل جائے گا اور وہ بھی تمہیں سلاخوں کے پیچھے ہی ملے گا۔۔

کیونکہ "دارم شاہ" کبھی کچی گولیاں نہیں کھیلتا۔ اگلی دفعہ پنگا لینے سے پہلے ٹھیک سے سوچ سمجھ لینا کہ کس کے ساتھ دشمنی مول لے رہی ہو۔ اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ مجھے تمہارے بارے میں کچھ پتہ نہیں ہے تو یہ تمہاری غلط فہمی ہے۔۔۔۔۔

"در" جب سے یہاں آئی ہے میں مسلسل تم لوگوں کے ایک ایک موومنٹ پر نظر رکھے ہوئے ہیں تم کیا کرتے ہو ۔۔۔؟

کب کرتے ہو۔۔۔؟

کس طرح کب کہاں جاتے ہو۔۔۔؟

ہر چیز پہ نظر ہوتی ہے میری یہ تمہاری سوچ ہے کہ تم مجھ سے چھپ کر بیٹھے ہوئے ہو۔۔۔۔

پولیس باہر کھڑی ہے اور تمہاری اگلی منزل پولیس سٹیشن ہے۔۔۔

READERS CHOICE

چلو آؤ "در" بارہ بجے کی فلائٹ سے ہمیں پاکستان جانا ہے وہ اسے مخاطب کرتا تیزی سے باہر نکلا تھا جب کہ وہ اپنے آنسو صاف کرتی ایک نظر اپنی ماں کی آنکھوں میں دیکھتی سر اٹھا کر اپنے دوپٹے کی جانب گئی بیڈ سے اپنا دوپٹہ اٹھایا ٹھیک سے لیا اور اس کے پیچھے بھاگ گئی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ooooo

تمہیں کچھ چاہیے۔۔۔؟اسے گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے دارم نے پوچھا تو وہ بنا کوئی جواب دیے فورا نہ میں سر ہلاتی گاڑی میں بیٹھی

ہم کب تک پاکستان پہنچ جائیں گے دارم سائیں۔۔۔؟میں واپس کبھی یہاں نہیں آؤں گی کبھی بھی نہیں یہ ملک صرف تکلیف دیتا ہے میں زندگی میں کبھی واپس نہیں آؤں گی میں اب ساری زندگی آپ کے پاس رہوں گی وہیں پر اپنے باباسائیں کے پاس مجھے نہیں جانا کہیں پر بھی میں ہمیشہ ہمیشہ آپ کے پاس رہنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

آپ کبھی مجھے خود سے الگ مت کیجئے گا مجھے یقین تھا آپ مجھے لینے کے لیے ضرور آئیں گے اور دیکھیں میرا یقین آپ کو یہاں میرے پاس کھینچ لایا۔۔۔

اگر آج میرے بچے کو کچھ ہو جاتا تو میں کبھی زندگی میں اپنے آپ کو معاف نہیں کر پاتی مجھے نہیں پتا تھا کہ آپ نے فون پر کچھ سنا بھی یا نہیں سنا لیکن خدا کا شکر ہے کہ اس نے آپ کو میرے لئے یہاں بھیج دیا۔۔۔

ورنہ آج ہمارا اتنا بڑا نقصان ہو جاتا جس کی بھر پائی ہم زندگی بھر نہیں کر پاتے اس کے کندھے پر سر رکھے وہ آنسو بہاتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ دارم بالکل خاموشی سے اسے سن رہا تھا جب اچانک اس کا فون بجا۔۔۔

ہاں انسپیکٹر بولو کوئی خبر ملی اس مائیک کی وہ جہاں بھی ہے اسے پکڑو میں اور کچھ نہیں سننا چاہتا۔۔۔بس وہ آدمی مجھے جیل کی چار دیواریوں کے پیچھے چاہیے وہ اپنی گاڑی اسی طرح چلاتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے فون پر باتیں کرنے میں مصروف تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سر ہم پوری کوشش کر رہے ہیں ہم جلد ہی اسے پکڑ لیں گے آپ فکر نہ کریں آپ آج بارہ بجے کی فلائٹ سے یہاں سے پاکستان روانہ ہونے والے ہیں ان شاءاللہ آپ کی فلائٹ لینڈ ہونے سے پہلے ہم آپ کو گڈ نیوز سنائیں گے وہ مکمل خوشامدی انداز میں بولا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے دیکھتا ہوں کتنی خوشخبری سناتے ہو تم خیر یاد رکھنا اگر تم نے میرا کام نہیں کیا تو اپنی نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔اس کے خوشامدی انداز پر غور کیے بنا بولا تو انسپیکٹر خاموشی سے اوکے سر کہتا فون رکھ چکا تھا۔۔۔

جب کہ "در" بھی خاموشی سے اس کی باتیں سن رہی تھی ایئر پورٹ کے باہر آکر گاڑی رکی۔تو اس نے کسی اور کو فون کیا نہ جانے وہ اس سے بات کیوں نہیں کر رہا تھا۔۔۔شاید ناراض تھا اسے اگنور کر رہا تھا۔۔

ہاں راشد میں گاڑی یہی ایئر پورٹ کے باہر چھوڑ کر جا رہا ہوں تم یہاں سے لے جانا وہ ٹکٹس اور ضروری کاغذات نکالتا ہوا در کو اشارہ کر کے گاڑی سے نکلا وہ بھی اس کے ساتھ ہی باہر نکلتے ہوئے ایئر پورٹ کے اندر داخل ہو گئی تھی اس کا ہاتھ تھامے ہوئے وہ اسے اپنے ساتھ لے آیا تو وہ بالکل خاموشی سے اس کے ساتھ چلتے ہوئے اب شاید اپنی خوشیوں کا سفر شروع کرنے جا رہی تھی۔۔۔

ooooo

"دارم سائیں "آپ اتنے خاموش کیوں ہیں۔۔۔؟

کیا ہوا ہے کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں آپ مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہے ہیں۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اس سے سوال کر رہی تھی جب کہ دارم آنکھیں بند کیے سیٹ کے ساتھ ٹیک لگائے نہ جانے کن خیالوں میں کھویا ہوا تھا

چچا سائیں کو فالج کا اٹیک ہوا ہے۔ وہ زندگی میں کبھی بھی خود سے کچھ بھی بول نہیں سکتے اور نہ ہی شاید وہ کبھی چل پھر پائیں گے وہ زندگی بھر کے لئے پیرالائز ہو گئے ہیں ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اب شاید ان کی زندگی اسی طرح سے گزرے گی۔۔۔

وہ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالتے ہوئے بولا تو "در" حیرانگی سے دیکھ کر رہ گئی وہ کس کے بارے میں بات کر رہا تھا کیا وہ اس کے باپ کے بارے میں بول رہا تھا۔۔۔؟

کی۔۔۔ کیسے۔۔ وہ کافی دیر کے بعد بس اتنا ہی بول پائی

بین نے انہیں جو فون کیا تھا اس میں ہونے والی باتوں کی وجہ سے چاچو سائیں یہ صدمہ برداشت نہیں کر پائے اور ان کی یہ حالت ہو گئی وہ اس دن تمہیں اپنی جائیداد سے عاق کر دینا چاہتے تھے قسمت نے ساتھ نہ دیا ان کی طبیعت اتنی زیادہ خراب ہو گئی تو مجھے انہیں فوراً اسپتال لے کر جانا پڑا اور ڈاکٹر نے جو کہا اس کے بعد مزید کچھ کہنے اور سننے کے لیے باقی بچا ہی نہیں تھا بابا سائیں انہیں ایک ہفتے کے بعد یہاں سے پیرس لے کر جانے والے ہیں بس اللہ نے چاہا تو وہاں ضرور کچھ بہتر ہو جائے گا۔۔۔

READERS CHOICE

وہ جیسے اس سے زیادہ خود کو ہمت دے رہا تھا جبکہ "در" کی آنکھوں سے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے وہ تو اپنے باپ کو ٹھیک ٹھاک چھوڑ کر آئی تھی وہ کہاں جانتی تھی کہ اس کا باپ اتنا بیمار ہو جائے گا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

توکیا پیرس جاکر باباسائیں ٹھیک ہو جائیں گے اس نے کافی دیر کے بعد پوچھا۔۔؟

اگراللہ نے چاہاتو ہو جائیں گے اللہ بس ان کے حق میں بہتری کرے۔تم آرام کرواس کنڈیشن میں تمہارے لئے سٹریس لینا براثابت ہو سکتا ہے اور میں اپنے بچے کے معاملے میں کسی طرح کا کوئی نقصان برداشت نہیں کروں گا اس کے لہجے میں واضح وارننگ تھی جسے محسوس کر کے "در" کو کچھ عجیب سالگا۔لیکن بولی کچھ بھی نہیں جس طرح سے وہ سیٹ کے ساتھ ٹیک لگائے آنکھیں موندے ہوئے تھاوہ بھی آنکھیں بند کر کے وہیں سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

ooooo

گھر میں اس کا گرینڈ ویلکم ہوا تھا کسی نے کوئی دوسری تیسری بات نہیں کی تھی بس وہ اپنے باباسائیں سے ملنا چاہتی تھی۔۔۔

بیٹاسائیں اب تم ریسٹ کرواپنے باباسائیں سے بعد میں مل لیناوہ اس وقت آرام کر رہے ہیں دوائیوں کے زیر اثر ہیں فی الحال تمہارا ان سے ملنا شاید ان کے لئے نقصان دہ ہو اپنی حالت کی وجہ سے وہ بار بار جذباتی ہو جاتے ہیں اور ڈاکٹر نے فی الحال انہیں ٹینشن سے منع کیا ہوا ہے۔۔۔۔

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولے نہ جانے دارم سائیں نے گھر میں کیا بتایا تھا کہ کسی نے بھی کسی طرح کا کوئی سوال نہ کیا ۔۔۔سب لوگ اس کے بچے کے لیے بے حد خوش تھے ہر کسی کے لئے "دارم شاہ" کا بچہ اہمیت رکھتا تھا کسی نے بین یا ثمرہ کے بارے میں کوئی بات نہیں کی تھی جبکہ اس بارے میں وہ سب لوگ جانتے تھے۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"دارم سائیں" اسے دروازے پر ہی چھوڑ کر چلا گیا تھا اس نے بڑی مشکل سے اندر تک قدم بڑھائے تھے لیکن اندر اسے کسی کے بھی سوال کا جواب دینے کی ضرورت نہ پڑی زواش اسے خود کمرے میں چھوڑنے کے لیے آئی تھی جبکہ کچھ دن پہلے تک وہ اس سے کتنی زیادہ ناراض تھی وہ صرف وہی جانتی تھی۔۔۔

در میں کتنی خوش ہوں تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتی میں پھوپھو بننے والی ہوں اور خالہ بھی اپنی یہ خوشیاں کس سے شیئر کروں۔۔؟

میں نے اس ثانیہ کو بتایا تو کہتی ہے اس میں کون سی بڑی بات ہے میں بھی تو خالہ بننے جا رہی ہوں میں بھی تو پھوپھو بننے والی ہوں لیکن ایک بار تمہارا اور دادا سائیں کا بچہ آ جائے پھر میں نے ثانیہ کو اٹھانے کے لئے بھی نہیں دینا وہ صرف میرا شہزادہ ہو گا اور صرف میں ہی اس سے پیار کرو گی۔۔۔

میں تمہیں بھی نہیں دوں گی وہ کمرے میں لاتے ہوئے اس کے پاس بیٹھی اپنے ہی انداز میں بولتی چلی گئی جبکہ "در" مسکراتے ہوئے اسے سن رہی تھی اس کے انداز میں کوئی شکوہ کوئی شکایت نہیں تھی نہ جانے دارم نے سب کو اس کے بارے میں کیا بتایا تھا کہ کسی کے لبوں پر کوئی سوال تک نہ آیا وہ خود حیران تھی کہ ابھی تک اس سے کسی نے بھی کوئی سوال کیوں نہیں کیا تھا۔۔؟

ذاوش یہ ساری باتیں ہم بعد میں کریں گے پہلے تم مجھے یہ بتاؤ کہ میرے جانے کے بعد یہاں کیا ہوا تھا بابا سائیں کی یہ حالت میری وجہ سے ہے میں جانتی ہوں لیکن مجھے سب کے بارے میں۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں جانتی ہوں نور پلیز تم رومت ہمیں سب کچھ پتہ ہے دارم ادا سائیں نے ہمیں سب کچھ بتایا تم لوگوں کے خلاف سازش کی گئی تھی۔۔۔

چاچو سائیں کو بین نام کے ایک آدمی کا فون آیا تھا اور اس نے چاچو سائیں سے بہت گری ہوئی باتیں کی تھیں تمہارے بارے میں۔اور پھر ثمرا چاچی تمہاری ممانے بھی فون پر یہی کہا کہ تم طلاق چاہتی ہو اور تمہیں دارم ادا کے ساتھ ساری زندگی نہیں رہنا ہم سب کو بھی یہی لگا کہ تم نے خود وہ فون کروایا ہے لیکن بعد میں ہمیں پتہ چلا کہ یہ سب کچھ جھوٹ ہے تمہاری مامانے یہ سب کچھ کیا ہے لیکن تمہاری ماں ایسا کیوں چاہتی تھی یہ کسی کو پتا نہیں۔۔؟

لیکن انہوں نے سچ میں تمہارا نام لیکر گھر فون کیا تھا اور کہا تھا کہ تم طلاق چاہتی ہو ادا سائیں بہت زیادہ غصے میں تھے ان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔۔۔

حالت بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی ڈاکٹر نے کہا تھا کہ شاید ان کی جان بھی نہ بچے لیکن اللہ ہمیشہ اپنے بندوں کا ساتھ دیتا ہے تو وہ بھلا دارم ادا سائیں کا ساتھ کیسے چھوڑ سکتا تھا۔۔؟۔

ہم سب تو ان کی باتوں پر یقین آ گیا تھا لیکن پرسوں اچانک دارم ادا سائیں نے کہا کہ وہ تمہیں لینے کے لیے جا رہے ہیں اور یہ بھی بتایا کہ گھر میں جو بھی بات ہوئی ہے وہ سب جھوٹ تھا ایک سازش تھی جو ثمرہ نے کی تھی سرمد چاچو سائیں کے خلاف وہ ان سے بدلہ لینا چاہتی تھی اور ہمارا کوئی بہت بڑا نقصان کرنا چاہتی تھی لیکن اللہ کی کرنی ایسی ہوئی کہ اس کا شوہر اور وہ آدمی جس کا نام تمہارے نام کے ساتھ جوڑا گیا تھا وہ کسی کیس میں پکڑے گئے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دیکھا کیسے اللہ اپنے بندوں کا ساتھ دیتا ہے وہ بے حد خوشی سے اسے اپنے ساتھ لگائے ہوئے بول رہی تھی یعنی کہ "دارم شاہ" نے خود ہی ہر چیز کو ایک سازش کا نام دے کر گھر میں یہ بات ختم کر دی تھی۔۔۔

لیکن دارم کو خود اس بات پر کتنا یقین تھا یہ تو اس کے آنے کے بعد ہی پتہ چلے گا۔۔۔۔

oooooo

ooooo

وہ رات دیر تک اس کا انتظار کرتی رہی۔ لیکن وہ نہیں آیا رات کے دو بجنے والے تھے اور "دارم سائیں" غائب تھا.....

دارم سائیں کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں۔۔۔؟ وہ اس کی تصویر دیکھتے ہوئے بولی۔اس کی آنکھوں میں ویرانی سے اترنے لگی تھی۔اسے دارم کی ناراضگی کا سوچ سوچ کر برا لگ رہا تھا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔! آپ مجھ سے ناراض نہیں ہو سکتے۔۔۔

آپ مجھ سے بہت۔۔۔بہت۔۔۔بہت زیادہ محبت کرتے ہیں۔میں تو آپ کا دل ہوں کوئی اپنے دل سے کیسے ناراض ہو سکتا ہے۔۔۔؟

مجھے پتا ہے آپ کو کوئی ضروری کام آگیا ہوگا۔ورنہ آپ مجھ سے دور نہیں رہ سکتے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے خود ہی اپنی بے چینی کا جواب دیا تھا۔اسے یقین تھا وہ اس سے ناراض نہیں رہ سکتا لیکن وہ اسے نظر انداز تو کر رہا تھا۔۔۔

اگر وہ مجھ سے ناراض ہوئے تو۔۔۔!اس کے دل نے پھر سپیڈ پکڑی۔۔۔

ہاں تو کیا ہوا اگر ناراض ہوئے تو میں منالوں گی۔وہ کوئی غیر تھوڑی ہیں۔

میرے اپنے "دارم سائیں" ہیں۔

میں مناسکتی ہوں ان کو اگر زیادہ ناراض ہوئے تو۔۔۔؟۔اس کے دل میں پھر سوال آیا

ہاں تو زیادہ مناوں گی۔

ہاں میں منالوں گی بلکہ منا کر دم لونگی ایک بار آ تو جائیں کہیں ناراضگی ظاہر کرنے کے لیے۔۔۔

وہ واپس نہیں آئے اب تک۔۔۔! فون کرتی ہوں۔اس نے سوچا لیکن پھر منہ بسور کر رہ گئی۔فون تو اس کے پاس تھا ہی نہیں وہ تو وہیں لندن میں رہ گیا تھا۔انتظار ہی کرتی ہوں۔وہ پھر سے اس کے انتظار میں بیٹھ گئی لیکن اس نے تو شاید آج نہ آنے کی قدم کھار کھی تھی۔

اس کا انتظار کرتے کرتے "در" کی آنکھ کب لگی اس خود بھی پتا نہ چلا۔۔۔۔

READERS CHOICE

ooooo

وہ سو رہی تھی کب اچانک اسے ابکائی آنے لگی۔وہ تیزی سے بیڈ سے اٹھ کر واش روم میں بند ہو گئی۔واپس آئی تو "سنان سائیں" گہری نیند میں تھا لیکن اب اسے نیند نہیں آرہی تھی۔اسی وہ بیڈ پر جانے کی بجائے کھڑکی پر آرکی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ٹھنڈی ہوا نے اسے خوشگوار راحت کا احساس دیا تھا اس کے لب پر خود بہ خود مسکراہٹ آ گئی۔جب نظر نیچے لان کی جانب گئی جہاں اسے مسکان کھڑی نظر آئی وہ وہاں کیا کر رہی تھی وہ بھی رات کے اس وقت۔۔۔؟

وہ آج کل زیادہ تر وقت اس کے ساتھ ہی گزارتی تھی تاکہ اس کے یہاں آنے کا مقصد جان سکے اس نے "ساحر شاہ" کی جان لینے کا خود اپنے کانوں سے

سنا تھا۔وہ یہاں "ساحر سائیں" کی جان لینے کی نیت سے آئی تھی لیکن "سنان سائیں" اور اس نے مسکان پر پوری نظر رکھی ہوئی تھی یہاں تک کہ پولیس کو بھی الرٹ کر دیا تھا۔۔۔

یہ الگ بات تھی کہ ساحر نے یہ بات ہنسی میں ٹال دی تھی اور دارم نے یقین ہی نہیں کیا تھا۔اس لیے اب وہ اس کے ہر موومنٹ پر پہ نظر رکھے ہوئے تھے لیکن اس کے بعد اس نے کوئی ایسی حرکت نہیں کی تھی جس کی بنا پر وہ اس کے خلاف کوئی ایکشن لے سکے۔۔۔

یہ لڑکی بہت تیز تھی آسانی سے ان کے ہاتھ نہیں آنے والی تھی اس نے اپنا فون سب سے چھپا کر رکھا تھا لیکن زرنیش نے اس کے فون کو بھی دیکھا تھا اور اس کی غیر موجودگی میں فون ڈھونڈنے کی بھی بہت کوشش کی تھی لیکن وہ ملا ہی نہیں۔ورنہ وہ اس کا فون "دارم سائیں" کے حوالے کرتی۔ لیکن اس وقت اس کا فون اس کے ہاتھ میں تھا۔۔۔

READERS CHOICE

OOOOOO

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ لان میں رکھے صوفے پر بیٹھی مسلسل کچھ ٹائپ کر رہی تھی جب اچانک زرنیش کو وہاں آتے دیکھا اس نے اپنا فون چھپا لیا تھا۔ جو زرنیش کی نگاہوں سے چھپا نہ رہا۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو مسکان۔۔۔؟

رات کے اس وقت تمہیں یہاں نہیں آنا چاہے ساحر اداسائیں کے کتے کھلے ہوتے ہیں گھر کے لوگوں کے علاوہ وہ کسی سے واقف نہیں ہیں۔۔۔

۔

اس طرح سے چیرتے ہیں کہ انسان کی شکل بھی پہچان میں نہیں آتی۔ وہ جھوٹ ہر گز نہیں بول رہی تھی۔ یہ سچ تھا کہ ساحر کے کتے بہت خطرناک تھے جو گھر والوں کے لیے کسی کو نہیں پہنچانتے تھے

وہ آج کتے باندھے ہوئے ہیں۔ کیونکہ "ساحر سائیں" اب تک گھر نہیں آئے۔ اس نے مسکرا کر بتایا تھا۔۔

ڈاکٹر نے کہا تھا کہ ایک اچھے ماحول میں رہنے کی وجہ سے اب اس کی ذہنی حالت کافی اچھی ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

ساحر اداسائیں کو نام سے نہ پکارا کرو تم وہ بڑے ہیں ہم سے تم بھی انہیں اداسائیں کہا کرو اس کے لہجے میں زرا سختی تھی۔ کیونکہ وہ نوٹ کر رہی تھی کہ مسکان سنان سے زیادہ ساحر کے آگے پیچھے گھومتی ہے۔ اس کی بہن تو تھی ہی بے وقوف لیکن وہ لاپرواہ نہیں تھی۔۔۔۔

یہ لڑکی جو رشتے میں اس کی سوتن تھی یقیناً اس کی بہن کے ساتھ بھی کوئی ایسا ہی تعلق بنانا چاہتی تھی تبھی تو اس وقت یہاں بیٹھی ساحر کا انتظار کر رہی تھی اور اس کی بہن کمرے میں آرام کر رہی تھی اسے سمجھ نہیں آتا تھا ایک

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

طرف یہ لڑکی فون پر کسی سے "ساحر سائیں" کی جان لینے کی بات کر رہی تھی لیکن دوسری طرف وہ اس کی آنکھوں میں "ساحر شاہ" کے لیے کچھ اور محسوس کر رہی تھی۔ ہو نہ ہو اس کے دل میں ساحر کے لیے کچھ تو تھا۔۔۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب مین گیٹ کھلا۔ اور گاڑی اندر داخل ہوئی۔ وہ دونوں گاڑی سے اتر کر ان کی طرف ہی آئے تھے۔۔۔

یہ کون سا وقت ہے گپیں مارنے کا جاو کمرے میں تم۔۔

سردی میں یہاں رکنا تمہارے لیے ٹھیک نہیں دارم سائیں مسکان کو نظر انداز کرتا زرنیش سے مخاطب ہوا تھا۔۔۔

جبکہ زرنیش کا دھیان تو مسکان کے چہرے کی طرف تھا جو ساحر کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

آج تو اچھا خاصا تھک گیا میں چھت پر جا رہا ہوں وہ دارم سے کہتا آگے بھڑ گیا۔ جبکہ مسکان بھی گڈ نائٹ بول کر چلی گئی۔۔۔

اداسائیں اس مسکان پر نظر رکھیں اس کی ساحر ادا پر نیت خراب ہے وہ پورے یقین سے بولی۔۔۔

اس کی رازدرانہ انداز پر پہلے تو دارم حیران ہوا پھر اس کا قہقہ بے ساختہ تھا۔۔۔

زرنیش پہلے تم کہہ رہی تھی کہ مسکان یہاں ساحر کو مارنے کی نیت سے آئی ہے اب کہہ رہی ہو کہ اس کی "ساحر سائیں" پر نیت خراب ہے تم فیصلہ کر لو کہ دونوں میں سچ کیا ہے وہ اس کی بات کو مزاق میں لے رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ادا سائیں میں سچ کہہ رہی ہوں پلیز آپ سمجھنے کی کوشش کریں۔یہ مسکان ضرور کوئی گیم کھیل رہی ہے۔وہ اسے یقین دلاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

زرنیش بیٹا تم اس کے بارے میں بہت زیادہ سوچ رہی ہو اور کچھ بھی نہیں۔دیکھو اس کی کیئر کرو وہ ایک بار ٹھیک ہو جائے تو میں اس کو واپس بھیج دوں گا۔۔۔۔

وہ ساری زندگی یہاں نہیں رہے گی۔میں اسے ایک محفوظ فیوچر دینا چاہتا ہوں۔وہ ایک بار ٹھیک ہو جائے تو میں خود اسے بھیج دوں گا تم فکر مت کرو وہ کبھی تمہاری زندگی میں انٹرفیئر نہیں کرے گی۔میں وقوف نہیں ہوں کہ اپنی بہن کی سوتن کو اپنے گھر میں جگہ دوں گا۔۔۔۔

مسکان تمہارا مسلہ نہیں ہے اور اگر اس کی ساحر سائیں پر بری نظر ہے تو تم اپنی بلی کو بتا دوں۔وہ خود سنبھال لے گی۔اور فکر کرنے کی ضرورت نہیں میری بلی پنجے بھی مار لیتی ہے وہ مسکرا کر اس سے کہتا چھت کی جانب بھڑ گیا۔۔۔

جبکہ وہ یہ سوچ رہی تھی کہ اگر یہ بات اس نے زاوش کے کانوں سے نکال دی کہ اس کی ساحر شاہ پر گندی والی نظر ہے تو وہ مسکان کا کیا حال کرے گی کیونکہ وہ تو بچپن سے ہی اپنی چیزوں پر کسی کی نظر برداشت نہیں کرتی "ساحر شاہ" تو پھر اس کا شوہر تھا۔۔۔۔

میں کل ہی زاوش کو بتاوں گی اس نے سوچا اور اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔۔۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا بات ہے "ساحر سائیں "تم اتنی جلدی اوپر کیوں آ گئے ہو خیریت تھی وہ اوپر آتے اس سے سوال کرنے لگا تو ساحر نے ایک نگاہ اس کی جانب دیکھا۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ مطلب زرنیش کا شک درست ہے گندی نظر ہے اس مسکان کی تم پر۔ وہ قہقہ لگاتے ہوئے بولا

کیا تمہاری نظر میں اس بات کی کوئی اہمیت نہیں۔۔۔؟

مہندی والی رات یہ لڑکی میرے پیچھے کچن تک آ گئی تھی "دارم سائیں "۔اس نے بہت عیجب طریقے سے مجھے پیچھے سے پکڑا۔ وہ غصے سے بولا

تو تم نے احتجاج کیوں نہیں کیا۔۔۔؟

کیونکہ کہ مجھے لگا تھا میرے پیچھے زا۔۔۔۔ وہ کچھ بولتے بولتے رک گیا جیسے یاد آ گیا ہو کہ وہ کس کے سامنے بول رہا ہے

کیا تمہیں مسکان کی پانچ فٹ آٹھ انچ کی ہائٹ میری بہن کی پانچ فٹ کے برابر لگتی ہے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا۔

میری آنکھیں پیچھے نہیں ہیں "دارم سائیں "اور وہاں اندھیرا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

پھر پتا کیسے چلا کہ وہ زاوش نہیں تھی۔۔؟

اس کے ہاتھ پر مہندی نہیں تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اندھیرے میں شکل نظر نہیں آئی قد نظر نہیں آیا لیکن مہندی نظر آگئی اس کے لہجے میں شک تھا۔"ساحر سائیں" کو اس کے انداز پر ہنسی آئی۔۔۔

دانت اندر کرو"ساحر شاہ"ورنہ میں توڑ دوں گا۔بتاو اگر تم جان گئے تھے کہ وہ زاوش نہیں ہے تو کیوں انجوائے کرتے رہے وہ سخت غصے میں تھا۔۔؟

۔

ارے دارم سائیں مجھے کیا پیچھے سے الہام ہونا تھا کہ وہ زاوش نہیں ہے وہ تو ہاتھ دیکھ کر مجھے پتہ چلا وہ بھی ڈائننگ روم کی لائٹ اون تھی اس لیے۔وہ تو زاوش آئی تو اس نے مجھے چھوڑا اس سے پہلے کہ میں کچھ سمجھ پاتا وہ مجھے چھوڑ کر بھاگ گئی میں اس کے پیچھے جانے لگا تھا کہ زاوش آئی۔اب یہ مت کہنا کہ میں نے زاوش کو کیوں بلایا تھا۔وہ جلدی جلدی اس ٹاپک کو ختم کر دینا چاہتا تھا لیکن پھر خود ہی اپنے پیر پر کہاڑی ماردی۔اب دارم سائیں سینے پر ہاتھ باندھے ساحر سائیں کے سوال کا جواب چاہتا تھا۔۔۔۔

میں نے بلایا تھا اس نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بتایا۔۔

اس کی مہندی دیکھنی تھی اس بار آواز کم تھی۔اور وہ چہرہ جھکا چکا تھا"دارم سائیں"سے مزید سیریس نہ رہا گیا۔۔۔

دارم کا قہقہ بے ساختہ تھا۔جبکہ اس کے قہقہ پر ساحر نے ناراضگی سے دیکھا۔

ایک تمہاری بہن کا ستیاناس کافی نہیں ہے جو تم نے بھی دل جلانا شروع کر دیا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو میں کیا کروں جو کام چاچو سائیں۔۔۔آرش سائیں سنان سائیں یہاں تک کہ میں نہ کر سکا وہ میری بہن کے ستیاناس نے کر دیا تو کیا میں خوش بھی نہ ہوں۔۔۔؟

خیر اب تمہیں مسکان کی ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ زرنیش کی نظر بھی ہے اس کی حرکتوں پر صبح تک بات تمہاری بیوی کے کانوں میں پڑ جائے گی اور میری بلی اپنی چیزوں کو لے کر بہت پوسیسو ہے نظر اٹھانے والے کی آنکھیں پھوڑ دے گی "میری شیرنی" ڈونٹ وری۔۔! وہ اس کا کندھا تھپتھپاتا اسے ریلیکس کر گیا تھا۔۔

پہلے تم کلیر کر دو تمہاری بہن "بلی" ہے یا "شیرنی" وہ اس کے ساتھ ہی ہنستے ہوئے سڑھیاں اترنے لگا میرے لیے تو وہ جو بھی ہے مسکان کے لیے کیا ثابت ہو گی پتہ نہیں۔۔؟۔

ooooo

وہ کمرے میں آیا تو ملکہِ عالیہ بیڈ پر پھیلے آرام کر رہی تھی وہیں اس کے قریب بیٹھے وہ سگریٹ سلگا کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

صرف گیارہ دن اور زاوش میڈم تمہاری نیندیں نہ حرام کر دی تو نام "ساحر شاہ" نہیں اس کا چہرہ نگاہوں میں لیے وہ بے حد غیر محسوس انداز میں اس اپنے لبوں سے اس کے لبوں کو چھوتا پیچھے ہٹا تھا۔۔

جس کے جواب میں سوئی ہوئی زاوش نے منہ بنا کر لبوں پر ہاتھ پھیر کر ساتھ میں چھوٹی سی ناک کو بھی چھوا تھا گویا اس کے منہ سے اسے سگریٹ کی سمیل آئی تھی۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہاری یہ ہمت تم نے میرے لمس کو اپنے ہونٹوں سے صاف کیا۔وہ غصے سے اسے دیکھتا اس کے چہرے پر جھکنے لگا تھا۔۔

نو۔۔۔میری "معصوم سی لومڑی" نو۔۔۔!اس کی سزا تمہیں یہ ستیاناس ختم ہونے کے بعد ملے گی۔وہ خود سے عہد کرتا اٹھ کر بیٹھا سگریٹ مکمل کیا اور فریش ہونے چلا گیا۔۔۔

ooooo

"دارم سائیں" نے کمرے میں قدم رکھا تو "در" کو سوتے ہوئے پایا اسے سوتے ہوئے دیکھ کر دارم کو کوئی خوشی نہیں ہوئی تھی وہ یہاں اتنا بے چین تھا ایک بھی پل سکون سے سو نہیں پایا تھا اور یہ محترمہ آتے ہی گھوڑے بیچ کر سو گئی اور "دارم شاہ" اسے سونے دے۔۔۔

ایسا تو نا ممکن تھا لیکن وہ جانتا تھا اسے وقت کر حساب کتاب کرنے سے اس کے اپنے ہی بچے کی نیند خراب ہو گئی اور وہ اپنے بچے کی صحت پر کسی طرح کا کوئی رسک نہیں لینا چاہتا تھا۔۔

وہ فریش ہو کر آیا اور بیڈ پر لیٹ گیا فلحال وہ اسے جگانے کا بالکل ارادہ نہیں رکھتا تھا۔۔۔

کیا میرا بچہ اس کے پیٹ کے اندر سو رہا ہو گا اس نے خود سے سوال کرتے ہوئے اسے اپنے نگاہوں کے حصار میں لیا۔۔؟

اندر بیٹا ہو گا یا بیٹی وہ متجسس ہوا تھا

پھر اس کے پیٹ کے قریب جھکا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

اوے اندر کون ہے بتاو۔۔؟

مجھے دیکھو میں باپ ہوں تمہارا اگر تو اندر لڑکا ہے تو دھیان رکھنا زیادہ اکڑ دیکھانے کی ضرورت نہیں ہے یہاں کوئی نہیں ہے تمہارے نخرے اٹھانے والا اور جب تک اندر رہنا ہے آرام سے رہو۔۔

کوئی الٹی سیدھی حرکت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ تمہاری ماں کو تکلیف نہیں ہونی چاہیئے۔اس کے لہجے میں سختی تھی وہ فیوچر میں کوئی بہت ہی ہٹلر قسم کا باپ ثابت ہونے والا تھا۔۔۔

اور اگر اندر میری بیٹی ہے تو میرا بچہ تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں تمہارے "باباسائیں "خود سب ہینڈل کرلیں گے۔۔۔

تم بس اندر آرام کرو اور جلدی سے آجاو تمہارے باباسائیں بے چینی سے تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔

"باباسائیں" تمہیں اتنا پیار دیں گے۔۔۔اتنا پیار دیں گے کہ کوئی حد نہیں کسی باپ نے اپنی بیٹی سے اتنا پیار نہیں کیا ہوگا۔۔۔اس کے پیٹ پر اپنا ہاتھ رکھے بولے جارہا تھا جبکہ "در" جو پہلے بڑے مزے سے اس کی باتیں سن رہی تھی۔اور اب اسے کوئی بہت ہی ہیٹلر ترین باپ کا خطاب دے چکی تھی اس کی بدلتی ٹون پر اسے غصہ آنے لگا تھا مطلب بیٹے کے لیے کوئی پیار نہیں اور بیٹی کے لئے اتنا پیار لٹایا جارہا ہے۔۔۔

اور "ماماسائیں" تمہیں روز ماریں گی روز تمہاری جوتے سے پٹائی کروں گی۔۔۔ بالکل ویسے ہی جیسے تمہاری دادی اماں سائیں تمہاری پھوپو سائیں کے ساتھ کیا کرتی تھی مزہ آجائے گا تمہاری پھوپھو سائیں کے سارے بدلے تم سے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نکالوں گی۔۔۔"در" کی آواز اس کے کانوں میں پڑی تو بے حد غصے سے وہ سیدھا ہوتا اسے گھورنے لگا جیسے آنکھوں سے اسے سالم نگل جائے گا۔۔۔

کیا بکواس کر رہی ہو تم۔۔۔؟

میری بیٹی کو مارو گی۔۔۔؟

میں تمہاری جان نکال دوں گا اگر تم نے اسے ذرا سی بھی تکلیف پہنچائی۔۔۔

"دارم سائیں" ہر چیز بھلائے اسی پر چڑھا تھا اس کی ہمت کیسے ہوئی تھی اس کی بیٹی کے لئے اس طرح سے کہنے کی۔۔۔۔

اور آپ کون جو میرے بیٹے سے اتنے غصے سے بات کر رہے تھے۔۔۔؟

میرے ہونے والے بیٹے کی بالکل کوئی پروا نہیں ہے اس کو میں کیا نام دوں بیٹی بڑی عزیز ہے آپ کو اور بیٹے سے کوئی لینا دینا ہی نہیں۔۔۔

اگر اندر لڑکا ہے تو دھیان سے رہے کوئی الٹی سیدھی حرکت نہ کرے اور اگر بیٹی ہے تو محبت ہے بے چینی سے اس کے انتظار میں بابا سائیں بحال ہو رہے ہیں اسے سچ مچ میں غصہ آ گیا تھا اپنے بیٹے کی بے قدری پر۔۔۔۔

زیادہ میرے منہ لگنے کی ضرورت نہیں ہے میں لڑکے سے پیار کروں یا لڑکی سے تم کوئی نہیں ہوتی مجھ سے سوال جواب کرنے والی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بیٹا ہے یا بیٹی ہے تو میری ہی نہ تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے ان سے تمہیں ان سے دور نہیں رکھ سکتا کیونکہ تمہارے اندر رہیں۔۔۔

لیکن تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے جیسے ہی یہ بچے دنیا میں آئیں گے نہ خود ہی تمہیں اس ان چاہے تعلق سے آزاد کر دوں گا۔۔۔

میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی نہ تم اس گھٹن زدہ ماحول میں تو میں تمہیں اپنے ساتھ نہیں رکھنا چاہتا۔۔۔ میرے بچے کو دنیا میں آجانے دو پھر تم آزاد ہو جیسے چاہے اپنی زندگی گزارنا جس کے ساتھ دل چاہے اس کے ساتھ رہنا میں خود سے جڑے اس رشتے کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دوں گا۔۔۔

پھر تم آزاد ہو اپنی زندگی اپنے طریقے سے گزار سکتی ہو۔۔۔

"چاچو سائیں" کی جائیداد میں جو حصہ تمہارا نکلتا ہے وہ میں تمہیں دے دوں گا۔اس کے علاوہ میری جائیداد میں سے میرے بچے کو پیدا کرنے کے لیے تمہیں ایک الگ حصہ دیا جائے گا۔۔۔

تمیں زیادہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس گھٹن زدہ ماحول میں تمہیں صرف اگلے ساڑھے آٹھ مہینے تک رہنا ہے جس کی میں تمہیں اتنی قیمت ادا کروں گا جو تمہاری آنے والی ساری زندگی کے لیے بہت ہو گئی۔۔۔

اس کے بعد تم آزاد ہو وہ جو چاہے کرنا۔۔۔

وہ بے حد سختی سے بول رہا تھا اس کے لہجے میں جیسے کوئی گنجائش باقی نہیں رہی تھی وہ حیرانگی سے سن رہی تھی وہ اسے ناراض سمجھ رہی تھی لیکن وہ تو ہر تعلق ہی ختم کر دینا چاہتا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ مجھے میرے بچے کو اس دنیا میں لانے کے لیے قیمت ادا کریں گے۔آپ ایک ماں کو اس کی اولاد کے لیے قیمت دیں گے وہ جسے صدمے میں تھی۔۔۔؟

اگر ایک اولاد اپنے باپ سے قیمت مانگ سکتی ہے تو ایک باپ اپنی اولاد کو دنیا میں لانے کے لیے اس کی ماں کی قیمت ادا کیوں نہیں کر سکتا۔۔؟۔

اگر تم اتناد کھاوا اتنا ڈرامہ صرف اپنے باپ کی جائیداد کے لئے کر سکتی ہو تو میں تو اپنے بچے کی محبت میں کر رہا ہوں میری محبت تو غلط بھی نہیں ہے۔۔۔۔

آپ جانتے ہیں کہ وہ سب کچھ میں نے اپنی ماں کے کہنے پر کیا تھا آپ کو پتہ ہے مجھے بلیک میل کیا گیا تھا وہ سب کچھ جھوٹ تھا دکھاوا تھا آپ سب کچھ تو جان چکے ہیں پھر میرے ساتھ اس طرح سے کیوں کر رہے ہیں۔۔۔؟اس کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے

میں کہاں جانتا ہوں کیا تم نے مجھے بتایا تھا کہ تمہیں بلیک میل کیا جا رہا ہے۔۔۔؟

کیا تم نے مجھے بتایا تھا کہ تمہاری ماں تمہیں یہ سب کچھ کرنے پر مجبور کر رہی ہے۔۔۔؟

کیا تم نے مجھے بتایا تھا۔۔۔؟

تم نے مجھے اس قابل سمجھا تھا کہ خود سے جڑی باتیں مجھے بتا سکو نہیں تم نے مجھے کچھ نہیں بتایا تھا۔۔

میں کچھ نہیں جانتا اور نہ ہی اب میں کچھ جاننا چاہتا ہوں اور نہ ہی میں مزید تم سے کسی بھی طرح کا کوئی تعلق رکھنا چاہتا ہوں۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رشتے اعتبار اور بھروسہ پر قائم ہوتے ہی مسز "درنور دارم شاہ" اور تم نے میرا بھروسہ توڑا ہے اور یقین توڑنے والے کو میں کبھی معاف نہیں کرتا یاد رکھنا۔۔۔

۔تمہارا فیصلہ تمہیں یہاں لانے سے پہلے ہی کر چکا تھا اور اب میرا فیصلہ کبھی نہیں بدلے گا وہ غصے سے کہتا کمرے سے نکل گیا جبکہ وہ خاموشی سے بس بند دروازے کو دیکھتی رہی۔۔۔

اٹھ جاؤ "در" کب تک سونا ہے......

تمہاری طرح میرے بچے بھی آلسی ہوں گے اٹھ رہی ہو یا اب میں کوئی اور طریقہ آزماؤں......وہ اس کے سر پر کھڑا مسلسل اسے جگا رہا تھا دور سے کہیں سے اذانوں کی آواز بھی آ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

یااللہ۔۔۔۔! کیا مسئلہ ہے "دارم سائیں" تھوڑی دیر پہلے ہی تو میں سوئی تھی اور آپ نے مجھے جگا دیا وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

ساری رات اس کے انتظار میں بیٹھے گزر گئی تھی وہ اپنا غصہ اس پر نکال کر چلا گیا تھا خود سے یہ عہد کر کے کہ وہ اسے منا لے گی وہ اس کا انتظار کرتی رہی لیکن آنکھ کب لگی پتہ نہ چلا اور اب وہ اسے جگانے میں ہلکان ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

مجھے کوئی غرض نہیں ہے تم کب سوتی ہو اور کب جاگتی ہو۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اٹھ کر نماز ادا کرو تمہاری طرح میں اپنے بچے بھی دین دنیا سے دور نہیں کر سکتا۔۔۔۔خود تو دوپہر تک سوئی پڑی رہتی ہو اور ذرا ہوش نہیں نماز اور قرآن پاک کا۔۔۔۔

اٹھو فجر کی نماز ادا کرو اور تلاوت کرو تاکہ میرے بچوں پر اچھا اثر پڑے۔۔۔وہ اسے کوئی رعایت نہیں دے رہا تھا سیدھے منہ تو بات تک نہیں کر رہا تھا۔۔اسے پر اپنی چلا کر وہ خود وضو کرنے چلا گیا جب کہ وہ اٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

یہ سب کچھ ہونے سے پہلے وہ روز اسے کتنے پیار سے صبح جگاتا تھا نماز پڑھنے کے لئے اور اب نہ جانے اس کا پیار کہاں جا سویا تھا۔۔؟

خیر کہیں نہیں سویا تھا بس اپنی ناراضگی ظاہر کر رہا تھا۔۔

بے بی تم بھی سوچ رہے ہو گے کہ تمہارے "باباسائیں" کتنے ہٹلر ٹائپ ہیں نا لیکن تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے وہ اصل میں ایسے نہیں ہیں وہ بس تمہاری ماماسائیں سے اپنی ناراضگی ظاہر کر رہے ہیں۔۔۔ اسی لیے اس طرح کے کھڑوس ہو گئے ہیں

تمہیں ڈرنے یا گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے جلدی ٹھیک ہو جائیں گے اپنے پیٹ پہ ہاتھ رکھے بے حد محبت سے بول رہی تھی جب "دارم سائیں" وضو کر کے باہر نکلا۔۔۔

میری بیٹی کو میرے خلاف کرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہاری یہ ورغلانے والی حرکتیں مجھے بالکل اچھی نہیں لگ رہی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگروہ تمہارے اندر ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تم اسے میرے خلاف کچھ بھی بول سکتی ہو وہ جائے نماز بچھاتے ہوئے سختی سے گویا ہوا۔۔۔۔

اندر بیٹی نہیں بیٹا ہے۔۔۔!۔اور میں اسے ورغلا نہیں رہی بلکہ پیار سے سمجھا رہی ہوں کہ آپ کا یہ غصہ اس پر برا اثر نہ ڈالے وہ اسے دیکھتے ہوئے اس کے رویے کا احساس دلانے لگی تھی۔۔۔

وہ بھی پتا چل جائے گا کہ اندر لڑکا ہے یا لڑکی۔۔۔؟بس کچھ وقت گزر جانے دو اور اٹھو اس سے پہلے کہ نماز کا وقت ختم ہو جائے وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تو "در" بنا بحث کیے اٹھ کر وضو کرنے چلے گئی اور پھر اس کے پیچھے ہی جائے نماز بچھا کر اس کی امامت میں نماز ادا کرنے لگی۔۔۔۔

ooooo

اس کی آنکھ کھلی تو اس نے ایک بھرپور انگڑائی لی جب ہاتھ کسی کے چہرے سے ٹکرایا اس کے لبوں پر اپنے آپ مسکراہٹ بکھر گئی تھی وہ چہرہ اس کی جانب سے پھیرتی آہستہ آہستہ اس کے چہرے کو چھونے لگی۔۔۔۔

ہلکی داڑھی عنابی لبوں پر گھنی مونچھیں اور بال ماتھے پر بے ترتیب۔۔۔!

وہ بہت پیارا لگ رہا تھا

ماشااللہ۔۔۔!اس نے جلدی سے کہا کہیں اپنی ہی نظر نہ لگ جائے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے یاد نہیں آتا تھا کہ وہ اسے کبھی بھی اتنا پسند رہا ہو اور وہ کون سا اس کے چہرے کو دیکھتی تھی لیکن پچھلے کچھ دنوں سے وہ ہر صبح اس کے چہرے کو دیکھ کر ہی نئے دن کی شروعات کرتی تھی اور اب حال ایسا تھا کہ اس کے چہرے کو دیکھے بنا اس کی صبح خوشگوار نہیں ہوا کرتی تھی۔۔۔

مسٹر نشئی یہ کون سا طریقہ ہے رات کو کہاں تھے آپ۔۔۔؟

میں کتنی دیر آپ کا انتظار کرتی رہی تھی لیکن آپ تو آنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔۔۔ایک بات کان کھول کر سن لیں مجھے یہ ساری روٹین بالکل پسند نہیں ہے۔۔۔بہتر ہے کہ سدھر جائیں اگر میں سدھارنے پر آئی نہ تو بہت برے طریقے سے پیش آوں گی وہ رعب جھاڑ کر بولی تھی یہ الگ بات تھی کہ اس کے جاگتے ہوئے اس کا رعب کہیں دور جا سکتا تھا۔۔۔۔۔

اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے اس نے اپنی انگلیوں سے اس کے ماتھے کی تین رگوں کو سیدھا کیا اور اس کی بے شکن پیشانی پر اپنے لب رکھتے ہوئے اٹھ کر شاور لینے چلی گئی۔۔۔

ابھی وہ شاور لیتے ہوئے باتھ روب پہن کر باہر آنے ہی والی تھی کہ اچانک واش روم کا دروازہ کھلا اور وہ آرام سے اندر داخل ہوتے ہوئے سیدھا سنک کے قریب آتا پانی کا نل کھولنے لگا وہ اس کی جانب بالکل نہیں دیکھ رہا تھا جب کہ ذاوش کی چیخ نکلتے نکلتے رہ گئی۔۔۔

یا خدایا۔۔!آپ کو کیا بالکل شرم نہیں آئی۔۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ساحر سائیں "یوں منہ اٹھا کے اندر چلے آئے جب کہ آپ کو پتہ بھی ہے اس وقت میں اندر نہا رہی تھی وہ شرم سے سرخ ہوتی غصے سے اس پر چڑھ دوڑی تھی۔۔۔۔

یہ تو شکر ہے کہ وہ نہا چکی تھی اگر وہ اس کے نہانے کے دوران اندر داخل ہو جاتا تو کیا ہوتا۔۔۔؟

وہ صرف سوچ کر رہ گئی کیونکہ اس سے آگے سوچنے کے لیے بہت ہی ہمت کی ضرورت تھی جو اس وقت اس میں بالکل بھی نہیں تھی۔۔۔۔۔

زیادہ سر پر چڑھنے کی ضرورت نہیں ہے "لومڑی "پہلی بات یہ ہے کہ میں منہ دھونے کے لئے اندر آیا ہوں تو اس کو میں باہر چھوڑ کر تو آ نہیں سکتا تھا ساتھ ہی اٹھا کر لانا تھا مجبوری تھی میری اور تم کسی پڑوس والے کی نہیں میری بیوی ہو۔۔۔۔

یعنی کے صرف میری ہی ہو اور اپنی یہ غلط فہمی یا خوش فہمی دور کر دو کہ میں کہیں بھی آنے جانے کے لیے تمہاری اجازت کا منتظر ہوں اور ویسے بھی یہ واش روم تمہارے آنے سے پہلے میرے ہی استعمال میں تھا اور میں ایسے ہی منہ اُٹھا کر آتا جاتا تھا وہ بنا لحاظ کئے ہوئے بولا لہجے میں صاف ناراضگی چھلک رہی ہے۔۔۔۔۔

وہ صرف اسے گھور کر رہ گئی ہاں لیکن سمجھ نہیں آیا تھا کہ وہ اس سے خفا کیوں ہے۔۔۔؟

بلکہ اس نے تو اسے بالکل بھی ناراض نہیں کیا تھا تو کیا چل رہا تھا اب اس کے شوہر کے دماغ میں۔۔۔؟

اب کس چیز کو لے کر وہ اس سے خفا ہو رہا تھا کل شام میں جاتے ہوئے تو اچھے حاصے رومینٹک موڈ میں تھا جس کا اس نے ستیاناس کر دیا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب کیا ساری زندگی یہی پر مجسمہ بن کر رہنا ہے کیا جاؤ نیچے جا کر ناشتہ لاؤ میرے لیے۔۔۔۔

مجھے کام پر جانا ہے بہت ضروری کام ہے وہ اسے اشارہ کرتے ہوئے مکمل نظرانداز کر رہا تھا جبکہ وہ خود کو نظرانداز ہونے نہیں دینا چاہتی تھی۔۔۔۔

کیوں خفا ہے مجھ سے بتائیں تو سہی۔۔۔؟

اب کون سی غلطی کر دی ہے میں نے۔۔۔؟

وہ لمحے میں چہرے پر معصومیت سجائے اس سے سوال کرنے لگی۔۔۔۔"ساحر سائیں" کا دل دھڑکا تھا ایک تو وہ ایسی شکل صرف ناراضگی کے وقت پر بناتی تھی۔۔۔

ورنہ جب ساحر پیار کرنے پر آتا تو اس کی شکل پر نو لفٹ کا بورڈ سج جاتا تھا۔اس کے معصوم چہرے اور پھر پلکوں کی اس ادا پر عش عش کر اٹھا۔۔۔

میری شکل سے کہیں سے ایسا لگ رہا ہے کہ میں تم سے خفا ہوں۔۔۔؟

جاؤ یہاں سے اور اپنی معصومیت کے ڈرامے مجھ پر نہ چلاؤ نکلو یہاں سے تم کتنی معصوم ہو اور رات سوتے ہوئے دیکھ چکا ہوں میں وہ چہرہ پھیرتے ہوئے برش کرنے لگا۔۔۔

کیا ہوا "ساحر سائیں" لگتا ہے رات کو آپ کو میری ٹانگ لگ گئی آئی ایم سوری۔۔۔۔۔سوری میں نے جان بوجھ کر نہیں مارا ہو گا وہ کیا ہے نہ رات کو اکثر میری ٹانگیں چل جاتی ہیں ابھی آپ کو عادت نہیں ہے نا اسی لئے میں کوشش کروں گی کہ آئندہ ایسی غلطی نہ ہو آئی ایم ریلی سوری۔۔۔!کہاں لگی تھی آپ کو وہ اس کے قریب آتے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔ کیونکہ اس کے انداز سے تو اسے یہی لگا تھا کہ رات کو وہ ہاتھ پیر چلاتے ہوئے اسے ایک ٹانگ رسید کر چکی ہے۔۔۔

بے وقوف لڑکی تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ تم مجھے ٹانگ مارو گی اور میں یہاں تم سے اس ٹانگ کے لئے مذاکرات کروں گا۔۔۔۔

وہ حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

تو پھر کیا بات ہے کیوں ناراض ہیں مجھ سے۔۔۔؟

وہ بھی اسی کی طرح حیران ہوتی سوال کرنے لگی

دیکھو لڑکی زیادہ معصومیت کے ڈرامے نہ کیا کرو میرے سامنے رات کو سوتے ہوئے تم نے میرا لمس اپنے لبوں سے مٹایا۔۔۔

میں نے تمہیں کس کیا تو تم نے اپنے ہونٹ صاف کیے۔۔۔۔

جیسے تمہیں میرا چھونا بے حد ناگوار گزرا ہو اور تمہاری یہ حرکت مجھے اتنی ناگوار گزری ہے کہ میں اس وقت تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا وہ اسے اپنی ناراضگی کی وجہ بتاتا اسے سچ میں حیران کر گیا تھا۔۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اس کی اس بے باک ترین بات کا کیا جواب دے اس کے پاس تو کوئی جواب ہی نہیں تھا اب وہ کیا کہتی کہ اس نے جان بوجھ کر کچھ نہیں کیا تھا بلکہ اس نے تو کچھ محسوس ہی نہیں کیا تھا لیکن سامنے کھڑا یہ سڑکا ہوا شخص اس کی بات پر یقین کرے گا۔۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جو اس کی نیند میں کی گئی ایک انجان حرکت پر بھی اتنا زیادہ غصہ ہو رہا تھا۔۔۔

"ساحر سائیں" سچی میں ایسا کچھ نہیں جانتی اور اگر مجھ سے ایسا کچھ ہوا ہے تو آئی ایم سوری۔۔۔۔! پلیز آپ خفا نہ ہوں۔اس نے جلدی سے معذرت کی تھی کیونکہ وہ ہر گز اسے ناراض نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

تمہارے سوری کا اچار ڈالوں گا میں۔۔۔

تم نے میرے لمس کو اپنے لبوں سے مٹایا ہے تو تمہاری سزا یہ ہے کہ تمہیں مجھے ابھی کس کرنا ہو گا وہ سوچتے ہوئے اس کی سزا بھی تجویز کر چکا تھا جس پر وہ حیرات سے پوری آنکھیں کھولے اسے گھورنے لگی۔۔۔

"ساحر سائیں" میں معافی مانگ رہی ہوں اس کا یہ مطلب تو نہیں ہے کہ آپ بالکل فری ہو جائیں۔۔۔

میں ایسا کچھ نہیں کرنے والی میں نے غلطی کی اور اس کا سوری بول دیا اور غلطیوں کی سوری ہی ہوتی ہے "کس" نہیں وہ جواب دے کر باہر جانے لگی اس سے پہلے کہ وہ باہر جاتی ساحر نے اس کا ہاتھ تھام کر اپنا ہاتھ اس کے گیلے بالوں میں ڈالا اور اسے کھینچ کر اپنی بے حد قریب کر لیا۔۔۔

اور اب وہ اس کے سہارے پر سانسیں روکے کھڑی تھی جب کہ وہ اپنی طلب مٹانے میں مصروف تھا۔کتنے ہی لمحے خاموشی کی نذر ہو گئے اسے خود سے دور کرتے ہوئے وہ پیچھے ہٹا اور اس کا چہرہ دیکھنے لگا جو سرخی چھلکنے لگا تھا۔۔۔

گڈ مارننگ اور یہ میری طرف سے تمہارے لئے ایک گڈ مارننگ "کس" تھا میں اب بھی تم سے ناراض ہوں اگر منانا چاہتی ہو تو میرے جس لمس کو تم نے رات کو اپنے لبوں سے صاف کیا ہے اسے ہمیشہ کے لیے اپنے لبوں پر قید

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کرو مجھے کس کر کے ورنہ اپنے ستیاناس کی ذمہ دار تم خود ہو گی وہ اس کا گال تھپتھپاتا نیچے چلا گیا تھا سارا دھیان آنے والی فون کال پر تھا۔۔۔۔

یقیناوہ مارننگ واک کے لیے گیا تھا۔۔۔

منانے کے تو اور بھی بہت سارے طریقے ہوتے ہیں میں ان کے لیے مزیدار سا ناشتہ بنا دیتی ہوں خود ہی مان جائیں گے۔اور کہہ دونگی کہ باقی سب کچھ ستیاناس میرا مطلب ہے سنیاس کے بعد وہ خود فیصلہ کرتی اپنے لیے ڈریس نکالنے لگی۔۔۔

○○○○○

گڈ مارننگ۔۔! ملکہ عالیہ میں کب سے آپ کے آنے کا انتظار کر رہی تھی کیونکہ مجھے آپ سے ایک بہت ہی ضروری بات شیئر کرنی ہے اس نے جیسے ہی کچن میں قدم رکھا زرنیش اسے دیکھتے ہوئے بولی اس کے انداز سے صاف لگ رہا تھا کہ وہ کافی دیر سے اس کے آنے کا انتظار کر رہی ہے۔۔۔

جبکہ زاوش نے خود بھی حیرانگی سے ہاں میں سر ہلا دیا اور اس کے پاس آ رکی۔۔۔ جاننے کی بے تابی تھی کہ وہ اس سے کیا بات کرنا چاہتی ہے جس کے لیے وہ اتنی دیر سے اس کے انتظار میں بیٹھی تھی۔۔

جی ادی کہیں کیوں آپ میرا انتظار کر رہی تھی۔۔۔؟

وہ اس کے ساتھ کھڑی ہوتے ہوئے "ساحر سائیں" کے لیے ناشتہ بنانے لگی جبکہ زرنیش ایک نظر دروازے کی جانب دیکھتی اپنی بات شروع کر چکی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لڑکی تمہیں اپنے شوہر کا خیال ہے یا نہیں کیا تمہیں نظر نہیں آتا کہ وہ لڑکی مسکان ہر وقت تمہارے شوہر پر ڈورے ڈالتی رہتی ہے۔۔۔؟

ہر وقت اس کی نگاہیں سے ساحر اداسائیں کے چہرے کے ارد گرد گھوم رہی ہوتی ہیں کبھی ان کی ایک طرف ہوتی ہے تو کبھی ان کی دوسری طرف ہوتی ہے۔۔۔اور تم سو رہی ہوتی ہو کیا تمہیں ذرا ہوش نہیں تمہارے شوہر کے آگے پیچھے لڑکیاں کس طرح سے تتلیوں کی طرح اڑ رہی ہیں۔۔۔۔

توبہ توبہ ادی آپ کیسی باتیں کرتی ہیں مسکان تو سنان ادا کی سیکنڈ وائف ہے تو وہ "ساحر سائیں" پر ڈورے کیوں ڈالے گی۔۔۔؟ وہ خود بھی حیرانگی سے اس سے پوچھنے لگی۔۔

کیونکہ نیت خراب ہو گئی ہے اس کی مجھے پورا یقین ہے کہ اس کی نگاہ ٹھیک نہیں۔۔۔۔دیکھتی کتنے عجیب انداز میں ہے وہ ساحر اداسائیں کو اور ہر وقت اس کے آس پاس گھومتی ہے اور تم کیا کر رہی ہو وہ اس کے کندھے پر چپت لگاتے ہوئے غصہ ہونے لگی تھی۔۔۔۔۔

میں نے تو کبھی اس چیز کی طرف دھیان ہی نہیں دیا ادی لیکن آپ فکر نہ کریں میں خود دیکھ لوں گی اس مسکان کی دکان کو۔۔۔!

وہ جانتی نہیں ہے مجھے۔۔۔

"زاوش ساحر شاہ" نام ہے میرا جو میرے شوہر کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھے اس کی آنکھیں نہ نکال دی تو نام بدل دینا۔۔۔!

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بالکل بے فکر ہو جائیں اسے میں خود دیکھ لوں گی بڑی آئی میرے شوہر پر ڈورے ڈالنے والی۔۔۔وہ پیاز کاٹتی تیز تیز بولے جا رہی تھی جب کہ آنکھوں میں غصہ صاف ظاہر تھا اور اس کا یہ غصہ دیکھ کر زری کو تھوڑا سکون ہوا تھا کیونکہ اسے یہ بات بتا کر اس نے اپنا فرض ادا کر لیا تھا اور آگے سے جوری ایکشن زاوش کا اسے ملا تھا وہ اب پر سکون ہو گئی تھی۔۔۔

کیونکہ اس کے حساب سے یہ معاملہ اتنا غیر سنجیدہ نہ تھا کہ نظر انداز کیا جا سکتا وہ کبھی بھی اپنی بہن کو کسی مصیبت میں نہیں ڈالنا چاہتی تھی اور جہاں تک بات "ساحر شاہ" کی تھی تو وہ خود بھی جانتی تھی کہ وہ خود اپنی پسند سے زاوش کو سلیکٹ کر چکا ہے تو اس کی طرف سے اسے ایسی کوئی بھی بے اعتباری نہیں تھی لیکن اس مسکان کی اس کی بہن کے شوہر پر گندی نظر رکھے تو رکھے کیوں۔۔۔۔؟

ooooo

اس لڑکی نے بھاگنے کی کوشش کی تھی بڑی مشکل سے کنڑول کیا ہے اس وقت بے ہوش ہے میں نے اسے انجیکشن لگا لیا تھا۔۔۔

مجھے پتا ہے آپ نے ایسا کرنے سے منع کیا تھا لیکن یہ بھاگنے کی مکمل تیاری میں تھی میں نے بہت مشکل سے اسے پکڑ رکھا ہے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ بہت چالاک لڑکی ہے یہاں تک کہ اسے لڑنے جھگڑنے کی پوری ٹریننگ دی گئی ہے ہم اس معاملے کو اتنا ہلکا نہیں لے سکتے یہ ضرور کسی بڑے گینگ سے تعلق رکھتی ہے تبھی اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود اس نے ابھی تک اپنا منہ نہیں کھولا۔۔۔

وہ اس کے پاس کھڑی اسے مسلسل بتائے جا رہی تھی جب کہ اس کی نظر اس لڑکی کے گلے پر تھی جہاں پر اس نے عجیب طرح کا لاکٹ پہن رکھا تھا

کیا تم نے اس کا وہ لاکٹ چیک کیا ہے۔۔۔؟

مجھے لگ رہا ہے کہ اس لاکٹ میں کچھ الگ ہے چیک کرو وہ لڑکی کو اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا تو وہ فوراً ہاں میں سر ہلاتی اس کے گلے سے وہ لاکٹ نکال چکی تھی لیکن الٹا گھمانے کے باوجود بھی اسے کچھ بھی سمجھ میں نہیں آیا۔۔

۔

سر مجھے تو ایسا لگ رہا ہے جیسے یہ کوئی کسی ریڑی سے کوئی سستا سامال خرید کر اس نے اپنے گلے میں ڈال لیا ہے اس میں تو ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔

وہ لاکٹ اس کے حوالے کرتے ہوئے کہنے لگی جو کہ وہ خود بھی بہت غور سے اس لاکٹ کو چیک کرنے لگا تھا کہ دیکھنے میں بالکل عام تھا لیکن نہ جانے کیوں اسے لگتا تھا کہ اس میں کچھ خاص ہے۔۔۔؟

اس لڑکی کو کھلا مت چھوڑو اسے کھلا چھوڑنا ہمارے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے اگر یہ ٹرینڈ ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کا تعلق کسی بڑے گینگ سے ہے اور اسے ہر چیز بہت باریکی سے سمجھائی گئی ہے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوراس کے موبائل پر جتنے بھی نمبر ملے ہیں ہم نے سب کی لوکیشن ٹریس کروالی ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ سب کے سب لوکل ہیں عام لوگوں کے ہیں کوئی ایک نمبر ایسا نہیں ہے جس کی بنا پر ہم کوئی ایکشن لے سکے۔۔۔۔۔

اور جس جگہ کی انفارمیشن اس نے اپنے گھر کے حوالے سے دی تھی وہاں پر پتہ کیا ہے وہاں نہ تو اس کی کوئی ماں ہے اور نہ ہی کوئی بہنیں ہیں سب اس کی خود کی بنائی ہوئی کہانی ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

مجھے پہلے سے یقین تھا سر اور اب آپ نے میرے یقین پر مہر لگا دی ہے فکر نہ کریں اس لڑکی کو ہاتھ سے جانے نہیں دوں گی بلکہ اب میرا ارادہ اسے ٹاچر کرنے کا ہے تاکہ جلد سے جلد اس سے انفارمیشن حاصل کی جاسکے اور ہاں سر میں اس لاکٹ کی بھی مکمل انفارمیشن نکالتی ہوں اگر آپ کو یہ خاص لگ رہا ہے تو یقیناً اس میں کچھ نہ کچھ خاص ضرور ہو گا وہ یقین سے بولی جب کہ وہ ہاں میں سر ہلاتا باہر نکلا۔۔۔۔

ابھی باہر نکلا ہی تھا کہ اس کی پاکٹ میں موجود اس کا موبائل رنگ کرنے لگا اس نے فون اٹھایا اور الرٹ ہوا۔۔۔

السلام علیکم سر۔

وعلیکم السلام "آفیسر ایس" کہاں تک پہنچی تمہاری انکوائری کیا اس لڑکی نے کچھ بولا۔۔؟

سر ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں لیکن فی الحال ہم نے اس لڑکی کو بالکل بھی ٹاچر نہیں کیا ہم یہی چاہتے ہیں کہ وہ خود اپنی مرضی سے سب بتادے کیونکہ جہاں تک مجھے لگتا تھا کہ وہ لڑکی بھی ایک مہرہ ہے لیکن اس کی ٹریننگ اور ایکٹیونس بتا رہی ہے کہ وہ لڑکی مہرہ نہیں بلکہ ان کی ٹیم کا حصہ ہے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور میں نے اس لڑکی کی ساری انفارمیشن بھی نکلوانے کی کوشش کی ہے لیکن اس کی کوئی انفارمیشن ملی ہی نہیں اس لڑکی کے مطابق جس جگہ اس نے اپنی ماں اور بہنوں کا ذکر کیا تھا وہاں پر کوئی بھی موجود نہیں ہے اور نہ ہی وہاں کوئی ایسے لوگ کبھی ہوا کرتے تھے۔۔۔۔

میں نہیں چاہتا تھا کہ کوئی معصوم ہمارے ہاتھ سے ظلم کا شکار ہو اسی لیے پہلے میں نے اس کی ساری انفارمیشن نکلوائی ہے لیکن اب مجھے کوئی ڈر نہیں اب میں اپنے فرض کو پوری ایمانداری سے نبھا سکتا ہوں آپ کو جلد ہی گڈ نیوز ملے گی

وہ کہہ کر فون بند کر چکا تھا۔۔۔۔

جبکہ اب اس کا ارادہ گھر کے جانب جانے کا تھا کیونکہ اب اسے بھوک بھی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

ooooo

ooooo

مسکان نے کچن میں قدم رکھا تو ان دونوں کو باتوں میں مصروف پایا۔۔۔

السلام علیکم....! زرنیش ادی میں آپ کی کچھ مدد کروں۔۔۔۔؟

وہ اس کے پاس آتے ہوئے پوچھنے لگی.....

گھر میں تو ویسے بھی اسے کوئی اہمیت نہیں دے رہا تھا ہر کوئی اسے کسی بیمار کی طرح ٹریٹ کرتا تھا۔....

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ تو "دارم سائیں" کا حکم تھا کہ کوئی بھی اس پر سختی نہ کرے وہ جلدی یہاں سے چلی جائے گی اسی لیے کوئی بھی اس کی طرف زیادہ دھیان ہی نہیں دیتا تھا.....

زرنیش ہی تھی جو ہر وقت اس کے آگے پیچھے ہی رہتی تھی اسے کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو کہتی تھی کہ اس سے مانگے اسے ہی کہے کسی سے بھی کچھ بھی کہنے کی ضرورت نہیں ہے......

کیوں کہ "دارم سائیں" نے اس کی ساری ذمہ داری اس کے حوالے کی ہوئی تھی۔۔۔۔

"سنان سائیں" تو اسے منہ لگانا پسند نہیں کرتا تھا یہاں تک کہ اس کی جانب دیکھتا تک نہیں تھا اسے غصہ تو بہت آتا تھا لیکن اب اسے جیسے سنان سائیں سے کوئی مطلب ہی نہیں تھا اس کی نگاہیں تو بس "ساحر سائیں" کا ہی طوائف کر رہی تھی۔ وہ جب سے یہاں آئی تھی جیسے اپنے یہاں آنے کا مقصد ہی بھول گئی تھی۔۔۔۔

وہ یہاں کس مقصد سے آئی تھی بھولنا نہیں چاہتی تھی لیکن "ساحر سائیں" کے لیے جو اس کے جذبات بدلنے لگے تھے جو اس کا دل بے ترتیب ہونے لگا تھا....

اس کے کام میں اچھی خاصی خرابی کر رہا تھا

اسے بہت سارے موقع مل چکے تھے اپنا کام کرنے کے لیکن وہ ایسا کچھ بھی کر ہی نہیں پا رہی تھی....

یہاں "سنان شاہ" کو لگتا تھا کہ وہ سنان سائیں کا نام حاصل کرنے کے لیے یہاں تک آئی ہے لیکن اس کا یہاں آنے کے پیچھے جو اصل مقصد تھا وہ اس کی سمجھ میں ابھی تک نہیں آیا تھا.....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور نہ ہی وہ خود پر شک ہونے دے سکتی تھی لیکن اس نے نوٹ کیا تھا کہ زرنیش کو کہیں نہ کہیں اس کے موبائل کے استعمال کے بارے میں پتہ چل گیا ہے اسے شک تھا کہ وہ بہت کچھ جان چکی ہے لیکن پھر بھی وہ بہت نارمل تھی اس کے ساتھ....

السلام علیکم....! نہیں تقریباسب کچھ ہو چکا ہے

بس نور کے لئے یہ جوس بنا رہی تھی اس کے لئے ہلدی ہو گا وہ جوس کا گلاس ٹرے میں رکھتے ہوئے بولی جبکہ ایک گلاس خود بھی پی رہی تھی اماں سائیں کے آرڈر پر۔۔۔

جبکہ زاوش تو اسے دیکھ کر ہی چہرہ پھیر گئی تھی ایک تو وہ اسے پسند نہیں تھی اور دوسری جو تازہ تازہ بات اسے پتہ چلی تھی اس کے بعد تو یہ بالکل کڑوا بادام لگنے لگی تھی۔۔۔۔

ادی یہ چھری کی دار کتنی تیز ہے وہ چھری اس کے سامنے کرتے ہوئے اچانک سوال کرنے لگی۔۔۔۔۔

بہت تیز ہے تم اس سے کچھ بھی کٹنگ مت کرنا یہ نہ ہو کہ تمہارے ہاتھ میں لگ جائے زرنیش نے فورا کہا تھا۔۔۔

نہیں نہیں ادی میں اس کے ساتھ کچھ بھی کٹنگ نہیں کروں گی بلکہ میں تو کسی کی گردن کاٹنے کا سوچ رہی ہوں وہ اس انداز میں بولی کے دروازے سے اندر داخل ہوتا "ساحر سائیں" وہیں رک گیا

ایک تو اس کی بیوی کو کسی نہ کسی کا جانی نقصان کرنا ہی ہوتا ہے اب کس سے دشمنی مول لی تھی اس نے۔۔۔

یاخدایا۔۔۔! کس کی گردن کاٹنی ہے وہ حیرانگی سے دیکھ کر پوچھنے لگی کہیں وہ مسکان کی بات نہیں کر رہی کیونکہ اس کی تازہ تازہ دشمن تو اس کے حساب سے وہی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

ماریہ کی۔۔۔!۔اس نے جلدی سے بتایا تھا

اس بے چاری نے تمہارا کیا بگاڑا ہے۔۔۔؟

ماریہ اس کی کلاس فلو ہوا کرتی تھی۔ابھی کل ہی تو آئی تھی وہ اپنے سارے گروپ کے ساتھ "ساحر سائیں" کی تیمارداری کے لیے۔۔۔۔پتا نہیں اس معصوم لڑکی نے کیا کر دیا تھا زرنیش سوچتے ہوئے خود بھی ہنس دی تھی۔۔۔

"ساحر سائیں" کو بہت غور سے دیکھ رہی تھی اور جب کوئی اور ان کو غلط نگاہوں سے دیکھتا ہے نہ تو میرا خون کھول اٹھتا ہے میرے علاوہ ان کو کوئی اور دیکھے نہ تو میرا دل کرتا ہے میں اس کے ٹوٹے ٹوٹے کر دوں۔۔۔۔

اس کا سارا دھیان اب بھی چھری کی طرف تھا جبکہ "ساحر شاہ" باہر کھڑا یہ سوچ رہا تھا کہ اس نے تو ماریہ کو نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔

کل اس کی سہیلیاں آئی تھی لیکن اسی سے مل کر ہی واپس چلی گئی تھی وہ تو ان کے سامنے آیا ہی نہیں تھا تو پھر ماریہ نے ساحر کو کیسے دیکھا۔۔۔۔۔؟

اور ماریہ کون تھی اسے یاد نہیں پڑتا تھا یا پھر اس نام کی کسی بھی لڑکی کو اس نے غور سے دیکھا ہو

تم پوری پاگل ہو اس کے ہاتھ سے چھری لینے کے لیے زرنیش نے ہاتھ بڑھایا لیکن زاوش کی گرفت چھری پر اور بھی سخت ہوئی۔۔۔۔۔

اس نے ایک نگاہ مسکان کی جانب دیکھا جو حیرانگی سے اسی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

تم بتاؤ مسکان اگر "ساحر سائیں" کو میرے علاوہ کوئی اور دیکھے تو مجھے کیا کرنا چاہیے۔۔۔؟

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ چھری اس کے سامنے لہراتے پوچھنے لگی۔۔۔۔

۔معاف کر دینا چاہیے کون سا "ساحر سائیں" نے بھی اس کو غلط نگاہ سے دیکھا ہے۔۔۔۔۔

ایسے کیسے معاف کر دینا چاہیے۔۔۔

ساحر سائیں۔۔۔! دیکھیں یا نہ دیکھیں لیکن مجھے خود احتیاط کرنی چاہیے کوئی میرے شوہر کو غلط نگاہ سے دیکھیں یا دیکھنے کی ہمت کرے اس سے پہلے پہلے اس کے اندر سے وہ ہمت ہی ختم کر دینی چاہیے۔۔۔

ماریہ کی تو میں ایسی بینڈ بجادوں گی کہ وہ ساری زندگی یاد رکھے گی اور اگر کسی اور نے ایسی ہمت کی تو اس کا تو میں وہ حال کروں گی وہ اچانک چھری اس کے سامنے کرتے ہوئے بولی تو مسکان کی بے ساختہ چیخ نکل گئی اسے ایسا لگا جیسے وہ کسی اور کے بارے میں نہیں بلکہ اسی کے بارے میں بات کر رہی ہو۔۔۔۔۔

اور تم کیوں چیخ رہی ہو۔۔۔؟

تمہارے بارے میں بات تھوڑی نہ کر رہی ہوں تم تو بیمار ہو اور بیماروں کی تیمار داری کرنا ہمارا فرض ہے۔۔۔۔

کسی بیمار کو اپنا ٹارگٹ نہیں بناتی جب تک وہ ٹھیک نہ ہو جائے تب تک اپنی غلطیوں کو سدھارے تو بہتر ہے

کون سی غلطیاں۔۔۔؟ اس نے بے حد کم آواز میں پوچھا تھا نہ جانے کیوں اسے زاوش کے ارادے خطرناک لگ رہے تھے۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جو ماریہ نے کی ساحر سائیں کو دیکھنا ان کے بارے میں سوچنا۔۔ان پر غلط نظر رکھنا۔۔۔یہ غلطیاں نہیں ہیں وہ ایک بار پھر سے غصے سے اس کے سامنے آتی پوچھنے لگی تو اس بار مسکان نے ہاں میں سر ہلایا اسے یقین تھا سامنے کھڑی لڑکی پاگل ہو چکی ہے

غلطیاں ہیں اور بہتر ہے کہ وہ اپنی غلطیاں سدھار لے ورنہ دوبارہ غلطی کرنے کے لائق نہیں رہے گی

۔۔۔تمہارے ناخن بہت خوبصورت ہیں اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی مسکان کو لگا کہ جیسے وہ ماریہ والا ٹاپک ختم کر چکی ہے اس نے ایک سکون کا سانس لیا

ماریہ کے بھی بہت پیارے ہیں اس کے تو میں چمٹے سے اکھاڑوں گی۔

اس کے اچانک کہنے پر مسکان نے فورا اپنا ہاتھ کھینچا تھا

تمہیں پسینہ کیوں آرہا ہے۔۔؟لگتا ہے تمہاری طبیعت خراب ہو رہی ہے تمہیں آرام کرنا چاہیے کمرے میں جاؤ

تھوڑی دیر کے بعد زرنیش ادی تمہارا ناشتہ وہیں پہنچا دیں گی اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو مسکان نے فورا ہی باہر کی راہ پکڑ لی تھی

توبہ ہے زاوش تم نے تو سچ میں اسے ڈرا دیا بیوقوف لڑکی کیا اول فول بکے جا رہی تھی۔۔۔؟

زرنیش نے ہنستے ہوئے کہا

میں نے کچھ بھی جھوٹ یا مذاق میں نہیں کہا ادی اگر اس نے دوبارہ "ساحر سائیں" کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھا نہ تو میں آنکھیں نکال لوں گی اس کی میں کوئی مذاق نہیں کر رہی تھی "ساحر سائیں" میری پرسنل پراپرٹی ہیں۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ان پر صرف میرا حق ہے انہیں دیکھنے کا انہیں سوچنے کا ان کے بارے میں کچھ غلط خیال دماغ میں لانے کا صرف اور صرف میرا حق ہے جو میں کسی اور کو نہیں دوں گی اور اگر یہ مسکان کی سوچ میں بھی کبھی "ساحر سائیں" آئے نا تو میں اس کی سوچوں کو نچھوڑ کر نا باہر سوکھنے کے لیے پھینک دوں گی۔۔۔

وہ اپنی دھن میں بولے جا رہی تھی جب کہ وہ کرسی پر بیٹھا ساحر شاہ بڑے آرام سے اپنے لئے اس کی سوچوں کو سن رہا تھا۔۔۔۔

جب اچانک ہی زرنیش کا دھیان اس کی طرف گیا

ساحر اداآپ یہاں کب آئے وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی جبکہ زاوش بھی اچھل پڑی تھی

اب تم لوگوں کے یہاں مذاکرات ہو رہے تھے ناخنوں کو اکھاڑنے کے نچوڑنے اور سوکھنے کے۔۔۔وہ سگریٹ کا گہرا کاش لیتے ہوئے ایک نظر اس کو دیکھ کر زرنیش کی طرف متوجہ ہوا جبکہ زرنیش کی تو ہنسی ہی چھوٹ گئی تھی۔۔۔

زیادہ ہنسنے کی ضرورت نہیں ہے تب بھی سیریس تھی اور اب بھی سیریس ہوں اور مجھے کسی کا ڈر نہیں ہے جو میرا ہے وہ صرف میرا ہے۔وہ غصے سے ناشتہ اس کے سامنے رکھتی کچن سے باہر نکل گئی

اسے اپنے کسی بھی بات پر کوئی شرمندگی نہ تھی اور نہ ہی مکری تھی اس نے ثابت کر دیا تھا کہ وہ "ساحر شاہ" کی بیوی ہے ساحر مسکراتے ہوئے ٹرے اپنی طرف کھینچ کر آرام سے ناشتہ کرنے لگا تھا۔۔۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اماں سائیں مجھ سے یہ دودھ نہیں پیا جارہا پلیز مجھے کچھ اور دے دیں میں کچھ اور پی لوں گی یہ میرے لئے پینا بالکل ناممکن ہے وہ دودھ کا گلاس خود سے دور کرتے ہوئے بولی ایک تو نہ جانے کیوں آج کل اسے ہر چیز سے ہی عجیب سے بدبو آرہی تھی۔۔۔

بیٹا سائیں یہ تمہارے لئے بے حد ضروری ہے اگر تم نہیں لوگی تو بچہ صحت مند کیسے ہوگا۔۔؟

ایک تو تم خود بھی سوکھا تیلا ہو اپنا نہ سہی اپنے ہونے والے بچے کا تو خیال کرو میری جان یہ اس کی صحت کے لیے ہے تمہارے لئے نہیں وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولیں وہ جب سے یہاں واپس آئی تھی سب اسے بے تحاشا محبت دے رہے تھے۔۔۔

سوائے "دارم سائیں" کے وہ تو پیار سے بات کرنا تو دور محبت کی نگاہ اس پر نہ ڈالتا تھا "در" نے تو کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ وہ اس سے اتنا زیادہ روٹھ جائے گا۔ کبھی کبھی روکھے سوکھے لہجے میں بات کرلیتا ہے۔۔۔

اور وہ جانتی تھی کہ اس نے غلطی اس کی تھی اس نے دارم سائیں کو اپنے اعتماد میں کیوں نہیں لیا۔۔۔؟

اس نے اسے کیوں نہیں بتائی ساری حقیقت۔۔۔؟

اگر وہ اسے بتا دیتی تو کیا وہ اسے نہیں سمجھتا وہ تو اس کی آنکھیں دیکھ کر اس کے اندر کا حال جان جاتا تھا کیا وہ اس پر اعتبار نہ کرتا۔۔۔

نہ جانے دارم وہاں کیسے پہنچا تھا اسے مائک اور بین کے بارے میں سب کچھ کیسے پتہ چلا تھا لیکن وقت رہتے اس نے نکاح میں کیے اس کی حفاظت کے وعدے کو پورا کیا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن اب تو جیسے "دارم سائیں" اس سے منہ لگانا بھی پسند نہیں کرتا تھا اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا لیکن وہ سچ میں اس سے خفا تھا بے تحاشہ خفا۔۔۔!

وہ اسے منانا چاہتی تھی اس سے بات کرنا چاہتی تھی اس سے معذرت کرنا چاہتی تھی لیکن وہ سب کچھ تو تب ہوتا جب وہ اسے منہ لگاتا اسے واپس آئے ہوئے دو ہفتے گزر چکے تھے لیکن دارم کا رویہ اب بھی ویسا ہی تھا۔۔۔

اس پر اپنی ناراضگی صاف ظاہر کر چکا تھا رات کو جان بوجھ کر بہت دیر سے گھر واپس آتا تھا صبح صبح ہی نکل جاتا اگر ملاقات ہو بھی تو صبح فجر کے وقت ہوتی تھی جب اسے زبردستی جگاتا تھا۔۔۔

۔

یا پھر کبھی اپنی ہونے والی بیٹی پر بہت زیادہ پیار آتا تو اس کے قریب آتے ہوئے اپنی بیٹی سے خوب ساری باتیں کرتا تھا لیکن اسے مکمل نظر انداز ہی کرتا بیچ بیچ میں وہ ٹانگ اڑاتی تھی کہ بیٹا ہو گا بیٹی نہیں۔۔۔!

جس پر وہ اسے بالکل کوئی اہمیت نہیں دیتا تھا "در" نے نوٹ کیا تھا اس کی بیٹی کی خواہش کس قدر شدید ہے۔۔۔

یہاں تک کہ آج تو وہ زاوش کے ساتھ ملکر موبائل پر لڑکیوں کے پیارے پیارے نام بھی چیک کر رہا تھا

اس وقت اسے اس کی بچکانہ حرکتوں پر اتنا پیار آیا تھا اس نے دل سے دعا مانگی تھی کہ اس کے گھر میں پہلی اولاد بیٹی ہی ہو۔۔۔۔

READERS CHOICE

جبکہ اس کے مقابلے میں گھر کے تمام افراد کا یہی کہنا تھا کہ بیٹا ہونا چاہیے بھائی کا تھوڑا رعب رہتا ہے جبکہ "دارم سائیں" کے ایکسپریشن پر اسے ہنسی آگئی تھی یقیناً اسے ان سب کی بات بالکل بھی پسند نہیں آئی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسی لئے کمرے میں آتے ہی کہہ دیا

کان کھول کر سنو لڑکی مجھے پہلی بیٹی ہی چاہیے اس کی بات سن کر "در" کو خوب ہنسی آئی تھی کاش یہ اس کے بس میں ہوتا تو یقیناً وہ پہلی اولاد بیٹی ہی پیدا کرتی۔۔۔۔

چپ چاپ پیو اتنے نخرے کیوں کر رہی ہو۔۔۔؟

ایک دودھ کا گلاس تم سے پیا نہیں جاتا اسے پیچھے سے اچانک دارم کی غصے سے بھری آواز سنائی دی اس وقت شام کے سات بج رہے تھے وہ آج نہ جانے کیسے جلدی گھر واپس آ گیا تھا۔۔۔۔

بیٹا سائیں غصہ مت ہو۔ ہو جاتا ہے ایسی حالت میں نہ ایسی چیزیں کھانے کا پینے کا دل نہیں کرتا لیکن یہ بچے کی صحت کے لیے ضروری ہوتا ہے تو ماں کو اپنا خیال رکھنا پڑتا ہے اماں سائیں اسے حد محبت سے سمجھاتے ہوئے بولیں۔۔۔۔

اسے پتہ چل چکا ہے کہ خیال رکھنا پڑتا ہے تو اتنے نخرے کیوں دکھا رہی ہے۔۔۔؟

ایک دودھ کا گلاس اس سے پیا نہیں جاتا وہ دودھ کا گلاس ہاتھ میں تھامتے ہوئے اس کے لبوں سے زبردستی لگا چکا تھا۔۔۔

جب کہ "در" نے جانے منہ کے کتنے ڈیزائن بنا کر گلاس ختم کر چکی تھی۔۔۔

سامنے بیٹھا سنان بھی زرنیش کو دیکھ رہا تھا جیسے کہہ رہا ہو کہ تم خود پیو گی یا میں خود زحمت کروں۔۔۔

اس کی بات کا مطلب سمجھ کر اس نے جلدی سے گلاس لبوں سے لگا لیا تھا کیونکہ وہ اپنے سامنے "در" کی جو حالت ہوتے دیکھ چکی تھی اپنے ساتھ یہ ظلم برداشت نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جاؤ جا کر چادر لے کر آؤ تمہیں واک پر لے کر جانا ہے اس نے ایک اور حکم دیا تو درا سے گھور کر رہ گئی

ہاں بیٹا سائیں میں تمہیں بتانا بھول گئیں تمہاری ڈاکٹر کہہ رہی تھی کہ تمہارے لئے شام کو واک کرنا بہت اچھا ہے اسی لیے "دارم سائیں" تمہیں روز اپنے ساتھ لے کر جایا کرے گا اماں سائیں نے اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بتایا تھا۔۔۔

لیکن مجھے تو بہت نیند آ رہی ہے میں نے ابھی آپ کو بتایا کہ کھانا کھانے کے بعد میں سونے کے لئے جاؤں گی اس نے بے حد معصوم شکل بناتے ہوئے انہیں بتایا تھا لیکن سامنے کھڑا جلاد سائیں تو اس کی بات کو بالکل کوئی اہمیت دے ہی نہیں رہا تھا اس نے آرڈر دے دیا تھا اور اب وہ اپنے حکم کی تکمیل چاہتا تھا۔۔۔۔

اماں سائیں اپنی بہو کو کہہ دیں میں باہر انتظار کر رہا ہوں وہ کہہ کر نکل گیا جب کہ نہ چاہتے ہوئے بھی در کو اٹھ کر اس کے پیچھے جانا پڑا۔۔۔۔

ooooo

دارم سائیں۔۔۔! ہم ہر ممکن کوشش کر چکے ہیں لیکن مائیک کہیں سے ہمیں نہیں مل رہا نہ جانے وہ کہاں نکل گیا ہے ہم نے اسے ڈھونڈنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی لیکن وہ آدمی پتہ نہیں کونسی دنیا میں جا بسا ہے کہ ہمیں کہیں سے نہیں مل رہا لندن کا وہ پولیس آفیسر اس وقت اس سے فون پر بات کر رہا تھا۔۔۔۔

اس سے مجھے کوئی لینا دینا نہیں ہے مجھے بس اتنا پتا ہے کہ تم کیسے بھی اسے میرے سامنے پیش کرو گے تم نے کہا تھا کہ تم ہر حالت میں اسے مجھ تک پہنچ جاؤ گے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک نظر اپنے سامنے بیٹھے کرسی پر آدمی کو دیکھ کر پھر سے انسپکٹر کو کہنے لگا۔۔۔

اور ہم اپنی بھرپور کوشش کر رہے ہیں ہم نے لندن کا چپہ چپہ چھان مارا ہے لیکن ان دو ہفتوں میں ہم مائیک کا کہیں کوئی آتا پتا نہیں ملا انسپیکٹر بالکل سچ کہا ارم سائیں کرسی سے اٹھ کر اپنے سامنے موجود کرسی پر بیٹھے وجود کے آگے پیچھے چلنے لگا۔۔۔۔

کرسی پر بیٹھا وجود پسینے سے شرابور اپنے باندھے ہوئے وجود کو کھولنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا مار کھا کھا کر اس کے وجود میں جیسے بالکل جان باقی نہیں بچی تھی اس کے ناخنوں کو اکھاڑ لیا گیا تھا یہاں تک کہ منہ پر کپڑا باندھا ہوا تھا۔۔۔

سر ہمیں ایک موقع دے دیں۔۔۔

سر ہم اسے ڈھونڈ نکالیں گے وہ جہاں بھی چھپا ہو گا مجھے بس ایک اور موقع دیں انسپیکٹر ایک اس سے ایک اور موقع مانگنے لگا جب کہ وہ ایسا شاید کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا لیکن پھر جانے کیا سوچ کر بولا۔۔۔

تم ایک انتہائی ناقص آفیسر ہو لیکن میں پھر بھی تمہیں ایک موقع دے رہا ہوں انسپکٹر یہ تمہارا لاسٹ چانس ہے۔۔۔

یہ مت سوچنا کہ تم انگلینڈ جیسے ملک میں یونیفارم پہن کر اپنی مرضی چلا سکتے ہو مجھے مائیک چاہیے ہر قیمت پر اس نے اپنے ہاتھ میں موجود پلیر کٹر کو پوری شدت سے اس آدمی کے سر پر دے مارا تھا جو اس وقت کرسی پر بندھا ہوا تھا اپنے منہ پر کپڑا ہونے کی وجہ سے وہ بے چارہ چیخ بھی نہیں پایا تھا لیکن زمین پر ضرور گر گیا کرسی ٹوٹ گئی تھی۔۔۔

فون بند کر کے اس کی جانب مڑا پنجوں کے بل اس کے قریب بیٹھ گیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دو ہفتوں میں تم نے یہ ساتویں کرسی توڑی ہے اس کے پیسے تیرا باپ دے گا وہ اس کے ہاتھ کو اپنی مضبوط گرفت میں لیتا اس سے بولا تو زمین پر پڑا آدمی نفی میں سر ہلانے لگا اس کے ہاتھ سے دو انگلیاں غائب ہو چکی تھی اور آج شاید تیسری انگلی کٹنے کا دن تھا۔۔۔

اس ہاتھ سے تو نے میری "در" کو چھونے کی کوشش کی تھی نہ۔اسے پامال کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

کیا لگا تھا تجھے اسے کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔۔؟

کیا لگا تھا تو میری "در" کو اپنی ہوس کا نشانہ بنا لے گا اور کتنی لڑکیوں کی زندگی برباد کی تھی وہ اس کے منہ پر کٹر سے دھڑا دھڑ نشان لگا تا وہ بالکل حیوان ہی لگ رہا تھا۔

وہاں لندن میں پولیس پاگلوں کی طرح تجھے ڈھونڈ رہی ہے تاکہ وہ تجھے تیرے کیے کی سزا دے سکے لیکن تم میرا گناہ گار ہے اور تو صرف "دارم شاہ" کے ہاتھوں مرے گا۔۔۔۔

وہ کٹر سے اس کی تیسری انگلی کو نشانہ بناتا ہوا اپنی دھن میں بولے جا رہا تھا جبکہ سامنے پڑا وجود تڑپ تڑپ کر بے ہوش ہو چکا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ رات کو بہت دیر سے گھر آیا تھا۔کمرے میں آیا تو "در" سو رہی تھی۔ایک نظر اس کے حسین سراپے کو دیکھتا وہ فریش ہونے چلا گیا....

واپس آیا تو وہ اب بھی اسی طرح سو رہی تھی۔"دارم سائیں" کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ آگئی...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھتا اس کے پاس لیٹ گیا۔

جب سے یہ خوشخبری اسے ملی تھی وہ بہت خوش رہنے لگا تھا ہر وقت اس کی سوچیں اپنے بچے کی طرف لگی رہتی۔۔۔۔۔

اور "در" کتنی حسین ہوتی جا رہی تھی جب سے اسے ماں بنے کی خبر ملی تھی اس کے چہرے پر ممتا کا نکھار آ گیا تھا جو اسے دن بہ دن خوبصورت سے خوبصورت بناتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

اس کے پاس لیٹا وہ مسلسل اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا وہ اس سے جاگتے ہوئے بالکل بھی بات نہیں کرتا تھا مکمل نظر انداز کرتا رہا تھا۔۔۔۔

وہ اس پر مکمل طور پر ناراضگی ظاہر کر رہا تھا وہ چاہتا تھا کہ وہ اسے منائے لیکن وہ اسے منانے کے بجائے بس ایک دو باتیں ہی بار بار دہرا رہی تھی۔۔۔۔

کہ اسے بلیک میل کیا جا رہا تھا۔ لیکن "دارم سائیں" کی نظر میں یہ بات کوئی اہمیت نہیں رکھتی تھی دارم کو غصہ اس بات کا تھا کہ "در" کو اتنے وقت سے پریشان کیا جا رہا تھا اسے بلیک میل کیا جا رہا تھا کہ ساری باتیں اس نے دارم سے شیئر کیوں نہیں کی۔۔۔۔؟

وہ دارم کو سب کچھ بتا کر اسے اعتماد میں لے سکتی تھی نہ جانے کب سے اس کے ساتھ یہ سب کچھ ہو رہا تھا اس کے جانے کے بعد اس نے مائیک پر نظر رکھنی شروع کی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ بین کون تھا کون نہیں اسے بالکل بھی پتہ ہی نہیں تھا یہ تو اسے تب پتہ چلا تھا جب اس نے مائیک کے بارے میں ساری انفارمیشن حاصل کی تھی۔۔۔۔۔

اسے تب پتا چلا تھا کہ بین سمگلنگ کرتا ہے وہ ڈرگز کی ڈیلنگ کرتا ہے۔ جبکہ مائیک بھی اس کے سارے کاموں میں اس کے ساتھ شامل تھا۔۔۔۔۔

اور وہ اپنے کام میں اس حد تک آگے جا چکے تھے کہ اب انہیں کسی کا ڈر بھی نہیں تھا پولیس ان کے ساتھ تھی اور بڑی سے بڑی کمپنی انہیں یہ کام لیگل طور پر ہینڈل کرنے کا نوٹس جاری کر چکی تھی۔۔

۔

یعنی کہ ان کے خلاف ایکشن لینا آسان ہر گز نہیں تھا

یہ بات جاننے کے بعد اس نے سب سے پہلے نور کے بارے میں سب کچھ پتہ لگایا تھا جب اسے پتا چلا کہ وہ تیرہ سال کی عمر سے کسی ہوسٹل میں خدیجہ نامی ایک عورت کے پاس رہتی تھی۔۔۔

جو بعد میں ریٹائر ہو کر کہیں چلی گئی تھی اس عورت کی ساری انفارمیشن حاصل کر کے دارم سب سے پہلے اس عورت سے ملا تھا جہاں اس عورت نے اسے نور کے بچپن کے بارے میں سب کچھ بتایا تھا۔۔۔۔

نور کا بچپن بہت مشکل سے گزرا تھا اس نے بہت مشکل وقت گزارا تھا لیکن جس چیز نے دارم کو سب سے زیادہ غصہ دلایا تھا وہ مائیک کی نیت تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نور کے گھر چھوڑنے کے پیچھے کی سب سے اہم وجہ یہ تھی کہ مائیک نے اس پر ریپ اٹیک کیا تھا چھوٹی سی عمر میں ہی وہ اپنی ماں سے دور ہو گئی تھی یہ جان کر دارم کو دکھ تو ہوا لیکن مائیک پر اس کا غصہ بڑھتا چلا جا رہا تھا اس نے اسی رات اپنے آدمیوں سے کہہ کر مائیک کو وہاں سے اٹھوا لیا تھا وہ کیسے پاکستان پہنچا کس طرح دارم تک پہنچا کوئی نہیں جانتا تھا سوائے دارم اور عنصر کے

اس نے صرف نور کی ہی نہیں بلکہ نہ جانے کتنے اور معصوم لڑکیوں کی زندگی برباد کی تھی یہ بات الگ تھی کہ دارم اسے صرف اور صرف نور کا بدلہ لینے کے لئے لایا تھا کہ وہ جب جب یہ سوچتا کہ مائیک نے اس کی نور کو غلط طریقے سے چھوا تھا اس کا غصہ سوا نیزے پر پہنچ جاتا اور وہ اپنا غصہ ہر طریقے سے اس پر نکالتا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھا جب اچانک "در" کا ہاتھ اس کے سینے پر آ کر اس کے دل پر ہاتھ رکھتے ہی جیسے وہ ہر تکلیف ہر درد ہر چیز بھول گیا تھا ایک نظر اسے دیکھا وہ اس کا ہاتھ اپنے لبوں سے چھوتا دوبارہ اپنے دل کے مقام پر رکھ کر آنکھیں موند گیا۔

وہ ناراض تھا اس سے لیکن یہ بات الگ تھی کہ جب وہ پاس ہوتی تھی تو وہ ہر ناراضگی ہر غصہ بھول جاتا تھا بس پتا ہوتا تھا تو صرف اتنا کہ اس کی "در" اس کے پاس ہے۔۔۔

ooooo

"ساحر سائیں" نے آج سارا دن مجھے فون نہیں کیا پتہ نہیں ٹائم پر میڈیسن بھی لی ہو گی یا نہیں۔ صبح سے نکلے ہیں گھر سے اب تک کوئی خبر نہیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رات کے بارہ سے اوپر جا رہا تھا وقت اسے نیند بھی آ رہی تھی لیکن اب اسے اس کے انتظار کرنے کی عادت بھی ہو گئی تھی۔۔۔

جب تک "ساحر شاہ" واپس نہ آ جاتا وہ تب تک اس کے انتظار میں بیٹھے رہتی تھی۔۔۔۔

اس نے دو تین بار اسے فون کیا تو اس نے فون اٹھانے کی زحمت ہی نہیں کی تھی غصہ تو بہت آیا لیکن بیزی ہوں گئے سوچ کر خاموش ہو گئی۔۔۔

پتا نہیں کب تک بیزی رہنے کا ارادہ ہے ان کا مجھے بات کرنی چاہیے۔۔۔

اس نے بار بار فون ٹرائی کرنا شروع کیا جب اسے اپنے ہی کمرے سے کے دروازے سے اندر آتا نظر آیا مطلب کے وہ جان بوجھ کر اس کی کال نظر انداز کر رہا تھا۔۔۔۔

ذاوش نے اسے گھور کر دیکھا وہ اس کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتا ہے۔۔۔؟ وہ یہاں تین چار گھنٹوں سے مسلسل اس کا انتظار کر رہی ہے اسے بار بار فون کر رہی ہے اور وہ اسے نظر انداز کر رہا تھا۔۔۔

کہاں تھے آپ میں کتنے گھنٹوں سے آپ کا انتظار کر رہی ہوں آپ کو بار بار فون کر رہی ہوں لیکن آپ نہ تو میرا فون رسیو کر رہے ہیں اور نہ ہی میرے میسج کا جواب دے رہے ہیں۔۔۔۔

اور یہاں کتنی دیر سے بیٹھی ہوں اندازہ بھی ہے آپ کو وہ آتے ہی شروع ہو گئی تھی جبکہ وہ اسے نظر انداز کرتا واش روم کی طرف بھڑ گیا۔۔۔

یہ مجھے جواب دیے بنا اندر کیسے چلے گئے۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ حیرت سے اس کے پیچھے تک آئی تھی اس قدر توہین پر زاوش کو نیکسٹ لیول کا غصہ آنے گا

وہ بھلا اس کے ساتھ ایسا کر کیسے سکتا تھا۔۔۔

وہ اس کے باہر نکلنے کا انتظار کرنے لگی

لیکن وہ بھی "ساحر شاہ" تھا جیسے انتظار کروانے میں بے حد مزا آتا تھا نہ جانے کتنی دیر کے بعد وہ واپس آیا ہے تو اسے یونہی باہر ٹہلتے ہوئے پایا۔۔۔۔

چہرے پر دلکش مسکراہٹ آئی تھی جسے وہ خوبصورتی سے نظر انداز کرتا بیڈ کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

آپ سے پوچھ رہی ہوں میں کہ آپ صبح سے کہاں پر تھے "ساحر سائیں"۔۔۔؟

میں آپ کا پاگلوں کی طرح انتظار کر رہی ہوں یہ سوچ کر پاگل ہو رہی ہو کہ آپ نے کچھ کھایا بھی ہے یا نہیں میڈیسن لی ہے یا نہیں اور گھر آنے کے بعد بھی مجھے ہی یہ نخرے دکھائے جا رہے ہیں

اس کے دیکھتے ہی وہ پھر سے شروع ہو گئی جب کہ وہ آرام سے بیڈ پر دراز ہوتا اس کا غصے سے بھرپور یہ روپ دیکھ رہا تھا۔۔۔

کیا میں نے تمہیں کہا تھا میرا انتظار کرنے کے لیے۔۔۔؟ کیا میں نے تمہیں کہا تھا میرے لئے پریشان ہونے کے لیے۔۔۔۔؟

نہیں نہ کھانا میں نے کھا لیا تھا اور میڈیسن بھی لے چکا ہوں اور میں کوئی بچہ نہیں ہوں جس کی اماں بن کر تم ہر وقت سر پر سوار ہو گی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور مجھ سے یہ جھوٹا پیار جتانے کی ہر گز ضرورت نہیں ہے کتنا پیار کرتی ہو کل رات بتا چکی ہو اپنے لبوں کو صاف کر کے۔۔۔!

وہ واپس گھوم پھر کر اسی بات پر آ گیا تھا جس سے وہ بچنا چاہتی تھی۔۔۔

کیا مسئلہ ہے "ساحر سائیں" آپ کے ساتھ میں نے آپ کو صبح ہی بتا دیا تھا کہ میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا مجھے نہیں پتہ چلا تھا تو کیوں تنگ کر رہے ہیں مجھے۔۔۔؟

اور ویسے بھی سوتا ہوا اور مرا ہوا شخص ایک برابر ہوتا ہے اسی لئے سوئے ہوئے انسان کی کوئی بھی بات کا برا نہیں منانا چاہیے اور وہ اسے مناتے ہوئے بولی تھی کیونکہ اس کا نظر انداز کرنا اسے بالکل پسند نہیں آیا تھا۔۔۔

تب سو رہی تھی اب تو جاگ رہی ہو نا صبح بھی جاگ رہی تھی جب میں نے تمہیں کہا تھا کہ مجھے منانے کے لیے تمہیں میرا لمس اپنے لبوں پر محفوظ کرنا ہو گا۔۔۔

تو تم مجھے کس کرنے کے بجائے نیچے جا کر میرے لیے ناشتہ بنانے لگی تمہیں کس بے وقوف نے یہ کہہ دیا ہے کہ روٹھے ہوئے شوہر کو کھانا ٹھوسو تو وہ خوش ہو جاتا ہے۔۔۔

اگر خوش ہوتا بھی ہے تو بھی "ساحر شاہ" اس کیٹگری میں شامل نہیں ہوتا مجھے جو چیز چاہیے اسی کی فرمائش کرتا ہوں اور سن لو تم بھی میری ڈیمانڈ پر کسی اور چیز کو حاضر خدمت مت کیا کرو۔۔۔!

چلو اب سائڈ لگ جاؤ کیونکہ کس کرنے کی تو ہمت ہے نہیں تم میں تو میرے منہ لگنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ویسے بھی تمہارے دن پورے ہونے والے ہیں جب چھبیس دن کا ستیاناس تھا ناتیار رہنا اپنے ستیاناس کا ستیاناس کروانے کے لیے اور ہاں جب تک تمہارا یہ ستیاناس پورا نہیں ہوتا تب تک میرے منہ لگنے کی ضرورت نہیں ہے چلو ہٹو یہاں سے سونا ہے مجھے۔۔۔

اسے پیچھے ہٹاتے ہوئے وہ آرام سے پھیل کر بیڈ پر لیٹ گیا جب کہ زاوش نے اسے منانے کی ایک ننھی سی کوشش کرنے کے بارے میں سوچا تھا

لیکن وہ جانتی تھی کہ وہ اس کی کوشش کا

بہت غلط مطلب نکالے گا اسی لئے اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے سائیڈ پر آ کے لیٹ گئی۔۔۔۔

اس کے لیٹتے ہی اس نے چہرہ نکال کر اسے دیکھا وہ بھی اسی کو دیکھ رہا تھا اس نے آہستہ سے اپنے کانوں کو ہاتھ لگایا تو ساحر نے لمحے میں چہرہ دوسری طرف پھیر دیا۔۔۔

جتنی اس کی معصومیت لوٹتی تھی اتنا خطرناک تو اس کا غصہ بھی نہیں تھا۔۔۔

جتنی جلدی اس نے ریکور کیا تھا زاوش اتنا ہی اسے تڑپا رہی تھی۔کاش کہ وہ اسے سمجھا پاتا کہ اس کا روٹھنا منانا دور رہنا صرف ایک کوشش ہے اس کے حسن سے نگاہیں چرانے کی۔۔۔

ورنہ جس طرح کے حقوق وہ رکھتا تھا اس سے دور ہونا بھی اسے اپنے لیے سزا ہی لگ رہا تھا۔۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مسکان مجھے تم سے بات کرنی ہے۔وہ اپنے کمرے میں جا رہی تھی جب "سنان سائیں" نے اسے پکارا اسے نا چاہتے ہوئے بھی رکنا پڑا اس وقت ہال میں کوئی نہیں تھا۔۔۔۔

بولے سنان آپ مجھ سے کیا بات کرنا چاہتے ہیں۔۔۔؟ ویسے ہم دونوں میں بات کرنے کے لیے کچھ نہیں بچا یہ تو آپ نے ہی کہا تھا۔۔۔

اور میں جب سے یہاں آئی ہوں آپ مجھے صرف نظر انداز کیے جا رہے ہیں تو اب ایسا بھی کیا ہو گیا کہ آپ کو مجھے مخاطب کرنے کی زحمت کرنی پڑ گئی۔۔۔

وہ طنزیہ انداز میں کہتی اس سے سوال کر رہی تھی جب کہ سنان نفی میں سر ہلاتا ایک کاغذ کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔

اس کاغذ کو دیکھتے ہوئے ایک بار تو مسکان کے چہرے کا رنگ فق ہو گیا تو کیا وہ اسے طلاق دے کر ہمیشہ کے لیے اپنی زندگی سے نکال رہا تھا۔۔۔؟

اگر تو ایسا تھا تو مسکان کا تو سارا پلان دھرا کا دھرا رہ جائے گا۔۔۔۔

وہ حیرت سے کاغذ کو دیکھتے ہوئے سوچے جا رہی تھی جبکہ "سنان شاہ" اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

یہ کچھ پیپرز ہیں اور اس میں تمہارا اپائنٹمنٹ لیٹر ہے تمہیں لاہور جانا ہو گا۔۔۔۔

یہ تمہارے علاج کے لئے ہے تمہارے پاگل پن کے دورے کافی حد تک ختم ہو گئے ہیں فکر مت کرو فی الحال تمہیں پاگل خانے نہیں بھیج رہا یہ ایک ہسپتال ہے جہاں پاگلوں کا علاج کیا جاتا ہے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"دارم سائیں" کا کہنا ہے کہ تم اب کافی بہتر ہو اسی لئے انہیں تمہارے جلد ٹھیک ہونے کی بھی امید ہے لیکن نہ جانے مجھے کیوں لگ رہا ہے کہ تم ٹھیک ہونا ہی نہیں چاہتی اسی لیے میں نے تمہیں ٹھیک کرنے کے لئے ایک ڈاکٹر ہائر کیا ہے۔۔۔

تمہیں علاج کے لیے لاہور جانا ہو گا اس حویلی سے زرنیش سے اور مجھ سے دور فکر مت کرو یہاں پر میں تمہارے لیے گارڈ کا الگ انتظام کر کہ رکھوں گا "دارم سائیں" کو کوئی مسئلہ نہیں ہو گا تمہارے سکیورٹی کو لے کر۔۔۔

اگر تین سال تک امریکہ میں تمہیں سب سے چھپا کر رکھ سکتا ہوں تو پاکستان تو میرا اپنا ملک ہے یہاں پر میں تمہیں مکمل سیکیورٹی دونگا محفوظ رکھوں گا کوئی تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اور فکر مت کرو میں جلدی ملنے جا رہا ہوں کیلاش تمہارے والد اور بھائیوں سے انہیں یہ بتانے کے لئے کہ تمہاری طبیعت خراب ہے اسی لئے میں تمہارا علاج کروانے کے لیے تمہیں لاہور لے کر جا رہا ہوں مجھے یقین ہے کہ وہ اپنے بیٹی اور داماد کے پیچھے پیچھے وہاں نہیں آئیں گے تمہارا قتل کرنے کے لئے۔۔۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولے جا رہا تھا جب کہ مسکان اس کے ہاتھ میں موجود پیپر پر بہت غور سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

میں یہاں سے کہیں نہیں جا رہی سنان اور آپ مجھے یہاں سے نکال نہیں سکتے اسی لئے آپ یہ ساری کوششیں چھوڑ دیں یہ اتنا بھی آسان نہیں ہے جتنا آپ کو لگتا ہے اس کے چہرے پر دل جلانے والی مسکراہٹ تھی۔۔۔

جب تک آپ مجھے ساری دنیا کے سامنے اپنا نام نہیں دیتے تب تک تو میں یہاں سے نہیں جاؤں گی وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بول رہی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ سنان کو اب اس بات پر پورا یقین تھا کہ وہ یہاں اس کے لئے ہرگز نہیں آئی۔۔۔۔

میں آج ہی "دارم سائیں" سے بات کروں گا اور یقین کرو وہ بھی تمہیں یہاں نہیں رکھنا چاہتا ہے کاغذ اس کے منہ پر مارتے ہوئے وہ وہیں سے پلٹ گیا تھا جبکہ مسکان کے چہرے پر پریشانی کے بادل چھا رہے تھے۔

اگر سچ مچ میں اسے لاہور بھیج دیا گیا تو اس کے لئے مشکلات میں اضافہ ہو جائے گا اور وہ ایسا ہرگز نہیں ہونے دے سکتی تھی۔۔۔

ooooo

کیا بات ہے "آرش سائیں" تم اتنے گھبرائے ہوئے کیوں ہو۔۔؟ سب ٹھیک تو ہے نا وہ اس کی کال آنے پر جتنا خوش تھا اس کی پریشان آواز پر وہ خود بھی پرشانی سے پوچھنے لگا۔۔۔۔

دارم ادا سائیں۔۔۔اماں سائیں کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے روڈ پر وہ چاچو سائیں کو اپنے ساتھ ہوسپٹل لے کر جا رہی تھی لیکن اچانک گاڑی کو پیچھے سے کسی کی گاڑی ٹکرا گئی زیادہ نقصان تو نہیں ہوا لیکن اماں سائیں کے پیر میں موچ آ گئی ہے۔۔۔۔

اور سر پر بھی کافی زیادہ چوٹ آئی ہے وہ اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ "دارم سائیں" خود بھی پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔

تم پریشان مت ہو آرش ان شاءاللہ۔۔۔! سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے ویسے بھی ہارون چاچو سائیں وہیں پر ہیں اور حیدر چاچو سائی بھی جلد ہی وہاں آنے والے ہیں ان شاءاللہ سب بہتر ہو گا وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا جب کہ فون بند کرنے کے بعد اسے سب سے پہلے یہ خبر گھر میں سب لوگوں کو بتائی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سب کے لئے ہی ایک بڑی پریشانی بن کر سامنے آچکی تھی

ابھی تو سرمد شاہ کی طرف سے وہ مکمل مطمئن نہیں ہوئے تھے کہ سارہ کے ایکسیڈنٹ نے سب کو پریشان کر دیا تھا ان کا ایک پیر پوری طرح سے متاثر ہوا تھا جبکہ اور بہت ساری چوٹ آئی تھی یہ تو خدا کا شکر تھا کہ سرمد شاہ ابھی ہسپتال میں تھے اگر وہ بھی ان کے ساتھ ہوتے تو یقیناً بات زیادہ بڑھ سکتی تھی

ooooo

سارا کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔ چل نہیں پارہی اسے میں "آرش سائیں" اور "عارب سائیں" سرمد سائیں کا خیال رکھیں گے یا اپنی ماں کا ان کی حالت کافی خراب لگ رہی ہے۔۔۔

اسی لئے میں نے سوچا ہے کہ کیوں ناں ہم ثناء کو وہاں بھیج دیں۔۔۔۔

ثناء کا محرم ہے آرش نکاح ہو چکا ہے ویسے بھی ہم نے اگلے دو تین مہینے میں رخصتی کرنی ہی ہے تو ایسے مشکل وقت میں ہمیں ان کا ساتھ دینا چاہیے ماں بستر پر پڑی ہے ایسے میں ان لوگوں کو کسی کی ضرورت ہے جو ان کے گھر کو سنبھالے اسی لئے میں نے سوچا کہ رخصتی ہم دو مہینوں کے بعد ہی کر لیں گے لیکن ابھی ثناء کو وہاں بھیج دیتے ہیں تاکہ وہ سارا اور سرمد کا خیال رکھ سکے۔۔۔۔

آج ہارون صاحب گھر واپس آئے تو زرین بیگم نے آتے ہی یہ بات کی تھی۔۔۔

زرین بیگم تم ٹھیک کہہ رہی ہو لیکن ثناء کو اس طرح وہاں بھیجنا ٹھیک نہیں لگ رہا اگر تو ہم رخصتی کی بات کرتے تو بات الگ تھی لیکن صرف نکاح۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں سائیں۔۔۔؟ نکاح صرف نہیں ہوتا نکاح سے ہی تو رشتے جڑتے ہیں اور آرش کوئی غیر نہیں ہے اور عارب تو چھوٹا بچہ ہے اسے بھی تو کوئی چاہیے نا اور ماں کی اس حالت میں وہ بھی بہت زیادہ پریشان ہے چار دن کے بعد اس کے ایگزام شروع ہونے والے ہیں آپ ہی بتایئے اس کنڈیشن میں وہ اپنی پڑھائی پر کس طرح سے دھیان دے پائے گا اور میں تو پھر ان لوگوں کی بھلائی ہی سوچ رہی ہوں اس گھر میں سوائے سارہ کے اور کوئی عورت نہیں ہے اور کسی بھی گھر میں ایک عورت کے وجود کی کمی ہونا بہت بڑی بات ہے۔۔

۔

سارا خود اس لیے نہیں کہہ رہی کیونکہ شاید وہ یہ سوچ رہی ہے کہ ہم یہ نا سمجھیں کہ وہ اپنی بھلائی کے لیے ثناء کی رخصتی مانگ رہی ہیں ہمیں خود ہی خیال کرنا چاہیے آج نہیں تو کل ثناء کو جانا تو وہیں ہے نا۔۔۔!

اگر آپ کو ثناء کو اس طرح بھیجنا مناسب نہیں لگ رہا تو آپ سارا سے رخصتی کی بات کر لیں۔۔۔

کیونکہ میں یہی چاہتی ہوں کہ ثناء بھی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھے وہ چھوٹی بچی نہیں ہے گھر کی ساری بیٹیاں اپنے اپنے گھر کی ہو چکی ہیں۔ نور اور زرنیش کی طرف سے اتنی بڑی خوشی ملی ہے حویلی کو کل زاوش کی طرف سے بھی ایسی خوشخبری ملے گی اور ثناء جو سب سے بڑی ہے وہ ابھی تک رخصتی کے نام پر گھر بیٹھی ہے یہ بات ٹھیک تو نہیں نہ وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولیں تو ہارون صاحب نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا تھا۔۔

oooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ گہری نیند میں سو رہی تھی جب اچانک اس نے دارم کے گریبان کو سختی سے اپنی مٹھی میں بند کر لیا وہ آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگا شاید وہ نیند میں کسی چیز سے خوف زدہ ہو رہی تھی

دارم سائیں مجھے چھوڑ کے مت جایئے گا پلیز پلیز مجھے چھوڑ کے مت جائیں میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں

پلیز دارم سائیں لوٹ آئیں میرے پاس میں نہیں رہ سکتی آپ کے بنا وہ اس کا گریبان پکڑ کر اس کے سینے میں خود کو چھپانے کی کوشش کر رہی تھی

در کیا فضول باتیں کر رہی ہو اٹھو یہیں ہوں میں تمہارے پاس اس کے کندھے کو ہلاتا وہ اسے جگانے کی کوشش کرنے لگا

در نے بہت مشکل سے آنکھیں کھول کر اس کی جانب دیکھا تھا وہ اسی کی جانب دیکھ رہا تھا اسے اپنے قریب محسوس کر کے اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کے قطرے گرنے لگے وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

ایک لمحے کے لیے تو وہ بھی اس کے رونے پر بری طرح سے کھٹک گیا تھا آخر اس نے ایسا کون سا خواب دیکھ لیا تھا جس کے زیر اثر وہ اتنی بری طرح سے رو رہی تھی

در یہ کیا بچپنا ہے کیوں بچوں کی طرح روئے جا رہی ہو ایسا بھی کیا ہو گیا بتاؤ مجھے کیوں رو رہی ہو اس طرح اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اسے سیدھا کرنے لگا لیکن وہ جیسے ہی سیدھا ہوا در اسی کے سینے میں چھپ گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بھی اسے خود سے الگ کرنے کا ارادہ ترک کرتا اسے اپنے سینے میں چھپائے پوچھنے لگا لہجے میں تھوڑی سختی تھی

۔کیونکہ اس کا اس طرح اسے رونا اسے بھی پریشان کر گیا تھا اسے روتے ہوئے دیکھنا تو دارم سائیں کے بس میں ویسے بھی نہیں تھا

دارم سائیں میں نے بہت برا ہوا دیکھا میں نے خواب میں دیکھا کہ آپ مجھے چھوڑ کر جا رہے تھے

مجھے بہت ڈر لگ رہا تھا میں اتنا زیادہ رو رہی تھی لیکن آپ پھر بھی میری بات نہیں سن رہے تھے

آپ بس آگے آگے بھر رہے تھے مجھے زیادہ روتے دیکھ کر بھی آپ کو مجھ پر ترس نہیں آ رہا تھا آپ مجھے دیکھ رہے تھے پیچھے نہیں مڑے آگے جا رہے تھے

میں نے اتنا پکارا آپ کو لیکن آپ نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا وہ اس کے سینے سے لگی اس کے اسی کی شکایت کر رہی تھی۔

اور میں زندہ رہا وہ اسے خود سے الگ کرتے ہوئے سوال کرنے لگا تو در حیرانگی سے دیکھنے لگی۔

کیا مطلب۔۔۔۔

مطلب صاف ہے بتاؤ مجھے جب میں تم سے الگ ہو گیا تھا تمہیں چھوڑ کر چلا گیا تھا تب کیا میں زندہ تھا

اگر ہاں تو خواب میں میں نے تمہارے ساتھ بے وفائی کی کیونکہ جب سے دارم شاہ نے زندگی کو سمجھا ہے تمہیں اپنے ساتھ دیکھا ہے تمہارا انتظار کیا ہے۔

ایسا تو ممکن ہی نہیں کہ میں تم سے الگ ہو کر جی پاؤں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسی لئے پوچھ رہا ہوں کہ تمہارے خواب میں میں زندہ تھا پ۔۔۔؟ اگر ہاں تو واقعی میں نے تمہیں رُلانے والی حرکت کی ہے اور اگر مر چکا تھا تو پھر تمہیں گلا کرنے کا کوئی حق نہیں

اس کے لہجے میں سرد مہری اور بھی تھی یعنی کہ وہ ناراضگی میں یہ سمجھا رہا تھا لیکن شاید اسے آپنی محبت کی گہرائی بھی بتا رہا تھا تا کہ وہ سمجھ جائے کہ دارم ہمیشہ اس کے بنا کچھ بھی نہیں ہے

اللہ آپ کو کبھی کچھ نہ کرے دارم سائیں وہ صرف ایک خواب تھا اور خواب کبھی سچ نہیں ہوتے اور مجھے یقین ہے کہ آپ مجھے کبھی چھوڑ کر نہیں جا سکتے میں بھی پاگل ہوں پاگوں کی طرح بیٹھ کر رونا شروع کر دیا یہ نہیں سوچا کہ اور آپ کبھی مجھے چھوڑ نہیں سکتے

وہ اس کے چہرے پر دونوں طرف ہاتھ رکھ کر باری باری اس کے دونوں گالوں پر لب رکھ کر اسے اپنی محبت کا یقین دلانے لگی تھی جیسے حساس ہو گیا ہو کہ خواب سنا کر اس نے دارم سائیں کی محبت پر شک کیا ہے

زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے میرے ساتھ خواب میں ڈر گئی تھی اسی لئے سمجھا رہا ہوں اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں نے معاف کر دیا ہے اپنی حد میں رہو مجھے کوئی شوق نہیں ہے تم سے پیار لینے کا

میں یہ سوچ رہا تھا یہ نہ ہو کہ میری بیٹی پر تمہارے خواب سے کوئی برا اثر پڑے گا ورنہ تم سے میرا کوئی لینا دینا نہیں ہے اسے ایک طرف کرتا ہے وہ دوبارہ بیڈ پر لیٹ چکا تھا جبکہ اس کے انداز پر نور کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ آ گئی تھی

آپ جب میرے پاس ہوتے ہیں نا مجھ سے پیار سے بات کرتے ہیں مجھے اپنے سینے سے لگا کے رکھتے ہیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس کے سینے پر سر رکھتے ہوئے وہ مزید اس کے قریب ہوئی تھی جب کہ دارم نے اسے روکا نہیں تھا وہ چاہتا تھا کہ وہ اپنی بات مکمل کرے

جب آپ اتنے پاس آنے دیتے ہیں تب نا آپ کی بیٹی بہت خوش ہوتی ہے کیونکہ وہ بھی اپنے بابا سائیں کے اتنے ہی پاس ہوتی ہے جتنی کہ اس کی ماما سائیں اپنے دارم سائیں کے پاس ہوتی ہے

اپنی سرخ آنکھیں رگڑتے ہوئے وہ اس کے سینے پر سر رکھے بہت آہستہ آہستہ بول رہی تھی جب کہ اس کے اتنے پاس آنے پر دارم کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ آگئی تھی ایک لمحے کے لیے اس کا دل چاہا کہ ساری ناراضگی ایک طرف رکھ کر اسے خود میں چھپا لے لیکن اتنی جلدی۔۔۔

نہیں وہ اتنی جلدی یہ غلطی نہیں کر سکتا تھا اگر وہ اسے اتنی آسانی سے معاف کر دیتا تو شاید آگے بھی وہ ایسی ہی غلطی کرتی اسی لئے وہ ویسے ہی لیٹا رہا اسے خود سے دور تو نہ کیا لیکن مزید قریب بھی نہیں آنے دیا۔جب کہ وہ اس کے سینے پر سر رکھے ہر برے خواب سے اپنا پیچھا چھڑا چکی تھی

ooooo

مسکان کہیں نہیں جائے گی یہ بات یاد رکھو دارم سائیں غصہ ہو رہا تھا جب کہ سنان سائیں نے یہ بات پانچویں بار کی تھی کہ وہ اسے لاہور بھیج رہا ہے

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن کیوں نہیں جائے گی دارم سائیں ایسا بھی کیا مسئلہ ہے کہ ہم اس لڑکی کو کہیں بھیج ہی نہیں رہے جب کہ میں گرانٹی دے رہا ہوں کہ اس کی جان کو کوئی خطرہ نہیں ہو گا تو پھر تم اسے کیوں نہیں جانے دے رہے ہو نکالو اسے اس حویلی سے مجھے یقین ہے زرنیش کو بھی اس کا وجود بالکل پسند نہیں ہے

ناجانے کتنی اذیت میں ہے زرنیش نجانے کیسے وہ اس کے وجود کو اس گھر میں برداشت کرتی ہے تم۔اپنی بہن کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہو سنان کو بہت غصہ آرہا تھا جبکہ ہارون صاحب وہیں بیٹھے ان دونوں کی باتوں کو سن رہے تھے

۔

اج زرنیش اذیت میں ہے تو میری وجہ سے نہیں ہے سنان سائیں وہ تمہاری وجہ سے اذیت میں ہے اگر اسے کوئی تکلیف ہو رہی ہے تو اس کے پیچھے کی وجہ تم ہو مسں یا مسکان نہیں کیونکہ مسکان کو اس کی زندگی میں لانے والے تم ہو

۔

اور جب تک مسکان ٹھیک نہیں ہو جاتی اور مجھے پورا یقین نہیں ہو جاتا کہ وہ سکیور ہے تب تک وہ یہاں سے کہیں نہیں جائے گی بلکہ یہی پر رہے گی ہمارے ساتھ میں تمہیں اسے اپنانے کے لئے مجبور نہیں کر رہا صرف اس کا خیال رکھنے کے لیے کہہ رہا ہوں کہ اور کوئی اس کا خیال نہیں رکھ سکتا زرنیش تمہاری ذمہ داریاں سنبھال رہی ہے کیوں کہ تم اپنے ذمہ داریوں سے پیچھے ہٹ رہے ہو

زرنیش تمہارا فرض نبھا رہی ہے اسے اذیت دینے والے تم ہو اور کوئی نہیں یہ بات یاد رکھنا۔اور میں تمہیں جب پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ جب مسکان ٹھیک ہو جائے گی تو خود ہی یہاں سے چلی جائے گی تو تم یہ کام کیوں کر رہے ہو تو اس

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کے خلاف سازشیں کرنے لگے ایک عام سی لڑکی کیا تمہارے لیے اتنی اہمیت رکھتی ہے کہ تم اسے گھر سے نکالنے کے لیے طرح طرح کے بہانے بناؤ گے

وہ تم سے کچھ نہیں مانگتی تو بہتر ہے کہ تم بھی اس سے دور رہو تمہارا مکان سے کوئی تعلق نہیں ہے وہ اس گھر میں رہ رہی ہے اور اب اس کی حالت پہلے سے کافی بہتر ہے

اور جب مجھے لگے گا کہ وہ مکمل طور پر ٹھیک ہو چکی ہے میں خود اسے یہاں سے ہمیشہ کے لئے بھیج دوں گا تمہیں مسکان کے معاملے میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے تم اب تک جس طرح اس سے دوری بنائے ہوئے ہو ویسے ہی آگے بھی بنائے رکھو

دادم کا لہجہ بے حد سخت تھا اس کے اتنے سارے بہانے بھی دارم کو اس کا فیصلہ بدلنے پر مجبور نہیں کر پائے تھے ۔جبکہ سنان جو اتنا سب کچھ سوچے ہوئے تھا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ دارم سائیں کو منانا اس کے لئے اتنا مشکل ہر گز نہیں تھا لیکن دارم کے مسلسل انکار کے پیچھے کیا وجہ تھی

ooooo

مجھے سمجھ میں نہیں آرہا دا سائیں میں آپ کا شکریہ ادا کیسے کروں آپ اس مشکل وقت میں ہمارے لئے اتنا سب کچھ سوچ رہے ہیں یقین جانیے یہ بات ہمارے لیے بہت اہمیت رکھتی ہے ہم فی الحال خود بھی رخصتی نہیں چاہتے ہم یہی چاہتے ہیں کہ ثنا کی رخصتی دھوم دھام سے ہو

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ویسے بھی ثناء تو ہمارے خاندان کی پہلی خوشی ہے ہم اسے دھوم دھام سے بیاہ کر یہاں لے کر آئیں گے لیکن فی الحال اس میں ہمیں ثناء کی ضرورت ہے اور اگر آپ ہماری مجبوری کو سمجھتے ہوئے ثناء کو یہاں بھیج رہے ہیں تو ہمارے لئے اس سے بہتر بھلا اور کیا ہو سکتا ہے۔۔۔

سارا بے حد خوش ہے اس وقت ویڈیو کال پر جب ہارون صاحب نے انہیں مشورہ دیا کہ وہ ثنا کو وہاں ان کے پاس بھیجنا چاہتے ہیں تو وہ اور خوش ہو گئی تھی جبکہ ان کے ساتھ آرش کا دل کر رہا تھا کہ وہ بھنگڑے ڈال کر ناچ ارش کا عشق سائیں اس کے پاس آ رہا تھا یہ کوئی معمولی بات تو ہر گز نہ تھی۔ لیکن فی الحال وہ چہرے پر دنیا جہان کی معصومیت سجائے بیٹھا تھا جیسے ان سب بڑوں کی باتوں سے اسے سرے سے کوئی لینا دینا ہی نہ ہو

تو بس ٹھیک ہے میں ثناء کے کاغذات تیار کروا دیتا ہوں ویسے بھی دو مہینے کے بعد رخصتی تو ہونے ہی والی ہے اچھا ہی ہے نہ اس کے ساتھ تھوڑا وقت وہاں رہ کر وہاں کے ماحول کو سمجھ جائے گی

آخر زندگی تو اس نے وہیں پر گزارنی ہے بہتر ہے کہ وہاں کے حالات اور طرز زندگی کو سمجھ لے۔ زرین بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تھا

وہ تو ٹھیک ہے بڑی مامی سائیں لیکن آپ نے ثناء کو بتایا ہے اس معاملے پر میرا مطلب ہے آپ نے بتایا ہے اس کی مرضی ہے یہاں آنے کی نجانے آرش کو کیسے اس بات کا خیال آیا تھا لیکن وہ ثناء کی مرضی کے بغیر کبھی بھی کچھ نہیں کرنا چاہتا تھا اسی لیے ان سے پوچھنے لگا تو وہ مسکرا دیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے یقین تھا کہ ثناء انکار نہیں کرے گی لیکن اس کے باوجود بھی میں نے اس سے پوچھنا بہتر سمجھا اور جب اسے پتہ چلا کہ اس کی سارا پھوپھو کی طبیعت اتنی زیادہ خراب ہے تو اس نے فوراً ہی حامی بھر دی۔

اس بچاری کا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ کل کے بجائے آج ہی اپنی پھوپھو کے پاس پہنچ جائے جن کی طبیعت اتنی زیادہ خراب ہے لیکن پھر بھی میں نے سوچا کہ پہلے آپ سب سے بات تو کر لوں اس بارے میں پھر ہی ثناء کو وہاں بھیجوں گی۔زرین بیگم نے مسکراتے ہوئے بتایا

جب کہ آرش سے مسکرا کر وہاں سے اٹھ کر اپنے کمرے کی جانب چل گیا تھا اندر تو لڈو پھوٹ رہے تھے کمرے کا دروازہ بند کر کے سونگ پروف روم میں فل ساؤنڈ میں گانا لگا کر اسے بیڈ کی تباہی نکال دی تھی۔

ویلکم ٹو پیرس عشق سائیں تمہارا عاشق بے چینی سے تمہارے آنے کا انتظار کر رہا ہے وہ بیڈ پر لیٹا بے حد خوشی سے اپنی زندگی کے بارے میں سوچ رہا تھا اگلے دو مہینے ثناء اس کے ساتھ تھی

اور وہ اسے اپنے دل کا حال سنانے والا تھا

ooooo

تھینک یو سو مچ ساحر سائیں اللہ کی قسم ماما سائیں کی طبیعت اتنی خراب نہیں تھی اور نہ ہی ان کی پیر پر اتنی گہری چوٹ آئی تھی لیکن جو آپ نے کھیلا ہے اس کو ماننا پڑے گا کتنا تیز چلتا ہے آپ کا دماغ تھوڑی دیر کے بعد وہ گھر سے باہر آیا تو اس نے سب سے پہلے ساحر سائیں کو ہی کال کی تھی نہ جانے کیسے تین دن پہلے اپنے ٹوٹے دل کی داستان سناتے ہوئے اس نے بڑے دکھی لہجے میں کہا تھا آپ کو کیا چاہیے آپ کی جان تو آپ کے پاس ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دوستت دارم — ایمج شاہ

اپنی زندگی کو اپنے طریقے سے گزار رہے ہیں ہمیں تو ایک کال کرنے کے لئے بھی لینے کے دینے پڑ جاتے ہیں۔ کاش ایسا کچھ ہو جائے کہ میں ثناء سے اپنی محبت کا اظہار کر سکوں اسے بتا سکوں کہ وہ میری زندگی میں کتنی اہم ہے اسے اپنے بارے میں بتا سکوں میں تھوڑا اس کو سمجھنا چاہتا ہوں پھر سے شادی کرنا چاہتا ہوں تا کہ ہمارے آنے والی زندگی بہترین رہے۔

اور پھر ساحر نے کہا تھا کہ میں کوئی نہ کوئی حل نکال دیتا ہوں۔

لیکن وہ یہ حل نکالے گا اس نے سوچا تک نہیں تھا وہ واقعی اس کا بیسٹ کزن تھا جس کا اظہار بھی وہ کھلے عام کرتا تھا بس بس زیادہ پھیلنے کی ضرورت نہیں ہے اور حد میں رہنا خصتی نہیں ہو رہی بس وہ صرف کچھ وقت کے لئے پھوپھو سائیں کے لئے وہاں آ رہی ہے۔

جلدی ہی واپس آ جائے گی جب پھوپو سائیں کی طبیعت سیٹ ہو جائے گی اور تمہارے پاس بھی یہی وقت ہے ثنا کو سمجھنے اور خود کو سمجھانے کے لیے یاد رکھنا وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا تو اس نے زور زور سے ہاں میں سر ہلایا تھا اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اس کے لئے یہاں آنے والی تھی۔

مزید دو تین باتیں کر کے اس نے اپنا فون رکھ کر ساحر نے اپنی ڈرائیونگ پر دھیان دیا ہے لیکن سامنے سے آتی گاڑی والے نے شاید پہلے ہی پلاننگ کر رہی تھی گاڑی سیدھی آ کر اس کی گاڑی سے ٹکرائی تھی لیکن اس سے پہلے اس کا کوئی نقصان ہوتا ساحر تیزی سے گاڑی سے نکل آیا تھا لیکن پھر بھی اس کا ایک بازو بری طرح سے متاثر ہوا تھا

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دیکھ لیں تم نے اپنی بچگانہ ضد ساحر سائیں تم کیوں نہیں سمجھ رہے ہو کہ وہ لاکٹ ہمارے کسی کام کا نہیں ہے تم نے اسے کیوں چھپا کر رکھا ہے میری بات مانو گے اس لاکٹ کو مردان خان کے حوالے کر دو تاکہ ہر طرح کی مصیبت سے جان چھوٹ جائے

یہ سب کچھ لاکٹ کی وجہ سے ہو رہا ہے نہ وہ لاکٹ تمہارے ہاتھ لگتا اور نہ ہی بات یہاں تک پہنچتی اور نہ وہ تم پر پھر سے حملہ کرواتا مردان خان کی ڈیمانڈ لاکٹ ہے تم کیوں نہیں اس سے اپنی جان چھڑا لیتے۔

اس وقت گھر کے تمام افراد اس کے کمرے میں موجود تھے جبکہ سنان غصے سے پاگل ہو رہا تھا صرف ایک لوکٹ کی وجہ سے آج اس کی جان جا سکتی تھی لیکن وہ اپنی بات پر قائم تھا ساحر اسے کسی کو دینے کے لیے تیار ہی نہیں تھا

میں نے تم سے کہا نہ سنان سائیں لاکٹ میرے پاس ہے ہی نہیں اگر ہوتا تو میں دے دیتا ہوں مجھے کیا فائدہ ہے اس کا مجھے یہی لگا تھا کہ وہ میرے کسی کام کا نہیں اس لیے میں نے گاڑی سے نیچے پھینک دیا تھا اب میں نہیں جانتا کہ وہ ہے اس نے صاف جھوٹ بولا تھا

جب کہ دارم اور سنان دونوں جانتے تھے کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے وہ لوکٹ اب بھی اس کے پاس موجود ہے ورنہ وہ لوگ اس کے پیچھے یہاں تک نہیں آتے

دن رات اسے دھمکیوں بھری کال آ رہی تھی کہ اگر وہ لاکٹ اس نے ان کے حوالے نہ کیا تو اس کی زندگی کی ڈور کبھی بھی ٹوٹ سکتی ہے لیکن اسے جیسے کسی چیز کا ڈر تھا ہی نہیں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ایک ہی بات پر قائم تھا کہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے وہ لاکٹ کسی بھی قیمت پر واپس نہیں کرے گا بلکہ وہ لاکٹ وہ یہاں کی پولیس کو دینے کے بجائے آرمی ہڈکوارٹر تک پہنچانے کی کوشش میں تھا

اور یہ بات دارم کو کچھ دن پہلے ہی پتہ چل گئی تھی کہ ساحر وہ لاکٹ کو آگے پہنچانے کے بارے میں سوچ رہا جبکہ ان سے وہ کہہ رہا تھا کہ وہ لوگ اس کے پاس موجود ہی نہیں ہے مطلب صاف تھا کہ وہ گھر میں بھی اس چیز کے بیچ کسی کو بھنک نہیں پڑنے دینا چاہتا تھا

یہ اتنی بھی ذرا سے بات نہ تھی جسے وہ نظرانداز کر دیتا ہے اسے ہر حال میں ساحر کی زندگی عزیز کی

ٹھیک ہے بہت ہو گیا اب آپ سب لوگ جائیں ساحر کو آرام کرنے دیں اسے آرام کی ضرورت ہے بازو پر چوٹ لگی ہے پہلے گولی بھی ادھر ہی لگی تھی ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اسے آرام کی ضرورت ہے۔

دارم نے بات ختم کرتے ہوئے سب کو وہاں سے ہٹانا چاہا تو بنا کوئی بھی بحث کیے وہ سب لوگ ہی آہستہ آہستہ باہر نکل گئے جبکہ سنان تو غصے میں دارم کو بھی نظرانداز کر کے وہیں بیٹھ گیا تھا

زاوش بیٹا جاتے ہوئے دروازے بند کر دینا زاوش کو اینڈ کے باہر نکلتے دیکھ کر دارم نے پیچھے سے کہا تو وہ ہاں میں سر ہلاتے دروازہ بند کر کے باہر نکل گئی

READERS CHOICE

ooooo

کیا چاہتے ہو تم کیا لگتا ہے تمہیں کیا ہم نہیں جانتے کہ وہ لاکٹ تمہارے پاس ہے۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم سب کے سامنے جھوٹ بول سکتے ہو ساحر سائیں ہمارے سامنے نہیں ہمیں پتا ہے کہ وہ تمہارے پاس ہے تبھی وہ لوگ تمہارے پیچھے پڑے ہوئے ہیں دیکھو ساحر ہمارے لئے تم اہمیت رکھتے ہو تمہاری جان اہمیت رکھتی ہے ان سب سے ہمارا لینا دینا نہیں ہے اور نہ ہی مردان خان سے ہم دشمنی بنانا چاہتے ہیں

دارم اس کے پاس بیٹھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں بولا تھا۔

اور اب مت کہنا کہ وہ لاکٹ تمہارے پاس نہیں ہے ہمیں یقین ہے کہ وہ تمہارے پاس ہے

پلوشہ اور اس سے پہلے مردان خان کی ایک اور ملازمہ یہاں پر تمہارے کمرے سے چوری کرنے کی کوشش کر چکی ہے

مجھے یقین ہے وہ دونوں لڑکیاں یہاں پر تمہارے کمرے میں وہ لاکٹ لینے کی ہی نیت سے آئی تھی میں نے خود کتنی بار گھر کے ملازموں کو تمہارے کمرے میں گھس کر الٹی سیدھی حرکتیں کرتے دیکھا ہے۔

اگر ان لوگوں کو یقین نہ ہوتا کہ وہ۔لاکٹ تمہارے پاس ہے تو کب کی تمہاری جان چھوڑ چکے ہوتے سنان سائیں پورے یقین سے کہا

تو وہ جو کب سے معصوم بنا سگریٹ پر سگریٹ پھونک کے جا رہا تھا اس بار ہنس دیا

وہ لاکٹ میرے پاس ہے تبھی تو میں اس کو آرمی ہیڈ کوارٹر میں دینے کے بارے میں سوچ رہا ہوں مردان خان کوئی چھوٹی سی مچھلی نہیں ہے یہ بہت بڑا بھیڑیا ہے اور میں اپنے ملک کے دشمن کو اس طرح سے باہر نہیں آنے دے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سکتا وہ جیل میں ہے اس کے خلاف سارے ثبوت میرے پاس ہیں میں نے اس لاکٹ کو 2 بار آرمی ہیڈ کوارٹر میں بھیجنے کی کوشش کی ہے لیکن ہر بار کوئی نہ کوئی مسئلہ ہو جاتا ہے آج میں وہی جا رہا تھا

جب ان لوگوں نے مجھ پر حملہ کر دیا میرا مقصد صاف ہے وہ لوگ چاہے مجھے جان سے مار ڈالے تب بھی مردان خان جیسے وطن کے دشمن کو اس طرح سے آزاد ہونے نہیں دوں گا یہ آدمی جیل جائے گا اور ضرور جائے گا۔

جب تک اسے پھانسی پر چڑھا دوں تب تک سکون تو مجھے بھی نہیں آئے گا وہ ایک گہرا کش لیتا ان دونوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال دیتے ہوئے بولا تو دارم سائیں کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

مجھے تم پر فخر ہے ساحر سائیں لیکن پھر بھی ہمارے لئے تمہاری جان اہم ہے۔ یاد رکھنا چاہے کچھ بھی ہو جائے ہم تمہارا نقصان نہیں اٹھا سکتے وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تو ساحر نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلا یا تھا جبکہ سنان بھی زیادہ دیر اس سے ناراض ہو کر نہیں بیٹھ سکا

oooooo

صبح آنکھ کھلی تو دارم اس کے بے حد نزدیک تھا۔ اسے اپنے اتنے قریب دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی پرسوں رات وہ اس کا کتنا خیال رکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

رات اس نے اس پر بالکل بھی غصہ نہیں کیا تھا بلکہ بہت پیار سے سمجھایا تھا اسے اپنی محبت کا احساس دلا یا تھا۔ اسے بتایا تھا کہ وہ اس سے کتنی محبت کرتا ہے اس کا کتنا احساس کرتا ہے اس کا کتنا خیال رکھتا ہے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اسے خود سے الگ بھی نہیں کیا تھا وہ اس سے ناراض تھا بہت زیادہ ناراض تھا لیکن اس کے باوجود بھی اس کا ڈر اس کے لئے اہمیت رکھتا تھا تبھی تو ساری رات اس کے ساتھ سوتی رہی اور اس نے کچھ بھی نہیں کہا تھا......

بلکہ اسے اپنے سینے میں ایسے محفوظ کر لیا تھا اور جیسے خود سے بالکل الگ نہیں کرنا چاہتا تھا۔

اور کل رات وہ "ساحر سائیں" کے کمرے سے اپنے کمرے میں کب آیا اسے خبر ہی نہیں ہوئی تھی لیکن اب اس کی آنکھ کھلی تو اس کے سینے پر سر رکھ کے سو رہی تھ....ی

"دارم سائیں" میں جانتی ہوں آپ مجھ سے بہت زیادہ خفا ہیں آپ کا حق بنتا ہے میں نے واقعی آپ کے ساتھ بہت برا سلوک کیا ہے لیکن میں اس غلطی کو سدھاروں گی میں آپ سے معافی مانگوں گی اور مجھے یقین ہے کہ آپ مجھے معاف کر دیں گے۔۔۔۔

میں آپ کو منانے کے لئے کچھ بھی کروں گی اور آپ مان جائیں گے کیونکہ آپ اپنی "در" سے کبھی ناراض نہیں ہو سکتے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے وہ مسلسل سوچے جا رہی تھی۔۔۔۔

آہستہ سے جھک کر اس کے گالوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے اس نے آج پہلی بار اس کے انداز میں جگایا تھا اس کے نرم لبوں کا لمس اپنے گالوں پر محسوس کر کے دارم کی آنکھ کھل گئی تھی۔۔۔۔

یہ کیا حرکت تھی وہ ذرا سخت لہجے میں گویا ہوا یہ بات الگ تھی کہ اس کی حرکتوں اسے بہت پسند آئی تھی لیکن وہ یہ بات اس پر ظاہر کیوں کرے۔۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ میں نے کچھ نہیں کیا اندر آپ کی بیٹی ہے نہ وہ ضد کر رہی تھی کہ میرے "باباسائیں" کو کشی کلو کشی کلو۔ پھر مجھے مجبور ہو کر کرنا پڑا بہت ضدی ہے آپ کی بیٹی میری تو بالکل مانتی ہی نہیں وہ چہرے پر دنیا جہان کی معصومیت سجائے بولی تھی۔۔۔

نہ چاہتے ہوئے بھی "دارم سائیں" کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔۔۔۔

میری بیٹی کا نام لے کر تم زیادہ فری ہونے کی کوشش نہ کرو تو بہتر ہو گا وہ اسے پیچھے کرتا خود اٹھنے ہی لگا تھا کہ اچانک وہ سیدھی ہوتے ہوئے دارم کے گرد اپنی باہوں کا حصار بنا چکی تھی۔۔۔

اس کی اس حرکت پر "دارم سائیں" خود حیران رہ گیا وہ کب سے اتنی بے باک ہو گئی تھی۔۔۔؟

میں کچھ نہیں کر رہی ہے میں تو بس آپ کی بیٹی کی بات مان رہی ہوں آپ بھی تو اس کے ناز اٹھانا چاہتے ہیں اس کا انتظار کر رہے ہیں تو میں نے سوچا کہ میں پھر اسے بتا دوں کہ فیوچر میں بھی اس کی ساری باتیں مانوں گی۔۔۔

کیونکہ مجھے اپنی بیٹی کی گڈ لسٹ میں شامل ہونا ہے۔۔۔۔۔ "در" اس کے کان کے بے حد قریب بولتے ہوئے اسے اپنے حصار میں لیے ہوئی تھی یہ بات الگ تھی کہ اس کا کسرتی وجود پوری طرح اس کے بازوؤں میں قید نہیں ہو پایا تھا۔۔۔۔

لیکن اس کے ہاتھوں کو خود سے الگ کر کے وہ اس کی اہمیت کو نظر انداز بھی نہیں کر سکتا تھا وہ اس سے کتنا بھی ناراض کیوں نہ ہو جائے لیکن اپنی "در" کا مان توڑنا "دارم شاہ" کے بس کی بات ہی نہ تھی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اب بہت ہوا پیچھے ہٹو مجھے فریش ہونا ہے۔۔۔ جانا ہے ضروری کام ہے وہ ذرا اکڑ کر بولا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہاں جانا ہے یہاں آپ کی بیٹی آپ کے ساتھ وقت گزارنا چاہتی ہے اور آپ کو لوگوں کے کاموں سے فرصت نہیں ہے کہیں نہیں جائیں گے آپ میں نہیں یہ آپ کی بیٹی کہہ رہی ہے۔۔۔

اس نے فوراسارا کا سارا الزام اس ننھے سے وجود پر ڈال دیا تھا جو ابھی اس دنیا میں آیا ہی نہیں تھا۔۔۔

تم میری بیٹی کو سامنے رکھ کر مجھ سے اپنی فرمائش پوری نہیں کرواسکتی میں کام پر جا رہا ہوں تمہارے ساتھ وقت ضائع کرنے کے لیے فالتو ٹائم نہیں ہے میرے پاس وہ اٹھتے ہوئے بولا تو اچانک "در" نے اس کا بازو تھام لیا۔۔۔

میں آپ کے ساتھ وقت گزارنا چاہتی ہوں "دارم سائیں" جانتی ہوں آپ مجھ سے خفا ہیں لیکن میں آج سارا دن آپ کے ساتھ گزارنا چاہتی ہوں وہ اس کے ہاتھ پر اپنا ماتھا ٹکائے التجا بھرے لہجے میں بولی۔۔

"در" میں مذاق نہیں کر رہا میرا جانا ضروری ہے ہاتھ چھوڑو میرا اس کی عادت تھی وہ کبھی خود اپنا ہاتھ نہیں چھڑاتا نہیں تھا۔۔۔

ٹھیک ہے اگر آپ کا کام پر جانا اتنا زیادہ ضروری ہے تو میں بھی آپ کے ساتھ چلوں گی مجھے بھی ساتھ لے کر جائیں وہ ضد کرنے لگی دارم نے ایک نظر گھور کر اسے دیکھا تھا۔۔۔

مجھے گھورے مت میں آپ کی گھوریوں سے نہیں ڈرتی وہ اس کے گھورنے پر فورا بولی۔۔۔

بور ہو جاؤ گی "در" یہ اتنا آسان نہیں ہے سارا دن کہاں کہاں بھٹکتا پھرتا ہوں میں جانتی بھی ہو وہ اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے لگا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جانتی ہوں سارادن اسی گاؤں میں ہوتے ہیں اسی گاؤں میں لور۔۔لور گھومتے رہتے ہیں اور میں بھی آج آپ کے ساتھ رہوں گی آپ جہاں جائیں گے میں آپ کے ساتھ جاؤں گی۔۔۔

وہ اب بھی اپنی ضد پر قائم بولی۔۔۔دارم نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر جیسے خود بھی سوچ میں پڑ گیا۔۔۔

کیا کروگی جا کر "در" فالتو میں سارادن برباد ہو جائے گا تمہارا۔۔۔۔۔پچھتاؤ گی وہ اب بھی سمجھانے والے انداز میں بولا۔۔،

میں آپ کو مناؤں گی اس نے فوراً سے کہا تھا جیسے وہ اب مزید اس کے بہانے نہیں سننا چاہتی بس اس کے ساتھ جانا چاہتی تھی۔۔۔۔

کتنی دیر تو اسے دیکھتا ہی رہا پھر ہاں میں سر ہلایا جیسے اجازت دینے کا ارادہ کر لیا ہو۔۔۔۔

ٹھیک ہے اگر تم میرے ساتھ چلنا چاہتی ہو تو چلو کوئی مسئلہ نہیں ہے اچھا ہے تم بھی گاؤں دیکھ لو اور میری بیٹی بھی گھوم آئے پورا گاؤں۔۔۔۔۔

برباد کر لیتا ہوں ایک دن تمہارے ساتھ دیکھتا ہوں کیا کرتی ہو سارادن میرے ساتھ مجھے منانے کے لیے وہ جیسے اسے اپنے ساتھ لے کر جانا ہی اسی لئے چاہتا تھا کہ وہ اسے منائے۔۔۔۔۔

سچی "دارم سائیں "آپ سچ کہہ رہے ہیں نہ میں آپ کے ساتھ آسکتی ہوں نہ۔۔۔۔

آپ کو کوئی مسئلہ تو نہیں ہو گا نہ میرا مطلب ہے میں بہت خوش ہوں۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں ابھی تیار ہو کر آتی ہوں وہ خوشی خوشی اٹھی تھی یہ نہ ہو کے دارم لے جانے سے منع کر دے کہہ دے کہ وہ مذاق کر رہا تھا۔۔۔

اس کی خوشی دیکھتے ہوئے "دارم سائیں" بے ساختہ مسکرا دیا تھا اور وہ فوراً ہی تیار ہونے کے لیے ڈریسنگ روم میں بند ہو گئی تھی جب کہ وہ بھی فریش ہونے چلا گیا تھا وہ چاہتا تھا کہ وہ اسے منائے لیکن وہ کیسے منائے گی یہ سوچ ضرور رہا تھا کیوں کہ وہ آسانی سے ماننے کا ارادہ ہرگز نہیں رکھتا تھا۔۔۔

ooooo

یا اللہ۔۔۔! جی میں نے ان کو تو کہہ دیا کہ میں ان کو مناؤں گی لیکن میں کیا کروں گی مجھے بالکل بھی پتا نہیں ہے۔۔۔۔۔۔

اللہ جی۔۔۔! پلیز میری مدد کیجئے گا "دارم سائیں" مجھ سے بہت زیادہ خفا ہیں۔۔۔۔

میں جانتی ہوں کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے گا ان کی محبت میں کمی نہیں آئے گی لیکن وہ پھر بھی مجھ سے ناراض تو ہیں ناں۔۔۔۔۔

میں انہیں منانا چاہتی ہوں میں چاہتی ہوں کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے سب کچھ پہلے جیسا ہو جائے پلیز اللہ جی۔۔۔! میری مدد کریں منانے میں سب کچھ پہلے جیسا کرنے میں۔۔۔

میں جانتی ہوں میں نے بہت بڑی غلطی کی ہے ان کا دل دکھایا ہے اور اپنے شوہر کا دل دکھانا بہت بڑا گناہ ہے لیکن اللہ جی میں بہت بے وقوف ہوں میں نے ہمیشہ ان رشتوں کے پیچھے بھاگنے کی کوشش کی جن کی نظروں میں مجھ سے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جڑا رشتہ کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتا تھا میں نے بہت غلط کیا لیکن اب میں ان رشتوں کو نبھاوں گی جو اہم ہیں جن کے لئے میں اہم ہوں۔۔۔۔

میں اپنے اور "دارم سائیں" کے آنے والے بچے کے ساتھ یہ لمحے خوبصورت بنانا چاہتی ہوں اور جب تک میرے ساتھ میرا شوہر نہیں ہوگا میں کیسے یہ سب کچھ کر پاؤں گی۔۔۔؟

یااللہ۔۔۔! جی پلیز سب کچھ ٹھیک کر دیں سب کچھ پہلے جیسا کر دیں۔۔۔ میرے لیے ان کا دل نرم کر دیں۔۔۔۔ میں جانتی ہوں کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے ان کی محبت میں کبھی کمی نہیں آئے گی لیکن میں ناراضگی کی اس دیوار کو بھی گرا دینا چاہتی ہوں۔۔۔۔

اور میں جانتی ہوں کہ اس دیوار کو گرانے میں آپ میری مدد ضرور کریں گے اس نے مسکراتے ہوئے اپنی دعا مکمل کی اور "دارم سائیں" کے فیورٹ کلر کا لباس نکال کر پہننے لگی۔۔۔۔

وہ اس کے ساتھ جانے والی تھی تو اس نے دھیان رکھنا تھا کہ اس کا دھیان اپنی بیوی پر ہی رہے

وہ بے شک سارا دن اپنے کام نپٹا تا رہے اسے کوئی مسئلہ نہیں تھا لیکن وہ یہ چاہتی تھی کہ دارم سائیں کا دھیان اس پر سے بھی بالکل نہ ہٹے

جبکہ سوچیں مسلسل یہ تھی کہ آخر وہ ایسا کیا کرے گی کہ دارم مان جائے گا۔۔۔۔؟

اس نے لپسٹک کا جل لگا کر اپنی تیاری مکمل کی تھی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے اپنی طرف متوجہ کرنا یا اپنے حسن کے جلوے دکھانا کسی کام نہیں آنے والے تھا وہ جانتی تھی دارم ان چیزوں سے متاثر ہونے والا ہر گز نہیں ہے۔وہ عام مردوں جیسا نہیں تھا۔۔۔

لیکن وہ بدذوق بھی نہیں تھا اسے "در" کی ہر ادا اچھی لگتی تھی اس کا سجنا سنورنا اس کا ناز نخرے دکھانا وہ ہر چیز سر آنکھوں پر رکھتا تھا لیکن اس کی ناراضگی کے دوران اسے ان چیزوں سے منانا آسان نہیں تھا ورنہ پچھلے دو ہفتوں میں وہ ہر طرح کی کوشش کر چکی تھی۔۔۔

اس کے سامنے اپنے بے پناہ حسن کے نذرانے تو اس نے ہر رات پیش کئے تھے لیکن وہ ہمیشہ چہرہ پھیر کر سو جاتا مطلب صاف تھا وہ اس طرح سے ماننے والوں میں سے نہیں تھا۔۔۔

وہ مرد اور ہوتے ہیں جو عورت کا حسن اور اس کی قربت میں بدل جاتے ہیں "دارم شاہ" کیلئے اس کی انا اس کا مان اہمیت رکھتا تھا ایسا نہ تھا کہ اسے "در" کے حسن سے کوئی مطلب نہ تھا وہ سر سے پیر تک اس کا دیوانہ تھا۔۔۔

لیکن یہ ناراضگی تو محبت کا امتحان تھی جس میں "در" کو کسی بھی حال میں پاس ہونا تھا۔۔۔۔

ooooo

وہ تیار ہو کر باہر نکلی دارم سفید کاٹن کے کرتا شلوار میں کندھے پر اجرک ڈالے بے حد جاذب نظر آرہا تھا۔۔۔

یہ کیا ہے اس کے سرخ رنگ کی بے حد خوبصورت فراک کو دیکھتے ہوئے وہ ناگواریت سے بولا

کیا ہوا "دارم سائیں" اپنے لباس پر ایک مکمل نظر ڈالتے وہ اس سے سوال کرنے لگی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بدلواس لباس کواور بڑی چادر لو تم حسین ہو مانتاہوں لیکن اس حسن پر حق صرف میرا ہے۔ یہ قیامت بن کر میرے ساتھ جاؤ گی کہ تو تم پر اٹھنے والی ہر نظر کا مقابلہ میں کروں گا۔۔۔

کیونکہ تم پر اٹھنے والی ہر غلط نگاہ کی آنکھیں نکال لینے کی ہمت رکھتا ہے "دارم شاہ" لیکن ہر نظر کو تم پر برداشت کرنا "دارم شاہ" کے لیے مشکل ہو جائے گا۔

یہ ادائیں رات کو واپس آکر دکھانا اگر میں مان گیا تو ورنہ اس لباس کو آگ لگا دینا۔۔۔

وہ سمجھا کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا

اس نے خود کو ایک نظر آئینے کی جانب دیکھا اس کا چہرہ اس رنگ میں ضرورت سے زیادہ کھلا گلاب لگ رہا تھا وہ دارم کو اپنی جانب متوجہ رکھنے کے لیے آنکھوں میں گہرا کاجل اور لبوں پر لپسٹک بھی لگا چکی تھی۔۔۔۔

اور جو لباس اس نے پہن رکھا تھا بے شک اس میں کوئی بے حیائی نہیں تھی لیکن اس کے باوجود بھی وہ کافی ٹائٹ تھا۔۔۔

اس نے حجاب وغیرہ تو کبھی نہیں کیا تھا لیکن اتنا ضرور سمجھ گئی تھی کہ دارم کو اس کا یوں باہر نکلنا پسند نہیں ہے۔۔۔

یا خدایا۔۔! میں گاؤں میں جا رہی ہوں کسی ڈیٹ پر نہیں کہ وہ مجھے یوں سجا کر اس طرح خوشی خوشی اپنے ساتھ لے کر جائیں گے۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

صبح صبح ہی ان کا موڈ آف کر دیا اب کیسے مناؤں گی انہیں وہ روہانسی ہوتی کپڑے چینج کرنے چلی گئی جب واپس آئی تو سرخ رنگ کی فراک کے بجائے سفید رنگ کے کرتے کے ساتھ سرخ رنگ کا ٹراوزر اور ساتھ میں ایک بڑا سادوپٹا لیا اور اس کے ساتھ اپنی چادر بھی لپیٹ لی۔ جس سے اس کے جسم کے خدوخال ہرگز نظر نہ آئیں۔۔۔

ooooo

دن کی شروعات ہو چکی تھی گھر میں دارم نے بس اتنا ہی کہا تھا کہ وہ "در" کو اپنے ساتھ لے کر جا رہا ہے کسی نے کوئی اعتراض نہیں کیا تھا اور نہ ہی کبھی دارم کے فیصلے پر کسی نے کبھی کوئی اعتراض اٹھایا تھا۔

وہ آتے ہوئے اپنے ساتھ گاڑی میں لے کر آیا تھا ویسے تو عنصر روز اس کے ساتھ ہی ہوا کرتا تھا لیکن آج وہ دوسری گاڑی میں آرہا تھا کیونکہ آج "دارم سائیں" اپنی گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔

وہ اس کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھی اپنے ہی گاؤں کی خوبصورتی کو پہلی بار دیکھ رہی تھی اسے یاد تھا جب وہ پہلی دفعہ یہاں آئی تھی تب پہاڑی دیکھنے کے چکر میں اس نے سب کو پریشان کر دیا تھا۔۔۔

میرے خیال میں تم یہاں مجھے منانے کے لیے آئی تھی وہ جو کب سے گاؤں کی کچی پکی سڑکوں کو دیکھ رہی تھی دارم کی آواز پر اس کی جانب متوجہ ہوئی۔۔۔

ہاں دارم سائیں بتائیں نہ کیا کروں میں کچھ بھی کرنے کے لئے تیار ہوں آپ جو کہیں گے میں کروں گی۔۔۔۔۔

بس آپ بتائیں کہ آپ کیسے مانیں گے۔۔۔؟

وہ پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے سوال کرنے لگی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ میرا سر درد نہیں ہے لڑکی تم بتاؤ کہ تم مجھے کس طرح سے منا سکتی ہو تم نے مجھے کہا کہ تمہیں موقع چاہیے تو موقع کے طور پر میں تمہیں اپنا پورا دن دے رہا ہوں بتاؤ کیا کرو گی تم میرے لئے۔۔۔؟

کس طرح سے مناؤں گی مجھے۔۔۔؟

وہ زرا سختی سے کہنے لگا جیسے بتا رہا ہو کہ منانا تمہیں ہے میں نے نہیں۔۔۔

میں نے کہا نہ "دارم سائیں "میں کچھ بھی کرنے کے لئے تیار ہوں آپ کہیں تو میں اس ٹرین کے آگے جا کر جان دے دو تو وہ بھی کرنے کے لئے تیار ہوں۔۔۔۔

اس نے سامنے سے آتی ریل کی پٹری کو دیکھتے ہوئے کہا تھا "دارم سائیں " نے آئی بر وا چکا کر جیسے اس کے دعوے کو دیکھا اور پھر اگلے ہی لمحے گاڑی ٹرین کی پٹری کے قریب روک دی۔۔۔

یہاں ہر پندرہ منٹ کے بعد گاڑی گزرتی ہے آ جاؤ آج میں تمہاری محبت کو چیک کر لیتا ہوں وہ گاڑی سے نکلتے ہوئے اس کی سائیڈ کا دروازہ بھی کھول چکا تھا در کو احساس ہوا وہ جوش میں ضرورت سے زیادہ ہی بڑا دعویٰ کر گئی ہے۔۔۔

ک۔۔۔ک۔۔۔ کیا مطلب "دارم سائیں" کیا آپ چاہتے تھے کہ میں اس گاڑی کے نیچے آ کر مر جاؤں حیرانگی سے پوچھنے لگی۔۔۔

میں کیا چاہتا ہوں کیا نہیں اس کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تم مجھے منانے والی ہو تو تم بتاؤ کہ تم کیا کر سکتی ہو۔۔۔؟

تم اس ریل گاڑی کے نیچے آ کر مر سکتی ہو میرے لیے چلو مر کے دکھاؤ۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہو سکتا ہے میں مان جاؤں وہ بالکل سفاکی سے بولا تھا جیسے وہ سچ مچ میں اس سے جان ہی چھڑانے کے لئے اپنے ساتھ لایا ہو۔۔۔۔۔

تو آپ چاہتے ہیں کہ میں اس گاڑی کے نیچے آکر مر جاؤں۔۔۔؟

اس نے بے یقینی سے اسے دیکھا تھا جو اس کا ہاتھ تھام کر اسے پٹڑی کے بیچوں بیچ لے آیا تھا

تمہیں میرا امتحان نہیں لینا" جانم سائیں "اپنا امتحان دینا ہے میں تمہیں نہیں منا رہا تم مجھے منا رہی ہو دعوا تمہارا ہے محبت میں مرنے کا میرا نہیں۔۔۔

میں اپنی محبت کو آزمانے کے لیے نہیں تمہاری محبت کو آزمانے کے لیے آیا ہوں ابھی تم نے کہا نہ کہ تم مجھے منانے کے لیے اس پٹڑی پر اپنی جان دے سکتی ہو تو دو۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔ٹانگیں کانپ رہی ہیں۔۔۔؟ کہنا آسان ہوتا ہے "جانم سائیں" محبتوں کے دعوے کرنے والے بہت آئے اور بہت گئے بہت آئے جان دینے والے۔۔۔۔

وہ قہقہ کر لگا کر ہنسا تھا

میں مذاق نہیں کر رہی تھی "دارم سائیں" میں اپنی محبت کو آپ کے سامنے ظاہر کرنے کے لئے کچھ بھی کر سکتی ہوں یہ تو کچھ بھی نہیں۔۔۔

لیکن پہلے آپ وعدہ کریں کہ اگر میں یہاں اس ریل کی پٹڑی کے نیچے مر گئی تو تو کیا آپ مجھے معاف کر دیں گے کیا آپ کے دل میں میرے لئے جو ناراضگی ہے وہ ختم ہو جائے گی۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا آپ مجھ سے بدگمان نہیں رہیں گے۔۔۔؟

وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے سوال کرنے لگی جب کہ دور سے کہیں پٹری پر ریل کی آواز آئی تھی

ہاں کر دوں گا معاف بلکہ روز آیا کرو گا تمہاری قبر پر فاتحہ پڑھنے کے لئے اس کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ تھی نہ جانے کیسے "در" کے لبوں پر اس کی مسکراہٹ قید ہو گئی۔۔۔۔

مکر یے گا نہیں "دارم سائیں" یہ نہ ہو کہ آپ کی "در" اپنی قبر میں لیٹے آپ کا انتظار کرتی رہے اور آپ میری کسی سوتن کے پہلو میں آرام فرماتے رہے۔۔۔

۔وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی تو دارم ہاں میں سر ہلاتا دور سے آنے والی گاڑی کو دیکھنے لگا

اور پھر جیسے نظر در کے چہرے پر جم گئی۔شاید وہ اس کے چہرے پر ڈر تلاش کر رہا تھا لیکن اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی یعنی کے موت اتنے قریب بھی مسکرا رہی تھی۔ٹرین مزید قریب آنے لگی تو "در" کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی لیکن "دارم" کے چہرے کی مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔۔۔

oooooo

ooooo

اسے ڈرسنے کے لیے وہ پٹڑی ی سے اتر گیا۔ لیکن اس کی مسکراہٹ وہیں تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی آواز بہت زیادہ ہے "دارم سائیں" اگر آپ مجھے مارنا ہی چاہتے تھے تو کسی ایسی جگہ پر مارتے جہاں پر آواز کم ہو

۔۔۔۔۔یہاں تو موت سے پہلے میرے کان پھٹ جائیں گے وہ اونچی آواز میں چلاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

فکر مت کرو اگلے جنم میں کسی اور طریقے سے ماروں گا لیکن فی الحال اسی موت کو قبول کرو۔۔۔۔میں ابھی تمہارے لیے اس سے بہتر کوئی بندوبست نہیں کر سکتا وہ بھی اسی کے انداز میں چلاتے ہوئے بولا تو نور نے افسوس سے گردن ہلائی۔۔۔۔۔

چلے تو پھر کیا یاد کریں گے میں آپ کی خوشی میں خوش اسی موت کو گلے لگانے کے لیے تیار ہوں۔۔۔لیکن آپ ہر روز میری قبر پہ آکر فاتحہ ادا کیجئے گا اور ہاں یاد آیا کہ میری قبر پر خوبصورت سرخ پھول لگائیے گا۔۔۔

اور ہاں دکھی دل والے نہ قبر پر کوئی شعر بھی لکھوآئیے گا اچھا سا تا کہ جو بھی میری قبر کے قریب سے گزرے اسے پتہ ہو محبت کرنے والی اپنے شوہر کو اپنی محبت ثابت کرتے موت کو گلے لگا گئی وہ اوورایکٹنگ کی انتہا کر رہی تھی۔۔۔

"دارم سائیں" کے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ آئی تھی۔

جب کہ ٹرین ہر گزرتے لمحے کے ساتھ پاس آتی جا رہی تھی دارم آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے پاس آیا اس سے پہلے کہ ٹرین مزید اس کے قریب آتی وہ لمحے میں اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی جانب کھینچ چکا تھا۔۔۔

اور اس کے ساتھ ہی وہ کسی چھوٹے سے معصوم بچے کی طرح اس کی باہوں میں قید ہو گئی سچ تو یہ تھا کہ یہ لمحات اسے بھی سہما گئے تھے لیکن یقین تھا کہ وہ اسے اپنی آنکھوں کے سامنے کبھی مرنے نہیں دے گا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ٹرین بہت لمبی تھی کہ اسے گزرتے گزرتے تقریباً ڈیڑھ سے دو منٹ لگ گئے تھے لیکن اس دوران وہ مسلسل اس کے دل کی دھڑکنوں کو سنتی رہی یہ شور اسے کھو دینے کا نہیں تھا بلکہ اس کی محبت کی شدت کا تھا اسے اپنی باہوں میں قید کیے وہ دنیا جہان بھلائے اسے خود میں چھپائے ہوئے تھا۔۔۔

ooooo

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔ نہیں جینا مجھے مر جانے دو۔ ظالم زمانے والوں نہیں کرتا میرا شوہر مجھ سے محبت تو زندگی کا کیا کروں میں۔۔۔۔؟

اس زندگی سے بہتر ہے کہ موت مجھے گلے لگا لے اے ٹرین تو واپس آ مجھے کچل کر ریزہ ریزہ کر دے۔۔۔

زندگی میں نہ صحیح موت کے بعد تو مجھے محبت ملے گی میرا شوہر روز میری قبر پہ آ کر فاتحہ پڑھے گا۔ وہ سر پر الٹا ہاتھ رکھے دوہائیاں دے رہی تھی۔ جب کہ اس کے پیچھے ہٹتے ہی دارم کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ آ گئی تھی ٹرین کہیں دور جا چکی تھی جبکہ وہ ابھی تک شوخیاں مارنے میں مصروف تھی۔

ویسے ماننا پڑے گا آپ مجھ سے کتنی محبت کرتے ہیں نا مجھے بچانے کے لیے آ ہی گئے نا آپ میرے محافظ ہیں مجھے اس طرح سے مرنے تھوڑی چھوڑ دیتے۔ کیا اب آپ مجھ سے راضی ہیں ثابت ہو گئی میری محبت وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی جب کہ دارم نے فوراً نہ میں سر ہلایا تھا۔۔۔

ڈرامے بازیاں بند کرو "جانم سائیں "ابھی تک یہ ثابت نہیں ہوا۔۔۔۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہر گز نہیں۔ہاں میں نے تمہیں بچایا ہے اس لیے نہیں کیونکہ میں تم سے محبت کرتا ہوں بلکہ اس لیے کیونکہ تمہارے اندر پلتا ہوا وجود میری معصوم بیٹی بھی تمہارے ساتھ جائے گی۔۔۔

اسی لئے تمہاری محبت کو ثابت کرنے کے لئے نو مہینے کے بعد یہاں آؤں گا میں اور میری بیٹی مل کر تمہیں بائے بائے کریں گے۔۔۔۔

وہ پھر سے آگے کی طرف چلتے ہوئے بولا تو "در" اس کے پیچھے بھاگتی ہوئی آئی تھی۔۔۔۔

اس کا مطلب تو یہ ہوا کے مجھے آپ کو منانے کے لئے کچھ اور کرنا ہو گا لیکن میں کیا کروں دارم سائیں۔۔۔؟

کچھ بتائیں تو سہی میں کیا کروں آپ کو منانے کے لیے مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا وہ اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگی۔۔۔

مجھے نہیں پتا جو کرنا ہے کرو لیکن ایسا کرو فل حال میری جان چھوڑ دو گھر جاؤ ڈرائیور تمہیں گھر چھوڑ آئے گا مجھے یہاں بہت سارا کام کرنا ہے اب میں ڈیرے کی طرف جا رہا ہوں وہ ذرا بے زار لہجے میں بولا،۔۔۔

بالکل بھی نہیں میں آپ کی جان ہر گز نہیں چھوڑنے والی آج میں آپ کو منا کر ہی دم لوں گی چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے بس یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔اور مجھے بھی ڈیرہ دیکھنا ہے پتہ چلے کے ڈیرے پر کیا ہوتا ہے وہ اس کے ساتھ آتے ہوئے دوبارہ گاڑی میں بیٹھ گئی "دارم سائیں" سر ہلاتا گاڑی کا رخ ڈیرے کی طرف کر چکا تھا۔۔۔

○○○○○

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس کے ساتھ ڈیرے پر آئی تھی۔جب کہ ساحر سائیں پہلے سے یہاں موجود تھا تھوڑی دیر میں "سنان سائیں" بھی وہیں پر آگیا۔۔۔۔جہاں نور کی آمد ان دونوں کے لیے خوشگوار تھی وہی اس کے آنے کا مطلب دونوں ہی سمجھ نہیں پا رہے تھے۔۔۔۔

نور بچے تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔؟

یہاں ڈیرے پر زیادہ تر مرد حضرات ہی ہوتے ہیں تم بور ہو جاؤ گی مجھے تو لگا تھا کہ وہ تمہیں گاؤں گھمانے لے کر جا رہا ہے لیکن یہاں ڈیرے پر کچھ بھی نہیں ہے دیکھنے لائق سنان نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

کچھ نہیں سنان ادا وہ مجھ سے خفا ہیں میں انہیں منانے کے لیے ان کے ساتھ آئی ہوں لیکن مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا کہ میں ایسا کیا کروں کہ وہ مان جائیں۔۔؟

وہ تو بالکل میری طرف دیکھ بھی نہیں رہے دیکھیں سب کچھ اہم ہے سوائے میرے وہ ایک نظر دارم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو اپنے ہی کسی کام میں مصروف عنصر سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔

ہاں تو یہ غلطی بھی تمہاری ہی ہے۔۔ساحر کی اواز پر اس نے پلٹ کر دیکھا واپس آنے کے بعد ساحر اس سے پہلی بار ہی بات کر رہا تھا۔۔

جانتی ہوں غلطی میری ہے لیکن اب میں اپنی غلطی سدھارنا چاہتی ہوں پلیز میری مدد کریں جانتی تھی کہ ساحر اس کے اور دارم کے نجی مسائل کے بارے میں بھی سب کچھ جانتا ہے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بس اس کے پیچھے پڑی رہو جن سے محبت کی جاتی ہے انہیں نظرانداز کرنا آسان نہیں ہوتا اس نے مسکرا کر اس کی ہمت باندھی تھی۔۔۔۔

سنان بھی اس کے مشورے پر مسکراتے ہوئے اپنے کام میں مصروف ہو گیا جبکہ وہ اسکے پاس ہی بیٹھی رہی تھی۔۔۔۔

ساحر کے ساتھ اس نے کبھی بھی بے تکلف ہو کر بات نہیں کی تھی لیکن اتنا جانتی تھی کہ وہ دارم کے لئے بے حد عزیز ہے اگر اسے دارم کا ہمراز کہا جائے تو وہ بھی غلط نہ تھا۔۔۔۔

آپ کو پتا ہے "ساحر سائیں" میں بہت زیادہ ڈر گئی تھی مجھے لگا تھا کہ اب کبھی بھی دارم میرے پاس نہیں آئیں گے لیکن نہ جانے کیسے اللہ نے انہیں میری مدد کے لیے بھیج دیا میں نے جب انہیں فون کیا تھا تب انہوں نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا تھا

مجھے یہی لگا کہ وہ میرے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے لیکن خدا کا شکر ہے کہ انھوں نے وہ کال۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!

وہ کال دارم نے نہیں میں نے سنی تھی۔۔۔

"دارم سائیں" تو ایک دن پہلے ہی لندن کے لیے نکل چکا تھا جب تم نے اسے طلاق کے لیے کہا تھا وہ تمہارے انداز سے اندازہ لگا چکا تھا کہ تمہیں بلیک میل کیا جا رہا ہے۔۔۔۔۔

وہ ایک دن پہلے ہی لندن کی فلائٹ لے کر پاکستان سے روانہ ہو چکا تھا لیکن اس کا فون پاکستان میں ہی رہ گیا تھا جو میں نے اپنے کمرے میں رکھ لیا اس رات جب مجھے تمہارا فون آیا میں خود بھی پریشان ہو گیا تھا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"دارم سائیں" نے وہاں جا کر اپنا نمبر تو آن کر لیا تھا لیکن میرا رابطہ اس سے 18 گھنٹے کے بعد ہوا۔۔۔۔ تمہاری کال کے تقریبا 18 گھنٹے کے بعد اسے پتہ چلا تھا کہ وہ باپ بننے والا ہے آئی ایم سوری میری وجہ سے تمہیں 18 گھنٹے مزید اذیت سہنی پڑی لیکن میں بہت کوشش کے باوجود بھی دارم سے رابطہ نہیں کر پایا تھا۔۔۔

وہ اسے تفصیل سے بتاتا معذرت کر رہا تھا۔۔۔

اس کا مطلب تھا کہ دارم پہلے ہی سمجھ گیا تھا کہ اسے بلیک میل کیا جا رہا ہے۔۔؟

وہ پہلے ہی جانتا تھا کہ اس کی "در" بری نہیں ہے وہ جانتا تھا اس کی "در" سے جو بھی کروایا جا رہا ہے زبردستی کروایا جا رہا ہے اگر ایسا تھا تو پھر تو اس کا غصہ جائز ہے۔۔۔۔۔

وہ تھوڑی دیر کے بعد اس کے قریب سے اٹھ کر اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا جب کہ "در" کتنی دیر وہیں بیٹھی رہی۔۔۔۔

"دارم سائیں" کو دیکھتے رہی جو مکمل طور پر اسے نظر انداز کر رہا تھا جب ایک لڑکی بھاگتی ہوئی آئی۔ بی بی آپ کتنی سوہنی ہو یہ چھتری رکھو سر پر رنگت خراب نہ ہو جائے۔۔

اس کے انداز پر وہ مسکرا دی نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے یہ دھوپ تو ٹھنڈی ہے۔ اس نے چھتری بند کرنے کا اشارہ کیا۔۔۔

ہاں بی بی جی دھوپ تو ٹھنڈی ہے اس میں کوئی شک نہیں لیکن آپ اتنی گوری چٹی۔۔۔ اتنی حسین ہو ہم نہیں چاہتے کہ ہمارے "سردار سائیں" کی بیوی کی رنگت خراب ہو اس نے شرماتے ہوئے کہا تو "در" کو ہنسی آ گئی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اچھا تو یہ بات ہے مجھے لگا کہ مجھ پر پیار آرہا ہے یہ تو دارم سائیں کے لیے کیا جارہا ہے اس نے ہنستے ہوئے کہا تو وہ لڑکی بنا شرمندہ ہوئے ہاں میں سر ہلانے لگی۔۔۔

اور نہیں تو بی بی جی سردار سائیں ہمارے لیے اتنا کچھ کرتے ہیں ہم ان کی بیوی کا بھی نہ خیال رکھیں یہ تو زیادتی ہے نا ۔۔۔۔

وہ ڈرامائی انداز میں بولی

خیر جو بھی ہے یہ تم مجھے دو تو میرا اتنا خیال رکھتی ہو مجھے تمہارے سردار صاحب کا خیال رکھنا ہے وہ چھتری لے کر دارم کے پاس آگئی تھی جب کہ اس کے پاس آتے ہی عنصر وہاں سے اٹھ کر نکل گیا۔۔۔

oooo

"دارم سائیں" وہ لڑکی ہے نہ وہ کہہ رہی ہے کہ میں بہت خوبصورت ہوں خیر اس میں تو کوئی شک نہیں یہ بات آپ مجھے بتاتے ہی رہتے ہیں اس نے شرماتے ہوئے کہا تو دارم نے حیرانگی سے دیکھا۔۔۔

لیکن اس نے کہا کہ یہ دھوپ رنگت خراب کرتی ہے پھر میں نے سوچا آپ تو مجھ سے بھی زیادہ گورے چٹے ہو یہ نہ ہو کے یہ دھوپ آپ کی رنگت خراب کردے جس طرح سے میں حسین ہوں لیکن مجھے دیکھنے کا حق صرف آپ کو ہے اسی طرح آپ کو کوئی حق نہیں بنتا اس طرح اپنی رنگت خراب کرنے کا کیونکہ آپ کے رنگ پر میرا حق ہے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ دوپٹہ دانتوں میں دبائے بالکل گاؤں کی عورتوں کی طرح شرما رہی تھی یقیناً یہ پریکٹس وہ اس لڑکی کے پاس سے کر کے آئی تھی جس کے پاس وہ بھی کھڑی تھی۔۔۔۔۔

ہاں ٹھیک کہا

یہ چھتری لے کر یہیں کھڑی رہو میرے پاس میں اپنا کام کرتا ہوں گرمی تو واقع ہی بہت ہے وہ بنا برا منائے وہی سے پلٹ گیا جبکہ ایک بار پھر سے وہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا۔۔۔

وہ جان بوجھ کر کبھی اس طرف جا رہا تھا تو کبھی دوسری طرف تاکہ نور تھک کر ہمت ہار کر واپس حویلی جائے۔۔۔۔

اور یہ بھی سچ تھا کہ مزید تھوڑی دیر کے بعد سچ مچ میں کافی زیادہ تھک چکی تھی یہ سب تو اسے کافی آسان لگ رہا تھا اگر اسے لگتا تھا کہ اس طرح دارم مان جائے گا یہ صرف اس کی غلط فہمی تھی یہ بات تو خود بھی بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی۔

آج "ساحر سائیں" اور "سنان سائیں" کی بھی اچھی خاصی انٹرٹینمنٹ ہو رہی تھی۔۔۔

جبکہ یہ جان کر کے "دارم سائیں" کی بیوی آج ڈیرے پر موجود ہے گاؤں کے مرد حضرات اس طرف آئے ہی نہیں تھے لیکن گاؤں کی کافی ساری عورتیں باری باری آتیں رہیں۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

ooooo

وہ گاؤں کی عورتوں کے پاس بیٹھی تھی ان سے باتیں کرنے میں مصروف تھیں جبکہ دارم اس سے ایک طرف فاصلہ پر فصلوں کی کٹائی کا حساب کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ عورتیں بھی اسی سلسلے میں ہی یہاں آئی تھیں اس نے نوٹ کیا تھا وہ ایک ایک عورت کا حساب الگ الگ کر کے ان کے حوالے کر رہا تھا وہ کسی کا حق نہیں مار سکتا تھا یہاں کے سب لوگ صرف اور صرف اسی پر اعتبار کرتے تھے۔۔۔

وہ کسی کو بھی کم یا زیادہ اہمیت نہیں دیتا تھا کوئی فقیروں جیسی حالت میں ہی کیوں نہ آئے لیکن سب کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آتا تھا۔

ان کو بھیج کر ذرا فاصلے پر آئے مردوں سے باتوں میں مصروف ہو گیا جانے وہ کس سلسلے میں یہاں آئے تھے "در" ان سب کو دیکھ سکتی تھی لیکن ان میں سے کوئی بھی اس طرف متوجہ نہیں تھا وہ کتنی دیر اسے دیکھتی رہی وہ ان سب مردوں میں سب سے زیادہ نمایاں تھا سب سے الگ۔۔۔۔

وہ کام سمجھا کر آیا تو اچانک ہی وہ اس کے پاس آتے ہوئے اس کے لبوں کو چومتی پیچھے ہوئی اس کی حرکت پر "دارم سائیں "خود بھی ساکت رہ گیا۔

اس نے آگے پیچھے ہر طرف دیکھا تھا پہلے تو یہی شوک کافی بڑا تھا کہ "در" نے خود اس کے لبوں کو چھوا ہے جبکہ یہ تو شکر تھا کہ ساحر اور سنان کا دھیان اس طرف نہیں تھا وہ اپنی ہی باتوں میں مگن تھے اور عنصر باہر اس کی گاڑی کے قریب کھڑا تھا۔۔۔۔

بہت ہو گیا اب تم ایک سیکنڈ بھی نہیں یہاں رہ سکتی نکلو یہاں سے ابھی ابھی عنصر تمہیں حویلی چھوڑ کے آئے گا وہ غصے سے گھورتے ہوئے بولا تو در نے منہ بنا لیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

سوری نا" دارم سائیں" غلطی سے ہو گیا فوراً کان پکڑتے ہوئے کہا لیکن اب دارم اسے یہاں رکھنے کا رسک ہرگز نہیں اٹھا سکتا تھا۔۔۔۔

اب دوبارہ نہیں کروں گی یہ دیکھیں میں چپ ہو کر بیٹھ گئی ہوں وہ واپس چارپائی پر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

نہیں میں نے کہہ دیا نا کے اب تم ایک اور سیکنڈ یہاں نہیں رہ سکتی تو مطلب صاف ہے کہ تم یہاں نہیں رہ سکتی چلو جاؤ یہاں سے وہ اسے گھورتے ہوئے سختی سے بولا۔۔۔

نہیں" دارم سائیں" مجھے آپ کو منانا ہے میں آپ کو چھوڑ کر ہرگز نہیں جاؤں گی وہ اسے دیکھتے ہوئے بے حد معصومیت سے بولی تھی۔۔۔

تمہارے بس کی بات نہیں ہے لڑکی تم مجھے نہیں منا سکتی تم فیل ہو چکی ہو اب تم حویلی ہی جاؤ میں تمہیں مزید کوئی موقع نہیں دے سکتا وہ اسے جلد سے جلد یہاں سے بھیجنا چاہتا تھا۔۔

دارم سائیں" پلیز ایسا تو نہ کہیں میں آپ کو منانا چاہتی ہوں مجھے سمجھ میں نہیں آرہا کہ میں ایسا کیا کروں کہ آپ مان جائیں اسی لئے تو یہ الٹی سیدھی حرکتیں کر رہی ہوں آپ خود بھی تو نہیں بتا رہے کہ کیا کروں کہ آپ معاف کر دیں پلیز کچھ تو بتائیں۔۔۔؟

لاوڈ سپیکر میں علان کرو لیکن مجھے میرا کام کرنے دو۔۔۔

وہ بے حد غصہ سے اسے گھورتے ہوئے بلند آواز میں بولا تھا جب کہ وہ اس کی بات سن کر صرف ہاں میں سر ہلا گئی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب کہ دارم آگے بڑھ گیا تھا وہ مزید اس کے ساتھ اپنا وقت برباد نہیں کر سکتا تھا وہ خود بھی جلدی سے جلدی حویلی جانا چاہتا تھا تاکہ اس مصیبت کو واپس حویلی چھوڑے اس نے سچ میں آج اسے بہت تنگ کیا تھا

وہ ڈیرے کے دروازے سے باہر نکلی تو دارم نے اسے باہر نکلتے ہوئے دیکھا تھا لیکن اسے پتہ تھا وہ زیادہ دور ہرگز نہیں جائے گی اور اب تو پورا گاؤں اسے جانتا تھا کہ اسے لے کر اسے کوئی ٹینشن بھی نہیں تھی

ooooo

عنصر ادا لاؤڈ سپیکر کہاں ہے۔۔۔؟

وہ ڈیرے سے باہر نکل کر عنصر سے پوچھنے لگی

با بھی سائیں لاؤڈ سپیکر تو بڑی مسجد میں ہے لیکن آپ کیوں پوچھ رہی ہیں۔۔۔؟ وہ اسے دیکھتے ہوئے حیرانگی سے کہنے لگا۔۔۔

جانا ہے میرا مطلب ہے لاؤڈ سپیکر دیکھنا ہے کیا آپ مجھے وہاں لے کر جا سکتے ہیں۔۔۔؟

وہ اسے کہنے لگی تو وہ ہاں میں سر ہلاتا آگے آگے چل دیا گاڑی کی ضرورت ہرگز نہیں تھی کیونکہ بڑی مسجد صرف دو منٹ کے فاصلے پر تھی۔۔۔

بھابھی سائیں یہ ہے بڑی مسجد یہیں پہ اندر ہم نے لاؤڈ سپیکر لگایا ہوا ہے "دارم سائیں" نے ہی لگوایا تھا دو مہینے پہلے۔۔۔ ہم ہر سال بدل دیتے ہیں وہ اسے لے کر مسجد کے اندر داخل ہوا اس وقت مسجد میں زیادہ لوگ ہرگز نہیں تھے بہت کم اکا۔۔۔ دکا کوئی کوئی تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں اس میں بول سکتی ہوں اس نے دیکھتے ہوئے کہا تو عنصر کی کیا مجال کہ وہ سردار سائیں کے بیوی کو منع کر دے اس نے فوراً ہاں میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔

لیکن یہ جاننے کا تجسس ضرور تھا کہ آخر وہ لاؤڈ سپیکر میں بولنا کیا چاہتی تھی ایسی بھی کیا بات تھی جو لاؤڈ سپیکر میں بولنے کے لیے آئی تھی۔۔؟

دارم سائیں۔۔۔آواز پورے گاوں میں گونج کر آئی تھی۔ سپیکر ٹھیک سے کام کر رہا تھا اسے یقین ہو گیا کافی اونچی آواز لگتی ہے اس کی۔۔۔۔اس نے مسکرا کر عنصر کو دیکھا تھا جب کہ وہ بھی مسکرا دیا جبکہ مسجد ڈیرے سے تقریباً دو میٹ دور تھی تو کیسے ممکن تھا آواز وہاں نہ جاتی۔۔۔

وہ تیزی سے بھاگا تھا مسجد کی جانب جبکہ ساحر سائیں اور سنان سائیں کا ہنس ہنس کر برا حال تھا۔۔۔

مجھے یقین تھا کہ یہ لڑکی ضرور کوئی نہ کوئی کارنامہ کرے گی بیچارہ دارم اللہ کرے تو پہلے پہلے پہنچ جائے اس سے پہلے کہ پورے گاؤں میں اس کی عزت کا جنازہ نکل جائے وہ ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا جب کہ سنان کی حالت بھی اس سے الگ نہ تھی۔۔۔۔

میں کہتا ہوں کہ "دارم سائیں" پہلے نہ پہنچ پائے۔ مزا تو تب آئے گا سنان نے اس کی بات کی نفی کرتے ہوئے کہا تو ساحر ایک دفعہ پھر سے قہقہ لگا اٹھا۔۔۔۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

oooooo

"دارم سائیں" مجھے معاف کر دیں مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی میں وعدہ کرتی ہوں کہ آئندہ ایسی کوئی غلطی نہیں کروں گی لیکن پلیز مجھے معاف کر دیں پھر دیکھئے گا......

دوبارہ جو کبھی آپ کا دل دکھائوں۔۔۔ صرف ایک بار مجھے معاف کر دِیں مجھے صرف ایک موقع چاہیے ایک بار اپنی "در" کو معاف کر دیں نا اس کے بعد میں کبھی آپ کا دل نہیں دکھاؤں گی۔۔۔۔

ہاں۔۔۔! میں جانتی ہوں میری غلطی بہت بڑی ہے میں معافی کے لائق ہی نہیں ہوں لیکن کیا کروں آپ کے بغیر نہیں رہ سکتی مجھے معاف کر دیں لاؤڈ سپیکر میں اس کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔۔۔۔

میں آپ سے بہت۔۔۔۔بہت۔۔۔۔بہت زیادہ پیار کرتی ہوں اور جانتی ہوں کے آپ بھی مجھ سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں اور آپ کا دل بھی بہت بڑا ہے۔۔۔۔ مجھے پتا ہے آپ دل سے مجھے معاف کر چکے ہیں ورنہ آپ مجھے کبھی بھی منانے کا موقع نہیں دیتے

مجھ سے غلطی ہو گئی ایک بار مجھے معاف کر دیں۔۔۔

نادان۔۔۔۔بے وقوف۔۔۔۔ پاگل سمجھ کر وہ بولے جا رہی تھی جب اچانک کسی نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی جانب کھینچا۔۔۔

READERS CHOICE

کیا فضول بولے جا رہی۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہو دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا پورا گاؤں سن رہا ہے تمہاری بکواس۔اس سے ٹکراتے ہوئے وہ پوری طرح اس کے بازوؤں میں قید اس کے ساتھ جڑ کر کھڑی تھی جبکہ وہ اسے اپنے سامنے کرتا اس سے سوال کر رہا تھا۔۔۔۔

میں فضول نہیں بول رہی آپ نے ہی تو بولا کہ لاؤڈ سپیکر میں جا کر اعلان کرو پھر معاف کر دوں گا تو میں لاؤڈ سپیکر میں اعلان کر رہی ہوں تاکہ آپ مجھے معاف کر دیں اور پھر میں اور آپ پہلے کی طرح ہیپی۔۔۔ہیپی وہ سپیکر سے کافی زیادہ فاصلے پر آ چکی تھی لیکن وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ اس پر غصہ کیوں ہو رہا تھا۔۔؟

بے وقوف لڑکی میں نے غصے میں کہا تھا یہ نہیں کہا تھا کہ لاؤڈ سپیکر کے سامنے کھڑے ہو کر کچھ بھی بکواس کر دو میں تو وقتی جان چھڑانے کے لئے فضول میں بول گیا تھا مجھے نہیں پتہ تھا کہ تم یہاں پاگلوں کی طرح آ کر شروع ہو جاؤ گی۔۔۔

عزت کا جنازہ نکال دیا پورے گاؤں میں تمہیں یہاں لایا کون ہے یہ بتاؤ۔۔؟

اس کی تو میں۔۔!وہ اسے گھورتے ہوئے سوال کرنے لگا جب "در" نے اسے گھور کر پیچھے نظر کی اور اشارہ عنصر کی جانب کر دیا۔۔

سائیں بھابھی سائیں خود ہی مجھے یہاں لانے کے لئے کہہ رہی تھی انہیں لاؤڈ سپیکر دیکھنے کا شوق تھا تو مجھے کونسا پتا تھا کہ وہ یہ سب کچھ بولنے والی ہیں ان کا حکم تھا میں انہیں لے کر آ گیا میری کیا اوقات جو ان کے حکم کو ماننے سے انکار کرتا وہ سر جھکاتے ہوئے اپنی صفائی پیش کرنے لگا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ٹھیک ہے جاؤ یہاں سے اگر کوئی پوچھے تو سنبھال لینا اور تم چلو میرے ساتھ بہت ہو گیا دماغ خراب کر دیا ایک دن میں پاگل کر دیا ہے تم نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے مسجد سے باہر نکلتے ہوئے بولا جبکہ عنصر ہاں میں سر ہلا گیا۔۔۔۔

ooooo

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ نہیں میں آپ کے ساتھ کہیں نہیں جاؤں گی پہلے آپ کہیں گے آپ نے مجھے معاف کر دیا ورنہ میں نے نہیں جانا کہیں بھی سنا آپ نے۔۔۔

بس بہت ہو گئی آپ کی ناراضگی اب مجھے معاف کریں

ورنہ میں بھی ناراض ہو جاؤں گی وہ اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے چھڑوانے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی لیکن دارم کی گرفت سخت تھی۔۔۔۔۔

کیا کرو گی معافی لے کر کیوں معافی چاہتی ہو تم۔۔۔؟

کون سا میرے معاف کرنے سے کچھ ہو جائے گا جیسا سب کچھ چل رہا ہے ویسا ہی چلے گا تو کیوں یہ سب کچھ کر کے یوں اپنی جان کو ہلکان کر رہی ہو۔۔۔؟

جبکہ تم خود جانتی ہو میں تم سے اتنا ناراض ہوں ہی نہیں۔ کہ تمھیں یہ سب کچھ کرنا پڑے۔۔۔۔

کیوں میرے ساتھ صبح سے اس دھوپ میں گاؤں کے کونے کونے میں خجل ہو رہی ہو۔۔۔؟

کیوں اتنا سب کچھ کر رہی جبکہ کچھ غلط ہے ہی نہیں ہم دونوں میں سب کچھ نارمل تو ہے۔۔۔

سب کچھ ٹھیک چل رہا ہے تم جانتی ہو میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا تمہیں نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرے جذبات تم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں تو کیوں کر رہی ہو یہ سب کچھ۔۔۔؟ وہ جیسے پھٹ پڑا تھا۔۔

۔

آنکھیں غصے سے سرخ ہو رہی تھی ماتھے پر شکنوں کا جال تھا وہ اس وقت کتنے غصے میں ہے وہ اندازہ لگا سکتی تھی اس کا سرخ چہرہ اس بات کا گواہ تھا کہ اسے اس کی یہ حرکت بالکل پسند نہیں آئی۔۔۔۔

کیونکہ میں آپ کو مس کر رہی ہوں "دارم سائیں"۔ وہ نم آنکھیں اس کے چہرے پر جمائے بولی تھی یہ بات سن کر اس کے ماتھے کی شکنوں میں اضافہ ہوا

دوسرے سیارے پر جا کر بس گیا ہوں میں جو تم مجھے مس کر رہی تھی۔۔۔؟ وہ بے حد سختی سے گھورتے ہوئے لفظوں کو چھپا کر بولا۔۔۔

مجھے بیڈ پر آپ کی باہوں میں سونا ہے۔۔۔ وہ نظریں جھکائے بولی۔۔۔۔۔

تو کیا میں تمہیں زمین پر سلاتا ہوں۔۔۔۔۔؟ اس کی باتیں سن کر اسے مزید غصہ آنے لگا تھا۔۔۔۔

اف۔۔۔! "دارم سائیں" آپ سمجھ نہیں رہے مجھے آپ کے پاس رہنا ہے وہ اس کے دو قدم قریب ہوتے ہوئے بولی۔۔۔۔

وہی تو میں کہہ رہا ہوں میں کوئی امریکہ میں نہیں رہتا تمہارے پاس ہی ہوتا ہوں۔۔۔۔ ساتھ تمہارے تمہارے کمرے میں۔۔۔۔ تمہارے بستر پر۔۔۔۔۔ اس بار وہ بہت سختی سے بولا تھا آواز کم تھی لیکن لہجے میں بہت زیادہ غصہ تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پاس ہوتے ہیں لیکن ہر وقت ناراض ہوتے ہیں پاس ہو کر بھی آپ میرے پاس نہیں ہیں۔۔۔۔

میں آپ کے سینے پر سر رکھ کر آپ کی باہوں میں سونا چاہتی ہوں۔۔۔۔

آپ کے ہونٹوں کے لمس کو مس کرتی ہوں۔آپ کی گرم سانسیں ہر روز مجھے میری گردن پر محسوس ہو کر بیدار کرتی تھی۔میں ان سانسوں کو مس کر رہی ہوں۔۔۔۔۔

اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے جبکہ اس کی بے باک باتوں پر وہ حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا صبح سے وہ اسے جتنے جھٹکے دے چکی تھی یہ جھٹکا سب سے بڑا تھا۔۔۔۔

آپ کے لئے یہ ساری باتیں کوئی اہمیت نہیں رکھتی ہوں گی لیکن مجھے عادت ہے آپ کا محبت سے چھونا۔۔۔۔

میرے پاس آنا مجھے اپنی باہوں میں رکھنا مجھے خود سے دور نہ جانے دینا۔۔۔

ہاں۔۔۔! میں جانتی ہوں آپ مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں میرے بغیر نہیں رہ سکتے ہم دونوں میں سب کچھ ٹھیک ہے سب کچھ نارمل ہے لیکن ایسا نہیں ہے جیسا میں چاہتی ہوں جیسا پہلے تھا۔۔۔

"دارم سائیں" مجھے آپ کی ضرورت ہے آپ کی باہوں کی۔۔۔آپ کی سانسوں کی آپ کے لمس کی میں نہیں رہ سکتی آپ کے بغیر۔وہ اپنی بات مکمل کر کے ہاتھوں میں چہرہ چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی جب کہ "دارم سائیں" کتنی دیر سے دیکھتا رہا۔///

لیکن پھر اس کے اس طرح سے رونے پر اس کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ بکھر گئی تھی وہ لمحے میں اس کی نازک سی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو ایسے کہو نا تمہیں سب کچھ ٹھیک نہیں چاہیے تمہیں تمہارا بگڑا ہوا شوہر چاہیے۔۔۔اس کی گردن سے چادر ہٹا کر وہ جا بجا اپنے ہونٹوں کا بے لگام لمس اس کی گردن پر چھوڑے جا رہا تھا۔۔۔

اسے اپنی باہوں میں قید کئے وہ مکمل مدہوشی سے بول رہا تھا جبکہ اس کے یوں پاس آ جانے پر "در" گھبرا کر پیچھے ہٹنے لگی لیکن اب شاید راہ فرار بند ہو چکی تھی اس نے خود بند کر دی تھی اپنے ہاتھوں سے۔۔۔

سائیں ہم گاؤں کی چورائے پر کھڑے ہیں اس نے اسے جگہ کا احساس دلانا چاہا بے شک اس وقت یہاں پر کوئی بھی موجود نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ تو گاؤں کے بیچوں بیچ تھے۔۔۔

بور مت کرو یار اتنا وقت برباد کرنے کی بجائے یہ بات بول دیتی تو گھر سے ہی نہیں نکلتا اس کے نچلے لب کو دو انگلیوں میں قید کر کہ لبوں سے چھوتے ہوئے پیچھے ہٹا تھا۔اس کے انداز پر نظریں جھکا گئی جب کہ "دارم سائیں" اپنی جیب سے موبائل نکالتے پتا نہیں کس کو فون کرنے میں مصروف ہو گیا تھا۔۔۔

ہاں "ساحر سائیں" میری بات سنو تھوڑی دیر پہلے میری بیوی نے جو کارنامہ کیا ہے وہ تم نے بھی سنا ہی ہو گا یقیناً تو آج رات ہم گھر واپس نہیں آ رہے تم سب کچھ سنبھال لینا میں اسے لے کر جا رہا ہوں۔۔

اس کی عقل ٹھکانے لگانے کے لیے باقی کل تک یہ بات دب جانی چاہیے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تو دوسری طرف سے "ساحر شاہ" کا بے باک قہقہہ بلند ہوا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اچھا مطلب تم دونوں ڈیٹ پر جا رہے ہو تو بے فکر ہو کر جاؤ میں سب کچھ سنبھال لوں گا جب تک اپنے "ستیاناس" کا بندوبست نہیں ہوتا تب تک سب کچھ سنبھال ہی لوں گا وہ فون بند کرتے ہوئے بولا لیکن "دارم سائیں" نے زیادہ دھیان نہیں دیا تھا۔۔۔

ooooo

اس نے سچ میں سب کچھ سنبھال لیا تھا اس نے بس یہ کہہ دیا تھا کہ "دارم سائیں" کسی بات کو لے کر "در" سے ناراض ہو گیا تھا جس میں "در" نے جذباتی ہو کر مسجد میں جا کر اعلان کر دیا۔۔۔۔
حویلی ڈیرہ سے کافی زیادہ فاصلے پر تھی اسی لئے اس نے کیا کیا کہا یہ تو ان کو بھی پتہ نہیں چلا تھا لیکن زبانی لوگوں سے سن چکے تھے کہ "در" نے مسجد میں "دارم سائیں" سے کسی چیز کو لے کر معافی مانگی تھی اور اب اس کے جذباتی پن پر سب لوگ ہی ہنس ہنس کر پاگل ہو رہے تھے۔۔۔۔
اس نے بس اتنا ہی کہا تھا کہ دارم۔۔۔۔ در کو اپنے ساتھ کہیں گھمانے کے لیے لے کر گیا ہے اور جلدی واپس آ جائے گا شاید رات تک ہی ان کی واپسی ہو جائے اور اگر نہیں ہوئی تو بھی کیا ہوا دونوں ایک ساتھ ہی ہیں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا اور پھر اتنا کہہ کر وہ بھی چلا گیا۔۔۔۔
اس وقت سب کا دھیان ثناء پر تھا جو کہ آج رات کی فلائٹ سے پیرس جانے والی تھی تو کسی نے بھی زیادہ ان لوگوں پر غور نہیں کیا تھا فی الحال سب کی توجہ کا مرکز سرمد اور سارہ کی ذات تھی اور ویسے بھی سب لوگ اس بات کو لے کر بے فکر تھے کہ "در" جہاں بھی ہے دارم کے ساتھ ہے تو کسی نے بھی پریشانی نہیں کی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ثناء کو چھوڑنے کے لئے ہارون صاحب نے خود جانے کا ارادہ کیا تھا پیرس تو ان کے جاننے والے بھی جا رہے تھے وہ ان کے ساتھ ثناء کو بھیج سکتے تھے لیکن اپنی بیٹی کے معاملے میں وہ کسی دوسرے پر یقین نہیں کر سکتے تھے اسی لئے وہ اسے وہاں تک چھوڑنے کا فیصلہ خود کر چکے تھے جس پر کسی نے بھی اعتراض نہیں کیا۔۔

ساری تیاری ہونے کے بعد "ساحر شاہ" خود ہی انہیں ایئرپورٹ تک چھوڑ کر آیا تھا وہ واپس آنے لگا تو سخت قسم کی بارش شروع ہو گئی۔۔۔

یوں اچانک بے موسم بارش پر کافی بدمزہ ہوا تھا اسے بارش کبھی بھی پسند نہیں تھی۔ بلکہ اسے بارش سے چڑ تھی اور اس سے زیادہ چڑ تھی بارش کے بعد ہونے والی گندگی سے۔۔۔۔

اسے بارش پسند تھی اور نہ ہی بارش میں بھیگنا پسند تھا لیکن اس کی "معصوم لومڑی" کی سوچ اس سے بہت الگ تھی ذاوش تو دیوانی تھی بارش کی خود جانتا تھا اور اس کی ایسی عادت سے تو اسے غصہ آتا تھا۔۔۔

وہ پاگلوں کی طرح بارش میں ناچتی۔۔ گاتی بچوں جیسی حرکتیں کرتی تھی۔۔۔۔

اور اس کے سامنے کہتی تھی کہ اسے گانا گانا نہیں آتا اسے ڈانس کرنا نہیں آتا جیسے اس نے تو اسے بارش میں کبھی ڈھمکے لگاتے دیکھا ہی نہیں تھا۔۔۔

اس نے دو تین بار اتفاق سے ہی لیکن "زاوش" کو بارش میں ناچتے گاتے دیکھا تھا اور اس کی یہ بات اسے بچپن سے ہی سخت ناپسند تھی جس کا اظہار بھی وہ سر عام کرتا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن سب نے یہی کہا کہ بچی ہے بڑی ہو گی تو ٹھیک ہو جائے گی لڑکیاں تو ویسے بھی بارش کی دیوانی ہوتی ہیں لیکن ساحر کو پسند نہیں تھا کہ اس کی بیوی اسے چھوڑ کر کسی اور چیز کی دیوانی ہو جائے۔۔۔

ہاں اسے جلن محسوس ہوتی تھی ہر اس چیز سے جو "زاوش" کی نظر میں اس سے زیادہ اہمیت رکھتی تھی وہ جانتا تھا اس وقت بھی وہ بارش میں ہی پاگلوں کی طرح ناچ رہی ہو گی اسی لئے تو وہ جلدی سے جلدی گھر پہنچنا چاہتا تھا۔۔۔

اس کا بس چلتا تو وہ بارش کا ایک قطرہ بھی اس کے وجود پر نہ گرنے دیتا۔۔

oooooo

کیا ہوا دارم سائیں گاڑی کیوں نہیں چل رہی کیا گاڑی خراب ہو گئی ہے۔۔۔؟

وہ تو کب سے باہر بارش میں گاڑی ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہا تھا اسے باہر نکلنے سے صاف منع کر چکا تھا اسے ہرگز نہیں لگا تھا کہ اس کی گاڑی اسے بیچ راستے میں اس طرح سے دھوکہ دیے جائے گی۔۔

لیکن ایسا ہوا تھا اس کی زندگی کا یہ پہلا اتفاق تھا کہ "دارم شاہ" کی فیورٹ گاڑی نے اسے دھوکا دیا تھا۔۔

اور اسے افسوس بھی تھا کیوں کہ یہ گاڑی اسے تین سال سے بے حد عزیز تھی سب کے اتنے بار کہنے کے باوجود کے اس نے گاڑی نہیں بدلی تھی اور آج "در" کے ساتھ زندگی کا سب سے خوبصورت سفر کر رہا تھا کہ اس گاڑی نے اس کو چھوڑ دیا تھا۔۔

خراب ہو گئی ہے یا پتہ نہیں کیا موت پڑی ہے اسے لیکن چل نہیں رہی اور ایک بار پھر سے اسٹارٹ کرنے کی کوشش میں ناکام ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو آپ ساحر اداسائیں کو فون کر کے دوسری گاڑی منگوالیں تا کہ ہم واپس جاسکے رات کے گیارہ بج رہے ہیں اور ہم اس جنگل میں نہ جانے کیا کر رہے ہیں۔۔۔؟

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی کیونکہ رات کے گیارہ بج رہے تھے۔۔۔۔

وہ ڈنر کر کہ لوٹے تھے اس کا ارادہ اسے ڈنر پر لے کر جانے کا نہیں بلکہ تنہائی کی جگہ پر لے کر جانے کا تھا کہ "در" کو بھوک لگ گئی۔۔۔۔

اور اب اتنی دیر گزر جانے کے بعد اس کا ارادہ اسے واپس کر لے کر جانے کا تھا لیکن گاڑی ہی خراب ہو گئی۔۔۔۔

"جانم سائیں" اگر یہاں پر موبائل سروس ہوتی تو میں سب سے پہلے اپنی گاڑی کے لیے کوئی مکینک بلاتا کیونکہ مجھے یہ گاڑی بہت زیادہ پسند ہے اور یہ میرا ریکارڈ ہے کہ میں نے پچھلے تین سال سے کسی اور گاڑی میں سفر نہیں کیا۔۔۔۔۔

اور جہاں تک بات ہے گھر جانے کی تو گھر جا کر بھی تو ہم نے اپنے لمحات ہی خوبصورت بنانے ہیں تو یہاں پر ایک چھوٹا سا ہوٹل ہے وہاں چلتے ہیں۔۔۔

صبح تک کوئی مکینک اسے ٹھیک کر دے گا اس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا تو "در" نے فوراً ہاں میں سر ہلایا اسے دارم کے ساتھ وقت گزارنے میں کوئی اعتراض نہیں تھا لیکن چل کر اس بارش میں کہیں جانا اس نے سوچ کر ہی جھرجھری لی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیوں نہیں تم کا تمہارے قدموں کو تکلیف جانم سائیں مجھے خود بھی اعتراض ہے یوں بارش میں تمہیں زمین پر چلنے دینے پر جانتا ہوں تمہیں بارش میں بھیگنا پسند نہیں لیکن آج بھیگ لو میرے ساتھ

اپنی اجرک کو پوری طرح اس پر پھیلاتے ہوئے...

آہستہ سے اس کا نازک وجود اپنی باہوں میں بھر کر اسے گاڑی سے نکالتے ہوئے ہاتھ میں پکڑے ریموٹ سے کار لا کر چکا تھا وہ لمحے میں پوری طرح بھیگ کر اس کے سینے میں چھپ گئی تھی....

"دارم سائیں" ہم یہی گاڑی میں رہ لیتے ہیں اس کی گردن میں منہ چھپاتے ہوئے وہ بے حد کم آواز میں بولی تو "دارم سائیں" کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ چھا گئی....

آج کی رات تو میں ایک لمحے کے لئے بھی تمہیں خود سے دور نہیں کر سکتا اور تمہیں لگتا ہے کہ آج آج کی رات میں گاڑی میں برباد کروں گا....

آج تم نے خود مجھے پکارا ہے۔اظہار کیا ہے کہ تمہیں بھی میری قربت عزیز ہے اگر تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں اپنی جذباتِ شدت سے مہکانے کے بجائے اس گاڑی میں اپنا وقت ضائع کروں...

ایسا ممکن نہیں ہے وہ قدم در قدم اٹھاتا اسے خود میں قید کیے نہ جانے کہاں لے کر جا رہا تھا جب کہ وہ اسکی باتوں کی گہرائی کو سمجھ کے اس کے سینے میں سر چھپا گئی....

"سفر تھا ہم سفر تھا اور عشق تھا
داستان مکمل تھی قلبِ عشقم

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

درِدارم۔دوستت دارم"

○○○○○

اس نے اپنے کمرے میں قدم رکھا تو وہ اسے کہیں پر بھی نظر نہیں آئی اسے لگا کہ شاید وہ اس کا انتظار کر رہی ہو گی لیکن اسے بیڈ پر نہ پا کر اس کے ماتھے پر شکنیں نمایاں ہوئی تھی تو وہ کیا وہ بارش میں تھی اس سوچ سے ہی اسے غصہ آنے لگا وہ تیزی سے بالکنی کی جانب بڑھ رہا تھا۔۔۔

اس نے ابھی باہر قدم رکھا ہی تھا کہ دور سے گانے کی آواز سنائی دی۔۔۔

سب سے ہو کے بے خبر

میں ناچوں آج

چھم چھم چھم

چھم چھم چھم

ایک دم پرفیکٹ اسٹیپ بائی اسٹیپ ڈانس کرتی اپنی ہی مستی میں مگن تھی جب اچانک ہی گھوم کر اس نے ڈھمکا لگانا چاہا کہ اچانک سامنے کھڑے آدمی سے بری طرح سے ٹکرائی اس سے پہلے کہ وہ نیچے زمین پر گرتی وہ اسے کمر سے دبوچ کر اپنے بے حد قریب کر چکا تھا۔۔۔

دھڑکنوں کا شور ایک ساتھ اٹھا تھا ایسا محسوس ہوا جیسے "ساحر شاہ" کا دل اس کے سینے میں دھڑکنے لگا ہو کب سے چلتی زبان جیسے تالو سے جا چپکی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا ہوا چپ کیوں ہو گئی۔۔۔؟

تمہیں تو گانا آتا ہی نہیں تھا نا یہاں پر ڈھمکے لگائے جا رہے ہیں میرے سامنے ڈانس کرتے ہوئے تمہارے پیٹ میں مروڑ اٹھ رہے تھے۔۔۔۔

وہ سخت نگاہوں سے اسے گھورتے ہوئے کہہ رہا تھا جبکہ زاوش کی اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی نیچے رہ گئی تھی۔۔۔

کیا تمہیں نہیں پتا مجھے بارش میں بھیگنا اور بھیگے ہوئے لوگ کتنے ناپسند ہیں۔اس کے بھیگے ہوئے وجود کو ہی پورے استحقاق سے دیکھتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگا جبکہ زاوش اس کی نظروں سے گھبرا کر وہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی لیکن سامنے کھڑا شخص اسے آج بھاگنے نہیں دے گا یہ وہ بھی سمجھ گئی تھی۔۔۔۔

oooooo

وہ اسے لے کر ایک چھوٹے سے ہوٹل میں آیا تھا ہوٹل بہت چھوٹا سا تھا اور اس کے کمرے بھی چھوٹے چھوٹے ہی تھے.....

جیسے یہ صرف مسافروں کے لئے ہی بنایا گیا ہو۔یہاں آ کر اس نے سب سے پہلے ایک مکینک سے رابطہ کیا تھا..... جس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ رات میں ہی اس کی گاڑی کو سیٹ کر دے گا جس کے بعد دارم سائیں نے بے فکر ہو کر ہوٹل کے اندر ایک کمرہ بک کروایا تھا جس میں وہ ابھی جا رہے تھے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں یہ تو بہت چھوٹا سا کمرہ ہے لیکن کتنا صاف ستھرا اور خوبصورتی سے سجایا گیا ہے اسے کمرہ بہت پسند آیا تھا کمرے کی واحد کھڑکی کھول کر اس نے پانی کی بوندوں کو اپنے ہاتھوں پر محسوس کیا.....

جب دارم سائیں مسکراتے ہوئے اس کے پیچھے آکر رک گیا اسے اپنے پیچھے کھڑا دیکھ کر اسے شرارت سوجھی تھی اور اپنے ہاتھ میں پانی کی بوندوں کو اس نے اچانک اس کے منہ پر دے مارا تھا....

دارم سائیں نے اسے گھور کر دیکھا لیکن وہ قہقہ لگا کر ہنسی اور کھکھلاتے ہوئے پیچھے ہوئی لیکن اس سے پہلے کہ وہ اس کی پہنچ سے دور جاتی دارم نے اچانک اس کی نازک پتلی کمر کو اپنے بازو میں قید کر کے اپنی طرف کھینچا.....

وہ اس کی پہنچ سے دور جانے کی کوشش میں اس کی باہوں میں پھڑ پھڑا کر رہ گئی جب کہ وہ بنا وقت برباد کرتا اس کی گردن پر جھکے جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑے جا رہا تھا اس کی جسارتیں شدت اختیار کرتی جا رہی تھی وہ پوری طرح سے اس کے بازوؤں میں قید تھی......

وہ دیوانوں کی طرح اس کی گردن چوم رہا تھا۔ جیسے دنیا جہان کا ہوش گنوا بیٹھا تھا۔۔۔ پتا تھا تو صرف اتنا کہ اس کی پناہوں میں وہ ہے جس کے لیے وہ جان دے بھی سکتا ہے اور کسی کی جان لے بھی سکتا ہے مائیک کو تین دن سے وہ اسی طرح کمرے میں چھوڑ آیا تھا۔۔۔

اور اسے پرواہ نہ تھی وہ زندہ تھا یا مر چکا تھا اسے جنگلی جانور کھائیں یا وہیں سسک سسک کر مر جائے اسے کوئی پرواہ نہ تھی جس کی پرواہ اسے تھی وہ تو اس کی باہوں میں لمحہ لمحہ پگھل رہی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی دھڑکنوں میں سما رہی تھی۔اس کی چادر جو وہ اس پر پھیلا کر اسے وہاں سے یہاں ہوٹل تک لایا تھا اب تک اس کے کندھوں پر تھی جس سے وہ ایک جھٹکے سے اتار کر دور پھینک چکا تھا اور اس کے ساتھ ہی وہ بڑا سا دوپٹہ جس میں وہ خود کو چھپا کر گاؤں میں گھوم رہی تھی وہ بھی اتار کر دور پھینکا۔۔۔

وہ اس کی قربت چاہتی تھی وہ اس کا لمس محسوس کرنا چاہتی تھی۔۔۔اس کی محبت چاہتی تھی یہ احساس ہی کتنا خوبصورت تھا کہ وہ اس سے محبت کرتی ہے وہ اس کے لیئے خاص ہے پچھلے دنوں اس نے جس طرح اس کا دل دکھایا تھا آج اسی طرح زخم زخم پر مرہم رکھا تھا۔۔۔

اور آج دارم سائیں ہر بات بھول کر اسے اپنے سینے سے لگا چکا تھا اسے اپنی پناہوں میں چھپا چکا تھا آج وہ اس کے پور پور کو اپنی محبت کی بارش سے سیراب کر دینا چاہتا تھا۔۔۔۔

آج وہ اسے چھپا لینا چاہتا تھا زندگی کے ہر سرد و گرم سے آج وہ اسے اپنے دل کے کسی کونے میں ہمیشہ کے لیے چھپا لینا چاہتا تھا جہاں کوئی اسے نہ دیکھ پائے کوئی اسے تکلیف نہ پہنچا پائے جہاں کوئی اس کی در کو اس سے دور نہ کر سکے۔۔۔

اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ دارم سائیں کو اپنے زور بازو پر پورا یقین تھا خدا کے علاوہ دنیا کی اور کوئی طاقت ایسی نہ تھی جو اسے دارم سائیں سے الگ کر پاتی۔۔۔

اور آج وہ اس کی تھی ساری مشکلات ساری آزمائشوں کے بعد وہ اس کی پناہوں میں تھی اس کے نازک سے وجود کو اپنی بانہوں میں بھرے وہ آہستہ سے اٹھا کر اسے بیڈ کی جانب لے آیا تھا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے نازک سراپے کو بیڈ پر لیٹاتے ہوئے وہ اس پر جھکا تو در نے اسے خود سے دور رہتے ہوئے نگاہیں دوسری جانب مرکوز کر لی وہ کہاں اس کی جسارتوں کی تاب لا سکتی تھی دن میں اسے منانے کے لیے وہ جو بھی ہو سکا کر گئی لیکن اب اس سے خوف آرہا تھا۔۔۔

یقیناوہ دن میں کی گئی حرکتوں کو کافی انجوائے کر رہا تھا اور اب رات میں بھی اس سے ایسی ہی امید رکھتا تھا لیکن وہ وہ مغرب کے ملک میں پلی بڑی لڑکی اندر سے پوری مشرقی تھی جو دن میں اپنے شوہر کو منانے کے لیے نہ جانے کیا کیا کر گئی لیکن اب اسے ٹوٹ کر شرم آرہی تھی۔۔

اگر تم آج رات یہ کہا کہ لائٹ آف کر و تو بہت برا ہو گا کیونکہ آج میں تمہاری آنکھوں میں دیکھنا چاہتا ہوں تاکے پتہ کر سکوں کہ دن والی لڑکی اور یہ رات والی لڑکی ایک ہی ہے یا وہ لڑکی کوئی اور تھی جو مجھے منانے کے لیے میرے بھائیوں کے سامنے میرے ہونٹوں کو چوم گئی۔۔۔

میں تو اس وقت سے سوچ سوچ کر پریشان ہو رہا ہوں تو ذرا میری کنفیوژن کو دور کر و اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے وہ بے باک انداز میں کہتا اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے چکا تھا۔۔۔

مہک تو وہی ہے کشش بھی وہی محسوس ہوتی ہے لیکن وہ شرمائی نہیں تھی۔۔۔۔اس کا چہرہ تھوڑی سے پکڑ کر اونچا کرتا وہ دلفریب انداز میں مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو در نے شرما کر اپنا چہرہ فوراً اس کے وسیع سینے میں چھپا لیا جہاں اسے جیسے ہر مسئلے کا حل مل گیا تھا دارم شاہ کا قہقہ کمرے میں بلند ہوا تو وہ اسے خود میں بھینچتا چلا گیا باہر بارش اپنے زور بر سارہی تھی جب کہ اندر دارم شاہ کی محبت میں وہ بھیگتی چلی جارہی تھی۔۔۔

oooooo

۔۔۔۔ساحر۔۔۔۔۔۔سائیں۔وہ میں تو بس ایسے ہی بارش میں بھیگ کر انجوائے کر رہی تھی مجھے پتا ہے آپ کو کسی کا بارش میں بھیگنا نہیں پسند لیکن آپ نوٹ تو کریں میرا مطلب ہے اس کو محسوس تو کریں کہ کتنی خوبصورت ہے یہ برستے ہوئے کتنی خوبصورت لگتی ہے۔۔۔

آپ نے کبھی اسے محسوس ہی نہیں کیا تبھی تو یہ آپ کو پسند نہیں ہے وہ اپنی کھلکھلاہٹ چھپانے کے لئے اسے باتوں میں لگانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔

جب کہ وہ سامنے کھڑا اسے سخت نگاہوں سے گھورے جا رہا تھا جیسے آنکھوں سے ہی سالم نگل جائے گا۔۔۔

ایک لفظ بھی نہیں تمہیں پتا ہے مجھے "کسی" کا نہیں بلکہ "تمہارا" بارش میں بھیگنا پسند نہیں ہے۔۔۔۔

مجھے دنیا والوں سے کوئی مطلب نہیں ہے کوئی کیا کرتا ہے کیوں کرتا ہے کیسے کرتا ہے۔۔۔؟

مجھے صرف تم سے مطلب ہے میرے سامنے مہندی والی رات کیا وعدہ کیا تھا تم نے کہ تم میرے لئے گانا گاؤں گی اور یہ کرو گی ڈانس۔لیکن تم نے نہیں کیا اور اب یہاں بارش میں پاگلوں کی طرح ناچ رہی ہو۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہیں میں معصوم سمجھتا تھا مجھے لگا تھا نادان ہو کسی چیز کی سمجھ نہیں ہے تم انجان ہو میرے جذبات سے اسی لئے تم نے وہ منت والا ڈرامہ کیا ہے

لیکن نہیں یہاں تو سنیاس۔۔۔ سنیاس کر کے تم نے میرے جذبات کا ستیاناس کر دیا یہاں بارش میں تم جو کر رہی ہو۔۔۔۔

یہ گانے گا رہی ہو ڈانس کر رہی ہو۔۔۔۔ کس کے لیئے۔۔؟ اس بادل کے لئے۔۔۔۔؟

اس بارش کے لئے۔۔۔۔؟

کس کے لئے ناچ رہی تھی

ان دیواروں کے لیے۔۔۔۔

یہ بادل تعریف کریں گی تمہاری یہ بارش داس دیں گی تمہارے گانوں کی یہ دیواریں اٹھ کر تالیاں بجائے گی۔۔۔۔

چپ کیوں ہو تم بولو بتاؤ مجھے میرے سامنے گانا گاتے ہوئے تمہیں شرم آتی ہے میرے سامنے ڈانس کرتے ہوئے سٹپ ہی بھول جاتا ہے اور یہاں ڈھمکے لگا رہی ہو۔۔۔۔؟

زہر لگتی ہیں مجھے تمہاری حرکتیں زہر سے بھی زیادہ کڑوی۔۔۔!

یہ آنکھیں بند کیوں کی ہیں تم نے کھولو آنکھوں کو وہ چلایا تھا وہ اس پر اتنا غصہ ہو کیوں رہا تھا۔۔۔؟

زاوش یہ بھی سمجھ نہیں پا رہی تھی اب وہ کیا جانے کے اس کی حرکتیں زہر کیوں ہیں تو بس آنکھیں بند کیے جل تو جلال تو کا ورد کر رہی تھی۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آنکیں کھولو کس کی اجازت سے آنکھیں بند کی ہیں تم نے ابھی بارش میں تو بڑے مزے سے آنکھیں کھولے

انجوائے کر رہی تھی میرے سامنے آتے ہی آنکھیں بند کر لیں تم نے وہ ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کھینچ کر حکم

دینے والے انداز میں بولا۔۔۔

اس کے چلانے پر وہ جو آنکھیں بند کر کے اس کی ڈانٹ سن رہی تھی بوکھلا کر پوری آنکھیں کھولے اسے دیکھتے ہوئے

ہاں میں سر ہلانے لگی

/"i want you tonight and every night"۔۔۔

بہت ہو گیا آج تک "ساحر شاہ" کسی کے لیے اتنا نہیں ترسا ہے لیکن مجھے تمہارے پاس آنے کے لئے ترسایا جا رہا

ہے

آج تک مجھے کسی چیز کی طلب اتنی شدت سے نہیں جاگی جتنی تمہاری ہے۔

تم اتنی چھوٹی بچی ہو کہ نہیں سمجھ سکتی تھی کہ تمہارا شوہر تمہارے لئے کس طرح کی جذبات رکھتا ہے۔۔؟

کیا تمہیں نہیں سمجھ میں آتا کہ تمہیں یہ ساری حرکتیں کرتے دیکھ کر میری کیا حالت ہوتی ہے۔۔۔؟

دل دھڑکنا بھول جاتا ہے سانسیں بے ترتیب ہو جاتی ہیں دل میں بس ایک ہی خواہش ہوتی ہے کہ تمہیں اپنی باہوں

میں بھر کر اپنے تمام تر جذبات تم پر لٹا دوں۔۔۔۔

پھر بھی تمہاری اس فضول سی منت کی وجہ سے میں تمہارے فیصلے کا احترام کر رہا ہوں اور تم یہاں بارش میں پاگلوں

کی طرح ناچ ناچ کر میرے رقیبوں پر میرا حق لٹا رہی ہو وہ چلاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ زاوش جو پہلے اس کی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی اب رقیب والی بات پر چہرے پر ہاتھ رکھ کر سوچ میں پڑ گئی۔۔۔

ساحر سائیں آپ کا رقیب کون ہے۔۔۔؟

آس نے بہت ہمت کر کے سوال کیا تھا بے چاری تجسس کے ہاتھوں مجبور تھی۔۔۔

بے وقوف لڑکی۔۔۔! یہ دیواریں۔۔!

یہ بادل۔۔۔!

یہ بارش۔۔۔!

ہر وہ چیز جو مجھ سے زیادہ تمہارے قریب ہے جو تمہیں دیکھ رہی ہیں تمہیں محسوس کر رہی ہیں وہ اسے سمجھاتے ہوئے تو زاوش کو کوئی دیوانہ ہی لگا تھا۔۔۔۔

لیکن بہت ہو گیا اب مجھ سے زیادہ تمہارے قریب اور کوئی نہیں ہو سکتا میری ہو۔۔۔۔ تم صرف میری ہو اور آج میں ثابت کروں گا کہ تم پر میرا حق تم اپنی خوبصورتی کسی کو نہیں دیکھا سکتی کسی کو بھی نہیں کسی بے جان چیز کو بھی نہیں۔۔!

وہ عجیب سے انداز میں کہتا اسے اپنی جانب کھینچتے ہوئے اس کے نازک سے وجود کو اپنی باہوں میں بھرے کمرے کی جانب لے آیا تھا جبکہ اس کے بدلے بدلے انداز پر زاوش بوکھلا چکی تھی۔۔۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کمرے میں بیٹھا اپنے موبائل فون میں مصروف تھا جب زرنیش فریش ہو کر باہر آئی اسے دیکھتے ہی اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی وہ اس کا سکون تھی۔۔۔۔

یا شاید سکون سے بھی کچھ زیادہ کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا۔۔۔

پیارے پیغمبر حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیوی کو مسکرا کر دیکھنے کا حکم فرمایا۔۔۔۔

اس کی عزت کرنے کا حکم فرمایا اس کی حفاظت شوہر پر فرض کر دی۔اس دنیا میں افضل ترین رشتوں میں سے ایک رشتہ میاں بیوی کا قرار دیا اسے ایک دوسرے کا لباس قرار دیا۔۔۔۔

وہ کب سے کھڑی اسے دیکھتے ہوئے یہی سب کچھ سوچ رہی تھی جبکہ سنان شاہ کے چہرے پر سکون مسکراہٹ تھی۔۔۔

وہ اس کے ساتھ خوش تھا بے حد خوش دارم کہتا تھا

کہ زرنیش بیٹا تم زیادہ سوچنے لگی ہو تم مسکان کو زیادہ اہمیت دے رہی ہو اسی لیے تمہیں مسکان کے بارے میں وہم ہوتا ہے کیا دارم اداسائیں صحیح کہہ رہے تھے۔۔۔؟

کیا سچ میں وہ مسکان کو لے کر بہت زیادہ جذباتی ہو رہی تھی ؟

شاید وہ ویسی نہ ہو جیسے لگتی ہو شاید اس نے سنان کی باتوں پر یقین کر کے اسے اپنی نظر میں زیادہ برا بنا لیا ہو۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ سنان کی بیوی ہے سنان سائیں کو پسند نہیں تھی ہو سکتا ہے اس لیے وہ اس کے بارے میں ایسا کہتا ہو لیکن اس نے خود سنا تھا فون پر وہ کسی کو کہہ رہی تھی کہ وہ ساحر شاہ کو نہیں چھوڑے گی ساحر شاہ اس کا شکار ہے تو پھر ایسا کیسے ہو سکتا تھا۔۔۔؟

کیا وہ صرف اس کی غلط فہمی تھی کیونکہ دارم سائیں اور ساحر سائیں کو تو اس کی بات پر بالکل یقین نہیں تھا۔۔۔

یہ حقیقت تھی کہ مسکان نے ابھی کسی طرح کا کوئی ایسا کام نہیں کیا تھا بلکہ وہ اپنے انداز سے بھی بری نہیں لگی تھی۔۔۔

ہاں لیکن اس کے پاس موبائل فون موجود تھا جو کہ اسے مشکوک بناتا تھا وہ اسے کس نے دیا تھا وہ نہیں جانتی تھی لیکن مسکان بہت نارمل تھی

اگر وہ کچھ غلط کر رہی ہوتی تو کیا وہ اتنی نارمل اور بے خوف ہوتی وہ اپنی ہی سوچوں میں مگن تھی۔۔۔۔

جب اسے اپنے پیٹ پر سنان کا ہاتھ محسوس ہوا اور پھر اس کی گردن پر سانسوں کا گرم لمس محسوس کر کے مسکراتے ہوئے آہستہ سے اس کے سینے پر سر رکھ گئی۔۔۔

اور بس پھر اپنے ذہن سے ہر طرح کی بری سوچ کو جھٹکتے ہوئے وہ اپنے محرم کی باہوں تک محدود ہو گئی تھی۔۔۔

ooooo

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ پہلے ہی ایئرپورٹ اسے ویلکم کرنے کے لیے کھڑا تھا وہ بے چینی سے ثناء کا انتظار کر رہا تھا۔اس کی محبت اس کے شہر میں قدم رکھ چکی تھی اس کی نگاہیں "دیدار یار" کو تڑپ اٹھی تھی وہ پاگلوں کی طرح کبھی دائیں تو کبھی بائیں گھوم رہا تھا جبکہ ساتھ کھڑا عارب بہت انجوائے کر رہا تھا اس کی حرکتوں کو۔۔۔

صبر کرو آرش سائیں کیسے بے وقوفوں کی طرح ادھر ادھر منہ مار رہے ہو تھوڑا صبر کر لو وہ راستہ بھولے نہیں ہو گے بھابھی سائیں نے یہی آنا ہے کہاں جائیں گی بیچاری عارب کے لقمہ دینے پر وہ اسے دیکھنے لگا۔۔۔

وہ اس سے کافی بڑا تھا عمر میں لیکن اس کے باوجود بھی بھائی اداسائیں۔۔۔لالا جیسے الفاظ اس نے تب تک اس کے منہ سے نہیں سنے تھے جب تک اسے کوئی مطلب نہ ہوتا۔

تم اپنا منہ بند کرو تم سے کسی نے مشورہ نہیں مانگا اور نہ ہی تم سے کچھ پوچھا ہے بچے ہو بچے بن کر رہا کرو سر پر چڑھ کر ناچنے کی ضرورت نہیں ہے وہ اسے سختی سے کہتا ایک بار پھر سے نگاہیں ایئرپورٹ کے دروازے کی طرف جما چکا تھا۔۔۔۔

میں نے تمہارے پیچھے ہزار لڑکیوں کو پاگل دیکھا ہے لیکن اللہ کی قسم مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ تمہیں بھی کچھ اس طرح سے دیکھنا نصیب ہو گا۔۔

میرے بھائی تم تو گئے کام سے اس کے کندھے پہ ہاتھ مارتا وہ پندرہ سالہ عارب کہیں سے بھی پندرہ سال کا لڑکا نہیں لگتا تھا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کبھی اپنے باپ کا دوست تو کبھی کچن میں ماں کی بیٹی بن جاتا تھا اور اپنے بھائی کے لیے وہ کیا تھا وہ دونوں سمجھنے سے قاصر تھے۔۔۔؟

لیکن وہ دونوں ایک دوسرے کے بنا ادھورے تھے شادی کے ایک سال کے بعد جہاں آرش کی پیدائش نے سارہ کے دامن کو خوشیوں سے بھر دیا تھا وہیں آرش کے بعد دس سال تک انہیں کوئی اولاد ہی نہ ہوئی اور پھر جب وہ آیا سب کی جان بن گیا۔۔۔

لیکن آرش نے اپنی ماں کے علاوہ ثناء کے لیے اپنے جذبات کبھی کسی سے شیئر نہیں کیے تھے اور اپنی ماں کو بھی تو اس نے یہ بات کچھ عرصہ پہلے ہی بتائی تھی

ابھی دارم شاہ کی شادی پر ہی تو اس نے اپنے جذبات ان کے سامنے ظاہر کیے تھے اور اب وہ اس کی ہو چکی تھی اسے لگا تھا یہ اس کے لئے مشکل ہو گا لیکن اگر لگن سچی ہو اور محبت میں طاقت ہو تو راستے اپنے آپ بن جاتے ہیں۔۔۔۔

اس کی محبت سچی تھی اور سچے جذبات پر تو اللہ بھی کن فرماتا ہے۔کیسے ممکن تھا کہ اسے اس کے پاک جذبوں اور صبر کا پھل نہ ملتا۔۔۔۔؟

وہ نگاہیں دور دروازے پر جمائے ہوئے اس سے باتیں کر رہا تھا جب وہ سامنے سے آتی نظر آئی اس کا ایک ایک قدم وہ جیسے اپنے دل کی سرزمین پر پڑتا محسوس کر رہا تھا۔۔۔

اس کے پیروں میں اپنے آپ تیزی آگئی تھی وہ کب اس کے قریب پہنچا اسے خود بھی احساس نہیں ہوا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ثناء خود بھی اسے اچانک یوں اپنے سامنے دیکھ کر گھبرا گئی لیکن وہ اس کی گھبراہٹ کا نوٹس لیے بنا اس کے نازک سراپے کو اپنے بازوؤں میں قید کر چکا تھا ثناء کی دھڑکن مدھم ہوئی۔۔۔

لیکن آرش شاہ کا دل تو جیسے دھڑکنا ہی بھول گیا تھا اپنی محبت کو اپنی باہوں میں لیے وہ دنیا جہاں بھلائے تھا

ویلکم ٹو پیرس "عشق سائیں "آئی مس یو سو مچ۔۔۔۔۔۔۔!

وہ آہستہ آہستہ اس کے کان میں گنگنا رہا تھا جب کہ ثناء اس کی بے باکی پر بری طرح سے کانپ رہی تھی

آووووو۔۔۔! میرے بیوقوف بھائی کیا پاگل ہو گئے ہو۔۔۔؟

پیچھے ماموں سائیں آ رہے ہیں چھوڑ دو بھابھی کو چھوڑ دو اللہ کا واسطہ ہے کیوں مارنا چاہتے ہو۔۔۔؟

کیوں پہلی ملاقات میں اس کی جان لینا چاہتے ہو۔۔؟

عارب نے پوری ہمت لگاتے ہوئے اسے سے الگ کرنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ تو جیسے جم ہی گیا تھا اس کے ساتھ۔۔۔

ooooo

ساحر سائیں۔۔۔! پلیز میری بات تو سنیں ایک بار وہ اسے اپنی باہوں میں اٹھائے ہوئے اندر لے کر آیا وہ بہت زیادہ گھبرائی ہوئی تھی۔۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرنے والا ہے۔۔۔؟

ابھی تو اس کے آپریشن کو ایک مہینہ مکمل بھی نہیں ہوا تھا۔ جب اس پر دوبارہ جان لیوا حملہ ہو گیا۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ڈاکٹر نے اسے ابھی تک ہدایات بتائی ہوئی تھی وہ اس کے جذبات کو بھڑکا کر خود ہی اس کے لیے تکلیف کا سامان بن چکی تھی۔ لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ وہ یوں اچانک آ جائے گا۔۔۔؟

○○○○○

○○○○○

ساحر۔۔۔سائیں۔۔با۔۔۔بات۔۔۔تو۔

وہ اسے اپنی باہوں میں اٹھائے بیڈ تک لے آیا تھا جب زاوش نے کچھ کہنے کے لیے لب وا کیے۔۔

"ساحر سائیں" کی آنکھوں میں عجیب سا نشہ تھا اسے پالینے کا جنون تھا۔۔۔دیوانگی تھی وہ سہم کر نگاہیں جھکا گئی۔۔۔۔

اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا جیسے پسلیوں کی مضبوط دیوار توڑ کر باہر کو آ نکلے گا۔۔۔۔

اسے اس وقت "ساحر شاہ" سے خوف محسوس ہو رہا تھا جو صرف آج اپنی ہی کر لینے کے جنون میں تھا۔ اسے یقین تھا چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے وہ آج اس کی کوئی بات ماننے کو تیار نہیں ہے. آج وہ اپنی کرے گا۔۔۔۔

بولو سائیں کے جگر کا ٹوٹا۔۔۔۔! "میری معصوم لومڑی" جو بولنا ہے بول دو تمہارے پاس پانچ منٹ ہیں۔ اپنی ساری باتیں کہنے کے لئے اس کے بعد مجھ سے شکایت مت کرنا کہ میں نے تمہیں بولنے کا موقع نہیں دیا۔۔۔۔

میں اپنی اس حسین رات کے پانچ منٹ تمہاری فضولیات سننے کے لیے تیار ہوں بولو جو بولنا ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے آہستہ سے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے وہ اب اپنے کندھے پر رکھے اجرک کو دور صوفے پر رکھ کر وہیں کھڑا اپنی قمیض کے اوپری تینوں بٹن کھول چکا تھا۔۔۔

اس کے کشیدہ سینے کے کالے بال نظر آ رہے تھے جو بے شک اس کی مردانہ وجاہت کا منہ بولتا ثبوت تھے زاوش نے اسے دیکھتے ہوئے نگاہیں چرا لیں۔

"ساحر شاہ" کو وہ اس وقت کوئی سہمی ہوئی چڑیا ہی تو لگ رہی تھی۔ معصوم سی گڑیا جو آج اس کی ہونے والی تھی اس کا سہمنا۔۔۔اس کا گھبرانا اسے مزید بے قرار کر رہا تھا اسے اپنا بنانے پر اکسا رہا تھا

ساحر سائیں سارا بیڈ گیلا ہو گیا ہے دیکھیں اب ہم سوئیں گے کیسے۔۔۔؟

اسے قدم در قدم اپنے قریب آتے دیکھ کر اس نے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔ بس آج کسی بھی طرح وہ اپنی نگاہیں اس کے نازک سراپے سے ہٹا لے۔۔

لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ اپنی ان حرکتوں اور باتوں کی وجہ سے وہ مزید اس کے دل کی اتھاہ گہرائیوں میں اترتی چلی جا رہی ہے۔۔۔۔

اس کی گہری نظر اپنے وجود پر محسوس کرتے ہوئے اسے اپنے اندر تک سرسراہٹ محسوس ہوئی۔ اس کے پورے بدن میں سرد لہریں گردش کرنے لگی۔ اس کا بھیگا ہوا مرمریں وجود کپکپاہٹ کی زد میں تھا۔ جیسے وہ بھرپور حق واستحقاق سے گہری نظروں سے دیکھتا اس کے پاس چلا آیا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آج کی رات کون بیوقوف سوئے گا۔۔۔۔؟ جبکہ میں تو تمہیں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کے آج ہم دونوں کے درمیان جتنے بھی فاصلے ہیں میں سب مٹانے کا ارادہ رکھتا ہوں آج ہم دونوں کے بیچ یہ جو تمہارا چھبیس دن کا ستیاناس ہے وہ ختم ہو گا۔وہ اس کے بالوں کے ساتھ شرارت کرتے ہوئے بولا جو چوٹی میں قید تھے۔۔۔

آج سے تم صرف اور صرف میری ہو جاؤ گی اب میں مزید تماری فضول قسم کی منت برداشت کرنے کے موڈ میں نہیں ہوں۔۔۔۔

یہ جو تم نے مجھے اتنے دنوں خود سے دور رکھا ہے مجھ سے میرا جائز حق چھینا ہے۔میرے جذبات کو بے وجہ بارش میں بھیگ کر بھڑکایا ہے میرے سامنے معصوم شکل بنا بنا کر مجھے بے تاب کیا ہے نا اس کی سزائیں تمہیں سود سمیت دوں گا۔۔۔۔۔

اور اس سزا کے بعد تم کبھی مجھ سے دور جانے کا خیال اپنے دل و دماغ میں نہیں آنے دو گی آج سے تم صرف اور صرف میری ہو جاؤ گی سر سے لے کر پیر تک وہ آہستہ سے اس کے بھیگے بالوں کی چوٹی کھولتا اس کے بالوں کو اس قید سے آزاد کرتے اس کی کمر پر بکھیر چکا تھا۔۔۔۔

اس کے بھیگے بال جا بجا اس کے چہرے کو اپنے حصار میں لیے گستاخیاں کرنے لگے جو "ساحر سائیں" کو پسند نہ آیا تھا ابھی تو اس نے خود اپنا حق نہیں لیا تھا وہ کہاں ان بالوں کو اجازت دیتا اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کی ابھی تو اس کا پور پور "ساحر شاہ" کے لمس سے مہکنا تھا اور یہ گستاخ بال۔۔۔۔۔

لمحے میں اس کے چہرے پہ آئے تمام بالوں کو اپنے ہاتھوں کی پوروں سے وہ پیچھے کر چکا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کا چہرہ اس کے سامنے تھا اس کی انگلیوں کا لمس اپنے چہرے پر محسوس کرتے ہوئے وہ آنکھیں بند کر گئی تھی جبکہ اس کی بند آنکھوں کو دیکھ کر "ساحر شاہ" کی گھنی مونچھوں تلے عنابی لبوں پر دلفریب مسکراہٹ آگئی۔۔۔۔۔

سائیں۔۔۔۔۔میں تو آپ کی۔۔۔کی ہی ہوں۔ بارش۔۔۔میں ناچتے گاتے ہوئے۔۔۔بھی

۔۔۔۔ا۔۔اور۔۔۔معصوم شکل بناتے۔۔۔ہوئے بھی اور می۔۔۔میں نے۔۔۔۔آپ کا حق نہیں چھینا

۔۔۔۔صرف کچھ دن کے لیے۔۔۔۔آپ کو خود سے دور۔۔۔۔رکھنے کی۔۔۔منت مانگی ہے۔۔میری اتنی منتوں کے بعد ہی تو آپ گھر واپس آئے۔۔۔ہیں۔۔۔لیکن آپ۔۔۔فکر نہ۔۔۔۔کریں اس منت میں تو بس دو دن۔۔۔ہی باقی ہیں۔۔۔۔اس کے بعد یہ ستیاناس ختم میرا مطلب ہے میرا سنیاس ختم۔ پھر آپ اور میں۔۔۔۔۔

پھر آپ میرے ساتھ جیسا چاہے سلوک کیجئے گا مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔۔۔میں آپ کو گانا بھی گا کر دکھاؤں گی اور ڈانس بھی کروں گی۔۔۔۔میں نے پریکٹس بھی کر لی ہے۔۔اس نے بہت ہمت جمع کر کے اس کے سامنے زبان کھولی تھی ساتھ میں ایک معصوم سی کوشش اسے لالچ دینے کی بھی کی۔۔۔۔

ستیاناس تو آج ھی ختم ہوگا اور تم ڈانس بھی کرو گی اور گانا بھی گاؤ گی اس کے لیے تم پریکٹس کرو نہ کرو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن ان سب فضول کاموں کے لیے میں بعد میں وقت نکالوں گا آج تو ضروری کام کرنا ہے۔۔۔۔

آج مجھے میری طلب مٹانی ہے تمہیں اپنا بنانا ہے اچانک سے اس کے دوپٹے کو اسی گردن سے نکال کر دور پھینکتا وہ لمحے میں اس کی دھڑکن اتھل پتھل کر گیا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کا دل لمحے میں جیسے گھوڑے کی رفتار میں بھاگنے لگا تھا اس نے بے اختیار ہاتھ اپنی صراحی دار گردن پر رکھا تھا جہاں موجود دوپٹہ اب زمین پر پڑا تھا۔۔۔

تو۔۔۔تو۔۔۔تو آپ اپنی طلب پوری کریں جتنی چاہے سگریٹ پی لیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے وہ سہم کر اس سے دور رہتے ہوئے بولی جبکہ نگاہیں زمین پر پڑے دوپٹے پر تھی۔۔۔۔

سگریٹ کی نہیں تمہاری طلب ہے۔۔۔ سگریٹ کی طلب تو میں جب چاہے مٹا سکتا ہوں اور اب سے میں اس طلب کا علاج بھی ایسا ہی کروں گا کہ جب میرا دل چاہے گا تب میں اس طلب کو پورا کروں گا۔۔۔۔

اپنے پاؤں کو جوتوں کی قید سے آزاد کرتا وہ اس کے نازک سے وجود کو اپنے قریب کھینچ چکا تھا

سا۔۔سائیں۔۔۔اس نے بے تاب دھڑکنوں کے ساتھ اس کا نام پکارا تھا۔۔۔۔

آج کچھ بھی مت بولنا۔آج "ساحر شاہ" اپنا دل تمہارے قدموں میں رکھنے کے لئے آیا ہے اگر آج تم پیچھے ہٹی ساری زندگی تمہیں نکاح میں رکھوں گا لیکن نگاہ اٹھا کر دیکھوں گا بھی نہیں۔وہ سرد مہری سے بولا تھا۔۔۔۔

اس کا گھبرانہ پیچھے ہٹنا دور بھاگنا اسے برا لگ رہا تھا وہ اس کا محرم تھا کوئی غیر نہیں جو وہ اس سے اس طرح سے بھاگ رہی تھی۔۔۔۔

اس کی منزل وہی تھا آج نہیں تو کل اسی کی پناہوں میں آنا تھا ساری زندگی اس کے ساتھ رہنا تھا یہ زندگی اس کے نام کرنی تھی تو پھر اس کا یوں اس سے دور بھاگنا اسے غصہ ہی دلائے گا ناں۔

ساحر۔۔۔سائیں۔۔اس نے بے یقینی سے اس کے لفظوں پر اسے پکارا تھا۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں یا نہ۔۔۔؟وہ اس کی بے یقینی نظر انداز کرتا سوال کر رہا تھا۔

آپ بہت زیادہ ظالم ہیں "ساحر سائیں" میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی ہمیشہ کے لیے ناراض ہو جاؤں گی ۔میرا سنیاس ابھی مکمل نہیں ہوا آپ اپنے وعدے سے نہیں پھر سکتے چھبیس دن کا سنیاس۔۔۔

ستیاناس ہو تمہارے سنیاس کا کیوں فضول میں ایک ہی بات بار بار کیے جا رہی ہو۔۔؟

جب کہ بتا چکا ہوں کہ نہیں رہ سکتا میں آج کی رات تم سے دور ہاں ہوں میں ظالم ایسا ہی ہوں اپنے حق کے لیے لڑنا آتا ہے مجھے اسے بیڈ پر دور پھینکتا وہ اس کے قریب سے اٹھا تھا۔۔۔

زاوش کو اپنے دل کی دھڑکنیں سست ہوتی محسوس ہوئی کیا وہ ناراض ہو گیا تھا۔۔؟

کیا وہ جا رہا تھا اسے چھوڑ کر وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اس کی پیٹھ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔؟

اس نے الماری کھولی اور وہاں سے کوئی فائل نکال کر اس کے پاس آیا اور فائل اس کے سامنے پھینک دی۔اس فائل کو دیکھتے ہوئے جو چیز اس کے دماغ میں آئی تھی اس اس کا دل بند ہونے کو آ گیا تھا

کیا۔۔۔۔۔۔ہے۔۔۔یہ۔۔۔اس نے گھبراتے ہوئے فائل کی جانب دیکھا یہ تو اسی ہسپتال کی فائل ہیں جہاں سے "ساحر شاہ" کا علاج کروایا گیا تھا وہ اسے کیوں دکھا رہا تھا۔۔۔؟

بے وقوف لڑکی فائل ہے نظر نہیں آ رہی ہسپتال کی رپورٹ ہے میری کھول کر دیکھو اسے تاکہ تمہارا ستیاناس ختم ہو۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

۔دماغ خراب کررکھاہےایک مہینے سے۔وہ سخت نگاہوں سے گھورتے ہوئے بولا توزاوش نے فوراسامنے پڑی فائل کو کھولا تھا۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ ایک نظراسے دیکھ کرپڑھتی ساحراس سے کھینچ کر صوفے پر پھینک گیا

اب اس فائل کوپڑھنے پڑھتے پتانہیں کتناٹائم ویسٹ کروگی نالائق لڑکی میں اس نائٹ کو برباد نہیں کر سکتااس میں لکھاہے کہ میں ہنڈریڈپرسنٹ ٹھیک ہوچکاہوں۔ہنڈرڈپرسنٹ ریکور کرچکاہوں میرا علاج مکمل ہوچکاہے تواب تمہارایہ ستیاناس والاڈرامہ جوہی اس کوبند کروآج رات تم میری ہوبلکہ اب سے آنے والی ہررات تم میری ہو

مجھے پتاہے کہ تم مجھ سے دور کس وجہ سے ہو میں پہلے دن ہی تمہارے گریز کی وجہ سمجھ گیا تھا۔۔۔

میں جانتاہوں تم نہیں چاہتی تھی کہ تمہاری وجہ سے میرا کوئی نقصان ہوکیونکہ اس شدید کنوارے ڈاکٹر کو یہ لگتاہے کہ میں اپنی بیوی کے ساتھ چند حسین لمحات گزار کر بیمار ہوجاؤں گا۔۔۔

۔

لیکن اب میں بالکل ٹھیک ہوں توتمہارے میرے پاس آنے سے کوئی مسئلہ نہیں ہوگااوراگرکوئی مسئلہ ہوابھی نہ تو بھاڑ میں جائیں ایسے مسئلے۔۔۔

اب میں تمہارے پاس آنے کے لئے چٹان سے ٹکراسکتاہوں تو یہ مسئلہ کیاچیز ہے۔۔۔؟

اچانک اس کے بے حد قریب بیٹھتے ہوئے وہ ایک بارپھر سے اس کی دھڑکنوں سے چھیڑ چھاڑ کرنے لگا

جبکہ زاوش نے بڑی مشکل سے سانس کھینچ کرایک نظر صوفے پر پڑی فائل کو دیکھا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو کیا تمہیں بھی یہ لگ رہا ہے کہ میں جھوٹ بول رہا ہوں۔۔۔؟اسے چور نگاہوں سے فائل کی جانب دیکھتے ہوئے اس نے غصے سے کہا تھا۔۔۔

نی۔۔ نہیں۔۔۔ تو دوپٹہ دیکھ رہی ہوں اس نے فوراً زمین کی طرف دیکھا۔۔۔۔

پہلے کبھی نہیں دیکھا یہ دوپٹہ۔۔؟اس کے جھوٹ بولنے پر اس نے گھورا

نہیں۔۔دیکھا۔۔۔ہے وہ نا۔۔۔ہاں قالین خراب ہو رہا ہے بھیگا ہوا ہے نہ وہ اور بیڈ بھی خراب ہو رہا ہے۔ میں چینج کر کے آتی ہوں اس نے گھبرا کر اٹھنے کے لیے پر تولے تھے لیکن اس سے پہلے کہ وہ واش روم کی جانب بھاگتی ساحر نے اس کے نازک سے وجود کو لمحے میں تھام کر اپنے قریب کھینچ لیا اور پھر جیسے زاوش کی دھڑکنیں دھڑکنا ہی بھول گئی۔۔۔۔

اس کا جسم سوکھے پتے کی طرح لرز رہا تھا وہ اس کے بازوؤں میں قید بری طرح کانپ رہی تھی یہ لمحات آنے تھے آج نہیں تو کل زاوش کو اس کا ہونا ہی تھا وہ اس کے جسم و بدن کا مالک تھا اس کی ملکیت میں تھی وہ۔ تو وہ کیوں کر اپنی ملکیت کو یوں چھوڑ دیتا۔۔۔؟

ہاں وہ خود کو تیار کر رہی تھی آنے والے ہر لمحے کے ساتھ اس کی شدتوں کو اپنے نازک وجود پر سہنے کے لئے اس نے اپنے آپ کو تیار کیا تھا لیکن اچانک سے نہیں۔۔۔۔۔۔

اسے تو یہی لگتا تھا کہ کم از کم وہ اسے یہ چھبیس دن تو دے گا وہ ان چند دن تک اسے خود سے دور رکھ پائے گی۔۔۔

لیکن نہیں وہ پہلے آ گیا تھا دو دن پہلے اسے ایسے محسوس ہو رہے تھے جیسے وہ بنا بتائے اس کے قریب آ گیا ہو۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے جسم وجاں میں عجیب ساشور اٹھ رہا تھا اس کا دل گواہی دے رہا تھا کہ آج "ساحر شاہ" کی نظریں وہ خود پر سے ہٹانے میں ناکامیاب رہے گی آج وہ اسے پوری طرح سے اپنا بنا کر ہی دم لے گا

ساحر۔۔۔سائی۔۔۔۔۔ئں۔۔۔۔۔میرے۔۔کپڑے۔۔بھیگ۔۔۔۔ چینج۔ وہ اکھڑتی سانسوں کے ساتھ نہ جانے کیا کیا بولے جارہی تھی جب کہ 'ساحر شاہ" کے لبوں پر تبسم بکھر گیا۔۔۔۔

میں ہوں نہ تمہیں زحمت کرنے کی ضرورت نہیں۔ آج کی رات میرے نام کر دو میں وعدہ کرتا ہوں تمہیں کوئی تکلیف نہیں ہو گی۔ تمہارا ڈر تمہاری گھبراہٹ تمہاری شرم وحیا سب میرے لئے انمول ہے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے وہ محبت سے چور لہجے میں بولا۔۔۔۔

زاوش بے اختیار نگاہیں چرا گئی۔

"ساحر سائیں" نے آہستہ سے اسے تھام کر اپنے نزدیک کیا اسے اپنے سینے میں بھینچتے ہوئے وہ اس کی گردن میں اپنا چہرہ چھپا گیا۔ اس کے لبوں کو اپنے گردن پر سرسراتے محسوس کرتی وہ شرم سے سمٹی جارہی تھی۔۔۔۔

جبکہ اس کی شرم سے کانپتے وجود کو بیڈ پر لیٹاتے ہوئے وہ اس پر سایہ سا بنا گیا وہ ایک بار پھر سے اس کی گردن پر جھکتے ہوئے خود کو سیراب کرنا چاہتا تھا لیکن زاوش نے بے اختیار کروٹ بدل کر اس کے عمل کو روکا تھا۔۔۔

"ساحر شاہ" کے لبوں پر ایک بار پھر سے تبسم بکھرا اور اب وہ اس کے لبوں کے لمس کو اپنی کمر پر محسوس کر رہی تھی ۔ وہ جابجا اپنی شدتوں کا لمس چھوڑ رہا تھا۔ اپنے بے باک لبوں کو سیراب کر رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنی قمیض کی ڈوریوں میں اسے اس کا ہاتھ الجھتا ہوا محسوس ہوا تو اس نے اپنا چہرہ تکیہ میں چھپاتے ہوئے اپنی دھڑکنوں کے شور کو سنا۔۔

اندر دھڑکنوں کے ڈول نے الگ ہی ماحول بنا دیا تھا۔

"ساحر شاہ" کے لب اس کی گردن پر اپنی شدت اختیار کرتے جا رہے تھے جب کہ وہ آنے والے لمحات سے گھبراتے ہوئے خود کو اس کی شدتیں سہنے کے لیے تیار تو کر رہی تھی لیکن اندر کہیں سکون بھی تھا وہ اپنے محرم کے ساتھ تھی اس کے بے حد قریب اس کی دھڑکنوں کا شور اسے بھی سکون دے رہا تھا۔۔۔۔

وہ بے تاب تھا اس کے لیے اسے پانے کے لئے مچل رہا تھا وہ اس کی قربت کا خواہشمند تھا اس کی محبت کا خواہشمند تھا وہ چاہتا تھا اس کے دل و دماغ پر صرف اس کا بسیرا ہو۔۔۔

ایک عورت کے لئے اس سے بڑا اور کوئی خوبصورت احساس نہیں ہوتا کہ اس کا شوہر اس کا طلبگار ہے وہ اس سے محبت کرتا ہے وہ اسے چاہتا ہے وہ اسے اپنی پناہوں میں رکھنا چاہتا ہے اسے اپنے سینے میں چھپا کر رکھنا چاہتا ہے اسے دنیا سے الگ کر کے اس کے ساتھ اپنا جہان آباد کرنا چاہتا ہے۔۔۔

شوہر اور بیوی کو ایک دوسرے کو سمجھنے کے لئے الفاظ کی ضرورت نہیں ہوتی ان کی مسکراہٹ ہی ان کے جذبات کو ایک دوسرے تک پہنچا دیتی ہے۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شاید اسی لیے اس رشتے کو اتنا افضل مقام دیا گیا ہے۔یہ رشتہ جو دو انجان لوگوں کو ایک دوسرے کے اتنے قریب لے آتا ہے کہ اس کے علاوہ کسی اور پر یقین کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔۔۔۔

تبھی تو یہ رشتہ محرم کہلاتا ہے یہ رشتہ دنیا کا سب سے پاک رشتہ ہے اسے مکمل کرنے کے بھی چند تقاضے ہیں اور "ساحر شاہ" آج تمام تر تقاضوں کو پورا کر کے اپنا اور اس کا رشتہ مکمل کر دینا چاہتا تھا۔۔۔۔

آہستہ سے اس کا رخ اپنی طرف کر کے وہ اس کے وجود کو اپنی باہوں میں بھر چکا تھا۔زاوش چہرا جھکائے اپنی دھڑکنے شمار کر رہی تھی۔۔۔

اس کا چہرہ اپنے ہاتھ سے اوپر کر کے تو وہ اس کی بند لرزتی پلکوں کو دیکھ رہا تھا۔جن پر باری باری لب رکھتا وہ اس کے گالوں کو چومتا اس کے لبوں پر آیا۔

اس کے لبوں پر گرم سانسوں کا لمس چھوڑتا وہ اس کے لرزتے لبوں کو دیکھ کر مسکرایا۔۔۔۔

اس کی گھنی مونچھوں کی چبن اپنی پلکوں کے بعد اپنے گالوں پر محسوس کرتی وہ اپنے لبوں پر اس کی اس گستاخی کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

جہاں وہ اس کی گرم سانسوں کا لمس کو محسوس کر رہی تھی لیکن گھنی مونچھوں کی چبھن محسوس نہ ہوئی۔زاوش نے آنکھوں پر سے پردا ہٹایا وہ جان لٹاتی نظروں سے اس کے چہرے کے رنگ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اس کی کھلی آنکھوں کو دیکھ کر دلفریبی سے مسکرا دیا۔۔۔

تو بولو "زاوش ساحر شاہ" کیا تم اپنے دل کی تمام تر رضا سے مجھے اجازت دیتی ہو کہ میں تو میں اپنا بنا لوں۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا تم اپنے شوہر "ساحر شاہ" کو اپنا آپ دل و جان سے اپنانے اور اپنی خوبصورتی کو ہر طرح سے سراہنے کی اجازت دیتی ہو۔۔۔؟

اس کی کھلی آنکھوں کو دیکھتا سوال کر رہا تھا۔

زاوش نے آہستہ سے نگاہیں چرالیں۔ لیکن لبوں پر قاتل سی مسکراہٹ تھی اس کی یہ مسکراہٹ ساحر شاہ کے تمام تر جذبات لمحے میں جگا گئی تھی اور اس مسکراہٹ کو قید کرنے میں اس نے ایک سیکنڈ بھی نہیں لگایا تھا۔۔۔

اس کے لبوں پر جھکا وہ اس کے نازک وجود پر آہستہ آہستہ اپنی گرفت سخت کرتا جا رہا تھا گزرتے ہر لمحے کے ساتھ اس کی شدت میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔۔۔

زاوش نے گھبرا کر اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے روکنا چاہا

لیکن اس کے ہاتھ کو اپنی گرفت میں قید کرتا وہ اس کے وجود پر حاوی ہو گیا وہ۔ اس کی پناہوں میں قید بے بس ہو گئی تھی۔ اسے روکنا اس کے بس سے باہر تھا اور اب تو وہ اسے خود کو حاصل کرنے کی اجازت دے چکی تھی وہ کیوں اس سے دور ہوتا۔۔۔؟

"وہ تو سراپا عشق تھا۔۔۔ ٹوٹ کر محبت کرنے والا۔ وہ جس بھی چیز کو چاہتا تھا اتنی شدت اتنی جنونیت سے چاہتا تھا کہ وہ چیز خود بھی ہمیشہ اس کی ہو جانے کی تمنا کرتی تھی اور زاوش کی بھی یہی تمنا تھی وہ اب صرف اس کی ہو کر رہنا چاہتی تھی"

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"وہ انمول تھا خود سے جڑے ہر تعلق کو انمول بنا دیتا تھا اس نے آج اسے بھی انمول کر دیا تھا۔ اسے صرف اور صرف

"ساحر شاہ" کا کر دیا تھا۔"

اپنے پور پور پر اس کے لبوں کا لمس محسوس کرتے ہوئے وہ اپنے آپ کو اس دنیا کی سب سے خوش قسمت ترین لڑکی محسوس کر رہی تھی۔۔۔

اس کے دل پر اپنے نام کی مہر لگا کر وہ اس سے الگ ہوا تو زاوش کے چہرے پر حیا کے ہزاروں رنگ دیکھ اس کی نیت پھر سے بے ایمان ہونے لگی۔

کہو مجھ سے محبت ہے۔۔۔ اس کے کان میں گنگناتے ہوئے وہ سے اپنے ایک بار پھر سے قریب کر گیا تھا۔

نہیں ہے۔۔۔ آپ نے میرا سنیاس مکمل نہیں ہونے دیا مجھے آپ سے کوئی محبت نہیں میں ناراض ہوں آپ سے ہمیشہ کے لئے وہ کروٹ بدلتے ہوئے بولی

تو "ساحر شاہ" اس کی ناراضگی پر مسکراتے ہوئے اسے اپنی پناہوں میں لیتا ایک بار پھر سے اس کی گردن پر اپنے لبوں سے مہر لگانے لگا۔

اب تو وہ منائے گا بھی اپنے انداز میں کاش وہ روٹھنے سے پہلے یہ سوچ لیتی۔۔۔؟

READERS CHOICE

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○

"دارم سائیں" اٹھ جائیں گھر چلنا ہے سب بار بار فون کر چکے صبح سے وہ بہت زیادہ پریشان ہیں ہمارے گھر سے غائب ہو جانے کی وجہ سے پلیز اب گھر چلیں۔۔۔۔

پتا نہیں آپ کی آنکھیں کب کھلیں گی ذرا سوچیے تو سہی گھر میں سب لوگ کتنے پریشان ہیں اور آپ نے ابھی تک کسی سے رابطہ نہیں کیا وہ کب سے اس کے سر پر کھڑی اسے جگانے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔

ایک اس کی ذو معنی باتیں اور دوسری اس کی شدتیں اور بے باک انداز نے اسے بری طرح سے بوکھلا دیا تھا اور اب وہ صبح اسے جگانے کی کوشش کر رہی تھی تو وہ سن ہی نہیں رہا تھا۔

"جانم سائیں"۔۔۔؛ کیوں بور کر رہی ہو تم سمجھ لو کہ ہم انجوائے کرنے کے لیے گھر سے نکلے تھے ابھی تو بارش بھی ٹھیک سے نہیں رکی ہے اور تمہیں واپس جانے کی جلدی ہونے لگی ہے آرام سے بیٹھی رہو شام کو چلیں گے یہ خوبصورت وقت ایک دوسرے کے ساتھ انجوائے کرکے۔۔۔۔۔

وہ ایک آنکھ کھولتا بولتے ہوئے سستی سے انگڑائی لیتا دوسری طرف کروٹ لے چکا تھا۔۔۔۔

کیا مطلب ہے آپ کا آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں۔۔۔۔۔؟

وہاں سب لوگ اتنے زیادہ پریشان ہیں۔اور آپ ان سب کو مزید پریشان کرنا چاہتے ہیں اٹھیں اور فریش ہوں ہم ابھی گھر واپس جائیں گے آپ کی گاڑی بھی ٹھیک ہو چکی ہے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور تھوڑی دیر پہلے وہ منیجر چابی بھی دے کر گیا ہے اٹھ جائیں نا" دارم سائیں "ہم اپنا وقت یہاں برباد نہیں کر سکتے وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے اٹھانے لگی تو دارم نے اس کا وہی بازو پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچ لیا۔۔۔۔۔۔

اور ساتھ ہی اس کے گردن میں ہاتھ ڈالتا ہوا اسے اپنے قریب کرتا خود اسے بیڈ پر پھینکتا اس کے اوپر آ گیا اسے بنا کچھ بھی کہنے کا موقع دیے وہ اس کے نازک سے وجود کو اپنی پناہ میں قید کر چکا تھا۔۔

۔

"دارم سائیں" یہ کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔؟

ایک تو آپ میری بات نہیں سن رہے ہو اوپر سے وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب دارم نے اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کرتے ہوئے اسے خاموش کر دیا اس کی بولتی بند ہو چکی تھی۔۔۔۔

مجھ سے دور نہ جایا کرو اور نہ ہی میرے ساتھ اس طرح غصے سے بات کیا کرو پیار سے بات کیا کرو میرے ساتھ تم پیار سے بات کرتی ہو تو مجھے تم پر پیار آتا ہے اور پھر میں تم سے بھی کتنا پیار کرتا ہوں اس کی گردن پر جا بجا اپنے لب رکھتے ہوئے وہ اس انداز میں بولا کہ "در" کو ہنسی آنے لگی۔۔۔۔

وہ اسے کیا کہہ رہی تھی اور وہ کون سے باتیں لے بیٹھا تھا۔۔۔

"دارم سائیں" آپ میری بات کو سمجھنے کی کوشش نہیں کر رہے پلیز اس نے پھر سے ایک ناکام کوشش کرتے ہوئے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کی تھی لیکن دارم اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں قید کرتا وہ اسے گلے سے لگاتے ہوئے اب بھی اپنی ہی کیے جا رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں۔۔۔اس نے بے حد پیار سے پکارا اور اس طرح پکارنے پر دارم کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ آگئی اس نے اس کی گردن سے سر نکال کر اسے دیکھا تھا۔۔۔

پلیز گھر چلیں ہمیں بہت دیر ہو گئی ہے وہ منت کر رہی تھی

تو تم نے میرا موڈ خراب کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تو "در" پھر ہنسی۔۔۔

اس میں موڈ خراب ہونے والی کونسی بات ہے ہمیں گھر تو جانا ہے کیا ابھی اور کیا شام میں تو پھر دیر کرنے کا کیا فائدہ ؟۔۔۔۔۔۔

ہاں بالکل ہمیں گھر جانا ہے ابھی جائیں اور شام میں کوئی فرق نہیں پڑتا اس لیے ہم شام میں جائیں گے اور دیر کرنے کا فائدہ تمہیں ہو نہ ہو مجھے تو ہو گا دیر کرنے پر تم شام تک میری باہوں میں رہو گی اور میں تم سے سیراب ہوتا رہوں گا اس کے لبوں پر ہلکے سے اپنے لب رکھتا وہ پیچھے ہٹ کر مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

تو یہ ساری رات آپ کو سیراب کرنے کے لیے کافی نہیں تھی کیا اس نے شرماتے ہوئے کہا تو دارم کا قہقہ بلند ہوا۔۔۔

یہ تو کچھ بھی نہیں تھا "جانم سائیں" میں تو تم سے کبھی بھی سیراب نہ ہوں دن رات تمہیں پیار کرتا رہوں دن رات اپنی پناہ میں رکھوں کبھی تمہیں خود سے دور نہ جانے دوں تب بھی میرا جنون مکمل نہیں ہو گا جب جب میں اپنی محبت کی شدت تمہارے وجود میں اتارتا ہوں مجھے تم سے نئے سرے سے محبت ہو جاتی ہے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"دارم شاہ "خود محبت بن کر تم پر برسے تب بھی اس کی شدتیں مکمل نہیں ہوں گی تم سمجھ نہیں سکتی تم "دارم شاہ" کے لئے کیا ہو۔۔۔؟

تم "دارم شاہ" کے لیے جنون ہو۔۔۔ عشق ہو. دیوانگی ہو سب کچھ ہو اور سب سے بڑھ کر تم "دارم شاہ" کی ہو اور یہ چیز میرا اسیر وں خون بڑھا دیتی ہے۔۔۔

مجھے زندگی جینے کی وجہ دیتی ہے خوش رہنے کی وجہ دیتی ہے جب میں تمہیں اپنے ساتھ دیکھتا ہوں مجھے لگتا ہے میں مکمل ہو گیا ہوں تم نے مجھے مکمل کیا ہے میں تم سے بے انتہا محبت کرتا ہوں۔۔۔

"دوستت دارم" جانم سائیں۔۔۔!

تم عشق ہو می۔۔۔ رااس کے لبوں کو بے تابی سے چومتے ہوئے وہ بولا

دوستت دارم۔۔ کا مطلب تو یہ تھا کہ میں پاگل ہوں نہیں مطلب آپ پاگل ہیں کیونکہ اس میں آپ کا نام آتا ہے اس نے ہنستے ہوئے اسے کوئی پرانی بات یاد کروالی تھی۔

ہاں۔۔۔۔ ہاں اس کا مطلب ہے میں تمہارے پیار میں پاگل ہوں تمہارے عشق میں دیوانہ ہوں وہ قہقہ لگاتے ہوئے ایک بار پھر سے اس کے نازک سراپے کو اقید کر چکا تھا جب کہ اس بار "در" بنا مزاحمت کے اس کے قریب آگئی تھی۔

READERS CHOICE

OOOOOO

کیا بات ہے میڈم آج تو آپ کی آنکھ کچھ زیادہ ہی لیٹ کھلی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اچھی لڑکیوں کا کام نہیں ہوتا ساڑھے نو بجے جاگنا اچھی لڑکیوں صبح سویرے اٹھتی ہیں اپنا گھر بار سنوارتی ہیں اسے شرماتے ہوئے کچن میں داخل ہوتے دیکھ کر زری شروع ہو گئی تھی۔۔۔

آج صبح سے نہ تو زاوش نیچے آئی تھی اور نہ ہی ساحر کام پر گیا تھا اسے دال میں کچھ کالا لگ رہا تھا سنان جب صبح اپنے کام کے لئے نکل رہا تھا وہ کافی دیر ناشتے کے دوران بھی ساحر کا انتظار کرتا رہا۔۔۔۔۔

ہر روز تو وہ وقت پر آجاتا تھا لیکن نہ جانے کیا بات ہوئی کہ وہ وقت پر نہ آسکا۔ زرنیش نے سوچا کہ وہ اسے جگا کر آتی ہے ہو سکتا ہے کہ اس کی آنکھ نہ کھلی ہوں لیکن آگے سے سنان نے کہہ دیا کہ کوئی ضرورت نہیں ہے جب اس کی آنکھ کھلے گی تو آجائے گا۔۔۔

اور پھر وہ کام پر چلا گیا جب کہ رات سے "نور دارم" بھی گھر پر نہیں تھے لیکن سنان کو صبح اکیلے جاتے دیکھا تو اسے حیرت نہ ہوئی لیکن پھر جب زواش کمرے سے باہر نہ نکلی تو اسے دال میں کچھ کالا محسوس ہوا تھا۔۔۔۔

اور اب دال میں کچھ کالا تو کیا زواش کو دیکھ کر اسے پوری دال ہی کالی محسوس ہونے لگی تھی جس کے چہرے پر شرم و حیا کی سرخی چھائی ہوئی تھی۔۔۔

وہ خوشبو میں نہائی اس وقت اتنی پیاری لگ رہی تھی کہ زرنیش "ماشاءاللہ" کہے بنا نہیں رہ سکیں اس کا ماتھا چومتے ہوئے وہ اسے چھیڑنے والے انداز میں بول رہی تھی جب کہ وہ نظر زمین پر گھاڑے شرمانے میں مصروف تھی۔۔۔۔

میں تم سے پوچھ رہی ہوں لڑکی اچھی لڑکیوں کے جاگنے کا یہ وقت ہے۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی گردن سے بال پیچھے ہٹاتے ہوئے وہ خود ہی اس انداز میں شرمندہ ہوئی تھی کہ اس نے فوراً بال آگے کر کے واپس اس کا دوپٹہ سر پر رکھ دیا۔

جبکہ اس کی اچانک ہونے والی حرکت پر وہ خود بھی گھبرا گئی تھی۔

بہت پیاری لگ رہی ہو ایسے ہی ہنستی مسکراتی رہا کرو اور خوش رہا کرو جب ہنستی ہو اور چپ رہتی ہو تب کتنی صوبر محسوس ہوتی ہو۔۔۔۔

چھوڑو میں کیسی باتیں کر رہی میری بہن ہے ہی عقلمند تبھی تو کل رات عقلمندی کا مظاہرہ کیا ہے اس کے گھورنے پر وہ بات بدلتے ہوئے بات کو واپس وہی لے گئی جہاں پر وہ پھر نگاہیں چرانے پر مجبور ہو گئی۔۔۔۔

اچھا اب مجھے تنگ نہ کریں مجھے میرے سائیں کے لئے ناشتہ بنانا ہے وہ جلدی سے کہتی ناشتہ بنانے میں مصروف ہو گئیں جبکہ زرنیش اس کی نظر اتارتی ہوئی وہی اس کے ساتھ اس کی مدد کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔

جب کہ دل ہی دل میں وہ اس کے لئے بے شمار دعائیں کر رہی تھی اس کی ہنستی مسکراتی زندگی کو کسی کی نظر نہ لگے اور وہ یوں ہی ہمیشہ خوش رہے ساحر کے ساتھ۔۔۔۔

ooooo

ارے مسکان آو میں تو آنے ہی والی تھی تمہارے کمرے میں تمہارا ناشتہ لے کر چلو یہیں بیٹھ کر ناشتہ کر لو زرنیش نے ناشتہ وہی میز پر رکھ دیا جب کہ اندر آتی مسکان کو دیکھ کر زاوش کا موڈ خراب ہو گیا تھا جبکہ زاوش کو دیکھ کر ایک لمحے کے لئے وہ بھی کھٹک سی گئی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہت الگ لگ رہی تھی وہ کچھ الگ تھا آج اس کے انداز میں اسے دیکھ کر مسکان کو گھبراہٹ ہونے لگی۔وہ خوبصورت تھی بلکہ اسے اس خاندان کی سب سے خوبصورت لڑکی کہا جائے تو غلط نہیں ہو گا لیکن آج اس کے چہرے پر خوبصورتی کے بعد اور بہت سارے رنگ کھلے ہوئے تھے جس سے مسکان کو الجھن ہو رہی تھی اسے اس سے عجیب سا ڈر محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔

وہ جب سے یہاں آئی تھی اسے ایک دن بھی زاوش اچھی نہیں لگی تھی۔زاوش کی باتیں اس کا انداز اس کا بچپنا اور پھر اس کا ساحر کی بیوی ہونا اسے بہت برا لگتا تھا اس نے ساحر کی شادی کو اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔۔۔

اس کے لیے وہ دن بہت گھٹن بھرے تھے لیکن وہ کچھ کر نہیں سکتی تھی اسے جس مقصد کے لئے یہاں بھیجا گیا تھا اس میں "ساحر شاہ" کی شادی کو روکنا کہیں شامل نہیں تھا۔۔۔

اس نے کوشش بھی کی تھی ایک رات وہ ساحر کے قریب گئی تھی اس سے ملنے کے لیے وہ کچن میں کھڑا تھا۔وہ جاننا چاہتی تھی کہ زاوش اور ساحر کا رشتہ کس حد تک ہے۔۔۔؟

اور اس دن جب اس نے ساحر کو پیچھے سے اپنی باہوں میں قید کرنے کی کوشش کی تھی ساحر کو پتہ چل گیا تھا کہ وہ زاوش نہیں ہے۔۔۔

وہ پچھلے ڈیڑھ مہینے سے اس گھر میں رہ رہی تھی اس کا یہاں آنے کے پیچھے ایک ہی مقصد تھا کیسے بھی "ساحر شاہ" سے اس لاکٹ کو حاصل کرنا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے بہت بار کوشش کی تھی اس کی غیر موجودگی میں اس لاکٹ کو حاصل کر کے یہاں سے ہمیشہ کے لئے چلی جائے۔۔۔۔

کیونکہ وہ اپنے احساسات کو سمجھ رہی تھی وہ سمجھ چکی تھی کہ ساحر کے لیے اپنے دل میں اور قسم کی فیلنگ آچکی ہے۔۔۔۔

اس گھر میں موجود کوئی بھی شخص نہیں جانتا تھا کہ سنان کو کس کھیل کے تحت استعمال کیا گیا تھا۔۔۔۔

وہ جانتا بھی نہیں تھا کہ یہاں پر کیا کیا ہو رہا ہے۔۔۔؟

مردان خان کون تھا وہ لاکٹ اس کے پاس کیسے آیا کس طرح ساحر نے اس لاکٹ کی اہمیت کو سمجھا اور کیوں وہ لوکٹ اتنے وقت سے اس نے اپنے پاس رکھا ہوا تھا۔۔۔۔۔؟

مسکان کا مقصد صرف لاکٹ کو حاصل کرنا تھا اور جس دن وہ اسے حاصل کر لیتی یہاں سے ہمیشہ کے لیے چلی جاتی اگر اسے "ساحر شاہ" سے محبت نہ ہوتی تو۔۔۔۔

لیکن اب وہ خود اس کی محبت میں گرفتار ہو چکی تھی وہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچانا چاہتی تھی لیکن وہ مجبور تھی ایسا کرنے کے لئے۔۔۔۔

اسے اس سے محبت تھی لیکن وہ یہ بھی سمجھ چکی تھی کہ "ساحر شاہ" کی زندگی میں اس کا وجود بے معانی ہے وہ اس کے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتی تھی اس لیے اس نے خود ہی "ساحر شاہ" سے دوری بنالی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ خود ہی اس سے دور رہتی تھیں کیونکہ اس دن والے انداز سے اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ اب وہ اپنی فیلنگز کو سمجھ رہی ہے اور وہ اپنی فیلنگز کسی پر بھی ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔

اس لیے اس نے خود ہی "ساحر شاہ" سے دوری اختیار کر لی لیکن محبت سے دور رہنا آسان نہیں ہوتا اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود ساحر شاہ کو دیکھے بنا نہیں رہ پاتی تھی۔۔۔۔

لیکن آج جیسے اس کا دل چھلنی چھلنی ہو گیا تھا اس کے دل کے ہزار ٹکڑے ہو گئے تھے زاوش کو اس نئے روپ میں دیکھ کر اسے یوں محبت کی مہک میں مہکتے دیکھ کر اس کا دل خون کے آنسو رونے لگا تھا۔۔۔۔

وہ تڑپ اٹھی تھی اس کا دل تڑپ رہا تھا لیکن وہ کچھ کر نہیں سکتی تھی کاش وہ بتا پاتی کہ زاوش نے اس سے کیا چھینا ہے۔۔۔؟

کیا ہوا مسکان میں کب سے تم سے کہہ رہی ہو بیٹھو آرام سے ناشتہ کر لو زرنیش کی تیسری بار آواز پر اس نے ایک نظر اس کو دیکھا۔۔۔۔

مجھے بھوک نہیں ہے وہ نفرت سے زاوش کے مہکتے وجود کو دیکھ کر وہی سے پلٹ گئی تھی۔

اس کے سارے جسم میں جیسے آگ جل رہی تھے اسے لگا وہ اپنا سب کچھ برباد کر چکی ہے۔۔۔

READERS CHOICE

ساحر شاہ نے کب اس سے محبت کا وعدہ کیا تھا۔۔؟

کب اس کا ساتھ چاہتا تھا اسے محبت کے خوبصورت خواب دکھائے تھے۔۔۔؟

کب اسے کوئی وعدہ دیا تھا جس کے بھروسے وہ اس کے خواب دیکھتی اسے اپنا تصور کرتی تھی۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن یہ تو اس کا دل تھا جو اس سے محبت کرنے پر مجبور ہو گیا تھا ساحر شاہ نے تو کبھی ایک نرم نگاہ بھی اس پر نہیں ڈالی تھی اس کا تو اپنا دل بے ایمان ہو گیا تھا اس پر اس کا تو اپنا دل اس کے ساتھ کی چاہ کرنے لگا تھا۔۔۔

لیکن وہ بھول گئی تھی کہ وہ کبھی اس کا تھا ہی نہیں وہ ہمیشہ سے اسی کا تھا جس کا وجود ساحر شاہ کے نام سے مہک رہا تھا۔۔۔۔

اس کے سامنے کھڑی لڑکی اپنی نہیں بلکہ "ساحر شاہ" کی مہک میں مہک رہی تھی۔۔۔۔

کیا وہ اس سے جلن محسوس کر رہی تھی اپنے کمرے میں آنے کے بعد اس نے سب سے پہلے آئینے میں اپنا چہرہ دیکھا اس کے چہرے پر سفیدی پھیلی ہوئی تھی وہ بہت خوبصورت تھی بے حد خوبصورت تھی لیکن اس خوبصورتی کو کبھی ساحر نے نہیں دیکھا تھا بلکہ کبھی دیکھنا پسند ہی نہیں کیا تھا وہ جل اٹھی تھی۔۔۔۔

ہاں اس کے دل میں جلن کی آگ لگ گئی تھی اس وقت اسے کسی سے نفرت محسوس ہو رہی تھی تو وہ صرف اور صرف "زاوش ساحر شاہ" تھی

ooooo

وہ نیند سے جاگا تو یوں ہی آنکھیں بند کیے اس نے بے اختیار ہاتھ اپنے بائیں جانب کیا تھا لیکن وہاں کسی کا وجود نہ پا کر اس نے پہلے بیڈ کو گھورا پھر اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

اس نے ایک نظر گھڑی کی طرف دیکھا جہاں اس وقت صبح کے دس بج رہے تھے۔ وہ اتنی دیر تک تو نہیں سوتا تھا لیکن رات کو وہ سویا بھی تو نہیں تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

فجر کی اذانوں کے بعد جب اس نے زاوش کو بڑی مشکل سے آنکھیں کھولے اس کا ساتھ نبھاتے دیکھا تو اسے خود ہی اس پر ترس آگیا۔۔۔۔

کتنے خوبصورت لمحات تھے جو کل رات اس نے اس کے ساتھ گزارے تھے اور اب وہ اس کے چہرے پر اپنی محبتوں کے ہزاروں رنگ دیکھنا چاہتا تھا

لیکن وہ نہ جانے کہاں غائب ہو گئی تھی وہ تو اس سوچ کے ساتھ آنکھیں بند کر کے سویا تھا کہ صبح اٹھے گا تو وہ اسے اپنی باہوں میں ملے گی اس کے چہرے پر اپنی محبتوں کے رنگ دیکھ کر اس سے سکون حاصل ہو گا وہ محبتوں کے رنگ دیکھ کر اندر تک سرشار ہو جائے گا لیکن یہاں تو زاوش ہی غائب ہو گئی تھی۔۔۔

آخر کہاں چلی گئی تھی یہ لڑکی جب کہ اسے پتا بھی تھا کہ وہ جب تک جاگ نہ جائے وہ نہیں چاہتا کہ زاوش کمرے سے جائے۔ لیکن پھر بھی وہ اسے چھوڑ کر چلی گئی کتنی بری بات تھی اسے بہت برا لگا تھا۔۔۔۔

اس وقت وہ اس کا ساتھ چاہتا تھا آج اس کی نئی زندگی کی شروعات ہوئی تھی اور شروعات کے پہلے ہی دن زاوش اسے چھوڑ کر چلی گئی۔۔۔۔

ہاں لیکن اس میں اس کی بھی کوئی غلطی نہیں تھی کیونکہ شاید وہ فی الحال اس کے اندر کی کیفیت کو نہیں سمجھ سکتی تھی وہ اٹھ کر فریش ہونے کی نیت سے واش روم میں جانے لگا تو سامنے ہی اس کے کپڑے تیار ملے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ آج پہلی بار نہیں ہوا تھا ہر روز ہی وہ اس کے کپڑے تیار کر کے کمرے سے نکلتی تھی لیکن آج نہ جانے کیوں اسے ہر بات خوشی دے رہی تھی اس نے آج اپنی پسند کا سفید سوٹ اس کے لیے نکالا تھا وہ پہلے بھی زرنیش اور ثانیہ کو بہت بار بتا چکی تھی کہ وہ سفید رنگ میں بہت ہی پیارا لگتا ہے۔۔۔

ہاں اس کے سامنے تو وہ اس کی تعریف کم ہی کرتی تھی بلکہ کرتی ہی نہیں تھی لیکن اپنے دل کی ساری باتیں وہ زرنیش اور ثانیہ کے سامنے کر جاتی جو بعد میں کسی نہ کسی طریقے سے اس تک آجاتی تھی۔۔۔

اس جوڑے کو دیکھ کر اسے بے اختیار اپنے مہندی والا دن یاد آیا تھا جب اس نے اسے دیکھ کر ماشاءاللہ "میرا سائیں" کہا تھا اس کے لبوں پر وہ دن یاد کر کے مسکراہٹ گہری ہوئی اور وہ نفی میں سر ہلاتا شاور لینے چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔

○○○○○

○○○○○

دارم سائیں اب آپ ناراض کیوں ہو رہے ہیں...؟

پلیز اب تو اتنا ٹائم ہو گیا ہے ہمیں یہاں آپ کا ناراض ہونا بالکل نہیں بنتا دیکھیں دس بجے کے بعد نکل رہے ہیں اس نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا دارم اب منہ بنائے ناراضگی کا اظہار کر رہا تھا۔۔۔۔۔

یار آج جمعہ کا دن تھا کوئی کام نہیں تھا مجھے پورا دن فارغ رہنا تھا کم از کم انجوائے کرتے تھوڑی دیر آرام سے گھومتے پھرتے۔۔۔ شام کو واپس آجاتے لیکن تمہیں پتا نہیں گھر جانے کی اتنی جلدی کیوں ہے۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کون سا حلوہ بنا کر رکھا ہوا ہے تمہارے گھر والوں نے تمہارے لیے وہ اسے سخت نگاہوں سے گھورتے ہوئے بولا تو اسے ہنسی آئی۔۔۔

وہ آپ کے گھر والے ہیں جناب اس نے یاد دلایا تھا

ہاں تو پھر بھی نہیں بنایا بے شک میرے گھر والے ہیں۔۔۔ وہ جل کر بولا تو پھر "در" کو پھر ہنسی آئی

دارم آپ بالکل بچوں کی طرح منہ بنا کر بیٹھ جاتے ہیں ذرا سی بات کو اتنا بڑا بنا لیا آپ کو بس ناراض ہونے کا بہانہ چاہیے آپ کو وہ اسے دیکھ کے ہنستے ہوئے باہر کی جانب دیکھنے لگی جب اسے اندازہ ہوا کہ کوئی گاڑی کب سے ان کے پیچھے آ رہی ہے جس طرف وہ جا رہے ہیں وہ گاڑی بھی اسی طرف آ رہی تھی جب کہ دارم اپنا سفر لمبا کرنے کے لیے جان بوجھ کر گاڑی پتا نہیں کون کون سے گلیوں میں گھما رہا تھا۔۔۔۔۔

دارم سائیں مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے وہ گاڑی ہماری گاڑی کا پیچھا کر رہی ہے میں کب سے دیکھ رہی ہوں ہم جدھر جا رہے ہیں وہ گاڑی ہمارے پیچھے پیچھے آ رہی ہے کیا آپ کو ایسا محسوس نہیں ہو رہا ہے۔۔۔؟

ہو سکتا ہے کوئی جاننے والے ہوں کوئی بڑی بات نہیں۔ جب سے مجھ پر حملہ ہوا ہے بابا سائیں نے کچھ سیکیورٹی گارڈ کو بھی میرے پیچھے لگا کر رکھا ہے تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اتنی بڑی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔۔

وہ اسے بے فکر کرتے ہوئے بولا جب کہ اس کا اپنا دھیان بھی کتنی بار بھٹک چکا تھا اس کی طرف

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اچھا اگر ایسی بات ہے تو آپ ذرا ان سے پوچھ لیں کیونکہ مجھے بہت عجیب لگ رہا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو دارم نے مسکرا کر گاڑی روکی اور گاڑی سے باہر نکلتے ہوئے ان لوگوں کی طرف چلا گیا جب کہ "در" وہی بیٹھی اسے دیکھتی رہی

وہ کافی دیر ان لوگوں سے بات کرتا رہا یقیناً وہ لوگ سکیورٹی گارڈ ہی تھے۔۔۔

۔دارم ان سے بات کر کہ تھوڑی دیر کے بعد واپس اپنی گاڑی میں آ گیا تھا۔۔۔۔

کون تھے وہ لوگ دارم سائیں۔۔۔؟

کیا آپ کے سیکورٹی گارڈ تھے۔۔۔؟

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تو دارم نے صرف ہاں میں سر ہلایا اور گاڑی سٹارٹ کر دی اس کے چہرے پر پریشانی تھی نہ جانے کیوں در کو لگ رہا تھا کہ اسے کوئی مسئلہ ہے۔۔۔؟

وہ لوگ اس سے کیا بات کر رہے تھے وہ نہیں جانتی تھی

لیکن دارم کی پریشانی کو دیکھ کر وہ یہ ضرور سمجھ گئی تھی کہ کچھ نہ کچھ ضرور ہوا ہے جب دارم واپس آیا تب اس کے چہرے پر پہلے جیسی شوخی اور بے باکی ختم ہو چکی تھی اس کے بعد اس نے اس سے کوئی مذاق نہ کیا بلکہ گاڑی خاموشی سے بھی حویلی لے آیا۔۔۔

گھر آنے کے بعد اس نے سب سے پہلا سوال یہی کیا تھا کیا ساحر سائیں ڈیرے پر چلا گیا تو انہوں نے کہا کہ ساحر آج گھر پر ہی ہے اس نے بس اتنا ہی کہا کہ ساحر کو کہہ دیں کہ میں چھت پر اس کا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے اس کی پریشانی کی وجہ تو پتا نہ چلی لیکن ساحر کو لے کر یوں اچانک اتنا پریشان ہونا اسے بھی پریشان کر گیا تھا۔۔۔۔

ooooo

السلام علیکم۔۔۔! صبح بخیر آج کی صبح کچھ زیادہ لیٹ نہیں ہوئی زرنیش نے جیسے ہی قدم کیچن میں رکھا تو اسے سامنے سے خوشبو میں نہایا "ساحر" نظر آیا جو کچن کی جانب ہی آ رہا تھا۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔! صبح بخیر ہاں آج لیٹ ہو گیا تم بتاؤ کہ تمہاری بہن ابھی تک ناشتہ نہیں لے کے آئی میرا وہ مسکرا کر اسے کہتا کچن کی جانب قدم بڑھنے لگا۔۔۔ زری نے کیچن کی جانب ہی اشارہ کیا تھا۔

جناب میری معصوم بہن نے کہاں جانا ہے وہ تو اب آپ کی ہو چکی ہے اس کی ساری راہیں آپ کی جانب آتی ہیں کچن میں ہی آپ کا ناشتہ بنانے میں مصروف ہے۔۔۔

وہ مسکرا کر کہتی آگے بڑھ گئی تھی جبکہ ساحر بھی اپنے قدم کچن میں رکھتا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

سر پہ خوبصورتی سے دوپٹا جمائے وہ نیلے رنگ کے لباس میں بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔ایک تو اسے خود یہ رنگ بے حد پسند تھا اور اس نے پہلی بار اسے چاہت کی نگاہ سے اسی رنگ میں دیکھا تھا ارم سائیں کی بارات والے دن۔۔۔

اسے اپنا بنانے کے بعد اسے اپنے نام کرنے کے بعد وہ اسی رنگ میں اس کے سامنے سب سے پہلے آئی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور آج جب وہ ہر طرح سے اس کی ہو گئی تھی تب بھی اسی رنگ میں اس کے دل پر قیامت ڈھانے کے لیے تیار کھڑی تھی وہ جانتی تھی کہ اس رنگ میں وہ ساحر کو بے حد عزیز ہے یہ بات الگ تھی کہ اسے خود یہ رنگ بالکل پسند نہیں تھا۔۔۔۔

یہاں تک کہ بارات والے دن بھی اس نے اچھا خاصا ہنگامہ کیا تھا اس رنگ کو لے کر کیونکہ اسے یہ رنگ بالکل پسند نہیں تھا جبکہ ثانیہ نے اپنی مرضی سے اپنے اور اس کے لیے یہ کپڑے خریدے تھے۔۔۔

نکاح ہونے کی وجہ سے وہ خود اپنے لیے شاپنگ نہیں کر سکی تھی اور ثانیہ اس کی پسند کے کپڑے لے کر نہیں آئی تھی جس پر وہ کافی ناراض ہوئی تھی۔۔۔۔

لیکن اسے اندازہ بھی نہیں تھا کہ اس رنگ میں وہ سیدھی "ساحر شاہ" کے دل میں اپنا گھر بنا لے گی اس رنگ میں ساحر نے جب اسے پہلی بار دیکھا تھا تب اس کا دل بے اختیار ہوا تھا۔۔۔۔۔

ہاں لیکن تب میں اور اب میں بہت فرق تھا تب وہ "ساحر شاہ" کے نکاح میں آئی تھی لیکن آج وہ اس کے دل کی دنیا کی ملکہ تھی۔۔۔۔

میں ناراض ہوں تم سے اسے اچانک اپنے پیچھے سے خفا سی آواز سنائی دی تو وہ اچھل کر پیچھے کی جانب دیکھنے لگی جہاں وہ اسے گہری نگاہ سے دیکھ رہا تھا اس کی نگاہوں سے ڈر کر اس نے فوراً نگاہیں چرا لی۔۔۔

کو۔۔۔ کیوں۔۔۔۔؟ اس نے نگاہیں جھکاتے ہوئے بس اتنا ہی کہا۔

تم صبح صبح یہاں کیوں آ گئی وہ اس کے قریب آتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

صبح صبح۔۔۔۔ نہیں ساحر سائیں بہت وقت ہو گیا ہے ادی تو سارا کام تک ختم کر چکی ہیں اور میں آپ کے لئے ناشتہ تک نہیں بنا پائی اس نے ہاتھ جلدی جلدی چلاتے ہوئے بتایا۔۔۔

ہاں تو ہم مصروف تھے اور نہیں اٹھ سکے جلدی تو اس میں کون سی بڑی بات ہے دیر سویر تو ہوتی رہتی ہے اور ویسے بھی ایسے کاموں میں تو زیادہ دیر بھی ہو جاتی ہے وہ تو شکر ہے کہ اب آنکھ کھل گئی وہ بے باکی سے کہنے لگا جب کہ زاوش اسے گھور کر رہ گی وہ اس کی اس بات کا کیا جواب دیتی بھلا۔۔؟

ایسا کون سا کام سرانجام دے رہے تھے ہم جس پر دیر سویر ہو جاتی ہے وہ اسے گھورتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

ایسا کل رات زندگی کا سب سے ضروری کام کر رہے تھے ہم لوگ اپنے آنے والی زندگی کو خوبصورت بنا رہے تھے ۔ایک دوسرے کا حال دل سن رہے تھے

اور ایک دوسرے کو سنا رہے تھے ایک دوسرے کو سمجھ رہے تھے ایک دوسرے کے دل میں اپنا گھر بنا رہے تھے اس سے زیادہ ضروری اور کوئی کام نہیں ہوتا اور اسی کام کے ذریعے تو کل ہم اپنے بڑوں کی خواہشوں کو پورا کریں گے میرا مطلب ہے۔۔۔۔

جیسے دارم اور سنان سائیں ہمارے بڑوں کی خواہشوں کو پورا کر رہے ہیں ہمیں بھی تو کچھ کرنا ہو گا نا وہ بے باکی سے بولتا جیب سے سگریٹ کی ڈبی نکال کر سگریٹ لگانے لگا جبکہ وہ حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی یقیناً اس کی بات کا مطلب سمجھ نہیں پائی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساحر سائیں سنان ادااور ساحرادا بڑوں کی کون سی خواہش پوری کرنے والے ہیں جو ہمیں بھی کرنی ہے وہ سچ مچ میں کنفیوز تھی۔۔۔۔

میں تمہیں ایسے ہی تو معصوم لومڑی نہیں کہتا تم سچ میں میری معصوم سی لومڑی ہو بلکہ معصومیت کا آیوڑد ملنا چاہیے میں بچے کی بات کر رہا ہوں جوان شاءاللہ۔۔۔! ہمارا ابھی جلد ہی ہونا چاہیے دیکھو سنان سائیں اور دارم سائیں کا بچہ جلدی اس دنیا میں آئے گا کیونکہ ان کا مشن ہمارے مشن سے چھ مہینے پہلے ہی شروع ہو گیا ہے لیکن میں پیچھے نہیں رہنا چاہتا تھا اسی لئے مجھے دو بچے ایک ساتھ چاہیے۔۔۔۔

تاکہ دو سال میں جب ان کے دو بچے ہوں تب میں پہلے ہی دو بچوں کا باپ ہوں کیا کہتی ہو۔۔۔؟

وہ اسے دیکھتے ہوئے شرارتی لہجے میں بول رہا تھا جبکہ زاوش سے نگاہ اٹھانا بھی مشکل ہو گیا

بچوں کی باتیں بعد میں کریں گے پہلے تم مجھ سے پوچھو کہ میں تم سے ناراض کیوں ہوں وہ اس بات کو نظر انداز کرتا دوسرا سوال کرنے لگا جبکہ زاوش مزید گھبرا گئی تھی۔۔۔

آپ مجھے بہت شریف انسان لگتے تھے "ساحر سائیں اس نے بڑی مشکل سے کہا جس پر ساحر کا قہقہ بلند ہوا۔۔۔

اگر بچوں کے بارے میں بات کرنے پر شرافت ختم ہوتی ہے تو اس دنیا میں کوئی بھی انسان شریف نہیں ہے زاوش۔۔۔!

اور تمہارے معاملے میں شریف ہو کر میں نے کونسا شرافت پر کوئی کتاب لکھنی ہے تم بس یہ پوچھو کہ میں تم سے ناراض کیوں ہوں۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

READERS CHOICE

اس کے گرد باہیں پھیلاتے ہوئے وہ سابقہ موضوع پر واپس آیا۔۔۔

نہیں مجھے نہیں پوچھنا پلیز آپ جائیں یہاں سے کوئی آجائے گا وہ پلٹ کر اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اسے خود سے دور کرنے لگی۔۔۔

اس وقت اسے اس سے بے حد شرم آرہی تھی جو بے باکی سے بات کرتا اس کے چودہ طبق روشن کر رہا تھا۔۔۔۔

لیکن میں پھر بھی بتانا چاہتا ہوں میں تم سے ناراض اس لیے ہوں کیوں کہ آج صبح جب میں جاگا میں تمہیں اپنی باہوں میں قید کرنا چاہتا تھا تمہیں اپنے قریب کرنا چاہتا تھا تمہارے چہرے پر اپنی محبت کے ہزاروں رنگ دیکھنا چاہتا تھا لیکن تم میرے پاس نہیں تھی مجھے بہت برا لگا۔۔۔۔

میرا دل چاہتا تھا کہ تم میرے پاس ہو میں تمہارے ایک ایک رنگ کو اپنے لبوں سے چھو کر محسوس کروں تمہیں اپنے قریب اپنی باہوں میں رکھوں لیکن تم نہیں تھی۔۔۔۔

مجھے اتنا غصہ آیا کہ میں اٹھ کر یہاں باہر آنے لگا لیکن پھر میں نے اپنے کپڑے وہاں تیار دیکھے تو مجھے اچھا لگا کیونکہ تم نے مجھے اپنے پسند کے کپڑے نہ صرف دیے بلکہ میری پسند کے پہنے بھی۔

اگر تو تم نے یہ میری ناراضگی دور کرنے کے لیے کیا ہے تو ہاں یہ آئیڈیا اچھا تھا اور اگر تمہیں میری ناراضگی کا علم ہی نہیں تھا تم نے انجانے میں میرے پسند کا کلر پہنا ہے تو بہت اچھا ہے کیونکہ اس سے میری ناراضگی دور ہونے کے زیادہ چانسز ہیں لیکن اگر تم مجھے پیار سے ایک چھوٹی سی کس کرو تو بھی میں راضی ہو سکتا ہوں وہ اسے اپنے آپ کو منانے کا طریقہ بتا رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ زاوش نگاہیں زمین پر جھکائے اس کی بے باک باتیں سن رہی تھی اس کے پاس اس شخص کی باتوں کا کوئی جواب نہیں تھا وہ کیا کہتی اس سے جبکہ اس نے انجانے میں یہ کپڑے پہنے تھے اسے کب ساحر نے بتایا تھا کہ یہ اس کی پسند کا کلر ہے یا اس کلر میں بہت اچھی لگتی ہے۔۔۔؟

میں نے آپ کی پسند کا کلر پہنا بس اسی خوشی میں مجھے معاف کر دیں۔کیونکہ میری غلطی اتنی بڑی تھی ہی نہیں کہ آپ مجھ سے خفا ہیں اور ہاں میں نے بہت پیار سے آپ کے لئے کپڑے نکال کر رکھے تھے لیکن میں نے وہ کپڑے نکال کر اس لئے رکھے تھے کیونکہ آج جمعہ ہے اور جمعے والے دن آپ سفید کپڑے پہنتے ہیں اس نے پوری سچائی سے کہا۔

کیونکہ اس نے واقعی ہی اس کے سفید کپڑے اس لئے نکالے تھے کیونکہ جمعہ والے دن وہ ہمیشہ سفید رنگ کا لباس ہی پہنتا تھا۔۔۔۔

اور میں یہ سوچ رہا تھا کہ تم نے وہ کپڑے میری محبت میں میری پسند سے نکالے ہیں یعنی کہ تم معافی کی بالکل بھی لائق نہیں ہو۔اور تمہاری سزا یہ ہے کہ تمہیں مجھے کس کرنا ہو گا کیوں کہ یہ تمہاری غلط فہمی ہے کہ تمہاری غلطی چھوٹی سی تھی تمہیں اپنی باہوں میں نہ پا کر مجھے بہت برا لگا ہے۔۔۔۔

وہ نا میں سر ہلاتے جیسے اس کی غلطی کو معاف نا کرتے ہوئے بولا۔

ساحر سائیں کیا ہو گیا ہے آپ کو آپ۔۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچھ نہیں ہوا مجھے اپنے کمرے میں جا رہا ہوں ناشتہ لے کر آؤ اور اپنی سزا کو بھی وہی پر پورا کر لینا کیونکہ یہاں پر تو ویسے بھی تمہاری جان جا رہی ہے اس کے کانپتے وجود کو دیکھ کر وہ ایک نگاہ اس کے حسین سراپے پر ڈالتا وہاں سے اپنے کمرے کی جانب نکل گیا جبکہ زاوش نے اپنا دل مضبوط کرتے ہوئے اس کے بے وجہ روٹھنے پر گہرا سانس کھینچا اور اس کا ناشتہ اٹھا کر اپنے کمرے کی جانب چلی گئی۔۔۔۔

ooooo

ارے اماں سائیں آپ یہاں کیا کر رہی ہیں۔۔۔؟

نور کو بھوک لگی تو وہ سیدھی کچن میں آئی تھی جہاں اماں سائیں کو کچھ بناتے ہوئے دیکھا تو ان کے پاس ہی رک گئی۔

دارم سائیں کے لئے حلوہ بنا رہی ہوں اسے سوجی کا حلوہ بہت پسند ہے کافی دنوں سے اس نے فرمائش نہیں کی تو میں نے سوچا آج خود ہی اس کے لیے بنا دیتی ہوں۔۔۔۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا تو اسے ہنسی آگئی اور ساتھ ہی اسے اس دن والی باتیں یاد آگئی کہ حلوہ تو پھر بھی نہیں بنایا ان لوگوں نے بے شک وہ میرے گھر والے ہیں۔۔۔۔

کیوں ہنس رہی ہو تم مجھے بھی بتاؤ اپنی مسکراہٹ کی وجہ انہوں نے حلوہ بناتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔۔۔

کچھ نہیں اماں سائیں بس ایسے ہی آپ کا بیٹا فرمائش کرے نہ کرے لیکن شکایت ضرور کر رہا تھا اماں سائیں نے حلوہ نہیں بنایا۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن سچ ہی کہتے ہیں ماں سے بہتر اپنی اولاد کے دل کا حال کوئی نہیں جانتا دل کو دل سے راہ ہوتی ہے وہ مسکراتے ہوئے انھیں بتانے لگیں جب کہ وہ خود بھی خوش ہو کر دارم کے لئے حلوہ نکال رہی تھی

جاؤ یہ پلیٹ تم چھت پر دے آو۔۔۔اوپر چھت پر گیا تھا ابھی تک واپس نہیں آیا تھوڑی دیر پہلے ساحر کو بھی اس نے بلایا تھا ساحر تو آ گیا اور باہر بھی چلا گیا کہیں لیکن دارم نہیں اترا

وہ حلوے کی پلیٹ اس کے حوالے کرتے ہوئے بولی تو اس نے مسکرا کر اپنی اور دارم کی پلیٹ تھامی اور آہستہ آہستہ سیڑھیوں سے اوپر چھت کی جانب چلی گئی

ooooo

وہ اپنی ہی سوچوں میں مسکراتے ہوئے سیڑھیاں چڑھتی چھت کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی تھی لیکن سامنے موجود منظر دیکھ کر اسے لگا جیسے آسمان اس کے سر پہ آ گیا ہو مسکان عجیب سی حالت میں دارم سائیں کے بے حد نزدیک کھڑی تھی اتنا نزدیک کہ اس کا دماغ گھوم کر رہ گیا اس کا دل چاہا کہ ساری دنیا کو آگ لگا دے یا مسکان کو کہیں دور پھینک آئے اپنی زندگی سے اس نے آج تک دارم کے قریب کسی کو نہیں دیکھا تھا جتنا یہ لڑکی اس کے قریب تھی۔۔۔

مسکان اس وقت دارم کے سینے پر سر رکھے اس کے سامنے جیسے کوئی اور ہی کہانی بنا رہی تھی دارم نے آہٹ پر پلٹ کر دیکھا تو نور اس کے سامنے کھڑی تھی اس کے چہرے پر کسی طرح کے کوئی تاثرات نہیں تھے لیکن مسکان نے رو رو کر اپنا حال خراب کر رکھا تھا دار کو اتنے قریب دیکھ کر دارم نے آہستہ سے اس کے وجود کو خود سے الگ کیا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب کہ در سے مزید وہاں رکنا ناممکن ہو گیا وہیں ٹیبل پر دونوں پلیٹ رکھ کر وہ لمحے میں سیڑھیاں اترتی نیچے آگئی تھی

اپنے کمرے میں آکر اس نے کمرہ بند کر دیا اس کے دل و دماغ میں عجیب قسم کے سوالات چل رہے تھے

مسکان ان کے اتنے قریب کیا کر رہی تھی۔۔؟

کیوں وہ اس کے شوہر کے سینے سے لگی ہوئی تھی۔۔۔؟

کس نے حق دیا تھا اس کے شوہر کے اتنے قریب آنے کا کیوں دارم اتنا خاموش تھا۔۔۔؟

مسکان کی اتنی ہمت کیسے ہوئی تھی کہ وہ دارم کے اتنے قریب ہو کر اس کے سینے پر سر رکھے کہ یہ ایک طرف سے تو نہیں ہو سکتا تھا دارم کے بازو بھی تو اس کے گرد تھے۔۔۔۔

ہاں اس نے دیکھا تھا دارم کا ایک ہاتھ اس کے بالوں میں تھا تو کیا کچھ ایسا تھا جو اس کے لیے جاننا ضروری تھا۔۔۔؟

یہ صرف ایک غلط فہمی تھی۔ہاں یہ غلط فہمی ہوئی تھی۔

اگر اتنا سب کچھ ہو جانے کے بعد دارم اس کا یقین کر سکتا تھا تو اتنی سی بات پر وہ شک کیسے کرتی لیکن اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا اس کے دماغ میں عجیب قسم کے سوالات پیدا ہو رہے تھے۔

وہ نا جانے کیا کیا سوچ رہی تھی جب اچانک دروازہ کھلا اور دارام اندر داخل ہوا اس کے ہاتھ میں چھوٹی سی ٹرے تھی جس پر حلوے کی وہی دونوں پلیٹ رکھی تھی جو ابھی چھت پر چھوڑ کر آئی تھی۔

چہرے پر ہمیشہ کی طرح دلکش مسکراہٹ لئے اس کے پاس آبیٹھا۔بولا کچھ بھی نہیں بس حلوے کی پلیٹ سے چھوٹی چمچ لے کر اس کے لبوں کے قریب کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

----

ooooo

دارم کے اس طرح سے چمچ چہرے کے قریب کرنے پر اسے مجبور ہو کر منہ کھولنا پڑا.......

میری اماں سائیں میرے دل کی ہر بات جانتی ہیں اس کے انداز میں مان تھا۔....

دیکھو کیسے اندازہ لگا لیا انہوں نے کہ میرا حلوہ کھانے کا دل کر رہا ہے اسی چمچ سے ایک چمچ اپنے منہ میں ڈال کر وہ مسکرا کر بولا تھا.....

"جانم سائیں "تم سے گلہ ہی رہے گا کیا تم بھی کبھی میرے دل کا حال جان لو گی۔۔۔...؟

اس کے انداز میں شرارت تھی۔۔۔۔

کیسا حال۔۔۔۔کیا جاننا ہے آپ کے دل کے بارے میں۔۔۔؟

بتائیں مجھے میں ابھی جان کر بتا دیتی ہوں اس کے انداز میں چیلنج تھا دارم کھل کر ہنسا۔۔۔۔

بتاؤ اس وقت میرے دماغ میں کیا چل رہا ہے۔۔۔؟ وہ اس کے چیلنج کو قبول کرتے ہوئے پوچھنے لگا

پہلے آپ بتائیں کہ میرے دماغ میں کیا چل رہا ہے وہ اس کے بات کو نظر انداز کرتی کہنے لگی۔۔۔

تمہارے دماغ میں یہ چل رہا ہے کہ مسکان میرے اتنے قریب ہو کیوں کھڑی تھی۔۔۔؟

میرے سینے سے لگ کر کیوں رو رہی تھی۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کیا بات کر رہی تھی۔۔۔؟

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا چہرے پر دلکش مسکراہٹ تھی۔۔۔

پھر کیوں آپ یہ سوال میرے ذہن میں رہنے دے رہے ہیں بتادیں جواب بھی اس کا آپ خود ہی۔۔۔

اگر آپ سوال جانتے ہیں تو وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی

بے شک "جانم سائیں" میں اس کا جواب جانتا ہوں اور میں تمہیں جواب دینے کا پابند بھی ہوں۔ لیکن تمہارے جواب سے پہلے میرا سوال یہ ہے کہ کیا بہن اپنے بھائیوں کے اتنے قریب نہیں آسکتی۔۔۔؟

کیا وہ اپنے دل کی بات نہیں بتا سکتی ہے۔۔۔؟

وہ اسے دیکھتے ہوئے اسے لاجواب کر گیا تھا۔۔۔

تمہیں یاد ہے جس دن وہ یہاں گھر پر آئی تھی پہلی ملاقات میں جب وہ تم سے ملی تھی اس نے تمہیں بتایا تھا نہ کہ وہ میری بہن ہے وہ اسی رشتے سے اس گھر میں آئی تھی "سنان شاہ" کی بیوی بن کر نہیں "دارم شاہ" کی بہن بن کر اس نے اس گھر میں قدم رکھا تھا۔ وہ پہلے دن سے میرے لیے زرنیش زاوش جیسی تھی۔ میں نے ہمیشہ اسے اپنی بہن کا درجہ دیا ہے اور اس نے مجھے اپنے بڑے بھائی کا بس یہی تعلق ہے ہم دونوں کے بیچ۔۔۔۔

میں جانتا ہوں کہ اس کے اتنے قریب آنے پر تمہیں اچھا نہیں لگا لیکن میں بس اتنا ہی کہوں گا دارم شاہ کبھی تمہارا دل نہیں دکھائے گا اور نہ ہی کبھی تمہارا مان توڑے گا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب منہ کھولو خود تو مزے سے کھالیا اور مجھے بھی کھلا لیا اور میری بیٹی جو اندر کب سے انتظار کر رہی ہے حلوے کا اسے بھی تو پتہ چلے کہ دادی کے ہاتھ کا حلوہ کتنے مزے کا ہے وہ پیار سے اس کا منہ کھولتا ہوا بولا جبکہ نور مسکرا دی اس کے دل سے ہر وہم نکل چکا تھا اس کا دارم اس کا تھا اس نے کیوں ایسا سوچا اسے اپنی سوچ پر افسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔

لیکن مسکان رو کیوں رہی تھی "دارم سائیں "کیا ہوا تھا اسے۔۔۔؟ وہ حلوہ کھاتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تو دارم نے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

تمہیں پتا ہے نا اس کا علاج چل رہا ہے وہ پہلے سے کافی بہتر ہے ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اس کی ذہنی کنڈیشن کافی بہتر ہو رہی ہے وہ ہر چیز کو بہت بہتر طریقے سے سمجھ رہی ہے وہ یہ بھی سمجھ چکی ہے کہ "سنان سائیں "اور زرنیش ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔۔۔

اور وہ ان دونوں کی زندگی میں اس طرح سے شامل نہیں ہونا چاہتی لیکن سنان کے ساتھ اس کا تعلق تھا تعلق جیسے بھی بنا ہو لیکن وہ اس کی بیوی ہے لیکن "سناں سائیں "اس چیز کو قبول نہیں کر رہا مسکان اس سے کچھ نہیں چاہتی ہے سوائے اس کے نام کے اگر سنان اسے اپنی مرضی سے اس کا نام دے دے تو مسکان یہاں سے چلی جائے گی کیونکہ سنان کو زرنیش کے ساتھ دیکھنا بھی اس کے لیے آسان نہیں۔۔۔

"دارم سائیں "کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ سنان ادا اسے طلاق دے دیں اور پھر ہم اس کی شادی کسی اچھے سے انسان کے ساتھ کر دیں۔۔۔ جس کے ساتھ وہ خوش رہے جو اسے پیار کرے وہ اسے دیکھتے ہوئے بہت امید سے بول رہی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہو تو سکتا ہے کیوں نہیں ہو سکتا" در" لیکن ایک ایسی عورت کو قبول کرنا جو کبھی ماں نہیں بن سکتی ہو کسی بھی انسان کے لیے بے حد مشکل ہے اور پھر اچھے رشتے ملنا اتنا آسان بھی نہیں۔۔۔۔۔

اگر میں مسکان کا رشتہ ڈھونڈنے نکلوں گا تو پہلا سوال مجھ سے یہی کیا جائے گا کہ میں اپنے بھائی سے طلاق کیوں دلوا رہا ہوں۔۔۔؟

سنان اسے اپنانے کے لیے تیار نہیں ہے زرنیش کو میں مسکان کی وجہ سے پریشان نہیں دیکھنا چاہتا وہ پتہ نہیں کیا کیا سوچتی رہتی ہے اور ایسی کنڈیشن میں اس کا الٹی سیدھی چیزوں کو سوچنا بھی ٹھیک نہیں اسی لیے میں مسکان کے لیے کوئی محفوظ ٹھکانہ چاہتا ہوں اگر سنان نے اسے طلاق دی تو بھی مسئلہ اسی کے لئے بن جائے گا۔۔۔

سنان کو اس کی پرواہ نہیں ہے لیکن مجھے اس کی پرواہ کرنی ہو گی وہ ہمارے گھر کا حصہ ہے وہ سنان کی زندگی کا حصہ ہے ہم اسے نظر انداز نہیں کر سکتے۔۔۔۔

تو پھر آپ کیا کریں گے دارم سائیں۔۔۔؟

کیسے سنبھالیں گے اس سب کو کیا یہ آسان ہو گا آپ کے لیے۔۔۔۔؟

وہ اسے دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی تو دارم نے نہ میں سر ہلایا یہ ہر گز آسان نہیں تھا۔۔۔

نہیں یہ آسان نہیں ہو گا" در" لیکن مجھے پتہ ہے میں اس کا کوئی نہ کوئی حل نکال لوں گا آج نہیں تو کل سہی سنان کب تک اس رشتے سے انکار کرے گا مسکان اس سے زیادہ کچھ نہیں مانگ رہی صرف اس کا نام مانگ رہی ہے اس

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کے بعد وہ چلی جائے گی ہمیشہ کے لئے اس کی زندگی سے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تو "در" نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا کیونکہ وہ کچھ کہہ نہیں سکتی تھی۔۔۔۔

جب کے دارم گہری سوچ میں تھا اس کے دماغ میں بہت ساری چیزیں چل رہی تھی بہت کچھ تھا جو اس نے نور کو بھی نہیں بتایا تھا۔۔۔۔

ooooo

وہ گھر سے نکلا تو کافی زیادہ پریشان تھا اس کی پریشانی صرف "دارم شاہ" ہی سمجھ سکتا تھا اپنی گاڑی کو ڈیرے کی طرف لے جانے کے بجائے وہ شہر کی طرف نکل گیا تھا۔ جبکہ اس نے گھر پر یہی بتایا تھا کہ وہ یہاں سے سیدھے ڈیرے پے جا رہا ہے۔۔۔

"دارم سائیں" جمعہ کے دن زیادہ کام نہیں کرتا تھا اس کا زیادہ وقت گھر پر ہی گزرتا تھا اور یہی وجہ تھی کہ جمعہ کے دن کام نہ ہونے کے برابر ہوا کرتا تھا اور جو ہوتا تھا وہ ساحر اور سنان سائیں مل کر سنبھال لیتے تھے۔۔۔۔۔

وہ آج ایک بہت ضروری کام کے لئے جا رہا تھا بنا کسی کو بتائے ہوئے لیکن عنصر نے اسے جاتے ہوئے دیکھ لیا اس وقت وہ "سنان سائیں" کو اپنے ساتھ دوسرے گاؤں کی جانب لے کر جا رہا تھا۔۔۔۔

وہاں پر سنان کو کوئی ضروری کام پڑ گیا تھا لیکن "ساحر سائیں" کی گاڑی کو اپنے سامنے سے تیزی سے نکلتے دیکھ کر وہ سنان شاہ کی جانب دیکھنے لگا جیسے وہ اس کا اگلا حکم جانتا ہو۔۔۔۔

عنصر سائیں یہ ساحر سائیں کس طرف جا رہا ہے۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے تو کہا تھا کہ وہ آج نہیں آئے گا کام پر اس کی گاڑی کا پیچھے کر وہ کافی زیادہ پریشان لگ رہا ہے وہ اسے دیکھ کر پریشانی سے کہہ رہا تھا عنصر ہاں میں سر ہلاتا گاڑی کو اسی کے پیچھے لے جا رہا تھا ساحر موبائل پر مصروف کسی سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔

اس کی پریشانی کی وجہ وہ سمجھ میں نہیں پا رہا تھا لیکن کچھ نہ کچھ تو ضرور ہوا تھا ورنہ وہ بتائے بنا تو کہیں پر نہیں جاتا۔۔۔

سنان اور عنصر ایک ضروری کام کے سلسلے میں دوسرے گاؤں کی جانب جا رہے تھے۔ لیکن ساحر کی پریشانی دیکھتے ہوئے اس کے پیچھے جانا بہتر سمجھا۔۔۔

سائیں کیا ہمارا ان کا پیچھا کرنا مناسب رہے گا۔۔۔؟

آپ ایسا کریں فون کر کے پوچھ لیں کہ وہ کہاں جا رہے ہیں مجھے اس طرح پیچھے جانا کچھ عجیب لگ رہا ہے عنصر نے گاڑی پیچھے ہی روکتے ہوئے اسے کہا تو سنان کو بھی اس کی بات مناسب لگی اسے اپنا موبائل نکال کر ساحر کے فون پر کال کرنے لگا۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔! "ساحر سائیں" کہاں ہو تم اس وقت فون جیسے ہی دوسری طرف سے رسیو ہوا سنان نے سوال کیا۔۔؟

وعلیکم سلام۔۔۔! سنان سائیں میں گھر پر ہی ہوں آج میرا ڈیرے پر آنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے لیکن ہاں دارم سائیں نے کہا ہے کہ وہ شام میں چکر لگائے گا تو تم آج سب کچھ سنبھال لینا وہ بات ختم کر چکا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سنان کو سمجھ میں نہ آیا کہ اس نے اس سے جھوٹ کیوں بولا ہے اگر وہ کہیں جا رہا ہے تو اسے بتا کر بھی تو جا سکتا تھا۔۔۔؟

اچھا ٹھیک ہے تم آرام کرو آج میں سنبھالوں گا ڈیرے کا کام میں ذرا دوسرے گاؤں کی طرف جا رہا ہو وہاں کے سردار سے ملنے کے لیے کچھ کام تھا شام کو گھر پر ہی ملاقات ہو گی تم سے وہ اس سے کہتا فون بند کر چکا تھا جب کہ عنصر کو اشارہ مل چکا تھا اس کا مزید پیچھا کرنے کا۔۔۔

لیکن شاید "ساحر سائیں" اس کی بات کی گہرائی اور انداز کو سمجھ گیا تھا اسی لیے وہ مزید آگے جانے کے بجائے کچھ آگے سے موڑ کاٹتا واپس گاؤں کی جانب آ گیا۔۔۔

اس کی گاڑی واپس گاؤں کی جانب آتے دیکھ کر اس نے ایک نظر عنصر کو دیکھا اور پھر اپنے کام کی جانب نکل گیا۔۔۔۔

ooooo

اپنے فون پر مسلسل آنے والی کال کو مسکرا کر دیکھتا ڈیرے کے اندر داخل ہوا وہ اپنے پیچھے سنان کی گاڑی کو آتا دیکھ چکا تھا اس کے سامنے سے اس کام کے لیے جانا اسے بے حد مشکل لگتا تھا وہ ان کے لیے کسی طرح کی کوئی مصیبت کھڑی نہیں ہونے دے سکتا تھا۔۔۔

اسے سنان بے حد عزیز تھا یہی وجہ تھی کہ وہ اپنا کام مکمل کیے وہیں سے پلٹ آیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ڈیرے کے اندر آیا تو اسے پتہ چلا کہ سنان اپنے کسی ضروری کام کے لئے دوسرے گاؤں کی جانب جاچکا ہے اس کی غیر موجودگی میں وہ اس کا کام سنبھالنے لگا۔۔۔

کب تک اگنور کریں گے میری کال کو اس کے فون پر آنے والی میسج بیل پر اس نے فورا میسج کھول کر دیکھا تو چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آگئی۔۔۔۔

جب تک تم میری بات کو نہیں مانتی میں ناراض ہی رہوں گا کیا فائدہ تمہارے جیسی بیوی رکھنے کا۔۔۔؟

جب ایک شرط بھی نہیں مان سکتی تم میری وہ جلدی سے ٹائپ کرتا ساتھ ناراضگی کا ایموجی سینڈ کرتے ہوئے مسکرایا۔۔۔

آپ کی ناراضگی سر آنکھوں پر حضور لیکن یہ جو آپ کی ڈیمانڈ ہیں نہ انہیں میں پورا نہیں کر پاؤں گی عاجزی سے بھرا میسج اسے رسیو ہوا ساتھ میں بے حد معصومیت کا ایموجی بھی تھا۔۔۔۔

ایسی کون سے ناجائز ڈیمانڈ کر دی میں نے تم سے جو تم پوری نہیں کر سکتی تمہاری ساری "کسز" پر میرا ہی تو حق ہے میں جب چاہے لے سکتا ہوں ناراضگی کے ساتھ غصے والا ایموجی بھی سینڈ کیا گیا۔۔۔۔

دوسری طرف ذاوش کے گال لال ہونے لگے تھے وہ بے حد بے باکی سے اپنی ہر بات کہہ جاتا تھا۔۔۔

آپ کی ڈیمانڈ مجھے مشکل میں ڈال دیتی ہیں بے شک مجھ پر صرف آپ کا ہی حق ہے لیکن آپ کچھ زیادہ فائدہ نہیں اٹھانے لگے مجھ سے وہ اسے مزید غصہ نہیں دلانا چاہتی تھی اس لئے اس ٹاپک کو بڑی محبت سے ختم کرنا چاہا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس پر حق ہوتا ہے ناراض بھی تو اسی سے ہوا جاتا ہے مجھے بہت اچھا لگتا ہے جب تم مجھے مناتی ہو کبھی کسی نے منایا نہیں مجھے شاید اسی لیے میں یہ احساس محسوس کرنا چاہتا ہوں اس نے اپنے دل کی بات لکھی تھی۔۔۔۔

آپ گھر آئے میں پیار سے مناؤں گی ناشتہ نہیں کیا آپ نے مجھے اچھا نہیں لگا پلیز گھر آ کر کھانا کھا لیں اس نے بے حد محبت سے بلایا تھا۔۔۔۔

میں تب تک کھانا نہیں کھاؤں گا جب تک تو میری ڈیمانڈ پوری نہیں کرتی اس کے انداز میں ضد تھی جسے پڑھ کر زاوش پریشان ہوئی۔۔۔

پتہ نہیں آپ کیا کیا سوچتے رہتے ہیں گھر آئیں کھانا کھائیں آپ کی ڈیمانڈ پوری ہو جائے گی بعد میں۔۔۔۔ لیکن فی الحال آپ کا کھانا کھانا ضروری ہے وہ فکر مند تھی اس کے لئے ساحر کو اچھا لگا۔۔۔

اب ساحر شاہ کھانا تب کھائے گا جب تم مجھے اپنے لبوں سے کھلاؤ گی اس نے لکھ کر میسج سینڈ کر دیا اسے پتہ تھا اب دوسری طرف سے کوئی جواب نہیں آنے والا وہ سکون سے اپنے کام کر سکتا تھا۔۔

وہ انجان نہیں تھا اس کی کیفیت سے وہ سب جانتا تھا تبھی تو جان بوجھ کر اسے تنگ کرتا تھا اور اسے تنگ کرنے میں مزہ بھی بہت آتا تھا۔۔۔۔

جبکہ دوسری طرف کا حال بالکل اس کے اندازے کے مطابق تھا اس کے گال دہکنے لگے تھے ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ اس کے بالکل سامنے بیٹھی ہے اور وہ بے باکی سے گفتگو کر رہا ہے۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کریلے کھلاؤں گی آپ کو پھر عقل ٹھکانے آئے گی آپ کی بے شرم انسان کہیں کے وہ بڑبڑاتے ہوئے موبائل کو ہی بیڈ پر رکھ کر سائیڈ پر ہو کر بیٹھ گئی جیسے موبائل پر فاصلے سے نہیں بلکہ "ساحر شاہ" سے فاصلے پر ہو کر بیٹھی ہو۔۔۔

اسے زندگی میں کبھی بھی محسوس نہیں ہوا تھا کہ وہ اتنا بے شرم اتنا بے باک ہو سکتا ہے وہ تو اسے بہت کھڑوس اور ان رومانٹک سمجھتی تھی وہ تو اس کی سوچ سے زیادہ رومینٹک نکلا تھا۔۔۔

ابھی فاصلہ سمیٹے وقت ہی کتنا ہوا تھا کہ وہ اس کی جان نکال دینے کے درپر تھا۔۔۔

ooooo

جناب محترم۔۔۔! آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔؟

چلیں جائے کام پر ہم سے نہیں اٹھائے جاتے آپ کے نخرے کبھی ادھر کے چکر کبھی ادھر کے چکر معصوم جان کہاں جاؤں میں۔۔۔۔؟

یہ اس کا کمرے میں تقریبا دسواں چکر تھا وہ جب بھی باہر جاتی "دارم شاہ" اسے کسی نہ کسی بہانے سے پکار لیتا تھا اور اسے نہ چاہتے ہوئے بھی آنا پڑتا سب کے سامنے سے بار بار کمرے میں آنا اسے شرمندگی میں مبتلا کر رہا تھا۔۔

لیکن "دارم شاہ" کا تو اپنا ہی انداز تھا تم بیوی ہو تم پر سب سے زیادہ میرا حق ہے میرے پاس رہو تمہارے لئے تو چھٹی کی ہے آج میں نے اور تم ہی شکل گم کر رہی ہو بار بار وہ احسان کرتے ہوئے بولا

چھٹی کر کے مجھ پر کوئی احسان نہیں کیا آج جمعہ کا دن ہے کوئی کام نہیں تھا اسی لیے گھر پر بیٹھے ہیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو بہتر ہے کمرے میں بیٹھ کر انجوائے کریں مجھے بار بار پکارنے کی ضرورت نہیں ہے مجھے اور بھی بہت سارے کام ہیں۔۔۔

وہ ناک سکیڑتی اس سے کہتی کمرے سے جانے لگی تو اچانک "دارم سائیں" نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی جانب کھینچا وہ ٹوٹی ہوئی ڈال کی طرح اس کے سینے کا حصہ بنی تھی۔۔۔

"جانم سائیں" مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تمہارے ساتھ اپنا وقت برباد کرنے کا میں تو اپنی بیٹی سے باتیں کرنا چاہتا تھا یہاں بیٹھو اور مجھے تھوڑی دیر میری بیٹی سے باتیں کرنے دو۔۔۔

کیوں بابا سائیں کی جان مس کر رہی تھی نہ بابا سائیں کو۔۔۔؟

اس کے پیٹ پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ بے ساختہ بولا تو وہ شرم سے کچھ بھی نہیں بول پائی۔۔۔

اس کا یہ انداز اسے کانپنے پر مجبور کر دیتا تھا

آپ باپ بیٹی اپنی میٹنگ بعد میں کر لیجئے گا جب وہ دنیا میں آئے گی اب میں آپ لوگوں کی میٹنگ کا ذریعہ نہیں بن سکتی وہ اسے دیکھتے ہوئے گھبرائے ہوئے لہجے میں گویا ہوئی۔۔۔

تو دارم نے گہری نگاہوں سے اسے دیکھا تھا

ممتا کی روشنی سے اس کا چہرہ پر نور ہو چکا تھا جب سے وہ اس خوشخبری کو لے کر اس گھر میں آئی تھی ہر کوئی اسے سر آنکھوں پر بٹھائے ہوئے تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرے پاس تو واحد تم ہی راستہ ہو اپنی بیٹی سے باتیں کرنے کا تو تمہیں تو ہماری میٹنگ کا ذریعہ بننا ہو گا تم چاہو یا نہ چاہو

کیوں بیٹا سائیں۔۔۔ بابا سائیں صحیح کہہ رہے ہیں نہ وہ اس سے کہتا ایک بار پھر سے اس کے پیٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے

بولا آہستہ سے اپنا سر بیڈ کراون سے لگاتی اس کی باتیں سننے لگی۔۔۔

وہ جب اپنی بیٹی سے مخاطب ہوتا تھا اس کے لہجے میں دنیا جہان کی چاشنی گھل جاتی تھی شاید دنیا کے سارے باپ ہی ایسے ہوتے ہیں بیٹی سے باپ کا رشتہ ہوتا ہی انمول ہے۔۔۔۔

یہ رشتہ ہر رشتے پر غالب آ جاتا ہے باپ بیٹی کا رشتہ صرف اور صرف محبتیں سمیٹے ہوتا ہے ایسا نہیں ہے کہ باپ کو بیٹے سے پیار نہیں ہوتا۔۔۔۔

ہوتا ہے لیکن شاید ہر باپ کو اپنے بیٹے سے پیار کا اظہار کرنا نہیں آتا۔۔۔۔۔

اسی لئے تو وہ ساری محبتیں اپنی بیٹی پر ظاہر کرتا ہے

درخاموشی سے سن رہی تھی اور وہ جب جب اسے سنتی تھی اس کے دل سے دعا نکلتی تھی کہ وہ پہلے ایک بیٹی کی ماں بنے۔۔۔۔

نہ جانے کون لوگ تھے وہ جو بیٹیوں کو پیدا کرتے ہی زندہ درگور کر دیتے تھے کیسے آتا تھا ان میں اتنا حوصلہ اولاد تو اللہ کا تحفہ ہوتا ہے یہ صرف ماں سے نہیں باپ کے مان سے پروان چڑھتا ہے تو کیسے ہمت کر لیتے ہیں لوگ کسی معصوم کی جان لینے کی اور خاص کر کسی بیٹی کی۔۔۔۔۔۔

کون ہو سکتا ہے وہ بدقسمت باپ جو اپنی بیٹی سے محبت نہ کرتا ہو کیا اللہ نے ان کے سینے میں ایسا دل رکھا ہے۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جو اللہ کی رحمت سے انکار کر دے۔اگر ہاں تو یقیناً اس دل کو اس نے اللہ کی یاد سے معمور نہیں کیا ہو گا۔۔

۔یقیناً اس نے اللہ کی رضا کو قبول نہیں کیا ہو گا۔۔۔ایسے لوگوں کو اللہ رحمت دے کر چھین لیتا ہے کیونکہ وہ اس کے قابل ہوتے ہی نہیں۔۔۔

کہتے ہیں جس گھر میں بیٹی پیدا ہوتی ہے اللہ چالیس دن تک اس گھر میں اپنے نور اور رحمت کی برسات کرتا ہے۔۔۔

کوئی سچا مسلمان جو خدا سے محبت کرتا ہو وہ تو کبھی اللہ کی رحمت سے انکار نہیں کر سکتا اور جو اللہ کی رحمت سے انکار کرتا ہے یقیناً اس کے دل میں اللہ سے محبت کا سچا پاکیزہ جزبہ نہیں ہوتا۔۔۔

oooooo

ارے ساحر سائیں تم یہاں کیا کر رہے ہو...؟

تم تو کہہ رہے تھے کہ تم آج کام پر نہیں آؤ گے

اسے ڈیرے پر دیکھ کر سنان کو خوشی تو ہوئی لیکن وہ اس سے پوچھے بنا بھی نہ رہ سکا

کیونکہ وہ صبح کہیں جا رہا تھا لیکن آدھے راستے سے ہی واپس آگیا وہ کہاں جا رہا تھا۔۔۔۔! یہ جاننے کا تجسس اب تک سنان کو تھا۔۔۔

وہ دن میں بھی کافی دیر تک سوچتا رہا کہ ساحر نے اس سے جھوٹ کیوں کہا تھا۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں تھوڑی دیر کے بعد گھر جانے والا تھا سوچا کہ تمہارا انتظار کر لیتا ہوں دونوں ساتھ چلیں گے اس نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

ارے تم نے حساب کا کام ختم کر دیا میں واپس آکر کرنے والا تھا وہ میز پر حساب کی کتابیں دیکھ کر اس سے کہنے لگا ساحر مسکرایا۔۔۔۔۔

ہاں مجھے پتا تھا کہ تم اس میں بھی دو تین گھنٹے لگا دو گے اب چلو بہت ٹائم ہو گیا ہے وہ اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے بولا تو سنان بھی اس کے ساتھ ہی اٹھ گیا۔۔۔۔

ہاں چلو یار مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے گھر چل کر کھانا کھاؤں گا دن بھی کچھ ٹھیک سے نہیں کھا سکا سنان باہر نکلتے ہوئے بولا تو ساحر ہنس دیا

میرے بھائی تو ٹھیک سے نہیں کھا سکا میں نے صبح سے ناشتہ بھی نہیں کیا تیری سالی کی بدولت جلدی چل مجھے بھی بھوک لگ رہی ہے وہ گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے بولا تو سنان نے قہقہ لگایا۔۔۔

وہ بے چاری تو بہت محنت کرتی ہے تمہارے لئے تمہیں ہی اس کی محنت نظر نہیں آتی ورنہ کریلے تو اس نے کل بھی بہت اچھے بنائے تھے سنان نے ہنستے ہوئے کہا تو ساحر کا قہقہ بلند ہوا۔۔۔۔

ایک وہ اور دوسرے اس کے کریلے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں تو اس نے تمہارے لئے کریلے بنانے سیکھے ہیں کیونکہ یہ اس کے شوہر کی سب سے پسندیدہ ڈش ہے سنان نے اسے دیکھتے ہوئے کہا جب کے وہ خود بھی جان چکا تھا کہ زاوش کے ہاتھ کے کریلے کھا کھا کر اب وہ کریلے سے انکاری ہے۔۔۔

پسند ہیں نہیں پسند تھے کسی زمانے میں اب تو اس سے بری اور کوئی ڈش لگتی ہی نہیں جب سے نکاح ہوا ہے ایسا لگتا ہے کہ کریلوں کے علاوہ کچھ کھایا ہی نہیں ہے۔۔۔

مجھے پسند تھے اس میں کوئی شک نہیں میری خواہش تھی کہ میری بیوی مجھے کریلے بنا کر کھلائے لیکن اس طرح کے کریلے کھانے کی خواہش میرے دل میں کبھی نہیں جاگی تھی اس نے ہنستے ہوئے کہا اور صرف سیٹ کی پشت سے ٹک لگائی

خدا کا شکر ہے کہ اب اس کی جان چھوٹنے والی تھی۔۔۔

کیونکہ آج وہ اس سے کہنے والا تھا کہ آج کے بعد وہ کریلے نہیں کھائے گا اور جب اس نے اس کے سامنے کریلے رکھے تو وہ اس کے ہونٹوں کو اپنا نشانہ بنائے گا کیونکہ آج کل وہ جان بوجھ کر اس کے لیے کریلے بنا رہی تھی اپنی بات کو سوچتے ہوئے وہ خود بھی زیر لب مسکرا دیا تھا۔۔۔۔

اسے اندازہ نہیں تھا کہ وہ کبھی زاوش سے اس انداز میں گفتگو کرے گا نکاح کے بعد سے لے کر ہی زاوش کے سامنے اپنے دل کی ہر بات کہہ لینے کا خواہش مند تھا لیکن اس نے ہمیشہ اپنے دل کو قابو میں رکھا تھا اس نے کبھی بھی اسے اس کے سامنے بے باک نہیں ہونے دیا لیکن اس کے باوجود بھی اس کو لگتا تھا کہ وہ بہت زیادہ بے باک ہے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب کہ اس کی سوچ تھوڑی سی الگ تھی وہ کہتا تھا کہ زاوش اس کی بیوی ہے وہ اس کے سامنے کوئی بھی بات کر سکتا ہے بیوی کے سامنے کوئی لمٹ نہیں ہوتی اسی لئے تو وہ اس کے سامنے کھل رہا تھا وہ اپنے دل کی ہر بات اس کے سامنے رکھتا تھا لیکن اب وہ اسے سمجھ نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔

اس کی ناراضگی کو کوئی اہمیت نہیں دے رہی تھی کیونکہ اس کی نظر میں اس کی ناراضگی بالکل بے وجہ اور بے معنی تھی لیکن ایسا نہیں تھا اس کی ہر بات میں ایک بات تھی۔۔۔۔

اسے کبھی کسی نے منایا نہیں تھا وہ چاہتا تھا کہ وہ اسے منائے اس سے باتیں کرے اسے سمجھے اسے کبھی کسی نے منایا نہیں تھا اس نے کبھی اپنا آپ کسی کے سامنے بے پردہ ہی نہیں ہونے دیا تھا۔۔۔۔

وہ ہمیشہ اپنے آپ کو چھپا کر رکھتا تھا لوگوں سے دور اپنے احساسات وہ کسی پر ظاہر نہیں کرتا تھا اس نے اپنے بابا سائیں کو بھی اکثر مصروف ہی پایا تھا ان کے پاس بھی اس کے لیے بہت کم وقت ہوتا تھا۔۔۔

لیکن وہ کہتا تھا کہ اب اس کے سارے وقت پر اس کا حق ہے وہ جیسے چاہے اس کا وقت استعمال کر سکتا ہے وہ صرف اور صرف اس کی ہے اس پر صرف اسی کا حق ہے۔۔۔۔

لیکن وہ جانتا تھا ابھی اس کو ان سب باتوں کو سمجھنے میں ابھی وقت لگے گا وہ معصوم تھی نادان تھی ہر بات کو نہیں سمجھ سکتی تھی فی الحال اس کے دل کی کیفیت سمجھنا بھی اس کے لئے مشکل تھا وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھا جب کہ سنان ابھی تک یہ سوچ رہا تھا کہ ساحر نے اسے جھوٹ کیوں بولا تھا۔۔۔؟

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ تمہاری گردن پر نشان کیسا اس کے اچانک بلانے پر ساحر نے بے اختیار اس کی جانب دیکھا اور پھر ہاتھ اپنے آپ ہی اس کی گردن پر آ رکا۔۔۔۔

یہ نشان وہ کسی چیز نے کاٹا ہو گا یا شاید کوئی اور چیز لگ گئی ہو گی اس نے اپنی گردن پر ہاتھ رکھتے ہوئے نشان کو یاد کرنے کی کوشش کی تو اس کے لبوں پر بے اختیار خوبصورت مسکراہٹ آ گئی تھی یہ اس کی معصوم لومڑی کا کارنامہ تھا۔۔۔

نیل کٹر لے جاؤ یقین مانو کوئی چیز نہیں کاٹے گی اور نہ ہی کوئی چیز لگے گی وہ اجرک اس کی گردن پر درست کرتے ہوئے شرارتی انداز میں بولا

ہاں بالکل تم تو ایکسپیرینس ہو تم سے مشورہ نہیں لوں گا تو کس سے لوں گا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو سنان کا فلک شگاف قہقہ بلند ہوا۔۔۔۔

ooooo

وہ جب سے یہاں آئی ہوئی تھی جو چیز اس نے سب سے زیادہ نوٹ کی تھی وہ یہ تھا کہ سارا پھوپھو سائیں نے آرش کو اس کے پاس آنے سے منع کر رکھا تھا۔۔۔۔

انہوں نے صاف الفاظ میں اس سے کہہ دیا تھا کہ ثناء اگر تمہارے ساتھ کنفرٹیبل محسوس نہیں کرتی تو تم اس کے آس پاس نظر نہیں آؤ گے اور گھر آتے ہی ثناء کو اس سے دور دور دیکھ کر پھوپھو سائیں نے اس پر پابندی لگا دی تھی اور اب اپنی ماں کی بات کو مانتے ہوئے وہ صرف دور دور سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے آرش سے کبھی بھی کوئی مسئلہ نہیں تھا لیکن آرش کی بے اختیار حرکت نے اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر دیا تھا جس طرح بنا کسی کی پرواہ کیے ہوئے اس نے اسے وہاں گلے سے لگایا تھا وہ تو عارب اس کے ساتھ تھا جس نے اس سے الگ کر دیا تھا اور نہ جانے باباسائیں دیکھ لیتے تو کیا سوچتے اس سوچ کی وجہ سے بھی وہ اس سے دور دور ہی رہتی تھی۔۔۔

لیکن آرش کی لٹکی ہوئی شکل دیکھ کر اس کے باباسائیں کو بہت زیادہ مزہ آرہا تھا وہ دو دن سے دیکھ رہے تھے کہ ان کے بیٹے کی نگاہ ان کی بہو کے چہرے سے ہٹنے کا نام نہیں لے رہی تھی لیکن اس کی ماں بہت ظالم ساس ہے جو اس سے صرف اپنی خدمتیں کروا رہی تھی لیکن بیٹے سے اس کو دور رکھا ہوا تھا۔۔۔

لیکن آج کچھ سوچ کر وہ کمرے میں آکر ان سے بات کرنے ہی لگے۔۔۔

تم زیادتی کر رہی ہو میرے بیٹے کے ساتھ میں ثناء کو بلانے کے لیے اس لیے راضی ہوا تھا تا کہ "آرش" اور ثناء ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارے لیکن ان دونوں کو ایک دوسرے سے الگ رکھ کر تم بالکل اچھا نہیں کر رہی۔۔۔ ثناء کو آرش کے ساتھ تھوڑا وقت دے دو تا کہ وہ ایک دوسرے کو سمجھے تم کیوں کباب میں ہڈی والا کام کر رہی ہو یہ بہت غلط بات ہے بیگم۔۔۔!

وہ ان کے سامنے بیٹھے کہنے لگے تو وہ مسکرا دیں

آپ کو کہیں آپ کے بیٹے نے تو سفارش کے لیے نہیں بھیجا اگر ایسی بات ہے تو سن لیجئے ایسا ہر گز نہیں ہو گا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں دیکھ رہی ہوں وہ اس سے کافی دور دور رہتی ہے اس کی نظروں سے ہر وقت بوکھلائی رہتی ہے ٹھیک ہے ان دونوں کو اکیلے وقت گزارنے کا موقع دینا چاہیے لیکن تب جب وہ دونوں ایک دوسرے کو سمجھنے لگے۔۔۔۔۔

جب ایک دوسرے کا ساتھ ان دونوں کے لئے قابل قبول ہو لیکن ابھی فی الحال ثناء کے لیے یہ سب کچھ آسان نہیں ہے اسی لئے بہتر ہے کہ اس سے دور ہی رہے۔۔۔۔۔

میں اپنے بھائیوں کے سامنے اپنی ناک نہیں کٹوا سکتی میں نہیں چاہتی کہ ثناء یہاں سے جا کر آرش کے جذباتی پن کی کوئی بھی داستان سنائے۔۔۔

وہ بہت صاف دل لڑکی ہے میں نہیں چاہتی کہ میری بیٹی پر ان چند دنوں کا کسی بھی طرح کا کوئی برا اثر پڑے۔۔۔

آرش نکاح کے بعد کتنے دن وہاں رہا ہے لیکن کسی نے بھی اسے ثناء سے زیادہ بات چیت یا ملنے کا موقع نہیں دیا کیونکہ ثناء ان سب چیزوں میں دلچسپی نہیں رکھتی تھی اور یہی ہمارے گھر کے ریت رواج ہیں میں بھی وہ روایات برقرار رکھنا چاہتی ہوں۔۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کے نکاح میں ایک دوسرے کو سمجھیں گے یہ تو اچھی بات ہے شاہ صاحب نے پھر بیٹے کی طرف سے دلیل دینے کی کوشش کی

میں آپ کی بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہی ہوں لیکن فی الحال ثناء کو تھوڑا سا وقت دیں تاکہ وہ ہر چیز کو سمجھ جائے میں جانتی ہوں آرش بہت محبت کرتا ہے اس سے لیکن پہلے اسے ثناء کی فیلنگز کو سمجھنا ہوگا۔

اسے سمجھنا ہوگا کہ ثناء اس سے کس چیز کی امید رکھتی ہے اس سے کیا چاہتی ہے۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کو لے کر اس کے جذبات کیا ہیں۔۔۔؟

وہ اپنی اور آرش کے ہونے والی زندگی کیسی چاہتی ہے۔۔۔؟

وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولی جب کہ شاہ صاحب کچھ بھی نہیں بولے بس ہاں میں سر ہلا کے اپنی بیگم سے بحث کرنا تو ان کے بس سے ویسے بھی باہر تھا اور وہ خود بھی یہ بات بہت اچھے طریقے سے سمجھتے تھے کہ ثناء کا تعلق جس خاندان سے ہے وہاں پہ اس طرح سے سر عام ملاقاتیں نہیں کی جاتی

ان کا یوں باہر گھومنا پھرنا یا آرش کو ثناء کے ساتھ بے تکلف ہونے کی اجازت دے دینا ٹھیک نہیں تھا پاکستان میں اس طرح سے یہ سب کچھ نہیں ہوتا

اور اگر ثناء کے بڑے یہاں ہوتے تو یقیناوہ رخصتی سے پہلے ثناء اور آرش کو یوں بے تکلف ہونے کی اجازت نہ دیتے

-----

oooooo

بھابی صاحبہ میں آپ کو اپنے کالج لے کر جاؤں گا اپنے ساری گرل فرینڈز سے ملاؤں گا آپ سب سے مل کر بہت خوش ہو گی آپ کو پتا ہے میری پانچ گرل فرینڈ ہیں۔۔۔۔۔

وہ سب مجھ سے شادی کرنا چاہتی ہیں لیکن میں شادی میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں۔۔۔

شادی تو میں پاکستان جا کر کروں گا آپ کی طرح کسی پیاری سی لڑکی سے اگر آپ تھوڑے سال کے بعد اس دنیا میں آتی تو میرا ابھی کچھ فائدہ ہو جاتا لیکن نہیں آپ کے نصیب تو آرش کے ساتھ ہی پھوٹنے تھے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے سچ میں بہت افسوس ہو رہا ہے آپ کی قسمت کے بارے میں سوچ کر بہت برا ہوا آپ کے ساتھ وہ اسے دیکھتے ہوئے افسوس کرنے والے انداز میں بول رہا تھا جبکہ ثناء جو پچھلے دو دن سے سارا وقت اسی کے ساتھ گزار رہی تھی اس کی نیچر کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی

لیکن آرش کے لیے اظہار افسوس اس نے پہلی بار کیا تھا اپنے ہی بھائی کے بارے میں اس طرح کی باتوں پر پہلے تو وہ ہنسی اور پھر ہنستی ہی چلی گئی۔۔

بھابھی سائیں آپ ہنس کیوں رہی ہیں۔۔۔؟

آپ کو نہیں پتا آپ کا شوہر بہت گنا اور میسنا ہے

آپ کو پتا ہے وہ بابا سائیں سے سفارش کروا رہا تھا آج رات کے شو میں وہ آپ کو اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتا ہے۔۔۔۔

لیکن ماما نے بابا سائیں کو بھی صاف انکار کر دیا وہ آپ کو اس طرح ساتھ کہیں بھیجنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔۔۔۔

بندہ اعتبار کے قابل نہیں ہے وہ اس کے کان کے قریب بولا تھا جبکہ اندر داخل ہوتے آرش نے بڑے غور سے دیکھا تھا۔۔۔۔

بات اعتبار کی نہیں ہے "عارب سائیں" میری ماما سائیں ہم دونوں کے رشتے کی خوبصورتی کو ختم نہیں کرنا چاہتی اسی لیے انہوں نے اجازت نہیں دی اور جہاں تک بات ہے اپنے شو میں لے کر جانے کی یہ میری بیوی ہے میں اسے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہیں بھی۔۔۔ کہیں پر بھی لے کر جا سکتا ہوں لیکن میں اپنے ماما کے حکم کو ٹال نہیں سکتا اسی لئے نہیں لے کر جا رہا ۔وہ اسے جتانے والے انداز میں بولا اور اگلے ہی لمحے ٹکٹس اس کے سامنے پھینک دیں۔۔۔

یہ رہا تمہارا اور تمہارے دوست کا ٹکٹ تم جیسے اپنے ساتھ لے کر آنا چاہتے تھے لے کر آ جانا ٹائم پر اور دیکھو اس بار زیادہ چپکو قسم کے دوستوں کو مت لانا۔خاص کر کوئی لڑکی نہیں ہونی چاہیے۔۔۔

وہ کہہ کر اندر چلا گیا جبکہ ثناء سے اس نے کوئی بات نہیں کی تھی۔صرف اسے دیکھ کر پیاری سی مسکان پاس کی تھی جس پر ثناء نے نظریں جھکا لیں۔۔۔

تم کہیں جانے والے ہو اس نے ٹکٹ دیکھ کر اس سے پوچھا تھا۔۔۔۔؟

میں نہیں میں اور تم جاننے والے ہیں بھابھی سائیں وہ مسکرایا اور اگلے ہی لمحے ٹکٹس لے کر اندر داخل ہو گیا ثناء اٹھ کر اس کے پیچھے ہی پھوپھو کے کمرے کی طرف آ گئی تھی۔۔۔

نہیں ہر گز نہیں عارب میری جان وہ ابھی پیرس کے بارے میں کچھ نہیں جانتی تم اسے اپنے ساتھ لے کر نہیں جا سکتے وہ انکار کرتے ہوئے بولیں نہ جانے کس بابت بات ہو رہی تھی۔۔۔

ماما میں کوئی چھوٹا بچہ نہیں ہوں وعدہ کرتا ہوں میں آپ سے اسے وقت پر واپس کر لے آؤں گا اسے جانے کی اجازت دے دیں نا پلیز۔۔۔پلیز۔۔۔۔پلیز.وہ منتوں پر اتر آیا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے لیکن ایک شرط ہے کہ تم شام 6 بجے سے پہلے اسے گھر لے آؤ گے وہ شرط رکھتے ہوئے بولیں

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوکے پکا پرامس وہ ان کا گال چومتے ہوئے دوبارہ باہر آنے والا تھا شاید ثناء کے پاس ہی۔۔۔۔اسے دروازے پر دیکھ کر اس کے پاس آیا چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔۔

ہم دونوں باہر جا رہے ہیں ایک بہت ہی مزے کا شو آنے والا ہے وہ ٹکٹ اسے دکھاتے ہوئے بولا یہ وہی ٹکٹ تھے جو تھوڑی دیر پہلے آرش اسے دے کر گیا ثناء بنا کچھ بھی بولے بس مسکرا دی۔۔۔

ہارون صاحب تو اسے چھوڑ کر ہسپتال چلے گئے تھے جہاں سرمد شاہ کا علاج چل رہا تھا وہ اپنا زیادہ وقت وہیں پر گزارتے تھے

اور کچھ دنوں کے بعد وہ واپس جانے والے تھے جب کہ ثناء ایک ماہ یہاں رہنے والی تھی۔۔۔

oooooo

وہ گھر آیا تو گھر آتے ہی سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا۔

زاوش بیٹا" ساحر سائیں" کہہ رہا تھا کہ کھانا کمرے میں لے آؤ بہت بھوک لگی ہے اس نے ناشتہ تک نہیں کیا صبح سے جلدی سے اسے کھانا دو۔۔۔۔

وہ بھی اپنے کمرے میں جانے کا سوچ ہی رہی تھی جب اچانک سنان نے اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا اس نے فورا نہ میں سر ہلایا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ صبح گھر سے کچھ بھی کھا کر نہیں نکلا تھا اور اسے یقین تھا کہ اس نے دن میں بھی کچھ نہیں کھایا اسی لئے تو اس کی سارا دن بے چینی میں گزرا تھا اور اب یہ جان کر کہ اس میں صبح سے کچھ کھایا ہی نہیں تھا اسے بہت بے چینی ہونے لگی تھی۔۔۔۔

اور اوپر سے اس کی عجیب و غریب ڈیمانڈز وہ تو اس کے بعد اپنے موبائل کو ہاتھ تک نہیں لگا پائی شرم کے مارے۔۔۔۔

کھانا تیار کر کے جلدی سے اس کے پاس کمرے میں چلی گئی

ساحر سائیں میں نے آپ کو کہا تھا گھر آ جائیں کم از کم کھانا تو کھا لیا کریں وقت پے لیکن نہیں آپ کو تو بیویوں کی طرح روٹھنے کی عادت پڑ گئی ہے ہر بات میں روٹھ کر بیٹھ جاتے ہیں یہ کون سا طریقہ ہے۔۔۔؟

مجھ سے نہیں منایا جاتا بار بار یہاں پر بیٹھیں اور آرام سے کھانا کھائیں وہ فریش ہو کر باہر نکلا تھا۔جب اسے کھانا لے کر اندر داخل ہوتے ہوئے دیکھا

اس کا انداز لڑاکا بیوی والا تھا اس کا روٹھنا غصہ کرنا ڈانٹنا ہر چیز ساحر کے دل میں اترتی تھی۔۔

بیویوں کی طرح روٹھنے سے کیا مراد ہے تمہاری لومڑی وہ اسے گھورتے ہوئے اس کی بات پکڑ کر پوچھنے لگا۔۔۔۔

بیویوں کی طرح روٹھنے سے مراد میری یہ ہے کہ اس طرح بات بات پر صرف بیویاں روٹھتی ہیں شوہر نہیں لیکن آپ کو روٹھنے کی عادت پڑ گئی ہے بیٹھے یہاں اور کھانا کھائیں اس کا ہاتھ تھام کر اسے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نے کچھ کہا تھا تم سے کہ اب میں کھانا تب ہی کھاؤں گا جب تم مجھے اپنے لبوں سے کھلاؤ گی لگتا ہے میری بات کو سیریس نہیں لیا تھا تم نے تو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ میں اپنی بات کر قائم ہوں۔۔۔

کھانا تو اب میں تب ہی کھاؤں گا جب تم مجھے اپنے لبوں سے کھلاؤ گی اس کے ہونٹوں پر بے ساختہ انگلی پھیر کر وہ اسے لرزنے پر مجبور کر گیا تھا۔۔۔۔

اس کی حرکت پر وہ فوراً اٹھ کر کھڑی ہو گئی

آپ نے اپنی حرکتیں نہیں چھوڑی نہ تو میں آپ کو یہیں بھوکا چھوڑ کر چلی جاؤں گی آرام سے کھانا کھائیں آپ کی یہ والی ڈیمانڈ پوری نہیں ہو سکتی۔۔۔

ابھی وہ تھوڑے گھبرائے ہوئے مگر مضبوط لہجے میں کہہ رہی تھی ساحر نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے بیڈ پر اپنی جگہ بنائی اور کہنی کے بل لیٹ گیا

استحقاق سے بھرپور نگاہ اس کے پورے سراپے پر دہرائی۔

مطلب ابھی پوری نہیں ہو سکتی تو کب پوری ہو گی میری ڈیمانڈ وہ اب براہ راست سوال کر رہا تھا۔۔

جب آپ کھانا کھالیں گے تب اس کے ہونٹوں سے بے ساختہ نکلا ساحر کے لبوں پر مسکراہٹ آئی۔۔۔

چلو ٹھیک ہے مان لیتا ہوں تمہاری باتیں یہاں بیٹھ کر مجھے اپنے ہاتھوں سے کھلاؤ اس نے بے حد محبت سے کہا تو زاوش کو یہ ڈیمانڈ قابل قبول لگی وہ فوراً واپس بیٹھ گئی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آج اس نے بہت پیار سے کریلوں کی جگہ اس کے لیے بریانی بنائی تھی جس کی سب نے ہی تعریف کی تھی وہ جلدی سے پلیٹ میں بریانی نکالتے ہوئے اس کے سامنے رکھ کر کھلانے لگی۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ چاولوں سے چمچ بھر کر اسے کھلاتی ساحر نے چمچ ٹرے سے نکال کر دور صوفے پر پھینک دیا

ساحر سائیں۔۔۔اس نے سوالیہ انداز سے اسے دیکھا تھا

میں نے کہا اپنے ہاتھوں سے کھلاؤ وہ پھر سے بولا چہرے پر اب بھی مسکراہٹ تھی۔۔۔

مطلب کے وہ اسے تنگ کر رہا تھا زاوش برا منائے بنا مسکرا دی کیوں کہ اسے اس شخص پر بلکل بھروسہ نہیں تھا یہ نہ ہو کہ ناراض ہو کر کھانا کھانے سے ہی انکار کر دے۔۔۔۔

وہ اپنے ہاتھوں سے چاولوں کو انگلیوں میں پکڑ کر اس کے چہرے کے قریب لے گئی۔

ساحر کو وہ اس وقت کتنی پیاری لگ رہی تھی اگر وہ جان جاتی تو اپنی قسمت پر ناز کرتی۔۔۔

ساحر نے نوٹ کیا تھا وہ اس کی ساری باتیں مانتی تھی یہ بھی محبت ظاہر کرنے کا ایک انداز تھا جو سب کی سمجھ میں نہیں آنا تھا۔۔۔

اس کی انگلیوں کو اپنے ہاتھوں میں تھام کر وہ اس کے ہاتھ سے کھانے لگا کتنا خوبصورت احساس تھا وہ اتنی محبت اتنی چاہ سے اسے کھلا رہی تھی اس کی انگلیاں بار بار اس کے لبوں کو چھوتی اسے بے تاب کر رہی تھی اور وہ ان لمحوں کو پوری طرح سے انجوائے کر رہا تھا محبت اور حق سے۔۔۔

oooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ooooo

جی ہاں......! جی جناب وہ لاکٹ ابھی میرے پاس ہے اور میں اسے کسی محفوظ ٹھکانے پر پہنچانا چاہتا ہوں....

میں نہ تو پولیس پر یقین کر سکتا ہوں اور نہ ہی کسی ادارے پر پلیز آپ خود وقت نکال کر مجھ سے ملنے کے لئے آئیں....

میں یہ کسی محفوظ ٹھکانے تک پہنچانا چاہتا ہوں اور کسی ایسے انسان کو دینا چاہتا ہوں جس پر میں یقین کر سکوں....

وہ موبائل فون پر محو گفتگو تھا.....

وہ تو ٹھیک ہے "ساحر شاہ" صاحب لیکن پہلے مجھے آپ یہ بتائیے کیا اس کے بارے میں آپ کی فیملی یا پھر اور کوئی دوست وغیرہ کچھ بھی جانتے ہیں----

کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ مردان خان جیسے مجرم کو کسی کا بھی سپورٹ ملے تو اگر اس بارے میں کسی کو معلومات ہے تو آپ مجھے بتا دیجیے----

اسے دوسری طرف سے آواز سنائی دی تھی....

میری فیملی میں زیادہ لوگ تو نہیں جانتے تھے لیکن میرے بھائیوں کو پتہ ہے اس بارے میں دراصل مجھ پر تین چار بار جان لیوا حملہ ہو چکا ہے تو میں نے اپنے بھائیوں کو بتانا بہتر سمجھا تھا اس نے تفصیل سے بتایا....

جب زاوش چائے لے کر کمرے کے اندر داخل ہوئی اس نے جان لٹاتی نظروں سے اسے دیکھا تھا وہ شرما گئی.....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ نے بہت ہمت کا مظاہرہ کیا ہے ساحر صاحب اتنے جان لیوا حملہ ہونے کے باوجود بھی آپ اپنے عزم سے پیچھے نہیں ہٹے یہ ہر کسی کے بس کی بات نہیں آپ نے بہت بہترین کام کیا ہے۔۔۔۔۔

پاکستان کو فخر ہے آپ پر میں جلد ہی آپ سے ملنے کے لئے آؤں گا بلکہ دو دن میں میں کراچی کی طرف آنے والا ہوں تو آپ ایسا کریں کہ مجھے کراچی میں ملنے کے لیے آجائیں۔۔۔۔

وہیں میں آپ سے مل کر وہ لاکٹ لے لوں گا۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں کراچی آجاؤں گا آپ مجھے وقت اور دن بتا دیجیے گا تب تک یہ لاکٹ میرے پاس آپ کی امانت ہے میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ آپ کے لیے بہت مددگار ثابت ہو گا۔۔۔۔۔

میں نے اس میں موجود کلپ دیکھی ہے اس کے اندر مردان خان نے اپنے اب تک کے تمام گناہوں کا اعتراف کیا ہے وہ خود اس ویڈیو میں ہے اور کرسی پر بیٹھا اپنے تمام تر گناہوں کو قبول کر رہا ہے۔۔۔۔

صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اس نے اپنے گینگ کے بہت سارے لوگوں کا نام لیا ہے اس نے یہ بھی بتایا ہے کہ اس ویڈیو کو بنانے کا مقصد ان کا ایک اصول ہے کہ وہ اپنے تمام تر گناہوں کا ثبوت اپنے پاس رکھتے ہیں مردان نے بھی اس اصول کو فالو کرتے ہوئے ہیں یہ ویڈیو بنائی تھی۔۔۔۔۔

لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ یہ ویڈیو میرے ہاتھ لگ جائے گی۔۔۔۔

شاید میں اسے مارنے پیٹنے پر آتا ہی نہیں اگر وہ مجھے گالی نہیں دیتا تو۔۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے تو بس اتنا ہی پتہ تھا کہ مردان خان نے ہمارے گاؤں سے تھوڑے فاصلے پر ایک جگہ پر ناحق قبضہ کر لیا ہے بہت سارے لوگوں کی زمینوں پر وہ اپنی حکومت جمائے ہوئے تھا۔۔۔

میں وہاں صرف غریب لوگوں کی مدد کرنے کے لیے گیا تھا لیکن مردان خان نے مجھے گالی دی اس کی وجہ سے مجھے غصہ آیا اور بات ہاتھا پائی تک پہنچ گئی۔۔۔۔

مردان خان یہاں پر اپنے آپ کو ایک بہت عزت دار اور طاقتور انسان بنا چکا ہے۔۔۔۔

لوگ سالوں سے جانتے تھے وہ کیا کرتا تھا کہ انھیں سب کو اس کے بارے میں نہیں پتا تھا دنیا والوں کی نظر میں وہ ایک زمیندار تھا اس کے پاس بہت ساری زمینیں تھیں جن پر زیادہ تر اس نے قبضہ کیا ہوا تھا اس نے تفصل سے بتایا۔۔۔۔۔

"ساحر شاہ" نے اپنے علاقے کی زمینوں پر اس طرح کسی کو ناحق قبضہ نہ کرنے دیا۔۔۔۔۔

وہاں مردان خان سے مل کر اس سے بات کرنے گیا تھا۔۔۔۔۔

لیکن مردان خان نے اسے گالی دی تھی جس کے انجام میں وہ اس کے ناک منہ سے خون نکالنے میں بھی پیچھے نہیں ہٹا۔۔۔۔

جب اس کا لاکٹ اسی کے ہاتھ سے الجھ کر رہ گیا ساحر اس وقت ہرگز نہیں جانتا تھا کہ یہ لاکٹ اس کے ہاتھ میں کیسے الجھا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس وقت وہ خود اتنے غصے میں تھا کہ ان لوگوں کی لڑائی کو ختم کرنے کے لیے بہت سارے لوگوں کو بیچ میں پڑنا پڑا۔۔۔

لوگوں نے ان کی لڑائی ختم کروادی تھی اور مردان خان اس کیس میں بری طرح سے پھس کر تین سال کے لئے جیل چلا گیان۔۔۔۔

اور ساحر جلد ہی واپس اپنے گاؤں آ گیا تھا اس نے اپنی طرف سے اس لاکٹ کو پھینک دیا تھا لیکن وہ لاکٹ اسی کی گاڑی میں ہیں پڑا رہا .

یہ تو اس کے ڈرائیور نے آکر اس کے حوالے کیا تھا کہ شاید وہ اس کا ہے جو کافی زیادہ قیمتی اور یونیک تھا۔۔۔

پہلے تو ساحر خود بھی یہی سوچتا رہا کہ وہ یہ لاکٹ مردان خان کے حوالے کر دے گا اور وہ ایسا کر بھی دیتا۔

یہی وجہ تھی کہ اس نے مردان کا لاکٹ اس نے سنبھال کر رکھ دیا تھا کہ جب بھی مردان نے مطالبہ کیا کہ وہ اسے واپس کر دے گا۔۔۔۔

اور پھر ایک دن اسے مردان خان کی طرف سے مطالبہ بھی ہوا تھا۔

اور وہ اسے اس کے آدمی کے حوالے کرنے بھی والا تھا

اگر وہ لاکٹ اس کے ہاتھ میں ٹوٹ کر دو ٹکڑوں میں تقسیم نہ ہو جاتا تو۔۔۔

اسے پتا چلا تھا کہ یہ صرف ایک لاکٹ نہیں بلکہ ایک پین ڈرائیو ہے

اس نے وہی اپنی گاڑی میں ہی اس پین ڈرائیور کو لگا کر مردان خان کی حقیقت کو جان لیا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوراس کی ساری حقیقت جاننے کے بعد ساحر نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ کبھی بھی وہ لاکٹ مردان خان کے لوگوں کے حوالے نہیں کرے گا۔۔۔

اس نے ان لوگوں سے کہہ دیا تھا کہ وہ لاکٹ ضائع کر چکا ہے اب اس کے پاس کوئی لاکٹ موجود نہیں ہے لیکن ان لوگوں کو پتہ تھا کہ لاکٹ اس کے پاس موجود ہے تبھی تو وہ آئے دن کسی نہ کسی کو اس کے گھر میں بھیج کر اس کے کمرے کی تلاشی لے رہے تھے۔۔۔

اس نے پولیس تک یہ لاکٹ پہنچانے کی کوشش کی۔اس سے پہلے ہی اس سے یہ پتہ چل گیا کہ پولیس بھی کہیں نہ کہیں مردان خان کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔۔۔

اور یہ اتنی معمولی بات نہیں تھی کہ وہ اسے کسی عام آدمی کے حوالے کر دیتا

اس نے مردان خان کی تمام ترکوششوں پر پانی پھیر دیا تھا اور اب وہ خود ہی اسے کسی محفوظ جگہ پہنچانے کا ارادہ رکھتا تھا اسی لیے آئے دن کسی نہ کسی سے رابطہ کر رہا تھا۔۔۔۔

اور اس کا رابطہ میجر اسد خان سے ہوا تھا۔جس نے اسے یقین دلایا تھا کہ وہ مردان خان کو اس کے کیے کی سزا ضرور دے گا اور ساحر وہ لاکٹ جلد سے جلد اسد خان تک پہنچانا چاہتا تھا۔۔۔

تاکہ مردان خان کو اس کے کیے کی سزا مل سکے اور اس کے ساتھ اس کا سارا گینگ بھی جو ان سب کاموں میں اس کا ساتھ دیتا تھا جیل کی سلاخیوں کے پیچھے ہوں۔۔۔۔

oooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"جی این" چائے ٹھنڈی ہو گئی ہے۔۔۔فون رکھنے کے بعد وہ ہی کھڑکی کے پاس کھڑا تھا جب اسے زاوش اس کی آواز سنائی دی۔۔۔۔

جی این مطلب۔۔۔؟ یہ نہیں تھا کہ وہ جی این کا مطلب جانتا نہیں تھا لیکن اس وقت اس جی این کا مطلب وہ تھا یا کچھ اور اسے جاننا تھا کیونکہ وہ سونے کی تیاری کر رہی تھی۔۔۔۔

جی این۔۔۔!کا مطلب گڈ نائٹ میرے "غصیلے نشئی" وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولی تو ساحر لمحے میں اس کے سر پر سوار تھا۔۔۔

تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ میں تمہیں سونے دوں گا وہ بھی میری ڈیمانڈ پوری کیے بنا تم بھول رہی ہوں میں ناراض تھا تم سے اس نے یاد دلایا۔۔۔۔

آپ بھولنے دیتے ہی کہاں ہیں یہ بات ایک دن میں دس دفعہ ناراض ہوتے ہیں آپ تو۔۔۔؟

لیکن مجھے اس وقت بہت نیند آ رہی ہے میں سونا چاہتی ہوں تو بہتر ہے کہ آپ بھی چائے پیے اور آرام سے سو جائیں صبح جلدی اٹھنا ہے۔۔۔۔

کتنے کام ہوتے ہیں نازک سی جان پر آپ کو تو بس ناراض ہونا ہوتا ہے۔۔۔۔

صرف فریش ہوتے ہیں۔۔۔۔

دوسرے کپڑے پہننے ہوتے ہیں۔۔۔۔

اور پھر نکل جاتے ہیں آوارہ گردیوں پر اور

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گاوں میں لور لور کر کے واپس آجاتے ہیں

لیکن مجھے بہت سارے کام ہوتے ہیں اسی لیے گڈ نائٹ وہ بیڈ پر لیٹ چکی تھی جب اسے ساحر کی آواز سنائی دی

مثلاً۔۔۔وہ چادر اس کے چہرے سے ہٹاتا اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اس کے دونوں سائیڈ پر اپنا ہاتھ رکھ چکا تھا

مثلاً آپنے سائیں کو جگانا۔۔۔!

ان کے کپڑے تیار کرنا۔۔۔!

ان کے لیے ناشتہ بنانا۔۔۔!

ان کو گڈ بائے کرنا۔۔۔!

اور پھر بار بار میسج کرنا۔۔۔!

کال کرنا۔۔۔!

ان کے آنے کا انتظار کرنا۔۔۔!

ان کے لیے کھانا بنانا۔۔۔!

پھر رات میں ان کے لئے چائے بنانا۔۔۔۔!

اور پھر سونا اتنے سارے کام ہوتے ہیں نہ ہم بیویوں کو اس نے تفصیل میں زیادہ "ان" "ان" کر کے ساحر کو مسکرانے پر مجبور کر دیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو کیاان سب کاموں میں "ان" سے پیار کرنا"ان کے ساتھ وقت گزارنا"ان" کی باتوں کو ماننا شامل نہیں ہوتا

ساحراس کے گال کو اپنے ہاتھوں سے سہلاتے ہوئے پیار سے پوچھنے لگا۔۔۔

ناجائز ڈیمانڈ کو ماننا نہیں ہوتا اس نے فورا بولا تھا

میاں اور بیوی میں کچھ بھی نہ جائز نہیں ہوتا نہ پیار بھری حرکتیں نہ ڈیمانڈ سب جائز ہوتا ہے اس کے لبوں کو چومتے ہوئے وہ اس کی گردن پر جھکا جابجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑ رہا تھا۔۔۔

ساحر سائیں مجھے نیند آرہی ہے اسے مزید بہکتے دیکھ کر اس نے معصومیت سے کہا تھا۔۔۔

تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ میری نیندیں اڑا کر تم سکون سے سو جاؤ گی اور میں تمہیں سونے دوں گا۔۔۔!

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا بے حد محبت سے سوال پوچھنے لگا۔۔۔۔

زاوش نے آہستہ سے اس کے گردن میں ہاتھ ڈالا اور پھر آنکھیں بند کر گئی لبوں پر مسکراہٹ تھی

جب کہ ساحر مسکراتے ہوئے آہستہ سے اسے اپنی باہوں میں سمیٹ چکا تھا۔۔۔۔

ooooo

READERS CHOICE

آفیسر "ایس" اگر ایسا ہوا تو بہت برا ہو جائے گا" ساحر شاہ" وہ لاکٹ کسی کے پاس پہنچانے والا ہے وہ کسی اسد پر یقین کر رہا ہے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میجر اسد خان کا نام لسٹ میں کہیں پر بھی نہیں ہے جہاں تک مجھے انفارمیشن ملی ہے اس اسد خان نے خود ساحر سے رابطہ کیا ہے اور اسے وہ ثبوت لانے کے لیے کہا ہے۔۔۔۔

ان کی ملاقات کراچی کے کسی علاقے میں ہونے والی ہے تین دن کے بعد مجھے ڈر ہے وہ لاکٹ کسی غلط ہاتھ میں نہ چڑھ جائے کیونکہ ساحر اس طرح کے کسی آدمی کو نہیں جانتا اس سے اس کی بھی پہلی ملاقات ہے اور مجھے یہ اسد دو نمبر آدمی لگ رہا ہے یہ نہ ہو کہ لاکٹ کسی غلط آدمی کے ہاتھ لگ جائے اور ہم کچھ بھی نہ کر پائیں۔۔۔۔۔

وہ بہت کنفیوز سی کبھی دائیں کبھی بائیں چلتے ہوئے اس سے بات کر رہی تھی۔۔۔۔

جبکہ دوسری طرف آفیسر "ایس" خود بھی پریشان تھا یہ اسد کون تھا اس نے خود بھی آج سے پہلے اپنی ٹیم میں کبھی اس کا نام نہیں سنا تھا

تو کیا ساحر سائیں کو پھنسانے کی کوشش کی جا رہی تھی۔۔۔؟

نہیں۔۔۔! وہ اس کی زندگی پر رسک نہیں اٹھا سکتا

تم پریشان مت ہو میں حل نکال لوں گا میں خود ساحر کے پیچھے جاؤں گا وہ پہلے بھی اس راستے سے واپس آگیا تھا اب بھی آگے نہیں جا پائے گا

تم بس ساحر کے موبائل کی ہر کال پر نظر رکھنا کون اسے فون کرتا ہے کیا باتیں ہوتی ہیں سب مجھے بتانا۔۔۔۔۔

سوائے زاوش اور اس کی گفتگو کے اس سے تم اپنا دل جلاؤ اور مسکرا کر کہتا فون بند کرنے والا تھا جب کہ اس کی بات پر سچ میں وہ اداس ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کو کوئی حق نہیں بنتا مجھے اس طرح کہنے کا آپ سے اپنے دل کی بات شیئر کر کے غلطی کی ہے میں نے وہ جل کر کہتی فون بند کر چکی تھی۔۔۔

ooooo

السلام علیکم۔۔۔۔! سائیں معذرت میں نے اتنی رات گئے آپ کو تنگ کیا وہ گہری نیند میں تھا جب اسے عنصر کا فون آیا۔۔۔

نہیں کوئی بات نہیں عنصر ہاں بولو خیریت تو ہے تم نے اس وقت فون کیا وہ سیدھا ہوتے ہوئے بولا ایک نظر "درنور" کو دیکھا وہ اس کے قریب سے اٹھ کر کھڑکی کی طرف چلا گیا تھا وہ اس کی نیند خراب نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔

سردار سائیں وہ مائیک کی موت ہو گئی ہے مجھے لگتا ہے وہ کل ہی مر گیا تھا اب تو اس کی لاش کا اکڑنے لگی ہے کیا کرنا ہے جنازہ کروانا ہے یا۔۔۔۔۔!

نہیں اس کا ہمارے دین مذہب سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اس کی لاش کو پیک کر کے واپس لندن بجھوا دو آخری دیدار اگر ثمرہ کرنا چاہے تو کر لے اس نے کہہ کر فون بند کر دیا۔۔۔

ویسے یہ بات "درنور" کو بتانی چاہیے تھی اسے یقین تھا در کو مائیک کی موت کا کوئی افسوس نہیں ہو گا لیکن شاید اپنی ماں کی وجہ سے وہ اداس ہو جائے اور وہ اسے اداس نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔

ooooo

اس نے بڑی مشکل سے خود کو نیند کی آغوش میں جانے سے روکا ہوا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنی بھرپور من مانیاں کرکے "ساحر سائیں" گہری نیند میں اتر چکا تھا اس نے ایک نظر اس کے چہرے کو دیکھا بکھرے بالوں میں وہ ہمیشہ ہی دلکش لگتا تھا۔۔۔

سبز آنکھیں اس وقت بند تھی جس کا گھورنا آج بھی اسے خوف میں مبتلا کر دیتا تھا اس نے مسکراتے ہوئے اس کے گال پر اپنے لب رکھے

آئی لو یو۔۔۔! "ساحر سائیں" اور میں نہیں چاہتی کہ آپ کسی بھی مصیبت کا شکار ہوں مجھے پتا ہے یہ میں ٹھیک نہیں کر رہی اور آپ کی اجازت کے بغیر مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے لیکن آئی ایم سوری میں مجبور ہوں۔۔۔

اس کے بازو سے آہستہ سے غیر محسوس انداز میں اس کا بریسلٹ نکال کر وہ اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے میز کے پاس آئی کرسی کے سہارے میز پر چڑھ کر اس نے بالکل وہی حرکت کی تھی جو آج صبح اس کے سونے پر ساحر نے کی تھی۔۔۔

وہ چھت پر سے ایک ٹائل دیکھنے لگی اسے جلد ہی مطلوبہ فائل مل گئی تھی جس پر ایک چھوٹا سا کالے رنگ کا نشان تک جہاں پر یقین ریسٹورنٹ میں موجود یہ چابی لگنی تھی۔۔۔

اس نے جلدی سے اس نشان میں وہ چابی لگا کر اس ٹائل کو کھول لیا تھا جس میں سے ایک چھوٹا سا ٹائل کا ٹکرا باہر آ گیا تھا جسے اس نے زمین پر گرنے سے پہلے کیچ کر لیا۔۔۔

اس نے جلدی سے اس میں موجود وہ لاکٹ نکالا اور چیزوں کو ویسے ہی ترتیب دینے لگی۔۔۔

اس نے دیکھا تھا کچھ دن پہلے جب وہ سو رہی تھی تب ساحر یہ سب کچھ کر رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

اس کے پوچھنے پر اس نے کہہ دیا تھا کہ کچھ نہیں بس ٹائل چیک کر رہا ہوں۔۔۔

لیکن اس نے خود ہی وہاں پر اسے کچھ رکھتے اور پھر نکالتے دیکھا تھا اس وقت وہ اس چیز کو مکمل نظر انداز کر گئی تھی

لیکن آج جب اسے یہ پتہ چلا تھا کہ یہ چیز آگے جا کر ساحر کی زندگی اور موت کا مسئلہ بن سکتی ہے۔اور وہ ساحر کی زندگی پر کبھی بھی کوئی سوال نہیں آنے دے سکتی تھی

اس لئے اس نے ویسا ہی کیا تھا جیسا اسے کرنے کے لیے کہا گیا تھا ایک نظر "ساحر سائیں" کو دیکھتے ہوئے وہ وہاں سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔

ooooo

اس نے دروازہ کھٹکھٹایا تو فوراً اندر سے دروازہ کھل گیا تھا

یہ لیں اداسائیں آپ نے بولا تھا کہ لاکٹ آپ کو چاہیے کہ وہ لاکٹ اس کے حوالے کرتے ہوئے کہنے لگی تو دارم نے فوراً اس کے ہاتھ سے وہ تھام لیا تھا

اور خود دروازہ بند کرتا باہر نکل آیا تھا۔۔۔

یہ تم نے کہاں سے لیا میں تو پورا کمرہ دیکھ کر آیا تھا کہیں سے بھی نہیں مل رہا تھا کہاں چھپا کے رکھا تھا اس نے اسے۔۔۔۔؟ وہ لاکٹ نکال کر دیکھتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چھت کی ٹائل میں میں نے بھی کچھ دن پہلے ہی ساحر سائیں کو وہاں سے کچھ نکالتے ہوئے دیکھا تھا مجھے یقین تو نہیں تھا کہ وہاں یہ لاکٹ ہی ہوگا لیکن یہی تھا وہاں پر یقیناً اب تو کوئی مسئلہ نہیں ہوگا نہ کوئی ساحر کو کچھ کرے گا وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کر رہی تھی۔۔۔

نہیں میرا بچہ اب کوئی مسئلہ نہیں ہوگا میں کل صبح ہی یہ لاکٹ مردان خان کو واپس کر دوں گا اور اس نے جو ساحر سائیں کو اپنی دشمنی کے نشانے پر رکھا ہے وہ بھی ختم۔۔۔!

اور میں اس سے ہر طرح کی دشمنی اس لاکٹ کے ساتھ ختم کر لوں گا وہ کوئی عام آدمی نہیں ہے زاوش وہ ایک بہت بڑا آدمی ہے۔۔۔

وہ ساحر پر پہلے ہی اتنی بار جان لیوا حملہ کر چکا ہے میں اب اس کی جان پر رسک نہیں لے سکتا میں نے اس لاکٹ کے بدلے اس سے ساحر کی جان مانگی ہے۔۔۔

مجھے یقین ہے کہ اب اس کی ساحر کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں رہے گی۔۔۔

اب تم جا کر آرام کرو ساحر کو اس کے بارے میں کچھ بھی مت بتانا وہ پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا تو وہ ہاں میں سر ہلاتی واپس اپنے کمرے کی جانب آگئی۔۔۔

ooooo

کمرے کا دروازہ کھولا تو سامنے ساحر کو ٹیبل پر چڑھے ہوئے پایا اسے دیکھتے ہی وہ نیچے اتر کر اس کے سامنے لاکٹ

کہاں ہیں زاوش۔۔۔؟

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کر رہا تھا زاوش کو گھبراہٹ ہونے لگی

مجھے نہیں پتا آپ کس چیز کے بارے میں بات کر رہے ہیں اس نے اسے دیکھتے ہوئے کہا اور نگاہیں جھکاتی بیڈ کی جانب چلی گئی جب اچانک ساحر نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی جانب کھینچا تھا

میں نے پوچھا لاکٹ کہاں ہے زاوش وہ کافی غصے سے پوچھ رہا تھا۔۔۔

وہیں ہے جہاں اسے ہونا چاہیے کل تک مردان خان کے پاس پہنچ جائے گا اور پھر۔۔۔۔

چٹاخ۔۔۔وہ نہ جانے کیا کیا بولنے والی تھی جب ساحر شاہ کے مضبوط ہاتھ نے اس کا منہ بند کر دیا گروہ لمحے میں دور بیڈ پر جا گری تھی اور بے یقینی سے اپنے گال پہ ہاتھ رکھے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

oooo

oooo

وہ سخت نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا اسے اپنے کیے پر کوئی شرمندگی نہیں تھی....

شادی کے بعد اس نے پہلی بار اس پہ اٹھایا تھا اور شاید بے اختیاری میں آخری بار بھی.....

اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن ایسا صرف زاوش کو لگ رہا تھا ساحر سائیں نے تو جیسے اس کے کیے کی سزا دی تھی۔۔۔

بتاؤ زاوش کہاں ہے وہ لاکٹ وہ بے حد غصے سے دہاڑتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرے پاس ہے وہ لاکٹ ساحر سائیں اچانک کمرے میں داخل ہوتے دارم سائیں نے بلند آواز میں کہا اس کے آنے سے پہلے اس کمرے میں کیا ہونے والا تھا یا کیا ہو چکا تھا یہ اس کو نہیں پتہ تھا اگر پتہ ہوتا تو یقیناً اس وقت تک ساحر کا نقشہ بگاڑ چکا ہوتا

اس کے آنے پر زاوش نے تیزی سے اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے اپنا رخ پھیر لیا تھا۔۔۔۔

وہ لاکٹ میرے حوالے کر و دارم سائیں۔ وہ اس کی بات کو مکمل نظر انداز کرتا اس سے کہنے لگا۔

وہ لاکٹ تمہیں نہیں ساحر سائیں مردان خان کو واپس کروں گا جو یہ سب کچھ کر رہا ہے آج تم پر پانچواں حملہ ہونے والا تھا مردان خان تمہاری جان کا دشمن بنا ہوا ہے اور تم اس لاکٹ کو سنبھال کر بیٹھے ہو اس میں ایسا بھی کیا ہے ساحر سائیں کہ تمہیں اپنی جان تک عزیز نہیں۔۔۔؟

تمہیں کسی چیز کا ہوش نہیں ہے صرف اس لاکٹ کو ہی سب کچھ سمجھا ہوا ہے تم نے یہاں تک کہ اپنی جان تک خطرے میں ڈال دی ہے لیکن نہیں میں ایسا نہیں ہونے دوں گا وہ لاکٹ میں مردان خان کو واپس کر کے اس قصے کو ہمیشہ کے لئے یہیں ختم کر دوں گا۔۔۔۔

اور تمہیں بھی اب میں مزید اس چکر میں نہیں پڑنے دوں گا۔ میں کل ہی اس لاکٹ کو اسے واپس کر دوں گا اس لاکٹ کے بدلے میں نے اس سے تمہاری جان کی بخشش مانگی ہے۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے لگا تھا کہ وہ کسی علاقے کا ایک عام سا آدمی ہے ایک عام ساز میندار ہے لیکن نہیں اس کی پہنچ بہت دور دور تک ہے تم نہیں جانتے اس کے بارے میں کچھ بھی ایسے لوگوں سے ہم دشمنی نہیں مول لے سکتے اور یہ بات تمھیں سمجھنی ہو گی۔۔۔۔

وہ بڑے بھائی کی طرح اسے سمجھاتے ہوئے بولا

میں نے ہی زاوش کو بولا تھا کہ وہ تم پر نظر رکھے کہ تم اس لاکٹ کو چھپا کر کہاں رکھتے ہو۔۔؟

پہلے تو یہ میری بات مان ہی نہیں رہی تھی لیکن جب اسے یہ بتایا کہ اس سے تمہاری جان کو خطرہ ہو سکتا ہے یہ مان گئی بہت پیار کرتی ہے تم سے ساحر سائیں میری بہن بہت معصوم ہے۔۔۔

میں نے سوچا تھا کہ یہ بات میں تمہیں نہیں بتاؤں گا بلکہ خاموشی سے اس لاکٹ کو مردان خان کے حوالے کر دوں گا لیکن میں جانتا ہوں کہ اگر وہ لاکٹ نا ملا تو یقینا تمہارا غصہ میری بہن پر ہی اترنا ہے۔۔۔

میں نہیں چاہتا تھا کہ میری غلطی کی سزا میری بہن کو ملے اسی لئے تو میں اس وقت یہاں آیا ہوں وہ ایک نظر زاوش کو دیکھتے ہوئے بولا جو کہ اپنی بیڈ شیٹ کی ڈیزائن پر انگلی پھیر رہی تھی۔۔۔

مجھے کچھ نہیں سننا دارم سائیں مجھے وہ لاکٹ چاہیے کسی بھی قیمت پر میں نے تین سال سے اس لاکٹ کو اپنے پاس رکھا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

یہ سوچ کر کہ جب مردان خان جیل سے چھوٹے گا تو میں یہ اسے واپس کر دوں گا کیونکہ وہ دیکھنے میں مجھے کوئی بہت پرانا اور قیمتی لگتا تھا میں نہیں چاہتا تھا کہ میری وجہ سے کسی کی قیمتی چیز اس سے الگ ہو جائے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن جس دن میں اسے واپس کرنے والا تھا یہ میرے ہاتھ میں ٹوٹ گیا اس دن مجھے پتہ چلا کہ یہ لاکٹ نہیں بلکہ ایک پین ڈرائیو ہے میں نے اس پین ڈرائیور کو لگا کر بہت غور سے سنا ہے۔۔۔۔

اور جو حقیقت میرے سامنے آئی ہے اسے میں خود تک محدود نہیں رکھ سکتا اسی لیے میں نے میجر اسد خان تک اس کی ساری انفارمیشن پہنچا دی ہے اور دو دن کے اندر ہی وہ کراچی آنے والا ہے یہ لاکٹ میں اس کے حوالے کر دوں گا اور وہ مردان خان کو اس کے گناہوں کی سزا دے گا۔۔۔۔

اس لیے پلیز وہ لاکٹ میرے حوالے کر دو مجھے میری جان کی پرواہ نہیں ہے میرے لیے میرا ملک عزیز ہے میں اپنے ملک کے لئے ہمیشہ سے کچھ کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔

اور کچھ نہ سہی لیکن اگر اس لاکٹ کو میں نے اس کے اصل حقدار تک نہ پہنچایا تو یہ میری وطن کے ساتھ غداری ہو گی اور میں اپنے آپ پر غدار ہونے کا دھبہ نہیں لگا سکتا۔۔۔۔

وہ جذباتی ہو رہا تھا جبکہ دارم اسے گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ارے دارم سائیں تم یہاں ساحر سائیں کے کمرے میں کیا کر رہے ہو مجھے تو ساحر سے ضروری بات کرنی تھی مجھے لگا سو رہا ہو گا شکر ہے جاگ رہا ہے

دروازے پر ہونے والی دستک پر ساحر نے اپنے باپ کو دروازے پر کھڑا دیکھا تھا۔۔۔۔۔

نہیں بابا سائیں سو گیا تھا پھر آنکھ لگی آپ آئیں نہ اندر اس نے تنے ہوئے اعصاب کو نارمل کرتے ہوئے انہیں مخاطب کیا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہاں نہیں میری جان چھت پہ آجاؤ وہیں بات ہو گی بہت ضروری بات ہے ورنہ تمہیں پتا ہے میں اتنی رات گئے تمہیں ہر گز تنگ نہیں کرتا وہ اسے اشارہ دیتے اوپر چھت پے آنے کا کہہ کر جا چکے تھے۔۔۔

تم جاؤ ساحر سائیں چاچو سائیں کی بات سنو اور اس لاکٹ کو بھول جاؤ اس سے اب تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے اور نہ ہی مردان خان سے تمہارا کوئی لینا دینا ہے اور میں مزید اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا تھا وہ اس کے کمرے سے نکل گیا۔۔۔

جب کہ ساحر چاہ کر بھی اسے روک نہیں پایا تھا۔

اس نے غصے سے ایک نظر زاوش کی طرف دیکھا تھا جو بیڈ پر بیٹھی آنسو بہانے میں مصروف تھی اسے سب سے زیادہ غصہ اسی پر آرہا تھا۔

یہ آنسو بہانہ بند کرو یہ سب چونچلے میری برداشت سے باہر ہیں سنا تم نے آج جو کچھ ہوا ہے سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے میں اپنے وطن کے لیے کچھ نہیں کر سکا صرف تمہاری وجہ سے۔ لیکن یہ مت سمجھنا میں پیچھے ہٹ جاوں گا ایسا نہیں ہو گا۔ میں آخری سانس بھی اپنے ملک کے لیے قربان کر دوں گا مسز زاوش ساحر شاہ۔۔۔!

شکل غائب کرو۔ یہ نہ ہو کے میں اپنا سارا غصہ تم پر نکالوں اس وقت تم سے زیادہ غصہ مجھے اور کسی پر نہیں ہے اس لیے یہ رونا دھونا بند کر کے میرے واپس آنے سے پہلے اپنی شکل دفع کرنا۔اس کا غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا۔اس کے لہجے کی سرد مہری نے زاوش کو بری طرح ہرٹ کیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زاوش بنا کچھ بولے یوں ہی آنسو بہاتی تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔اور ساحر کا بھی اس کے پیچھے جا کر اسے منانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔اسے یقین تھا وہ اپنی غلطی کے احساس ہونے پر خود ہی سمجھ جائے گی۔۔۔۔

آج اس کی وجہ سے کتنا برا ہوا تھا وہ اس لاکٹ کو دارم کے حوالے کر آئی تھی اور وہ جانتا تھا کہ دارم سے کسی بھی چیز کو حاصل کرنا آسان نہیں ہے۔دارم ایک ہی بار فصلہ کرتا تھا اور وہ تہہ کر چکا تھا کہ ساحر اس کیس میں انوالو نہیں ہو گا

۔۔۔۔۔

کاش وہ اس لاکٹ کو پاکستان آرمی اجنسی تک پہنچا سکتا۔ایک سفاک مجرم کو اس کے کیے کی سزا مل جاتی وہ جانتا تھا وہ کوئی عام سا گینگسٹر یا گلی کا غنڈا نہیں ہے بلکہ وہ ایک دہشت گرد ہے۔جو آٹھ سال سے ملک کو اندر ہی اندر برباد کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے

اس نے ایک دو نہیں ہزاروں کے حساب سے قتل کیے تھے لوگوں کو مروایا تھا بے قصوروں پر ظلم کیا تھا۔اسے تو دارم پر یقین نہیں آ رہا تھا سب کچھ جاننے کے باوجود وہ اسے اس کیس سے نکالنا چاہتا تھا نہ کہ خود اس کی مدد کرنا چاہتا تھا وہ اس طرح کے جھگڑوں میں پڑھنا ہی نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔

اسے یقین نہیں آ رہا تھا یہ وہی دارم ہے جو غریبوں کے لیے آواز اٹھاتا ہے یتیموں کے لیے ان کا سہارا بنتا ہے جن کا کوئی نہیں ہوتا ان کے لیے بیٹا بھائی بن جاتا ہے۔۔۔۔

لیکن شاید یہ سب کچھ صرف باہر کے لوگوں تک محدود تھا جب بات اس کے گھر کے کسی فرد پر آتی تب وہ بھی مطلبی بن کر سوچتا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور وہ بھی اس وقت مطلبی بن کر سوچ رہا تھا وہ جانتا تھا کہ اگر ساحر مردان خان کے کیس میں الجھ رہا ہے تو یقیناً مردان اسے بہت بری موت دے گا۔

اور وہ اپنی آنکھوں کے سامنے ساحر سائیں کو مرتے نہیں دیکھ سکتا تھا اور نہ ہی اس میں اتنی ہمت تھی کہ وہ اپنی بہن کی چوڑیوں کو ٹوٹنے دے یا پھر اس کے لباس کے رنگوں کو چھین لے۔

تم نے بہت غلط کیا زاوش میں اس چیز کے لیے تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا بہت غلط کیا ہے تم نے تمہیں مطلبی نہیں بننا چاہیے یہ میری نہیں بلکہ مجھ جیسے ہزاروں لوگوں کی زندگی کا سوال تھا۔

مردان خان کیا کرتا تھا کس طرح سے ظلم ڈھاتا تھا سب کچھ تو اس نے اپنی آنکھوں سے سنا تھا 2022 میں اس کا مقصد پورا ہو جانا تھا اور وہ ہمیشہ کے لئے چلا جاتا یہاں سے آزادی حاصل کر کے لیکن وہ اسے نہیں جانے دے سکتا تھا اسے دارم سے کیسے بھی طرح اس لاکٹ کو حاصل کرنا تھا چاہے اس کے لیے اسے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے۔۔۔؟

○○○○○

وہ اسے اپنے ساتھ کسی ہوٹل میں لایا تھا۔ جس کی بیسمنٹ میں آج کی پارٹی تھی یا شو کہنا بہتر ہوگا۔ لوگ کافی پیسے لگا کر سنگر کے گانے سننے آئے تھے۔۔۔

عارب کا کہنا تھا کہ یہ سنگر صرف شوقیا گاتا ہے ورنہ اسے کسی چیز کی کمی نہیں۔۔۔

لوگوں کا ہجوم دیکھ کر اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ اچھا گاتا ہوگا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے لوگوں کا شور سن سن کر سنگر کو دیکھنے کا تجسس ہوا جس کا اظہار اس نے عارب کے سامنے بھی کیا تھا لیکن عارب صرف مسکرا دیا تھا۔۔

تھوڑی ہی دیر میں شو شروع ہوا تو ثناء کو سامنے کھڑے ہاتھ میں گھٹار لے کر بجاتے آرش کو دیکھ کر حیرانگی ہوئی۔

یہ اس کی سوچ سے زیادہ خوبصورت گاتا تھا

ooooo

السلام علیکم۔۔۔! میں دارم شاہ بات کر رہا ہوں مردان خان وہ ثبوت میرے پاس آچکا ہے تم کب آؤ گے مجھ سے ملنے کے لیے میں اسے تمہارے حوالے کر دوں گا اور اس کے بعد تمہارا ساحر شاہ سے کوئی لینا دینا نہیں ہو گا۔۔۔

فون کان سے لگائے ہوئے بولا اور ساتھ ہی دوسری طرف سے آنے والی آواز کا منتظر تھا۔۔۔۔۔۔۔

وعلیکم سلام دارم سائیں میں کب سے تمہارے فون کا انتظار کر رہا تھا بہت بہت شکریہ تمہیں گھبرانے کی یا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اب میرا تمہارے بھائی سے کوئی لینا دینا نہیں ہو گا تم بس یہ ثبوت مجھ تک پہنچا دو۔۔۔۔۔

اور بے فکر ہو جاؤ میں خود بھی جلد ہی یہاں سے چلا جاؤں گا میرا کوئی تعلق نہیں ہے ساحر شاہ سے یا تمہارے خاندان سے مجھے صرف اور صرف اصل لاکٹ سے مطلب ہے۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دو دن کے بعد میں امریکہ کے لیے فلائٹ ہے میں نکل جاؤں گا یہاں سے ہمیشہ کے لئے اس کے بعد نہ تو میں کبھی بھی پاکستان واپس آؤں گا اور نہ ہی پاکستان سے میرا کوئی لینا دینا ہو گا اور اس کے ساتھ ہی ساحر شاہ کے ساتھ میری ساری دشمنی ختم ہو جائے گی۔ وہ بے حد خوشی اور سرشاری سے بول رہا تھا یقیناً اس کی ٹینشن ختم ہو چکی تھی دارم کے ساتھ اس نے جو ڈیل کی تھی وہ تقریبا مکمل تھی لاکٹ دارم کے ہاتھ لگ چکا تھا اور اب اسے یقین تھا کے اسے آزادی کا پروانہ مل چکا ہے

ٹھیک ہے اب بتاؤ مجھے کہ تم مجھ سے کہاں پر ملو گے میں وہیں وہ لاکٹ لے آؤں گا اور دیکھو جلد سے جلد اس لاکٹ کو میں تم تک پہنچانا چاہتا ہوں میں مزید ایسی کوئی بھی چیز اپنے گھر میں رکھ نہیں سکتا جس سے میرے گھر کا ماحول خراب ہو۔۔۔

میرا بھائی بہت زیادہ جذباتی ہے اور اس وقت وہ بہت جذبات سے کام لے رہا ہے میں نہیں چاہتا کہ وہ اس طرح کی کسی بھی چیز میں پھنسے تم میری بات کو سمجھ رہے ہو نا اس نے اپنی بات مکمل کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہمیں تمہاری بات کو سمجھ گیا دارم سائیں تم فکر مت کرو میں کل ہی وہاں پہنچتا ہوں بلکہ میں تمہارے گاؤں کے پچھلے علاقے میں تم سے ملتا ہوں ندی کے قریب تم وہیں پر آجاؤ کسی کو شک بھی نہیں ہو گا اور میرا کام بھی ہو جائے گا اس کے بعد ہم دونوں ایک دوسرے کے لئے انجان ہیں نہ تو میں تم سے کبھی ملا اور نہ ہی تم کبھی مجھ سے ملے

ٹھیک ہے جیسا تم کہو دارم نے فون بند کرتے ہوئے کہا اور ایک گہرا سانس کھینچ کر اپنے ہاتھ میں موجود اس وقت کو دیکھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے تم پر فخر ہے ساحر سائیں کے تم میرے بھائی ہو اس نے بہت اداسی سے کہا تھا ہونا تو ایسا چاہیے تھا کہ وہ اپنے بھائی کی اس بہادری پر اسے گلے لگا کر مبارکباد پیش کرتا لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا

ooooo

ایکسیلنٹ مجھے یقین نہیں آرہا آفیسر "ایس" ہمارے پاس سارے ثبوت ہیں مردان خان خود اپنی زبان سے سب کچھ قبول کر چکا ہے۔۔۔

اس پر یقین کر پانا بہت مشکل ہے "میجر شاہ" لیکن سچ میں مزا آ گیا وہ بے حد خوش تھی۔۔۔

وہاں پر وہ مردان خاں یہ سمجھ رہا ہو گا کہ ہم اسے وہ لاکٹ واپس کرنے کے لئے بلا رہے ہیں اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہو گا کہ اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔۔۔؟

یہ درندہ صفت انسان پچھلے تین مہینوں سے سب سے چھپ کر بار بار ساحر شاہ پر جان لیوا حملہ کر رہا ہے یہ جانے بغیر کہ ساحر شاہ کے پیچھے میجر شاہ ہے۔۔۔

جو اس بے غیرت خبیث کو چھٹی کا دودھ یاد کروائے گا وہ مسلسل لیپ ٹاپ پر دیکھتی خوشی سے چہکتے ہوئے بولی تھی جبکہ اس کے ساتھ باقی دو نفوس بس مردان کی گفتگو سن رہے تھے۔۔

یہ سب کچھ تو ٹھیک ہے لیکن مجھے ساحر کے لیے بہت دکھ ہو رہا ہے اس بے چارے کا کیا قصور ہے صرف یہ کہ وہ اپنے وطن سے اپنی سچی محبت کا اظہار کر رہا ہے۔۔۔۔

اچانک آنے والی سنان کی آواز پر مسکان نے پلٹ کر اسے دیکھا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

ہاں ان کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے۔وہ سچ میں اپنے ملک سے بہت محبت کرتے ہیں کاش ہمارے ملک کا ہر جوان ایسا ہی محب وطن ہو۔اس کے دل میں اپنے ملک کے لیے سچی محبت ہو۔۔۔

مسکان نے سرد آہ بھر کر کہا۔

ایسا جذبہ بہت کم لوگوں میں پایا جاتا ہے مسکان لیکن فی الحال ہمیں ساحر سائیں کے بارے میں نہیں بلکہ مردان خان کے بارے میں سوچنا ہے اسے اس کت بل سے کس طرح سے نکالنا ہے۔

یہ بہت محنت کر کے یہاں تک آیا ہے اس کا اصل نام ڈیوڈ مورگن ہے۔ایک انگریز ہوتے ہوئے یہ پیچھے آٹھ سال سے پٹھان بن کر گھوم رہا ہے۔۔۔

اس نے پٹھان جیسی ایماندار قوم کو بدنام کرنے کی کوشش کی ہے۔وہ یہاں تک آگیا اس کے پیچھے ہمارے ہی لوگوں کا ہاتھ ہے جو ان لوگوں سے ہاتھ ملا کر اپنے ہی ملک کی جڑیں کاٹ رہے ہیں۔۔۔

یہ لوگ ہمارے ملک کو غلام بنانا چاہتے ہیں۔یہ ہماری ترقیوں میں دیوار بنانے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن نہیں ہمارا اللہ ہمارے ملک کو ان شطانوں کے شر سے محفوظ رکھنا بہتر جانتا ہے۔وہ آرام سے کرسی پر بیٹھا مرادن خان کی باتیں سن رہا تھا۔۔اس کلپ میں سچ میں مرادن خان اپنی حقیقت بیان کر رہا تھا۔ساری سچائی سامنے تھی۔

ساحر سائیں اگر تین سال پہلے اس لاکٹ کو ضائع کر دیتا تو۔۔۔۔؟

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگر وہ مردان خان سے خوفزدا ہو کر پیچھے ہٹ جاتا تو۔۔۔؟ وہ مزید نہیں سوچنا چاہتا تھا اسے سچ میں اپنے بھائیوں پر فخر تھا۔اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ ساحر شاہ کو سینے میں۔ بھینچ کر بتائے کہ اس نے کیا کیا ہے۔۔۔؟ لیکن نہیں اس کا فرض اسے اس بات کی اجازت نہیں دیتا تھا۔وہ یہ بات کسی کو نہیں بتا سکتا تھا کہ وہ۔کون ہے۔۔۔؟

سوائے سنان کے اس کے بارے میں کوئی کچھ نہیں جانتا تھا سنان سائیں کو اس کی سیڈیز کو لے کر ہمیشہ سے شک تھا ۔پھر وہ ہمیشہ سے اس پر نظر رکھتا تھا۔اسے شروع سے ہی اس کے اکیلے رہنے اور دنوں تک غائب رہنے پر عجیب لگتا تھا۔

اس کیس کے پیچھے وہ۔ تین سال سے خوار ہو رہا تھا۔اور سنان کے علاوہ وہ کسی اور پر بھروسہ نہیں کر سکتا تھا۔

اس لیے مسکان کو گاوں میں لانے کے لیے اس نے سنان کی مدد لی تھی اور مدد کرنے کے لیے اس نے اس کے کام کے بارے میں پوچھا اور کہا کہ وہ بھی اس کی مدد کرے گا اسے ضرورت نہ تھی۔ لیکن اسے اپنے بھائی کی بہادری اچھی لگی تھی۔مسکان کا تعلق کیلاش سے نہیں کراچی سے تھا جو اس کیس میں اس کے ساتھ کام کر رہی تھی۔

لیکن اسے اپنے پاس بلانا آسان نہیں تھا اسے سب کے سامنے لانے کے لیے ایک کہانی بنائی گئی تھی۔

وہ اسے وقتی سنان کی بیوی بنا کر لے آیا۔ جس پر سنان شروع میں راضی نہیں تھا لیکن دارم کی پلاننگ تھی جو کامیابی سے چل رہی تھی۔

اور پھر مسکان۔۔۔۔۔اس گھر میں آنے والی ہر ملازمہ کو اس نے ہی ہینڈل کیا تھا۔اسے ساحر کے نام سے محبت تھی آج سے نہیں بلکہ تب سے جب سے وہ اس کیس کا حصہ بنی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پھراس سے ہوگئی محبت۔۔محبت پر کون سازور تھاوہ جب یہاں آئی تب ساحر کی شادی ہورہی تھی لیکن تب اسے نہیں پتا تھا کہ ساحر شاہ۔اس کے دل میں اتر جائے گا اور نام کے ساتھ وہ اس سے بھی محبت کر بیٹھے گی۔

لیکن پھر اسے یادرکھنا تھا کہ وہ اپنے کام کے لیے یہاں ہے ساحر کے لیے نہیں۔۔۔!

ooooo

اس کا دل بہت عجیب سا ہورہا تھا اس وقت وہ بہت زیادہ غصے میں تھا اور غصے میں اس نے زاوش پر ہاتھ اٹھایا تھا وہ اپنی بیوی پر ہاتھ اٹھانے والوں کو بہادر ہرگز نہیں سمجھتا تھا لیکن یہ عمل بالکل بے اختیارانہ تھا

اس نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ کبھی اپنی بیوی کو تکلیف پہنچائے گا

وہ تو زاوش سے بے انتہا محبت کرتا تھا لیکن زاوش کی غلطی کی وجہ سے وہ اپنے ہاتھ سے بہت برا عمل کر چکا تھا۔

اب وہ اسد خان کو کیا جواب دے گا جسے اس نے اتنی ساری امید دلآئی ہوئی ہے اس نے اسے بتایا تھا کہ اس کے پاس ثبوت ہے اور اس کا ثبوت کی بنا پر وہ اتنے بڑے مجرم مردان خان کو گرفتار کر کے سزا دلوا سکتا ہے

لیکن زاوش اس کی وجہ سے وہ اس ثبوت کو کھو چکا تھا اب وہ ثبوت دارم سائیں کے پاس تھا اور اسے یقین تھا کہ دارم سائیں اسے کسی بھی الٹے سیدھے پنگے میں نہیں پڑنے دے گا وہ صرف اور صرف اس کی فکر کرتا تھا اس سے محبت کرتا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ ساحر کسی بڑے مسئلے کا شکار ہو

لیکن وہ اسے کیسے بتاتا کہ مردان خان جیسے مجرم کو اس کے کیے کی سزا دینا ہی تو ساحر کا خواب تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اپنے ملک کے لیے کچھ کرنا چاہتا تھا اور اگر اسے موقع مل رہا تھا تو دارم اس کی راہ کی رکاوٹ بن چکا تھا

وہ اسے نہیں سمجھا پا رہا تھا کہ مردان خان کوئی عام آدمی نہیں ہے وہ ایک دہشت گرد ہے جو ان کے ملک کو برباد کرنے کے لئے آیا ہوا ہے وہ دارم کو کچھ نہیں سمجھا پا رہا تھا اور نہ ہی دارم اس کی کوئی بھی بات سننا چاہتا تھا

اور اوپر سے اس نے زاوش پر بھی ہاتھ اٹھا لیا تھا اسے سب سے زیادہ غصہ اس وقت زاوش پے آ رہا تھا لیکن اس وقت اسے خود پر غصہ آ رہا تھا اس کی ہمت کیسے ہوئی تھی اپنی معصوم بے قصور بیوی پر ہاتھ اٹھانے کی

کیا یہ بات اتنی زیادہ اہمیت کی حامل تھی کہ وہ اپنی معصوم سی بیوی پر ہاتھ اٹھاتا جس کا کوئی قصور نہیں تھا وہ تو صرف اس کی جان بچانے کے لئے اسے مصیبتوں سے دور رکھنے کے لیے یہ قدم اٹھا رہی تھی

وہ بیچاری تو محبت کرتی تھی اس سے اسی لئے تو وہ دارم کے ساتھ اس کی مدد کر رہی تھی تاکہ مردان خان اس کی جان چھوڑ دے اور وہ پر سکون ہو کر اپنی زندگی گزارے لیکن اب سب کچھ الٹا ہو گیا تھا

اس نے اپنا سارا غصہ زاوش پر نکال دیا تھا جو یقین ایک بہت بڑی غلطی تھی اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا زاوش تو معصوم تھی ان سب چیزوں کے بارے میں کہاں جانتی تھی وہ تو ہر بیوی کی طرح اپنے شوہر کی بھلائی چاہتی تھی لیکن اس نے غلط کیا تھا

آس کی غلطی ہو یا نہ ہو اسے تھپڑ مارنے جیسا گھٹیا عمل نہیں کرنا چاہیے تھا۔ وہ اس سے ناراض تھی وہ تو اسے ہونا چاہیے تھا کیونکہ تھپڑ مارنے کے بعد اسے منانے کے بجائے وہ اسے کمرے سے ہی نکل جانے کا کہہ چکا تھا اپنا غصہ وہ ہر طریقے سے اس پر نکال چکا تھا اور اب اسے خود پر غصہ آ رہا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بار بار اپنے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے اس نے جنوبی انداز میں اپنا ہاتھ پوری قوت سے دیوار پر دے مارا تھا اس کا انداز اتنا جارحانہ تھا کہ دیوار پر لگا سیمنٹ زمین پر جا گرا تھا اور دراروں کے ساتھ سرخ اینٹیں باہر تک نظر آنے لگی تھی وہ بنا کچھ کہتا تیزی سے اپنے کمرے سے نکل گیا تھا رات کے دو بج رہے تھے لیکن اسے پتہ تھا وہ جاگ رہی ہو گی جو بھی تھا اسے اپنی بیوی کو منانا تھا وہ بے قصور اس سے بے پناہ محبت کرتی تھی اور اپنی محبت کو ہی محفوظ رکھنے کے لیے اس نے اتنا بڑا قدم اٹھایا تھا اس کا قصور اتنا بڑا نہیں تھا جتنی بڑی سزا ہو اسے دے چکا تھا

ooooo

وہ بنا دروازہ کھٹکھٹائے اندر داخل ہوا تو اسے بیڈ پر صرف ثانیہ ہی نظر آئی تھی اسے یاد آیا ثناء تو پیرس جا چکی تھی لیکن وہ دشمن جان کدھر گئی تھی اس نے واش روم کے بعد بلکنی میں بھی جا کر اسے ڈھونڈنا چاہا

لیکن وہ کہیں نہیں ملی اب اسے پریشانی ہونے لگی تھی کہ آخر کہاں چلی گئی تھی یہ لڑکی

وہ تیزی سے کمرے سے باہر نکلا اور سارے گھر میں تلاش کرنے لگا جب اس سے باہر لان میں سنان ٹہلاتا نظر آیا وہ رات کے دو بجے یہاں کیا کر رہا تھا وہ سوچتے ہوئے اسی کے پاس چلا آیا

ooooo

تم نے زاوش کو کہیں دیکھا ہے وہ بنا وقت ضائع کرے اس سے سوال کرنے لگا جب کہ اچانک وہاں ساحر کے آجانے سے سنان کے چہرے پر گھبراہٹ سی آگئی اسے لگا جیسے سنان اس سے کچھ چھپا رہا ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں وہ میرے کمرے میں سو رہی ہے ذرنیش کے ساتھ لیکن تم کیوں یہاں آئے ہو میرا مطلب تم کیوں ڈھونڈ رہے ہو اسے۔۔۔! اس نے عجیب سے انداز میں پوچھا تو ساحر کو ایسا لگا جیسے سنان پیچھے کی جانب کسی چیز کو اشارہ کر رہا ہے

اس نے فورا مڑ کر دیکھا لیکن وہاں سے کوئی نظر نہیں آیا تھا

اچھا زرنیش کے پاس ہے۔۔ نہیں بس ایسے ہی پوچھ رہا تھا ٹھیک ہے صبح ملتے ہیں وہ کہہ کر اپنے کمرے کی طرف چلا گیا

ساحر سائیں تمہارے ہاتھ پر کیا ہوا وہ جا رہا تھا جب سنان کی نظر بے ساختہ ہے اس کے بازو پر پڑی تھی

کچھ نہیں دیوار سے لڑنے کا موڈ تھا وہ کہہ کر آگے بڑھ گیا سنان بنا کچھ سمجھے ہاں میں سر ہلا چکا تھا

ساحر سنان کے کمرے کی طرف جاتا موڈ بدلنے پر اپنے کمرے میں جانے کا ارادہ رکھتا تھا جب اسے لگا کے سنان اس سے کچھ چھپا رہا تھا

کچھ تو تھا جو وہ اس پر ظاہر نہیں ہونے دے رہا تھا وہ وہیں سے پلٹ آیا وہ اس سے پوچھنا چاہتا تھا کہ اگر اسے کوئی مسئلہ ہے تو وہ اس سے شیئر کر سکتا ہے

لیکن باہر آنے پر وہاں مسکان کو اس کے اتنے پاس ہنستے دیکھ کر اسے غصہ آیا آدھی رات کو یہ دونوں جہاں اتنے خوشگوار موڈ میں تھے اگر زری اسے دیکھ لیتی تو یقیناً سنا کا قتل یقینی تھا

حد ہے سب کے سامنے تو ایسے ظاہر کرتا ہے جیسے مسکان اس کے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتی ہو اور یہاں کھڑا اس کے ساتھ گپے مار رہا ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پتا نہیں یہ لڑکی کب ہماری زندگی سے دفع ہو گئی وہ نفی میں سر ہلاتا اپنے کمرے کی جانب چلا گیا اس وقت اسے دوسروں کی زندگی میں جھانکنے سے زیادہ اپنی زندگی سیٹ کرنے کا مسئلہ زیادہ بڑا لگ رہا تھا

اس کا ارادہ پہلے زری کے کمرے میں جا کر اسے منانا تھا لیکن پھر اس وقت مناسب نہ لگا اس لئے وہ صبح اسے منانے کا فیصلہ کرتا اپنے کمرے میں چلا گیا

ooooo

میں تو ڈر گئی تھی کہ نہ جانے کون آ گیا شکر ہے ساحر سائیں تھے میرے دماغ میں تو زرنیش گھوم رہی تھی کہ یہ نہ ہو کہ وہ باہر آ جائے اور مجھے آپ کے ساتھ دیکھے خیر کیا کہا اس نے مائیک کی لاش پہنچ گئی واپس۔۔۔؟ مسکان اس کے پاس آتے ہوئے بولی تھوڑی دیر پہلے ساحر کافی پریشان سا اس کے پاس کھڑا تھا

ہاں لاش تو پہنچ گئی ہے اور ثمرہ بہت بڑے شوکڈ میں ہے۔وہ بیچاری اپنا سب کچھ کھو چکی ہے اس وقت بہت بری حالت میں ہے اس کی حالت کو دیکھتے ہوئے ہی اسے پاگل خانے بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اب دیکھتے ہیں دارم اس کا کیا حل نکلتا ہے

وہ اسے تفصیل سے بتا رہا تھا مسکان نے صرف ہاں میں سر ہلایا

ویسے ساحر سائیں پریشان کیوں تھے وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے خوشگوار لہجے میں پوچھنے لگی

انداز میں بالکل معصومیت لیے ہوئے تھی یقیناً وہ اپنی خوشی اس پر ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مسکان میں تو جانتا ہی نہیں تھا کہ تم اتنی معصوم ہو تمہیں تو پتہ ہی نہیں ہو گا کہ ساحر اور زاوش ایک دوسرے سے ناراض ہیں

اور ناراض کس بات پہ ہیں کہ تو مجھے نہیں پتا لیکن زاوش بہت زیادہ رو کر زرنیش کو کچھ بتا رہی تھی

اسی نے ہی مجھے بتایا تھا کہ دونوں کی ناراضگی چل رہی ہے اور میرے خیال میں جب میں یہ بات دارم سائیں کو بتا رہا تھا تب تم نے بھی سنا تھا اور تب بھی تم کافی خوش لگ رہی تھی بالکل ابھی کی طرح سنان اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا تو دوسری طرف سے مسکان کا دلکش قہقہ فضا میں گونجا

سنان شاہ میں تمہیں بتا نہیں سکتی کہ یہ بات میری زندگی میں کتنی خوشگواریت لے کر آئی ہے تم مجھے جلاتے تھے نہ ان دونوں کی محبت سے اب تو میں سکون میں ہوں اور میں دعا کرتی ہوں کہ جب تک میں یہاں رہوں

دونوں میں ایسے ہی لڑائی جھگڑے چلتے رہے کم از کم میرے سامنے دونوں رومیس کرتے ہوئے نظر تو نہ آئیں نہ میں ان دونوں کو ایک دوسرے کے ساتھ رومانس کرتا دیکھوں اور نہ ہی مجھے کوئی مسئلہ ہو تم سوچ بھی نہیں سکتے ان دونوں کو ایک دوسرے کے قریب دیکھ کر میرا دل کتنا جلتا ہے کتنے ٹکڑوں میں تقسیم ہوتا ہے میرا دل کرتا ہے کہ اس زاوش کی بچی کو اپنے ساحر سائیں۔۔۔۔۔

اہم۔۔۔ پیچھے سے ہنکارے کی آواز پر مسکان کی چلتی زبان کو بریک لگ گئی تھی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرا مطلب ہے کتنے افسوس کی بات ہے دونوں میں لڑائی چل رہی ہے انہیں اس طرح سے دوسرے سے روٹھنا نہیں چاہیے کتنا خوبصورت کپل ہے دونوں ایک دوسرے کے ساتھ کتنے پیارے لگتے ہیں وہ فورا بات بدلتے ہوئے بولی تھی

کون اس کے ساتھ کتنا پیارا لگتا ہے اور کتنا برا یہ ہم اس کیس ختم ہونے کے بعد ڈسکس کریں گے مسکان بی بی لیکن تم لوگ ایک دوسرے کے اتنے قریب کھڑے ہو کر کیوں گپیں لگا رہے ہو نا

یہ منظر ساحر شاہ اپنی آنکھوں سے دیکھ کر گیا ہے اگر تم دونوں کی وجہ سے میرے کام میں کسی بھی طرح کی گربڑ ہوئی تو یاد رکھنا مجھ سے بڑا اور کوئی نہیں ہو گا اور ایک بات اس کیس میں مجھ سے برا کوئی ہے بھی نہیں

اس بار بات میرے گھر پر آئی ہے تو میں لحاظ نہیں کروں گا

سنان سائیں تمہارا اس کیس سے جتنا تعلق تھا وہ ختم ہو گیا ہے اب تمہیں راتوں کو جاگ کر آدھی رات مسکان کے ساتھ میٹنگ کرنے کی ضرورت نہیں جاو اپنے کمرے میں جا کر سو جاؤ وہ گہری نظروں سے گھورتے ہوئے بولا تھا

کیسے جاؤں گا دارم سائیں اوپر میرے کمرے میں زاوش سو رہی ہے زری کے ساتھ بیچاری اتنی زیادہ رو رہی تھی کہ مجھے تو بہت زیادہ ترس آیا سنا ہے ساحر اسے بہت زیادہ ڈانٹ دیا ہے

ہمیں اس معصوم کو اس کیس میں شامل ہی نہیں کرنا چاہیے تھا بیچاری ہماری وجہ سے ساحر سائیں کے غصے کا شکار ہوئی ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ابھی ساحر بیچارہ بھی اسی کے بارے میں پوچھ رہا تھا اتنا پریشان ہو رہا تھا یقین اسے منانے کیلئے ہی اسے ڈھونڈ رہا ہو گا سنان نے یقین سے کہا

ان دونوں میں جو بھی خراب ہوا ہے سب سیٹ ہو جائے گا تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور آج گیسٹ رومیں سو جاؤ

اس وقت رات کے 2 بجے کوئی بھی اگر تمہیں اپنی پاگل بیوی کے ساتھ گپیں مارتے ہوئے دیکھے گا مجھے یقین ہے کسی کو بھی شک ہو سکتا ہے اور میں نہیں چاہتا کہ میرے کیس میں تمہاری وجہ سے کوئی بھی مسئلہ بنے شکل گم کرو دونوں اپنی

وہ اسے حکم سناتا وہیں سے پلٹ گیا تھا جبکہ اس کی بات کا مطلب سمجھ کر سنان نے بھی جلدی سے راہ لی تھی اور مسکان بھی وہاں ایک منٹ اور نہ رکی

ooooo

ملے ہو تم ہم کو بڑے نصیبوں سے

پایا ہے تم کو قسمت کی لکیروں سے

وہ اسٹیج پر پر چڑھا ہاتھوں میں گٹار پکڑے گنگنا رہا تھا وہ اس کے سامنے تھی جب کہ آرش آنکھیں بند کیے نہ جانے کن خیالوں میں کھویا ہوا تھا

تیری محبت میں سانسیں ملی ہیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

صدا رہنا دل میں قریب ہو کے

ملے ہو تم ہم کو بڑے نصیبوں سے

چرایا ہے تم کو قسمت کی لکیروں سے

ثناء خاموشی سے اسے دیکھتی چلی گئی یقین کرنا مشکل تھا لیکن وہ سنگر آرش ہی تھا اور وہ اتنی حسین آواز کا مالک تھا اس کے وہم و گمان میں بھی کبھی یہ بات نہیں آئی تھی وہ جانتی تھی وہ سنگنگ کرتا ہے لیکن اتنا خوبصورت گاتا ہے یہ نہیں پتہ تھا

تیری چاہت میں کتنا تڑپے ہیں

ساون بھی تجھ بن کتنے برسے ہیں

زندگی میں میری جاناں جو بھی کمی تھی

تیرے آجانے سے اب نہیں رہی۔

وہ اپنی آنکھیں بند کیئے گنگنائے جارہا تھا جب کہ آنکھوں کے اس پار ثناء کا مسکراتا ہوا چہرہ وہ اپنے تمام تر سچے جذبات کے ساتھ دیکھ سکتا تھا

یہ گانا اسے ہمیشہ سے بہت پسند تھا اور جب سے ثناء اس کے نکاح میں آئیں تھی تب سے یہ گانا اسے اور بھی زیادہ اچھا لگنے لگا تھا کیونکہ یہ گانا پوری طرح اس کے جذبات کو ظاہر کرتا تھا اس کا ایک ایک بول اس کے جذبات کی کہانی سناتا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کتنا ترسا تھا وہ اس کی محبت میں کتنے ساون بیت گئے تھے اس کی جدائی میں جب سے وہ اس کی زندگی میں آئی تھی اسے لگتا تھا کہ ہر کمی پوری ہو چکی ہے جو اسے چاہیے تھا وہ اسے مل چکا ہے اب اسے کسی اور چیز کی تمنا نہیں آپ کی ہر خواہش ثناء کے وجود سے پوری ہو چکی تھی جب کہ اس کے الفاظ کی گہرائی کو محسوس کرتے ہوئے ثنا بے اختیار اپنی پلکیں جھکا گئی اس کی محبت جزبوں کی آنچ اس تک پہنچ چکی تھی

سدا ہی رہنا تم میرے قریب ہو کے

چرایا ہے تم کو قسمت کی لکیروں سے

وہ گنگنائے جا رہا تھا اس کا ایک ایک لفظ ثناء کو اپنے دل میں اترتا محسوس ہو رہا تھا

گٹار کو اپنے ساتھ کھڑے دوسرے لڑکے کے حوالے کرتا اپنے چہرے پر لبوں کے قریب مائک لگا کر آہستہ آہستہ سیڑھیاں اترنے لگا تھا اس کے ساتھ ہی سپورٹ لائٹ بھی اس کے پیچھے پیچھے آ رہی تھی

اسے اپنے قریب آتے دیکھ کر ثناء کو گھبراہٹ ہونے لگی وہ کیا کرنے والا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی اس نے آگے پیچھے عارب کو تلاش کرنا چاہیے کہ وہ اسے کہیں بھی نظر نہیں آیا تھا

باہوں میں تیری یارا جنت ہے

READERS CHOICE

مانگی خدا سے تو وہ منت ہے

وہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامتے ہوئے وہ اس کے سامنے گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ گیا تھا۔ جبکہ ثناء سے سانس لینا بھی دشوار ہو گیا وہ اس طرح کی کوئی حرکت کرے گا اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تیری وفا کا سہارا ملا ہے تیری وجہ

سے ہی میں اب زندہ ہوں

آرش شاہ اپنے تمام تر جذبات اس کے سامنے کھول کر رکھ چکا تھا فضا میں تلیوں اور سیٹیوں کا لمبا سلسلہ شروع ہو چکا تھا ہر کوئی اپنے فیورٹ سنگر کو ایک لڑکی کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا دیکھ کر حیران اور پریشان تھا۔

ملے ہو تم ہم کو بڑے نصیبوں سے

چرایا ہے تم کو قسمت کی لکیروں سے۔

اس کے گھبرانے پر وہ اٹھ کھڑا ہوا اور اگلے ہی لمحے اس کی نازک سی کمر کو تھام کر اسے اپنے سینے میں بھیج گیا

آئی لو یو مسز آرش شاہ میرا عشق سائیں

اس نے مائیک میں سرگوشی نما آواز میں کہا جو وہاں موجود ہر شخص نے بہت غور سے سنا تھا جبکہ ثناء تو گھبراہٹ کے مارے اس سے اس کے سینے سے سر تک نہیں نکال پائی تھی اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ وی کوئی ایسی حرکت کرنے والا ہے

وہ اس سے محبت کرتا تھا وہ جان گئی تھی لیکن اتنی محبت وہ یوں اظہار محبت کرے گا سب کے سامنے سب کے بیچ وہ اسے اتنی عزت دے گا۔اس کی آنکھیں نم ہونے لگی تھی آرش کی بے پناہ محبتوں کے سامنے وہ اب اپنے پرانے تمام تر رویو پر شرمندہ ہو رہی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اووو بے غیر تو تم وہاں کھڑے کیا کر رہے ہو یہاں آکر اپنی بھابی سے بھی ملو اس نے پیچھے اپنے دوستوں کی جانب اشارہ کیا جہاں سے کچھ لڑکے تقریباً بھاگتے ہوئے اس کی طرف آئے تھے جن میں دو لڑکیاں بھی تھیں

یہ میری عشق سائیں میری محبت میرا سب کچھ اسی کے لیے گاتا تھا میں وہ سیڈ گانے بھی اسی کے لیے میں اتنا دکھی رہا کرتا تھا میں اسی کے لیے تو میں نے سنگنگ چھوڑنے کا فیصلہ کیا تھا

تم لوگ پوچھا کرتے تھے نہ کہ کون ہے وہ لڑکی جس کے پیچھے میں اتنا پاگل ہوں تو یہ ہے وہ لڑکی میری زندگی میری محبت میرا سب کچھ یہ ہے میرے لیے میرے جینے کی وجہ

اللہ تعالی نے اس کے دل میں نہ سہی لیکن اس کی زندگی میں میری جگہ بنا دی اور میں تو بس اس کے سائے کے ساتھ بھی رہوں تو خوش رہوں گا ایک دن اسے مجھ سے محبت ہو جائے گی اس کی گارنٹی دیتا ہوں کیونکہ میں بندہ بہت اچھا ہوں اچھے لوگوں سے محبت ہو ہی جاتی ہے اگر تمہیں مجھ پر یقین نہیں ان سب باتوں سے پوچھ لو

چلو چلو اب میری شکل کیا دیکھ رہے ہو تم لوگوں کو پیسے ملے ہیں تعریف کرنے کے لئے تو چلو میری تعریف کرو جلدی سے۔اتنی تعریف کرنا اسے مجھ سے محبت ہو جائے

ان سب کو ثنا سے ملوا کر ان کی طرف متوجہ ہو گیا جو ہاں میں سر ہلاتے کسی طوطے کی طرح اس کی تعریفوں کے پل باندھنے لگے تھے جس میں تعریفی کم اس کی عزت افزائی زیادہ تھی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ثناء کو ہنسی تو بہت آ رہی تھی لیکن یہ سب کچھ اس کی سوچ سے بہت الگ تھا جہاں سارا پھوپوسائیں نے آرش کو اس سے ملنے سے منع کیا تھا وہاں عارب اسے اپنے ساتھ یہی پر لے آیا تھا اور اب وہ کتنے سکون سے اسے وہاں پارٹی میں موجود ہر انسان سے ملا رہا تھا

زیادہ تر لڑکیاں تو اداس ہو رہی تھی جبکہ لڑکے کافی زیادہ خوش تھے یہ شام بہت خوبصورت تھی عارب بھی وہی تھا اپنے دوستوں کے ساتھ لیکن آرش نے اسے اپنے ساتھ رکھا تھا سب کے سامنے اپنی بیوی کے طور پر متعارف کروایا تھا

لیکن جیسے جیسے پارٹی اپنے اختتام تک پہنچ رہی تھی ثناء کو گبراہٹ ہونے لگی تھی کیونکہ آرش نے اس سے کہا تھا کہ وہ اسے اپنے ساتھ کہیں لے کر جانے والا ہے جس میں عارب بھی اس کا ساتھ دے گا اور اس سے کام کے لیے وہ عارب کو اچھی خاصی رشوت دے چکا ہے

ooooo

oooooo

READERS CHOICE

وہ صبح سویرے ہی کچن آ پہنچا تھا....

۔کیونکہ زاوش کا صبح کا سب سے پہلا کام کچن میں جانا ہوتا تھا وہ صبح سویرے اٹھ کر اس کے لئے اپنے ہاتھوں سے ناشتا بناتی تھی....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے یقین تھا کہ وہ یہیں پر ہو گی اسی لیے وہ کہیں بھی جانے کے بجائے وہ سیدھا کچن میں آیا تھا...

السلام علیکم....! زرنیش بھابی وہ زاوش کدھر ہے رات کو وہ آپ کے کمرے میں سوئی تھی زرنیش کو اکیلے کچن میں دیکھ کر اس نے پہلا سوال یہی پوچھا تھا جب اپنے پیچھے مسکان کو آتا دیکھ کر ایک طرف ہو گیا....

"ساحر شاہ کو بندے کو کمال کر نظر انداز کرنا آتا تھا وہ اس کام میں ماہر تھا" مسکان سوچ کر لب بھینچ گئی۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔! اداسائیں وہ میرے ہی کمرے میں تھی رات سے بخار ہے اسے طبیعت ٹھیک نہیں ہے اسی لیے باہر نہیں آئی ہے۔۔۔۔۔۔

آپ کو ناشتہ دیتی ہوں آپ بیٹھ کر کھالیجئے پھر کام پر چلے جائیے گا اس کا ناشتہ میز پر لگاتے ہوئے کہنے لگی لہجے میں سرد مہری تھی یقیناً وہ رات کے اس کے کارنامے کے بارے میں سب کچھ جانتی تھی۔۔۔۔۔۔

نہیں مجھے بھوک نہیں لگی میں بعد میں کر لونگا ناشتہ پہلے میں "زاوش" سے مل کر آتا ہوں وہ اسے کہہ کر جانے لگا۔۔۔۔

وہ آرام کر رہی ہے ساحر اداسائیں طبیعت خراب ہے اس کی رات کو ٹھیک سے نہیں سوئی تھی صبح فجر کے بعد میں نے نیند کی گولی دے کر سلایا تھا

سونے دیں اسے آپ تھوڑی دیر بیٹھے میں ناشتہ لگا دیتی ہوں آپ کر کے چلے جائیے گا بعد میں مل لیجئے گا اس سے وہ مسکان کو ناشتہ دیتے ہوئے بولی تھی وہ کم آواز میں اس سے بات کر رہی تھی کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ مسکان کو کچھ بھی پتہ چلے۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یقیناً تم جانتی ہو جو کل رات کے بارے میں تمہاری لاڈلی نے تم سے کچھ چھپایا تو نہیں ہو گا ناوہ اس کے پاس آ کر کہنے لگا اس کا روکھا سوکھا انداز ساحر کو صاف بتا رہا تھا کہ وہ ان دونوں کے بارے میں سب کچھ جان چکی ہے۔۔۔

جی ہاں۔۔۔! وہ میری بہن ہے وہ مجھ سے کچھ نہیں چھپاتی۔۔۔

اس نے مجھے سب کچھ بتایا ہے اور مجھے بہت افسوس ہوا ہے آپ کی حرکت پر میں نہیں جانتی کہ اس کی کتنی بڑی غلطی تھی یا اس نے کون سی غلطی کی تھی لیکن آپ نے جو حرکت کی وہ ناقابل قبول ہے۔۔۔

شکر ہے کہ اس نے اس بارے میں کسی کو کچھ نہیں بتایا سوائے میرے ورنہ میرے ساتھ گھر کے تمام افراد کو دکھ ہوتا کہ آپ نے ایسی گری ہوئی حرکت کی ہے۔۔۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی اس کا انداز ساحر کو شرمندہ کر گیا تھا۔۔۔

زری میں جانتا ہوں میں نے غلطی کی ہے میں اس سے معافی مانگنا چاہتا ہوں میں جانتا ہوں میں نے بہت بری حرکت کی ہے۔۔۔

مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا کیا تم اسے منانے میں میری مدد کرو گی۔۔۔؟

یقیناً وہ مجھ سے بہت زیادہ ناراض ہو گی وہ اسے مدد کے لئے کہنے لگا جبکہ ناشتہ کرتے ہوئے مسکان پوری طرح ان کی جانب متوجہ تھی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی عادت نہ تھی کسی کے پرسنل میں گھسنے کی لیکن یہاں بات "ساحر شاہ" کی تھی جو کچھ ہی دن میں اس کے دل کی گہرائیوں تک اتر چکا تھا وہ اس کے لئے اتنا خاص ہو چکا تھا کہ وہ نہ چاہنے کے باوجود بھی پوری طرح اسی کی جانب متوجہ رہتی تھی زاوش اسے پسند نہیں تھی پہلے ہی دن سے وہ اسے پسند نہیں کرتی تھی۔۔۔۔

اور پھر اسی زاوش کے لیے ساحر کی بے چینی اس کی محبت اسے اچھی نہیں لگ رہی تھی اگر یہ کہا جائے کہ وہ جیلس تھی تو اس میں کوئی شک نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

وہ بہت زیادہ جیلس تھی اس نے زندگی میں کبھی محبت لفظ پر یقین نہیں کیا تھا اور اسے یقین تھا اسے کسی عام آدمی سے محبت ہو گی بھی نہیں

لیکن دل کے سودے کیسے ہو جاتے ہیں کہاں کسی کو پتہ ہوتا ہے۔۔۔۔؟

"ساحر شاہ" جو پہلے ہی دن سے اسے مکمل طور پر نظر انداز کر رہا تھا جو اسے ہر طرح سے اگنور کر رہا تھا اسی پر اس کا دل آ گیا تھا۔۔۔۔

وہ کوئی دنیا کا واحد خوبصورت خوبرو نوجوان نہیں تھا اس نے بہت ہی ہینڈسم پر سنیلٹی کے مالک کو دیکھا تھا لیکن یہ شخص۔۔۔۔

اس کی آنکھیں۔۔۔۔

اس کی باتیں۔۔۔۔۔اس کی شخصیت کی وہ ایسی اسیر ہوئی تھی کہ وہ چاہ کر بھی اس سے دوری اختیار نہ کر پائی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کا دل اسی کے نام پر دھڑکنے لگا تھا اور کس مقصد کے لئے آئی تھی اس نے کبھی کسی پر ظاہر نہیں ہونے دیا

تھا۔۔۔

ooooo

اس کی زندگی کا ایک ہی مقصد تھا اپنے ملک کے لیے کچھ کرنا اپنے وطن کے لئے اپنا نام وفاداروں میں شامل کروانا اور

اس کے لیے اس نے کم قربانیاں نہیں دی تھی وہ اپنا ہی گھر چھوڑ کر بھاگ گئی تھی صرف اور صرف اپنے ملک کے

لیے کیونکہ اس کے گھر میں لڑکیوں کو باہر نکلنے کی اجازت نہ تھی

وہ جانتی تھی کہ اس کی رشتہ دار۔۔۔ برادری یقیناً اسے بدکردار کہتے ہوں گے۔آخر وہ ان سب کی نظروں میں گھر

سے بھاگی ہوئی ایک لڑکی تھی

اور اس نے یہ مان لیا تھا کہ اب اگر وہ کامیاب ہوئے بغیر اپنے گھر جائے گی تو کوئی بھی اسے قبول نہیں کرے

گا۔۔۔۔

اس نے تین سال بہت بڑے بڑے کیسز میں بڑے آفیسر کے ساتھ کام کیا تھا لیکن ان بڑے بڑے ناموں کے

درمیان کہیں اس کا نام دب کر ہی رہ جاتا وہ چاہ کر بھی اپنے والدین کو اس پر فخر کرنے کا موقع نہیں دے پا رہی

تھی۔۔۔

READERS CHOICE

تین سال سے وہ ہر ممکن طریقے سے اپنے ملک کے لیے کام کر رہی تھی لیکن وہ کہیں پر بھی اپنا نام نہیں بنا پائی تھی

جس پر اس کے والدین کو اس پر فخر ہوتا وہ فخر سے کہتے کہ وہ ان کی بیٹی ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کا کام دیکھتے ہوئے اس کو خفیہ ایجنسی میں شامل کر دیا گیا تھا اس کا نام چھپا دیا گیا تھا وہ کہیں پر بھی اپنا نام نہیں لے سکتی تھی کیونکہ یہ ان کے اصولوں کے خلاف تھا۔۔۔۔۔

وہ سب سے چھپ کر کام کرتی تھی لیکن سات ماہ پہلے وہ اپنے کزن کی نظر میں آ گئی اس کا کزن ثقلین جو کہ اسے کراچی میں دیکھ چکا تھا کافی دن تک اس کا پیچھا کرتا رہا۔۔۔۔۔۔

۔اس نے خود بھی اس کو دیکھ لیا تھا یہی وجہ تھی کہ وہ دارم سے مدد مانگ کر سنان کے پیچھے پڑ گئی۔۔۔۔

یہاں تک کہ اس کے پیچھے پیچھے کشمیر چلی گئی اس نے جب دارم کو اپنے گھر کا یہ مسئلہ بتایا تھا تب دارم کو یہی بہتر لگا کہ وہ ان کے ساتھ وقتی طور پر اس کا نام جوڑ کر اس کے گھر والوں کا شک صحیح کر دے کیونکہ اس کا کزن بری طرح پیچھے پڑ گیا تھا۔۔۔۔۔

سنان اس کا ساتھ دینے کے لئے تیار ہو گیا تھا اور مسکان اپنا فرض نبھانے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی تھی اس نے اپنے کزن پر یہ ثابت کر دیا تھا کہ وہ تین سال سے سنان کے نکاح میں ہے اور اب سنان نے دوسری شادی کر لی ہے۔۔۔۔

مسکان کا کزن سنان پر بھی نظر رکھنے لگا تھا یہاں تک کہ اس نے چوبیس گھنٹے پیچھا کرنا شروع کر دیا تھا اس نے ایک ایک قدم پھونک پھونک کر رکھا اسے پتہ چل گیا کہ وہ کسی اور لڑکی کے ساتھ یہاں ہنی مون پر آیا ہے لیکن اس کو یہ سب جان کر بہت تکلیف ہوئی ہو گی کیونکہ مسکان اس کی صرف کزن نہیں بلکہ بچپن کی منگیتر بھی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آرمی کو لے کر اس کے پاگل پن کے بارے میں وہ بہت اچھے سے واقف تھا لیکن یہ کسی سے محبت کر کے وہ گھر سے بھاگ جائے گی ثقلین نے کبھی نہیں سوچا تھا

اپنی تمام تر محبت ایک طرف رکھ کر بھی وہ مسکان کو اس حالت میں نہیں دیکھ پایا تھا اس لئے اس نے کہا تھا کہ وہ اس کی مدد کرے گا سنان سے طلاق لینے میں۔۔۔

وہ جو اس پر یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ وہ سنان کے نکاح میں ہے اسی لئے وہ اس کا پیچھا چھوڑ دے وہ مزید اس کے لیے مصیبت بن گیا تھا

اسی لیے اس نے منظر سے ہٹانے کا فیصلہ کیا اور سنان کو آدھی رات کو ایک چھوٹے سے لکڑی کے گھر میں بلایا۔۔۔

خود بیڈ پر لیٹ کر اپنے منہ میں کپڑا دے کر باندھ کر سنان کو زبردستی گن پوائنٹ پر اس نے وہ سب کچھ کرنے پر مجبور کیا تھا شروع میں تو سنان کو مسکان سے بڑی عجیب قسم کی وحشت ہوتی تھی یہ لڑکی شاید پاگل تھی لیکن دارم کے کام کی تھی

اس کے لیے تو یہی جھٹکا بہت بڑا تھا کہ یہ پاگل لڑکی آرمی میں تھی جو اپنی عزت کو خود ہی اپنے ہاتھوں سے اپنے کزن کے سامنے تار تار کر رہی تھی

لیکن سنان یہ نہیں جانتا تھا کہ جو لوگ ملک کے لیے سڑکوں پر اٹھائیس سال تک بھیک مانگ سکتے ہیں ان کے لیے یہ بھی کوئی بڑی بات نہیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ سب کچھ ثقلین کے لیے ناقابل قبول تھا اس رات اسی نے ہی مسکان کو وہاں سے کھولا تھا لیکن مسکان نے اسے قسم دی تھی کہ وہ کسی کو اس کے بارے میں کچھ نہیں بتائے گا وہ ہمیشہ کے لئے یہاں سے چلی جائے گی مسکان نے اسے اپنی امریکا کی ٹکٹ بھی دکھائی تھی تب جا کر مسکان کی جان چھوٹی تھی۔۔۔

اور پھر اسے اپنے کیس کے لیے دارم کے گھر پر آنا پڑا کیونکہ وہ بھی جان چکی تھی کہ مردان خان کا لاکٹ ساحر شاہ کے پاس ہے۔۔۔

اس نے فون پر کبھی دارم کے منہ سے تو کبھی سنان کے لبوں سے ساحر کا نام سنا تھا اسے پسند آیا تھا اور کب وہ اس کے نام کے ساتھ اپنے احساسات جوڑنے لگی اسے خود بھی نہیں پتہ تھا

لیکن یہاں حویلی آنے کے بعد اسے پتہ چلا تھا کہ اس نام کے لڑکے کی شادی ہو رہی ہے اور اس نام کے ساتھ اپنے تمام تر احساسات ختم کرنے کے لیے وہ اسے دیکھنے کی خواہشمند تھی

لیکن جو احساسات وہ ختم کرنا چاہتی تھی وہ اتنے پختہ اور پیچیدہ ہو جائیں گے اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔۔۔

ooooo

ساحر ادا نے ناشتہ نہیں کیا بیچارے بنا ناشتہ کیے ہی اپنے کام پر نکل گئے ہیں لیکن تمہیں ترس کھانے کی ضرورت نہیں کیا انہوں نے تم پر ترس کھایا تھا۔۔۔؟

تمہیں تھپڑ مارتے ہوئے نہیں نہ تو خبردار جو تمہیں ان پر ترس آیا

شوہر کی نظروں میں اپنی اہمیت خود بنانی پڑتی ہے یہ کیا بات ہوئی جب دل کیا مار لیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب دل کیا پیار کر لیا ایسا کچھ نہیں ہوتا اور ایک بات کان کھول کر سن لو خبردار جو تو نے معاف کیا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی تو زاوش نے سر ہلا دیا وہ تو رات ہی کمرے میں واپس چلے جانا چاہتی تھی اس نے غلطی کی تھی اپنے ہی شوہر کی پرسنل چیز چوری کر کے اپنے بھائی کے حوالے کر دی تھی اسے احساس تھا کہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے لیکن ساحر کی جان اس لاکٹ کی وجہ سے خطرے میں تھی تو وہ کیا کرتی۔۔۔؟

زرنیش کو ساری نہ سہی لیکن یہ باتیں بتاتے ہوئے بہت روئی تھی اور یہ بتا کر کے کہ ساحر نے اسے تھپڑ مارا ہے

زرنیش کو غصہ بھی بہت آیا تھا اور اس نے کہا تھا کہ وہ آسانی سے اسے معاف نہیں کرے گی

اور اب ج۔۔۔ب زاوش نے اسے یہ بولا تھا کہ وہ اس کو سوری بول کر بات ہی ختم کر لے گی تو زرنیش نے اسے بہت ڈانٹا تھا اور کہا تھا کہ اگر وہ اس سے معافی مانگے گی تو پھر وہ بلکل فری ہو جائے گا۔۔

وہ جب چاہے گا تم پر ہاتھ اٹھائے گا جب چاہے گا تمہاری بے عزتی کرے گا اور تم ہر بار سوری سوری بول کر اپنے ہی رشتے کی ویلیو خراب کرو گی ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہیے تم سے غلطی ہوئی ہے غلطی چاہے کتنی بڑی کیوں نہ ہو اس پر مارنے کی نوبت نہیں آنی چاہیے

ساحر کو اپنے غصے پر کنٹرول نہیں ہے اور ممکن ہے کہ وہ آئندہ بھی ایسا ہی کرے گا اور اگر ایسا ہی چلتا رہا تو رشتے کی خوبصورتی ختم ہو جائے گی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگرایک بار شوہر کا ہاتھ اٹھ جائے تو دوبارہ اٹھنے میں نہ تو دیر لگتی ہے اور نہ ہی زیادہ محسوس ہوتا ہے تو بہتر ہے کہ پہلی بار ہی اس چیز کو کنٹرول کر لیا جائے وہ جانتی تھی ساحر ایسا ہر گز نہیں ہے کہ دوبارہ اپنی غلطی دہرائے گا لیکن وہ اس کو بھی اتنا بے مول نہیں ہونے دے سکتی تھی وہ اس کی بہن تھی اسے سمجھانا اس کا فرض تھا۔۔۔

زری ادی وہ بنا ناشتہ کئے چلے گئے اور آپ کو تھپڑ سوج رہا ہے اس نے شکوہ کن نظروں سے اپنی بہن کی جانب دیکھا تھا جس کو یقیناً اس کے شوہر کے پیٹ سے کوئی واسطہ نہیں تھا اسے تو بس اپنی بہن کے تھپڑ سے لینا دینا تھا جو کہ اس کے شوہر نے مارا تھا

ٹھیک ہے جاؤ اور ناشتہ دو انہیں اور پھر ہر دوسرے روز مارے نہ تو پھر میرے پاس روتے ہوئے نہ آنا

ساحر ادا نے غلط کیا ہے ایک بات بتاؤ کیا ساحر ادا کی اس حرکت نے تمہیں ہرٹ نہیں کیا۔۔۔؟

تمہیں برا نہیں لگا وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تو زاوش سر جھکا گئی یہ حقیقت تھی کہ سے بہت برا لگا تھا لیکن اسے اس بات کا احساس تھا کہ غلطی اس کی اپنی بھی تھی

تمہیں میری قسم ہے زاوش جب تک ساحر ادا سائیں تم سے معافی مانگ نہ لے تب تک ان سے بات نہیں کروگی انہیں اپنی غلطی کا احساس ہے وہ شرمندہ ہیں مجھ سے تمہیں منانے کی ترکیب پوچھ رہے تھے اور وہ تمہیں منانا ہی چاہتے ہیں۔۔۔۔

لیکن میں نہیں چاہتی کہ تم آسانی سے مان جاؤ آرہی ہے نہ میری بات سمجھ میں ابھی ناشتہ کر کے نہیں گئے مجھے بھی برا لگا لیکن ان کے بھوک کا احساس کرتے ہوئے خبردار جو تم نے انہیں معاف کیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شوہروں کو پتا ہوتا ہے ان کی بیویاں ان کو بھوکا نہیں دیکھ سکتی اسی لئے ایسے ڈرامے کرتے رہتے ہیں اور یہ بھی کریں گے تو تمہیں خود ہی دیکھنا ہے اس مسئلے کو کس طرح سے حل کرو گی چلو ناشتہ کر لو وہ اس کے سامنے رکھتے ہوئے بولی تو اس نے انکار کر دیا۔۔۔

مجھے نہیں کھانا جب وہ کھائیں گے تب ھی میں بھی کھاؤں گی وہ مایوسی سے بولی چہرے پر ساحر کے پورے ہاتھ کا نقشہ چھپا ہوا تھا اور اسی نقشے کو دیکھ کر ہی تو وہ صبح سے اس کمرے سے باہر نہیں نکلی تھی وہ نہیں چاہتی تھی کہ ساحر کو کسی کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے

ایک تم اور دوسرے تمہارے ساحر سائیں مت کھاؤ دونوں میں تو کھالوں وہ آرام سے ٹرے اپنے سامنے سرکاتے ہوئے خود ناشتہ شروع کر چکی تھی جبکہ زاوش بنا کچھ بولے ساحر کے بارے میں سوچنے لگی۔

اس کی ہر بات سر آنکھوں پر تھی لیکن اس کا بھوکا رہنا اسے ہرگز پسند نہیں تھا

ooooo

ہاں تو دارم سائیں دے آئے تم وہ لاکٹ مردان خان کو کر دی حوالے اس کے بے گناہی کے ثبوت اب تو سکون مل گیا ہو گا نہ تمہیں کہ ایک شخص جس نے اتنے لوگوں کا قتل کیا ہے جو ہمارے ملک کا دشمن ہے ہمارے ملک میں غلط شناخت سے گھوم رہا ہے اس کو سزا دلوانے کے بجائے ہم اسے آزاد چھوڑ چکے ہیں۔۔۔

بلکہ جو ثبوت اس کے خلاف ہمارے ہاتھ لگا تھا وہ بھی ہم نے اس کے ڈر سے اس کے حوالے کر دیا کہ کہیں وہ شخص ہمارا قتل نہ کر دے کتنے فخر کی بات ہے نا کتنے بزدل ہیں ہم۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کے اپنے ملک کے لیے کچھ کرنے کے بجائے جو کچھ کر سکتے تھے وہ بھی موت کے ڈر سے نہ کر سکے اس کے سامنے کھڑا وہ طنزیہ انداز میں بول رہا تھا جب کہ دارم حساب کتاب کی کتابوں پر نہ جانے کیا کیا لکھ رہا تھا۔۔۔؟

اسے کوئی مطلب ہی نہ تھا کہ ساحر کس بارے میں بات کر رہا ہے۔۔۔؟

ساحر کو اس پر کتنا غصہ آ رہا تھا وہ بیان تک نہیں کر سکتا تھا

بات سنو میری ساحر سائیں جن چیزوں سے تمہارا کوئی مطلب نہیں ہے ان سے دور رہو تو بہتر ہو گا اور اپنا کام کرو یہ حساب کتاب دیکھو اور وہ زمین کا جو حصہ اکبر خان کے حصے میں آتا ہے اس کے حوالے کرو اپنے کام پر غور کرو فضول چیزوں میں دھیان دینے کی ضرورت نہیں ہے

مردان خان سے ہمارا نہ تو پہلے کوئی واسطہ تھا اور نہ ہی آگے کوئی ہو گا تو بہتر یہی ہے کہ تم ان سب چیزوں سے دور رہو وہ اسے سخت لہجے میں کہتا اپنے کام میں مصروف ہو گیا ساحر کو اس پر کتنا غصہ تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔۔۔؟

ہاں بالکل اپنا کام کرو بزدلوں کی طرح جیو تمہیں پتا ہے دارم سائیں ایسی زندگی سے موت بہتر ہے جو تم نے مجھے مردان خان سے بھیک مانگ کر دلوائی ہے۔ وہ اسے سخت نگاہ سے گھورتا وہیں سے پلٹ گیا تھا دارم نے اس کے جانے پر اسے دیکھا

مردان خان کو اس کے کیے کی سزا ضرور ملے گی ساحر سائیں اور جو تم نے اپنے ملک کے لیے کیا ہے وہ بھی بھلایا نہیں جا سکتا لیکن مجھے معاف کر دو میں ابھی تمہیں اس بارے میں کچھ نہیں بتا سکتا۔ میں پہلے ہی سنان کو اس کے اس میں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شامل کر کے اسے دشمنوں کی نظروں میں لا چکا ہوں اسی لیے اسے لاہور بھیجنا چاہتا تھا لیکن وہ خود لاہور جانے کے بجائے مسکان کو لاہور بھیجنے پر باضد ہے

پہلے ہی سنان سائیں نظروں میں آ چکا ہے اب تمہیں اس میں شامل کر کے میں تمہاری زندگی خطرے میں نہیں ڈال سکتا لیکن یہ حقیقت ہے تمہیں اپنے ملک سے اتنی محبت کرتے دیکھ کر مجھے فخر ہوتا ہے تم پر کہ تم میرے بھائی ہو۔

اور اس سے زیادہ اس بات پر کہ تم ایک سچے پاکستانی ہو۔

وہ مسکرا کر اسے دیکھتا اپنے کام کی جانب متوجہ ہو گیا

ooooo

فکر نہ کریں اسد خان صاحب میں وہ کیسے بھی لے آؤں گا اس کے لیے مجھے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے مجھے ہر گز اندازہ نہیں تھا کہ میرا بھائی ایسا کچھ کر سکتا تھا

لیکن مجھے کسی کا کوئی ڈر نہیں ہے مردان خان کو اس کے کیے کی سزا دلوانے کے لیے میں کچھ بھی کر سکتا ہوں میں کیسے بھی لاکٹ آپ کے پاس پہنچا دوں گا اس کے لیے مجھے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے چاہے اپنے بھائی سے لڑنا ہی کیوں نہ پڑے لیکن میں پیچھے نہیں ہٹوں گا

موبائل فون کان سے لگائے بولے جا رہا تھا جب کہ دارم جس کی نگاہ کب سے اسی کی طرف تھی یہ سوچ رہا تھا کہ وہ کس سے بات کر رہا ہے اور ایسی کونسی بات ہے تو وہ اس سے اتنا دور جا کر رہا ہے

کہیں ابھی تک تو اس کا رابطہ اسد نامی آدمی سے تو نہیں۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کون ہے اسد وہ نہیں جانتا کیونکہ اس کی ٹیم میں اسد کوئی نہیں تھا تو پھر آخر کون تھا یہ جس نے خود ساحر سے رابطہ کیا تھا اسے یہ جاننے کا تجسس ضرور تھا لیکن پھر بھی وہ ساحر کو کسی بھی مصیبت میں پھنسنے نہیں دے سکتا تھا۔۔۔

ooooo

ooooo

دارم سائیں...! مجھے ہسپتال جانا ہے

مجھے میری طبیعت ٹھیک محسوس نہیں ہو رہی دارم صبح تیار ہو کر اپنے کام پر نکلنے والا تھا جبکہ "در" جو کب سے بیڈ پر بیٹھی ہوئی اسے دیکھ رہی تھی اچانک سے بولی...

دارم تڑپ کر اس کے پاس آگیا تھا..

کیا ہوا میری جان.....! کیا طبیعت ٹھیک محسوس نہیں ہو رہی...؟ میں تمہیں ابھی ہسپتال لے چلتا ہوں میں گاڑی نکالتا ہوں تم آ وہ آہستہ سے اس کا ماتھا چومتے ہوئے بولا

وہ اپنی طبیعت میں زیادہ بے چینی محسوس کر رہی تھی تبھی تو اسے اپنے ساتھ ہسپتال چلنے کے لیے کہا تھا ورنہ ہلکی پھلکی چیزوں کو اکثر نظر انداز کر دیا کرتی تھی جس پر دارم سے ڈانٹ بھی کھاتی تھی

لیکن اب کی ایک ہی بار کے کہنے کی دیر تھی اس نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اٹھ کر اپنے کپڑے نکالے اور تیار ہونے چلی گئی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب کہ دارم سنان سائیں سے بات کرنے باہر نکل گیا تھا تا کہ وہ آج خود ہی اس کا سارا کام سنبھالے۔۔۔

کیونکہ آج اسے کٹائی کے لیے مزوردوں کا کام شروع کروانا تھا تا کہ بارشوں سے پہلے یہ کام ختم ہو جائے ساحر سائیں تو کچھ خفا خفا سا تھا ورنہ اسے کہنے کی ضرورت کبھی نہیں پڑتی تھی۔۔۔

خیر جو بھی تھا اس کے لیے سب سے اہم اس کی در تھی اگر وہی اپنی طبیعت ٹھیک محسوس نہیں کر رہی تھی تو اس کا فرض بنتا تھا کہ پہلے اس کی پرواہ کرے اور ویسے بھی اس کا سارا دھیان تو در کی طرف ہی رہتا تھا

اور اب جب اس کی در تکلیف میں تھی تو کیسے ممکن تھا کہ اس کا دھیان کسی اور چیز کی طرف جاتا۔۔۔؟

وہ باہر آیا اور سب سے پہلے سنان سائیں سے ملا

سنان سائیں میں در کو لے کر ہسپتال جا رہا ہوں وہ اپنی طبیعت کچھ ٹھیک محسوس نہیں کر رہی تم ایسا کرنا کہ کٹائی کا سارا کام دیکھ لینا مزدوروں کو ہر حال میں آج ہی شام تک بلا کر بک کر لینا تا کہ صبح سے کام شروع ہو جائے۔۔۔

میں جلدی واپس آجانے کی کوشش کروں گا اور ساحر سائیں کو اپنے ساتھ لے جانا وہ تمہاری مدد کرے گا

اس نے پلٹتے ہوئے دیکھا تھا ساحر شاہ اپنے کمرے سے باہر نکل رہا تھا اس نے جان بوجھ کر ساحر کا نام لیا تھا جیسے ساحر شاہ نظر انداز کرتا ہوا نظر زاوش کی تلاش میں دوڑانے لگا اسے کوئی مطلب نہ تھا کہ دارم نے اس کے بارے میں کیا کہا ہے ہاں یہ کیس ان دونوں میں کافی بدمزگی پیدا کر چکا تھا

جو وقت کے ساتھ آہستہ آہستہ ہی ٹھیک ہونی تھی۔

○○○○○

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سنیں عنصر ادا مجھے آپ سے بات کرنی ہے وہ کل رات کو بھی زرنیش کے کمرے میں ہی رہی تھی

ساحر سائیں دو بار دروازے پر آیا لیکن زرنیش کے حکم کے مطابق اس نے دروازہ نہیں کھولا تھا۔۔

لیکن اب اسے پتہ چلا تھا کہ کل سے لے کر اب تک ساحر سائیں نے نہ تو ناشتہ کیا ہے اور نہ ہی کھانا کھایا ہے دوسری صبح ہو چکی تھی یعنی کہ وہ پچھلے چوبیس گھنٹے سے بنا کچھ کھائے پیئے

پیئے تھا

اسے تو اپنے شوہر کی سمجھ نہیں آتی تھی جب بھی ان دونوں میں کوئی ناراضگی ہوتی یا کچھ بھی ایسا ہوتا تو ساحر سائیں جو چیز سب سے پہلے چھوڑتا تھا وہ تھا کھانا۔۔۔

اس کی ناراضگی بلکل چھوٹے بچوں جیسی تھی اور اب جب وہ ناراض ہوئی تھی تب بھی کھانے سے روٹھ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

اس چیز نے اسے حد درجہ بے چین کر دیا تھا

جی زاوش بی۔۔۔بی بولیں وہ ان کے پاس آتے ہوئے کہنے لگا

دیکھو مجھے سچی سچی بتاؤ کیا ساحر سائیں نے کل سے کچھ نہیں کھایا وہ اسے دیکھتے ہوئے مشکوک انداز میں بولی تھی۔۔۔

جتنا ہٹا کٹا وہ لگتا تھا اسے دیکھ کر تو کہیں نہیں لگ رہا تھا کہ وہ کل سے بھوکا ہے اس نے تو رات کو یہ سوچ کر کھانا کھا لیا تھا کہ ساحر کھانا چکا ہو گا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں بی بی جی ساحر سائیں نے کل سے کچھ کھایا ہے یا نہیں کھایا یہ تو میں نہیں جانتا لیکن انہوں نے کل دوپہر میں کچھ نہیں کھایا تھا اور پھر کل شام کو ہماری واپسی لیٹ ہوئی تھی تو وہ سیدھا اپنے کمرے میں چلے گئے تھے

اس نے پوری ایمانداری سے بتایا تو زاوش صرف ہاں میں سر ہلا کر رہ گئی۔۔۔۔

اس کے چہرے سے پریشانی صاف ظاہر ہو رہی تھی جو کہ عنصر نے نوٹ کی تھی۔۔۔

بی بی جی آپ خود ان سے پوچھ لینا کہ انہوں نے کھانا کھایا ہے یا نہیں کھایا اس کی پریشانی دیکھتے ہوئے عنصر نے مشورہ دیا تھا جو یقیناً زاوش کو پسند آیا تھا لیکن اب اس مشورے کا کیا اچار ڈالتی اگر زری کو پتا چل جاتا تو کہ وہ اس کے کھانے پینے کو لے کر پریشان ہے تو اس نے تو پھر سے اسے ڈانٹنا تھا اور خفا ہو جانا تھا۔۔۔

خود تو اس کے ساحر سائیں سے ایک ایک گھنٹے کی میٹنگ کر رہی تھی اور اسے بات بھی نہیں کرنے دے رہی تھی پتا نہیں کیا چل رہا تھا اس کے دماغ میں لیکن جو بھی تھا وہ نہیں چاہتی تھی کہ زاوش ساحر کو آسانی سے معاف کرے۔۔۔۔۔

ہر بہن کی طرح وہ بھی یہی چاہتی تھی کہ ان دونوں کی ناراضگی ختم ہو جائے لیکن وہ ساحر سائیں کو احساس بھی دلانا چاہتی تھی کہ اس کی غلطی چھوٹی سی نہیں ہے عورت پر ہاتھ اٹھانا

یا پھر اسے اپنی ہی نظر میں بے مول کر دینا شوہر کے حقوق میں ہرگز شامل نہیں ہوتا۔۔۔۔

اگر بیوی اپنے شوہر کے لیے اپنی تمام تر توجہ وقت محبت۔۔۔احساسات۔۔۔۔جذبات۔۔۔اس کے حوالے کر دیتی ہیں تو شوہر کا بھی فرض ہوتا ہے اسے اپنی نظروں میں سر خرو رکھے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ooooo

اوئے میری بیوی تجھ سے کیا بات کر رہی تھی۔۔۔۔۔!وہ باہر آیا تو زاوش کو تیزی سے اندر داخل ہوتے دیکھا اس کے پکارنے پر بھی وہ نہیں رکی تھی۔۔۔

یقیناً اُس سے ناراض تھی اور اپنی ناراضگی کا اظہار بھرپور طریقے سے کر رہی تھی اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا لیکن اب اس کو منانا بھی اسے بالکل نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے اس کے لئے جو وہ مان جائے۔۔؟

جی سائیں وہ مجھ سے پوچھ رہی تھی کہ آپ نے کل دوپہر کو کھانا کھایا یا نہیں کھایا تو میں نے انہیں بتادیا کہ صبح ناشتے کا تو مجھے نہیں پتہ لیکن دن کو آپ نے کچھ نہیں کھایا تھا اور پھر آپ نے کل رات کو بھی کھانا نہیں کھایا تھا یہ جان کر وہ کافی پریشان ہو رہی تھی۔۔۔

اس نے پوری ایمانداری سے بتایا تو ساحر کو بہت اچھا لگا۔اور کچھ نہیں پوچھا اس نے۔۔؟اس نے سوال کیا تو عنصر نے انکار کیا۔۔۔

اس کی بے چینی دیکھ کر اسے ساحر کو عجیب کمینی سی خوشی ملی تھی

تو مطلب بیگم صاحبہ کو میرے کھانا نہ کھانے کی وجہ سے پریشانی لاحق ہو رہی ہے فکر ہو رہی ہے میری اچھی بات ہے ہونی بھی چاہیے

READERS CHOICE

اب ایسی بھی کیا ناراضگی کہ شوہر کے کھانے پینے کی بھی فکر نہیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ٹھیک ہے مجھ سے غلطی ہوئی ہے اور میں مناؤں گا بھی لیکن اسے تو ہوش کرنا چاہیے کل سے بھوکا ہوں یہ الگ بات ہے کہ مجھے کل سے اس کی ناراضگی کو سوچ کر بھوک ہی نہیں لگی لیکن پھر بھی اسے مجھے کھانے کے لئے تو پوچھنا چاہیے نہ ناراضگی اپنی جگہ لیکن اتنا بھی غصہ نہیں ہونا چاہیے شوہر بیچارہ بھوکا مر جائے۔۔۔

خیر میری معصوم لومڑی۔۔۔! اب تو میں کھانا تب ہی کھاؤں گا جب تم مجھے اپنے پیارے پیارے ہاتھوں سے کھلاؤ گی اور مجھے پرواہ نہیں ہے کہ تم مجھے بند کمرے میں اکیلے کھانا کھلاتی ہو یا پھر سب کے سامنے لیکن کھانا تو میں تمہارے ہاتھ سے ہی کھاوں گا اگر تمہارے ہاتھ سے کھانا نہیں کھایا تو میرا نام بھی ساحر شاہ نہیں۔۔۔

بھرپور مسکراہٹ چہرے پر سجائے وہ جیب سے سگریٹ نکالتا دھواں فضا کی نظر کرنے لگا

اور وہیں باہر رک کر سنان سائیں کے آنے کا انتظار کرنے لگا

اس نے اپنے اور دارم سائیں میں جو بدمزگی ہوئی تھی سنان کو اس کے بارے میں بھنک نہیں پڑنے دی تھی یہ الگ بات تھی کہ جب اسے سنان اور دارم کی اس گیم کے بارے میں پتہ چلنا تھا اس نے سنان کا جینا حرام کر دینا تھا

ooooo

نور کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی دارم سائیں اسے اپنے ساتھ ہسپتال لے کر گیا ہے تو ایسا کرنا کہ تم شام سے پہلے پہلے کھیتوں کی کٹائی کے لئے مزدوروں کو بلا لینا دارم نے جانے سے پہلے مجھے تین دفعہ یاد کروایا ہے۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دوستت دارم   اریج شاہ

غلطی ہر گز نہیں ہونی چاہیے یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے کٹائی کا کام کل سے ہی شروع ہو جانا چاہیے سنام سائیں عنصر کو بول رہا تھا جب کہ ساحر وہی پاس کھڑا انہیں سن رہا تھا دارم سائیں گھر پر نہیں تھا اور نہ ہی نور گھر پر تھی تو یقیناً ان کا کمرہ خالی ہو گا یہ اس کے پاس اچھا موقع تھا وہ اس کے کمرے سے لاکٹ چرانے کا۔۔۔

اپنے ہی گھر میں چوری کرنا اسے بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا لیکن وہ اپنی ذمہ داری سے منہ نہیں پھیر سکتا تھا اسے اپنے ملک سے بے انتہا محبت تھی اور اگر اسے اپنے ملک کے لیے کچھ کرنے کا موقع مل رہا تھا تو صرف دارم کی ناراضگی کے ڈر سے وہ یہ موقع گنواہ نہیں سکتا تھا۔۔۔

اسے اپنی جان کی ہر گز بھی کوئی پروانہ تھی اسے بس اپنے ملک کی حفاظت چاہیے تھی ایسے دشمنوں سے۔۔۔۔

سنان سائیں تم جاؤ ڈیرے پر مجھے کچھ ضروری کام ہے میں کر کے آتا ہوں وہ دراصل زاوش ناراض ہے مجھ سے اسے منانے کا آئیڈیا آیا ہے۔سوچ لو میری بیوی دوراتوں سے تمہارے کمرے پر قبضہ کئے بیٹھی ہے تم بھی تو اسے بھگانے کے لیے کچھ سوچ رہے ہو نہ تو میں خود ہی اپنی بیوی کو اپنے کمرے میں پہنچانے کا کوئی انتظام کر رہا ہوں تو مجھے کرنے دو۔۔۔

میں ایک ڈیڑھ گھنٹے میں ڈیرے پر پہنچتا ہوں وہ تو کب سے اس کے چلنے کا انتظار کر رہا تھا اچانک بہانہ بنانے لگا۔۔۔

ارے یار بعد میں کر لینا ناساتھ چلتے ہیں کافی کام ہے آج وہ اکبر خان یاد ہے نا اس کی زمینوں کا بھی اچھا خاصہ رولا بنا ہوا ہے سنان نے اسے دیکھتے ہوئے بتانا چاہا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم فکر مت کرو میں آ کر سنبھال لوں گا نااور میں نے آدھے سے زیادہ کام نمٹا لیا ہے میں نے اکبر خان کے بڑے بیٹے سے بات کر لی تھی اس کا تایا اچھی خاصی قیمت دے رہا ہے زمین کی بس اکبر خان کو منانا مشکل ہو رہا ہے میں آ کر اسے منا لوں گا خود بات کر لوں گا اس سے تم اس بارے میں بے فکر ہو جاؤ اور میں زیادہ ٹائم ہر گز نہیں لوں گا تھوڑی ہی دیر میں پہنچ جاؤں گا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو سنان صرف ہاں میں ہی سر ہلا پایا تھا پتا نہیں اب اس کے دماغ میں کیا چل رہا تھا۔۔۔؟

ooooo

وہ پر سکون سا اپنے کمرے سے نکلا اور زاوش کو کچن کی جانب جاتے دیکھا اس کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ آ گئی تھی کچن کی حدود میں میں دور دور تک کوئی نہیں تھا وہ تیزی سے کچن میں داخل ہوا تھا۔۔۔

سنو میری ناراض بیوی مجھے بہت بھوک لگی ہوئی ہے کچھ کھانے کو دے دو میں نے کل سے کچھ نہیں کھایا اسے خود میں قید کئے وہ بے حد مسکین صورت بنا کر بولا تھا۔۔۔

کچن میں اس وقت کسی کو نہ پاتے ہوئے وہ بالکل فری ہو گیا تھا اسے اپنے سینے میں بھینچے آہستہ سے اس کی گردن میں منہ چھپاتا اپنے لبوں کو سیراب کرنے لگا تھا۔۔۔

وہ اپنی گردن پر جا بجا اس کی گرم سانسوں اور لبوں کا لمس محسوس کر رہی تھی اس کی اس اچانک حرکت پر وہ گھبرا کر رہ گئی اسے ہر گز امید نہ تھی کہ وہ اس کے پیچھے پیچھے یہاں چلا آئے گا

اگر بھوک لگی ہے تو کھا لیجئے کھانا مجھے کیوں تنگ کر رہے ہیں۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ویسے بھی میں آپ کو اپنی شکل نہیں دیکھا رہی اور نہ ہی آپ کو میری شکل پسند ہے تو فکر نہ کریں آپ کو یہ شکل دیکھنے کا موقع بھی نہیں ملے گا۔۔۔۔

وہ اپنا آپ اس کی پناہوں سے چھڑاتے بھرپور ناراضگی کا مظاہرہ کر رہی تھی اس کے انداز پر ساحر شاہ کے لبوں پر مسکراہٹ آ گئی۔۔۔۔

اسے یاد تھا اس نے غصے میں کہا تھا کہ اپنی شکل دفعہ کرو میرے سامنے سے اور وہ سچ مچ میں ہی کمرے سے نکل گئی تھی۔۔۔۔

تھوڑی دیر تک رک جاتی تو ساحر کا غصہ ٹھنڈا ہو جاتا پھر وہ فوراً ہی اس سے معذرت کر لیتا لیکن اس نے تو اپنی بہن کے کہے پر چلنا تھا یہ تو وہ بھی جانتا تھا کہ اس کی بیوی اتنی عقل مند ہے ہی نہیں جو اس کے اتنی منانے کی کوشش کو نظرانداز کر سکے یہ ساری پٹی زرنیش کی پڑھائی ہوئی ہے جو اس کے سامنے اس کا ساتھ دے رہی تھی۔۔۔۔

لیکن اصل میں اس کی بیوی کو اس کے خلاف کر رہی تھی۔۔۔

میرا دماغ خراب ہے جو میں اس خوبصورت شکل کو خود سے دور کروں گا میں تو اسے اپنے دل میں چھپا لوں اپنے دل میں کہیں محفوظ کر لوں کسی کو دیکھنے کا موقع نہ دوں وہ اچانک سے اس کے چہرے کو تھامتے ہوئے وہ اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے چکا تھا۔۔۔۔

جبکہ کچن میں کھڑے ساحر کی اس طرح کی بے باکی پر وہ سر سے پیر تک سرخ ہو چکی تھی

ساحر سائیں کچھ تو شرم کریں وہ اس سے دور ہوتے ہوئے اسے شرم دلانے والے انداز میں بولی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔۔۔

شرم وہ کس کھیت کی مولی ہے وہ انجان بنتے ہوئے دوبارہ اس کی گردن پر جھکا اور جا بجا اپنے لبوں کو بے لگام چھوڑتا اس کے ہوش ربا حسن کے سامنے مکمل مدہوش ہو رہا تھا لیکن زاوش تو سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ وہ کچن کے دروازے پر کھڑے اس سے اس حد تک بے باک ہو گا وہ تو سر سے پیر تک کانپ گئی تھی۔۔۔

سائی۔یں۔۔۔۔وہ بوکھلا کر اس سے دور ہونے لگی

سائیں کے دل کا ٹوٹا۔۔۔۔!اس کی گردن پر جھکا وہ مدہوشی کے عالم میں بولا

کوئی آجائے گا۔۔۔۔

اس نے اسے خود سے دور کرتے ہوئے منت کی تھی لیکن وہ سن ہی کہاں رہا تھا اسے تو صرف اور صرف اپنے دل کی سننی تھی اور اپنی ماننی تھی اسے کہاں کسی کی پرواہ تھی۔۔۔؟

مت کرو بیوی دو دن سے تمہیں اپنی باہوں میں لینے کے لیے بے چین ہوں اور وہ سالی صاحبہ کہہ رہی ہے کہ وہ میرا ساتھ دے رہی ہے تمہیں منانے میں لیکن اندر ہی اندر تمہیں میرے خلاف کر رہی ہے۔۔۔

سب جانتا ہوں میں میری بیوقوف بیوی میں اتنے ناراض ہونے والے گٹس ہی نہیں ہیں ورنہ چوکلیٹ دیکھ کر تم سچ میں پگھل جاتی اس نے تھوڑی دیر پہلے چاکلیٹ کا ڈبہ منگوا کر زنیش کے کمرے کے بیڈ پر رکھا تھا اسے منانے کی ایک چھوٹی سی کوشش تھی اور اسے یقین تھا وہ مان جائے گی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حقیقت تو یہ تھی کہ اپنے بیڈ پر چاکلیٹ کا ڈبہ دیکھ کر وہ بے حد خوش ہو گئی تھی اس کے اوپر سوری "جانِ ساحر" لکھا تھا جو اس کا دل گدگدانے کے لیے کافی تھا۔۔۔

ساحر اسے منا رہا تھا وہ بہت خوش تھی دل تو کر رہا تھا مان جائے لیکن زرنیش نے ناراض ہو جانا تھا۔اور وہ اسے ناراض نہیں کرنا چاہتی تھی جبکہ چاکلیٹ کا آئیڈیا ساحر کو اس نے ہی دیا تھا کہ وہ ایسے مان جائے گی لیکن وہ زاوش کو ماننے ہی نہیں دے رہی تھی۔۔۔۔

وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جبکہ ساحر کی بے باکیاں بڑھتی جا رہی تھی۔وہ اس کے حسن میں کھو رہا تھا جب اچانک مسکان کچن میں داخل ہوئی

اس کے اچانک آنے پر وہ دونوں ہی جلدی سے ایک دوسرے سے الگ ہوئے تھے انہیں اتنا ایک دوسرے کے قریب دیکھ کر مسکان کا منہ لٹک گیا تھا۔۔۔

آپ لوگوں کا اپنا کمرہ نہیں ہے کیا اس نے جل کر پوچھا۔۔؟

گھر بھی ہمارا اپنا ہے ساحر کا جواب بھی جلا ہوا ہی آیا تھا۔۔۔

تمہیں کچھ کام تھا اس نے ساحر کو ٹوکتے ہوئے مسکان سے پوچھا تھا۔۔۔۔

اور اس بار گھبرانے کی باری مسکان کی تھی کیونکہ وہ تو ساحر کو اکیلے کچن کی طرف جاتے دیکھا تھا اس کے پیچھے آ گئی تھی۔۔۔

نہیں میں تو بس پانی پینے کے لئے آئی تھی اس نے بہانہ بنایا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

باہر واٹر کولر ہے اسی سے پی لیتی اندر آنے کی کیا ضرورت تھی وہ تفشیشی انداز میں بولی۔

بس ایسے ہی آگئی تھی میں باہر سے پی لیتی ہوں وہ جلدی سے باہر نکلی تھی۔۔۔۔

میاں بیوی دونوں ہی خطرناک ہیں۔ بہانوں کو بھی تڑپاتڑپا کر قتل کرتے ہیں۔۔۔۔

اس کے باہر نکلنے کی دیر تھی کہ زاوش نے ٹھنڈی آہ بھری

سنو آج رات کو کمرے میں آجانا۔ ختم کرو یہ ناراضگی میں شرمندہ ہوں اپنی حرکت پر وہ پیار سے اس کا گال لبوں سے چھوتے ہوئے بولا

زاوش کچھ نہیں بولی تھی اور اس کا کچھ بھی نہ بولنا ساحر کو امید دے گیا تھا۔۔۔۔

ساحر سائیں کھانا تو کھالیں اس کے باہر جانے پر وہ پیچھے سے ب۔۔۔ولی تو ساحر کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی

اپنے ہاتھوں سے کھلاؤ گی تو کھاؤ گا اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

لیکن میں تو ناراض ہوں نا وہ معصومیت سے بولی

تو جب ناراضگی ختم کرو گی تب کھلا دینا مجھے کوئی جلدی نہیں ہے دو چار دنوں میں مرنے والا نہیں ہوں میں لیکن یہ طے ہے کہ جب تک تم مجھے اپنے ہاتھوں سے نہیں کھلاتی تب تک میں کھانا نہیں کھاؤں گا اس کی سوئی وہیں ناراضگی پر اٹکے دیکھ کر اس نے ذرا سخت لہجے میں کہا تھا۔۔۔

اور کچن سے باہر نکل گیا جبکہ زاوش اس کی پیٹھ کو گھور کر رہ گئی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ کیا بات ہوئی ناراض میں ہوں اور ناراضگی والا ایٹیٹیوڈ یہ دکھا رہے ہیں وہ بڑبڑاتے ہوئے دوبارہ اپنے کام میں مگن ہو گئی۔۔۔

کیا وہ سچ میں کچھ نہیں کھائیں گے۔۔۔۔! اس کا تمام تر دھیان صرف اور صرف اسی پر تھا۔۔۔

ooooo

ooooo

کیا کر رہی تھی تم پچھلے پندرہ منٹ سے کچن میں اور ساحر ادا سائیں بھی تمہارے پیچھے کیوں گئے تھے۔۔۔۔؟

اتنی دیر سے تم لوگ کچن میں کیا کر رہے تھے تفصیل سے بتاؤ مجھے۔۔۔۔

تمہارا بھروسہ نہیں پٹ تو نہیں گئی کہیں تم کہیں انہوں نے اپنی چکنی چپڑی باتوں میں پھنسا تو نہیں لیا تمہیں۔۔۔؟

اگر ایسا ہوا نہ زاوش تو میں تمہیں گنجا کر دوں گی یاد رکھنا اس نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا زرنیش اس کے سر پر سوار ہوئی تھی۔۔۔

کیا ہے ادی میں نے کچھ نہیں کیا اور نہ ہی مانی ہوں میں ابھی ناراض ہوں ان سے وہ تو اتنے پیار سے منا رہے تھے کہ کیا بتاؤں۔۔۔؟

READERS CHOICE

ہائے مجھے تو بتاتے ہوئے بھی شرم آ رہی ہے اور ان کو پتہ ہے کہ آپ میرے ساتھ ملی ہوئی ہیں

اور میں جواب تک نہیں مانی اس کے پیچھے بھی آپ کا ہاتھ ہے وہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اسے تفصیل سے بتانے لگی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا پندرہ منٹ میں تم نے انہیں یہ بھی بتادیا کہ میری وجہ سے تم نہیں مان رہی وہ اس سے گھورتے ہوئے بولی وہ اس غدار بہن کے لیے بھائی کو چھوڑ کر اس کا ساتھ دے رہی تھی اور غدار بہن الٹا اسی کو پھنسا رہی تھی۔۔۔

وہ میری طرح بے وقوف نہیں ہیں انہیں خود ہی پتہ چل گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ میں اتنی دیر ان سے ناراض نہیں رہ سکتی اور اگر میں ان سے ناراض ہوں تو اس کے پیچھے کسی نہ کسی کا ہاتھ ہے اور وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ وہ آپ کا ہاتھ ہے اس نے بڑے مزے سے تفصیل سے بتایا تھا۔۔۔

مطلب کہ انہیں صرف شک ہے یعنی کہ غلط فہمی بھی کہہ سکتے ہیں تم نے ان کی غلط فہمی دور کرنے کی کوشش نہیں کی وہ اس کے کندھے پر چماٹ لگاتے ہوئے غصے سے بولی۔۔۔

میں نے کچھ نہیں کیا مجھے تو بس یہ پتا ہے کہ ساحر سائیں نے کل سے کچھ نہیں کھایا اور انہیں بھوک لگی ہوگی اور میں کتنی بے وفا بیوی ہوں ان کے بھوک کی پرواہ کیے بغیر خود پیٹ فل کر کے بیٹھی ہوئی ہوں کتنی بری بات ہے نا اللہ بھی مجھے اس بے وفائی پر معاف نہیں کرے گا۔۔۔۔

یا اللہ۔۔۔! میں آپ کے اپنا ناپسندیدہ لوگوں میں بالکل شامل نہیں ہونا چاہتی میں شوہر کی وفادار بن کر رہنا چاہتی ہوں مجھے معاف کر دیجیے گا میں ساحر سائیں کی بھوک کی پرواہ کیے بنا مزے سے کھا پی کر بیٹھی ہوئی ہوں۔۔۔

کتنے افسوس کی بات ہے وہ اسے نظر انداز کر کے اللہ سے ملاقات میں لگی ہوئی تھی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یاخدایازاوش اگراس دنیامیں کہیں بیسٹ بیوی کاآوارڈ دیاجارہاہوتانہ تو یقینا تمہیں ہی ملتابندے کواتنا بھی وفادار نہیں ہوناچاہیے اس کے کہنے کے دیر تھی کہ زاوش نے اسے گھور کر اسے دیکھااوراس کے گھورنے پر زرنیش بھی ہڑ بھڑا گئی۔۔۔

آپ کو شرم آنی چاہیے زرنیش ادی آپ مجھے میرے شوہر کے ساتھ وفادار ہونے سے منع کررہی ہیں اس نے اسے شرم دلاناچاہی تھی۔۔۔۔

میں کچھ نہیں کررہی بس یہ بتانے کی کوشش کررہی ہوں کہ اگر تم سے غلطی ہوئی ہے تو غلطی ان سے بھی ہوئی ہے مطلب کے تم دونوں کی غلطی ہے لیکن زیادہ غلطی ان کی ہے انہوں نے تمہیں تھپڑ مارااور یہ ذراسی بات نہیں ہے اور جہاں تک ان کی بھوک کی فکر ہے تو ایک اچھی بیوی کی طرح تمہیں ان کی بہت پرواہ ہے۔۔۔

اور وہ کوئی چھوٹے بچے نہیں ہیں جو اپنے ہاتھ سے نہیں کھاسکتے اسی لئے تم گناہ گاروں میں ہرگز شامل نہیں ہوگی بس تم راضی مت ہونا آسانی سے اس کی سوئی وہیں پر اٹکی ہوئی تھی۔۔۔

میں راضی تو نہیں ہوناچاہتی زری ادی لیکن وہ کیاہے نہ کہ ساحر سائیں نے کہاہے کہ آج رات اپنے کمرے میں آجانا اگر میں کمرے میں جاؤں گی تو پھر تم مجھے مانناپڑے گا کمال کی معصومیت تھی

لڑکی وہ تمھیں بھلائیں گے کمرے میں اور تم بس سر کہتی ان کے کمرے میں چلی جاوگی ہرگز نہیں۔۔۔

ابھی جناب کو دوچار دن کے لیے تڑپنے دو اس سے بیوی کی قدر ہوتی ہے زرنیش نے سمجھاتے ہوئے بتایا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ زاوش اس کی بات پر منہ بنا گئی تھی وہ مزید ساحر سے ناراض نہیں رہنا چاہتی تھی لیکن اس کی بہن تھی جو اس کی دشمن بنی ہوئی تھی

پتا نہیں اور کتنا ترسانا تھا ساحر سائیں کو اس کا بس چلتا تو ابھی اس کے پاس چلی جاتی۔۔۔

کتنا بے چین تھا اس کے لیے کتنے پیار سے منا رہا تھا چاکلیٹس بھی لایا تھا سوری بھی بول رہا تھا کان بھی پکڑ رہا تھا کتنا پیارا تھا اس کا شوہر اور ایک اس کی بہن تھی ڈائن کہیں کی۔۔۔۔

ooooo

آپ کی بیوی باظاہر تو بالکل ٹھیک نظر آ رہی ہیں لیکن دارم سائیں ان کی کنڈیشن ٹھیک نہیں ہے ایک تو یہ بہت زیادہ کمزور ہیں۔۔۔

دوسرا یہ خود اپنا خیال نہیں رکھتی اور سب سے اہم بات کے انہیں کسی چیز کی بہت زیادہ ٹینشن ہے

پہلی پریگنینسی میں ایسی ٹینشن ہوتی ہیں بچے کو لے کر بہت زیادہ پریشانی ہوتی ہے۔۔۔

لڑکی

بچے کی کیئر کی ٹینشن لینے لگتی ہے لیکن ان کی ٹینشن کسی اور چیز کو لے کر ہے اپنے بچے کو لے کر وہ بہت مطمئن ہیں میں نے اکیلے میں بھی ان سے اس بارے میں بات کرنی چاہی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

توانہوں نے مجھے یہی کہا کہ ہر کوئی گھر میں انہیں بہت زیادہ امپورٹنس دیتا ہے سب ان کا بہت زیادہ خیال رکھتے ہیں اور انھیں گھر کی طرف سے کوئی ٹینشن نہیں ہے لیکن کوئی نہ کوئی بات تو ہے جسے لے کر وہ ذہنی طور پر ٹینشن کا شکار ہیں

آپ پلیز انہیں اس پریشانی سے نکالنے کی کوشش کریں کیونکہ ان کی یہ ٹینشن ان کے بچے پر برا اثر ڈال سکتی ہے۔۔۔۔

باقی میں کچھ میڈیسن لکھ کر دے رہی ہوں آپ باقاعدگی سے دیں باقی ان کی خوراک بہت اچھی ہے اور ان کے بی پی کی کنڈیشن بھی بہت اچھی ہے ڈاکٹر دوائیاں لکھتے ہوئے اسے ہدایت دے رہی تھی

در کو بھلا کیا ٹینشن ہو سکتی تھی۔۔۔؟

وہ تو ہر وقت خوش رہتی تھی گھر میں بھی اسے کوئی پریشانی نہیں تھی سب اسے بے انتہا چاہتے تھے ہر کوئی اس سے محبت کرتا تھا تو پھر اس کی کیا وجہ ہو سکتی تھی۔۔۔؟

گھر میں اس کا بہت زیادہ خیال رکھتے تھے اماں سائیں کبھی کبھار ڈانٹ دیتی تھیں اس کی لاپرواہی کی وجہ سے لیکن ان کی کسی بات کا وہ کبھی برا تو نہیں مانتی تھی اور باقی تو کوئی بھی اسے اکیلے نہیں رہنے دیتا تھا

تو پھر کس چیز کو لے کر ٹینشن تھی اسے۔۔۔؟

وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا تھوڑی دیر وہیں ڈاکٹر کے پاس رہ کر وہ اسے اپنے ساتھ لے آیا تھا۔۔۔

لنچ کہاں کرنا ہے اس نے مسکرا کر اس سے پوچھا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گھر جا کر کرنا ہے آپ کو پتہ ہے نہ کہ اگر یہاں پر کچھ الٹا سیدھا کھا لیا تو اماں سائیں ڈانٹے گیں۔۔

اور میں بالکل بھی نہیں ڈانٹ کھانے والی آپ کی وجہ سے تو جلدی سے گھر چلیں۔ وہ اب کافی بہتر محسوس کر رہی تھی صبح تو اسے عجیب قسم کی بے چینی ہو رہی تھی اسی لئے تو اس نے خود دارم سائیں سے کہا تھا کہ وہ ڈاکٹر کے پاس جائے گی وہ اپنے بچے کی صحت پر کسی بھی طرح رسک نہیں لے سکتی تھی۔۔۔

ارے نہیں پڑھنے دوں گا تمہیں ڈانٹ اور کچھ ایسا ویسا کھلاؤں گا بھی نہیں صرف سمپل سا لنچ کریں گے تھوڑا سا وقت ساتھ گزاریں گے اور پھر گھر۔۔۔

میری بیٹی بھی بور ہو رہی ہے کتنے دنوں سے وہ اسے دیکھتے ہوئے دلکشی سے مسکرایا تو وہ بھی مسکرا دی اب وہ انکار کیوں کرتی۔۔۔؟

ٹھیک ہے لیکن ہم زیادہ دیر باہر نہیں رہیں گے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو دارم نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا۔۔۔

اور تھوڑی ہی دیر میں آنے والے پہلے ریسٹورانٹ پر اس نے گاڑی روک دی تھی اس کی سائیڈ کا دروازہ کھول کر وہ پیار سے اس کا ہاتھ تھامے اسے اندر تک لے کر آیا تھا۔۔۔

کھانے میں بھی اس نے وہی ساری چیزیں آرڈر کی تھی جو اماں سائیں کی لسٹ میں شامل ہوا کرتی تھی۔۔۔

کھانے کے درمیان وہ اس سے چھوٹی چھوٹی باتیں کر رہا تھا اصل مقصد اس کی ٹینشن کے بارے میں جاننا تھا لیکن وہ بظاہر بالکل بھی ٹینشن میں نہیں لگ رہی تھی

وہ کس بات کو لے کر پریشان تھی دارم کے لیے سمجھنا تھوڑا مشکل تھا لیکن اس نے کہا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہ نہ جانے اس کی ماں لندن میں کس حال میں ہو گی اور کچھ دن پہلے اس نے اپنی ماں کے حوالے سے کوئی برا خواب دیکھا تھا یقیناً اس کی ٹینشن کی وجہ اس کی ماں تھی لیکن دارم نے کچھ بھی نہیں کہا وہ اسے یہ نہیں بتا سکتا تھا کہ اس کی ماں پاگل خانے میں ہے یہ جان کر شاید وہ زیادہ ٹینشن لیتی۔۔۔۔

اسی لئے اسے ریلیکس کرتے ہوئے کہا کہ کچھ دنوں میں وہ اس کی بات کروا دے گا اس سے جس پر وہ صرف مسکرا دی تھی۔۔۔۔

کیونکہ اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی دارم اسے اس کی ماں سے بات کرنے دے رہا تھا یہی بہت بڑی بات تھی ورنہ جو کچھ وہ اس کے بچے کے ساتھ کر چکی تھی اس کے بعد دارم تو شاید اس کی بات بھی اس کے لبوں سے نہیں سننا چاہتا ہو گا

لیکن ثمرا کی بات کرتے ہوئے دارم کے چہرے پر کسی طرح کا کوئی غصہ نہیں تھا وہ بالکل ریلیکس تھا یقیناً اس کے لئے "در" کی خوشی سے زیادہ اہم اور کچھ بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔

اور در یہ سوچ کے بے حد خوش بھی کہ دارم اس کی ماں کی بدسلوکی کو بھلا چکا ہے۔۔۔۔

ooooo

میں نے بولا میرے سائیں کھانا نہیں کھائیں گے آپ نے تو میری کوئی بات مانی نہیں ہوتی اب روم میں بیٹھے ہیں۔۔۔۔

دیں کھانا میں ان کے کمرے میں لے جاتی ہوں اس نے سوچتے ہوئے کہا عجیب سی بے چینی سوار تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زاوش میرا بچہ تھوڑی دیر صبر کر جاؤ اور میں خود ان کو باہر بلا کر لاتی ہوں کھانے کے لئے تم پریشان مت ہو اسے اتنا پریشان دیکھ کر وہ بھی پریشان ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

کیا پریشان نہ ہوں انہوں نے کل صبح سے کچھ بھی نہیں کھایا آج بھی رات ہو گئی ہے ابھی تک بھوکے ہیں اور آپ چاہتی ہیں کہ میں پریشان نہ ہوں کوئی بات نہیں مانی میں نے آپ کی۔۔۔۔

انسان شرمندہ ہو تو اسے بار بار یاد کروا کر مزید شرمندہ نہیں کرنا چاہیے غصے میں ان کا ہاتھ اٹھا تھا وہ کونسا شوق سے مجھے مار رہے تھے غلطی میری ہی تھی میں نے ان کی چھپائی ہوئی چیز کو چوری کر کے دارم ادا کے حوالے کر دیا۔۔۔

میں سزا کی مستحق تھی اور آپ جانتی ہیں نہ کہ وہ بے اختیاری میں کچھ بھی کر بیٹھتے ہیں ہزار بار سوری بول چکے ہیں میں اب کیا اشتہار لگاؤں سوری کے وہ غصے میں تھی۔۔۔۔۔

اچھا بابا بس جا رہی ہوں میں اور یہ چوری والی بات تم نے مجھے کیوں نہیں بتائی کیا چوری کیا تھا۔۔۔؟

تم نے اور کیا دے دیا دارم ادا کو وہ خود بھی اس کی بات کو سوچ کر پریشان ہوئی تھی۔۔۔۔

مجھے نہیں پتہ آپ بس میرے سائیں کو باہر لے کر آئیں۔۔۔۔ جب تک میرے سامنے کھانا نہیں کھاتے مجھے سکون نہیں ملے گا۔۔۔۔

ورنہ میں خود جا رہی ہوں ساری ناراضگی ختم کر کے انہیں منا کر لاؤں گی وہ بہت بے چین نظر آ رہی تھی زرنیش کو اس پر ترس آ گیا تھا تھپڑ کھا کر بھی اسے صرف اور صرف اپنے میاں کی پروا تھی۔

وہ کہہ رہی تھی کہ اس کی غلطی تھی تو یقیناً اس کی غلطی ہو گی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زرنیش تو بس اتنا چاہتی تھی کہ ساحر نے جو غلطی کی ہے اسے غلطی کا احساس ہو اور وہ جانتی تھی کہ وہ اپنی اس غلطی کے بعد کافی شرمندہ رہا ہے اور دوبارہ ایسی حرکت کرنے کے بارے میں نہیں سوچے گا لیکن پھر بھی وہ اس کی طرف سے کوئی سرد سخت رد عمل چاہتی تھی تاکہ ساحر کو اپنی غلطی کا احساس رہے لیکن شاید اس کو خود ہی پتہ تھا کہ اس کی غلطی کوئی چھوٹی سی غلطی ہرگز نہیں تھی۔۔۔۔

تبھی تو وہ اتنی زیادہ پریشان تھی اور پھر ساحر کا بھوکا رہنا یہ تو زاوش کا ویک پوائنٹ تھا

ooooo

ادا سائیں آپ یہاں کیوں بیٹھے ہیں چلے باہر چل کر سب کے ساتھ کھانا کھالیں وہ کمرے کے دروازے پر دستک دیتے ہوئے دروازہ کھول کر بولی وہ بیڈ پر بیٹھا اپنے موبائل میں کچھ کر رہا تھا۔۔۔

نہیں گڑیا۔۔۔! مجھے بھوک نہیں ہے میں بعد میں کھالوں گا اس نے مسکرا کر بات ختم کرنی چاہیے

آپ کی بیوی کھانا نہیں کھائے گی باہر آجائے بہت زیادہ پریشان ہو رہی ہے ایک تو اسے تھپڑ مار کر اسے ناراض کیا ہے اور اسے منانے کے بجائے خود بھوکے بیٹھ کر اسے پریشان کر رہے ہیں۔۔۔

ایک تو اس خاندان کے مردوں کو اپنی بیویوں کو منانا تک نہیں آتا کوئی اچھا سا طریقہ نہیں ملا اسے منانے کا جو یوں بھوکے بیٹھ کر اس کا امتحان لے رہے ہیں وہ اسے گھورتے ہوئے بولی تو ساحر مسکرا دیا

یہ سب کچھ تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے ورنہ میری بیوی کب کی مان چکی ہوتی وہ اسے شرم دلانے والے انداز میں بولا تو وہ ہنس دی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ باہر ہی ہے اس نے پوچھا تھا

اس بے چاری نے کہاں جانا ہے جناب آپ کی راہوں میں پلکیں بچھائے بیٹھی ہے جلدی آجائیں۔۔۔

وہ کہہ کر پلٹ گئی تھی جبکہ ساحر بھی اٹھ کر جلدی سے سلیپر پیروں میں ڈالتا باہر نکل آیا تھا

ooooo

باہر سب لوگ ہی بیٹھے ہوئے تھے ملازمہ کھانا سرو کر رہی تھی جب کہ گھر کے سارے ہی افراد وہاں میز پر موجود تھے وہ زاوش کے ساتھ والی کرسی گھسیٹ کر اس کے پاس بیٹھ گیا ایسے بیٹھنے پر زاوش نے اس کی جانب نہیں دیکھا تھا بلکہ اس کے لیے کھانا پلیٹ میں نکالنے لگی۔۔۔

بس کرو زاوش مجھے بھوک نہیں لگی میں کھانا نہیں کھاؤں گا تم کھالو میں بعد میں کھالوں گا جب مجھے بھوک محسوس ہو گی میں تو بس سب کا ساتھ دینے کے لئے آگیا تھا اس نے اسے منع کرتے ہوئے کہا تو زاوش نے نگاہ اٹھا کر اس کی جانب دیکھا۔۔۔

جب کہ دارم سائیں اور سنان سائیں کا سارا دھیان بھی اسی طرف تھا۔۔۔

کہیں کھانے سے تعلق ختم تو نہیں کر لیا ساحر سائیں آج کل تمہیں بھوک نہیں لگتی ہے نہ صبح کچھ کھاتے ہو نہ دوپہر میں اور نہ ہی اب سنان اسے دیکھتے ہوئے پوچھے بغیر نہ رہ سکا۔

بس سنان سائیں بھوک نہیں ہے اور کچھ نہیں اس نے مسکرا کر کہا تھا

پلیز کھالیں اسے اپنے بالکل قریب سے منت بھری آواز سنائی دی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بولا تھا نہ اپنے ہاتھوں سے کھلاؤ گی تو کھاؤں گا ورنہ نہیں وہ بھی اس کے کان کے قریب جھکتے ہوئے بے حد کم آواز میں بولا تھا۔۔۔

تو کیا وہ چاہتا تھا کہ وہ ان سب لوگوں کے بیچ اسے اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلائے ایسا تو ہر گز ممکن نہیں تھا۔۔۔۔

ساحر تم کھانا کیوں نہیں کھا رہے کسی سے ناراض ہو کیا دارم سائیں کی آواز پر اس نے اسے دیکھا تھا۔

تم سے ناراض ہر گز نہیں ہوں دارم سائیں تم سے محبت ہی اعلیٰ لیول کی ہے اس نے مسکرا کر کہا تو دارم بھی مسکرا دیا ۔۔۔۔۔

اس کا مطلب ہے کہ آپ کسی اور چیز کا غصہ کھانے پر نکال رہے ہیں تو آپ کو ایسا ہر گز نہیں کرنا چاہیے ساحر سائیں کھانے سے بھلا کیا دشمنی ہے

رزق کی بے حرمتی پر اللہ ناراض ہوتا ہے وہ جلدی سے نوالا بناتے ہوئے سب کے سامنے اس کے منہ میں ڈال چکی تھی اس کی اس حرکت نے ساحر کو سچ مچ میں ششدر کر دیا تھا۔۔۔۔

جبکہ اس کی اس حرکت پر ٹیبل پر موجود سارے ہی افراد کو ہنسی آ گئی تھی کوئی دبی دبی ہنسی ہنس رہا تھا تو کوئی سر جھکائے اپنی مسکراہٹ روک رہا تھا۔۔۔

لیکن اسے تو اپنے شوہر کی بھوک نہیں دیکھی جا رہی تھی اسے تو بس اسے کھانا کھلانا تھا جو دو دن بنا کچھ کھائے اپنا گزارا کر رہا تھا اتنا ہٹا کٹا انسان تھا اس کا تو کسی کو کیا پتہ چلنا تھا لیکن وہ کیوں اپنے میاں کو بھوکا رہنے دیتی۔۔۔؟

سمارٹ گرل۔۔۔اس کے ہاتھ سے کھانا کھاتے ہوئے سرگوشی نما آواز میں بولا تو زاوش چہرہ جھکا گئی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رات کو کمرے میں آجانا اپنی شادی شدہ زندگی تو ڈسٹرب کر رہی ہو لیکن باقیوں کی کرنے کی ضرورت نہیں ہے سنان سائیں دو دن سے کبھی باہر صوفے پر تو کبھی گیسٹ روم میں سو رہا ہے۔۔۔

اور یہ بالکل بھی اچھی بات نہیں ہے آج اپنے کمرے میں آجانا وعدہ کرتا ہوں کہ تمہیں منا لوں گا اس کے کان کے قریب جھکے ہوئے وہ بول رہا تھا ساتھ میں منانے کا لالچ بھی دے رہا تھا۔۔۔۔

سوچوں گی اس نے ذرا اترا کر کہا

ہاں تم سوچتی رہنا اور اگر تم دس بجے سے پہلے کمرے میں نہ آئی تو میں خود آجاؤں گا تمہیں اٹھا کر لے جانے کے لیے اگر تم مجھے سب کے سامنے کھانا کھلا سکتی ہو تو یقین مانو میں سب کے سامنے اٹھا کر اپنے کمرے میں لے کر جانے میں مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔۔۔

شرم بھی نہیں آئے گی آپ کو۔۔۔۔؟ وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی

تمہیں سب کے سامنے مجھے کھانا کھلاتے ہوئے شرم آئی نہیں نہ تو مجھے بھی نہیں آئے گی وہ دلکشی سے مسکراتا ہوا اس کے قریب سے اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا تھا جبکہ زاوش وہیں بیٹھی کتنی ہی دیر اس کی باتوں کی گہرائی کو سوچ رہی تھی۔ مطلب کے کمرے میں تو اسے ہر حال میں جانا ہی تھا

بے شک کمرے میں جا کر اس سے ناراض ہی کیوں نہ رہے ویسے وہ ناراض نہیں رہ پائے گی کیونکہ وہ اسے منانے کے لیے کچھ کرنے والا تھا اس سوچ نے ہی اس کے چہرے کو لال گلاب کر دیا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ خفا خفا سی روم میں آئی۔ساحر اسی کے انتظار میں تھا۔

آگئی معصوم لومڑی میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا تھا ادھر آو میرے پاس تمہیں دوراتوں کی بے قراریاں سناوں

۔اسے الماری کی طرف جاتا دیکھ وہ شوخ لہجے میں بولا

کوئی ضرورت نہیں ہے مجھے آپ کے پاس آنے کی اور نہ ہی مجھے آپ کی بے قراریاں سننے میں کوئی دلچسپی ہے

میں آپ سے ناراض ہوں بھولیے گا نہیں وہ اتراتے ہوئے بولی اور الماری سے آرام دہ ڈریس نکال کر واش روم میں بند ہوگئی ساحر سائیں اس کے انداز پر مسکرا دیا تھا

ہائے کون نہ مر مٹے اس ناراضگی پر۔باہر تو نکلو اتنے پیار سے مناؤں گا کہ کبھی روٹھنے کا دل نہیں کرے گا تمہارا

وہ باتھ روم کے دروازے پر دستک دیتا بے حد محبت سے بولا تھا۔

ہاں تو باہر نہیں آؤں گی ساری زندگی واش روم میں بند رہنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے میرا صبر کریں اس کے نخرے عروج پر تھے۔

جو حکم میری جان ہم صبر کر رہے ہیں جلدی آؤ وہ اس کے انداز پر مسکراتے ہوئے واپس آکر بیڈ پر بیٹھ گیا وہ واپس کمرے میں آچکی تھی

یہی بہت بڑی بات تھی اور جہاں تک اسے منانے کی تھی تو وہ اسے منا لے گا یہ کوئی مشکل کام نہیں تھا ہاں لیکن وہ اپنی حرکت پر بے حد شرمندہ تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے خود بھی پتا نہ چلا تھا کہ اس سے اتنا بڑا کام ہو کیسے گیا اس نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ زاوش پہ ہاتھ اٹھائے گا

اور پھر زاوش نے اسے سب گھر والوں کو بتا کر شرمندہ کرنے کے بجائے بات خود تک رکھ لی تھی وہ پورا دن کمرے سے باہر نہیں نکلی تھی تاکہ اس کا دیا ہوا زخم کسی کی نظر میں نہ آجائے

کتنی عزیز تھی اسے اپنے شوہر کی عزت اور وہ کتنا بڑا کر چکا تھا اس کے ساتھ وہ جتنا شرمندہ ہوتا اتنا کم تھا

وہ اپنی ہی سوچ میں ڈوبا ہوا تھا جب زاوش نے باہر قدم رکھا ایک نظر اسے دیکھتی چہرہ پھیر کر شیشے کے سامنے جا رکی

لگتا ہے بہن صاحبہ نے پور اٹرینڈ کر کے بھیجا ہے۔ وہ مسکراہٹ چھپاتے ہوئے اس کے پیچھے آرکا

کیوں وہیں ٹرینڈ کر کے کیوں بھیجیں گی کیا مجھے خود عقل نہیں ہے۔ کیا آپ کو میں اتنی عقل سے پیدل لگتی ہوں کہ آپ کے تھپڑ کے جواب میں آپ کو محبت کے نغمے سناؤں گی۔ وہ ناک سکھر کر بولی۔

تمھیں محبت کے نغمے بھی آتے ہیں کبھی سنائیں تو نہیں تم نے مجھے۔۔ وہ اس کی ناراضگی کو ایک طرف رکھتا پوچھنے لگا انداز بالکل سیریس تھا

دیکھیں مسٹر مجھ سے بات نہ کریں میں ناراض ہوں آپ سے اور آپ بھول گئے آپ مجھے منانے والے تھے اسی لیے میں کمرے میں آئی تھی ورنہ مجھے کوئی شوق نہیں ہے آپ سے تھپڑ کھا کر آپ کے ساتھ رہنے کا اس نے یاد دلاتے ہوئے کہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں میری جان مجھے یاد ہے۔۔میں تمہیں منانے والا ہوں لیکن وہ سب کچھ تو میں بعد میں کروں گا پہلے معافی تو مانگ لوں۔

زاوش میری جان میں بہت شرمندہ ہوں۔میں خود بھی نہیں جانتا کہ میں وہ حرکت کیسے کر گیا لیکن میں وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ ایسی حرکت کبھی نہیں ہو گی پلیز مجھے معاف کر دو زاوش میں نے بہت برا کیا ہے وہ اس کے دونوں ہاتھ تھامتے ہوئے بولا تو زاوش نگاہیں جھکا گئی۔

میں آپ کو معاف تو کر رہی ہوں لیکن اٹس اوکے نہیں بولوں گی

کیونکہ یہ اٹس اوکے نہیں ہے۔مجھے سچ میں بہت دکھ ہوا آپ کی اس حرکت کی وجہ سے مجھے کبھی نہیں لگا تھا کہ آپ کبھی میرے ساتھ ایسا کریں گے۔

زرنیش ادی کہہ رہی تھی کہ مجھے جلدی آپ کو معاف نہیں کرنا چاہیے۔اور مجھے بھی ایسا ہی لگتا تھا کہ مجھے آپ کو معاف نہیں کرنا چاہیے

لیکن یہ بھی سچ ہے کہ میں آپ سے ناراض نہیں رہ سکتی آپ کی اس حرکت نے مجھے بہت ہرٹ کیا ہے

میں جانتی ہوں آپ دوبارہ ایسا کبھی نہیں کریں گے ساحر سائیں لیکن پھر بھی آپ کو اپنی بے اختیاری کو کنٹرول کرنا ہو گا اتنا غصہ کہ آپ نے یہ تک نہیں دیکھا کہ آپ کے سامنے میں تھی

آپ تو کہتے ہیں نا کہ آپ سب سے زیادہ مجھ سے محبت کرتے ہیں تو پھر اپنی محبت کو تکلیف دینے کے بارے میں کیسے سوچا آپ نے۔۔۔؟

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نہیں جانتی کہ اس ڈبے میں کیا تھا لیکن مجھے دارم ادا نے بولا تھا کہ وہ ڈبہ فساد کی جڑ ہے اسی کی وجہ سے آپ پر جان لیوا حملہ ہو رہے ہیں۔

تو آپ ہی بتائیں کہ اس فساد کی جڑ کو میں اپنے کمرے میں کیوں رہنے دیتی اسی لئے میں نے اس کو اٹھا کر دارم ادا سائیں کے حوالے کر دیا

لیکن وہ ڈبہ تو سچ میں فساد کی جڑ نکلا اس کی وجہ سے آپ نے مجھے تھپڑ مارا۔

کوئی پیاری بیوی کو اتنے زور سے مارتا ہے نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے ساحر نے اسے تھام کر اپنے سینے میں بھینچ لیا

کوئی نہیں مارتا میری جان مجھ سے غلطی ہو گئی پلیز مجھے معاف کر دو آئندہ ایسی حرکت کبھی خواب میں بھی نہیں ہو گی

لیکن یہ بات تم نے گھر میں کسی کو بتائیں کہ نہیں۔۔۔؟ اسے اپنے سینے سے لگائے وہ اس کے بالوں کو نرمی سے چھوتا پوچھنے لگا

آپ کو کیا لگتا ہے میں ان عورتوں میں سے ہوں جو اپنے شوہر اور اپنے پرسنل میٹرز کو اشتہار لگا کر پورے گاؤں میں ڈھنڈورا پیٹتی ہیں۔

آپ سے غلطی ہوئی لیکن میں جانتی تھی کہ آپ مجھ سے معافی ضرور مانگیں گے آپ کو اپنی غلطی کا احساس ضرور ہو گا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں یہ غلط ہے آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے لیکن آپ کو اس چیز کا احساس ہو گیا تھا اس سے بڑی اور کوئی بات نہیں۔

اگر یہ بات میں گھر میں کسی کو بتا دیتی تو یقیناً سب کو غصہ آتا ہر کوئی آپ کو شرمندہ کرتا ہے برا بھلا کہتا باتیں سناتا اور پھر سب مجھے یہ کہتے کہ مجھے آپ کو معاف نہیں کرنا چاہیے آپ سے ناراض رہنا چاہیے اس طرح میری ناراضگی کو دیکھتے ہوئے آپ کو غصہ آتا میں آپ کے منانے کی کوششوں کو نظر انداز کر دیتی

پھر کیا ہوتا ہم دونوں ہی ایک دوسرے سے ناراض رہتے ہماری محبت انا میں بدل جاتی

اور میاں بیوی کے رشتے میں انا نہیں آنی چاہیے اس میں صرف محبت ہونی چاہیے جہاں ایک غلط ہو اور اسے اپنی غلطی کا احساس ہو تو دوسرے کو معاف کرنے کا حوصلہ پیدا کرنا چاہیے۔

یہ میرا اور آپ کا رشتہ ہے اس میں کسی تیسرے کی گنجائش نہیں ہے تیسرے کو شامل کر کے دیکھا نہیں آپ نے دس منٹ کا کام دو دنوں پر چلا گیا

اس نے زرنیش کی طرف اشارہ کیا تھا ساحر کا قہقہ بے ساختہ تھا۔

یہ بات تو ماننی پڑے گی تمہاری بہن نے بڑے پاپڑ بلوائے ہیں مجھ سے لیکن وہ غلط نہیں تھی۔ وہ بس یہی چاہتی تھی کہ مجھے میری غلطی کا احساس ہو اور مجھے میری غلطی کا احساس تبھی ہو گیا تھا جب تم اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گئی تھی ۔ وہ اسے اپنے سینے سے لگائے بتایا جا رہا تھا

ہاں لیکن اگلی دفعہ میں اٹھ کر کمرے سے باہر نہیں نکلوں گی بلکہ آپ کو دھکے مار کر نکالوں گی یاد رکھیے گا اس نے دھمکی دی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگلی بار ایسا کچھ ہوگا ہی نہیں اگلی بار تم پہ ہاتھ اٹھانے سے پہلے میرے ہاتھ ٹوٹ جائیں۔

توبہ ساحر سائیں کیسی باتیں کرتے ہیں آپ اس کی بات پر وہ اس کے گردن سے سر نکالتے ہوئے گھورتے ہوئے بولی تو ساحر پھر سے مسکرا دیا۔

آپ کے ہاتھ پر چوٹ کیسے لگی۔۔۔؟اس کی چوٹ تو وہ کل ہی دیکھ چکی تھی لیکن پھر زرنیش کی ناراضگی کے ڈر سے اس سے پوچھا نہیں تھا کے اس نے ہاتھ پر رومال کیوں باندھ رکھا ہے۔

اس کے پوچھنے پر ساحر نے دروازے کے قریب وال کی جانب اشارہ کیا

یا خدایا آپ نے دیوار توڑ دی سائیں اتنی خوبصورت دیوار تھی ساحر سائیں کمرے کا بیڑہ غرق کر دیا آپ نے حد ہوتی ہے کسی چیز کی

بس فیصلہ ہو گیا اگلی دفعہ آپ کو کمرے سے ہی نکالوں گی ہائے میری اتنی خوبصورت دیوار وہ بے حد افسوس سے دیوار کو دیکھ رہی تھی جبکہ ساحر سائیں اس کے افسوس کرنے پر آہستہ سے اس کے نازک وجود کو اپنی باہوں میں بھرتا اسے اٹھا کر بیڈ پر لے آیا تھا

ہم دیوار کا رونا کل رولیں گے اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے وہ بے حد محبت سے بولا

اور ابھی کیا کریں گے۔۔۔؟اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اسے خود سے تھوڑا دور کرتے ہوئے پوچھنے لگی

میں اپنی بے قراریوں سناؤں گا اور تم سنو گی وہ مسکراتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکا تھا جب کہ زاوش بنا کچھ بولے اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار تنگ کر گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○

در کیسی طبیعت ہے۔ وہ اس کے پاس بیٹھا اس کے بالوں میں انگلیاں پھیر رہا تھا

میں ٹھیک ہوں دارم سائیں۔ آپ یہاں آئیں آرام کریں میرے وجہ سے آپ بھی پریشان رہے سارا دن۔ وہ مسکرا کر اسے جواب دیتی فکر مندی سے بولی۔

تم ٹھیک ہو جاؤ پھر سکون سے آرام کروں گا وہ نرمی سے اس کے ماتھے کو چومتے ہوئے بولا

الحمداللہ دارم سائیں اب میں بہت بہتر محسوس کر رہی ہوں لیکن آپ نے کہا تھا کہ گھر چل کر ہم ماما سے بات کریں گے آپ پلیز فون کرے نا میرے پاس تو ان کا نمبر بھی نہیں ہے۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی

ان کا نمبر تو میرے پاس بھی نہیں ہے دران کا نمبر حاصل کرنا پڑے گا وہاں سے ان شاءاللہ جلد ہی مجھے ان کا نمبر مل جائے گا۔

تم فکر مت کرو میں کچھ ہی دنوں میں تمہاری ان سے بات کراوں گا تم بس اپنا خیال رکھو ٹینشن مت لیا کرو تمہاری ٹینشن لینے کی وجہ سے ہمارے بےبی پر بھی برا اثر پڑ سکتا ہے

اور تمہاری ماما بالکل ٹھیک ہوں گی میں آج ہی ان سے رابطہ کرنے کے لئے کسی سے بات کرتا ہوں تم پریشان نہیں ہو نا اب وہ اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہا تھا در صرف ہاں میں سر ہلا گئی۔

دارم سائیں پتا نہیں مجھے کیوں لگتا ہے کہ کچھ غلط ہونے والا ہے

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دوستت دارم   اریج شاہ

اللہ کے فضل و کرم سے سب کچھ بالکل ٹھیک ہے لیکن پھر بھی ایک عجیب سا ڈر لگ رہا ہے جیسے کچھ ہونے والا ہو کچھ بہت برا اس کے سینے پر سر رکھے وہ آہستہ آہستہ بتا رہی تھی جب کہ دارم اس کے بال سہلاتا اس کی باتوں کو بہت غور سے سن رہا تھا

کچھ غلط نہیں ہو گا اب تو سب کچھ ٹھیک ہو گیا ہے تم بیکار میں ڈر رہی ہو اپنے ڈر کو کنٹرول کرو

اور ویسے بھی اماں سائیں کہہ رہی تھیں کہ پریگننسی میں عورت کو عجیب عجیب قسم کے خیالات آتے رہتے ہیں فضول کی باتوں سے ڈرتی رہتی ہے مجھے تو اماں سائیں کی باتوں پر ہنسی آرہی تھی

لیکن اب مجھے لگتا ہے کہ وہ ٹھیک ہے رہی تھیں اسے اپنے سینے سے لگائے وہ سائیڈ ٹیبل سے اس کی دوائی اٹھا کر کہنے لگا تو اس بار در کچھ بھی نہیں بولی تھی

کیونکہ شاید اماں سائیں ٹھیک کہہ رہی تھیں اس کے عجیب غریب سے خیال یا پھر سوچیں شاید اس کے وجود میں آنے والی چینجنگ کی وجہ سے ہوں

ooooo

یہ آپ مجھے کہاں لے کر آئے ہیں آرش سائیں ہمیں گھر چلنا چاہے دیر ہو رہی ہے پھوپو سائیں نے جلدی آنے کو بولا تھا۔ وہ شو سے اسے سیدھا اپنے ساتھ لے آیا تھا۔ عارب کو اس نے گھر جانے کا بول دیا تھا

اور ثناء کو پہلے ہی بتا چکا تھا کہ وہ اسے اپنے ساتھ لے کر جائے گا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نے تمہیں بتایا تھا ناعشق سائیں کے میں تمہیں سرپرائز دینا چاہتا ہوں بس وہیں پر لایا ہوں وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے ہوئے گاڑی سے باہر نکلنے کے لئے کہہ رہا تھا۔

لیکن پھوپھو سائیں انہوں نے جلدی گھر واپس آنے کو کہا تھا ہم پہلے ہی بہت زیادہ لیٹ ہو چکے ہیں دیکھیں تو سہی رات کے آٹھ بج رہے ہیں میرے خیال میں ہمیں گھر جانا چاہیئے عارب کو اکیلے دیکھ کر نہ جانے وہ کیا سوچیں گے وہ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے سمجھا رہی تھی لیکن وہ کون سا اس کی کسی بات کو سمجھنا چاہتا تھا اس کے ہاتھ پر زور دے کر اس نے اسے گاڑی سے باہر نکلنے پر راضی کر ہی لیا تھا۔

پہلے سب سے تو میری ماما سائیں کچھ بھی الٹا سیدھا نہیں سوچتی دوسری بات کہ تم اس وقت اپنے محرم کے ساتھ ہو اور میری ماما کو تمہیں اپنے محرم کے ساتھ بھیجنے میں بالکل برا نہیں لگے گا اور جہاں تک عارب کی بات ہے تو وہ اتنی جلدی گھر نہیں جائے گا یہاں سے وہ اپنے دوستوں کے ساتھ جائے گا دوستوں کے ساتھ اس کی میٹنگ جم میں ہوگی اور ایک گھنٹہ جم میں ضائع کر کے وہ گھر آئے گا

اور میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں عارب کے گھر جانے سے پہلے تمیں تمہارے گھر پہنچا دوں گا میں تمہیں یہاں ڈنر کرنے کے لئے لے کر آیا تھا یہ پیرس کا سب سے خوبصورت بیچ ہے اور یہاں پر کپلز ڈیٹ کے لیے آتے ہیں ویسے تم اسے ہماری پہلی ڈیٹ بھی کہہ سکتی ہو

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور میرا پہلا خواب بھی جو آج تمہارے ہونے سے پورا ہو رہا ہے آج کی شام میری زندگی کی سب سے خوبصورت شام ہے اور اسے میں تمہارے ساتھ مزید وقت گزار کر میں اور بھی خوبصورت بنا دینا چاہتا ہوں اب انکار مت کرنا جلدی آؤ اس کا ہاتھ تھامیں وہ اسے بیچ کی طرف لے کر جا رہا تھا

عشق سائیں یہاں اپنے جوتے ان انکل کے حوالے کر دو یہ ہمارے جوتوں کی حفاظت کریں گے جب کہ ہم ننگے پاؤں اسی طرح وہاں بیچ کے قریب جا کر واک کریں گے ٹھنڈی ریت پر چلنے کا بھی اپنا ہی مزہ ہے۔

وہ اپنے جوتے اتارتا ہوا وہیں بیٹھے ایک انکل کے حوالے کرنے لگا تو ثناء کو بھی مجبور ہو کر اپنے سینڈل اتارنے پڑے

چلو عشق سائیں میں تمہیں لے کر چلتا ہوں اس دنیا کے سب سے خوبصورت سفر پر میں نہیں جانتا کہ یہ سفر تمہارے لیے کتنا خوبصورت ہے لیکن میرے لیے میری زندگی کا سب سے خوبصورت سفر ہو گا سب سے بڑا خواب ہو گا میں تمہارے قدموں کے ساتھ قدم ملا کر چلنا چاہتا ہوں صرف آج نہیں پوری زندگی

وہ ٹھنڈی ریت پر قدم رکھتی چلنے لگی جب اسے آرش کی آواز سنائی دی وہ کتنی محبت کرتا تھا اس سے اس کی باتیں اس کا انداز ایک ایک چیز اس سے چیخ چیخ کر اپنی محبت کا اعتراف کر رہی تھی

میں اس محبت کے قابل نہیں ہوں آرش سائیں میں ایک بہت عام سی انسان ہوں آپ مجھے بہت انمول کر رہے ہیں۔میں آپ کی محبتوں کے قابل نہیں ہوں

میں نے آپ کا دل دکھایا ہے آپ کے جذبات آپ کے اظہار محبت کو انکار کا نام دیا ہے میں نے آپ کے جذبات کو ٹھکرا دیا تھا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کی محبت کو ٹھکرا دیا تھا اور جو الفاظ میں نے استعمال کیے تھے اس کے بعد بھی آپ مجھ سے اتنی محبت کیسے کر سکتے ہیں آنکھوں میں آنسو لیے ثناء اس سے پوچھنے لگی

اس نے کتنے توہین آمیز الفاظ میں کہا تھا کہ وہ دارم شاہ سے محبت کرتی ہے اور دنیا کا کوئی بھی مرد دارم شاہ کی جگہ نہیں لے سکتا تو پھر آرش کہاں سے آگیا تھا اس کی جگہ کیسے اس کا دل کسی اور کے نام سے دھڑکنے لگا تھا اور آرش اس کے انکار باوجود بھی اس سے اتنی محبت اتنی چاہت عزت کیسے دے رہا تھا

میں نے تمہیں تہجد میں مانگا تھا عشق سائیں۔ تو تمہاری کیا اوقات کے تم مجھے انکار کر دو فیصلے آسمان سے آتے ہیں۔

اور میرا فیصلہ اللہ نے کیا ہے مجھے تم سے کوئی گلہ نہیں کیونکہ محبت میں نے کی تھی تم نے نہیں۔

تم نے اچھا کیا کہ اس دن اپنے دل کی ہر بات میرے سامنے رکھ دی۔ اور تمہاری وہ ساری باتیں سن کر ہی تو میں نے تمہیں مانگنے کا فیصلہ کیا تھا۔

میں وہاں سے ناامید ہو کر لوٹا تھا لیکن میں جانتا تھا کہ سجدوں میں مانگنے والوں کو ناامید نہیں کیا جاتا میں نے تمہیں اللہ سے مانگا تھا کہ اللہ ثناء کے دل میں میرے لئے محبت نہ ڈال میری محبت کافی ہے اس کے لئے بس میری محبت کو مکمل کر دے

اور اس نے میری محبت کو مکمل کر دیا نکاح کی صورت میں میں کیوں کروں تم سے کوئی گلہ کوئی شکوہ جب اللہ نے تمہیں مجھے دیا ہے تم تو اس کی طرف سے صبر کا صلہ ہوا انعام ہوا اس کی طرف سے تحفہ ہو میرا جو مجھے جان سے زیادہ عزیز ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوراب زیادہ آنسو بہانے کی ضرورت نہیں ہے ہماری پہلی ڈیٹ کو آنسو بہا کر بورنگ مت کرو اور نہ ہی پہلی واک کو میں تمہیں ہمیشہ ہنستے مسکراتے دیکھنا چاہتا ہوں۔

اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے اسے اپنے قریب کرتا اسے سامنے چھوٹے سے ریسٹورنٹ کی طرف چلنے کا اشارہ کر رہا تھا

ثناء اپنے آنسو صاف کرتی تھی آہستہ آہستہ اس کے ساتھ قدم اٹھانے لگی۔

اللہ اگر دعاؤں میں مانگی ہوئی کوئی چیز نہیں دیتا تو بے شک اس سے ہزار گنا بہتر نصیب میں لکھ دیتا ہے دارم اس کی سجدوں میں مانگی ہوئی دعا تھا لیکن اب اسے احساس ہو گیا تھا کہ اللہ نے اس کے لئے بہتر فیصلہ کر رکھا تھا اور وہ اپنے رب کے فیصلے پر مطمئن تھی

oooo

وہ شام میں گھر واپس آیا تھا در کو لے کر اس کی غیر موجودگی میں کوئی نہیں جاتا تھا اس کے کمرے میں لیکن اس وقت وہ ریلکس نہیں ہو سکتا تھا

وہ اٹھ کر سب سے پہلے الماری کی طرف آیا۔

اور پھر وہ اگلے ہی پل اپنی وارڈراب کا بیڑا غرق کر چکا تھا۔

ساحر سائیں یہ تم نے اچھا نہیں کیا تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔

وہ بے حد پریشانی سے اپنی وارڈراب کو دیکھ رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

وہ جانتا تھا کہ ساحر سائیں کبھی اس چیز کو قبول نہیں کرے گا اور وہ اتنا اہم ثبوت ضائع نہیں ہونے دے سکتا تھا

اب اسے سمجھ میں آرہا تھا وہ اتنا ریلیکس کیسے تھا وہ تو اس کی وجہ سے اتنا پریشان تھا تو پھر اچانک اس کی ساری پریشانی کہاں غائب ہو گئیں

ooooo

کہاں تھے تم دونوں۔۔۔۔!

اور یہ کوئی وقت ہے گھر واپس آنے کا۔۔۔۔؟

میں نے تو تمہیں عارب کے ساتھ بھیجا تھا تو تم آرش کے ساتھ کیسے گھر واپس آرہی ہو۔۔۔؟

سچ سچ بتاؤ مجھے کہ اتنی رات گئے تک کہاں تھے تم لوگ۔۔۔؟

پھوپو سائیں۔۔۔۔اسے غصے سے دیکھتے ہوئے بولی

ماما سائیں۔۔۔! میں نے کچھ نہیں کیا اسی نے مجھے کہا تھا کہ مجھے گھمانے لے چلو مجھے تو مجبور ہو کر لے جانا پڑا مجھے لگا یہ نہ ہو کہ آپ کی بھتیجی مائنڈ کر جائے اور پھر ناراض ہو جائے اب ہم اتنے بھی غیر مہمان نواز تھوڑی ہیں۔۔۔؟ کہ اس کا خیال نہیں رکھیں گے بس میں نے آپ کی عزت بچانے کے لیے اسے اپنے ساتھ لے جانے کا فیصلہ کیا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے فوراً سارا الزام ثناء پر ڈالتے ہوئے اپنی ماں کو دیکھا تھا جو خود ہوائیاں اڑے چہرے کے ساتھ وہاں کھڑی کبھی اپنی پھوپھو سائیں کو اور کبھی آرش کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

جو تھوڑی دیر پہلے اتنی محبت جتا رہا تھا اور اب سارا کا سارا الزام اس پہ لگا رہا تھا۔۔۔۔۔

آرش کی اس بے وفائی پر اس کی آنکھیں موٹے موٹے آنسوؤں سے بھرنے لگی تھی۔۔۔۔

اس نے غلطی کی تھی اس پر یقین کر کے اسے کہیں جانا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔۔۔۔

ارے میری بیٹا سائیں یہ رونے کیوں لگ گئی۔۔۔؟

میں تو مذاق کر رہی ہوں مجھے تو شام سے ہی پتہ تھا کہ تم آرش کے شو میں جانے والی ہوں یہ میری منتیں کر کہ گیا تھا کہ تمہیں میں عارب کے ساتھ وہاں بھیج دوں۔۔۔۔

کیونکہ وہاں اس نے تمہارے لیے کچھ سپیشل پلین کیا ہوا تھا اور یہ تمہیں اپنے سب دوستوں سے ملوانا چاہتا تھا اور پھر اس کی منتیں دیکھتے ہوئے ہی مجبور ہو گئی تھی اسے اجازت دینے پر تم اس کے ساتھ جاتے ہوئے ایزی نہیں رہو گی اسی لیے تمہیں عارب کے ساتھ بھیجا تھا۔۔۔

ایم ریلی سوری۔۔۔! بیٹا میں تو بس ایسے ہی مذاق سے تمہیں ڈانٹ رہی تھی اور یہ بھی نالائق اس نے سارا الزام تم پر لگا دیا۔۔۔۔۔

ایم سوری میرا بچہ۔۔وہ اسے اپنے سینے سے لگائے اس کے آنسو صاف کرنے لگیں۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ تو سچ مچ میں پریشان ہو گئی تھی کہ نہ جانے وہ پھوپو سائیں کو کیا جواب دے گی کہ وہ ان کے بیٹے کے ساتھ کیوں گئی تھی۔۔۔؟

پھوپو سائیں بتادیں انہیں میں اب ان کے ساتھ کہیں نہیں جاؤں گی اور خبردار جو انہوں نے مجھ سے بات کرنے کی کوشش کی اور پوری طرح سے روتے ہوئے بولی تو آرش کا دل بے چین ہو گیا۔۔۔۔

ارے یار میرا کیا قصور ہے میں نے کیا کر دیا یار۔۔۔؟

یہ تو اماں سائیں تمہیں ڈانٹنے لگیں میں نے تمہیں کچھ بھی نہیں کہا مجھ سے ناراض کیوں ہو رہی ہو۔۔۔؟

۔۔۔وہ تڑپ کر اس کا ہاتھ تھامتا پوچھنے لگا لیکن وہ اپنا ہاتھ چھڑواتی ان سے الگ ہوتی اپنے کمرے میں بند ہو۔گئی تھی۔۔۔۔۔

ناراض کر دیا نا اسے تمہارے ساتھ کی ضرورت تھی ساتھ نہیں دے سکتے تھے تو لے کہ۔کیوں گئے۔۔۔۔۔؟

نالائق روٹھ گئی ہے وہ تم سے چلو جا کر مناؤ بلکہ نہیں ابھی مت مناؤ تھوڑی دیر کے بعد جانا۔۔۔۔

ابھی غصے میں ہے جب غصہ تھوڑا ٹھنڈا ہو گا تب منانے کی کوشش کرنا بلکہ ایسا کرو کہ کچن میں جاؤ اور اس کے لیے کوئی اسپیشل بناؤ اسے چاکلیٹ کیک کافی پسند ہے۔۔۔۔۔

اماں سائیں اس کا کندھا تھپتھپاتیں اسے آئیڈیا دیتی جا چکی تھیں۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ آرش نے سیدھا کچن کا رخ کیا تھا ابھی اسے اپنی محبت کا احساس دلائے وقت ہی کتنا ہوا تھا کہ وہ اس سے روٹھ کر بیٹھ گئی تھی اسے منانے کے لیے اگر اسے آسمان سے چاند تارے توڑ کر لانے کے لیے کوئی کہتا تو وہ اس سے بھی پیچھے نہ ہٹتا یہ تو صرف ایک کیک بنانا تھا۔۔۔

oooo

ساحر سائیں۔۔۔! اٹھ جائے نا صبح ہو گئی ہے چھوڑیں مجھے آپ کے لئے ناشتہ بنانا ہے میں نے وہ اپنا آپ اس کی پناہوں سے چھڑاتے ہوئے منت بھرے لہجے میں گویا ہوئی۔ وہ کب سے اپنا آپ اس کی پناہوں سے آزاد کروانے کی جدوجہد کر رہی تھی

لیکن وہ جتنا اس سے دور ہوتی ساحر اسے اتنا ہی اپنے قریب کرتا اپنی من مانیاں سرانجام دینے لگتا۔۔۔

اور وہ ہر بار اس کی جسارتوں سے گھبرا کر اسی کے سینے میں اپنا منہ چھپا لیتی۔۔۔

مجھے ناشتہ نہیں کرنا بس تم میرے پاس رہو بہت پاس میں تمہاری سانسوں میں سانس لینا چاہتا ہوں۔۔۔

تمہیں اپنے پاس رکھنا چاہتا ہوں اس کی گردن میں منہ چھپاتے ہوئے وہ گہرا سانس لیتا اس کی گردن پر اپنے لب رکھتا مدہوشی کے عالم میں بولا۔۔۔

ساحر سائیں۔۔۔! سمجھنے کی کوشش کرے جانا پڑے گا بہت وقت ہو گیا ہے باہر اگر اماں سائیں نے مجھے اس وقت کچن میں نہیں دیکھا تو آپ کو نہیں پتہ وہ کتنا ڈانٹیں گیں مجھے ان کو لگتا ہے کہ میں ایک نمبر کی نالائق لڑکی ہوں کچھ نہیں آتا جاتا مجھے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہاں تک کہ انہیں تو یہ بھی لگتا ہے کہ میں اپنے شوہر کی ذمہ داریاں ٹھیک سے پوری نہیں کر رہی چھوڑیں نہ مجھے

۔مجھے اماں سائیں کو بتانا ہے کہ میں ایک بہت اچھی بیوی ہوں اور آپ بھی نہ ان کے سامنے میری تعریف کیا

کریں۔آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ میری تعریف کریں ورنہ بہت بڑا مسئلہ بن جائے گا۔۔۔

آپ انہیں بتایا کریں کہ میں ایک بہت اچھی بیوی ہوں اور آپ کا بہت خیال رکھتی ہوں۔اس کی مونچھوں کے ساتھ

چھیڑ چھاڑ کرتی وہ اسے اپنا اہم ترین مسئلہ بتاتے ہوئے اسے اس کی ذمہ داری کا احساس دلا رہی تھی۔

صحیح بات ہے میں اماں سائیں کے سامنے تمہاری بہت ساری تعریف کروں گا اور تمہیں ڈانٹ بھی نہیں پڑھنے دوں

گا اور کچھ۔۔۔۔!اس کی کمر کو اپنے سینے میں بھینچے وہ اس کی ہر بات پر حامی بھر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

نہیں اور کچھ نہیں بس یہی میرا ایک مسئلہ ہے اس نے فوراً خوش ہوتے ہوئے کہا

میں تمہارا یہ مسئلہ حل کر دوں گا لیکن پہلے تم میرا مسئلہ حل کرو نہ اسے مزید اپنی باہوں میں جکڑتے ہوئے وہ اس کی

توجہ اپنے مسئلے کی طرف دلانے لگا۔۔۔

ہائے اللہ۔۔۔!آپ کو کون سا مسئلہ ہے ساحر سائیں وہ پریشان ہوئی تھی۔۔۔؟

بلا اسے کیا مسئلہ ہو سکتا تھا وہ تو اپنے سارے مسئلے خود حل کر سکتا تھا پھر ایسا بھی بلا کیا ہو گیا جس کا حل زاوش کے پاس

تھا۔۔۔؟

READERS CHOICE

آج کل میرا ایک ہی مسئلہ ہے میری معصوم لومڑی۔۔۔!

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میری بے قراریاں ختم نہیں ہوتی جب تم میری باہوں سے نکلتی ہو میرا دل بے قرار ہونے لگتا ہے تمہیں خود میں قید کرنے کے لیے۔۔۔۔

تمہیں چھونے کے لیے۔۔۔۔

تمہیں اپنے پاس رکھنے کے لئے میرا دل اداس ہونے لگتا ہے یہ تمہیں ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے ان بے قراریوں کا کوئی حل نکالو سائیں کے دل کا ٹوٹا۔۔۔!

ورنہ تمہارا سائیں پاگل ہو جائے گا۔۔۔۔

اسے ایک جھٹکے سے اپنی طرف موڑتے ہوئے وہ اس کے لبوں کو اپنی دسترس میں لے چکا تھا زاوش کی سانسیں رکنے لگی وہ اس کی ایک ایک سانس کو جیسے پی جانا چاہتا تھا۔۔۔۔

اس مسئلے کا کوئی حل نہیں ہے سانسوں کی آزادی پر وہ سرخ ہوتے چہرے سے بولی۔۔۔۔

اس کی سانسیں مشکل میں آگئی تھی۔ کیونکہ اسے آزادی صرف اتنی سی بات کرنے کے لئے ملی تھی وہ ایک بار پھر سے اس کی سانسوں کو قید کر چکا تھا

اس مسئلے کا حل ہے اور اس مسئلہ کا حل "تم" ہو بس میرے پاس رہو میری باہوں میں اور میں اپنی بے قراریاں مٹاتا رہوں۔۔۔۔

تمہیں یوں ہی اپنی باہوں میں بھر کر اپنے دل کا حال سنایا تھا رہوں اور تم بس سنتی رہو میری دھڑکنیں تم سے کیا کہتی ہیں۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس دل کی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کرو یہ دھڑکنوں کا شور تمہیں پکارتا ہے یہ دل تمہارے لئے بے چین رہتا ہے۔۔۔۔

تمہیں اماں سائیں کی ڈانٹ سے بچانا تمہاری تعریف کرنا میری ذمہ داری ہے تو میری ان بے قراریوں کو ختم کرنا تمہاری ذمہ داری ہے۔۔۔۔

اس کے چہرے پر جا بجا اپنے لبوں کی مہر لگاتا وہ اسے اس کی ذمہ داری بتا رہا تھا زاوش کا تناسب بری طرح سے بکھرا تھا۔۔۔۔

میں ہر وقت تو آپ کے پاس نہیں رہ سکتی نہ اس نے بکھری ہوئی سانسوں کے ساتھ بڑی مشکل سے کہا تھا۔۔۔۔

تو پھر جب رہ سکتی ہو تب اتنا پاس رہا کرو کہ تمہاری غیر موجودگی میں یہ بے قراریاں پھر سے کوئی ولولا نا مچائیں۔۔۔۔ کوئی ہلچل نہ پیدا کرے

یہ دل خاموشی سے ایک سائیڈ ہو کر پڑا رہے اور میں پر سکون ہو کر اپنا کام کیا کروں یہ بہت تنگ کرتا ہے مجھے۔۔۔۔!

ہر وقت بس ایک ہی ضد۔ سکون چاہیے سکون چاہیے سکون چاہیے۔ جانتی ہو سکون کہاں ہے۔۔۔۔؟ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے بالکل سیریس انداز میں بول رہا تھا۔۔۔۔

کہاں۔۔۔ اسے زاوش کی سرگوشی نما آواز سنائی دی جب کہ زاوش کا دل بے چینی سے دھڑک رہا تھا کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کا سکون کہاں ہے۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے بے آواز "کہاں" کہنے پر وہ دلکشی سے مسکراتا اس کے لبوں پر جھکا تھا۔۔۔

"تمہارے پاس" اس نے سرگوشی نما آواز میں اس کے کان کے قریب کہا۔۔۔۔

تو لے جائیں اپنے ساتھ میں نے نہیں رکھنا آپ کا سکون اپنے پاس اس کی شدت سے گھبراتے ہوئے وہ اس سے دور ہوتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

چلو گی میرے ساتھ۔۔۔! اس کی گردن سے سر نکالتے وہ اس سے پوچھنے لگا۔۔۔

کہاں۔۔۔وہ گھبرائی

وہاں جہاں صرف تم اور میں ہوں اور کوئی بھی نہیں صرف ہم دونوں ایک دوسرے کے بے حد پاس اتنے پاس کے ساری بے قراریاں مٹ جائے۔ کوئی نہ ہو ہم دونوں کو ایک دوسرے سے الگ کرنے والا۔۔۔

جب میرا دل چاہے تب میں تمہیں اپنی باہوں سے آزاد کروں تمہیں کسی کی ڈانٹ کا ڈر نہ ہو بس ہم دونوں ہوں اس کے چہرے کو دیکھتا بالکل سیریس انداز میں بول رہا تھا جبکہ زاوش مسکراتے ہوئے اس کی گردن میں باہیں حائل کرتی آنکھیں بند کر گئی

ساحر نے اس کے انداز پر خاموشی سے اپنے لب اس کی گردن پر رکھے۔۔۔

دبئی چلیں۔۔۔وہاں ہنی مون کے لئے کافی اچھے پیکجز ہیں اس نے ایک بار پھر سے کہا اس بار زاوش کھل کر کھکھلائی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرا دماغ خراب نہیں ہے جو میں اپنا اتنا خوبصورت ملک چھوڑ کر کہیں اور جاؤں گی آپ کو پتا ہے جب نور اور زرنیش ادی کشمیر اور کاغان ناران گئی تھی نہ تب میں نے بھی کہا تھا میں بھی جاؤں گی۔۔۔۔۔

اس نے فوراً اپنی فرمائش نوٹ کروائی تھی

چلو ٹھیک ہے ناران۔۔۔کاغان اور کشمیر ہی ڈن کرتے ہیں وہ مان گیا تھا اور اس کے مان جانے پر وہ بھی خوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

حیدر صاحب کو نا جانے کیا سوجھی کہ انہیں محسوس ہوا کہ ان دونوں میں کوئی ناراضگی ہے یا شاید کوئی جھگڑا چل رہا ہے۔اور انہیں یہ بھی پتا چل گیا تھا کہ سنان سائیں دو دن تک گیسٹ روم میں رہا ہے کیونکہ اس کے کمرے میں زاوش تھی

ان دونوں کی ناراضگی کو سوچتے ہوئے وہ بہت پریشان ہو گئے تھے ابھی ان کی شادی کو وقت ہی کتنا ہوا تھا کہ اتنی ناراضگی کہ وہ اپنا کمرہ چھوڑ کر اپنی بہن کے کمرے میں رہ رہی تھی اس چیز نے انہیں بہت زیادہ پریشان کر دیا تھا۔۔۔

ان دونوں کی ناراضگی کو دیکھتے ہوئے انہوں نے یہی سوچا کہ ایک دوسرے کے ساتھ زیادہ وقت نہ گزار پانے کی وجہ سے وہ ٹھیک سے ایک دوسرے کو سمجھ نہیں پا رہے اور اب انہیں ایک دوسرے کے ساتھ تھوڑا سا ٹائم گزارنا چاہیے۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اورانہوں نے ہی کہا تھا کہ انہیں کہیں گھومنے پھرنے کے لیے جانا چاہیے اسے بھی ان کا آئیڈیا بہت زیادہ پسند آیا تھا وہ خود بھی زاوش کے ساتھ تھوڑا کوالٹی ٹائمز سپینڈ کرنا چاہتا تھا۔۔۔

وہ جانتا تھا زاوش ہنی مون کا سن کر خوش ہو گی اس کا ارادہ بیرون ملک جانے کا تھا لیکن ذاوش کو اپنے ملک سے زیادہ حسین کچھ نہیں لگتا تھا اور جو زاوش کو پسند تھا وہ اسے بھی پسند تھا کیونکہ وہ کہیں پر بھی جائے اس کے لیے زاوش سے زیادہ حسین اور کچھ نہیں تھا۔۔۔

اس نے کون سا کہیں جا کر نظاروں سے لطف اندوز ہونا تھا یا پھر خوبصورت مناظر دیکھنے تھے اسے تو صرف اور صرف زاوش کو ہی دیکھنا تھا اسی کو سمجھنا تھا اسی کے ساتھ وقت گزارنا تھا۔۔۔

اسے ساری دنیا کی خوبصورتی زاوش کے حسن کے سامنے پھیکی لگنے لگی تھی۔۔۔۔

اسے کبھی نہیں لگا تھا کہ وہ کبھی زاوش سے اتنی محبت کرنے لگے گا کہ اس سے زیادہ اسے کچھ بھی اچھا نہیں لگے گا۔۔۔۔

ایک وقت تھا جب اسے اس معصوم لومڑی سے چڑ تھی لیکن "ہائے یہ محبت" جس نے اسے سر سے پیر تک بدل دیا تھا وہ تو اس کے عشق میں گوڈے گوڈے ڈوب گیا تھا۔۔۔۔۔

ooooo

کیسے ہو ساحر سائیں۔۔۔!

وہ کمرے سے نکلا تو اچانک ہی دارم اس کے سامنے آرکا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

الحمدللہ۔۔۔! اللہ پاک کا فضل و کرم ہے بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں تم کیوں پوچھ رہے ہو اس نے مسکراہٹ دبائے پوچھا تھا۔۔۔۔

بس ایسے ہی پوچھا تھا ویسے میرے کمرے میں چوری کرتے ہوئے شرم تو نہیں آئی ہو گی وہ سینے پر ہاتھ باندھے اسے شرم دلانے والے انداز میں بولا تو ساحر شاہ ایک بار پھر سے دلکشی سے مسکرا دیا۔۔۔

دارم سائیں اتنی ہی شرم آئی جتنی تمہیں اپنے ملک سے غداری کرتے ہوئے آرہی تھی۔

اور ویسے بھی اپنی چیز کو اٹھانا چوری کے زمرے میں نہیں آتا۔۔۔۔

تین سال سے اس چیز کا محافظ میں تھا اور میں ہی اس کا خیال رکھ رہا تھا تو ایک طرح سے اس کا مالک میں تھا۔۔۔۔

اور اب یہ اس کے اصل حقدار کو مل جائے گی۔ وہ مسکرا کر کہتا آگے بڑھنے لگا

تم نہیں جانتے تم نے بہت برا کیا ہے "ساحر سائیں" کیوں اپنے لئے مصیبت پیدا کر رہے ہو کیوں تمہیں سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ سب تمہارا کام نہیں ہے۔۔۔؟

جن کی ذمہ داریاں ہیں انہیں پرواہ نہیں ہے تو تم کیوں ان سب میں گھس رہے ہو ان سب میں وہ غصے سے بولا تھا۔۔۔۔

کس نے کہا کہ یہ ہماری ذمہ داریاں نہیں ہیں یہ ہمارا ملک ہے دارم سائیں اور ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم اپنے ملک کے محافظ بنے کوئی بھی طریقہ ہو کوئی بھی عمل ہو ہم جس طرح اپنے ملک کے کام آسکیں ہمیں آنا چاہیے نہ کہ یوں بزدلوں کی طرح ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے جانا چاہیے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا تم نہیں جانتے وہ مردان خان کس طرح سے نقصان پہنچا سکتا ہے ہمیں وہ ہمارے ملک کو برباد کرنا چاہتا ہے اور تم چاہتے ہو کہ ہم کچھ بھی نہ کریں جب کہ ہمارے پاس اتنا بڑا ثبوت ہے۔۔۔۔

تم چاہتے ہو کہ وہ شخص ہمیں برباد کر دے اس کے غصہ ہونے پر وہ بھی غصہ ہوا تھا۔۔۔۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے مردان خان میں اتنی طاقت ہے کہ 70 سال کی قربانیوں کو برباد کر سکے یا کسی مردان خان کی اتنی اوقات ہے کہ وہ ہمارے ملک کو نقصان پہنچا سکے۔۔۔۔

بہت غلط سوچ رہے ہو تم ساحر سائیں ایک مردان خان تو کیا ہزار مردان خان پیدا ہو جائے تب بھی وہ ہمارے ملک کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا لیکن شاید ساحر فلحال کچھ سمجھنا ہی نہیں چاہتا تھا

ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو کوئی مردان ہمارے ملک کا بال بھی بھیگا نہیں کر سکتا لیکن پھر بھی یہ مردان خان تو جیل جائے گا اسے اس کے کیے کی سزا ضرور ملے گی۔۔۔۔

مجھے کسی اور سے کوئی مطلب نہیں میں بس وہ لاکٹ اسد خان تک پہنچانا چاہتا ہوں پھر وہ آگے کیا کرتا ہے میرا کوئی لینا دینا نہیں بس میں اپنی ذمہ داری پوری کر کے اپنی نظروں میں سرخرو ہو جاؤں گا۔۔۔۔۔

وہ پھر سے اسی انداز میں بولا دارم سرد آہ بھر کر رہ گیا وہ چاہے کتنی بھی کوشش کیوں نہ کر لے ساحر سائیں کو اس کے کہے سے ہٹا نہیں پا رہا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں ٹھیک ہے یہ سب کچھ تو ہوتا رہے گا لیکن میں تمہیں یہ بتادوں کہ پرسوں تم دونوں کی فلائٹ ہے تم لوگ کاغان۔۔۔۔ناران جارہے ہو۔۔۔۔

اس نے اچانک اسے بتایا تھا جب کہ ساحر شاہ کے حساب سے اسکی فلائٹ اگلے ہفتے تھی یقیناً اسکی فلائٹ اتنی جلدی کروانے والا وہی تھا۔۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے مجھے کوئی مسئلہ نہیں میں ویسے بھی کل صبح جانے والا ہوں کراچی میجر اسد خان مجھ سے وہیں ملنے والا ہے تو یہ لاکٹ بھی اس کے حوالے کردوں گا۔۔۔۔۔

وہ بالکل ریلیکس انداز میں بولا

تو یہ تم نے فیصلہ کرلیا ہے ساحر سائیں کے چاہے کچھ بھی ہو جائے تم پیچھے نہیں ہٹو گے وہ اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔۔۔

یہ فیصلہ تمہیں بہت پہلے ہی تمہیں سنا چکا ہوں پتہ نہیں تم بار بار ایک ہی جواب کیوں سننا چاہتے ہو۔۔۔۔؟

خیر مجھے بھوک لگ رہی ہے یہ بحث پھر کبھی کیلیئے وہ مسکرا کر آگے بڑھ گیا۔۔۔

اب کیا کرنا ہے سنان جو کب سے پیچھے کھڑا ان کی باتیں سن رہا تھا ساحر کے وہاں سے ہٹنے پر اس سے پوچھنے لگا۔۔۔۔

کرنا کیا ہے پیچھا کرتے ہیں دیکھتے ہیں کہ آخر یہ میجر اسد خان ہے کون جس کا نام اب تک کہیں پر نہیں ہے۔۔۔۔؟

ایک اسد امجد رضوی اور ایک اسد مردان دنوں ڈیوٹی کراچی میں ہے باقی یہ اسد خان کون ہے یہ سمجھ سے باہر ہے۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سنان پوری تفصیل لے کر آیا تھا پیپر اسے تھماتے ہوئے بتانے لگا

جو بھی ہے پتہ چل جائے گا تم دھیان رکھنا کب نکلتا ہے یہ گھر سے اسے ناران کاغان بھیجنے کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہو رہا۔۔۔

فلائٹ اگلے ہفتے سے پرسوں کی بک کروادی تھی لیکن یہ اپنی ضد پر قائم ہے اب یہ بعد میں جانے کے بجائے کل ہی کراچی جانے کا فیصلہ کر چکا ہے

یہ کسی طرح سے ہمیں آگے نہیں نکلنے دے رہا قسم سے اگر میرا بھائی نہیں ہوتا نا تو اس ضدی بچے کی عقل ٹھکانے لگا دیتا۔۔۔۔

وہ نفی میں سر ہلاتا ٹیبل کی جانب جاتا اسی کو دیکھ رہا تھا جو بڑے مزے سے زاوش کے ہاتھ کے پراٹھے کھا رہا تھا۔۔۔

کتنے بے وفا ہیں یہ آرش سائیں میں تو آئندہ ان کے ساتھ کہیں نہیں جاؤں گی

ایک تو خود اپنی غلطیوں کی وجہ سے ہمیں اتنا لیٹ کیا اور پھر سارا الزام مجھ پر لگا دیا

۔اس کی حرکتوں کو یاد کرتے ہوئے وہ اپنا چہرہ تکیے میں چھپائے سرخ ہو گئی تھی

تیز ہواؤں کی وجہ سے وہ بے اختیار اس کے سینے سے آ لگی تھی۔ وہ ہواؤں کے زور سے محفوظ رہنے کے لئے اس کے سینے سے لگی تھی لیکن آرش سائیں نے تو اس کا اور ہی مطلب نکالا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار تنگ کر چکا تھا وہ کتنی دیر خاموشی سے تیز ہواؤں کو پاس سے گزرتے محسوس کرتی اس کے سینے میں ہی چھپی رہی

تاکہ ہواؤں کا زور ٹوٹے تو وہ اسے واپس لے جانے کے بارے میں سوچے لیکن ایسا نہیں ہوا تھا وہ اسے یوں ہی اپنی باہوں میں قید کیے کتنی دیر کھڑا رہا آخر مجبور ہو کر ثناء نے خود ہی اس سے دوری بنانی چاہیے تھی لیکن وہ ایسا نہیں چاہتا تھا

وہ لمحے میں اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا

آرش سائیں۔۔۔وہ اس کے سینے سے لگتی بے اختیار بولی تھی

کچھ دیر یوں ہی رہو میرے بے حد قریب میں تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں

اس کے گرد اپنی باہوں کے حصار تنگ کرتا وہ اس کے کان میں سرگوشی میں بولا تھا ثناء جیسے بے بس ہو گئی تھی اس کی باہوں میں بری طرح جکڑ چکی تھی

وہ کتنی ہی دیر یوں ہی اس کی باہوں میں قید رہی

جب وہ اچانک اس کے بالوں میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے سامنے کرتے ہوئے اس کے چہرے پر بے اختیار جھکا تھا

اس کے انداز میں استحقاق تھا حق تھا وہ مزاحمت بھی نہیں کر پائی تھی

کیونکہ وہ پوری طرح اس میں قید تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تھوڑی دیر کے بعد جیسے اس خود ہی ترس آگیا اس پر اس کے بھیگے لبوں کو دیکھتا وہ آہستہ سے انگوٹھے سے اس کے لبوں کو صاف کرتا اسے چلنے کے لئے بول چکا تھا

وہ جیسے اسی لفظ کے انتظار میں تھی وہ فورا اس کے پیچھے قدم بڑھانے لگ گئی تھی

اور اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ آئندہ آرش سائیں کے ساتھ کبھی نہیں آئے گی وہ تو اس کی سانسوں کو بھی قید کر لیتا تھا۔

اسے اس سے خوف محسوس ہونے لگا تھا رخصتی سے پہلے وہ اس کے پاس نہیں رہنا چاہتی تھی۔

ان کا سفر بالکل خاموشی سے گزرا تھا وہ گاڑی میں ایک لفظ بھی نہیں بولی تھی

بلکہ آتے ہوئے مسلسل اپنے ناخنوں کو گھورتی آئی تھی ایک جگہ اس نے اس سے آئسکریم کا پوچھا تو اس نے فوراً انکار کر دیا اور کہا کہ ہم لیٹ ہو رہے ہیں ہمیں گھر جانا چاہیئے

اس کی گھبراہٹ کو دیکھتے ہوئے وہ بھی اسے سیدھا گھر ہی لایا تھا جہاں پھوپھو سائیں پہلے سے ان کی منتظر تھی اور ان کے انداز نے اسے اور بھی زیادہ ڈرا دیا۔

اور پھر جب آرش نے بھی کہہ دیا کہ ساری غلطی اس کی ہے تو وہ مزید خوف میں مبتلا ہو گئی

بعد میں پھوپو سائیں نے جب کہا کہ وہ مذاق کر رہی تھی تو اس کی آنکھوں میں اور بھی زیادہ آنسو آنے لگے۔اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اب آرش سائیں بالکل بات نہیں کرے گی وہ بالکل بھی بھروسے کے قابل نہیں تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ جانتا تھا کہ وہ اس سے ناراض ہے اور اسے منانے کے بجائے وہ بتا نہیں باہر کیا کر رہا تھا کسی نے اس کے کمرے پر دستک نہیں دی تھی

کوئی نہیں آیا تھا اسے منانے کے لیے۔وہ کبھی بھی کسی کو اتنے نازک نخرے نہیں دکھاتی تھی

لیکن آرش نے اسے چند ہی دن میں مغرور کر دیا تھا اس کی محبت نے اسے ایک مان بخشا تھا اسے یقین تھا وہ اسے منانے آئے گا لیکن اب تک نہیں آیا تھا

اب تو میں بالکل بھی نہیں مانوں گی اتنی دیر انتظار کرنے کے بعد اس نے خود کلامی کی تھی۔اور ایک بار پھر سے تکیے میں منہ چھپا گئی

ooooo

ارے کچن میں تم ہو مسکان زرنیش کدھر ہے۔۔۔!سنان سائیں نے کچن میں قدم رکھا تو مسکان کو ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھاتے ہوئے دیکھ کر پوچھنے لگا

ابھی مجھے ناشتہ دے کر باہر گئی ہے پتا نہیں باہر کیا کر رہی ہے تم دیکھ لو ویسے میں تمہاری بیوی ہوں زبردستی کے ہی سہی لیکن کبھی کبھار میرا بھی حال پوچھ لیا کرو وہ شوخی سے کہتی اسے دیکھنے لگی

نو۔۔۔نیور۔۔۔ڈرالنگ۔تم بیمار رہوں یا میری طرف سے مر ہی کیوں نہ جاو میں تے م سے حال نہیں پوچھوں گا کیونکہ میں اپنی بے بیوی کو ناراض نہیں کر سکتا۔اس نے برا ہی کڑوا لہجہ اپنایا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہائے میرے ظالم سیاں جی کتنے بے دردی پیا ہو تم میں مر جاؤں تو تم خبر نہ لو کیوں کیا تھا مجھ سے نکاح کیا یہ دن دکھانے کے لئے وہ دہائی دے رہی تھی

زیادہ اوور ایکٹنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے لڑکی میں نہیں پگھلنے والا تمہاری ان اداؤں سے وہ بھرپور مسکراہٹ چہرے پر لئے وہیں سے پلٹا تھا جب اچانک زرنیش سے ٹکرایا جو کڑے تیوروں کے ساتھ اسی کو دیکھ رہی تھی

کب سے تمہیں تلاش کر رہا تھا زرنیش یار کہاں تھی تم۔۔۔؟

کہاں جا سکتی ہوں میں آپ کو ڈھونڈنے کے لئے کمرے میں گئی تھی لیکن آپ تو یہاں کافی خوشگوار موڈ میں ہیں۔ایک نظر مسکان کو دیکھتے ہوئے وہ اس سے بولی لہجہ طنزیہ تھا

مسکان کے ساتھ مسکراتے ہوئے بات کرتے دیکھ نہ جانے اسے اچانک کیا ہو گیا تھا اس کا غصے سے برا حال تھا چہرہ غصے سے سرخ ہو رہا تھا یہ وہی لڑکی تھی جو چند دن پہلے ہی اس سے کہہ رہی تھی کہ اگر وہ مسکان کو اس کے حقوق دینا چاہتا ہے تو اسے کوئی اعتراض نہیں

اور آج وہی چہرے پر اس قدر غصہ لیے صرف اس سے بات کرنے پر اتنی زیادہ سرخ ہو رہی تھی

ان دونوں کو باتوں میں مگن دیکھ مسکان اپنا ناشتہ کرنے لگی تھی جبکہ وہ ابھی تک اسی کو دیکھ رہا تھا اس کے چہرے پر اپنے آپ مسکراہٹ آگئی تھی

کیا ہوا اتنا غصہ کیوں ہو رہی ہو۔۔۔؟ وہ اس کے چہرے کی سرخی دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

مجھے لگا کہ آپ چلے گئے اپنے کام پر وہ مسکان کی ذات کو جو نظرانداز کرتی اس سے کہنے لگی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ میں تم سے ملے بنا تم سے بات کیے بنا کام پر چلا جاؤں گا کیا کبھی ایسا ہوا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

نہیں میں آپ کو ہر جگہ دیکھ کر آئی تھی دارم اداسائیں کے کمرے میں پھر باباسائیں کے کمرے میں گئی لیکن وہاں بھی آپ نہیں ملے تو مجھے یہی لگا کہ آپ چلے گئے ہوں گے

پھر یہ سوچا کہ آپ مجھ سے ملے بنا مجھے اللہ حافظ کہے بنا تو جاتے نہیں اسی لئے پھر آپ کو ڈھونڈنا شروع کر دیا۔

اور آپ ملے تو کہاں یہاں کچن میں وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھوڑی دیر پہلے والا غصہ سرخی سب چہرے سے غائب ہو چکا تھا اب تو صرف محبت ہی محبت تھی وہ محبت جو اس کی زرنیش اس سے کرتی تھی

اور میں تمہیں ڈھونڈتے ہوئے یہاں آیا تھا تمہیں گڈ بائے کہنے کے لئے تم تو نہیں ملی لیکن مسکان یہی پر تھی تو اسی سے تمہارے متعلق پوچھنے لگا

کیونکہ آج میں کراچی جانے والا ہوں تو واپسی دیر سے ہو گی تو یہ کہنا تھا کہ میرا انتظار مت کرنا وقت پر کھانا کھا کر سو جانا وہ نرمی سے اس کے ماتھے کو چومتا پیچھے ہٹتے ہوئے بولا

کراچی کیوں جانا ہے کوئی ضروری کام ہے کیا۔۔۔! کراچی جانے والے سارے کام تو دارم اداسائیں خود کرتے ہیں تو پھر آپ کو کیوں بھیج رہے ہیں کراچی اور کتنے بجے تک واپسی ہو جائے گی اس کے کراچی جانے کا سن کر وہ پریشان ہوئی تھی

کیونکہ آجکل دشمن ان کی تاک میں تھے کب کون کس وقت حملہ کر جائے کچھ پتا نہیں چلتا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پچھلے تھوڑے سے وقت میں اس نے اپنے گھر والوں کو بہت ساری پریشانیاں اٹھاتے ہوئے دیکھا تھا اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ سنان سائیں پر کوئی بھی مصیبت آئے

آج سے پہلے تو کراچی کے سارے کام دارم سائیں خود ہی کیا کرتا تھا اس بار سنان کو بھیج رہا تھا تو اسے پریشانی ہونے لگی تھی وہ تو چاہتی تھی کہ گھر کے مردوں میں سے کوئی بھی زیادہ دور نہ جائے اور خاص کر سکیورٹی کے بنا تو بالکل بھی نہ جائے

ہاں ضروری کام ہے تبھی تو خود جانا پڑ رہا ہے۔اور فکر مت کرو میں اکیلا ہرگز نہیں جا رہا ساحر سائیں اور دارم سائیں بھی میرے ساتھ ہیں۔

اور ہم تینوں مل کر بڑی سے بڑی مصیبت کا سامنا کر سکتے ہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے

دشمنوں کے ڈر سے ہم اپنا کام بند کر کے تو نہیں بیٹھ سکتے نا

ہمیں کسی کا ڈر نہیں ہے زرنیش سوائے اس پاک ذات کے ہمارا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا اور ڈرتے وہ ہیں جو غلط کام کرتے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ ہم نے کبھی کوئی غلط کام نہیں کیا جس کی وجہ سے ہمیں ڈرنا پڑے

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تو زرنیش نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا

چلو آ جاؤ اب اچھی بیویوں کی طرح کمرے میں آؤ ایک پیاری میٹھی پپی دے دو تاکہ میں سکون سے کام پر جا سکوں اس طرح اس سے تو میرا سارا دن برباد ہو جائے گا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اسے اشارہ کرتا اپنے روم کی جانب بڑھ چکا تھا جبکہ اس نے ایک چور نگاہ مسکان کی طرف دیکھا جو آرام سے اپنا کھانا کھا رہی تھی وہ بنا کچھ بولے کہ سنان کے پیچھے چل دی شکر ہے اس نے کچھ سنا نہیں تھا

لیکن ایسا صرف زرنیش کو ہی لگتا تھا کہ اس نے کچھ نہیں سنا بلکہ وہ تو کب سے اپنا قہقہ دبائے بیٹھی تھی

ہائے معصوم یہ تو مجھ سے خوفزدہ ہو رہی ہے اب اس بیچاری کو کون بتائے کہ مجھے اس کے سائیں میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے اور جس میں مجھے انٹرسٹ ہے وہ تو میری طرف دیکھتا بھی نہیں

نہیں دیکھتا ایٹیٹیوڈ دکھاتا ہے اسی لئے تو انٹرسٹ ہے اگر وہ بھی عام مردوں جیسا ہوتا تو میں نے کون سا اس کو آنکھ اٹھا کر دیکھنا تھا

تم تو بنا دستک ہی میرے دل میں آگئے ساحر سائیں ورنہ کسی کی پرائیویٹ پراپرٹی کو مسکان بھی نہیں دیکھتی

تم جس کے ہو اسی کے رہو مجھے کوئی اعتراض نہیں بس یوں میرے سامنے رومینس کر کے میرا دل نہ چلایا کرو اس نے سرد آہ بھر کر کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی تھی

اچھے خاصے ان کو ہنی مون کے لیے بھیج رہے تھے دارم سائیں لیکن نہیں ساحر سائیں کے نخرے ہی الگ ہیں ہنی مون پر جانے سے پہلے یہ اسد صاحب سے ملاقات کریں گے خیر یہ بھی صحیح ہے اچھا ہے یہ کیس جلدی ختم ہو گا اور جتنا جلدی یہ کیسے ختم ہو گا اتنا جلدی میں یہاں سے نکلوں گی مجھے کوئی شوق نہیں ہے ساحر سائیں کی بچوں کی پھوپو بننے کا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ برتن کچن میں رکھتی اٹھ کر اپنے کمرے میں آتے ہوئے یہی سب سوچ رہی تھی جب ساحر سائیں کے بچوں کی پھوپھو بننے پر اسے جھرجھری سی آگئی

اللہ مجھے یہ دن نہ دکھانا اس نے دل سے دعا مانگی تھی

ooooo

جلدی کرو سنان سائیں ہمیں ساحر سائیں کے گاڑی کے پیچھے پیچھے رہنا ہے میں نہیں چاہتا کہ کچھ بھی ہم مس کر دے آخر یہ اسد کون ہے ہم یہاں پر بالکل لاپرواہی سے کام نہیں لے سکتے یاد رکھنا

وہ دونوں اس وقت اس کی گاڑی کے پیچھے آرہے تھے اسے گاؤں سے نکلے تقریبا آدھا گھنٹہ ہو چکا تھا وہ آج دوپہر بارہ بجے کے قریب اس اسد نامی آدمی سے ملنے والا تھا ساحر سائیں کے حساب سے اسد آرمی میجر تھا

جب کہ ان لوگوں کی معلومات کے مطابق ایسا کوئی آرمی میجر نہیں تھا اسد نام کا کوئی بھی آدمی اس وقت کراچی کی ٹیم میں نہیں تھا۔

تو پھر آخر اسد کون ہو سکتا ہے اگر اس کا تعلق مردان خان سے ہوا تو وہ لاکٹ اس سے پہلے مردان خان تک پہنچ سکتا تھا

تم فکر مت کرو دارم سائیں ہم وہ لاکٹ کسی بھی حال میں مردان خان تک نہیں پہنچنے دیں گے

اور جہاں تک بات اسد کی ہے تو اسے بھی ہم دیکھ لیں گے وہ اسے حوصلہ دیتے ہوئے بولا تو دارم شاہ کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اتنی سیریس کنڈیشن میں تمہیں ہنسی آرہی ہے دارم سائیں یقین نہیں آتا آخر کیا چل رہا ہے اب تمہارے دماغ میں

۔میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ تم اس چیز کا حل سوچ ہوئے ہوا سے مسکراتے دیکھ کر سنان نے کہا۔

تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے سنان سائیں کہ ساحر سائیں میرے کمرے سے وہ لاکٹ نکلا کر لے جائے گا اور میں ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھا رہوں گا وہ ایک نظر اسے دیکھتا بولا تو سنان حیریت سے اسے دیکھنے لگا جبکہ اس کی مسکراہٹ گہری ہونے پر سنان نے اچانک گاڑی پر بریک لگائی تھی

کیا مطلب ہے تمہارا میں سمجھا نہیں کہاں ہے وہ لاکٹ اگر ساحر سائیں وہ لاکٹ تمہارے کمرے سے لے نہیں پایا تو وہ کہاں ہے سنان اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

وہ لاکٹ تو سیکرٹ روم میں ہے تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ میں اتنا بڑا ثبوت جو مردان خان جیسے آدمی کو پھانسی کے پھندے تک پہنچا سکتا ہے اسے میں اپنے کمرے کے الماری میں رکھوں گا

اور کمرا لاک بھی نہیں کروں گا میرا دماغ اتنا بھی خراب نہیں ہے اس کمرے کی الماری میں صرف ساحر سائیں کا ڈبہ تھا جس میں اس نے لاکٹ کو رکھا ہوا تھا

مجھے ساحر سائیں اتنا نا سمجھ کبھی نہیں لگا تھا اس نے اس لاکٹ والے ڈبے پر ایک لاک کورٹ لگا یا ہوا تھا تا کہ کوئی بھی اس کے علاوہ اس باکس کو کھول نہ سکے لیکن وہ یہ بھول گیا کہ میں اس کی رگ رگ سے واقف ہوں

میں نے کافی آسانی سے اس ڈبے کو کھول لیا تھا اور اس میں سے لاکٹ نکال لیا تھا تبھی تو تم دونوں وہ ویڈیو دیکھ پائے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جو مردان خان ثبوت کے طور پر تھی میں نے صرف ڈبہ ہی اپنے کمرے میں چھوڑا تھا لیکن ساحر سائیں کو یہ لگا کہ میں وہ ڈبہ کھول ہی نہیں پایا

اسے لگا کہ میں اس ڈبے سمیت وہ لاکٹ مردان خان کے حوالے کر دوں گا لیکن میں نے اس ڈبے کو کھولا اس میں سے لاکٹ نکال کر اسے دوبارہ لاک کر دیا

اور ساحر اس خالی ڈبے کو لے کر اس اسد نامی آدمی کے پاس جا رہا ہے

اور ہم پاگلوں کی طرح فضول میں اس کا پیچھا کر رہے ہیں وہ دارم کی بات سننے کے بعد اسے دیکھ رہا تھا اب بدمزہ ہو کر بولا

نہیں ہر گز نہیں اس کے پیچھے جانے کے پیچھے ہمارے پاس ایک وجہ ہے اور وہ وجہ ہے کہ میں اس اسد کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں ہے اور اس نے ساحر سائیں سے رابطہ کیسے کیا

اور اگر اس بندے کا تعلق ہماری ٹیم میں سے کہیں سے بھی ہے تو پھر ہمیں اس کے بارے میں کچھ بھی کیوں نہیں پتا

یہ آدمی کسی نہ کسی طریقے سے تو ہمارے ساتھ لنک کر رہا ہے اگر یہ ساحر سائیں سے رابطہ کر سکتا تھا تو ہم سے رابطہ کرنا زیادہ آسان تھا

ممکن ہے یہ وردی میں چھپا کوئی غدار ہو جو اصل میں مردان خان کے لیے کام کرتا ہو لیکن نام وہ ہمارے ملک کا خراب کر رہا ہوں اگر ایسا ہوا تو اسے ایک گولی مار کر میں آج ہی ابدی نیند سلا دوں گا۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایسے لوگوں کی تو اس دنیا میں بھی کوئی جگہ نہیں جو اپنے ملک کے ساتھ وفا نہیں کر سکتے فخر ہوتا ہے مجھے ساحر سائیں کو دیکھ کر جو وردی تو نہیں پہنتا لیکن وردی پہننے والے جتنا حوصلہ رکھتا ہے

وہ میرے خلاف جانے کے لیے تیار ہے لیکن ملک کے ساتھ غداری کرنے کے لئے تیار نہیں ہے اسے کسی بھی حال میں اپنے ملک کے ساتھ وفا نبھانی ہے۔

وہ میرے خلاف جا چکا ہے اسے لگتا ہے کہ میں اس ملک کے خلاف کام کر رہا ہوں وہ مجھے غدار کہتا ہے بزدل کہتا ہے کیونکہ اسے لگتا ہے کہ میں مردان خان کے ڈر سے پیچھے ہٹ گیا ہوں

اسے لگتا ہے کہ مجھ میں اس کا مقابلہ کرنے کا حوصلہ نہیں ہے مجھ میں ہمت نہیں ہے مردان خان کا سامنا کرنے کی لیکن مجھے یقین ہے جس دن اسے پتہ چلے گا نہ کہ میں بھی وہی کام کرتا ہوں اسے بھی فخر ہو گا مجھ پر تمہاری طرح اس نے مسکراتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا

اور ایک بار پھر سے گاڑی اسپیڈ تیز کر دی تھی تاکہ جلد سے جلد ساحر کے پاس پہنچ سکیں

ooooo

ہاں تو تم نے مجھے بتا دینا تھا کہ تمہیں شاپنگ پر آنا ہے میں تمہیں اپنے ساتھ لے آتا لیکن اب میں بہت آگے نکل چکا ہوں اب تو تقریبا اور تیس میٹس میں کراچی شہر میں آ جاؤں گا زاوش ایسا کرو مجھے لیسٹ سینڈ کر دو میں آتے ہوئے تمہاری ساری چیزیں لے آؤں گا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بہت زیادہ ناراض ہو رہی تھی کیونکہ وہ بھی اس کے ساتھ آنا چاہتی تھی ہنی مون پر جانے سے پہلے اسے بہت ساری شاپنگ کرنی تھی لیکن ساحر نے اسے بتایا ہی نہیں کہ وہ کراچی آنے والا ہے

کوئی ضرورت نہیں ہے ہماری فلائٹ کل شام کی ہے نا تو میں کل دوپہر میں ہی شاپنگ کر لوں گی ہم گھر سے جلدی نکلیں گے اس نے سوچتے ہوئے خود ہی مسئلے کا حل نکالا تو ساحر مسکرا دیا تھا لیکن جھٹکا اسے تب لگا تھا جب سامنے والے شیشے میں اس نے پیچھے آتی گاڑی کو دیکھا وہ دارم شاہ کی گاڑی تھی اسے پہچاننا مشکل نہیں تھا وہ تین سال سے اسی گاڑی کو استعمال کر رہا تھا

تو کیا اب وہ اس کا پیچھا کر رہا تھا

یہ مردان خان کا ڈر نہیں اس کا ساتھ تھا اس کی سپورٹ تھی اس کی ہمت تھی اس کا بھائی ہے اس کے خلاف تھا اور وہ کبھی اپنے بھائی کو مردان خان جیسے آدمی کا ساتھ دیتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تھا اسے بہت غصہ آیا تھا اگلے ہی لمحے فون بند کرتے ہوئے وہ گاڑی سے باہر نکلتا اس کی جانب آیا تھا وہ دونوں بھی اسے دیکھ چکے تھے

OOOOOO

OOOOO

READERS CHOICE

اسے بہت زیادہ غصہ آ رہا تھا اب نوبت یہاں تک آ گئی تھی کہ وہ دونوں اس کا پیچھا کر رہے تھے۔۔۔۔

اسے غصے کے ساتھ ساتھ دکھ بھی ہو رہا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں ایسا کیسے کر سکتا ہے۔۔۔؟

دارم سائیں جو اپنے گاؤں کا سردار تھا اپنے سامنے ہوتی کوئی زیادتی نہیں دیکھ سکتا تھا تو پھر وہ ایسا کیسے کر سکتا تھا اس کے ساتھ۔۔۔؟

وہ اپنے ملک کے ساتھ ایسا کرنے کے بارے میں سوچ بھی کیسے سکتا تھا۔۔۔؟

کیا مردان خان اتنا طاقتور تھا کہ وہ دارم سائیں کو ڈرا گیا تھا۔۔۔؟

وہ گاڑی سے نکلتے ہوئے تیزی سے ان کی طرف آرہا تھا وہ دونوں بھی اسے اسی طرف آتے دیکھ چکے تھے اب مزید چھپنے کا کوئی فائدہ تو تھا ہی نہیں دارم گاڑی کا دروازہ کھلتا گاڑی سے باہر نکل آیا تھا جبکہ دوسری طرف سے سنان بھی باہر آچکا تھا

کیوں دارم سائیں کیوں باہر آئے بزدل کیوں ہو گئے ہو تم۔۔۔؟

کیوں اپنے ملک کو چھوڑ کر ہمارے ملک کے دشمنوں کا ساتھ دے رہے ہو۔۔۔؟

اس کے کندھے پہ ہاتھ مارتے ہوئے اس نے ایک زور کا دھکا دیا تھا وہ گاڑی سے جا لگا جھٹکا کافی شدت والا تھا۔

ہم تمہارے پیچھے اس لیے آرہے ہیں تاکہ تمہیں کوئی تکلیف نہ ہو سنان سائیں نے بہانہ بناتے ہوئے اسے سمجھانا چاہا۔۔۔

READERS CHOICE

تم اتنے بڑے کیس کا حصہ بنتے جا رہے ہو تو ہم مجبور ہیں ہم تمہیں کھو نہیں سکتے ساحر سائیں۔۔۔۔!

۔ہم تمہیں کسی مصیبت میں اکیلے نہیں چھوڑ سکتے یہ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیاتم نہیں جانتے کہ جب مردان خان کو یہ پتہ چلے گا کہ تم اس کالاکٹ کسی میجر کو دینے کے لیے آئے ہو تو وہ خاموش بیٹھے گا۔۔۔

نہیں۔۔۔! یہاں پر وہ کچھ بھی کرواسکتا تھا ہم مجبور ہو کر تمہارے پیچھے آئے ہیں۔

تم یوں سب سے چھپ کر اس طرح سے یہ کام کر رہے ہو تو تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ ہم تم سے انجان ہو کر بیٹھ جائیں گ۔۔۔؟

ے ساحر سائیں تم ہم سب کے لئے بہت عزیز ہو ہم تمہیں کسی بھی مصیبت میں نہیں ڈال سکتے

اسی لیے ہم تمہارے پیچھے آئے ہیں وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا جب کہ ساحر بے حد غصے سے دارم سائیں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

میں تمہاری اس کہانی پر یقین کر سکتا ہوں سنان سائیں لیکن دارم سائیں کی کہانی پر نہیں سچ تو یہ ہے کہ اس نے اپنا ایمان بیچ دیا ہے یہ ڈر گیا ہے۔۔۔

اب اسے اپنے فرض سے زیادہ۔۔۔۔

اپنی ذمہ داری سے زیادہ مردان خان کا حکم پیارا ہو گیا ہے یہ بدل گیا ہے سنان سائیں۔۔۔!

اب اس کے دل میں ملک کی محبت نہیں جان جانے کا ڈر آ گیا ہے

یہ ڈرتا ہے کہیں مردان خان ہمیں جان سے نہ مار ڈالے وہ بہت بڑا غنڈہ ہے۔۔۔۔بہت بڑا آدمی ہے۔۔اسی لیے ہمارا دارم سائیں اس سے خوف زدہ ہو گیا ہے اس کے دل میں جان جانے کا خوف پیدا ہو گیا ہے

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن کیوں دارم سائیں ایسا کیوں تم تو اتنے بزدل کبھی بھی نہیں تھے۔۔۔؟

تم تو سب کے حق کے لیے لڑنا بلکہ حق کے لیے مرنا پسند کرتے تھے تو پھر اب کیا ہو گیا جب جان پر بات آئی تو تم اتنے بزدل نکلے۔۔۔۔؟

صرف اس ڈر سے کہ وہ ہماری جان لے لے گا ہم اپنے ملک کے ساتھ غداری کریں ایسا تم کر سکتے ہو لیکن ساحر شاہ نہیں۔۔۔!

ساحر شاہ ملک کے لیے اپنی جان کی بھی پرواہ نہیں کرے گا اپنے ملک سے زیادہ میرے لئے اور کچھ بھی اہم نہیں ہے۔۔۔۔

تم بھی نہیں۔۔۔۔۔

تم میرے بھائی ہو۔۔۔۔۔دوست ہو۔۔۔سب کچھ ہو لیکن ملک کے بعد ہو۔۔۔!

میرے راستے میں مت آنا دارم سائیں یہ نہ ہو کہ اپنے ملک کے لیے مجھے اپنے بھائی کو نقصان پہنچانا پڑے اور مجھے ایسا کرتے ہوئے بالکل اچھا نہیں لگے گا۔۔۔۔۔

اسے سخت نگاہوں سے گھورتے ہوئے وہیں سے الٹے قدم پلٹ گیا تھا دھکتے غصے کے ساتھ خاموشی سے اپنی گاڑی میں بیٹھا وہ گاڑی فل سپیڈ میں آگے بڑھا گیا۔۔۔

دارم سائیں۔۔۔۔! کچھ نہیں بولا تھا بس اس کی باتیں سنتا رہا اور اب اسے جاتے دیکھ کر سنان کی جانب دیکھا

دارم سائیں اب کیا کرنا ہے سنان جو اس کے پاس کھڑا ہو کب سے اسے دیکھ رہا تھا اس سے پوچھنے لگا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا ہے سنان سائیں۔۔۔ پیچھا کرنا ہے اس ضدی بچے کا کہاں جاتا ہے کچھ پتہ تو چلے۔۔۔

یہ اس دنیا میں آج اسد نامی شخص کا آخری دن ہے یہ تو میں تمہیں گارنٹی سے کہہ سکتا ہوں۔۔۔

اور مردان خان کو بھی میں زندہ نہیں چھوڑوں گا اس کی آخری سانسیں بھی میں اپنے ہاتھوں سے ختم کروں گا۔۔۔

اس کی وجہ سے آج پہلی بار ساحر سائیں نے مجھے دھکا دیا ہے اپنے بھائی کو جسے وہ تکلیف پہنچانے کے بارے میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔

اس نے میرے بھائی کے دل میں میرے لیے زہر بھرا ہے اسے تو میں زندہ نہیں چھوڑوں گا اور یہ اسد خان کا جنازہ تو آج ہی اٹھے گا۔۔۔

وہ اسے دیکھتا دوبارہ سے گاڑی میں آ بیٹھا تو سنان گاڑی ایک دفعہ پھر سے ساحر سائیں کی گاڑی کے پیچھے لگا دی وہ غصہ کرے ناراض ہو یا چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے وہ اس کا پیچھا کرنا چھوڑ نہیں سکتے تھے۔

اول وہ نہیں جانتا تھا کہ آخر اسد ہے کون اور دوسرا وہ ساحر سائیں کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا تھا۔ ہو سکتا تھا کہ وہ صرف لاکٹ حاصل کرے اور پھر ساحر کو کسی بڑی مصیبت میں ڈال دے یا اس پر جان لیوا حملہ کر دے

مردان خان کے لوگوں پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا تھا وہ ساحر کا دشمن تھا اور ساحر کے خلاف اس سے کچھ بھی کرنے کی امید کی جا سکتی تھی

اور اب جب مردان خان کو پتہ چل گیا تھا کہ دارم لاکٹ اسے نہیں دینے والا بلکہ صرف اور صرف اس کے ساتھ گیم کھیل رہا تھا تو وہ کسی بھی طرح سے ساحر کو نقصان پہنچا سکتا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ooooo

اس نے دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے کوئی جواب نہ ملنے پر وہ خود ہی دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گیا تھا۔۔۔

اس نے جان بوجھ کر کوئی جواب نہیں دیا تھا لیکن پھر بھی دروازہ کھلنے پر اس نے مڑ کر دیکھا تو وہ ہاتھوں میں ایک خوبصورت سا کے کیک پکڑے اسی کو دیکھ رہا تھا چہرے پر دلکش مسکراہٹ تھی جسے دیکھ کر وہ چہرہ پھیر گئی۔۔۔

اس وقت وہ اس سے بالکل بات نہیں کرنا چاہتی تھی وہ خفا تھی اس سے۔

اس نے اس کے ساتھ دھوکہ بازی کی تھی کم از کم وہ تو اسے دھوکہ بازی ہی کہتی تھی پہلے اسے بنا بتائے اس جگہ پر بلایا عارب سائیں کے ساتھ مل کر اور پھر اسے جان بوجھ کر اپنے ساتھ کہیں لے کر چلا گیا۔۔۔

۔اور پھر اس کے ہزار بار کہنے کے باوجود بھی جب تک اس کا اپنا دل نہ مانا وہ اسے واپس لے کر آنے کو تیار نہیں تھا اس کی اتنی منتیں ترلے کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوا تھا شاء کو۔۔۔

یہاں تک کہ اس کے اکیلے ہونے کا فائدہ بھی اٹھایا تھا وہ اس کے اتنے قریب آ گیا ٹھیک ہے غلطی کچھ حد تک اس کی اپنی تھی اسے خود ہی اس کے اتنے قریب نہیں جانا چاہیے تھا لیکن اس کے قریب جانے کا جو مطلب اس نے نکالا وہ ہرگز اس کے لئے راضی نہیں تھی۔۔۔

اور پھر اسے واپس لے کر آیا تو پھوپو سائیں سے ڈانٹ پڑتے ہوئے سارا الزام اسی پر لگا دیا اور بعد میں کہہ دیا کہ مذاق ہے۔۔۔وہ مذاق میں بھی اس کا ساتھ چاہتی تھی لیکن وہ کیسے تنہا چھوڑ سکتا تھا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی اس حرکت نے سچ میں اسے ہرٹ کیا تھا جس کا احساس اسے بھی ہو گیا تھا تبھی تو اس کے لیے کہ کیک بنا کر لایا تھا وہ مسکرا کر اندر داخل ہوتے ہوئے کیک ٹیبل پر رکھتا اس کے پاس آ بیٹھا۔۔۔

اس کے یوں اچانک پاس آ کر بیٹھنے پر ثناء نے تھوڑا سا فاصلہ بنایا تھا اور اس کی اس حرکت نے آرش کو مسکرانے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔

اس کے پاس سے فاصلہ بنانے پر وہ تھوڑا اور قریب ہوا تو ثنا نے دوبارہ وہی حرکت کی لیکن اس بار اس کی حرکت نے اسے مزا دیا تھا وہ مزید اس کے قریب ہو کر بیٹھا اور ثنا گھبرا کر مزید اس سے دور ہونے لگی۔

اسے تنگ کرنے کی خاطر وہ مزید اس کے نزدیک ہوا تو اگلے ہی لمحے اس نے اس کا ہاتھ تھام لیا کیونکہ اب اگر ثنا اس سے دور ہونے کی کوشش کرتی تو یقیناً زمین پر گر جاتی اور وہ اسے گرنے نہیں دے سکتا تھا۔۔۔

چلو اس گیم کو یہیں پر ختم کرتے ہیں بیٹھنے کے لیے کوئی لمبی سی جگہ دیکھیں گے نہ پھر وہاں پر کھیلا کریں گے لیکن یہ بیڈ بہت چھوٹا ہے اس کھیل کے لیے۔۔۔

میں نے تمہارے لئے کیک بنایا ہے آؤ اسے کٹ کرو ویسے سب لوگ میری تعریف کرتے ہیں کہ میں بہت اچھا کیک بناتا ہوں لیکن مجھے یقین تو تب ہی آئے گا جب تم اسے ٹیسٹ کر کے بتاؤ مجھے پتہ ہے تمہیں بھی بہت پسند آئے گا ویسے تمہیں چاکلیٹ کیک پسند ہے مجھے پتا نہیں تھا اگر پتہ ہوتا تو تمہیں پہلے پٹا لیتا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چلو یہ ساری باتیں بعد میں کریں گے کیونکہ چاکلیٹ کیک سے زیادہ دور نہیں رہنا چاہیے وہ ناراض ہو جاتا ہے اور میرا نہیں خیال کہ تم اس خوبصورت اور بے حدیمی کیک کو ناراض کرنا پسند کرو گی اس کا ہاتھ تھامے وہ اسے کھڑا کرتا اپنے ساتھ ٹیبل کے قریب لے کر آیا تھا۔۔۔

میں شرمندہ ہوں مجھے وہ حرکت ہر گز نہیں کرنی چاہیے تھی ماما سائیں تمہیں تنگ کر رہی تھیں۔۔۔

تو سوچا کہ میں بھی تھوڑا سا حصہ ڈال دیتا ہوں اسی لئے الزام تم پر لگایا تھا لیکن مجھے ہر گز اندازہ نہیں تھا کہ اس وجہ سے تم رونے لگ جاؤ گی۔۔۔

دیکھو میں کان پکڑ کر سوری بول رہا ہوں۔وہ کان پکڑ کر اس کے سامنے سر خم کرتا ہوا بولا تو ثناء مسکرا دی اب اس کی غلطی اتنی بھی بڑی نہ تھی کہ وہ اس سے زیادہ دیر ناراض رہتی۔۔۔

آپ نے مجھے دھوکے سے اس شو میں بلایا وہ اسے دیکھتے ہوئے ناراضگی سے بولی

ویسے وہ شو بہت انٹرٹینمنٹ والا تھا اور میں بھی کمال کا سنگر ہوں لیکن پھر بھی میں سوری کرتا ہوں وہ اسی طرح سے کان پکڑتے ہوئے بولا تھا ثناء پھر سے مسکرا دی۔۔

اور پھر آپ مجھے اپنے ساتھ بنا گھر میں کسی کو بھی بتائیں وہاں اس ریسٹورنٹ میں لے گئے اس نے اسے دیکھتے ہوئے کہا یہ حرکت کافی بری تھی کم از کم گھر والوں کو پتہ ہونا چاہئے تھا ثناء کے حساب سے۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم میری بیوی ہو میں تمہیں جہاں چاہے لے کر جا سکتا ہوں مجھے کسی کی پرمیشن کی ضرورت نہیں لیکن پھر بھی اگر تمہیں لگتا ہے کہ اجازت لینی چاہیے تھی گھر میں کسی کو بتانا چاہیے تھا تو آئی ایم سوری آئندہ ایسا نہیں ہو گا وہ پھر اسی انداز میں بولا۔۔۔

اور وہ آج جو حرکت آپ نے کی وہ نگاہیں چراتے ہوئے پھر سے بولی اس بار آرش نے کان چھوڑ کر اسے گھورا تھا ۔۔۔۔۔

وہ میرا حق ہے محترمہ میں جب چاہوں جیسے چاہوں تمہیں چھو سکتا ہوں جانتا ہوں کہ رخصتی تک کچھ لمٹس ہیں لیکن سب سے اہم نکاح ہوتا ہے نکاح سے زیادہ کسی چیز کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی اور تم خود میرے پاس آئی تھی تو غلطی تمہاری بھی تھی۔۔۔۔

تم پاس آ کر میرے جذبات میں تلاطم نہ مچاتی تو میں بھی ایسی کوئی حرکت سر انجام نہ دیتا وہ بناشرمندہ ہوئے بولا۔۔۔۔۔

اچھا اب چھوڑیں کیک کاٹتے ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے بات ختم کرنے والے انداز میں بولی یقیناً اس موضوع پر اس سے جیتنا کافی مشکل تھا تو بہتر تھا کہ اس بحث کو یہیں پر ختم کر دیا جائے

اس کے جان چھڑانے والے انداز پر وہ مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام کر کیک کاٹنے لگا۔

واقعی آپ بہت اچھا کیک بناتے ہیں اگر یہ آپ نے بنایا ہے تو۔۔۔اس کے ہات۔۔۔۔ھ سے کھاتے ہوئے ثنا نے دل سے تعریف کی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا مطلب ہے تمہارا کہ اگر میں نے بنایا ہے تو۔۔۔؟

یہ میں نے ہی بنایا ہے اور میں بہت اچھا کیک بناتا ہوں۔اور میں شادی کے بعد بھی تمہارے لئے کبھی کبھار بنا دیا کروں گا جب تم روٹھا کرو گی

وہ اسے ایک اور بائیٹ کھلاتے ہوئے بولا

مطلب کے اس کیک کو کھانے کے لئے مجھے آپ سے ناراض ہونا پڑے گا اس کے لہجے میں شرارت تھی۔

ہاں تو وی آئی پی چیزیں کھانے کے لئے وی آئی پی کام کرنے پڑتے ہیں میں مفت میں نہیں کھلانے والا تھوڑی بہت ناراضگی کی ایکٹنگ کر لیا کرنا یار اتنا بھی مشکل نہیں ہے وہ اسی انداز میں بولا تو ثنا کھلکھلا کر ہنسی

جب کہ وہ اس کی کھلکھلاہٹ کو نظروں میں محفوظ کرتا خود بھی مسکرا دیا تھا۔۔۔

○○○○○

اس نے گاڑی روکتے ہوئے ایک نظر پیچھے دیکھا تھا دارم گاڑی دور پیچھے ہی کھڑی کر چکا تھا وہ گاڑی سے اترا اور سامنے کی طرف چل دیا جہاں پر اس اسد نامک آدمی نے اسے بلایا ہوا تھا۔

دارم نے دیکھا ایک آدمی جس کی عمر تقریباً 35 کے قریب تھی مکمل بلیک ڈریس میں تھا بلیک پینٹ کے ساتھ بلیک شرٹ اور اس پر بلیک کلر کی جیکٹ پہنے وہ اس کا منتظر تھا اس کے آتے ہی وہ چند قدم آگے بڑھتا اس کے پاس آیا۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔!میرا نام میجر اسد خان ہے میں نے ہی آپ سے رابطہ کیا تھا آپ مجھے وہ لاکٹ دینا چاہتے ہیں۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وعلیکم سلام۔۔۔!جی میں آپ کو مردان خان کا لاکٹ دینا چاہتا ہوں جس میں اس نے اپنے تمام ترگناہوں کا اعتراف کیا ہے۔۔۔

کیا آپ نے اس کو حاصل کر لیا۔۔۔ساحر صاحب مجھے اور میری ٹیم کو آپ پر فخر ہے بلکہ پورے پاکستان کو آپ پر فخر ہے جو کام آپ نے کیا ہے وہ آسانی سے کرنا کسی کے بس کی بات نہیں آپ نے واقعی بہت ہمت دکھائی ہے وہ لاکٹ میرے حوالے کر دیجئے۔۔۔۔

وہ اپنا ہاتھ آگے کرتا اسے ہمت دیتے ہوئے کہنے لگا ساحر مسکرا دیا۔۔۔

یہ ساری باتیں ہم بعد میں کریں گے پہلے آپ مجھے اپنا آئی ڈی کارڈ دکھائیں۔۔۔

میرا مطلب ہے آپ کی ٹیم کا کارڈ جو آرمی آفیسرز کے پاس ہوتا ہے مجھے وہ کارڈ دیکھنا ہے اور آپ کون سی ٹیم کے لیے کام کرتے ہیں آپ کی پوسٹنگ کراچی کے کونسے علاقے میں ہے اور آپ نے یہاں میرے لئے وقت نکالا تو اس کے لئے بھی آپ کو کافی مشکل پیش آئی ہو گی۔۔۔۔

مجھے تفصیل سے بتائیں آپ کو میرا نمبر کہاں سے ملا۔۔۔؟

آپ کو کس نے یہ بات بتائی کہ میرے پاس مردان خان کا لاکٹ ہے جو میں کسی آرمی آفیسر کو دینا چاہتا ہوں۔۔۔؟

وہ اس کے بڑھے ہوئے ہاتھ کو نظر انداز کرتا اس سے سوال کرنے لگا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں میجر اسد ہوں ایم ریلی سوری مجھے نہیں پتا تھا کہ آپ انویسٹیگیشن کریں گے ورنہ میں آتے ہوئے اپنا آئی ڈی کارڈ تو لے ہی آتا اس نے مسکراتے ہوئے بات کو کور کرنے کی کوشش کی تھی جب کہ پہلے اس کے چہرے پر گھبراہٹ آئی تھی۔۔۔۔۔

تو کیا آپ سفر کے دوران اپنا آئی ڈی کارڈ اپنے پاس نہیں رکھتے۔۔۔؟

کیا آپ کو کسی جگہ پوسٹنگ ہونے سے پہلے آئی ڈی کارڈ وغیرہ کی ضرورت نہیں پڑتی۔۔؟

میری انفارمیشن کے مطابق تو یہ ساری چیزیں بہت زیادہ اہم ہوتی ہیں خیر۔۔۔۔۔ کراچی میں کس جگہ پر ہوتے ہیں آپ اور کہاں پر پوسٹنگ ہے آپ کی۔۔؟ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا شاید وہ اسے کوئی مشکوک شخص لگا تھا

ساحر صاحب آپ سوال بہت پوچھتے ہیں اور آپ کے اتنے سارے سوال ہمیں نہیں پسند وہ لمحے میں اپنی جیب سے پستول نکال کر اس پر تان چکا تھا

ساتھ ہی ساتھ اس کے ہاتھ سے ڈبہ کھینچ چکا تھا۔

عجیب آدمی ہو یار کہہ رہا ہوں نا کہ افسر ہوں دو مجھے لیکن تمہارے ڈرامہ ختم نہیں ہوتے۔

ہاں نہیں ہوں میں کوئی افسر اور میرے پاس کوئی آئی ڈی کارڈ اور نہ ہی کوئی ثبوت ہے خود کو میجر ثابت کرنا۔۔۔

تمہارا نمبر لینا میرے لیے مشکل نہیں تھا اگر میرے باس کی بے گناہی کا ثبوت تمہارے پاس ہے تو تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہیں تمہارے نمبر کی وضاحت دوں گا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کا کوڈ بتاؤ مجھے ورنہ تم جانتے ہو کہ تمہارے ساتھ کیا ہو گا وہ ڈبے پر کوڈ لگے دیکھ کر بولا پستول اس کی طرف تھا وہ غصے سے بول رہا تھا جبکہ ساحر چہرے پر مسکراہٹ سجائے بالکل ریلیکس تھا

اگر تم نے مجھے مار دیا تو یہ کھلے گا نہیں میرے علاوہ اس ڈبے کو کوئی نہیں کھول سکتا۔۔۔

ویسے اچھا ہی ہو گا نہ تمہارے لئے کہ میں بھی مر جاؤں گا اور ڈبے والا کوڈ کبھی نہیں کھلے گا ثبوت بھی وہیں پر مٹ جائے گا نا۔۔۔

لیکن اتنا اچھا ہو گا نہیں تمہارے لیے کیونکہ اس ڈبے کے اندر کوئی ثبوت ہے ہی نہیں۔

وہ ثبوت تو میں نے آگے پہنچا دیا اصل اسد خان کے پاس میرا مطلب ہے اصلی میجر کے پاس تمہارے جیسے چوونی کے آفیسر پر یقین کروں گا میں تمہیں اتنا بیوقوف لگتا ہوں۔۔۔۔

وہ بالکل ریلیکس اس کے سامنے کھڑا تھا جب کہ وہ پستول اس پر تانے خود پریشان ہو گیا تھا۔

کون اصل اسد۔۔۔۔۔۔کس کے پاس ہے لاکٹ جلدی بتاؤ مجھے ورنہ میں تمہاری جان لے لوں گا۔۔۔۔۔وہ غصے سے بولا۔۔۔۔

لے لو جان پرواہ کسے ہے مجھے جان سے کوئی مطلب نہیں اور جہاں تک اصل آفیسر کی بات ہے تو وہ تو میرے گھر میں ہے۔۔۔۔۔

اصل ایماندار وطن سے محبت کرنے والا انسان۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اتنا پکا ہے کہ میرے اتنے بار غدار کہنے کے باوجود بھی اس نے مجھ پر اپنی سچائی نہیں کھولی اور تمہاری اوور ایکٹنگ کے دس روپے کاٹوں گا تمہارے آئی ڈی کارڈ پر ہی وہ غبارے سے ساری ہوا نکل گئی۔۔۔

وہ قہقہ لگاتے ہوئے بولا جبکہ سامنے کھڑا آدمی غصے سے اس پر گولی چلا چکا تھا فضا میں فائر کی آواز گونجی اور پھر خاموشی چھا گئی۔۔۔۔

ooooo

گولی چلتے ہی فضا میں خاموشی چھا گئی اور پھر اس کی چیخ بلند ہوئی جس کے ہاتھ پر گولی لگی تھی...

بھائی جان...! بہت ہلکے میں لے رہے ہو تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ جو شخص میری جان لینا چاہتا ہے اس کے آدمی سے ملنے کے لیے میں اکیلا آوں گا۔

میرا دماغ اتنا بھی خراب نہیں ہے۔۔۔

آو تمہیں ملواتا ہوں "اسد خان" سے میرا مطلب ہے اصلی اسد سے اور اس کے پاس نا آئی ڈی کارڈ بھی ہے۔

کیونکہ شاید تم یہ نہیں جانتے کہ آرمی آفیسر کو آگے پیچھے کہیں پر بھی پوسٹنگ کے لیے آئی ڈی کارڈ کی ضرورت پڑتی ہے۔۔۔۔

READERS CHOICE

اور تم کوئی بڑے ہی جاہل اور غیر ذمہ دار ہو آج کل سفر کرنے سے پہلے عام آدمی بھی اپنا آئی ڈی کارڈ اپنی جیب میں رکھتا ہے چلو اب عقل آ گئی ہو گی آخر اتنا سمجھایا ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نے تمہیں دارم اور سنان کو ان کی طرف بڑھتے دیکھ کر وہ اس کو بولتا خود بھی قدم دارم سائیں کی جانب بڑھا چکا تھا

جس کے ہاتھ میں بندوق تھی یقیناً گولی اسی

نے ہی چلائی تھی کیونکہ وہ شخص اس پر گولی چلانے والا تھا۔۔۔۔۔

میں نے تمہیں پہلے ہی کہا تھا یہاں خطرہ ہے لیکن تم میری بات سمجھ لو ایسا ممکن ہے کیا۔۔؟

سنان پاس آتے ہوئے سخت لہجے میں گویا ہوا جب کہ وہ مسکرا کر کندھے اچکا گیا۔۔۔۔

میرے ساتھ نہ زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور دارم صاحب اس کا کام تمام کر کے گھر میں میری عدالت میں حاضری دیجئے گا

آپ کا علاج تو میں کروں گا وہ ہاتھ ملتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا تو دارم سر کو جھکا کر رہ گیا۔۔۔۔۔۔

یقیناً اس کے الماری سے ڈبہ نکالتے ہوئے وہ اس کے آئی ڈی کارڈ اور آئیڈنٹٹی فائل کو دیکھ چکا تھا۔

اسے اپنی بے وقوفی پر شدید غصہ آیا۔۔

ساحر کسی ایک چیز پر کبھی دھیان نہیں دیتا تھا وہ ہر چیز کو بہت غور سے دیکھتا اور سمجھتا تھا اس نے یہ بات کیوں نہیں سمجھی کہ جب وہ اس کی الماری سے ڈبہ نکال سکتا ہے تو وہاں موجود ہر چیز دیکھ سکتا ہے۔۔۔

یقیناً اس نے صرف نظر نہیں ڈالی تھی بلکہ اس کے پرس کو پورا کا پورا کھنگال ڈالا تھا تبھی تو وہ اتنا ریلیکس تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ورنہ ایسی کنڈیشن میں تھوڑی بہت ٹینشن لینا تو بنتا ہے وہ اس کا کندھا تھپتھپاتے آگے بڑھ گیا تھا جبکہ دو آفیسر زنا جانے کہاں سے برآمد ہوئے تھے اور اس آدمی کو اپنے شکنجے میں لے کر کھڑے تھے۔۔۔

اس کا مطلب تھا کہ یہاں پر اس کے علاوہ میں بہت سارے آرمی آفیسر تھے جو کہ ساحر پر نظر رکھے ہوئے تھے

۔۔۔۔۔

وہ آرام سے اپنی گاڑی کے بونٹ پر بیٹھ کر یہ سب کچھ دیکھنے لگا اسے ان سب چیزوں کو دیکھنے میں بڑا مزا آتا تھا اسے آرمی آفیسر ز بہت پر وقار اور باکمال شخصیت لگتے تھے

اور پھر ان وردیوں میں کام کرنے کا انداز بہت پسند تھا اور یہ نظارہ اس کے لیے بے حد اہم تھا۔۔۔۔

تم گھر جاؤ ساحر سائیں ہم یہ سب سنبھال کر ہی واپس آئیں گے اپنا خیال رکھنا اور یہ لاکٹ لے جاو واپس مجھ سے زیادہ بہتر طریقے سے تم اس کا خیال رکھ سکتے ہو وہ لاکٹ اس کے حوالے کرتا اس کا کندھا تھپتھپاتے خود اس آدمی کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

جو کہ ایک بار خود کشی کرنے کی کوشش کر چکا تھا وہ فوج سے بچنے کے لیے یہ کام کیا کرتے تھے۔

تاکہ فوج ان کا منہ کھلوانے میں کامیاب نہ ہو سکے لیکن شاید وہ یہ بھول گئے تھے کہ یہ پاکستان آرمی آفیسر تھے ان کے ہاتھ سے بچنا آسان نہیں تھا۔

وہ لوگ جو ملک کے لئے دن رات ایک کر دیتے ہیں ان کے لیے ایسے مجرموں کو پکڑنا مشکل نہیں ہوتا لیکن ساحر کا ان سب نے باری باری آکر شکریہ ادا کیا تھا ان سب کو ساحر کی بہادری بے حد متاثر کر گئی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سب نے ہی ساحر کی بہت زیادہ تعریف کی تھی جبکہ دارم سر فخر سے اونچا کئے اپنے بھائی کو دیکھ رہا تھا جو سچ میں بہت بہادر تھا۔۔۔

میں تھوڑی دیر اور یہاں رکنا چاہتا ہوں دارم سائیں میں ان سب کو دیکھنا چاہتا ہوں بہت مزہ آرہا ہے کتنے اچھے سے یہ سب لوگ کام کرتے ہیں نہ میں بھی آرمی میں جانا چاہتا تھا

لیکن سب کچھ تمہاری وجہ سے خراب ہو گیا تم نے مجھے اپلائی نہیں کرنے دیا تھا ورنہ آج ان میں سے میں بھی ایک ہوتا وہ افسوس سے اسے گھورتے ہوئے بولا تھا۔۔

یہ خود تو آرمی کا ممبر بن گیا تھا اور اس کے لیے اس نے ساری پابندیاں لگا دی تھی یہ الگ بات ہے کہ چاچو ہی ایسا چاہتے تھے

کہ وہ ساحر کو سمجھائے کہ وہ اسے آرمی میں نہیں بھیج سکتے وہ ان کا واحد سہارا ہے انہیں بھی اپنے ملک سے بے حد محبت تھی لیکن ساحر کو خود سے دور کرنے کا حوصلہ بھی خود ہی نہیں کر پاتے تھے۔۔۔

ورنہ کوئی شک نہیں ساحر ایک بہترین آفیسر بن سکتا تھا اگر وہ یونیفارم سے دور ہو کر اپنے ملک کے لیے اتنا سوچ سکتا تھا تو پھر یونیفارم میں رہ کر تو اسے کون سا ڈر روک سکتا تھا وہ بہت حوصلہ مند اور بہادر انسان تھا۔۔۔

اسے اگر ملک کی حفاظت کے لئے چنا جاتا تو وہ ایک بہت قابل آفیسر ہوتا۔۔۔۔

تمہیں مزید یہاں روکنے کی ضرورت نہیں ہم لوگ بھی یہاں سے نکل رہے ہیں اپنا خیال رکھنا اور گھر میں کسی کو بھی ۔۔۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں اتنا بے وقوف نہیں تمہیں زیادہ تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ہے میں کسی کو نہیں بتاؤں گا اور ہاں میرے حساب کے لئے تیار رہنا ویسے تمہارا حساب میں آج نہیں کروں گا بلکہ وہ لوٹ کر آنے کے بعد کروں گا تم سے ناراضگی پکی ہے۔۔۔۔

اس چول انسان کو سب کچھ بتا دیا اور مجھے کچھ بھی نہیں وہ ایک نظر سنان کو دیکھتا بڑے افسوس سے بولا تھا۔۔۔۔

شرم کر بے غیرت 7 ماہ بڑا ہوں میں تجھ سے اس نے غصے سے یاد دلایا۔۔۔

بیٹا تو اگر مجھ سے سات سال بھی بڑا ہوتا تو بھی تیری اوقات یہی تھی۔۔۔۔

وہ اس کے آنکھیں دکھانے پر بولا تو سنان نفی میں سر ہلا کر اس کے سامنے ہاتھ جوڑتا دارم کے پیچھے چلا گیا۔۔۔۔۔

اس کا بھی کام تقریبا ختم ہو چکا تھا اب یہ سب کچھ درام نے خود ہی سنبھالنا تھا شکر ہے وہ سب کچھ پہلے ہی سمجھ گیا تھا ورنہ آج کچھ بھی ہو سکتا تھا۔

انہوں نے کافی آسانی سے اس آدمی کو قابو کر لیا تھا۔

اور اس کی زبان کھولنے کے لئے اس کو اپنے ساتھ لے کر جانے والے تھے۔۔۔۔۔

ooooo

یہ بھی خرید لیتی ہوں ہو سکتا ہے وہاں کشمیر میں سردی ہو گئی ہو اس نے ایک اور جیکٹ اٹھا کر اس کے حوالے کر دی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے یار۔۔۔! کشمیر میں اتنی سردی نہیں ہے تم بیکار میں یہ ساری چیزیں لے رہی ہوں کچھ اچھا سالو یہ سب کچھ بے کار ہے۔۔۔۔۔

ساحر نے تنگ آکر کہا وہ کب سے سردیوں کے لیے سویٹر اور جیکٹس لے رہی تھی اور یقینا کشمیر میں تھی سردی نہیں تھی لیکن اسے لگ رہی تھی اور نہ ہی ناران۔۔۔۔ کاغان میں وہاں پر موسم بالکل نارمل تھا تو ایسے سویٹر اور جیکٹ وغیرہ لینا فضول تھا۔۔۔

ارے نہیں ساحر سائیں آپ کو کچھ نہیں پتا وہاں بہت سردی ہے میں نے ویڈیوز میں دیکھا ہے برف بھی گر رہی تھی اتنی زیادہ سردی کے آپ کو کیا بتاؤں۔۔۔؟

ابھی تو مجھے لگ رہا ہے کہ ہم نے کم لیے ہیں مجھے تو اور بھی زیادہ گرم کپڑے لینے چاہے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی ۔۔

تم نے پتا نہیں کون سے زمانے کی ویڈیو دیکھی ہے یہ دیکھو بالکل نارمل ٹمپریچر ہے وہاں کا بلکہ میں تو کہتا ہوں کہ تم گھر میں پہننے والے کپڑے لو تا کہ ہمارے لئے آسانی رہے موبائل اس کے سامنے کرتا ہوا ٹمپریچر دکھانے لگا۔۔۔۔

یہ کیا ساحر سائیں۔۔! یہاں پر تو گرمی دکھا رہے ہیں۔۔۔؟

لیکن وہ کشمیر ہے وہاں اتنی گرمی کیسے ہو سکتی ہے۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اسے دیکھ کر افسوس سے کہنے لگی وہ تو سچ میں یہ سوچ رہی تھی کہ وہاں اس وقت بہت زیادہ سردی ہو گئی اور وہ بہت زیادہ انجوائے کرے گی اس نے تو ثنا کو بھی فون کر کے بتا دیا تھا کہ وہ ہنی مون پر جا رہی ہے وہ بھی کشمیر اور ثنا نے بھی تو آگے سے یہی کہا تھا کہ کشمیر میں کافی ٹھنڈ ہو گئی۔۔۔

میری جان۔۔۔! کشمیر کسی دوسرے ملک میں نہیں ہے وہ بھی پاکستان میں ہی ہے آج کل وہاں پر بھی نارمل موسم ہے اس وقت نا ذیادہ گرمی اور نہ زیادہ سردی کراچی کے مقابلے میں کہہ سکتے ہیں کہ وہاں گرمی کم ہو گی۔

لیکن میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ اتنی سردی ہر گز نہیں ہو گی کہ یہ سب کچھ ہمیں ساتھ لے کر جانا پڑے اسی لئے اب نارمل شاپنگ کرو۔

اور ایسی شاپنگ کرنا جو صرف میرے سامنے پہن سکو اور میں تمہاری دل کھول کر تعریف کروں وہ آنکھ بند کرتا اس کے کان کے قریب بولا تھا

ایسا کیا لوں جو صرف آپ کے سامنے پہنوں ساحر سائیں۔۔۔۔!

میں تو اچھے کپڑے لیتی ہوں جو سب کے سامنے پہن سکتی ہوں اب آپ کے لئے کیا الگ سے کپڑے بناؤں وہ حیران ہوتی اسے دیکھنے لگی۔۔۔

ہاں ہسبینڈ کے سامنے پہننے کے لئے الگ قسم کے کپڑے ہوتے ہیں وہاں سامنے دیکھو اس طرح کے کپڑے سب کے سامنے پہنے جا سکتے ہیں اس نے سامنے کی جانب اشارہ کیا تو سامنے دیکھتے ہی ذاوش فورا نگاہیں پھیر گی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

استغفر اللہ۔۔! دماغ خراب ہو گیا ہے آپ کا ایسے تو وہ گوریاں کپڑے پہنتی ہیں اللہ یہ پاکستان میں بھی آنے لگے اتنے واحیات لباس توبہ توبہ ہمارا ملک کس طرف جا رہا ہے۔۔؟

سب قیامت کی نشانیاں ہیں وہ سامنے نائیٹیس کی طرف دیکھتے ہوئے کانوں کو ہاتھ لگانے لگی۔

اور قیامت کی نشانی یہی ہے میری معصوم لومڑی اپے لباس صرف شوہر کے سامنے پہنا جاتا ہے شوہر کو خوش کرنے کے لئے وہ اس کے کان کے قریب بے حد کم آواز میں بول رہا تھا اس نے افسوس سے ساحر کی جانب دیکھا۔

تو کیا میں وہ کپڑے پہنو گی تو آپ کو خوشی ہو گی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی انداز ایسا تھا کہ ساحر کا قہقہ بے ساختہ بلند ہوا۔

ہر گز نہیں میری جان۔۔۔! تم ہر لباس میں خوبصورت لگتی ہو۔۔۔ہاں لیکن تم وہ پہنو گی تو مجھے بہت پیاری لگو گئی۔۔۔نائیٹیس کے سیکشن سے آگے لگی ساڑھی کے سیکشن کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

ہائے مجھے ساڑھی پہننی نہیں آتی ساحر سائیں کیا آپ کو پیاری لگنے کے لیے مجھے وہ تمبو باندھنا ضروری ہے ؟۔۔۔۔۔۔

یوٹیوب سے دیکھ لینا اگر یوٹیوب سے دیکھ کر شوہر کو خوش کرنے کے طریقے نکال لیتی ہو تو ساڑھی پہننے میں کیا ہے ؟۔۔۔۔

ہائے اللہ۔۔۔۔۔۔! آپ کو کیسے پتا چلا وہ حیرانگی سے دیکھ کر پوچھنے لگی۔

پتہ چلنے والی کیا بات ہے ڈارلنگ تمہارے فون پر جو آئی ڈی لگی ہے وہ میری ہے۔میں نے تمہارے موبائل پر اپنی ہی آئی ڈی لگائی تھی لیکن مجھے نہیں پتا تھا کہ تم شوہر کو خوش کرنے کے اگر پتہ ہوتا تو۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو آپ میری آئی ڈی الگ سے بناتے۔۔۔وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی

پھر تو میں غلطی سے بھی تمہاری دوسری آئی ڈی بنانے کے بارے میں نہیں سوچتا ساحر نے مسکراتے ہوئے کہا

آئندہ میں ہسٹری ڈیلیٹ کر دیا کروں گی اس نے خود ہی اپنی مشکل کا حل نکالا تھا۔

مطلب یہ ہے کہ شوہر کو خوش کرنے کے طریقے ڈھونڈو گی ساحر کو ہنسی آئی۔

نہیں میں نہیں ڈھونڈو گی اب کبھی بھی آپ بالکل بھی اچھے نہیں ہے آپ کو خوش کرنے کا کوئی فائدہ نہیں وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔

اچھا تو مجھے خوش کرنے کے بعد تمہیں کوئی فائدہ بھی چاہیے۔

تو جان بتاؤ مجھے تمہیں کون سا فائدہ چاہیے میں فائدہ پہنچانے کے لیے کچھ بھی کروں گا لیکن تم مجھے یہ بتاؤ کہ تمہارا فائدہ کس نوعیت کا ہونا چاہیے وہ مکمل شرارتی موڈ میں تھا

اف ساحر سائیں۔۔۔! آپ بات کو کہاں سے کہاں لے کر چلے جاتے ہیں مجھے کوئی فائدہ نہیں چاہیے اور یہاں پر تو ہر گز کوئی فائدہ نہیں چاہیے تو پلیز آپ مجھے سکون سے شاپنگ کرنے دیں وہ اسے مسلسل باتوں میں لگائے ہوئے تھا۔

اچھا ٹھیک ہے ابھی میں کچھ نہیں کہتا تم آرام سے اپنی شاپنگ کر لو ہم فائدے اور نقصان کی ساری باتیں ہنی مون پر چل کر کریں گے۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم مجھے فائدہ پہنچانا میں تمہیں فائدہ پہنچاوں گا وہ اب بھی اسی موڈ میں بولا جبکہ اس بار ذاوش آگے سے بلکل نہیں بولی تھی اسے اپنی شاپنگ مکمل کرنی تھی۔

○○○○○

ساحر سائیں۔۔۔ کہاں ہے گھر نہیں آیا دارم سائیں نے گھر میں قدم رکھتے ہی پوچھا تھا کل رات کو گھر واپس نہیں آسکا تھا۔

اس نے صرف نور کو فون کر کے بتایا تھا کہ وہ رات کو گھر واپس نہیں آئے گا تو وہ ثانیہ کو اپنے کمرے میں سلالے۔

در نے بھی اس کی بات مان کر ایسا ہی کیا تھا اور کل کے بعد اس کی واپسی ابھی ہوئی تھی ساحر نے کہا تھا کہ وہ اس سے خفا ہے اس کا ہونا بنتا بھی تھا اتنی بڑی بات اس نے اس سے چھپائی تھی اور سنان کو بتادی تھی یہ ہرگز چھوٹی سی بات نہیں تھی۔

اور اس معاملے میں ناراض ہونا اس کا حق بنتا تھا لیکن اسے یقین تھا کہ وہ اسے سمجھالے گا لیکن وہ اسے لے کر کافی فکر مند بھی تھا رات وہ بار بار فون کرنے کی کوشش کرتا رہا لیکن ساحر نے خوب نخرے دکھائے آگے سے اس کا فون ہی نہیں اٹھایا

ساحر تو صبح ہی نکل گیا کراچی سے اسے کچھ شاپنگ کرنی تھی اور پھر وہاں سے سیدھے فلائٹ کے لیے نکل جانا تھا۔

اور پھر گیارہ بجے کی فلائٹ تھی ان کی اب تو وہ جہاز میں ہوں گے اس نے تفصیل سے بتایا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کا مطلب وہ مجھ سے اتنا ناراض ہو گیا

کہ وہ ملے بنا ہنی مون پر چلا گیا اور اب یہ فون بھی نہیں اٹھا رہا مطلب کے آسانی سے منایا بھی نہیں جا سکتا

وہ پریشان ہوا تھا جب کہ سنان بڑا خوش ہو رہا تھا ساحر کی ناراضگی پر۔

اس کی غلطی ہے درام سائیں اس نے تمہیں میرے طرح پیار ہی نہیں کیا میں نے کیسے تمہارے ایک ایک منٹ پر نظر رکھی اور

وہ اپنی زندگی میں مصروف رہا اگر وہ بھی میری طرح تم پر نظر رکھتا تو وہ بھی جان جاتا کہ تم کیا ہو تو پھر اسے یہ شکایت بھی نہ ہوتی

کہ تم نے مجھے اپنے بارے میں بتایا اور اس کو نہیں بتایا سنان نے خوش ہوتے ہوئے بتایا۔

سنان سائیں ایک بات یاد رکھنا تم میرے بارے میں سب کچھ جانتے ہو کیونکہ میں چاہتا تھا کہ تم میرے بارے میں سب کچھ جانو اگر میں ایسا نہیں چاہتا تو تمہارے لئے بھی میرے بارے میں کچھ بھی جاننا آسان ہر گز نہیں ہوتا۔

اسی لئے زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے ساحر جذباتی ہے غصے میں آ کر کچھ بھی الٹا سیدھا کر دیتا ہے

اور میرا یہ راز میں کسی جذباتی انسان کے حوالے نہیں کر سکتا تھا جبکہ اس کے مقابلے میں تم کافی ریلیکس اور چل مائنڈ ہو اس لیے تمہیں یہ بات بتاتے ہوئے مجھے فکر کرنے کی ہر گز کوئی ضرورت نہیں تھی

اور یہی وجہ ہے کہ تم اس بات کو جان گئے اور وہ نہیں جان پایا اب جاؤ تم بھی آرام کرو میں بھی ذرا آرام کر لوں کافی تھکا دیا اس اسد خان کے جنازے نے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس کا کندھا تھپتھپاتے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا جبکہ سنان بھی خاموشی سے اپنے کمرے میں چلا گیا۔

ooooo

جانم سائیں۔۔۔۔! اندازہ نہیں ہے تمہیں اس وقت کمرے میں دیکھ کر مجھے کتنا سکون مل رہا ہے۔۔۔۔

۔

میں یہ وقت تمہارے ساتھ گزارنا چاہتا تھا تمہارا چہرہ میرے لئے سکون سے کم نہیں وہ اسے کمرے میں دیکھ کر بہت خوش ہوا تھا وہ سوچ رہا تھا کہ نہ جانے اسے ڈھونڈنے میں کتنا وقت لگے گا۔۔۔؟

لیکن وہ اسے کمرے میں دیکھ کر خوش ہو گیا تھا اس کے پاس آتے ہوئے وہ بس اتنا ہی بول کر اس کے لبوں پر جھکا اس کا انداز شدت سے بھرپور تھا۔

میں نے تمہیں بہت زیادہ مس کیا اس کے چہرے پر جا بجا اپنے لب رکھتے ہوئے وہ مدہوشی کے عالم میں بولا جبکہ اسے یوں اپنے پاس آکر یوں بے خودی دکھانے پر وہ خود بھی حیران ہوئی تھی اس کے قریب آگئی تھی۔

پچھلے کچھ دنوں سے وہ کافی زیادہ پریشان تھا اس کے ساتھ بھی کم وقت گزارتا تھا آج کافی دنوں کے بعد درکو اس کا یہ انداز دیکھنے کو ملا تھا

کیا سچ میں آپ کو مجھے کمرے میں دیکھ کر اتنی خوشی ہو رہی ہے وہ اس کے گلے میں باہیں ڈالتی مسکرا کر بولی۔۔۔؟

اتنی خوشی ہو رہی ہے کہ دل کرتا ہے کہ تمہیں اپنی باہوں میں لے کر بہت سارا پیار کروں وہ مسکراتے ہوئے ایک بار پھر سے اس کے لبوں پر جھکا تھا انداز ایسا تھا کہ وہ یہیں سے مزید اسے خود میں قید کر لینا چاہتا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں۔یہ اچانک کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔۔۔؟اسے بہکتے دیکھ کر وہ پریشان ہوئی کیونکہ یہ وقت ہر گز سہی نہیں تھا۔

ابھی تو دن کے گیارہ بج رہے تھے۔اس کی باہر غیر موجودگی بھی اچھے خاصے سوال پیدا کر سکتی تھی اور پھر سب کی شرارتیں نظریں اسے کنفیوز کر دیتی تھی

لیکن وہ کہاں کسی کی سنتا تھا وہ تو اپنی مرضی کا مالک تھا اس وقت بھی وہ اپنی مرضی ہی کر رہا تھا آج اپنا کام ختم کر کے وہ بالکل ریلیکس ہو گیا تھا

اور اب سارا وقت اپنی جانم سائیں کے ساتھ گزارنا چاہتا تھا تو پھر اس کی جانم اسے انکار کیسے کر سکتی تھی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ .

اب کیسی طبیعت ہے تمہاری کیسا محسوس کر رہی ہو تم میری جان!.....

,وہ اس کے پاس آتے ہوئے بولا تھا....

ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی اس کی آنکھ کھلی تھی آگے پیچھے دیکھا تو دارم سائیں کہیں نظر نہیں آیا وہ بے چین ہو کر اٹھنے ہی لگی تھی جب وہ واش روم سے سفید کارٹن کے شلوار سوٹ میں فریش سا باہر نکلا اس کے چہرے پر پیاری سی مسکان آگئی تھی.....

مجھے لگا آپ کام پر چلے گئے ہیں مجھے اٹھنے میں دیر ہو گئی.....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب بلکل ٹھیک ہوں میں دارم سائیں آپ نے مما سے بات کرنے کی کوشش کی۔۔۔!

میرا مطلب ہے آپ نے کہا تھا نہ کہ آپ کسی سے نمبر نکلوا لیں گے اس کے سینے پر سر رکھتے ہوئے وہ اس کے گرد باہوں کا حصار مضبوط کرتی اس سے سوال کرنے لگی....

ہاں.....! میں نے بات کی تھی نمبر کے بارے میں وہ کہہ رہا تھا کہ آج شام تک نمبر مل جائے گا میں تمہاری بات کروا دوں گا ان سے اس کا سر چومتے ہوئے وہ اسے خود میں بھینچ کر بولا۔۔۔۔۔

وہ جھوٹ ہرگز نہیں بول رہا تھا اس نے کل ہی ڈاکٹر کو فون کیا تھا اور اس سے کہا تھا کہ ثمرہ سے بات کروائے لیکن ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ اس کا ٹرانسفر ہو چکا ہے۔۔۔۔۔

لیکن شام تک وہ نمبر نکلوا کر دارم سائیں کی اس سے بات کروا دے گا اس نے سوچا تھا کہ وہ خود پہلے ایک بار سکون سے اس سے بات کرے گا اور پھر اسے در کی حالت کے بارے میں بتائے گا۔۔۔۔

اگر تو ثمرہ آسانی سے اس سے بات کرنے کے لیے راضی ہو گئی تو ٹھیک ہے ورنہ وہ در کو ساری حقیقت اور اس کی ذہنی حالت کے بارے میں بتا دے گا۔۔۔۔

ثمرہ اس کے ساتھ جو کچھ کر چکی تھی اس کے بعد اس کے پاگل پن پر بھی دارم سائیں کو یقین نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔

اور ڈاکٹر نے بھی تو اس کی حالت اتنی خراب نہیں بتائی تھی کہ وہ اسے بالکل ہی پاگل سمجھ لیں

اس کے لئے ثمرہ اعتبار کے لائق تو ہرگز نہیں تھی اور ایسی خود غرض عورت کے لئے وہ در کو تکلیف دینے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ٹھیک ہے تو پھر آپ شام کو میری ان سے بات کروا دیجیے گا دارم سائیں مجھے پتا ہے آپ کو میری یہ بات بالکل بھی اچھی نہیں لگ رہی ہو گی۔۔۔۔

آخر انہوں نے بھی تو آپ کے ساتھ بہت برا سلوک کیا ہے نا لیکن میں کیا کروں دارم سائیں میں چاہ کر بھی ان کے بارے میں برا نہیں سوچ سکتی وہ میری ماں ہیں ن۔۔۔۔

اس کے سینے سے لگی در بے بسی سے آنسو بہانے لگی دارم سائیں۔اس کی کنڈیشن کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا۔۔۔

وہ خود ماں بننے جا رہی تھی شاید یہی وجہ تھی کہ اس وقت اسے اپنی ماں کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

یمنا۔۔۔! چاچی سائیں اس سے بے انتہا محبت کرتی تھیں اور وہ ان کی محبت پر بالکل بھی شک نہیں کرتی تھی لیکن پھر بھی اسے جنم دینے والی ماں تو کوئی اور تھی۔۔۔۔

وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے لیکن تم مجھے یہ بتاؤ کیا تم میرے پاس آ کر صرف اپنی ماں کے بارے میں بھی بات کرتی رہو گی۔۔۔؟

اگر ہاں۔۔۔! تو اس سے بہتر ہے کہ مجھ سے دور ہو جاؤ اتنی ان رومینٹک باتیں کر کے میرا موڈ نہ خراب کروا گر پیاری پیاری باتیں نہیں کر سکتی تو میرے اتنے نزدیک رہ کر میرا دل دھڑکانے کی ضرورت بھی نہیں ہے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پہلے پاس آکر میرے جذبات جگادیتی ہو اور پھر بھاگ جاتی ہو اب میں تمہیں ایسا کرنے کی اجازت ہر گز نہیں دوں گا وہ اسے خود سے ذرا دور کرتے ہوئے بولا جس پر درنے ایک نظر اسے گھور کر دیکھا اور بڑے مان کے ساتھ ایک بار پھر سے اس کے سینے پر سر رکھ گئی۔۔۔

جانم سائیں۔۔۔! میں کہہ رہا ہوں مت چھیڑو مجھے پچھتاو گی اس کے لبوں کا لمس اپنے سینے پر محسوس کرتے ہوئے اس نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا مجھے۔۔۔۔۔مجھے یقین ہے آپ پر۔ آپ بہت اچھے انسان ہیں اس نے ایک بار پھر سے بے باکی سے اپنے نازک لب اس کے سینے پر رکھتے ہوئے اس کے سوئے ہوئے جذبات کو جاگنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔

دارم سائیں نے آہستہ سے اس کا چہرہ پکڑ کر سامنے کیا اور پھر اپنے جارحانہ انداز میں اسکے چہرے کے نقوش کو چومتا اس کے لبوں پر اپنی قید جماتا بے باکی سے اس کے لبوں پر ہلکا سا زخم چھوڑ کر پیچھے ہٹا۔۔۔۔

اور در کا چہرہ دیکھا جو اس وقت سرخی چھلک رہا تھا۔۔۔ ہونٹوں کے کنارے پر خون کا چھوٹا سا قطرہ جسے دارم سائیں نے اپنے انگوٹھے سے بڑے بے باک انداز میں چنتے ہوئے اپنے انگوٹھے کو اپنے لبوں سے چھوا تھا۔۔۔۔

اس کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی جب کہ در اسے گھورے جا رہی تھی۔۔۔

کیا ہوا ڈارلنگ۔۔۔! کہیں سوچ تو نہیں بدل گئی تمہاری میرے حوالے سے اس کے تھوڑی دیر پہلے والے "آپ بہت اچھے ہیں" والی بات کو ٹارگٹ کرتے ہوئے بولا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ ایک بہت بے شرم اور انتہائی برے انسان ہیں میری سوچ آپ کے حوالے سے غلط ہے اپنے سرخ چہرے کو تھپتھپاتے ہوئے وہ غصے سے گھورتی پیچھے ہٹی تھی جب اچانک دارم نے اس کی کلائی پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچ کر ایک بار پھر سے اس کے چہرے کو اپنے ہاتھ میں دبوچ کے اس کے چہرے پر جھکا انداز شدت سے بھرپور تھا۔۔۔۔۔۔

اور اب وہ پورے استحقاق سے بھرپور بوسہ اس کے لبوں پر دیتا اپنی قمیض کے اوپری بٹن بند کرتا قہقہ لگاتا کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔

جبکہ پیچھے وہ اسے کوستی رہ گئی۔

اور اب آئینے کے سامنے کھڑی اپنے لبوں پہ ہاتھ رکھے وہ شرم سے مر جانے کے قریب تھی اب ضرور زرنیش اسے اپنی بے باک نظروں سے تنگ کرے گی کیونکہ اپنی محبت کا جیتا جاگتا ثبوت تو اس کے لبوں پر چھوڑ گیا تھا جو یقیناً آج سارا دن اس کی شرمندگی کی وجہ بنے گا وہ بس سوچ کر رہ گئی۔۔۔۔

ooooo

وہ سیاہ رنگ کے خوبصورت لباس میں بہت بے زاری سے تیار ہو رہی تھی جب کہ اس کا نشئی اس کے سر پر کھڑا اسے گھورے جا رہا تھا۔۔۔۔

آپ مجھے گھورنا بند کریں گے تو میں تیار ہوں گی نا۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آووو ہیلو بی بی دیکھنے کا حق رکھتا ہوں اور جہاں تک تمہارے تیار ہونے کے بات ہے تو جب تک میں گھوروں گا نہیں تب تک تمہیں ڈرامے بازی کرنی ہے جلدی کرو ٹائم نہیں ہے سات بجے ڈنر پر پہنچنا ہے ہمیں وہ ویسے ہی سینے پہ ہاتھ باندھے اس کے سر پر کھڑا بولا تھا۔۔۔

ساحر سائیں۔۔۔۔آپ میرے ساتھ ٹھیک نہیں کرتے پہلے آپ ساری رات جگا کے رکھتے ہیں اور پھر دن میں بھی نہیں سونے دیتے اور اب زبردستی ڈنر پر نہیں مجھے نہیں ڈنر کرنا ابھی بس مجھے سونا ہے وہ خدا کے لئے مجھے سونے دیں میری نیند پوری نہیں ہو رہی ہے وہ منتوں پر اتر آئی تھی۔۔۔

ہاں تو ہنی مون پر آنے کا شوق بھی تو تمہیں تھا اور پھر ہنی مون پر نیند کون پوری کرتا ہے۔۔۔؟

یہ ادھوری نیندیں۔۔۔۔آنکھوں میں محبت کا خمار ہی تو ہنی مون کا اصل مقصد ہے۔اور ویسے بھی میں نے تمھیں کہہ دیا تھا کہ دن میں اپنی نیند پوری کر لینا۔۔۔۔

صبح سے کیا کرتی رہی ہو یہاں کونسا تم نے اپنے شوہر سائیں کی خدمت میں کر لیے بنا کر پیش کرنے تھے جو تم صبح سے سوئی نہیں۔۔۔۔۔۔

وہ بڑے مزے سے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اسے اس کی غلطی کا احساس دلا رہا تھا جبکہ اپنی نیند کی قربانی دے کر اسے یہ زبردستی والا ڈنر بالکل بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہاں سوتی میں اس سارے بیڈ پر تو آپ بلڈوزر پھیل کر سوتے ہیں میری جگہ نہیں بچی اس نے اپنی طرف سے ایک چھوٹی سی کوشش کی تھی اسے منانے کی بس کیسے بھی وہ اس کی معصوم شکل پر ترس کھا کر اسے آج سونے کی اجازت لے سکے۔۔۔

خدا کو مانو لومڑی سائیں یہ اتنا بڑا بیڈ ہے مانا کہ ہمارے بیڈ روم والے بیڈ جتنا نہیں ہے لیکن اتنا چھوٹا بھی نہیں ہے کہ ہم دونوں یہاں آرام سے نہ سو سکے اس نے ایک نظر بیڈ کو دیکھتے ہوئے اس کی شکایت کے بارے میں سوچا تھا جو اس سے بے معنی ہی لگی۔

ہاں یہ اتنا چھوٹا نہیں ہے لیکن اس پر سونے کے لئے نہ مجھے آپ کے ساتھ چپک کر سونا پڑتا اور جب میں آپ کے ساتھ چپک کر سوتی ہوں تو آپ کی نیت خراب ہو جاتی ہے۔وہ تو خیر سے آپ کی نیت شروع سے ہی مجھ پر خراب ہے اور جس دن کبھی آپ کی نیت سے بچ جاتی ہوں تو۔۔۔!

آپ اپنا ہاتھ میرے اوپر رکھ لیتے ہیں پھر مجھے نیند نہیں آتی انداز میں معصومیت ہی معصومیت تھی جبکہ اس کا لوجک ساحر سائیں کو بالکل سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔۔

میرے ہاتھ رکھ لینے سے تمہیں نیند نہیں آتی اور خود جو چھڑ کر میرے اوپر سوتی ہو اس کا کیا۔۔؟ٹانگیں تمہاری کنٹرول نہیں ہوتی۔۔۔ہاتھ کنٹرول نہیں ہوت۔۔۔۔۔ے۔اب وہ بھی حساب بے باک کرنے پر آگیا تھا

ہاں اسی لئے آپ میرے ہاتھ پیر لاک کر دیتے ہیں

ہاں کیونکہ اگر ایسا نہ کروں تو صبح میرے منہ کا نقشہ بگڑا ہوتا ہے وہ بھی دو بدو بولا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ مجھ سے پیار ہی نہیں کرتے اگر آپ کو مجھ سے محبت ہوتی تو یہ باتیں آپ کے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتی اس نے نتیجہ اخذ کر لیا تھا۔۔۔

یہ تم ہر بات میں پیار کو کیوں لے کر آتی ہو۔۔؟

۔اب تمہارے سامنے اپنا پیار ظاہر کرنے کے لئے کیا کروں میں گردن کاٹ کر تمہارے پیروں میں رکھ دوں اس کی ہر بات کے اینڈ پر اسی نتیجے کی وجہ سے ہی تو اسے غصہ آتا تھا۔۔۔

انہیں ہنی مون پر آئے آج پانچواں دن تھا اور روز ہی ان کی کسی نہ کسی بات پر لڑائی ہوتی تھی پھر ساحر سائیں بڑی مشکل سے رات کو اس کو مناتا تھا اور صبح ایک پل بھر سے لڑائی کر کے وہ روٹھ کر بیٹھ جاتی تھی۔۔۔۔۔۔

اور ہر بات کے اینڈ پر "آپ مجھ سے پیار ہی نہیں کرتے" کہہ کر وہ بات ختم کر دیتی تھی۔۔۔

میں نے ایسا کچھ نہیں بولا اور نہ ہی مجھے آپ کی کٹی ہوئی گردن کو دیکھنے کی خواہش ہے۔اور نا ہی مجھے آپ سے کوئی شکایت ہے شکایت تو مجھے اپنے اللہ سے ہے کیا مانگا تھا میں نے اپنے اللہ سے۔۔۔؟

صرف ایک پیار کرنے والا شوہر اور کیا ملا مجھے آپ کے جیسا ظالم جابر ہر وقت منہ میں سگریٹ دبا کے رکھنے والا نشئی۔۔۔۔!

جی این۔۔۔! کہیں کے وہ غصے میں بولنے پر آئی اور بولتی ہی چلی گئی جب کہ ساحر تو اسے دیکھ کر رہ گیا تھا اور ساتھ ہی اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوئے سگریٹ کو وہیں ایش ٹرے میں مسل دیا کیونکہ اس کو دیکھ کر ہی تو اس نے سگریٹ کا طعنہ دیا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے تھوڑی دیر پہلے تمہاری معصوم شکل پر اتنا ترس آرہا تھا کہ میرا دل کر رہا تھا کہ میں تمہاری بات مان لوں لیکن اب ایسا ممکن نہیں ہے چلو جلدی کرو بہت کر لی تیاری وہ پتا نہیں کس طرح اپنے دل پر پتھر رکھ کر اس کی بات ماننے کا ارادہ کر رہا تھا لیکن اس کی جلی کٹی باتوں نے اسے اس کا ارادہ بدلنے پر مجبور کر دیا۔۔۔

کیا ساحر سائیں آپ اپنا ارادہ بدلنے والے تھے ہائے میری زبان جل جائے جل کر خاک ہو جائے مجھ سے میری زبان تک کنٹرول نہیں ہوتی۔۔۔۔۔

لیکن میں اپنی زبان کو کنٹرول کروں گی آپ اپنی بات پر قائم رہیں اس نے معصومیت سے آنکھیں سٹپٹاتے ہوئے کہا تھا لیکن اب ساحر اس کو چھوڑ دینے کے بالکل موڈ میں نہیں تھا۔۔۔۔

معصوم لومڑی میں نے کہا میرا ارادہ تھا لیکن تمہاری باتیں سننے کے بعد میں نے اپنا ارادہ بدل لیا ہے اسی لئے جلدی ختم کرو اپنی تیاری پھر ہمیں چلنا ہے اب ڈنر کے بعد میرا ارادہ لونگ ڈرائیو پر جانے کا ہے ایک رومانٹک لونگ ڈرائیو سے ہم۔۔۔۔۔

ساحر سائیں رحم کریں مجھ پر میرا نیند سے برا حال ہے اور آپ ڈنر کے بعد لونگ ڈرائیو کی بات کر رہے ہیں پلیز سائیں آج میری معصوم جان کو بخش دیں۔۔۔۔

میں آج آپ کے ساتھ چلنے والی کنڈیشن میں بالکل نہیں ہوں میں نہ تو ساری رات سوئی ہوں آپ کی وجہ سے اور نہ ہی سارا دن سوئی ہو وہ بھی آپ ہی کی وجہ سے آپ نے ہی تو اتنا بڑا ہاتھ میرے اوپر رکھا ہوا تھا اس کے گھورنے پر وہ معصومیت سے بولی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

منہ سیدھا کرو اپنا یہ آواز میں زیادہ معصومیت لانے کی ضرورت نہیں میری نیت خراب ہوتی ہے یہ نہ ہو کہ ڈنر اور لونگ ڈرائیو کینسل کر کے میں تمہاری نیندیں اڑا دوں اس نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا

آپ اتنے ظالم انسان ہو سکتے ہیں میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا ساحر سائیں آپ مجھ معصوم پر اتنا ظلم کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔؟

وہ اپنی بڑی بڑی آنکھوں میں کاجل ڈالتی اسے مزید بے خود کرنے لگی تھی۔۔۔۔

اس دنیا میں دو چیزیں ہیں جو ساحر شاہ کو بری طرح سے اپنا دیوانہ کر دیتی ہیں۔وہ زیر لب بڑبڑآیا تھا

ایک آپ کا یہ گندا بدبودار سگریٹ اور دوسری بھی آپ کا یہ گندا بدبودار سگریٹ وہ ناک سکیڑ کر بولی

وہ تو اس کی معصومیت کے بعد اس کی آنکھوں کا دیوانہ ہوتا جارہا تھا اس کی بات سن کر اسے گھور کر رہ گیا۔۔۔۔

ہاں بالکل سگریٹ سے زیادہ نشہ تو اس دنیا میں اور کسی چیز میں نہیں ہے اس کے ہونٹوں پر اپنا انگوٹھا پھیرتے ہوئے اس نے اس کے ہونٹوں کو چیک کیا تھا۔۔۔۔۔

نہیں لگائی میں نے لپسٹک ساحر سائیں اپنے ہونٹوں پر اس کا جارحانہ لمس محسوس کرتے ہوئے وہ پیچھے ہٹ کر کہنے لگی۔۔۔۔۔

یہ غلطی کرنے کی ضرورت بھی نہیں ہے۔یہ پہلے ہی بہت نشیلی ہیں ایک بے باک سی جسارت کے بعد اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھماتے ہوئے وہ اسے باہر لے جانے لگا ذاوش نے پوری طرح اس کے بازو کو اپنے بازو میں قید کر دیا اس کے کندھے پر اپنا سر رکھتی باہر کی طرف آتے ہوئے بولی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جی این سائیں ہم جلدی واپس آجائیں گے نااور آتے ہی میں سو جاؤں گی نااس نے بہت لاڈ سے پوچھا تھا ساحر کی آنکھوں میں شرارت ابھر آئی۔۔۔۔

وہ تو میرا موڈ ڈیسائیڈ کرے گا۔اس نے محبت سے اس کے گرد بازو پھیلاتے ہوئے اس کے چہرے پر لبوں کا لمس چھوڑا تھا۔۔۔۔۔

اور موڈ کیا ڈیسائیڈ کریگا ہم جلدی واپس آئیں گے یا پھر واپس آنے کے بعد میں سو جاؤں گی اس نے پھر سے سوال کیا تھا۔۔۔؟

دونوں باتیں میرے موڈ پر ڈیپنڈ ہیں وہ۔بڑے سکون سے اس کا سکون غرق کر چکا تھا۔۔۔۔

مطلب صاف ہے نہ تو ہم جلدی واپس آئیں گے نہ ہی ساری رات آپ مجھے سونے دیں گے اس نے افسوس سے کہا۔۔۔

بڑی سمجھدار ہو گئی ہو کتنے اچھے سے سمجھنے لگی ہو میرے موڈ کو۔معصوم لومڑی تم فیوچر میں اچھی بیوی ثابت ہو سکتی ہو۔اس کا ہاتھ تھامے بڑے آرام سے بول رہا تھا جب کہ وہ منہ بنائے اس کے ساتھ ساتھ باہر آئی تھی۔۔۔۔

یہ بات تو یہاں آتے ہی ڈیسائیڈ ہو گئی تھی سارے دن پر صرف زاوش کا حق ہے وہ جیسے چاہے اپنا دن گزار سکتی ہے لیکن ہر رات ساحر شاہ کی امانت ہے رات کے اندھیرے میں ساحر اسے اپنے ساتھ ڈنر پر باہر لے کر جائے یا لانگ ڈرائیو پر یا ساری رات اسے اپنی باہوں میں گزارنے پر مجبور کر دے لیکن رات پر صرف اس کا حکم چلتا تھا۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور سارے دن پر زاوش کی حکومت تھی وہ جو چاہتی تھی وہ کروا سکتی تھی کبھی اسے اپنے ساتھ شاپنگ پے تو کبھی کسی جگہ گھمانے لے کر چلی جاتی۔اور وہ خاموشی سے اس کی ہر جائز ناجائز بات مان لیتا تھا کیونکہ بدلہ تو اس نے رات میں لینا ہوتا تھا۔۔۔۔

آج سارا دن اس نے ہوٹل کے روم میں ہی گزارا تھا پتا نہیں سارا دن میک اپ کی کون کون سی وڈیوز دیکھتی رہی اور اس کے بعد انٹرنیٹ پر کوئی ڈرامہ دیکھنے لگی جس کی قسطیں اس سے مس ہو رہی تھی۔۔۔۔

ساحر نے کہا بھی تھا سو جاؤ پھر رات کو تمہارے نخرے نہیں اٹھاؤں گا میں لیکن اس نے کہہ دیا مجھے نیند نہیں آ رہی اور سارا دن جاگنے کے بعد اب وہ نیند سے بے حال ہو رہی تھی

لیکن وہ اس کی نیند کی پرواہ کیے اس بغیر اسے اپنے ساتھ باہر لے کر جا رہا تھا کیونکہ رات پر اس کی حکومت تھی وہ اپنا دن برباد کر چکی تھی لیکن ساحر رات برباد نہیں ہونے دے سکتا تھا۔۔۔۔

ooooo

کتنی جلدی یہ دن گزر گئے نہ کچھ دنوں میں تم واپس چلی جاؤ گی میں کیسے رہوں گی تمہارے بغیر مجھے عادت ہو گئی ہے تمہاری وہ پھوپو سائیں کے ساتھ کچن میں رات کا کھانا بنانے میں مدد کر رہی تھی جب پھوپو سائیں نے محبت سے اس سے کہا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو اس میں پریشان ہونے والی کون سی بات ہے آپ ثناء بھابھی سائیں کو ہمیشہ کے لئے یہاں پر لے آئیں ویسے بھی تو رخصتی کچھ ماہ کے بعد ہونے والی ہے تھوڑی جلدی کر لیں عارب نے کچن میں داخل ہوتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی باسکٹ میں پڑا سیب دانتوں سے کترنے لگا۔۔۔

ہاں بیٹا سائیں یہ تو تم ٹھیک کہہ رہے ہو ثناء کو لے کر آنا ہے اب تو اس کے بنا میرا گزارہ بھی بہت مشکل ہو جائے گا ابھی اپنے بابا سائیں کو ہی دیکھ لو ثناء کے ہاتھ کے علاوہ اور کوئی چائے نہیں پیتے کل میں نے کہا کہ میں چائے بنا دیتی ہوں تو کہتے ہیں کہ تمہارے ہاتھ میں ثناء والا ذائقہ نہیں۔۔۔

بس عارش کا مقصد پورا ہو جائے ان شاء اللہ میں ایک سیکنڈ نہیں لگاؤں گی اسے یہاں لانے میں میں تو رخصتی کے بارے میں بات کر رہی تھی لیکن آرش نے کہا کہ ابھی اسے تھوڑا وقت دیا جائے اسی لئے میں خاموش ہو گئی ورنہ اب تو میں رخصتی کرنے میں بالکل دیر نہیں کرنا چاہتی تھی وہ بے حد محبت سے اسے دیکھتے ہوئے بولی تو ثنا بھی مسکرا دی۔۔۔

پتا نہیں اس کا کیا مقصد تھا جس کی وجہ سے اس نے رخصتی سے انکار کر دیا تھا لیکن اسے حیرت ہوئی تھی کہ آرش جو شادی کو لے کر اتنا بے چین اور بے صبرا ہو رہا تھا اس نے رخصتی سے انکار کر دیا۔۔۔

ویسے تو اتنی محبت دکھاتے ہیں موصوف اور رخصتی سے منع بھی کر رہے ہیں ثناء نے سوچا ضرور تھا۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ooooo

وہ گھر سے نکل کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ رہا تھا جب اچانک مسکان بھاگتی ہوئی اس کے پاس پہنچی۔۔۔۔۔

مسکان کے انداز نے اسے روکنے پر مجبور کر دیا تھا

ایک پارسل آیا ہے اور اس پارسل میں ضرور کچھ ایسا ہے جو کہ کچھ گڑبڑ ہونے کا سگنل دے رہا ہے مجھے تھوڑی دیر پہلے ایک میسج آیا تھا جس میں آفیسر نے مجھے بتایا کہ مردان خان نے تمہارے نام پر ایک پارسل بھیجا ہے۔۔۔۔۔۔

اور ساتھ ہی مردان خان نے یہ کہا ہے کہ اگر تم مزید کوئی نقصان نہیں چاہتے تو وہ لاکٹ اس تک پہنچا دو۔۔۔۔۔۔

مجھے نہیں پتہ مردان خان کس نقصان کے بارے میں بات کر رہا تھا لیکن کچھ گڑبڑ کا احساس ہو رہا ہے مجھے ہمیں جلدی وہاں پہنچنا ہو گا وہ اسے دیکھتے ہوئے اس کی گاڑی کا فرنٹ ڈور کھول چکی تھی۔۔۔۔۔

دارم سائیں۔۔۔۔۔! ہاں میں سر ہلاتا ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکا تھا چہرے پر پریشانی کے تاثرات آچکے تھے مردان ان کو کوئی بھی نقصان پہنچا سکتا تھا اس بات کا اسے اندازہ تھا لیکن پارسل میں اس نے کیا بھیجا تھا وہ سمجھنے سے قاصر تھا۔۔۔؟

ساحر سائیں سے اس کی تقریبا دس منٹ پہلے بات ہوئی تھی وہ زاوش کے ساتھ بالکل ٹھیک تھا جبکہ سنان سائیں ابھی اس کے ساتھ ہی ناشتہ کر رہا تھا

گھر کے تمام افراد گھر پر ہی موجود تھے جنہیں لے کر اسے ہرگز کوئی پریشانی نہیں ہوئی تھی تو پھر کیا ہو سکتا تھا آخر مردان خان کون سا کھیل کھیل رہا تھا۔۔۔؟

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے جانے کا تجسس تھا وہ گاڑی کی سپیڈ تیز کر چکا تھا وہ جلد سے جلد وہاں پہنچنا چاہتا تھا

وہ جاننا چاہتا تھا کہ مردان خان کے ہاتھ اس کی کونسی کمزوری لگ گئی تھی جس پر وہ اسے بلیک میل کر رہا تھا۔۔۔۔

ooooo

یہ تمہارے ہونٹ پر کیا ہوا ہے نور۔۔۔!اس نے جیسے ہی کچن میں قدم رکھا زرنیش کی پہلی نظر اس کے ہونٹوں پر ہی گئی تھی۔۔۔۔

مچھر نے کاٹا ہے اس نے فوراً جواب دیا اور چہرا پھیر گئی۔۔۔

ہیں مچھر کو اور کوئی جگہ نہیں ملی کاٹنے کے لیے ادھر دکھاؤ مجھے میں ٹھیک سے معائنہ کرتی ہوں پتہ تو چلے کہ کون سی نسل کا مچھر تھا آج کل ڈینگی بہت پھیل رہا ہے۔۔۔۔!

تمہیں خود احتیاط کرنی چاہیے مچھروں سے ذرا فاصلہ بنا کر رکھنا چاہئے اور پھر جہاں پر ہمارے طرح بھرپور پھیلا گھر ہو اور گھر میں بے شمار افراد ہوں تو ان کے سامنے تو ایسے مچھروں سے زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے وہ بھرپور شرارت سے کہتی اسے اپنے سامنے شرمندہ کر چکی تھی۔۔۔

زرنیش ادی آپ غلط سمجھ رہی ہیں ایسا کچھ نہیں ہے اس کی ذو معنی بات کا مفہوم سمجھ کر وہ فوراً بولی تھی۔۔۔

ایسا کیسے نور میں نے تو ایسا کچھ بھی نہیں بولا جس کا کوئی غلط مطلب ہو ڈینگی بہت خطرناک بیماری ہے نور تمہیں اپنا خیال رکھنا چاہیے وہ چہرے پر معصومیت سجائے اس سے کہنے لگی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور آپ کو اپنے شوہر کا خیال رکھنا چاہیے کل رات وہ چھت پر گئے تو مسکان ان کے پیچھے پیچھے وہاں پر پہنچ گئی آپ کیا سوئی ہوئی ہوتی ہیں جو کسی چیز کا ہوش ہی نہیں ذرا دھیان دیں یہ نہ ہو کہ وہ مسکان کی بچی سنان سائیں پر کوئی کالا جادو کر دے۔۔۔۔

وہ اس کا دھیان اپنے ہونٹ سے ہٹا کر سان سائیں کی طرف دلا رہی تھی۔۔۔

پریشان ہونے کی ضرورت نہیں جانی وہ میرا شوہر سائیں ہے اسے سیدھا کرنا میں بہت اچھے طریقے سے جانتی ہوں تم پریشان مت ہو تم تو مجھے اپنے ڈینگی کا حال بتاؤ میرا مطلب ہے اللہ نہ کرے ڈینگی ہو۔۔۔۔

تمہیں احتیاط کرنی چاہیے وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے ہوئے بولی تھی۔۔۔

خدا کو مانیں زرنیش ادی میں آئندہ احتیاط کروں گی بس آپ کا بھائی باز آ جائے اس نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا تھا جس پر زرنیش کا قہقہ بے اختیار تھا

ارے اب مچھروں کی فہرست میں تم میرے بھائی کو شامل کیوں کر رہی ہو۔۔۔؟

دارم ادا سائیں تو بچارے معصوم ہیں ان کا کیا قصور وہ مزید معصومیت دکھانے لگی تھی جب درنے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیے جس پر وہ کھل کھلا کر ہنسی اسے تنگ کرنے میں اسے بہت زیادہ مزہ آتا تھا

READERS CHOICE

OOOOOO

پارسل اس کے سامنے تھا جسے کھولنے میں اس نے زیادہ وقت نہیں لگایا تھا اسے جاننے کا تجسس تھا کہ آخر مردان اس کی کونسی کمزوری کو استعمال کرنا چاہ رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے خیال میں اس کی ایسی کوئی کمزوری نہیں تھی جس کی بنا پر مردان خان اسے بلیک میل کر سکتا تھا اپنی فیملی کے علاوہ اس کی اور کوئی کمزوری نہیں تھی اور اپنی فیملی کی حفاظت کرنا وہ خود بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا کوئی مردان خان اسے اس کے گھر والوں کے حوالے سے ہرگز بلیک میل نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔

اس پارسل میں ایک چھوٹا سا باکس تھا اور اس کو کھولنے پر اس کے اندر ایک انسانی انگلی جو کہ ایک عورت کی تھی جسے دیکھ کر وہ کافی زیادہ پریشان ہو گیا تھا مسکان خود حیرانگی سے اس کٹی ہوئی انگلی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

یہ کیا ہے اور کس کی انگلی ہو سکتی ہے یہ دارم سائیں کہیں آپ کی فیملی میں۔۔۔!

نہیں میری ساری فیملی پر میری نظر ہے مسکان یہ کچھ اور ہی ہے وہ پریشان ہوا تھا اور اگلے ہی لمحے ڈبے میں موجود کاغذ کو اٹھا کر پڑھنے لگا۔۔۔

دارم شاہ سنا ہے تمہاری ساس ہسپتال سے غائب ہو چکی ہے شاید تم نے ابھی تک نہیں سنا ہو گا دارم سائیں اگر تم ثمرا کو بچانا چاہتے ہو تو تمہیں میرے ساتھ دوستی کر لینی چاہیے جانتا ہوں کہ یہ عورت تمہارے لیے اتنی اہمیت نہیں رکھتی لیکن سنا ہے کہ تمہاری پریگنٹ بیوی ذہنی دباؤ کا شکار ہے اگر یہ عورت مر گئی تو تمہاری جان سے پیاری بیوی ۔۔۔اس کے ساتھ کیا ہو گا تم بہت بہتر طریقے سے سمجھتے ہو اسے دھمکی مت سمجھنا یہ تو ایک آفر ہے۔۔۔۔

تمہاری طرف دوستی کا ہاتھ بڑھا رہا ہوں۔۔۔۔

ابھی تک ثمرا زندہ ہے اگر میرا ارادہ تم سے دشمنی کرنے کا ہوتا تو میں ثمرا کی لاش تمہیں بھجوا دیتا اس بارے میں ضرور سوچنا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم سے دوستی کا خواہشمند مردان خان۔۔۔!

کاغذ میں بس اتنا ہی لکھا تھا دارم اس کاغذ کو ٹکڑوں میں تقسیم کرتا وہی پھینک چکا تھا اور تیزی سے اپنے موبائل فون کی جانب بڑھا تھا۔۔۔۔

oooooo

اٹھیں ساحر سائیں میں کہتی ہوں ابھی کے ابھی اٹھیں وہ کب سے اس کا ہاتھ تھامے اسے اٹھانے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی لیکن وہ تو جیسے گھوڑے گدھے بیچ کر سو رہا تھا۔۔۔۔

ساحر سائیں اگر آپ ابھی بھی نہ اٹھے تو میں سچ کہہ رہی ہوں میں آپ پر ٹھنڈے پانی کا جگ ڈال دوں گی اس نے اسے دھمکی دی تھی۔۔۔۔

ڈال دو پھر اپنی حالت کی ذمہ دار تم خود ہو گی ڈال کر دیکھ لو وہ اس کی دھمکی کو نظر انداز کرتا الٹا اسی کو دھمکی دے کر بولا۔۔۔۔

آپ مجھے دھمکی نہیں دے سکتے اٹھے اور میرے ساتھ باہر چلے میرا باہر گھومنے کا موڈ ہے اور آپ کو نیندوں سے فرصت نہیں مل رہی ساری رات کیا ہل چلا رہے تھے۔۔۔؟

وہ اسی کی طرح بولتے ہوئے کل کا بدلہ لے رہی تھی

ساحر نے بلینکیٹ چہرے سے ہٹا کر اسے دیکھا تھا جو ریڈ کلر کے خوبصورت سے ڈریس میں مکمل تیار اسے اپنے ساتھ باہر چلنے کا کہہ رہی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک گھنٹے میں چلتے ہیں وہ اس کے خوبصورت سراپے کو دیکھ کر مسکرا کر بولا تھا۔۔۔

ایک گھنٹے بعد کیوں مجھے ابھی اور اسی وقت جانا ہے اٹھے رات کو میری نیند کا خیال کیا تھا۔۔؟ نہیں نا تو پھر یہ آپ بدلہ ہی سمجھ لیں اس نے گردن اکڑا کر اسے اپنے بدلے کے بارے میں بتایا تھا

اچھا جی میری بلی مجھی سے میاؤں لے لو بدلے پھر رات کو تیاری مکمل کر کے رکھنا وہ بلینکیٹ کو ایک طرف پھینکتا اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

میں نے آپ کو کوئی دھمکی نہیں دی اور میں تو بس ایسے ہی مذاق مذاق میں بدلہ کہہ رہی تھی آپ تو جانتے ہیں نہ میں تو اتنی پیاری ہوں معصوم سی ہوں میں کیا بدلہ لوں گی اس نے فوراً اپنی ٹون چینج کی تھی جانتی تھی اگر وہ بدلہ لینے پر آیا تو اس کا کچھ نہیں بچے گا۔۔۔۔

تمہاری جیسی معصوم تو اس صدی میں اور کوئی پیدا ہی نہیں ہوئی معصوم لومڑی لیکن اب بات بدلے پر آ ہی گئی ہے تو بہت سارے حساب بے باک ہوں گے لیکن فی الحال ہمیں کہیں باہر چلنا ہے تمہیں گھمانے لے کر جانا ہے باقی باتیں رات میں ہوں گی۔۔۔

پرسوں میں نے تمہیں چھوڑ دیا تھا نا کیونکہ تم کافی زیادہ تھکی ہوئی تھی اس کا حساب بے باک ہو گا وہ الماری سے کپڑے نکالتا ہوا اسے اگلے پچھلے تمام حساب یاد دلا رہا تھا۔۔۔

ساحر سائیں آپ تو برا مان گئے وہ اس کے حساب بے باک کرنے والی بات پر اچھی خاصی بوکھلا گئی تھی۔۔۔۔

سگریٹ کا طعنہ کب دیا تھا تم نے کل یا پرسوں وہ کچھ اور یاد کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سگریٹ۔۔۔! میں آپ کو سگریٹ کا طعنہ کیوں دوں گی وہ تم میری نند جیسی ہے بلکہ میرے لئے میرے سگی بہن جیسی ہے اس کے ارادے اسے سچ میں خوفزدہ کر رہے تھے۔۔۔۔

یہ ساری باتیں تو ہم واپس آنے کے بعد کریں گے رات میں ابھی ہمیں چلنا ہے وہ اپنے کپڑے لے کر واش روم میں بند ہو گیا تھا جبکہ ذاوش کو اب سچ میں گھبراہٹ ہونے لگی تھی۔۔۔

یااللہ۔۔۔! کیسی زبان دی ہے آپ نے مجھے اس پر تو کنٹرول ہی نہیں رہتا پلیز مجھے ایک ایسی زبان دیں جو ایسی بدلے والی باتیں صرف اندر ہی اندر بولتی ہو باہر نہ نکالے اپنے الفاظ اور اگر نکالے بھی تو کم از کم ساحر سائیں کی سماعتوں تک نہ ٹکرائے۔۔۔۔

اب میرے ساتھ کیا ہو گا مجھ میں بھی نا عقل نام کی چیز نہیں ہے کیا ضرورت پڑی تھی بدلے کا نام لینے کی پتہ نہیں وہ میرے ساتھ کیا کریں گے۔۔۔۔

یااللہ ساحلر سائیں نہ سہی لیکن آپ تو میری معصومیت کو جانتے ہیں نا پلیز مجھے بچا لیجئے گا آج ان کے قہر سے وہ دعا کرتی چہرے پر ہاتھ پھیرتی اس کے باہر نکلنے کا انتظار کرنے لگی تھی۔ کیوں کہ وہ جانتی تھی کہ اب اس کا اللہ ہی حافظ ہے

○○○○○○

مجھے سمجھ میں نہیں آرہا دارم سائیں وہ یہیں پر تھی اچانک یہاں سے کیسے غائب ہو گئی میں نہیں جانتا ہماری مکمل سکیورٹی میں تھی وہ تو پتہ نہیں کون کیسے انہیں یہاں سے غائب کر گیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہم پتہ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں تمام سی سی ٹی وی کیمرہ چیک کر رہے ہیں۔لیکن ہمیں ابھی تک کوئی خبر نہیں مل رہی ہے۔۔۔۔

آفیسر وہاں بہت پریشان تھے اچانک ثمرہ کو کیسے غائب کیا گیا تھا ابھی ایک ہفتہ پہلے ثمرہ یہاں ہسپتال میں بہت بری حالت میں تھی۔اور اب انہیں اچانک پتہ چل رہا تھا کہ ثمرہ وہاں پر ہے ہی نہیں بلکہ وہ اس وقت دارم شاہ کے دشمن مردان خان کے پاس ہے۔۔۔۔۔

وہ نہیں چاہتا تھا کہ ثمرہ کو کسی بھی طرح کا نقصان پہنچایا جائے کیونکہ اس وقت نور کو اس کی ضرورت تھی وہ خود ماں بننے کے مراحل سے گزر رہی تھی ایسے میں ثمرہ کا اس کے ساتھ ہونا بہت ضروری تھا ڈاکٹر نے درکی حالت بہت نازک بتائی تھی وہ درکی کنڈیشن پر رسک لینے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔

ڈاکٹر نے تو یہ بھی کہہ دیا تھا کہ اگر ممکن ہو تو ثمرا کو در کے پاس لے آیا جائے تا کہ وہ بہتر محسوس کرے۔۔۔۔

وہ ثمرہ کے حوالے سے برے خواب دیکھ رہی تھی اور جب سے ان خوابوں کا سلسلہ شروع ہوا تھا تب سے ہی وہ ذہنی ٹینشن کا شکار تھی۔۔۔۔

اور ایک پریگنیٹ لیڈیز کے لیے ذہنی ٹینشن بہت نقصان دہ ثابت ہو سکتی تھی اور وہ بھی پہلی پریگنسی جو کہ پہلے ہی حد درجہ خطرناک ہوتی ہے اس میں کسی بھی طرح کا ذہنی دباؤ پیشنٹ پر برا اثر ڈال سکتا ہے۔۔۔۔

وہ در اور اپنے بچے کو لے کر بہت زیادہ فکر مند تھا ایک تو در پہلے ہی بہت کمزور تھی۔اوپر سے ڈاکٹر نے ذہنی دباؤ کا شکار بتایا تھا اس نے یہی سوچا تھا کہ وہ ثمرہ کو یہاں بلا لے گا لیکن مردان خان بازی لے گیا تھا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ جانتا تھا مردان اس کے ایک ایک قدم پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ لیکن ثمرہ اس کے لئے اتنی اہم ہر گز نہ تھی کہ وہ ہر روز اس کے بارے میں جاننے کی کوشش کرتا ہو۔۔۔

دارم جب درکو لینے کے لئے لندن گیا تھا اس نے سب سے پہلے خدیجہ سے ملاقات کی تھی جس نے اسے مائیک کے بارے میں بتایا تھا۔۔۔

مائیک نے در کی عزت پر ہاتھ ڈالا تھا یہ جان کر اس کا خون کھول اٹھا تھا اور پھر جب اس نے مائیک کے بارے میں ساری انفارمیشن حاصل کی تو اسے پتہ چلا کہ مائک خود ہی ایک گناہ گار ہے۔۔۔

اس نے بہت ہوشیاری سے مائیک کو وہاں سے غائب کر دیا تھا اور پاکستان لے آیا تھا جہاں اس نے مائیک کے ساتھ ویسا ہی سلوک رکھا جیسا ایک قاتل سمگلر کے ساتھ رکھا جاتا ہے۔۔۔

اس نے مائیک سے بہت ساری انفارمیشن حاصل کی تھی۔ وہ مائیک کو پاکستان جس بھی مقصد کے لئے لایا ہو لیکن اس کے پیچھے اصل وجہ در کی عزت پر ہاتھ ڈالنا تھا اس نے اس کی ایک ایک ہڈی توڑنے کے بعد اس کی ساری انگلیاں کاٹ دی تھی یہاں تک کہ اس کا کندھا اس کے دھڑ سے الگ کر دیا تھا لیکن پھر بھی اس کا غصہ ٹھنڈا نہ ہوا تو اسے اسی حالت میں بھوکا پیاسا اس اندھیرے کمرے میں بند کر دیا

جہاں وہ اپنی زندگی کی بازی ہار گیا تھا اس کی لاش کو اس نے ثمرہ تک پہنچا دیا تھا اور اس کی لاش کی اتنی بری حالت دیکھ کر ثمرہ اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوراس کے بعد سے لے کراب تک وہ وہاں کے ایک پاگل خانے میں تھی شروع میں وہ اس کی معلومات رکھتا تھا لیکن بعد میں جب اسے ضرورت محسوس نہ ہوئی تو وہ ثمرہ سے قطع کلام کر چکا تھا لیکن اب در کو ثمرہ کی ضرورت تھی۔۔۔۔

اور جب دارم نے اس سے رابطہ کرنے کی کوشش کی تو اس سے پہلے مردان خان اس تک جا پہنچا وہ اپنے مقصد کے لئے کچھ بھی کر سکتا تھا اسے کسی بھی قیمت پر وہ لاکٹ چاہیے تھا وہ تو خدا کا شکر ادا کیا کہ وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ لاکٹ ساحر اپنے ساتھ لے گیا ہے۔۔۔۔۔

ورنہ وہ اسے نقصان پہنچانے کی کوشش ضرور کرتا۔

اب کیا کرنا ہے دارم سائیں۔۔۔! یہ نہ ہو کہ وہ ثمرہ کی جان لے لے کیا ثمرہ در کی ماں ہے۔۔۔؟

مسکان ثمرہ کے بارے میں کسی طرح کی کوئی انفارمیشن نہیں رکھتی تھی لیکن دارم اس کے بارے میں کوئی معلومات کیوں نہیں رکھتا تھا کیا وہ اس کے لیے اہم نہیں تھی۔۔۔۔؟

اس کے دل میں بہت سارے سوال تھے جو وہ اس سے پوچھنے لگی آخر وہ بھی کیس کا حصہ تھی

نہیں مسکان ثمرا میرے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتی اور نہ ہی اس کی جان میرے لئے کوئی ویلیو کرتی ہے اور نہ ہی وہ میرے لئے اس کیس سے زیادہ اہم ہے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ در آج کل اپنی ماں کو لے کر بہت زیادہ پریشان ہے۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچھ دن پہلے درنے ثمرا کے حوالے سے کوئی براخواب دیکھا تھا جسے لے کروہ بہت زیادہ ڈر گئی تھی اور ڈاکٹر نے اس کے بعد اسے ذہنی دباؤ کا شکار بتایا تھا۔۔۔۔

اوراب یہ آدمی مجھے دھمکیاں دے رہا ہے کہ اگر میں نے اس کی بات نہ مانی تو وہ ثمرہ کو کوئی نقصان پہنچائے گا جس کا اثر درپر ہو گا۔۔۔

در بھی مجھے کافی دنوں سے مجبور کر رہی ہے کہ میں کیسے بھی ثمرہ سے رابطہ کروں آخر بیٹی ہے جان گئی ہے کہ اپنی ماں کی تکلیف کو وہ کافی پریشان لگ رہا تھا۔۔۔

تواب ہمیں کیا کرنا ہے دارم سائیں کیونکہ جب تک مردان خان کو ہم گرفتار نہیں کر لیتے تب تک تو ویسے بھی یہ ثبوت ہم کہیں پر بھی پیش نہیں کر سکتے مردان خان منظر سے غائب ہے ہمیں پہلے اسے ڈھونڈنا ہے۔۔۔

اور جب تک ہم اسے ڈھونڈتے ہیں یقیناً وہ ثمرہ کے ساتھ کچھ نہ کچھ ضرور کرے گا کہیں وہ اسے جان سے ہی نہ ۔۔۔۔

نہیں وہ ایسی غلطی کبھی نہیں کرے گا لیکن مسکان تم نے دھیان رکھنا ہے کہ مردان خان گھر پر اس طرح کا کوئی پارسل نہ دے پائے در کو کسی طرح کی ٹینشن نہیں دینا چاہتا۔۔۔

ثمرہ کے حوالے سے بھی مجھے کوئی کہانی بنا کر پیش کرنی ہو گی جس سے میں وقتی طور پر در کو مطمئن کر سکوں۔وہ پریشانی سے اسے سمجھا رہا تھا۔۔۔

فکر نہ کریں دارم سائیں میں پورا دھیان رکھوں گی وہ گھر پر ایسا کوئی پارسل نہیں بھیج پائے گا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن مجھے ثمرا کی فکر ہے اگر اس کی ذہنی حالت ٹھیک نہیں ہے تو اس کے لئے یہ سب کچھ بہت خطرناک ثابت ہو سکتا ہے اور در بھی کافی زیادہ بیمار ہے۔

مجھے ڈر ہے کہ اگر اسے کچھ بھی پتہ چلا تو کہیں اس کے بچے کے لیے نقصان دہ ثابت نہ ہو وہ کافی پریشان لگ رہی تھی پریشان تو دارم بھی بہت تھا سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے۔۔۔؟

ثمرہ کے ساتھ اسے کوئی ہمدردی نہیں تھی لیکن پھر بھی وہ اتنا خود غرض تو ہر گز نہیں تھا کہ اس معاملے میں کسی بے گناہ کی زندگی داؤ پر لگا دیتا

یہ حقیقت تھی کہ ثمرا بے گناہ نہیں تھی لیکن جس کی سزا اسے مل رہی تھی اس میں اس کا کوئی قصور نہیں تھا کیونکہ اگر وہ مائیک اور بین کے کاموں میں ان کے ساتھ ہوتی تو اب تک وہ بھی زندگی کی بازی ہار چکی ہوتی۔۔

ooooo

ثناء آج تمہاری ٹکٹس آ گئی ہیں بیٹا سائیں میرا تو بالکل دل نہیں مان رہا کہ تم اب یہاں سے واپس جاؤ

لیکن جب تک تم یہاں سے واپس جاؤ گی نہیں تب تک میں تمہیں ہمیشہ کے لئے واپس لے کر کیسے آؤں گی۔۔۔؟

کل شام پانچ بجے کی فلائٹ سے تم دونوں پاکستان کے لیے روانہ ہو جاؤ گے پھوپو سائیں نے کمرے میں آتے ہوئے ٹکٹ اس کی طرف بڑھائے۔۔۔۔۔

میں کس کے ساتھ جا رہی ہوں پھوپھو سائیں۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پھوپھاسائیں تو کہہ رہے تھے کہ میں اکیلی جاؤں گی وہ پریشانی سے ان سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

کیونکہ کل تک پھوپھاسائیں اپنے جاننے والی فیملی سے ملنے گئے تھے۔۔۔۔

جو کہ پاکستان جانے والے تھے ورنہ ثناء کے ٹکٹ آج کے لیے بک کروائی گئی تھی۔۔۔

اور وہ آج ہی جانے والی تھی کیوں کے سنان سائیں نے کہا تھا کہ وہ اسے ایئر پورٹ سے ریسیو کر لے گا کوئی مسئلہ نہیں ہو گا لیکن پھر بھی وہ پھوپھاسائیں نے ایسا نہیں کیا تھا بلکہ وہ اپنے کسی جاننے والے کے پاس جا کر ان سے ثناء کو اپنے ساتھ لے جانے کے لیے کہہ چکے تھے۔۔۔۔۔

اسی لیے ثناء کے ٹکٹ آج کے بجائے کل شام پانچ بجے کی تھی لیکن اب اسے پتہ چل رہا تھا کہ اس کے ساتھ کوئی اور بھی جا رہا ہے۔۔۔۔

ہاں بیٹا سائے ایسا ہی ہے آرش بھی تمہارے ساتھ پاکستان جا رہا ہے۔۔۔۔

اس کا دل نہیں مان رہا تمہیں اکیلے بھیجنے پر اسی لئے اس نے کہا ہے کہ وہ خود تمہیں چھوڑنے کے لیے جائے گا اور باحفاظت تمہیں حویلی پہنچا کر ہی واپس آئے گا۔۔۔۔۔

پھوپھو نے اسے تفصیل سے بتایا تو اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلا دیا۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

لیکن آرش جو ابھی رخصتی سے منع کر رہا تھا اسے چھوڑنے کے لیے وہاں تک جانے کو تیار تھا نہ جانے کیوں ثناء کو بہت غصہ آیا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خیر حقیقت تو یہ تھی کہ اتنے پیار کرنے والے رشتوں کو چھوڑ کر وہ نہیں جانا چاہتی تھی لیکن وہ اپنے گھر بھی جانا چاہتی تھی کیونکہ اسے سب کی یاد آرہی تھی لیکن ان سب سے دور جاتے ہوئے بھی اسے برا محسوس ہو رہا تھا اور خاص کر آرش سے دور جاتے ہوئے۔۔۔۔

ان کچھ دنوں میں وہ اس کے لیے کتنا اہم ہو گیا تھا وہ خود بھی نہیں جانتی تھی پھوپھو سائیں نے انہیں ایک دوسرے سے ملنے سے منع کر رکھا تھا

لیکن اس کے باوجود بھی آرش کوئی موقع نہیں چھوڑتا تھا خاص کر جان بوجھ کر گھر رات بہت لیٹ آتا تھا کہ اس کی ماں دوائی کھا کر سو جائے اور جب وہ واپس آتا تھا ثناء کو اپنے انتظار میں دیکھ کر بہت خوش ہو جاتا تھا۔۔۔۔

لیکن اس کے باوجود بھی نہ جانے کیا وجہ تھی کہ وہ ابھی رخصتی کے لئے راضی نہیں تھا نہ جانے وہ کس مقصد کے بارے میں بات کر رہا تھا نجانے کیا وجہ تھی۔۔۔؟

لیکن اس نے اپنی ماں کو یہ کہا تھا کہ ماما سائیں جب تک میں اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو جاتا تب تک میں ثناء کی رخصتی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔

کیونکہ اگر ثناء پہلے ہی رخصت ہو کر گھر آگئی تو میرا سارا دھیان ثناء کی طرف آجائے گا اور پھر میں چاہ کر بھی اپنے کام پہ دھیان نہیں دے پاؤں گا جو میں کرنا چاہتا ہوں اسی لئے فی الحال آپ رخصتی کو ملتوی کر دیں۔۔۔۔

اپنی ماں کے جذبات کو تو وہ بھی بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا لیکن فی الحال اس نے جو بہتر سمجھا وہی کیا تھا اور اس کی ماں نے بھی کوئی اعتراض نہیں کیا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تھوڑا ناراض تو تھیں کیونکہ وہ ثناء کو اس طرح واپس نہیں بھیجنا چاہتی تھی وہ چاہتی تھی کہ وہ لوگ ثناء کے ساتھ ہی واپس جائے اور شادی کی تمام تر رسومات ادا کر کے ثناء کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اپنی بیٹی بنا کر یہاں لے آئیں۔۔۔

ان سب کو ثناء کی عادت ہو گئی تھی اب اس کا جانا ان سب کو پریشان کر گیا تھا عارب تو اتنا ناراض ہو گیا تھا کہ اس کے جانے کا سن کر اس سے بات کرنا ہی چھوڑ چکا تھا لیکن اسے جانا تو تھا ہی کیونکہ اس کا بھائی ابھی رخصتی کے لئے راضی نہیں تھا

اس نے ٹکٹس اپنے پاس رکھ لی تھی کہیں نہ کہیں دل یہ سوچ کر خوش بھی تھا کہ وہ خود اسے پاکستان تک چھوڑنے جانے والا تھا۔۔۔

یقیناً اس کا سفر بہت اچھا گزرے گا کل تک جو ڈر اس کے اندر تھا کہ وہ اکیلی کیسے جائے گی اب ختم ہو چکا تھا ورنہ پھوپو سائیں کے سامنے تو اس نے اچھی خاصی بہادری کا مظاہرہ کر دیا تھا۔۔

کہ آپ فکر نہ کریں میں سکون سے چلی جاؤں گی اور کون سا راستے میں کہیں سٹے ہے جسے لے کر آپ پریشان ہو رہے ہیں بس چند گھنٹوں کے اندر ہی میں اپنے وطن واپس پہنچ جاؤں گی۔۔۔

اور پھو پھوسائیں اس کی بات سن کر کچھ حد تک پریشانی سے نکل آئی تھیں لیکن وہ خود کافی پریشان تھی مگر اب اسے سکون مل چکا تھا۔کل کے ٹکٹس اسکے سامنے تھے وہ اس کے ساتھ پہلی بار کوئی سفر کرنے جا رہی تھی جسے لے کر اس کا دل بہت خوش تھا

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں آپ کا رابطہ ہوا امام سے اس نے اس کے پیچھے ہی کمرے میں قدم رکھے تھے

وہ ابھی ابھی اپنے کام سے لوٹ کر آیا تھا پچھلے تین دن سے یہی سوال کرتی تھی اور وہ کسی نہ کسی طریقے سے ٹال جاتا تھا۔۔۔

یار در کوئی اور بات بھی کر لیا کرو بتایا تو تھا کہ ابھی رابطہ ممکن نہیں ہو سکا۔۔۔

پتہ نہیں کہاں ہیں تمہاری موم جن لوگوں کے بارے میں پتہ ہے میں معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں جیسے ہی مجھے کچھ پتہ چلتا ہے میں تمہیں بتادوں گا وہ کچھ بیزار لہجے میں بولا کیوں کہ دراس کے علاوہ اور کچھ سوچتی ہی نہیں تھی۔۔۔

اچھا نا بتا دیجیے گا آپ ناراض کیوں ہو رہے ہیں۔۔۔؟

میں تو صرف پوچھ رہی ہوں وہ کچھ شرمندہ ہوئے کہنے لگی۔۔۔

وہ محسوس کر رہی تھی کتنے دنوں سے دارم سائیں کو تنگ کر رہی تھی یہ کہنا غلط نہیں ہو گا کہ وہ اپنی پوری کوشش کر رہا تھا اگر رابطہ نہیں ہو پا رہا تھا تو اس میں اس کا کیا قصور تھا۔۔۔؟

آپ فریش ہو جائیں جب تک میں کھانا لاتا ہوں اس کی ناراضگی کا سوچتی وہ فلحال کے لئے بات ٹال گئی جب دارم نے اس کا بازو تھام کر اسے اپنی طرف کھینچتے ہوئے اسے اپنے سینے میں چھپا لیا

میں جلدی تمہارا ان سے رابطہ کروا لوں گا در میں بات کرواؤں گا تمہاری ان سے وہ بالکل ٹھیک ہوں گی انہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا میں۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ تمہاری ماں ہے وہ میرے لئے بھی ماں جیسی ہے میں نے کبھی ان کی عزت میں کوئی کمی نہیں آنے دی پہلے جو کچھ بھی ہوا میں اس کو بھلا چکا ہوں اب وہ میرے لئے بہت ہی عزت کے قابل ہیں۔۔۔

کیونکہ اللہ نے مجھے اس دنیا میں انہیں دوسری ماں بنا کر دیا ہے میں چاہ کر بھی اس رشتے کو جھٹلا نہیں سکتا جو اللہ نے ان کے ساتھ میرا جوڑا ہے۔۔۔۔

وہ میرے لئے بہت اہم ہیں کیونکہ وہ تمہاری ماں ہیں اور جو تمہارے لئے اہمیت رکھتا ہے وہ میرے لئے خود بہ خود اہم ہو جاتا ہے تم یہ مت سوچنا کہ جو کچھ پہلے ہو چکا ہے میں اسے دل میں رکھے ہوئے ہوں۔۔

ایسا ہر گز نہیں ہے میں ان سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں لیکن فی الحال ایسا ممکن نہیں ہو پا رہا وہ اس کے بال سہلاتا آہستہ آہستہ بتا رہا تھا۔۔۔

میں جانتی ہوں دارم سائیں آپ کو کسی طرح کی صفائی دینے کی ضرورت نہیں ہے مجھے پتا ہے آپ اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں لیکن میری موم کو نا جگہ جگہ پارٹی کرنا پسند ہے۔۔ دوستوں سے ملنا پسند ہے یقیناً اسی وجہ سے ان کا رابطہ ممکن نہیں ہو پا رہا ہو گا ہو سکتا ہے وہ لندن سے کسی اور جگہ چلی گئی ہوں گومنے پھرنے کے لئے ویسے بھی تو ویکیشنز تھی نا۔۔۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جب دارم نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

نہیں در وہ کہیں گھومنے پھرنے نہیں گئی ہیں وہ کافی وقت سے ایک پاگل خانے میں تھی جب سے مائیک اور اس کے بھانجے کو پکڑا گیا ہے میرا مطلب ہے جب سے مائیک مرا ہے تب سے وہ ایک پاگل خانے میں تھیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن پچھلے تقریباڈیڑھ دو ویک سے وہ وہاں نہیں ہیں بلکہ کہیں چلی گئی ہیں ان کا کوئی اتا پتہ نہیں ہے جس کی وجہ سے میں ان سے رابطہ نہیں کر پارہا۔۔۔

وہ اس سے مزید جھوٹ نہیں بول پایا تھا اس نے کچھ نہ کچھ باتیں اس سے چھپالی تھی لیکن کچھ نہ کچھ حقیقت وہ اسے بتا چکا تھا۔۔۔

کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ کل در کو جب اس کے بارے میں کچھ پتہ چلے تو اسے تکلیف ہو یا اسے یہ لگے کہ دارم نے اس سے کچھ چھپایا ہے۔۔۔

آپ کو کیا لگتا ہے کہ وہ کہاں ہو سکتی ہیں پتہ نہیں وہ کس حال میں ہوں گی مائیک کی موت کب ہوئی اور کیسے۔۔۔!

بہت برا ہوا نہ دارم سائیں پتہ نہیں مام کس حال میں ہوں گی۔۔۔؟

اور کہاں ہوں گی وہ پریشان ہو گئی تھی لیکن اس کے چہرے پر کہیں بھی مائیک کی موت کا افسوس نہیں تھا۔۔۔

میں انہیں ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا ہوں در تم ٹینشن مت لو وہ جہاں بھی ہوں گی بالکل ٹھیک ہو گی وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تو در نے ہاں میں سر ہلا یا تھا

مجھے یقین ہے وہ جہاں بھی ہوں ٹھیک ہوں گی اور مجھے آپ پر بھی یقین ہے آپ انہیں ڈھونڈ لیں گے بس اللہ انہیں اپنے حفظ وامان میں رکھے۔۔۔

اور ہمیں جلد سے جلد ان کے بارے میں پتہ چل جائے وہ کافی پریشان لگ رہی تھی۔۔۔

جبکہ اسے اس بارے میں یہ ساری باتیں بتا کر کچھ پر سکون ہو گیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

آمین۔ان شاءاللہ جلد ہی ان کے بارے میں سب کچھ پتہ چل جائے گا وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تو درنے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

ooooo

یہ مسکان ہر اس جگہ پر کیوں پہنچ جاتی ہے جہاں آپ جاتے ہیں۔۔۔؟

وہ کہیں سے بھی اب پاگل نہیں لگتی مجھے لگتا ہے کہ وہ کافی بہتر ہے تو آپ نے کیا سوچا ہے اس کے بارے میں سنان سائیں۔۔۔!

وہ اپنے بیڈ پر لیٹا اپنے موبائل پر کچھ کر رہا تھا جب کہ آئینے کے سامنے کھڑی اپنی چیزوں سے چھیڑ چھاڑ کرتی وہ اس سے سوال کرنے لگی

آج کل گھر کے تمام افراد ہی سنان کی بدلی ہوئی روٹین کو محسوس کر رہے تھے۔۔۔۔

باری باری اسے ہر کوئی بتا رہا تھا کہ سنان آجکل مسکان کے ساتھ کچھ زیادہ ہی فری ہے۔۔۔

یہاں تک کہ کل صبح وہ مسکان کو اپنے ساتھ ہی لے کر بھی گیا تھا مسکان کی رپورٹس کے حساب سے وہ بہتر تھی۔۔۔

اور سب چیزوں کو بہت اچھے طریقے سے سمجھنے لگی تھی اب سب کا یہی کہنا تھا کہ اب سنان کو مسکان کو طلاق دے کر اس گھر سے بھیج دینا چاہیے۔۔۔۔

اور اگر وہ اسے طلاق دینے کا ارادہ نہیں رکھتا تب بھی اسے بھیج دے یہی بہتر ہے کیونکہ وہاں پر کوئی بھی زرنیش کی سوتن برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ایسے میں بڑی بی بی بار بار زرنیش کا دھیان مسکان کی طرف دلا رہی تھیں جو آج کل سنان کے ساتھ کچھ زیادہ ہی وقت گزار رہی تھی اور سنان سائیں کا اتنا ہنس کھیل کر اس سے بات کرنا کسی کو ایک آنکھ نہیں بھا رہا تھا۔۔۔

جب کہ اس کیس کا حل نکلتے ہی سنان کافی نارمل ہو گیا تھا یہاں تک کہ اب مسکان کے ساتھ بھی اس کی کسی طرح کی کوئی لڑائی نہیں تھی اسی لیے وہ اس سے بھی نارمل بات کرتا تھا۔۔

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ مسکان کچھ دن میں خود ہی یہاں سے چلی جائے گی بس مردان خان پکڑا جائے۔۔۔

لیکن ان چیزوں کے چکر میں پہلے جس طرح وہ محتاط رہتا تھا اس نے وہ چھوڑ دیا تھا اب وہ مسکان سے کافی نارمل ہو کر بات کرتا تھا جو گھر میں ہر کسی کی نظر میں آچکا تھا اور ہر کوئی زرنیش کو اس حوالے سے کچھ نہ کچھ کہہ رہا تھا

کون مسکان۔۔۔اچھا میں نے تو کبھی نوٹ نہیں کیا کہ وہ میرے پیچھے آتی ہے خیر اب کتنے دن رہتے ہیں چلے جائے گی یہاں سے۔۔۔۔

تم پریشان مت ہو وہ ہر بار کی طرح بات ٹالتے ہوئے بولا تو زرنیش آئینے کے سامنے سے ہٹ کر اس کے پاس آکر بیٹھ گئی۔۔۔۔

آپ نے نوٹ نہیں کیا تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ گھر میں کوئی اور بھی نوٹ نہیں کر رہا اور میں یہ بھی دیکھ رہی ہوں کہ آج کل آپ خود بھی اس کے ساتھ کافی زیادہ اٹیچ ہیں۔۔۔۔

باتیں ہوتی ہیں ہنسی مذاق ہوتا ہے اور دونوں ایک دوسرے کے بہت قریب رہتے ہیں اور آخر ادے کیا ہیں آپ کے سنان سائیں۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگراس کا پاگل پن ختم ہو گیا تو کیا اس کے ساتھ اپنی زندگی آگے گزارنا چاہتے ہیں جو ابھی تک وہ اس گھر میں ہے کیا تک بنتی ہے۔۔۔؟ جیسے آپ پہلے دن اس گھر میں برداشت نہیں کر رہے تھے اب اس کے ہونے سے آپ کو کوئی فرق ہی نہیں پڑتا۔۔۔

بلکہ آپ تو کافی اچھا محسوس کرتے ہیں اس کی موجودگی میں وہ اپنا غصہ اس پر نکالنے لگی تھی سنان اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔۔

یہ سب تم کیا کہہ رہی ہو زرنیش ایسا کچھ نہیں ہے میں نے تمہیں بتایا نہ وہ چلی جائے گی اور اس سب میں ہمارا رشتہ کہاں سے آگیا۔۔۔؟

رشتہ تو آپ کا ہے مسکان کے ساتھ اور اگر آپ اس رشتے کو نبھانا چاہتے ہیں تو میں آپ کو پہلے ہی بتا چکی ہوں کہ مجھے کوئی اعتراض نہیں لیکن مجھے دھوکا مت دیجئے گا اگر آپ ان کے ساتھ اس رشتے کو نبھانا چاہتے ہیں تو بڑے شوق سے نبھائیں۔۔۔۔

میں سب کچھ برداشت کر لوں گی سنان سائیں لیکن اگر آپ نے مجھے دھوکہ دیا یا مجھے اندھیرے میں رکھ کر اس مسکان کے ساتھ کسی طرح کا کوئی تعلق بنایا تو یاد رکھیے گا میں آپ کے ساتھ ایک سیکنڈ بھی نہیں رہوں گی وہ آج غصے سے بھری تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ سب کچھ تم کیا کہہ رہی ہو مجھے تمہاری کوئی بات سمجھ میں نہیں آرہی ذرا سی بات کو تم کہاں لے کر جارہی ہو۔۔۔میرے کس انداز سے ایسا لگا کہ میں تمہیں دھوکے میں رکھ کر اس مسکان کے ساتھ رشتہ نبھانے کی چاہ میں ہو۔۔۔؟

صرف اس لیے کیوں کہ میں اس سے بات کرتا ہوں یا پھر ذرا سا ہنس کر اسے دیکھ لیتا ہوں تو تم نے یہ مطلب نکال لیا ۔کیا تمھیں مجھ پر اتنا بھی یقین نہیں ہے۔۔؟

بے وقوف لڑکی میں محبت کرتا ہوں تم سے تمہاری جگہ کوئی اور نہیں لے سکتا چاہے وہ آسمان سے اتری ہوئی کوئی حور ہی کیوں نہ ہو۔۔۔؟

زرنیش کی باتوں نے اس کا دل بری طرح سے دکھایا تھا اسے کبھی بھی نہیں لگا تھا کہ زرنیش اس حوالے سے اس طرح سے اس سے بات کرے گی۔۔۔

سنان سائیں۔۔۔! یہ ساری باتیں میں نہیں جانتی مجھے بس یہ پتا ہے کہ وہ لڑکی آپ کے نکاح میں ہے اور جہاں نکاح ہو وہاں محبت ہوتے دیر نہیں لگتی

میں آپ کو مسکان کے ساتھ تعلق بنانے سے کبھی نہیں روکوں گی کیونکہ وہ بھی آپ پر اتنا ہی حق رکھتی ہے جتنا کے میں۔۔۔

میں نکاح کی اہمیت کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتی ہوں اگر میں آپ کی زندگی میں بیوی کی حیثیت رکھتی ہوں تو وہ بھی آپ کی بیوی ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور میں نہیں چاہتی کہ میری وجہ سے کسی کی حق تلفی ہو یا کسی کے حقوق مارے جائیں اپنے آنسو روکتی وہ اس کے قریب سے اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گئی تھی جبکہ اس کی باتوں کو سننے کے بعد وہ پریشانی سے اپنا سر تھام کر رہ گیا تھا اسے ہر گز اندازہ نہیں تھا کہ مسکان کے ساتھ ذرا سا ہنس بول کر بات کرنے سے بات یہاں تک آ پہنچے گی۔۔۔

ooooo

دارم سائیں پارسل آیا ہے آپ کے لیے نوکر نے کمرے میں قدم رکھتے ہوئے ایک چھوٹا سا ڈبہ اس کی جانب بڑھایا تھا۔۔۔

جب کہ درجوا بھی اس کے لیے کھانا لا رہی تھی پارسل کو دیکھ کر کچھ آکسائیٹڈ ہوئی

واو۔۔۔! دارم سائیں لگتا ہے آپ کو کسی نے گفٹ بھیجا ہے کھولیے نا اسے پتہ چلے کہ اس میں ہے کیا ہے اس سے پہلے کہ دارم اسے کھولتا در آکسائیٹڈ سی اسے اٹھا چکی تھی۔۔۔

کچھ نہیں ہے اسے یہیں رہنے دو تم کھانا دو مجھے بھوک لگی ہے وہ اس کا دھیان پارسل سے ہٹاتے ہوئے اس کے ہاتھ سے پارسل لیتا ایک طرف پھینک چکا تھا۔۔۔

کیونکہ وہ بالکل ویسا ہی تھا جیسا ڈبہ اس سے مردان خان نے دو دن پہلے اس کے آفس میں بھیجا تھا۔۔۔

وہ نہیں چاہتا تھا کہ در کو کچھ بھی پتہ چلے اور مردان خان کی دھمکی کے حساب سے وہ در کو ذہنی ٹارچر کرنا چاہتا تھا یقیناً وہ اسے نقصان پہنچانے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ممکن تھا کہ یہ پارسل اسی نے ہی بھیجا ہو اور اگر اس پارسل میں اس طرح کا کچھ بھی ہوا جو وہ پہلے اسے بھیج چکا تھا تو درر کی حالت خراب ہو سکتی تھی۔۔۔

اور وہ اس طرح کا کوئی رسک نہیں لینا چاہتا تھا اس کے پارسل پیچھے رکھ دینے پر درر نے خفا نظروں سے اسے دیکھا اسے گفٹ لینے اور دینے کا شوق تھا

اور اسے یہی لگا تھا کہ دارم کے لیے کوئی گفٹ آیا ہے جسے کھولنے کے لیے وہ کافی زیادہ ایکسائٹڈ لگ رہی تھی۔۔۔۔

لیکن دارم نے اسے ایسا نہیں کرنے دیا تھا لیکن کون سا اس نے باز آنا تھا اس کی نظروں کا مرکز اس وقت وہ پارسل ہی بنا ہوا تھا۔۔۔

جس کے اندر موجود چیز دیکھنے کے لئے وہ کافی زیادہ بے تاب تھی

ooooo

ooooo

وہ سنان کے پاس چھت پر گیا ہوا تھا درر جب واپس اس کی تلاش میں کمرے میں آئی تو وہی گفٹ کمرے می تھا جو دارم کو تھوڑی دیر پہلے آیا تھا۔۔۔۔

جسے دیکھنے کے لئے وہ بہت زیادہ متجسس تھی وہ جاننا چاہتی تھی کہ آخر دارم سائیں کو کس نے گفٹ بھیجا ہے اور گفٹ میں کیا ہے۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گفٹ کی پیکنگ تو کافی بورنگ تھی یقیناً دارم سائیں جیسے ہی کسی بورنگ بندے نے بھیجا ہو گا کیونکہ گفٹ کے معاملے میں وہ واقع کافی بورنگ تھا۔۔۔

وہ اسے کتنی بار کہہ چکی تھی کہ آپ مجھے کوئی اچھا سا گفٹ دیں جس پر وہ کہتا تھا چلو جو کچھ چاہئے لے لو وہ اسے کچھ بھی سرپرائز نہیں دیتا تھا

جسے دیکھ کر وہ خوش ہو جاتی اس کی بس ایک ہی بات اسے بری لگتی تھی اس کی ہر خواہش کو پورا کرنے کے لیے ہمیشہ تیار رہتا تھا لیکن خود سے اسے کوئی تحفہ دینے کا خیال اسے کبھی نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔

اخر کار اتنی تلاش کے بعد اسے وہ باکس الماری کے اوپر رکھا ہوا نظر آ ہی گیا تھا۔۔۔۔۔

ہائے دارم سائیں۔۔۔۔! آپ کو یہ تحفہ کسی لڑکی نے تو نہیں بھیجا جو آپ مجھ سے چھپا رہے ہیں۔۔۔؟

اگر ایسا ہوا تو میں اس دوشیزہ کو سڑکوں پر گھسیٹوں گی وہ بھی بالوں سے پکڑ کر وہ الماری کے اوپر سے تحفے کو کھینچ کر نیچے اتارتے بیڈ پر واپس آ گئی تھی۔۔۔۔

نہیں ایسا تحفہ کوئی دوشیزہ نہیں بھیج سکتی یہ تو شکل سے ہی کسی آدمی کی کارستانی لگ رہی ہے یہ کوئی آدمی ہی ہو سکتا ہے وہ بھی دارم سائیں جیسا گفٹ کھولتے ہوئے خود ہی بڑبڑا رہی تھی جب اچانک اس کے ہاتھ سے کسی نے گفٹ چھین لیا۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری پرسنل چیزوں کو ہاتھ لگانے کی۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا تمہیں سمجھ میں نہیں آیا اگر میں تمہیں نہیں دکھانا چاہتا تو مطلب یہ تمہارے کسی کام کا نہیں ہے اس نے غصے سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

دارم سائیں کیا ہو گیا ہے آپ کو اتنا غصہ کیوں ہو رہے ہیں آپ کی یا میری چیز الگ تھوڑی ہے۔۔۔۔۔

میں کوئی غیر نہیں آپ کی بیوی ہوں اور آپ کی ہر چیز پر میرا بھی اتنا ہی حق ہے اگر میں اسے دیکھ لوں گی تو کیا ہو جائے گا اس کے انداز پر اسے بہت غصہ آیا تھا۔۔۔۔

کچھ ہو گا یا نہیں میں نہیں جانتا لیکن آئندہ میری کسی بھی پرسنل چیز کو ہاتھ لگانے سے پہلے ہزار بار سوچنا۔۔۔۔

جن چیزوں سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے ان سے دور رہو تو بہتر ہو گا آئندہ میری کام کی کسی چیز کو ہاتھ مت لگانا در۔۔۔

یاد رکھنا ورنہ میں بہت برے طریقے سے پیش آؤں گا اس کا لہجہ بے لچک تھا۔۔۔۔

اس کے انداز پر در کو غصے کے ساتھ ساتھ رونا بھی آ رہا تھا وہ کہاں عادی تھی دارم کے ایسے لہجے کی رکھیں اپنے پاس مجھے بھی نہیں دیکھنا وہ آنسو بہاتی پیر پٹختی کمرے سے نکل گئی تھی اور اس کے آنسو کو دیکھ کر دارم کو بھی اپنے لب و لہجے کی بدصورتی کا احساس ہو گیا تھا۔۔۔۔

ooooo

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساحر سائیں۔۔۔! مجھے کبھی نہیں لگا تھا کہ آپ اتنے ظالم انسان ہوں گے آپ مجھے سونے کیوں نہیں دیتے آخر میری نیند کے ساتھ آپ کی دشمنی کیا ہے۔۔۔۔؟

اس کے سینے پر سر رکھے وہ بے بسی سے اس کی باہوں میں قید تھی۔۔۔۔

جاناں ہم بدلہ بدلہ کھیل رہے ہیں شاید تم بھول گئی

وہ مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے بولا۔ ساحر نے تو سچ مچ میں اس کی باتوں کو دل پر ہی لے لیا تھا نہ تو اس کا یہ بدلہ بدلہ والا گیم ختم ہو رہا تھا اور نہ ہی اس کی جان بخشی جا رہی تھی۔۔۔۔

مجھے نہیں کھلنا یہ بدلہ بدلہ والا کھیل اب بس کر دیں غلطی ہو گئی معاف کر دیں میری زبان سے غلطی سے نکل گیا تھا وہ لفظ۔۔۔!

جسے آپ نے اتنا سیریس لے لیا ہے وہ بے حد عاجزی اور بے بسی سے بولی تھی۔۔۔۔

اسے دوپہر میں سونے کی عادت کبھی بھی نہیں تھی نہ ہی اسے دن میں سونا پسند تھا۔۔۔

جب کہ ساحر کے ساتھ ایسا کوئی مسئلہ نہیں تھا اسے جب نیند آتی تھی وہ تو سو جاتا تھا لیکن زاوش کو دوپہر میں نیند کبھی بھی نہیں آئی تھی جس کی وجہ سے وہ بری طرح سے پھنسی تھی اور آج اس حوالے سے اس نے ساحر کے ساتھ ایک ڈیل کرنے کے بارے میں بھی سوچا تھا۔۔

چلے یہ ساری باتیں ہم بعد میں کر لیں گے پہلے میں آپ کے ساتھ ایک ڈیل کرنا چاہتی ہو جو یقیناً آپ کو بہت زیادہ پسند آئے گی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی پچھلے کچھ دنوں سے نیند کیلئے تو وہ ترس ہی گئی تھی ایک وقت تھا جب وہ آرام سے اپنی نیند پوری کیا کرتی تھی ہے یہ تب کی بات تھی جب وہ غیر شادی شدہ ہوا کرتی تھی۔۔۔۔

چلو بتاؤ کہ کیا ڈیل ہے تمہاری وہ بھی اس کی نئی منصوبہ بندی کے بارے میں سوچ کر لطف اندوز ہوتا اس سے سوال کرنے لگا یقیناً اس نے اب کچھ اور الٹا سیدھا سوچ رکھا ہو گا۔۔۔۔

ڈیل یہ ہے کہ ہم نا اپنی ٹائمنگ چینج کر دیتے ہیں یعنی کہ اب سے میری ٹائمنگ رات والی ٹائمنگ ہو گی اور آپ کی ٹائمنگ دوپہر والی۔۔۔۔

مطلب آپ دن میں جو بھی چاہے کر سکتے ہیں لیکن رات تو میری ہو گی اس میں۔۔۔ میں سو بھی سکتی ہوں۔۔۔ کہیں جا بھی سکتی ہوں اور جو چاہے کر سکتی ہوں اس نے اپنی بات مکمل کی تھی۔۔۔

اور اب ساحر کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھ رہی تھی جہاں پر اسے کسی قسم کا بدلاؤ محسوس نہیں ہوا تھا۔۔۔

اس سے مجھے کیا حاصل ہو گا وہ اسے دیکھ کر سوال کرنے لگا۔۔۔؟

کچھ بھی نہیں حاصل کیا ہو گا ہم بس ٹائمنگ چینج کر رہے ہیں میں کون سا کچھ بہت زیادہ مانگ رہی ہوں۔۔۔؟

اسے اپنی بات بہت نارمل سی لگی تھی لیکن ساحر تو سچ میں ڈیل پر ہی آ گیا تھا۔۔۔

تم نے ڈیل کی بات کی تھی اور یہ کوئی ڈیل تو نہ ہوئی اور ٹائمنگ سے تمہیں مسئلہ ہے مجھے تو نہیں میں تو اپنے ٹائم سے بہت خوش اور مطمئن ہوں رات کا ٹائم میرے لئے بالکل ٹھیک ہے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اگر تمہارے لئے ٹھیک نہیں ہے تو تمہیں ٹائمنگ چینج کرنے کے لئے مجھے کچھ دینا ہو گا تم ڈیل کی بات کر رہی تھی یہ ڈیل تو نہ ہوئی۔۔۔

آپ میرے ساتھ سودا بازی کریں گے۔۔۔؟

وہ اسے دیکھتے ہوئے دکھ سے بولی تھی مطلب وہ تو صرف ڈرامہ کر رہی تھی ڈیل کا اور وہ سچ مچ میرے ڈیل پر آ گیا تھا۔۔۔۔

شروعات تم نے کی تھی میں نے نہیں وہ بالکل سکون سے بولا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے کیا چاہیے آپ کو اپنی نیند کی مزید قربانی کا سوچتے ہوئے اس نے آہستہ سے پوچھ ہی لیا تھا کہ آخر وہ کیا چاہتا ہے۔۔۔۔؟

فی الحال تو میں سکون چاہتا ہوں اور میرا سکون اس وقت میری باہوں میں ہے۔۔۔۔

یہ ساری فضول باتیں ہم تمہاری ٹائمنگ میں کریں گے اسے لمحے میں کھینچ کر اپنے قریب کرتے ہوئے وہ اس کے لبوں پر اپنے لبوں کی قید جماتا اسے فضول بولنے سے روک چکا تھا۔۔۔

جب کہ وہ اب اپنا وقت آنے کا انتظار کرنے کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

READERS CHOICE

ooooo

وہ کمرے میں آیا تو کافی خفا خفا سا لگ رہا تھا زرنیش نے ایک نظر اسے دیکھا وہ خود بھی تو اس سے ناراض تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہیں خیال نہیں ہے تمہارا شوہر ناراض ہے اور تمہیں اسے منانا چاہیے اس کے احساس دلانے پر زرنیش نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔۔

سنان سائیں میں نا تو اس وقت مذاق کر رہی تھی اور نہ ہی میں اس وقت مذاق کے موڈ میں ہوں جو مجھے نظر آیا وہ میں نے بتا دیا اور دوسری بات ہمارے گھر میں بھی کوئی بھی بے وقوف نہیں ہے سب کو نظر آرہا ہے۔۔۔

میں نہیں جانتی کہ مسکان کے حوالے سے آپ کے دماغ میں کیا چل رہا ہے لیکن جب تک وہ لڑکی اس گھر میں رہے گی مجھے سکون نہیں آئے گا میرے سامنے آپ کا اور مسکان کا رشتہ ایک سوالیہ نشان بنتا جا رہا ہے۔۔۔؟

اگر آپ اس کے ساتھ اس رشتے کو نبھانے میں سیریس ہیں تو خدا کے لئے مجھے ابھی سے بتا دیں تا کہ میں اپنے ذہن کو اس چیز کے لیے تیار کر لوں

اور اگر نہیں تو خدا کے لئے اسے بھیجیں یہاں سے میری زندگی کا عذاب بن گئی ہے وہ۔۔۔۔؟

وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی تھی

پچھلے کچھ دنوں سے سنان دارم سائیں کے کام میں اس حد تک مصروف ہو گیا تھا کہ اس نے یہ جاننے کی کوشش ہی نہیں کی کہ مسکان کا وجود زرنیش کے لیے کیا حیثیت رکھتا ہے۔۔۔؟

لیکن اب اسے اپنی غلطی کا احساس ہو رہا تھا اس نے خود ہی مسکان کو اہمیت دینا شروع کر دی تھی

کیونکہ اسے مسکان کے ساتھ کام کرنا کافی اچھا لگ رہا تھا وہ کافی بہادر لڑکی تھی اسے سچ میں مسکان کی ہمت نے بہت متاثر کیا تھا۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن جو کچھ زرنیش سوچ رہی تھی ویسا تو کچھ بھی نہیں تھا وہ تو یہ بھی نہیں جانتی تھی کہ جس نکاح کے بندھن کی مضبوطی کا وہ ذکر کر رہی تھی ایسا کوئی بندھن دونوں میں موجود ہی نہیں تھا۔۔۔

یہ سب کچھ تو صرف دارم سائیں کے کہنے پر ہی ہو رہا تھا اور جلد ہی ختم بھی ہونے والا تھا لیکن اس نے زرنیش سے اس حوالے سے بات کرنا ہی چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔

یہ بھی سچ ہے آج کل وہ مسکان کو گھر میں بھی مخاطب کر ہی لیتا تھا اس کے ساتھ سب کے سامنے بات کرتے ہوئے بھی اسے کوئی مسئلہ نہیں ہوتا تھا

یقیناً وہ اس کہانی کا فرموش کر چکا تھا جو بنا کر وہ مسکان کو اس گھر میں لایا تھا اور یہ اس کی بہت بڑی غلطی تھی۔۔۔

اسے ہرگز اندازہ نہیں تھا کہ اس کی لاپرواہی کی وجہ سے اس کی ازواجی زندگی پر برا اثر پڑے گا زرنیش کی حالت دیکھتے ہوئے وہ یہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا کہ اس وقت زرنیش بہت زیادہ ذہنی ٹینشن کا شکار تھی۔۔۔۔۔

وہ اس کے بچے کی ماں بننے والی تھی اور وہ اتنی لاپرواہی کا مظاہرہ کر رہا تھا اسے ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔۔

اسے مسکان کو اہمیت دینی ہی نہیں چاہیے تھی مسکان سے یوں کھل کر باتیں کر لینے سے زرنیش کی یہ حالت ہو گئی تھی نہ جانے وہ کس دل سے کہہ رہی تھی کے اگر وہ مسکان کے ساتھ اس رشتے کو لے کر آگے بڑھنا چاہتا ہے تو اسے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔!

وہ اسے منا لینا چاہتا تھا اس کا دل تو کر رہا تھا کہ وہ اس کے سامنے ساری حقیقت کھول کر رکھ دے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے سب کچھ بتادے لیکن ابھی یہ سب ممکن نہیں تھا اپنے موبائل پر آنے والے کال کو دیکھتے ہوئے وہ زرنیش کو بعد میں منانے کا ارادہ کرتا کمرے سے نکل گیا تھا۔۔۔

لیکن اس نے سوچ لیا تھا کہ اب وہ مزید زرنیش کو خود سے بدگمان نہیں ہونے دے گا۔۔۔۔۔!

○○○○○

بیٹا اپنا بہت سارا خیال رکھنا اور وہاں پہنچتے ہی مجھے فون کرنا ہم تمہیں بہت یاد کریں گے میں کوشش کروں گی کہ جتنا جلدی ہو سکے اداسائیں سے تمہاری رخصتی کی بات کر لوں۔۔۔۔۔

اللہ کرے کہ آرش سائیں کا جو کام ادھورا ہے وہ پورا ہو جائے۔۔۔۔

اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے تو پھر میں تمہیں ہمیشہ کے لئے اپنے پاس لے آؤں گی اسے اپنے سینے سے لگائے پھوپو سائیں بے حد محبت سے سمجھا رہی تھیں۔۔۔۔۔

جبکہ ان کی محبتوں کی وہ سچے دل سے قدردان تھی اسے یہاں سے بہت محبت ملی تھی ایک مہینہ پلک جھپکتے ہی گزر گیا تھا۔۔۔۔۔۔

آرب جو اتنے دنوں سے اس سے ناراض تھا آج خود ہی اس سے ملنے کے لیے سب سے پہلے ایئرپورٹ پہنچ آیا تھا اور اپنی ساری ناراضگی بھلا کر وہ کتنی ہی دیر سے اپنے گلے سے لگائے کھڑا رہا۔۔۔

دیکھیں آپ جتنا جلدی ہو سکے واپس آجایئے گا مجھے اب آپ کو جاتے دیکھ کر بالکل اچھا نہیں لگ رہا کتنے خوش تھے ہم لوگ آپ کو پا کر۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔ اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

آپ کو پتہ ہے ہماری کوئی بہن نہیں تھی تو ماما سائیں کہا کرتی تھیں کہ آرش سائیں کی بیوی میری بہن ہو گی اور اب آپ بھی جا رہی ہیں۔۔۔!

مجھے آپ کو بھیجنا بالکل اچھا نہیں لگ رہا لیکن ماما سائیں کہتی ہیں کہ جب ہم آپ کو بھیجیں گے نہیں تم ہمیشہ کے لئے واپس کیسے لائیں گے۔۔۔؟

اور میں بھی چاہتا ہوں کہ آپ ہمیشہ کے لئے واپس آ جائیں اسی لئے آپ کو جانے کی اجازت دے رہا ہوں اور پلیز اب ہمیں زیادہ انتظار مت کروائے گا۔۔۔

وہ اسے اپنے سینے سے لگائے بول رہا تھا جبکہ ثناء اپنا یہ چھوٹا سا بھائی پا کر جہاں بہت خوش تھی وہی ان سے دور جانے کا دکھ بھی تھا۔۔۔۔

بس بس اب میری بیگم کو زیادہ رلانے کی ضرورت نہیں ہے سمجھے بس کرو ہو گیا ملنا ملانا اتنا ہی کافی ہے وہ اسے سمجھاتے ہوئے ثناء سے الگ کرنے لگا۔۔۔۔

آپ جلتے ہیں ہم دونوں کی محبت سے ثناء بھابھی آپ سے پیار نہیں کرتی نا اس لیے اس نے جتلاتے ہوئے کہا۔۔۔

چپ کر لمبو۔ وہ مجھ سے بہت زیادہ محبت کرتی ہیں تم سے تو کہیں زیادہ یہ الگ بات ہے ثناء مجھ سے جتنی محبت کرتی ہے وہ تم لوگوں کے سامنے بتا نہیں سکتی۔۔۔

کیونکہ وہ ایک مشرقی لڑکی ہے اور مشرقی لڑکیاں سب کے سامنے شوہروں سے اپنی محبت کا اظہار نہیں کرتی لیکن بھائیوں سے کر دیتی ہیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسی لیے زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے تم میرے پیار کا مقابلہ نہیں کر سکتے اسے دیکھتے ہوئے وہ پورے یقین سے بولا تھا۔۔۔

جبکہ ثناء آرش سے نظریں بچاتی ہوئی پھوپھا سائیں سے ملنے لگی تھی وہ بھی اسے ڈھیر ساری دعائیں دیتے ہوئے رخصت کر رہے تھے اس وعدے کے ساتھ۔۔۔

کہ وہ جلد ہی اسے واپس لے آئیں گے کیونکہ اس کے ہاتھ کی چائے بنا اب ان کا گزارا نہیں تھا اور یہ ساری باتیں بار بار آرش کو سنانے کے لئے ہی کی جا رہی تھی۔۔۔۔

لیکن وہ اپنے مقصد کے بارے میں ان میں سے کسی کو کچھ نہیں بتا سکتا تھا اسی لئے فی الحال ان سب کو انتظار کی سولی پر لٹکنا تھا۔۔۔

کیوں کہ خود آرش کے لیے بھی بہت زیادہ مشکل تھا۔۔۔

ooooo

وہ کمرے میں آئی تو دارم کو بیڈ پر بیٹھے ہوئے پایا اپنا آرام دہ لباس چینج کر کے وہ خاموشی سے بیڈ پر آ کر لیٹ گئی بنا اسے مخاطب کیے وہ اپنی ناراضگی کا اظہار کر رہی تھی دارم نے اس کی پشت کو دیکھا۔۔۔۔۔۔

وہ کبھی بھی اس کی طرف سے کروٹ لے کر نہیں سوتی تھی اور اسے یقین تھا وہ سو ہرگز نہیں رہی اس نے بھی شام میں اس کے ساتھ کافی زیادہ بدسلوکی کر دی تھی جس کا اسے احساس تھا۔۔

وہ اس ناراضگی کو بڑھانا ہرگز نہیں چاہتا تھا اسی لئے اسے دیکھتے ہوئے مخاطب کرنے کا سوچا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

درناراض ہو کیا مجھ سے ابھی تک کافی دیر سے اسے یوں ہی بیڈ پر خاموش لیٹے دیکھ کر وہ اس سے پوچھنے لگا۔۔۔

میں کسی سے ناراض نہیں ہوں اور نہ ہی میرا اس وقت کسی کے منہ پر لگنے کا دل کر رہا ہے اس لیے بہتر ہو گا کہ مجھ سے بات نہ کریں وہ چہرہ پھیرے بولی تھی اس کی ناراضگی پر دارم کا دل بے چین ہونے لگا تھا۔۔۔

دراصل میں وہ میرے کام کے ریلیٹڈ پارسل تھا کسی نے مجھے کچھ کاغذات بھجوائے تھے اس میں ایسا کچھ نہیں تھا جو تمہارا دیکھنا ضروری ہوتا۔۔۔۔

وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن در کچھ بھی سمجھنا نہیں چاہتی تھی اگر وہ اتنا غیر ضروری تھا اسے دکھانے میں کیا مسئلہ تھا۔۔؟

وہ اسے دیکھا بھی تو سکتا تھا اس طرح ڈانٹنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔۔؟

ٹھیک ہے مان لیا میں نے کہ وہ آپ کے کام کی کوئی ضروری چیز تھی لیکن پھر بھی اگر آپ مجھے وہ دکھا دیتے تو کوئی قیامت نہیں آجاتی۔۔۔۔!

ایسا بھی کیا پردہ اگر اتنی غیر ضروری چیز تھی تو مجھے دکھا بھی تو سکتے تھے نہ وہ دکھ سے بولی

لیکن دارم اسے کیا سمجھاتا کہ اگر اس پارسل کو کھول کر دیکھ لیتی تو یقیناً اس وقت اس سے لڑنے کے حالت میں ہر گز نہیں ہوتی۔۔۔

در میں تمہارا دھیان ایسی فضول چیزوں پر نہیں چاہتا جن چیزوں سے تمہارا کوئی لینا دینا ہی نہیں ہے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ان پر اپنا وقت کیوں برباد کرنا اور ویسے بھی وہ کچھ پریشانی کی چیزیں تھی اور میں اس وقت تمہیں کسی طرح کی کوئی ٹینشن نہیں دینا چاہتا

گاؤں میں کوئی زمینوں کا مسئلہ ہو گیا تھا کسی بڑے آدمی نے غریب مزدور کا حق مار لیا تھا اس طرح کی چیزیں تمہیں دیکھا کر میں تمہارے اور اپنے بچے کی صحت پر رسک نہیں لے سکتا پہلے ہی ڈاکٹر نے تمہیں ٹینشن سے دور رکھنے کے لیے کہا ہوا ہے۔۔۔

پھر ایسے میں میں تمہیں یہ ساری چیزیں دیکھا کر اپنے بچے اور تمہاری صحت کے لیے کمپرومائز نہیں کر سکتا اتنی سی بات تمہیں سمجھ میں نہیں آرہی تھی اسی لئے غصہ ہو گیا میں۔۔۔

در کو مطمئن کرنے کے لئے اس نے صبح زمینوں پر ہوئی کہانی اسے سنادی تھی . .

جو بھی ہوا میں اس کے لیے سوری بول رہا ہوں اب بس دفعہ کر و اسے اتنا ضروری نہیں تھا جو تمہیں دکھانا پڑتا میں نے مسئلہ حل کر دیا ہے اب سب کچھ نارمل ہو چکا ہے تو پلیز اب تم بھی اپنی ناراضگی دور کر دو اس کا ہاتھ تھامیں وہ اسے سمجھانے لگا جبکہ در کو احساس ہو گیا تھا۔۔

وہ اسے پریشانیوں سے دور رکھنا چاہتا تھا اسی لئے تو نہیں دیکھا رہا تھا یقیناً گر وہ اسے یا اس طرح کی کوئی بھی چیز دیکھتی تو اس کے بارے میں ضرور سوچتی۔۔

اور پھر کون سے چیز اس کے دماغ پر حاوی ہو جاتی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی ڈاکٹر نے کہا تھا اس کنڈیشن میں ذرا ذرا سی بات کو بھی ذہن قبول نہیں کر پاتا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایم سوری دارم سائیں۔۔۔! مجھے لگتا ہے میں بھی کچھ زیادہ ہی اوور ہو گئی میرا دماغ خراب ہو گیا تھا بس کسی چیز کے پیچھے لگ جاؤں تو لگ ہی جاتی ہوں۔۔۔۔

پتہ نہیں کیوں میں اس پارسل کے پیچھے لگ گئی تھی مجھے لگا آپ کے لیے کسی نے کوئی تحفہ بھیجا ہے اور مجھے نہ گفٹ دینے اور لینے کا بڑا شوق ہے۔۔۔۔۔

آپ نے تو کبھی مجھے گفٹ نہیں دیا جب بھی شاپنگ پر لے کر جاتے ہیں کہتے ہیں جو چیز پسند ہے خود ہی لے لو کبھی آپ کو احساس ہی نہیں ہوا کہ آپ کو مجھے کوئی سرپرائز گفٹ دینا چاہیے۔۔۔

اب وہ اپنی ناراضگی ختم کرتی اپنی لائن پر واپس آگئی تھی

جب کہ اس کی باتیں سنتے ہوئے دارم مسکرا کر اسے اپنے سینے سے لگا چکا تھا۔۔۔۔

اور اب اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ در کو کوئی سرپرائز دینے کی کوشش ضرور کرے گا کیونکہ اب وہ اس کا یہ شکوہ دور کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

ooooo

READERS CHOICE

کیا ہوا سنان سائیں آج تو آپ کا موڈ کچھ زیادہ ہی خراب لگ رہا ہے۔...؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے چھت پہ آتا دیکھ کر مسکان اس کے پیچھے پیچھے چھت پر آ پہنچی تھی اور اسے اپنے پیچھے چھت پر دیکھ کر سنان نے غصے سے بھرپور نگاہ اس پر ڈالی تھی جس پر وہ ذرا سا حیران ہوئی پھر کندھے اچکاتے اس کے پاس آ رکی۔اور اب وہ بڑے مزے سے اس سے اس کے خراب موڈ کی وجہ پوچھ رہی تھی۔۔۔

یقیناً اس وقت مسکان وہ واحد انسان تھی جس کی شکل وہ ہر گز نہیں دیکھنا چاہتا تھا لیکن مجبوری تھی اسے ہر گز یہ اندازہ نہیں تھا کہ اس سے نرمی سے بات کرنے کا مطلب یہ نکلے گا۔۔؟

مسکان جاؤ یہاں سے اس وقت میں بالکل تم سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔۔

اور نہ ہی تمہاری شکل دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔میری زندگی میں جو کچھ بھی خراب ہو رہا ہے نہ سب تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے پلیز۔۔! جاؤ یہاں سے وہ لحاظ کیے بنا اس سے بولا تھا۔۔۔

جبکہ اس کی اس بات پر وہ حیرت کی تصویر بنی اسے گھور کر رہ گئی۔

اوہیلو۔۔! مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تمہارے منہ لگنے کا اور میری وجہ سے کیوں خراب ہو رہی ہے تمہاری زندگی۔۔۔؟

عجیب مخلوق ہو تم بھی۔۔۔تمہاری تو مجھے سمجھ میں نہیں آتی جب میرا تم سے بات کرنے کا دل نہیں کرتا تب تم اتنے اچھے بن کر سامنے آجاتے ہو۔۔۔

اور جب تمہیں ذرا سی اہمیت دے دی جائے تو آگے سے تمہارے نخرے ختم نہیں ہوتے۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں بھی کوئی مری نہیں جا رہی تم سے بات کرنے کے لئے سمجھے تم۔۔۔بھاڑ میں جاؤ میری طرف سے میرا ہی دماغ خراب تھا کہ جو تمہاری لٹکی ہوئی شکل دیکھ کر تمہارے پیچھے یہاں تک آ گئی وہ بھی لحاظ رکھے بنا بولی تھی۔۔۔

مسکان میں پہلے ہی بہت پریشان ہوں اور تمہاری باتیں مجھے مزید پریشان کر رہی ہیں تم جانتی بھی ہو کیا ہوا ہے۔۔؟

تمہاری وجہ سے زرنیش اور گھر والوں نے نیا پنگا ڈال دیا ہے۔۔۔

یہاں پر میری بیوی میری تم سے شادی کو ماننے کے لئے تیار ہو گئی ہے وہ کہتی ہے کہ اگر میں تمہارے ساتھ کسی طرح کا کوئی تعلق رکھنا چاہتا ہو تو اسے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔

۔

کیونکہ تم بھی میری بیوی ہو اور اس بیچاری کو ایسا لگتا ہے کہ تم بھی مجھ پر وہی سارے حق رکھتی ہو جو وہ رکھتی ہے۔۔۔۔

صرف اس لئے کیونکہ میں تم سے ہنس کر بات کرتا ہوں۔۔۔

اور یہ بات زرنیش کے علاوہ تمام گھر والوں کی نظروں میں بھی ہے۔سب لوگ اس معاملے میں مجھ سے بات کرنا چاہتے ہیں۔۔۔

وہ بے بسی سے اسے اپنی بات سمجھانے لگا تھا جبکہ اس کی مکمل بات سن کر مسکان کے قہقہے بلند سے بلند تر ہوتے جا رہے تھے وہ ہنس ہنس کر پاگل ہو رہی تھی اس کی حالت دیکھ کر اسے بہت ہی زیادہ مزہ آنے لگا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مطلب وہ اتنی بڑی مصیبت میں اس کی وجہ سے پھنسا ہوا تھا یہاں تک کہ زرنیش بھی مسکان کو لے کر اس پر شک کرنے لگی تھی۔۔۔۔

اور یہ ساری باتیں اسے مزہ دے رہی تھی اتنے ٹائم سے جب وہ سب کو یقین دلانے کی کوشش کر رہے تھے تب تو کوئی یقین نہیں کر رہا تھا اور اب جب وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو کر یہاں سے جانے والی تھی تو سب کو اس پر اور سنان پر شک ہونے لگا تھا

اس کے اس طرح سے قہقہ لگانے پر سنان نے اسے غصے سے گھورا تھا لیکن وہ تو اپنے ہی کام میں مصروف تھی۔

او۔۔۔! مجنوں اس طرح رونے جیسی شکل بنا کر مت دیکھو یار کچھ کرتی ہوں حل وہ اسے ریلیکس کرنے کی خاطر بولی۔۔۔۔

ooooo

اٹھیں ساحر سائیں۔۔۔! مجھے باہر لے کر چلیں بس بہت ہو گیا۔وہ صبح صبح اس کے سر پر سوار تھی ابھی اذان ہوئے مشکل سے 30منٹ گذرے تھے

کیا ہو گیا ہے لومڑی کیوں صبح صبح میرا سر کھا رہی ہو۔۔۔؟ وہ تھوڑی دیر پہلے ہی سویا تھا اسی لیے اس وجہ سے اپنی نیند میں ڈسٹربنس اسے بالکل پسند نہیں آ رہی تھی۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

باہر روشنی ہو چکی ہے اور اتنا ہی کافی ہے کتنا سوئیں گے ساری رات سونے کے لئے ہی ہوتی ہے جو آپ اپنے فضول کاموں میں برباد کر دیتے ہیں میرا دن خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے اٹھے اور چلے جلدی سے میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔

میرا گھومنے پھرنے کو دل کر رہا ہے وہ بڑے مزے سے اس کے سر پر کھڑی اسے جگانے کی کوشش کر رہی تھی۔

ڈارلنگ۔۔۔۔! میری نیند خراب کرنے کے بارے میں سوچنا بھی مت ورنہ تم اپنے انجام سے اچھی طریقے سے واقف ہو۔ تم جانتی ہو بعد میں تمہارا کیا حال ہوگا۔۔۔! اسی لیے بہتر ہے کے باز آ جاؤ تم بھی سو جاؤ پھر بعد میں تھوڑی تھوڑی نیند کے لیے تمہیں ترستے دیکھنا مجھے بھی پسند نہیں۔۔۔

شاباش یہاں آؤ میرے پاس ادھر آکر سو جاؤ وہ دونوں ہاتھوں اوپر کرتا اسے بچے کی طرح پچکارتے ہوئے بلا رہا تھا۔

اس کی یہ حرکت زاوش کو ہرگز پسند نہیں آئی تھی اسی لئے تو سائیڈ ٹیبل پر رکھا ٹھنڈے پانی کا گلاس اٹھا کر اس کے اوپر انڈیل دیا تھا۔

ساری رات وہ اپنی من مانیاں کرتا تھا اور صبح ہوتے ہی بڑے مزے سے سو جاتا تھا

اور پھر جب وہ جگاتی تھی تو اتنے نخرے کرتا تھا اوپر سے دھمکیاں بھی دیتا تھا اسی لئے تو آج غصے میں اس نے وہ کام کر دیا تھا جو اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔

READERS CHOICE

لیکن اب ساحر کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھ کر اسے احساس ہو گیا تھا کہ وہ بہت بڑی غلطی کر چکی ہے۔

اسے سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ اس کے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا تھا آخر یہ ساری حرکتیں کر کیسے لیتی تھی۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے ہاتھ پیر چلتے کیسے تھے ایسے کاموں کی طرف۔۔۔؟

اس نے ساحر کے چہرے کو دیکھا جو اپنے چہرے سے پانی صاف کرتا اٹھ کر بیٹھ کہ اسے گھور رہا تھا

جبکہ دوسری نظر اس نے گلاس پہ ڈالی تھی کیا اس نے سچ میں پانی سے بھرا گلاس اٹھا کر اس کے چہرے پر انڈیل دیا تھا

اسے خود ہی اپنے کام پر یقین نہ آیا۔

لیکن وہ ایسا کر چکی تھی۔۔۔۔

لیکن اگر پھر بھی شک کی کوئی گنجائش نظر آ رہی تھی تو وہ کون سا اس سے دور بیٹھا تھا سامنے ہی تو تھا اسے گھور کر اسے اس کی غلطی کا احساس بہت اچھے طریقے سے دلا رہا تھا۔

ساحر سائیں میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا پتا نہیں کیسے میرے ہاتھ اپنے آپ چلنے لگتے ہیں۔

اس زبان کے ساتھ ساتھ میرے ہاتھ بھی ڈائریکٹ کام کرنے لگے ہیں۔

جو کام نہیں کرنا چاہیے وہی کرنے لگے ہیں میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا میرا ایسا کچھ کرنے کا ارادہ بھی نہیں تھا

تم لوگوں کی ہمت کیسے ہوئی ایسی حرکت کرنے کی وہ ہوا میں اپنے ہاتھوں کو اٹھائے اپنے ہاتھوں کو ڈانٹتے ہوئے بولی

جب کہ ساحر کو اٹھتے دیکھ کر فوراً بھاگتے ہوئے واش روم میں جا بند ہوئی تھی جبکہ باہر سے ساحر غصے سے دروازہ کھٹکھٹا رہا تھا اسے یقین تھا وہ تھوڑی دیر میں دروازہ توڑ کر اندر آ جائے گا اور پھر سے اس کے ساتھ بدلہ بدلہ کھیلے گا۔

READERS CHOICE

oooooo

اگر تمہیں ڈر لگ رہا ہے عشق سائیں تو تم میرا ہاتھ تھام سکتی ہو۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بلکہ میرے سینے میں سر بھی چھپا سکتی ہو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

بلکہ میں تو بہت خوشی سے تمہیں خود میں سمیٹ لوں گا۔

بس تم ایک موقع تو دو ویسے تم ڈرتی تو ہو گی نہ ساری لڑکیاں ڈرتی ہیں فلائٹ سے وہ اس کے کان میں گنگناتے ہوئے بول رہا تھا۔

جبکہ ثناء جو بڑے مزے سے اپنا سفر انجوائے کر رہی تھی مسکرا کر اسے دیکھنے لگی۔

نہیں آپ غلط سوچ رہے ہیں آرش سائیں۔۔۔! مجھے ہر گز ڈر نہیں لگتا اور جہاز میں بیٹھ کر ڈرنے والی کون سی بات ہے۔۔۔؟

مجھے تو سمجھ میں نہیں آتا اور یہ لڑکیاں جہاز میں بیٹھ کر چیختی چلاتی کیوں ہیں۔۔؟ان کی بھی سمجھ میں نہیں آتی پتہ نہیں کیوں اتنا ڈرامہ کرتی ہیں۔۔۔؟

جبکہ پتہ ہے کہ وہ اکیلی نہیں ہیں اور بھی لوگ ہیں اگر وہ مر گئی تو ان کے ساتھ اور بھی بہت سارے لوگ مریں گے۔

تو فضول میں اتنا چیخ چلا کر اپنا اور اب باقی مسافروں کا سفر خراب کیوں کرتی ہیں۔۔۔۔؟

ثناء اسے دیکھتے ہوئے بڑے مزے سے تبصرہ کرنے لگی جب کہ اس کی باتیں اس کے لیے کافی زیادہ بورنگ تھی۔

وہ تو کچھ اور ہی سمجھے ہوئے تھا بلکہ وہ اس سے کسی اور چیز کی امید کرتا تھا لیکن اس کی باتیں سن کر وہ کافی بدمزہ ہوا تھا۔

وہ کچھ اور بولنا ہی چاہتا تھا کہ جب اچانک جہاز کو جھٹکا لگا اور اگلے ہی لمحے وہ اس کے سینے سے آ لگی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یااللہ پاک رحم یہ کیاہواوہ واقعی خوفزدہ ہوگئی تھی اسے ڈر نہیں لگتا تھا یہ سچ تھا لیکن اس طرح کے جھٹکے کی امید تو اسے بھی ہر گز نہیں تھی۔

اور اس کے اچانک سینے سے لگنے پر اپنے دھڑکتے دل کو سنبھالتا اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار تنگ کر گیا تھا اس کی سرگوشی نما آواز پر ہوش کی دنیا میں واپس آیا۔

کیاہوا عشق سائیں تمہیں تو چیخنے چلانے والی لڑکیاں بے وقوف لگتی تھی اور اب تم خود چلاتے ہوئے میرے سینے سے لگی ہوارادہ کیا ہے تمہیں سچ میں ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔؟

یا میرے قریب آنے کے بہانے تلاش کر رہی ہو وہ بڑے مزے سے اس سے سوال کر رہا تھا۔

استغفر اللہ۔۔۔! میں کیوں آپ کے پاس آنے کے بہانے تلاش کروں گی آپ نے دیکھا نہیں کیا جہاز کو کتنا شدید جھٹکا لگا ہے مجھے سچ میں خوف محسوس ہو رہا ہے اور تقریباً سب لوگ گھبرا گئے ہیں۔

مجھے ڈر نہیں لگتا یہ بات سچ ہے لیکن اس طرح کے جھٹکے سے میں واقف نہیں ہوں وہ اس سے دور ہوتے ہوئے بولی لیکن اس کا ہاتھ اس کے گرد مضبوط تھا۔

کچھ نہیں ہوا عشق سائیں۔۔۔! بس موسم کی وجہ سے ایسا اکثر ہو جاتا ہے تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی مجھ سے دور جانے کی ضرورت ہے میں نے ابھی تمہیں اپنی باہوں میں لینے کے لیے شدید قسم کی اللہ سے دعا کی تھی مجھے تو لگتا ہے کہ اللہ نے جلدی سے میری دعا سن کر میرا کام آسان کیا ہے اور تمہیں بھی مجھ سے دور جا کر اس نعمت کی بے قدری کرنے کی ہر گز ضرورت نہیں ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس کے گرد باہوں کا حصار تنگ کیے ہوئے بولا تو ثناء ایک نظر اسے دیکھ کر رہ گئی کیا سچ میں اس کی دعا میں اتنا اثر تھا۔۔۔؟

نہ جانے کیا سوچ کر اس نے سوچا اور پھر مسکرا کر آہستہ سے اس کے سینے میں سر چھپا گئی وہ خود بھی کون سا اس سے الگ ہونا چاہتی تھی۔۔۔؟

ooooo

یس۔۔۔دارم سائیں یہ دیکھیں مردان خان کے آدمی کی لوکیشن ٹریس ہوئی ہے۔۔۔؟

اور یہ وہی آدمی ہے جس نے ساحر سائیں پر گھر پہ آکر حملہ کیا تھا دیکھیں یہ نمبر مردان خان کے خاص آدمی زمان چوہدری کے نام کا ہے۔

زمان چوہدری مردان خان کا سب سے خاص آدمی تھا۔ جس کی انفارمیشن پلوشہ خان نے بھی ہمیں نہیں دی تھی پلوشہ کو ہماری حراست سے نکال پر بگھانے والا بھی یہی آدمی تھا

اس کی تصویر جو ہمیں ملی تھی اس کے آئی ڈی کارڈ پر بھی اس سے ملتی جلتی تصویر ہمیں مل چکی ہے۔

اور اب ہم جلد ہی مردان خان کی گردن تک پہنچ جائیں گے مسکان پر یقین تھی

اور اس کے یقین کو دیکھتے ہوئے دارم سائیں کے چہرے پر بھی مسکراہٹ آگئی تھی یہ سچ میں اسے بہت اچھی خبر ملی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بس اب سب کچھ ویسے ہی ہو جائے جیسے ان لوگوں نے سوچا تھا جیسے ان لوگوں نے پلان کیا ہوا تھا وہ مردان خان کا قصہ جلد ہی تمام کر دینا چاہتے تھے۔

اگر سب کچھ ان کے پلان کے مطابق ہو جاتا تو منزل ان سے زیادہ دور نہیں تھی وہ جلد ہی اپنا مقصد پا لینے والے تھے اور اس کے بعد سب کچھ پھر سے نارمل ہو جانا تھا۔

مسکان واپس اپنی زندگی میں لوٹ جاتی اور سنان سائیں بھی ایک نارمل زندگی کی طرف واپس آ جاتا اور وہ در کے ساتھ تھوڑا حسین وقت گزار کر اپنے اگلے کیس کی تیاریوں میں مگن ہو جاتا۔۔۔

وہ یہ سب کچھ ختم کرنا چاہتا تھا اس لیے اس نے اسے بہت زیادہ پریشان کر رکھا تھا جہاں اسے ثمرہ کی پریشانی تھی وہی نور کو بھی کبھی بھی وہ ثمرہ کے بارے میں بتا سکتا تھا اور یقیناً ثمرہ کے حالات جان کر اسے برا لگتا۔

یا شاید اس پر برا اثر پڑتا اور وہ ایسا نہیں چاہتا تھا۔

لیکن اب ایک سراغ ان کے ہاتھ لگا تھا جو ان کے لئے کافی اہم تھا لوکیشن وہ ٹریس کر چکے تھے اور جلد سے جلد وہ اس جگہ پر جا کر ایکشن لینا چاہتے تھے وہ کافی ریلیکس تھا یہ جان کر کہ اب ان کا کام آسان ہو چکا ہے

بہت اچھا ہو گیا مسکان اب یقیناً ہمارا کام آسان ہو جائے گا چلو شکر ہے اس کا کوئی سراغ

تو ملا اتنے سارے ثبوت ہونے کے باوجود ہم مردان خان کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لے پا رہے تھے لیکن اب ہمیں مزید انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے اب ہمیں جلد سے جلد اس جگہ پر پہنچنا ہے اور ایکشن لینا ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم جلدی سے ہیڈ کوارٹر فون کرو تاکہ ہم اپنے اگلے ایکشن کی تیاری کر سکیں اس نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو مسکان نے فوراً ہاں میں سر ہلاتے ہوئے فون کیا تھا وہاں ساری بات بتانے کے بعد آگے سے ان کے آرڈر کو 48 گھنٹے پینڈنگ میں لگا دیا گیا تھا۔

یقیناً ان کے لئے آسانی پیدا کر گیا تھا۔

48 گھنٹے میں وہ مکمل تیاری کے بعد مردان خان پر حملہ کرنے والے تھے تاکہ اسے کسی بھی طرح کا شک نہ ہو۔

لیکن ان کا آرڈر منظور ہو گیا تھا اتنا ہی کافی تھا کل در کی سالگرہ تھی جو آج رات 12 بجے سے شروع ہونے والی تھی اسے لگا تھا کہ شاید وہ اس کی سالگرہ نہیں منا پائے گا لیکن اب وہ اس معاملے میں ریلیکس ہو گیا تھا۔

یہ شادی کے بعد نور کی پہلی سالگرہ تھی جسے وہ بہت اسپیشل بنانا چاہتا تھا ویسے بھی اسے دارم سائیں سے بہت سارے گلے تھے جو یقیناً اب دور ہو جانے تھے۔

وہ کبھی اسے سرپرائز نہیں دے پایا تھا یہ حقیقت تھی لیکن اب اس نے سوچ لیا تھا کہ اسے سرپرائز گفٹ دے کر وہ اس کا یہ شکوہ دور کرے گا۔

ٹھیک ہے مسکان تم ان سب چیزوں کا خیال رکھنا اور اگلے 48 گھنٹوں تک اپنی آنکھیں اور کان کھلے رکھنا تمہاری طرف سے کسی طرح کی لاپرواہی نہیں ہونی چاہیے اور میں گھر جا رہا ہوں۔

بلکہ پہلے میں شہر کی طرف جا رہا ہوں مجھے در کے لئے ایک تحفہ خریدنا ہے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی سالگرہ کیلئے کچھ پلاننگ بھی کرنی ہے شادی کے بعد یہ اس کی پہلی سالگرہ ہے بلکہ وہ پہلی سالگرہ میرے ساتھ منانے جارہی ہے تو میں چاہتا ہوں کہ سب کچھ بہت اچھا ہو۔

اس حساب سے میں یہ سارے کام تمہارے سر ڈال رہا ہوں غلطی کی گنجائش کہیں پر نہیں ہے اس بات کو اچھی طرح اپنے ذہن میں رکھنا۔

وہ اسے سمجھا رہا تھا جبکہ مسکان نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلا دیا یقیناً وہ یہ سب کچھ بہت اچھے طریقے سے سنبھال سکتی تھی اور اسے خوشی تھی کہ دارم نے اس معاملے پر اس پر یقین کیا تھا۔

آپ فکر نہ کریں آفیسر ایس کہیں پر کوئی غلطی نہیں ہوگی میں سب کچھ بہت اچھے طریقے سے ہینڈل کروں گی اس نے یقین دلایا اور دارم ہاں میں سر ہلاتا وہاں سے چلا گیا تھا۔

وہ نور کی پہلی سالگرہ اس کے لیے بہت اسپیشل بنا دینا چاہتا تھا اس کا گلا وہ ہمیشہ کے لئے ختم کرنے والا تھا۔

مسکان کو سارا کام سمجھا کر وہ سکون سے در کے لئے کچھ اسپیشل کرنے کے لئے چلا گیا تھا۔۔۔

ooooo

وہ سیدھا شہر آیا تھا سب سے پہلے اس نے در کے لیے خوبصورت سا لاکٹ بنوایا تھا۔

جس کا آرڈر وہ آج سے ایک ہفتہ پہلے ہی دے گیا تھا یہاں تک در کی پسند کا سوال تھا تو اسے باتوں ہی باتوں میں اس نے تصویر کے ذریعے اس کی پسند بھی جان لی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تین تصویروں میں سے در نے ایک سلیکٹ کرنی تھی اور جو در کو سب سے زیادہ پسند آئی تھی اس نے سلیکٹ کر لی تھی اور اتفاق یہ تھا کہ جو پینڈن در نے پسند کی تھی دارم کو بھی وہی پسند آئی تھی اور پھر دارم نے در کی اور اپنی پسند کو مد نظر رکھتے ہوئے ہی اس نے لاکٹ ڈیزائن بنوا لیا تھا

اپنے آرڈر کو لے کر وہ اس کے لیے ایک ڈریس پسند کرنے چلا گیا اور پھر باقی اس کی پسند کی چھوٹی چھوٹی چیزیں خاص کر کانچ کی چوڑیاں لی اور باقی تیاریاں تقریباً وہ ختم کر چکا تھا

اسے یقین تھا یہ سب کچھ در کے لئے بہت سپیشل ہوگا یہ سب کچھ بالکل ویسا ہی ہوگا جیسا وہ چاہتا تھا

ایک تو آج مردان خان کے خلاف ثبوت ملنے کی وجہ سے وہ بہت زیادہ خوش تھا اور دوسری طرف در کی سالگرہ وہ خود تو اسے اپنے ہونے والے بچے کی خوشخبری کے ساتھ اسے پہلے ہی گفٹ دے چکی تھی۔

جو اس کے لئے بہت زیادہ سپیشل تھا اور باقی وہ خود اس کے لیے اسپیشل پلان کرنے والا تھا جسے دیکھ کر وہ بھی بہت خوش ہونے والی تھی۔

در میری جان میں جانتا ہوں تمہاری یہ سالگرہ تم کبھی بھول نہیں پاؤ گی کیونکہ تمہارا دارم سائیں یہ دن ہمیشہ کے لئے یادگار بنا دے گا وہ اپنی سوچوں میں اس سے مخاطب اپنی گاڑی میں آ بیٹھا تھا

اور اب اس کا ارادہ گھر واپس جانے کا تھا جہاں یقیناً روز کی طرح اس کی در اس کا انتظار کر رہی تھی۔

oooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○

وہ جلدی سے کمرے میں آئی تھی

کیونکہ وہ جاننا چاہتی تھی کہ دارم سائیں کو اس کے برتھ ڈے کے بارے میں کچھ پتہ بھی ہے یا نہیں

لیکن کمرے میں آ کر اسے گھوڑے بیچ کر سوتے دیکھ کر اسے بہت مایوسی ہوئی تھی۔۔۔۔

مطلب اس کی برتھ ڈے تھی اور دارم سائیں اتنے مزے سے سو رہا تھا۔۔۔۔

ایسا کیسے ہو سکتا تھا بلکہ وہ اس کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتا تھا یہ اس کی شادی کے بعد پہلی سالگرہ تھی اور دارم سائیں

کون سا اس کی برتھ ڈے ڈیٹ سے انجان تھا۔۔۔۔!

وہ اسے بچپن سے جانتا تھا اس سے محبت کرتا تھا کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ اس کی سالگرہ کا دن کب ہے۔۔۔۔؟

تو کیا سب کچھ جاننے کے باوجود بھی وہ اتنے مزے سے سو گیا۔۔۔۔۔؟

اسے یقین نہ آیا اس کے ساتھ ایسا کر کیسے سکتا تھا بلکہ کرنے کے بارے میں سوچ کیسے سکتا تھا۔۔۔؟

وہ کتنی زیادہ اکسائیٹڈ تھی شادی کے بعد اپنی پہلی برتھ ڈے کو لے کر اور یہاں اس کا شوہر تھا۔۔۔

جو سو رہا تھا اس کا دل چاہا اسے پانی کا جگ اٹھا کر اس پر ڈالتی لیکن دارم سائیں کی ساحر سے بات ہوئے زیادہ وقت بھی

تو نہیں لگا تھا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو دارم سائیں نے ساحر سائیں کو فون کر کے کہا تھا کہ وہ زاوش سے بات کرنا چاہتا ہے لیکن اس نے کہا کہ اگر وہ زندہ بچی تو بات ضرور کروادے گا کیونکہ اگر وہ باتھ روم سے نکلی تو یقیناً اس کے ہاتھوں ماری جائے گی۔۔۔۔

وجہ پوچھنے پر پتہ چلا کہ اس نے سوتے ہوئے ساحر سائیں پر پانی کا گلاس پھینک دیا ہے۔پوری بات سننے کے بعد دارم سائیں نے یہ کہا تھا کہ تمہاری بیوی ہے تم جو چاہے سزا دے سکتے ہو۔۔۔

نور تو اس پر فاتحہ بھی پڑھ چکی تھی کیونکہ ساحر اسے بخشنے والا تو ہرگز نہیں تھا

افسوس تو اس بات کا تھا کہ اتنا دور ہونے کی وجہ سے وہ اس کی کوئی مدد نہیں کر سکتی تھی لیکن پھر اس نے سوچا کہ اسے اس کی مدد کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے اسے کس بے وقوف نے کہا تھا کہ سوئے ہوئے شوہر پر پانی ڈال دے۔۔۔

اور وہ بھی ہٹلر قسم کے شوہر کے اوپر وہ تو ایسی حماقت کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی بلکہ ایسی سوچ بھی اس کی سوچ سے بہت دور تھی۔۔۔۔

اس نے ایک نظر دارم سائیں کو دیکھا اور پھر خود آرام دہ لباس نکال کر واش روم میں بند ہو گی۔لائٹ بلب آن تھا اسی لئے دارم سائیں کی نیند خراب نہ ہونے کے خیال سے اس نے لائٹ آن نہیں کی تھی

تھوڑی دیر کے بعد واش روم سے نکل کر اس کے قریب لیٹ گئی دل میں اب بھی تھوڑی سی امید باقی تھی کہ شاید وہ جاگ رہا ہو۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شاید وہ اسے وش کرنے کی خاطر کچھ سپیشل کرنا چاہتا ہو لیکن نہیں۔۔۔وہ سو رہا تھا۔۔۔

اوخدایا۔۔۔۔۔! میں بھی نہ کتنی عجیب قسم کی بندی ہوں مجھے خود ہوش کرنا چاہیے اتنے بڑے گاؤں کے سردار ہیں ان کے دماغ میں ایک ٹائم پر کتنی ساری سوچیں ہوتی ہو گی۔۔۔۔

اور ویسے بھی میری سالگرہ منانا اتنا بھی ضروری نہیں ہے اور میں کون سا اپنی ساری سالگرہ منایا کرتی تھی۔۔۔

میں نے تو کبھی اپنی کوئی برتھ ڈے منائی ہی نہیں تو پھر اس برتھ ڈے کا کیا افسوس کرنا۔۔؟

کاش بابا سائیں یہاں ہوتے اور کچھ نہیں تو ان کے ساتھ میں اپنا برتھ ڈے ضرور مناتی اس کے دل میں ایک چھوٹی سی خواہش تھی۔۔۔

کل ثناء واپس آنے والی تھی اور سرمد صاحب پہلے سے کافی زیادہ بہتر ہو چکے تھے فلحال وہ آسانی سے بات تو نہیں کر سکتے تھے اور نہ ہی اپنے پیروں پر چل سکتے تھے لیکن اس کے باوجود بھی ان کی حالت پہلے سے کافی بہتر تھی۔۔۔۔

ڈاکٹرز نے انہیں اچھی امید دلوائیں تھی یقیناوہ جلدی ٹھیک ہو کر واپس آجاتے اور وہ انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔

لیکن دل میں کہیں نہ کہیں یہ خواہش ضرور تھی کہ کاش وہ اس کی اس برتھ ڈے پر اس کے ساتھ ہوتے۔۔۔۔۔

بچپن میں وہ ان کا بہت انتظار کیا کرتی تھی اور آج بھی انتظار کر رہی تھی اس کا کوئی قصور نہیں تھا لیکن پھر بھی سچ تھا کہ آج اس کے باباسائیں اس حالت میں اسی کی وجہ سے تھے۔۔۔

اپنی زندگی میں خوشیوں کو ویلکم کیے ابھی زیادہ وقت تو نہیں ہوا تھا اور اپنی ہر خوشی میں وہ اپنے باپ کو دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ڈاکٹر نے انہیں پیرس سے انگلینڈ شفٹ کر دیا تھا جہاں ان کا علاج پہلے سے اور زیادہ بہتر ہو رہا تھا

ان شاءاللہ۔۔۔! میں اپنی اگلی سالگرہ اپنے بابا سائیں کے ساتھ مناؤں گی اس نے دل میں سوچا اور مسکرا کر آنکھیں موندلی۔۔۔۔

جب دارم سائیں کے اچانک کروٹ لینے پر اس نے فورا اپنے منہ سے چادر ہٹا کر اس کی جانب دیکھا تھا چہرے پر مسکراہٹ تھی لیکن اسے یوں ہی کروٹ بدلی سوتے دیکھ کر اس کی مسکراہٹ پھیکی پڑ گئی۔۔۔

دل میں کہیں نہ کہیں یہ آس ضرور تھی کہ اسے اس کی سالگرہ یاد ہو گی لیکن نہیں وہ تو سب کچھ بھول کر اپنی نیندیں پوری کرنے میں مگن تھا۔۔۔

دارم سائیں میں آپ سے پکی والی ناراض ہوں کوئی اتنی پیاری بیوی کا برتھ ڈے بھولتا ہے کیا اسے سچ میں افسوس ہوا تھا۔۔۔۔

ہاں اسے اور کسی سے کوئی امید نہیں تھی لیکن دارم اس کا برتھ ڈے بھول گیا یہ چیز اسے بالکل اچھی نہیں لگی تھی۔۔۔

کاش وہ صرف وش کر دیتا اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا لیکن اس کا یہ کاش "کاش" ہی رہ گیا۔اور وہ آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرنے لگی کیونکہ ہر طرح کی امید اب ختم ہو چکی تھی۔۔۔

پریگنینسی کی وجہ سے اب اسے کافی زیادہ تھکاوٹ ہو جاتی تھی اور اکثر بستر پر پڑتے ہی سو جاتی آج بھی ایسا ہی ہوا تھا تھوڑی ہی دیر میں وہ نیند کی آغوش میں چلی گئی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

oooo

اسے سوئے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی جب اسے اپنے چہرے پر جا بجا کسی کی گرم سانسوں کا لمس محسوس ہوا جس پر وہ بیدار ہونے لگی تھی۔۔

دارم کی بڑھتی ہوئی مونچھوں کا لمس محسوس کر کے اس کے چہرے پر ہمیشہ کی طرح مسکراہٹ آگئی تھی تھوڑا ہی وقت ہوا تھا لیکن شاید وہ دارم کی من مانیوں اور جسارتوں کو سوچ کر صبح کا تصور کرنے لگی تھی۔۔۔

دارم سائیں کیا آپ بھی صبح ہوتے ہی شروع ہو جاتے ہیں۔اس کے لمس کو محسوس کرتے ہوئے بر بڑائی تھی جبکہ اس کی بڑبڑاہٹ سن کر دارم سائیں نے مسکراتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیا اور آہستہ آہستہ جیسے اس کی سانسوں کو اپنی سانسوں میں منتقل کرنے لگا۔۔۔

اس کی خوشبو کو اپنی خوشبو میں بسائے وہ مدہوش ہوتا جارہا تھا یوں ہی آنکھیں بند کیے درا اپنے چہرے پر اس کے ہونٹوں کو بے لگام ہوتا محسوس کر رہی تھی۔۔۔

اس نے آنکھیں نہیں کھلیں تھی اور نہ ہی وہ دارم سے سے دور ہونا چاہتی تھی۔۔۔

اس کی مونچھوں کی چُبھن اپنی گردن پر محسوس کر کے بے ساختہ اس نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا تھا کمرے میں اب تک اندھیرا چھایا ہوا تھا اور کھڑکی سے باہر بھی وہ صاف دیکھ سکتی تھی۔۔۔۔

دارم سائیں۔۔۔۔! ابھی تو رات ہے آپ نے مجھے کیوں جگا دیا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سو جائیں نہ صبح آپ نے کام پر بھی جانا ہے آہستہ سے اس کے سر پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اس کے لبوں کو جا بجا اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

وہ آدھی رات کو اسے جگا چکا تھا یقیناً اس کی آنکھ کھلتے ہی نیت خراب ہو گئی تھی۔۔۔

آج کی رات نہ تو میں سوئوں گا اور نہ ہی تمہیں سونے دوں گا کیونکہ یہ اسپیشل نائٹ ہے جو کہ ہماری زندگی میں ایک سال بعد دوبارہ آنی ہے تو میں نہیں چاہتا کہ اس خوبصورت رات کو سو کر برباد کیا جائے۔۔۔۔

وہ ذو معنی انداز میں بولا لیکن اس کی بات کو وہ سمجھی نہیں اپنی برتھڈے تو سونے سے پہلے ہی وہ بھول گئی تھی۔۔۔۔

کیوں آج کیا ہماری ویڈنگ انیورسری ہے۔۔۔؟

میرے خیال سے ہماری ویڈنگ اینورسری تو اگلے مہینے میں ہے اس نے یاد کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تمہیں یہ کس نے کہہ دیا کہ صرف ویڈنگ اینورسری اسپیشل لائٹ ہوتی ہے ہمارا ہونا بھی تو زندگی کو سپیشل بناتا ہے نا اس کے لبوں پر بھرپور جسارت کرتے ہوئے وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے بولا۔۔۔۔

کیا مطلب میں سمجھی نہیں ہمارا ہونا مطلب۔۔۔۔! وہ اب تک نیند میں تھی اسی لیے ابھی تک اس کی بات کو سمجھ نہیں پائی تھی۔۔۔۔

اور اگر سمجھ بھی گئی تھی تب بھی دارم کا سو جانا بھی اس بات کی گواہی تھا کہ اسے اس کا برتھڈے ہرگز یاد نہیں ہے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میری بے وقوف جانم سائیں ہونا مطلب ہماری سالگرہ کا دن دارم سائیں نے ایک بار پھر سے اس کے لبوں کو چومتے ہوئے اسے بتایا تھا۔۔۔

آج آپ کی برتھ ڈے ہے اس نے جان بوجھ کر اسے تنگ کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں آج میری برتھ ڈے اور میں اپنی برتھ ڈے اسپیشل بنانا چاہتا ہوں تو اس برتھڈے کو سپیشل بنانے کرنے کے لیے تمہیں میرا ساتھ دینا چاہیے اس کی مسکراہٹ پر اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔! اپنی برتھڈے خود نہیں اسپیشل بنائی جاتی ہمارے لئے جو لوگ اسپیشل ہوتے ہیں وہ اس دن کو اسپیشل بناتے ہیں اس نے یاد دلایا۔۔۔

یہ کوئی رول نہیں ہے میڈم اور نہ ہی میں اس طرح کی کسی بات کو مانتا ہوں ہمیں اپنا دن اسپیشل بنانے کے لیے کسی کا منتظر نہیں رہنا چاہیے۔۔۔

اہمیتا اس بات کی ہونی چاہئے کہ وہ دن ہماری زندگی میں کتنی اہمیت رکھتا ہے۔ اگر ہم اس دن خوشی محسوس کرتے ہیں تو مطلب صاف ہے کہ وہ دن ہماری زندگی میں خوشیوں کا باعث بنتا ہے۔۔۔

اس لئے بہتر ہے کہ اپنی خوشیوں کے لئے کسی دوسرے کے منتظر نہ رہے بلکہ اپنی خوشی میں خوش رہ کر اس خوشی کو منائے۔۔۔

اسے خود میں قید کئے وہ اسے سمجھا رہا تھا دارم مسکرا دی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میری زندگی میں یہ دن تب اہمیت رکھتا ہے جب میرے ساتھ جڑے ہوئے لوگوں کے لیے یہ دن اہم ہوا گر یہ دن کسی اور کی خوشی کا باعث نہیں بنتا تو میرے لیے بھی یہ ایک عام دن ہے۔۔۔

لیکن میرے لیے تو یہ دن بہت خاص ہے کیونکہ اس دن اللہ تعالی نے تمہیں اس دنیا میں بھیجا تھا میری بنا کر۔۔۔

چھوٹی سی تھی تم جب تمہیں میرے نام کر دیا گیا

اور میں تمہارے نام ہو گیا بہت اسپیشل ہو تم میرے لیے اسی لئے تو اس دن کو اسپیشل بنانے کے لیے میں نے تھوڑی سی کوشش کی ہے اس نے ایک نظر کمرے کی جانب دیکھا اور لائٹ آن کر دی۔۔۔

اس کے ساتھ ہی پورا کمرا خوبصورت روشنیوں میں نہا گیا سامنے دیوار پر بڑے بڑے لفظوں میں ہیپی برتھ ڈے درِ دارم لکھا تھا۔۔۔

درنے اس بار اس کے وجود سے نظریں ہٹا کر کمرے کی جانب دیکھا تھا جہاں چھوٹی چھوٹی لائٹ پورے کمرے میں روشنی بکھیر رہی تھی ہر طرف پھولوں کی پتیاں بکھری ہوئی تھی جس کی خوشبو تو وہ جاگنے کے بعد سے محسوس کر رہی تھی لیکن دارم کے قریب ہونے کی وجہ سے وہ ہر چیز کو فراموش کیے ہوئے تھی۔۔۔

اس وقت یہ کمرہ ویسا تو بالکل نہیں تھا جو وہ سونے سے پہلے چھوڑ کر گئی تھی۔۔۔

تھوڑی دیر پہلے تو یہ سب کچھ نہیں تھا اس نے پورے کمرے کی جانب دیکھا اور پھر گھڑی کو جہاں بارہ ہونے میں ابھی دو تین منٹ باقی تھے۔۔۔

یہ سب کچھ یہاں پر پہلے بھی تھا لائٹ آف تھی اور تم نے جلانے کی زحمت نہیں کی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

بلکہ تم تو مجھے سوتے دیکھ کر ہی مایوس ہو گئی تھی

اسی لئے فوراً کمرے میں آتے ہی سو گئی لیکن شاید تم بھول گئی کہ جو شخص تمہاری ایک ایک سانس میں سانس لیتا ہے وہ تمہاری زندگی کا اتنا اہم دن کبھی بھلا نہیں سکتا۔۔۔۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے اس کے لبوں پر بوسہ دیا اور خود اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

سفید کاٹن کے شلوار سوٹ میں کہیں سے بھی تھوڑی دیر پہلے والا دارم سائیں معلوم نہیں ہو رہا تھا جو اس کے ساتھ بے خبر سو رہا تھا۔۔۔

وہ درکا ہاتھ تھام کر اسے آہستہ سے اٹھاتے ہوئے وہ ٹیبل کے قریب لے کر آیا جہاں خوبصورت سے ہارٹ شیپ کے چاکلیٹ کیک میں اس کا نام بڑی خوبصورتی سے لکھا ہوا تھا۔۔۔

ہیپی برتھ ڈے میری جانم ویسے تو میری زندگی میں آ کر اور مجھے اتنا خوبصورت گفٹ دے کر تم نے میری زندگی کو خوبصورت بنا ہی دیا ہے وہ آہستہ سے اس کے گرد اپنے باہوں کے حصار تنگ کرتا اس کی پیٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہہ رہا تھا تو وہ شرمائی۔۔۔۔

لیکن میں ایک چھوٹی سی کوشش کی ہے تمہیں گفٹ دینے کی یہ دن میرے لیے بہت خاص ہے اور ہمیشہ رہے گا تم سے جڑا کوئی بھی دن میرے لئے جنت سے کم نہیں۔۔۔۔

ہیپی برتھ ڈے، ہیپی برتھ ڈے میری جانم۔۔۔!

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہنستی مسکراتی رہو اللہ تمہیں کبھی اداس نہ ہونے دیں۔۔۔میری زندگی میں خوشیاں بکھیرنے کے لئے۔۔میری زندگی میں رنگ بھرنے کے لیے میری زندگی میں آنے کے لیے تمہارا بہت بہت شکریہ۔۔!

وہ آہستہ سے اس کا ہاتھ تھام کر وہ کیک کاٹتے ہوئے اس کا شکریہ ادا کر رہا تھا جب کہ کیک کا ایک پیس وہ اس کے منہ میں ڈالنے لگی تو دارم اسے تھام کر اس کے لبوں کے قریب رکھ کر اسے کھلانے لگا۔۔۔۔

دارم سائیں آپ میٹھی چیز کیوں نہیں کھاتے یہ بہت اچھا ہوتا ہے پلیز ٹرائی تو کریں اسے آج بھی ہر بار کی طرح کیک سے انکار کرتے دیکھ وہ اسے مناتے ہوئے بولی۔۔۔

جب دارم نے مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ پیچھے کیا اور اس کے لبوں پر جھک گیا۔۔

اچھا تو ہے لیکن تمہارے لبوں کی مٹھاس سے زیادہ نہیں اس کے چہرے پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑتا وہ بے خود ہوتے جا رہا تھا۔۔۔

ooooo

کمرے کی خوبصورت لائٹنگ میں آہستہ میوزک آن کرتا وہ ساری زندگی میں پہلی بار یہ کام کرنے جا رہا تھا در خود بھی حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

اس وقت وہ کاٹن کے کرتے سوٹ میں کھڑے اس بے حد ہینڈ سم اور وجاہت کے منہ بولتے ثبوت کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

اس کی تعریف لفظوں کی محتاج نہیں تھی وہ ہزاروں میں بھی نمایاں نظر آنے والا شخص تھا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے کسی سلیبریٹی کی موجودگی میں بھی نظرانداز نہیں کیا جاسکتا تھا۔۔۔

وہ اپنے آپ کو شروع سے بہت زیادہ خوبصورت سمجھتی تھی اور اس میں کوئی شک نہیں تھا وہ واقعی بہت حسین لڑکی تھی۔۔۔

لیکن اب وہ فیصلہ نہیں کرپاتی تھی وہ اس شخص کے ساتھ ہی زیادہ اچھی لگتی تھی یا اکیلی

لیکن اس کا دل کہتا تھا کہ اس کی ساری خوبصورتی اس کا تمام تر حسن اس شخص کے ہونے سے ہے۔۔۔۔

میوزک سسٹم ان کرکے آہستہ سے اس کے قریب آئے اور اس کے گرد پہ اپنی باہوں کے حصار تنگ کرتا ایک ہی لمحے میں اسے اپنے قریب کرچکا تھا۔۔۔

مجھے نہ تو کسی کے لیے ڈیٹ پلین کرنی آتی ہے جانم سائیں اور نہ ہی میں نے کبھی کسی لڑکی کے ساتھ اس طرح کے لمحات گزارے ہیں۔۔۔

اسی لیے اگر تمہیں میری یہ ڈیٹ پسند نہ آئے تب بھی ایکسپیٹ کرلینا کیونکہ تمہارا شوہر اتنا ہی کرسکتا ہے تمہارے لئے۔۔۔۔

ویسے میں نے کوشش تو کی ہے کہ میں اصل انگریزوں والی ڈیٹ کرسکوں لیکن اتنا ایکسپیرئنسڈ نہیں ہوں لیکن امید کرتا ہوں کہ تمہیں میری یہ کوشش پسند آئی ہوگی۔۔۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے آہستہ سے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتا اسے بتارہا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں یہ سب کچھ بہت اچھا ہے بلکہ بہت بہت بہت زیادہ اچھا ہے تھینک یو سوچ میرے لیے یہ سب کچھ کرنے کے لئے اس کے گردن میں باہیں ڈالے وہ بے حد خوش نظر آ رہی تھی یقیناً یہ سب کچھ اس کے لیے بے حد معنی رکھتا تھا۔۔۔

مطلب کے تمہیں میری یہ ساری محنت قابل قبول لگی ہے ویسے انگریز لوگ تو اس سب کے بعد کچھ اور بھی کرتے ہیں۔۔۔۔

اس کا حصار تنگ سے تنگ تر ہوتا جا رہا تھا جبکہ اس کی بات کا مطلب سمجھ کر وہ چہرہ جھکا گئی تھی۔۔۔۔

ہاں شادی کیلئے پرپوز کرتے ہیں وہ شرارت سے بولی

او اچھا شادی کے لئے پرپوز کرتے ہیں تو پھر کیا خیال ہے کرو گی مجھ سے شادی اس کی شرارت کو سمجھتے ہوئے تو وہ بھی اسی انداز میں بولا۔۔۔

اتنی جلدی فیصلہ تو نہیں کیا جا سکتا سوچنا پڑے گا سمجھنا پڑے گا اب ایک ہی ڈیٹ کے بعد شادی کر لینا صحیح نہیں ہے۔۔۔۔۔

ایسے فیصلے جلد بازی میں نہیں کیے جاتے وہ ابھی بھی اسی انداز میں بولی تو دارم نے کچھ سوچتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔۔

چلو ٹھیک ہے تم سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا میں تمہارے جواب کا منتظر رہوں گا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن جواب ہاں میں ہونا چاہیے یادرکھنا اس کے ماتھے کو اپنی محبت کی مہر سے چھوتے ہوئے گانے کے حسین بولوں میں کھونے لگا تھا

دل مانگ رہا ہے مہلت

تیرے ساتھ دھڑکنے کی۔۔۔!

تیرے نام سے جینے کی

تیرے نام سے مرنے کی

تیرے ساتھ چلو ہر دم

بن کر کے پرچھائی

ایک بار اجازت دے

مجھے خود میں ڈھلنے کی۔۔۔!

اس کی کمر پر ہاتھ باندھتے اسے اپنے ساتھ لگائے اس کی گردن پر جھکے ہوئے وہ ان لفظوں کو محسوس کر رہا تھا۔۔

جب کہ اس کی گرم سانسوں کو چہرے۔۔۔ گردن پر محسوس کرتے ہوئے اس کے گلے میں اپنی باہیں ڈالے وہ آنکھیں بند کیے اس کے سینے میں چھپی ہوئی تھی۔۔۔

دیکھا ہے جب سے تم کو

میں نے یہ جانا ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میری خواہش کے شہر میں

بس تیرا ٹھکانا ہے۔۔۔۔!

میں بھول گیا خود کو بھی

بس یاد رہا تو

آ تیری ہتھیلی پر میں

اس دل کو میں رکھ دوں

دل بول رہا ہے حسرت

ہر حد سے گزرنے کی

تیرے نام سے جینے کی

تیرے نام پہ مرنے کی۔۔۔۔

گانے کے ختم ہوتے ہی وہ جیسے واپس ہوش کی دنیا میں آیا لیکن دراب بھی اس کے سینے میں یوں ہی منہ چھپائے ہوئے تھی دارم سائیں نے مسکرا کر اس کا نازک سا وجود اپنی باہوں میں اٹھایا۔۔۔۔

اور اسے بیڈ پر لے آیا تھا۔ کمرہ اب بھی اسی طرح سے روشن تھا چھوٹی چھوٹی لائٹس ہر طرف جل رہی تھی۔ ہر طرف لڑیوں کی طرح خوبصورتی سے لائٹس کو باندھا گیا تھا۔۔۔

جو دارم کے صرف ایک بٹن بند کرنے پر بند ہو گئی تھی کمرہ ایک بار پھر سے اندھیرے میں نہا گیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہیپی برتھ ڈے میری جانم۔۔! میری کوشش ہو گی کہ میں تمہارا اگلا برتھ ڈے اس سے بھی زیادہ سپیشل بناؤں اور ویسے بھی اگلی دفعہ میں اکیلا نہیں ہوں گا میری چھوٹی سی جانم سائیں بھی تو ہو گی نا

ہم دونوں باپ بیٹی مل کر تمہاری برتھ ڈے سیلیبریٹ کریں گے جو مسکراتے ہوئے اس کے چہرے پر جھکا تھا۔۔۔۔

دارم سائیں آپ سے ایک بات پوچھوں اس کے ہونٹوں کا لمس اپنے کندھے اور گردن پر محسوس کرتے ہوئے اس نے اس سے پوچھا تھا۔۔۔

اگر زیادہ ضروری نہیں ہے تو صبح پوچھنا اس کے لہجے کی تبدیلی کو محسوس کرتے ہوئے دارم سائیں نے کہا تھا نہ جانے اس کے دماغ میں کیا سوال آیا تھا۔۔۔؟

نہیں ضروری ہے اس نے فوراً جواب دیا

ٹھیک ہے تو پھر پوچھو دارم نے مسکرا کر اجازت دی۔۔۔

آپ اپنی بیٹی کو مجھ سے زیادہ پیار کریں گے۔۔۔؟

اس کی آواز پر دارم نے چہرہ اٹھا کر اس کا چہرہ دیکھا تھا جو کہ ٹائٹ بلب کی روشنی میں واضح نہیں تھا۔۔۔

ہاں میں اسے بہت۔۔۔ بہت۔۔۔۔ بہت زیادہ پیار کروں گا تم سے زیادہ کروں گا یا کم میں نہیں جانتا ہے بس میں اسے بہت پیار دوں گا۔ اس نے اسے کوئی جھوٹی امید نہیں دلوائی تھی کیونکہ وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ آنے والا نازک وجود اس کے لئے کیا اہمیت رکھتا تھا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پھر تو اللہ کرے بیٹا ہی ہو۔ یہ بیٹی تو آنے سے پہلے ہی میرا پتہ صاف کرنے پر لگی ہوئی ہے اسے در کی بے حد کم

سرگوشی نما آواز سنائی دی تو دارم کا چھت پھاڑ قہقہ کمرے میں بلند ہوا۔۔۔۔

000000

00000

اس کی آنکھ کھلی تو اس کا سر دارم شاہ کے سینے پر تھا

رات ایک دوسرے کی باہوں میں وہ دنیا جہاں بھلا کر سوئے تھے

صبح کے نو بج رہے تھے اور کسی نے انہیں جگایا نہیں کیا آج دارم سائیں نے کام پر نہیں جانا اس نے سوچتے ہوئے ایک نظر دارم کو دیکھا تھا

جو گہری نیند میں سو رہا تھا اسے جگانا اسے بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا

لیکن پھر بھی اسے جگانا تو تھا نہ اسے اپنے کام پر جانا تھا اور یقیناً اس کا کام بے حد اہم تھا

اس نے ایک نظر پھر سے دارم سائیں کے چہرے کو دیکھا اس وقت وہ بے حد جاذب نظر آرہا تھا اس کے لمبے سیاہ بال اس وقت کی پیشانی پر بکھرے پڑے تھے۔

بند آنکھوں پر لمبی لمبی سیاہ گھنی پلکیں عنابی لبوں پر خوبصورت تراشی ہوئی مونچھ جو اسے دل کش بناتی تھی

وہ اپنی مونچھ کا خاص خیال رکھتا تھا اس میں کوئی شک نہیں تھا اس کی مونچھیں اسے بے حد جاذب بناتی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوران مونچھوں کالمس وہ ہررات اپنے کندھے گردن اور چہرے پر محسوس کرتی اس کی باہوں میں پھگلتی رہتی تھی

وہ سونے سے پہلے ہی نماز ادا کر کے سویا تھا

اوراس وقت بھی درکا اسے جگانے کو بالکل دل نہیں کر رہا تھا لیکن مجبوری تھی اسے کام پر بھی تو بھیجنا تھا اور پھر نہ جانے اس کے دیر سے کمرے سے نکلنے پر زرنیش نے اس کی کتنی درگت بنانی تھی

وہ آہستہ سے اس کے ماتھے کے بالوں کو ہٹاتی اسے جگانے لگی

دارم سائیں اٹھ جائیں صبح ہو چکی ہے اور آپ اپنے کام پر جانے کے لئے لیٹ بھی ہو چکے ہیں اٹھ جائیں مزید دیر کرنے کی ضرورت نہیں ہے

پھر آپ کہیں گے کہ میں نے آپ کو جگایا نہیں وہ اس کے کان کے قریب آہستہ آواز میں بول ہی رہی تھی جب کہ دارم اس کی میٹھی سی آواز کو اپنی سماعتوں میں سنتا مسکرائے جا رہا تھا

جناب آپ کے مسکرانے سے کام نہیں ہوں گے تھے اٹھیں کام پر جائیں وہ اسے جگاتے ہوئے پھر سے کہنے لگی

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ جانم سائیں ایک تو تم مجھے سونے نہیں دیتی ہر وقت پیار پیار سے کام نہیں چلتا اب کتنا پیار کروں تمہیں

نہ رات کو سونے دیتی ہو نہ دن میں سونے دیتی ہو اب بندہ بشر کہاں جائے کیا کرے گا وہ آنکھیں کھولے اسے دیکھتے ہوئے بولا جب کہ اس کی بات سن کر درکا تو پورا منہ کھل گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خدایا دارم سائیں میں آپ کو نہیں سونے دیتی یا آپ مجھے نہیں سونے دیتے آپ کی وجہ سے میری نیندیں پوری نہیں ہوتی

وہ تو اماں سائیں کہتی ہیں کہ مجھے آرام کی ضرورت ہے کیونکہ گرمیوں میں دن لمبے اور راتیں چھوٹی ہو جاتی ہیں تو دن میں سو جایا کرو ورنہ تو نیند پوری نہیں ہوتی

اب ان کو کیا پتہ ان کا بیٹا کہاں میرے نیند پوری نہیں ہونے دیتا ہے

وہ اسے دیکھتے ہوئے مکمل حساب برابر کرتی اس کے قریب سے اٹھتی ساتھ زبردستی اسے بھی کھینچنے لگی

دارم سائیں اٹھ جائے آپ لیٹ ہو رہے ہیں ذرا وقت دیکھیں صبح کے نو بج رہے ہیں آپ نے اپنے کام پر بھی جانا ہے پھر کہیں گے کہ میں آپ کو نہیں جگاتی

وہ اسے زبردستی اپنے ساتھ گھسیٹتی ہوئی واش روم کی طرف دھکا دے رہی تھی لیکن دارم سائیں بھی ایک نمبر کا ڈھیٹ تھا

وہ بڑی مشکل سے اس کے ساتھ گھسیٹتا ہوا واش روم کی طرف جا رہا تھا

اس کا دل بے ایمان تھا وہ کام پر نہیں جانا چاہتا تھا کم از کم در کو تو ایسا ہی لگ رہا تھا اسے دروازے پر کھڑا کر کے وہ دروازہ بند کرنے ہی لگی تھی

جب اچانک دارم سائیں نے اس کا چہرہ تھام کر اس کے لبوں کو پوری شدت سے چومتا تھا

اور پھر دروازہ بند ہوتے ہی اس نے سکون کا سانس لیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ اس کی بیتاب شدتوں کا لمس اپنے لبوں پر محسوس کرتے ہوئے وہ چہرا جھکا کر اس کے لیے ٹاول اور کپڑے نکالنے لگی۔

اس کی محبتوں اور چاہتوں کا مقابلہ کرنا اس کے بس سے باہر تھا

ooooo

دارم سائیں اب تک یہی کمرے میں ہیں کیا آج آپ نے اپنے کام پر نہیں جانا وہ نہا کر نکلی تو دارم کو آئینے کے سامنے اپنے بال سنوارتے دیکھ اس سے پوچھنے لگی

مجھے کام پر بھیجنے کی اتنی جلدی کیوں ہے نہیں دل کر رہا میرا کہیں پر بھی جانے کا جانتی ہو جب سے تم میری زندگی میں آئی ہو میرا کام اور میری زندگی بالکل کسی چھوٹے سے معصوم بچے کی طرح ہو گئی ہے

اچھا۔۔۔وہ کیسے اس کی بات پر مسکرا کر درنے پوچھا

جس طرح ایک چھوٹے بچے کو صبح سکول جاتے ہی چھٹی کا انتظار لگ جاتا ہے نہ بلکل اسی طرح میرا حال ہوتا ہے مجھے چھٹی کا انتظار ہوتا ہے تمہارے پاس آنے کو بے چیبن ہوتا ہوں۔ تمہارے معاملے میں میرا دل بلکل کسی معصوم بچے جیسا ہے

تمہیں چھوڑ کر جانے کو دل بھی نہیں کرتا میرا دل کرتا ہے کہ میں ہر وقت تمہارے پاس تمہارے ساتھ رہوں اور تم بھی بنا چوں چراں کیے میرے پاس رہو

اب میں تو تمہارے معاملے میں معصوم بچہ ہوں لیکن مجھے میرے معاملے میں بیوی معصوم نہیں ملی ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ میری کوئی بات نہیں مانتی اسے ایک لمحے میں اپنے قریب کھینچ کر دارم شاہ نے اسے اپنے آگے کھڑا کر دیا

میں معصوم ہوں لیکن آپ کے معاملے میں معصوم ہو کر نا میں نے اپنی جان عذاب نہیں کرنی رات بھر آپ کو جھلتی ہوں اتنا ہی کافی ہے میری معصوم جان کے لیے

اس لیے بہتر ہے کہ آپ اپنی معصومیت کا رونا کہیں اور جا کر روئے میں اس وقت اس معصوم بچے کیلئے کچھ نہیں کرنے والی وہ ہری جھنڈی دکھاتے ہوئے بولی تھی

تم ہو ہی ایک نمبر کی ظالم عورت آج میری بیوی کا برتھ ڈے ہے اور میں کہیں نہیں جانے والا یہ میرا آخری فیصلہ ہے

اس کی گردن میں منہ چھپاتے ہوئے وہ اپنا ختمی فیصلہ سنا چکا تھا

جی نہیں آپ کام پر جائیں گے اور ضرور جائیں گے میرے برتھ ڈے آپ رات کو اسپیشل بنا کر سلیبریٹ کر چکے ہیں اب یہ بہانے بازی بالکل بھی نہیں چلنے والی جائیں اور جا کر اپنا کام کریں

مجھے بالکل کوئی بہانہ نہیں سننا آپ کل رات میرے ساتھ خوبصورت وقت گزار کر اپنی محبت کا اظہار کر چکے ہیں یقین مانے میرے لئے اس سے زیادہ اسپیشل کچھ نہیں تھا بس اتنا ہی کافی ہے میں نہیں چاہتی کہ میری وجہ سے آپ کے کام میں کسی بھی طرح کی دخل اندازی ہو

اسی لئے آپ کچھ بھی نہیں بولیں گے بلکہ خاموشی سے اپنے کام پر جائیں گے اور اپنا سارا کام نمٹا کر واپس آئیں گے

چلیں اب ہم مزید دیر نہیں کریں گے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے زبردستی باہر لے جانے لگی جب اچانک دارم کا فون بولنے لگا

دیکھا میں نے کہا تھا نہ آپ کے کام کو بھی آپ کی ضرورت ہے

جلدی سے فون سن کر نیچے آئیں میں آپ کا ویٹ کر رہی ہوں وہ اس کا فون ہاتھ میں تھماتے ہوئے اس کا سوجا ہوا چہرہ دیکھتی کمرے سے باہر نکل گئی

oooo

جہاز میں اچانک آنے والی خرابی کو لے کر وہ سب لوگ پریشان ہو گئے تھے

جب کہ ثناء تو اچھا خاصا گھبرا گئی تھی اور خدا کا شکر ادا کر رہی تھی کہ آرش اس کے ساتھ تھا

اگر اکیلے میں جہاز میں اس طرح کی کوئی خرابی ہوتی تو وہ کس طرح سے اس سچویشن کو ہینڈل کرتی کیوں کہ ایسا تو اس کے ساتھ پہلے کبھی بھی نہیں ہوا تھا

اس کی تو گاڑی بھی کبھی راستے میں خراب نہیں ہوئی تھی اور یہ اتنا بڑا جہاز خراب ہو گیا

آرش سائیں خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آپ میرے ساتھ ہیں

ورنہ میں کیسے یہاں رہتی اکیلے وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے بتا رہی تھی جبکہ دبئی ایئرپورٹ پر ان کا جہاز لینڈ کر چکا تھا اور ان لوگوں کے لیے کمرے بک کروائے جا رہے تھے کیونکہ جہاز اب ایک دن کے بعد ہی ٹھیک ہونا تھا اور وہ سبھی لوگ اسی فلائٹ میں اپنا باقی کا سفر کرنا چاہتے تھے

اسی لئے میں بھی نہیں چاہتا تھا کہ تم اکیلی جاؤ تمہارے معاملے میں کسی اور پر اعتبار نہیں کر سکتا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں تم سے دور جانے یا تمہیں کھونے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا عشق سائیں تم بہت خاص ہو میرے لیے تم میری پہلی اور آخری چاہت ہو اگر میں تمہاری ذمہ داری ٹھیک سے نہیں نبھاؤں گا تو اللہ کو کیا منہ دکھاؤں گا کہ اسی لئے مانگ رہا تھا میں تمہیں تمہارا خیال بھی ٹھیک سے نہ رکھ سکوں تمہارا خیال رکھنا تم سے محبت کرنا تمہیں خود سے زیادہ اہمیت دینا تمہیں چاہنا میرا پہلا اور آخری فرض ہے جسے میں دل و جان سے نبھانا چاہتا ہوں آخر میں نے اللہ کو جواب بھی تو دینا ہے کہ میں نے جیسے اتنی منتوں مرادوں کے بعد پایا ہے میں اس کا خیال بھی رکھ رہا ہوں یا نہیں

وہ جواب بہت خوبصورتی سے دیتا تھا اور ثناء نے یہ بات آج نہیں بلکہ پہلے دن سے ہی نوٹ کر لی تھی جب سے ان کا نکاح ہوا تھا اس کا انداز بہت بدل گیا تھا

وہ سب کے سامنے کچھ اور تھا اور اس کے سامنے سراپا عشق بن جاتا تھا وہ بہت خاص تھا اور ثناء خوش قسمت تھی کہ اس شخص کا ساتھ اس کے نصیب میں لکھا تھا

سر یہ آپ کے کمرے کی چابی ایک آدمی نے ان کے قریب آکر ایک چابی ان کی طرف بڑھائی تھی ثناء حیرانگی سے اس چابی کو دیکھ رہی تھی

بہت شکریہ اس نے چابی پر 38 کمرے کا نمبر دیکھا تھا اور اس آدمی کا شکریہ ادا کیا

یہ میرا کمرہ ہے اور میری وائف کا کمرہ اس کی چابی کب تک ملے گی وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

سر یہ تو آپ کی وائف ہیں تو الگ کمرے میں کیوں رہیں گی ہم نے تو ایک ہی کمرہ بک کروایا ہے کپل کے لئے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ نے بتایا نہیں کہ آپ نے الگ کمرہ لینا ہے آپ دونوں یہاں بیٹھے ایک کپل نظر آرہے تھے تو ہمیں یہی لگا کے آپ لوگ ایک ہی کمرے میں رہیں گے

وہ بے چارہ اپنی صفائی دیتے ہوئے بولا تو آرش کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ آگئی جبکہ ثناء پریشان ہوگئی تھی

ہاں الحمداللہ ہم بہت ہی اچھا کپل ہیں اور خوش بھی نظر آتے ہیں لیکن ہمارا ابھی صرف نکاح ہوا ہے رخصتی نہیں ہوئی تو ایسے میں الگ کمرے میں ہی رہیں گے نہ

ایسا کرو ایک اور کمرے کا انتظام کرواؤ اس نے مسکراتے ہوئے اس کی پریشانی دور کی تھی

سر ایسا ممکن نہیں ہے آئی ایم سوسوری لیکن ہوٹل میں اب صرف یہی ایک کمرہ بچا تھا جو آپ کو دے دیا ہے یہاں تک کہ کچھ پیسنجرز کو ہم دوسرے ہوٹل لے کر جا رہے ہیں کیونکہ ان کے لئے ہوٹل میں کمرہ کم پڑ گیا ہے

آپ دونوں ہسبنڈ وائف ہیں پلیز آج رات کے لئے ارجسٹ کرلیں تاکہ ہم باقی سب لوگوں کو بھی ہینڈل کر سکیں

وہ بہت عاجزی سے بول رہا تھا

ٹھیک ہے یار تم پریشان مت ہو ہم دونوں گزارا کرلیں گے وہ اسے حوصلہ دیتے ہوئے بولا جبکہ ثناء حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی اور اس آدمی کے جانے کے بعد جب اس کی طرف مڑا تو ثناء کا چہرہ دیکھ کر آرش نے بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ روکی

READERS CHOICE

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ابھی وہ سیڑھیوں پر ہی کھڑی تھی جب اندر سے اسے آواز سنائی دی یقین کرنا مشکل تھا لیکن اپنے باباسائیں کی آواز کو پہچاننا مشکل نہیں تھا

انکی کانپتی ہوئی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرا رہی تھی وہ اس کے باباسائیں ہی تھے

وہ جلدی سے سیڑھیاں اترتی اپنے بابا کے پاس پہنچنا چاہتی تھی جب اچانک دارم سائیں نے اسے سہارا دیتے ہوئے روک لیا

آرام سے جانم سائیں اب تم اکیلی نہیں ہو تمہارے اندر میری چھوٹی سی جانم سائیں بھی ہے اپنے باباسائیں سے ملنے کی جلدی میں میری لاڈلی کا خیال اپنے دماغ سے مت نکال دینا

وہ پیار سے سمجھاتے ہوئے بولا

جب کہ اس کی بات پر وہ مسکرائی تھی اس کا شک یقین میں بدل چکا تھا یعنی اندر اس کے باباسائیں ہی تھے وہ سہارا دیتا سیڑھیوں سے نیچے لے آیا تھا جب کہ وہ تیزی سے کمرے میں داخل ہوئی تھی اس کے بابا بیڈ پر لیٹے ہوئے تھے

جبکہ گھر کے تمام افراد ان کے آگے پیچھے جمع تھے وہ جلدی سے ان کے قریب آتے ہوئے ان کے سینے سے آ لگی تھی ان کی کھلی باہیں اور تڑپتا دل اسی کے لمس کے لئے تڑپ رہا تھا

وہ لمحے میں اسے اپنے سینے سے لگا چکے تھے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب بچہ۔۔۔میری۔۔۔جان میری۔۔۔زندگی۔۔۔۔با۔ باباسائیں۔۔۔نے تمہیں۔۔۔۔بہت مس۔۔۔کیا میرا۔۔۔بچہ۔۔۔۔بہت زیادہ۔۔۔اپنے سینے سے لگائے وہ اسے بتا رہے تھے جبکہ وہ ان کے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی

باباسائیں کی اس حالت کی ذمہ دار وہ اپنے آپ کو سمجھتی تھی بے شک وہ اس سب معاملے میں بے قصور تھی لیکن آج اس کی وجہ سے وہ اس حال میں تھے

بس بیٹا سائیں رونا بند کرو تمہارے باباسائیں کو ہم صرف دو دن کے لیے یہاں آئے ہیں تاکہ وہ تمہاری برتھ ڈے تمہارے ساتھ سیلیبریٹ کر سکیں یہ تمہاری پہلی سالگرہ ہے شادی کے بعد اور اپنے باباسائیں کے پاس بھی تمہارے باباسائیں تمہاری یہ سالگرہ تمہارے ساتھ منانا چاہتے تھے پہلے ہم نے سوچا کہ کیوں نہ تمہیں پیرس لے جائیں لیکن پھر تمہارے باباسائیں نے کہا کہ وہ پاکستان سے ہو کر اپنے علاج کے لیے آگے جائیں گے

پرسوں ان کے انگلینڈ کے لیے فلائٹ ہے اور وہاں جانے سے پہلے یہ اپنی بیٹی کے ساتھ تھوڑا سا وقت گزارنا چاہتے ہیں

جو کہ تم رو دھو کر ہرگز نہیں گزارو گی یاد رکھنا اصغر صاحب اس کے پاس بیٹھے اسے سمجھانے لگے تو اس نے فوراً میں سر ہلاتے ہوئے اپنے آنسو صاف کیے تھے

اس کے باباسائیں کتنے دور سے آ گئے تھے اس کے لئے اور وہ اپنے آنسو نہیں چھپا سکتی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تھی۔۔۔تھنک یودارم۔۔۔سائیں میری۔۔۔خواہش پوری۔۔۔کرنے کے۔۔۔لیے اگر۔۔۔تم میری ۔۔۔بات نہیں مانت۔۔۔۔۔۔۔نتے۔نہ ٹھیک۔۔۔ہونے کے۔۔۔بعد۔۔۔میں۔۔نے۔جو توں۔۔۔۔سے تمہاری پٹائی۔۔۔۔کرنی تھی باباسائیں اسے دیکھتے ہوئے بولے تو درنے بھی مسکرا کر اسے دیکھا تھا اس کی ہر خوشی کے پیچھے کہیں نہ کہیں یہ شخص شامل تھا در کا دل چاہا کے اس کے سینے میں چھپ جائے لیکن سب کے سامنے وہ ایسی حرکت کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی لیکن دارم کی مسکراتی نظروں اسے بہت کچھ سمجھ آگئی تھی

چلیں پھر یہاں وقت ضائع کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ساری تیاری کر چکی ہوں ڈائننگ ہال میں زرنیش نے علانیہ کہا تھا جس پر سب نے مسکراتے ہوئے باہر کا رخ کیا

چلیں جانم سائیں ایک بار پھر سے تمہاری اس برتھ ڈے کو مزید سپیشل بنانے کے لیے اس نے مسکرا کر اس کا ہاتھ تھاما۔

جبکہ دوسرے ہاتھ سے اس نے سرمد شاہ کو سہارا دیا تو سنان بھی سرمد شاہ کی دوسری طرف آگیا

دونوں انہیں سہارا دے کر باہر لے کر آئے تھے جہاں ڈائننگ ہال میں زرنیش نے پوری تیاری کر رکھی تھی

یقیناوہ سب لوگ ہی در نور کی اس سالگرہ کو بہت زیادہ اسپیشل بنا دینا چاہتے تھے اور ایسا ہی ہوا تھا وہ بہت خوش نظر آ رہے تھے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ان سب میں ثناء زاوش اور ساحر کی کمی محسوس ہورہی تھی زاوش کا نہ جانے کیا حال ہوا ہوگا اس نے سوچا اور پھر اپنے سامنے رکھے کیک کی جانب متوجہ ہوئی

کیونکہ وہ تو اپنے بوئے کا کاٹ رہی تھی

ooooo

پوری پارٹی کے دوران وہ سرخ ڈریس والی پیاری سی لڑکی سنان شاہ کی نگاہوں کا مرکز بنی رہی وہ پورے حق سے اسے دیکھ رہا تھا

اور وہ اسے مکمل نظرانداز کر رہی تھی

آج سنان سائیں اس کے تمام تر گلے شکوے دور کرنے والا تھا اسے بتانے والا تھا کہ وہ اس کے لیے کتنی اہم ہے

اور ساتھ ہی میں دارم سائیں نے اسے اجازت دے دی تھی کہ وہ زرنیش کو مسکان سے جڑی ہر بات بتادے

کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ ان دونوں کے رشتے میں کسی طرح کی بدمزگی پیدا ہو اسی لیے اس نے اس بات کی اجازت دے دی تھی کہ زرنیش کے سامنے اپنے نکاح کا راز کھول دے

دارم نے اس سے کہا تھا کہ وہ اسے صاف بتادے کہ مسکان کے ساتھ اس کا ایسا کوئی تعلق نہیں ہے جیسے لے کر وہ اتنی زیادہ پریشان ہو رہی ہے۔

اور دارم کی طرف سے اجازت ملتے ہی وہ پرسکون ہو گیا تھا آج وہ زرنیش کو سب کچھ بتادینے والا تھا اور پھر سب کچھ ٹھیک ہو جاتا اور اس کے لیے وہ مکمل تیاری بھی کر چکا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

اس پارٹی کے بعد وہ اسے اپنے ساتھ لے کر جانے والا تھا اسے یقین تھا سب کچھ جان کر وہ بھی اس کی بات کو سمجھے گی اور سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا پچھلے کچھ دنوں میں ان دونوں کے درمیان فاصلے آئے تھے وہ ان فاصلوں کو سمیٹ لینا چاہتا تھا

اس نے زرنیش کو کبھی بھی اتنا سخت ردعمل دکھاتے نہیں دیکھا تھا اور نہ ہی اسے امید تھی اسے لگا تھا اس کو اس پر پورا یقین ہے

وہ اس سے محبت کرتا تھا اور اس نے ہر طرح سے اپنی محبت اس پر جتائی تھی وہ کیسے مسکان کو لے کر اس پر شک کر سکتی تھی اس نے بہت سوچا

اسے دکھ بھی ہوا تھا لیکن پھر اس نے اپنی اور مسکان کی بے تکلفی کی طرف نظر دوڑائی تو اسے سراسر ہر طرف اپنی ہی غلطی نظر آئی تھی اب وہ اپنی اس غلطی کو سدھار لینا چاہتا تھا

اس کو منانے کے لیے مسکان نے اس کی بہت مدد کی تھی سب کچھ اسی نے پلین کیا تھا اس وقت بھی وہ وہیں پر تھی جہاں وہ اسے لے کر جانے والا تھا

READERS CHOICE

ooooo

دروازہ کھولو لومڑی....! اگر تم نے دروازہ نہیں کھولا تم نے دروازہ توڑ دوں گا اس نے دھمکی دی تھی....

نہیں میں دروازہ نہیں کھولوں گی اور خبردار آپ نے دروازے کو توڑا ہر چیز توڑنے کے لئے نہیں ہوتی....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساحر سائیں ہم اپنے گھر پر نہیں ہیں جو آپ کچھ بھی توڑ دیں گے تو کوئی کچھ نہیں کہے گا یہ ہوٹل ہے۔۔۔

اور اگر آپ یہاں کا دروازہ توڑ دیں گے تو لوگ کیا سوچیں گے کہ آپ اپنی معصوم بیوی کے ساتھ ظلم کرنے کے لئے اس دروازے کو توڑ رہے ہیں۔۔۔

کیا کیا ہے میں نے ایک چھوٹی سی غلطی اس نے چھوٹی لفظ کو اچھا خاصا کھینچا تھا۔۔۔

چھوٹی غلطی نہیں ہیں یہ سارا کا سارا پانی تم نے میرے اوپر پھینک دیا تم نے میری نیند خراب کی باہر نکلو ورنہ۔۔۔

ورنہ ورنہ۔۔۔ کیا کیا کریں گے آپ۔۔۔؟

میرے ساتھ آج بتا ہی دے مجھے جان سے تو نہیں ماریں گے نہ آخر رات کو میرے گھر والوں کو جواب دینا ہو گا اسے کہیں نہ کہیں سے تھوڑی بہت امید باقی تھی۔۔۔

ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ اچانک ساحر کا فون بجا اس نے کان لگا کر سنا تھا۔۔۔ ا

السلام علیکم دارم سائیں کیسے ہو تم۔۔۔؟ اس نے ہاتھ سے اونچی آواز میں دارم کا نام لیا تھا۔۔۔

اس نے فورا دروازہ کھول کر کان لگائے تھے

واش روم میں ہے زاوش اگر زندہ بچے تو تمہاری بات کروا دوں گا اس سے لیکن امید کم ہے فاتحہ پڑھ لینا وہ پر سکون ہو کر بولا تھا۔۔۔

جبکہ اس کے تو فوراً کان مزید کھڑے ہو گئے تھے وہ اس کے بھائی کے ساتھ اس کے بارے میں ایسی بات کر رہا تھا۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پانی پھینکا ہے مجھ پر اس نے سو رہا تھا میں اس نے جل کر بتایا تھا۔۔۔

لیکن اسے یقین تھا اس کا بھائی کہے گا کے معاف کر دے میری بہن معصوم ہے۔۔۔۔

ہاں بس آج تو اسے سزا ضرور ملے گی اسے پھر سے ساحر کی آواز سنائی دی تھی۔۔۔۔

دارم اداسائیں نے کیا جواب دیا ہو گا وہ سوچ رہی تھی۔اس کا بھائی اتنا ظالم تو ہر گز نہ تھا کہ اسے شیر کی منہ میں اکیلے چھوڑ جاتا۔۔۔

یقیناً اس نے یہی کہا ہو گا کہ غلطی ہو گئی بچی کو معاف کر دو اسی لئے تو ساحر نے اب تک شور نہیں مچایا تھا۔۔۔

اس کے فون بند کر کے پیچھے دیکھنے سے پہلے ہی وہ دروازہ بند کر چکی تھی۔۔۔۔

تم باہر نکل رہی ہو یا یہیں رہنے کا ارادہ ہے اس نے پھر سے دروازہ کھٹکھٹا کر پوچھا تھا۔۔۔

نہیں میں یہیں پر ٹھیک ہوں مجھے کیا پتا آپ میرے ساتھ کیا کریں گے۔۔۔۔؟

مجھے مرنے کا کوئی شوق نہیں ہے اللہ پوچھے گا آپ سے کوئی معصوم بیوی کے ساتھ ایسا سلوک کرتا ہے۔۔۔؟

بیگم معصوم بیوی کو بھی زیب نہیں دیتا سوئے ہوئے شوہر کے ساتھ ایسا سلوک کرنا۔۔۔۔

میری غلطی ہے جو میں تمہاری معصومیت پر ہر بار پگھل جاتا ہوں لیکن اب نہیں اب مجھے تمہارے سارے رنگ نظر آ گئے ہیں ذرا باہر تو نکلو پھر دیکھنا میں تمہارا حال کیا کرتا ہوں وہ اب بھی اسے دھمکیاں ہی دیئے جا رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساحر سائیں اگر آپ نے مجھے کچھ بھی کہا نا تو میں کبھی آپ کو وہ انگریزوالی ڈریس پہن کر نہیں دکھاؤں گی جو آپ نے یہاں آتے ہوئے مجھے خرید کر دی تھی زاوش نے آخر حربا استعمال کیا تھا پچھلے دس دنوں میں کئی بار اسے کہہ چکا تھا کہ وہ ڈریس (نائٹی) کو پہنے لیکن اس کی طرف سے ہمشہ انکار ہی آیا۔۔۔

مطلب کے تم مجھے لالچ دے رہی ہو کہ اگر میں تمہیں کچھ نہ کہوں تو تم میرے لیے وہ والی ڈریس پہنو گی اس نے دروازے کے قریب جا کر پوچھا جیسے یقین دہانی چاہی تھی۔۔۔۔

اور اسے لالچ میں آتے دیکھ کر زاوش نے خوب زور شور سے ہاں میں سر ہلایا تھا بلکہ اس مصیبت سے نکل جائے آئندہ کوئی غلطی نہیں کرے گی سوچ کر

جی جی بالکل میں آپ کو لالچ دے رہی ہوں اور آپ کی لالچی آنکھیں بتا رہی ہیں کہ آپ اس میں آ بھی رہے ہیں اس نے محسوس کر لیا تھا کہ اس کی ڈیل اسے کافی پسند آ رہی ہے۔۔۔۔

تمہیں کیسے پتہ میری آنکھوں میں لالچ ہے۔۔۔؟ ساحر کو کچھ سمجھ نہ آیا تھا بند دروازے کے پیچھے اس نے ساحر کی لالچی آنکھیں (بقول اس کے) کیسے دیکھی تھی۔۔۔؟

مجھے سب کچھ پتہ چل جاتا ہے آپ مجھے کچھ زیادہ ہی ہلکے میں لے رہے ہیں ساحر سائیں تو پھر کیا ڈیل پکی۔۔۔؟

اس نے اتراتے ہوئے کہا تھا لیکن اندر کہیں نہ کہیں ڈر بھی تھا کہ وہ انگریزوالی ڈریس کو پہن کر ساحر کے سامنے کیسے جائے گی۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے تو ابھی تک اس پیکٹ کی طرف دیکھنا بھی گناہ سمجھ رکھا تھا کہاں اس کو پہن کر ساحر کے سامنے جانے کا سوچنا اس کے گال تو ابھی سے تپنے لگے تھے۔۔۔۔

پکی پکی دل و جان سے پکی میری جان تم باہر نکلو تمہاری ہر خطا معاف ساحر نے کافی کھلے دل کا مظاہرہ کیا تھا۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے میں نکل رہی ہوں باہر اور ڈیل کے مطابق اب آپ ساری غلطیاں معاف کر چکے ہیں

تو میں باہر آتی ہوں آپ دور جا کر بیڈ پر بیٹھ جائیں۔۔۔۔

اور جب تک میں ڈریس نکال کر واپس واش روم میں نہیں آجاتی تب تک آپ میری طرف دیکھیں گے بھی نہیں۔۔۔۔

ساحر سائیں کا اتنا جلدی معاف کر دینا اسے ہضم تو نہیں ہو رہا تھا اسی لیے اپنی طرف سے سیفٹی کے لئے شرط رکھی۔۔۔

ارے میری معصوم لومڑی اب تو میں تمہیں تب ہی دیکھوں گا جب تم انگریزوالی ڈریس پہن کر میرے سامنے آؤ گی لو میں بیٹھ گیا ہوں بیڈ پر میں اپنا موبائل یوز کر رہا ہوں واش روم کے دروازے پر میری نظر بالکل بھی نہیں ہے تم آرام سے باہر نکل سکتی ہو

وہ سچ میں بیڈ پر بیٹھا اپنا موبائل استعمال کرنے لگا تھا زاوش نے ذرا سا دروازہ کھول کر جھانک کر اسے دیکھا۔۔۔

راستہ صاف تھا اس نے آہستہ سے قدم باہر نکالے ایک نگاہ اسے دیکھا لیکن وہ اب بھی اپنے موبائل پر مصروف تھا وہ گردن اکڑا اکر باہر نکلی الماری کے پاس آکر پیکٹ نکالا اور پھر واپس دوڑ کر واش روم میں بند ہو گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جلدی آجانا میں انتظار کر رہا ہوں ساحر کی آواز باہر سے آئی

ہاں بس میں ابھی پہن کر آتی ہوں

اس نے پیکٹ سنک پر رکھا اور دیوار کے ساتھ کھڑی گہری گہری سانسیں لینے لگی یہ اتنا آسان تو نہ تھا جتنا اس نے سمجھا تھا۔۔۔

ہرگز نہیں

لیکن کرنا تو تھا ہی نہ اتنی مشکل سے معافی نہیں ملی تھی۔ساحر کا موڈ بہتر ہوا تھا جسے وہ وعدہ خلافی کر کے بگاڑ نہیں سکتی تھی۔۔۔

یااللہ میں کہاں پھنس گئی ہوں آپ نے شوہر بھی نہ کمال کا دیا ہے مجھے شادی سے پہلے تو ایسے منہ بنا کر رکھتے تھے مجھے دیکھ کر بات بھی نہیں کرتے تھے۔۔۔۔

اب مجھے انگریزوں والے ڈریس پہننے پر مجبور کر رہے ہیں بالکل بھی اچھے شوہر نہیں رہے آپ نے مجھے۔۔۔۔۔

میں تو آپ کی فیورٹ لسٹ میں ہوں نا۔۔۔؟

تو آپ کو مجھے بہت اچھا شوہر دینا چاہیے تھا اس نے بے حد اداسی سے کہا جب دروازہ پھر سے بجا۔

او اللہ کی فیورٹ بندی اللہ سے بعد میں مخاطب ہو جانا باہر نکلو اتنا ٹائم نہیں ہے میرے پاس ورنہ۔۔۔۔۔ اسے باہر سے دھمکی آمیز آواز سنائی دی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس پر اس نے گھور کر دروازے کو دیکھا تھا جیسے دروازے کے باہر کھڑے ساحر شاہ کو آنکھوں ہی آنکھوں میں نکل جانے کا ارادہ ہو۔۔۔۔

جلتے ہیں آپ مجھ سے اور کچھ نہیں

اسے اللہ کے فیورٹ بندی کہنے پر اس نے چبا چبا کر کہا تھا وہ خود کو خود ہی اللہ کے فیورٹ بندی کہتی تھی۔۔۔

کیونکہ جتنا اللہ تعالی نے اسے نواز رکھا تھا اس کا ماننا تھا کہ ایسا صرف اللہ اپنے فیورٹ بندوں کے ساتھ کرتا ہے باقیوں کو آزما کر اپنی فیورٹ لسٹ میں ڈالتا ہے لیکن اس کا اللہ کا کنکشن کچھ الگ ہے وہ بغیر آزمائے ہی نوازی گئی ہے۔۔۔۔

کیا کہا تم نے ذرا پھر سے کہنا اسے ساحر کی سخت آواز سنائی دی اس نے دانت پیس کر پیر پٹخے تھے

ساحر سائیں اس کو پہننے میں وقت تو لگے گا نا آپ تو سانس بھی نہ لینے دیں مجھے صبر سے کام لے۔۔۔

صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے اس نے سمجھاتے ہوئے کہا

وہ تو میں تمہیں دیکھنے کے بعد فیصلہ کروں گا کہ میرے صبر کا پھل کتنا میٹھا ہے جلدی آؤ باہر میں زیادہ دیر تمہارا انتظار نہیں کرنے والا وہ کہہ کر ایک بار پھر سے بیڈ پر بیٹھا اس کا انتظار کرنے لگا۔۔

سب سے زیادہ پریشانی اسے یہی سوجھ رہی تھی کہ وہ اس پیکٹ کو کھولے یا نہ کھولے اس بے ہودہ انگریزوں والا ڈریس کو پہنے سے بہتر ہے کہ میں ساحر سائیں کے ہاتھ کا تھپڑ کھا لوں

اتنا پیار کرتے ہیں مجھ سے زیادہ زور سے ماریں گے بھی نہیں اس نے سوچتے ہوئے پیکٹ کو دیکھا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں نہیں یہ وعدہ خلافی نہیں کر سکتی وعدہ خلافی کر دی تو نہ جانے کب تک طعنے دیں گے ابھی تک پائپ کی مار کا طعنہ دیتے ہیں

چل ذارش بیٹا سائیں پہن لے اسے کون سا کوئی غیر ہے تیرا شوہر ہے وہ حق رکھتا ہے تجھ پر اس نے پیکٹ کو اٹھا کر اپنے سینے سے لگاتے ہوئے سوچا اور پھر فیصلہ کر ہی لیا۔۔۔

ooooo

ہو گئے ڈریس کے ساتھ مذاکرات ختم تو باہر نکل او بی بی ساری زندگی تمہارا انتظار کرنے سے قاصر ہوں میں اس نے پھر سے دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے انتہائی سخت لہجے میں کہا

کیا ہے ساحر سائیں نکل رہی ہوں میں اتنی بھی کیا بے تابی اور ویسے بھی میری کچھ شرائط ہیں پہلے ان کے بارے میں سوچیں میں بعد میں باہر آؤں گی اس کی پھر سے آواز آئی اس وقت زاوش کو جو سوج رہا تھا وہ بول رہی تھی

ایک منٹ ایک منٹ معافی کے علاوہ تمہاری اور بھی شرائط ہیں اور تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہاری وہ شرائط مانوں گا بھی۔۔۔؟ اسے باہر سے مذاق ہر آنے والی آواز سنائی دی

ہاں تو اگر آپ چاہتے ہیں کہ میں یہ انگریزوں والی ڈریس پہن کر باہر آؤں تو آپ کو میری ساری باتیں ماننی ہوں گی ۔اور اگر آپ کو میری شرط منظور نہیں ہے تو ٹھیک ہے میں ایسے ہی باہر نکل آتی ہوں آپ اپنی خواہش پوری کر لیں زیادہ سے زیادہ کیا کریں گے ایک عدد تھپڑ ہی ماریں گے نہ مار لیجئے گا آپ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں مجھے پتا ہے آپ زیادہ زور سے نہیں ماریں گے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے لہجہ میں بے حد معصومیت تھی۔ ساحر کو اپنا دل بے تابی سے دھڑکتا محسوس ہوا تھا

زاوی میری جان مزید میرے صبر کا امتحان مت لو بتاؤ تمہاری شرط کیا ہے اس نے آخر ہار مانتے ہوئے پوچھا

اور اس کی آواز سن کر زاوش کو بھی کچھ حوصلہ ہوا

میری سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ آپ مجھے باہر گھمانے لے کر جائیں گے

اور میں بہت ساری شاپنگ کروں گی۔ وہ بھی ساری کی ساری اپنی مرضی سے

اس کے بعد ہم اس پارک میں بھی جائیں گے جہاں سے کل آدھے راستے سے واپس آ گئے تھے وہ جلدی جلدی بولنا شروع کر چکی تھی پتہ نہیں اس نے کیا کیا بولنا تھا جب ساحر بولا

مجھے تمہاری ساری شرط منظور ہیں اب باہر نکلو وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا

ہاں نکلتی ہوں پہلے مجھے اس ڈریس کو کھول کر چیک تو کرنے دیں

اگر یہ زیادہ چھوٹی ہوئی تو میں نہیں پہنوں گی میں پہلے ہی بتا رہی ہوں۔ میں کھول رہی ہوں اسے اس نے ایک اور شرط رکھی ساحر سلگ کر رہ گیا

زاوش تم نے ابھی تک اس ڈریس کو کھول کر دیکھا بھی نہیں ہے اس نے کافی تیز آواز میں کہا تھا

اندر کیا ایک گھنٹے سے جھک مار رہی ہو میں کب سے یہاں باہر تمہارا انتظار کر رہا ہوں وہ جلدی دیکھو اسے اور پہن کر باہر آؤ وہ کافی غصیلے لہجے میں بولا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ مجھ سے اس طرح سے بات کریں گے تو میں یہیں پر رہوں گی کبھی باہر نہیں آؤں گی آپ ہر وقت مجھ پر غصہ کرتے رہتے ہیں کبھی پیار نہیں کرتے غصیلے نشئی کہیں کے سگریٹ پینے اور غصے کے علاوہ آتا ہی کیا ہے آپ کو نہیں آ رہی میں باہر نہیں پہن رہی آپ کی لائی ہوئی ڈریس اس نے غصے سے کہا تھا

اچھا اچھا سوری زاوش میری معصوم لومڑی پلیز جلدی کر و یار میں کافی دیر سے انتظار کر رہا ہوں اب تو صبر کی انتہا ہو گئی ہے

میرے ضبط کو اتنا نہ آزماؤ آئی ایم سوری اب بالکل غصہ نہیں کروں گا اور دیکھو آج میں نے کوئی سگریٹ بھی نہیں پی ہے پلیز جلدی سے باہر آجاؤ وہ اسے بے حد پیار سے اسے منانے کی کوشش کی تھی

ساحر سائیں مجھے کبھی نہیں لگا تھا کہ آپ اس طرح کی بے ہودا ڈریس مجھے پہنانے کے لیے میری ہر بات مانیں گے وہ پیکٹ کھول کر اس کی حالت کا مزہ لیتے ہوئے بولی تھی

اس نے واقعی کبھی نہیں سوچا تھا کہ ساحر سائیں اس طرح کی بولڈ ڈریسنگ کرنے والی لڑکیوں کو پسند کرتا ہو گا اور اگر ایسا تھا تو وہ تو بالکل بھی بولڈ نہیں تھی وہ تو بہت سمپل سے لڑکی تھی اور اسے سمپل رہنا ہی پسند تھا اس کے کچھ شوق تھے جو اماں سائیں کہا کرتی تھی کہ شادی کے بعد پورے کرنا۔اس نے پیکٹ کھولنا شروع کر دیا تھا

لیکن شرم بھی آ رہی تھی کہ آخر وہ اس ڈریس کو پہن کر باہر کیسے جائے گی پیکٹ کھولتے ہی ڈریس پیکٹ سے نکل کر سیدھی زمین پر جا گری تھی اور اب اصل جھٹکا زاوش کو لگا تھا

ооооо

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ باہر بیڈ پر لیٹا اس کا انتظار کر رہا تھا انتظار طویل سے طویل ہوتا جا رہا تھا جب اچانک دروازہ کھلنے کی آواز پر اس نے پلٹ کر دیکھا تھا

اس کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آگئی تھی وہ نیلی آتشی ساڑھی میں آسمان سے اتری کوئی حور نظر آرہی تھی کھلے بال پیٹھ پر پوری طرح سے بکھرے ہوئے تھے

ساحر سائیں یہ تو کوئی بے ہودہ ڈریس نہیں ہے بلکہ کتنی خوبصورت ساڑھی ہے۔

ہائے اماں سائیں کہا کرتی تھیں کہ یہ سارے شوق شادی کے بعد پالنا اور اپنے شوہر کے سامنے ساڑھی پہن پہن کر ایکشن دیکھانا

دیکھیں تو سہی لگتا ہے آپ کا پیکٹ بدل گیا وہ پوری طرح گھوم گھوم کر اسے ساڑھی دکھانا چاہیی تھی وہ اتنی خوش نظر آرہی تھی کہ ساحر شاہ اپنی نظریں اس کے چہرے سے ہٹا ہی نہیں پا رہا تھا

میرا پیکٹ چینج نہیں ہوا معصوم لومڑی وہ اس کے پاس آتا ہوں اس کا ہاتھ تھام کر اسے گھومنے میں مدد کرتا ہوں اسے کھلکھلانے پر مجبور کر دیا

کیا مطلب آپ نے یہ ساڑھی خریدی تھی میرے لئے وہ خوشی سے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے پوچھنے لگی

اس کی آنکھوں میں اس کی خوشی صاف نظر آرہی تھی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ خواہش اس نے نہ جانے کتنے سالوں سے اپنے دل میں پال رکھی تھی کتنی منتیں کی تھی اس نے اماں سائیں کہ دارم ادا کی شادی پر وہ ساڑھی پہنے گی لیکن اماں سائیں نے کہہ دیا کہ یہ سارے شوق شوہر کے سامنے پورے کرنے والے ہوتے ہیں۔اور آج وہ اس کا یہ شوق پورا کر رہا تھا

تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ میں تمہارے لئے وہ بے ہودا لباس لوں گا وہ ڈریس جسے تم ایک گھنٹہ تک اپنے سامنے رکھا لیکن تم نے کھول کر نہیں دیکھا کیونکہ تمہیں شرم آرہی تھی جیسے اکیلے میں پہنتے ہوئے بھی شرم آتی ہے اور تمہیں لگتا ہے کہ تمہیں اس ڈریس میں یوں بے لباس دیکھ کر مجھے خوشی ہوگی

نہیں زاوش تم مکمل ہو اور تم مکمل ہی خوبصورت لگتی ہو۔تمہاری خوبصورتی تمہارا یہ ہوش روبہ سراپا نہیں بلکہ تمہارا یہ خوبصورت دل ہے جو مجھے اپنی طرف کھینچتا ہے

مجھے تم ہر روپ میں خوبصورت لگتی ہو تم میری جان ہو میری دل کا ٹوٹا ہو میں تمہیں کبھی کسی امتحان میں نہیں ڈالوں گا یہ وعدہ ہے میرا اس کے ماتھے کو اپنے لبوں سے چھوتے ہوئے اس نے بے حد پیارے انداز میں اس سے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا

ہاں ساحر سائیں مجھے بھی نا یہی لگ رہا تھا پتا نہیں آپ کو کیا ہو گیا ہے آپ اس طرح سے کیوں کہہ رہے ہیں مجھے زبردستی ڈریس پہننے پر مجبور کیوں کر رہے ہیں

میں یہی سوچ سوچ کر پاگل ہو رہی تھی کہ نہ جانے اس ڈریس نے ایسا کیا ہے جو آپ مجھے پہنا کر دیکھنا چاہتے ہیں ۔اس کے لئے آپ مجھے اتنا زیادہ فورس کر رہے ہیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہائے مجھے پہلے پتہ ہوتا تو میں پہلے ہی پہن لیتی تھی کتنی پیاری ہے نا یہ ساڑھی اس نے ایک بار پھر سے گھوم کر اپنی خوشی کا اظہار کیا تھا۔

ہاں اور اس سے بھی زیادہ پیاری ہے میری زاوش جو اس کی خوبصورتی کو پہن کر مزید بڑھا رہی ہے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے اس نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا

ہاں یہ تو ہے میں ہوں ہی پیاری اس نے شرماتے ہوئے اس کے سینے میں سر چھپایا تو ساحر کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی

لیکن ساحر سائیں جب میں واش روم میں تھی تب آپ نے وعدہ کیا تھا کہ آپ مجھے لے کر جائیں گے شاپنگ پارک اور گھومنے آپ کہیں بھول تو نہیں گئے نہ اس کے یاد دلانے پر وہ قہقہ لگا کر ہنسا وہ اپنے مطلب کی بات نہیں بھولتی تھی

یاد ہے مجھے سب کچھ لیکن اس سے پہلے میں اپنی طلب تو پوری کر لو اس کا نازک سراپا اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے وہ بیڈ پر لے آیا تھا

اور پھر جس انداز سے اس نے اپنی طلب پوری کی تھی زاوش سوائے شرمانے کے کچھ نہیں کر پائی تھی

جبکہ ساحر اسے اپنے باہوں میں لیے دنیا جہان بھول بیٹھا تھا اس کے لبوں کا لمس اپنے کندھے گردن اور چہرے پر محسوس کرتے ہوئے وہ پوری طرح اس کی باہوں میں قید ہو گئی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ساحر نے ہر انداز سے اسے احساس دلایا تھا کہ اس کے لیے اس سے زیادہ خوبصورت لڑکی اس دنیا میں اور کوئی نہیں ہے

اور اس کی ہر خواہش کو پورا کرنا وہ اپنا اولین فرض مانتا ہے

ooooo

ooooo

میں نے تمہیں کہا تھا کہ پارٹی ختم ہونے کے بعد تم باہر آ جانا تم یہاں کمرے میں کیوں آ گئی جان وہ کمرے میں آیا....

تو اسے آرام دا سوٹ میں بیڈ پر لیٹے ہوئے پایا۔...

اس کے بلانے پر باہر نہیں آئی تھی مطلب صاف تھا کہ وہ اس سے بہت زیادہ خفا تھی۔ پچھلے کچھ دنوں میں ان دونوں میں زیادہ مس انڈرسٹینڈنگ ہو گئی تھی زرنیش اس سے خفا ہی رہتی تھی یہاں تک کہ خود سے اسے مخاطب تک نہیں کرتی تھی۔۔۔

میں کافی زیادہ تھک گئی تھی سنان سائیں مجھے آرام کرنا تھا اسی لئے کمرے میں آئی ہوں اور ویسے بھی رات کے بارہ بجنے والے ہیں اب ہمیں سو جانا چاہیے۔۔۔۔

اس وقت باہر نکلنے کا بھلا کیا فائدہ ہے آ جائیں آپ بھی سو جائیں اس نے اس کے آرام کے خیال سے کہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے آرام نہیں کرنا بلکہ اپنی روٹھی ہوئی بیوی کو منانا ہے جو مجھ سے اس حد تک ناراض ہو گئی ہے کہ اب میری طرف دیکھتی بھی نہیں بلکہ رات کو کروٹ بھی دوسری طرف موڑ کر سوتی ہے وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بٹھا کر کہنے لگا۔۔۔

میں آپ سے پہلے ناراض تھی سنان سائیں اور نہ ہی میں آپ سے اس وقت ناراض ہوں۔۔۔۔

میں نے آپ سے ایک سیمپل سے بات کی تھی اور میں اب بھی اپنی بات پر قائم ہوں

میں دکھاوے کے رشتے نہیں جینا چاہتی ہوں میں خود پوری ایمانداری سے آپ کے ساتھ یہ رشتہ نبھا رہی ہوں۔۔۔۔۔

تو آپ سے بھی ایسی ہی امید رکھتی ہوں میں آپ کی طرف سے کسی طرح کے دھوکے کو برداشت نہیں کر سکتی لیکن آپ کا انداز مجھے ڈرا رہا ہے

ہو سکتا ہے کہ میں غلط ہی ہوں لیکن آپ خود جواب دیں کیا کوئی بھی عورت برداشت کر سکتی ہے کہ اس کا شوہر کسی اور عورت کو اس سے زیادہ اہمیت دے رہا ہو۔۔۔؟

اور مجھے بات بتانے والا کوئی اور نہیں بلکہ ہمارے ہی گھر کے لوگ ہیں مجھے میرے میرے گھر والے اپنا گھر محفوظ رکھنے کے مشورے دے رہے ہیں

تو آپ بتائیں کہ میں کہاں غلط ہوں۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں خوفزدہ ہوں۔۔۔میں نہیں برداشت کر سکوں گی یہ سب کچھ اگر آپ اس رشتے کو نبھانا چاہتے ہیں تو میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں کہ میری طرف سے آپ کو کسی بھی طرح کا مسئلہ نہیں ہو گا۔۔۔

میں پوری ایمانداری سے آپ کا ساتھ نبھاؤں گی میں تمام گھر والوں کو بھی منالوں گی لیکن میں آپ کی طرف سے کسی جھٹکے کو برداشت نہیں کر سکوں گی

میں نے آپ کے ساتھ پورے دل سے اس رشتے کو نبھایا ہے سنان سائیں۔۔۔!

میں نے آپ کے لیے کچھ بھی کہے سر جھکا لیا کیونکہ میں جانتی تھی کہ میرے گھر والے کبھی میری مرضی کے خلاف میرا فیصلہ نہیں کریں گے لیکن میں آپ کی طرف سے کسی دھوکے کو برداشت نہیں کر پاؤں گی سنان سائیں میں نے آپ سے محبت کی ہے۔۔۔۔

اور اگر آپ نے اس محبت میں میرے ساتھ دغابازی کرنے کے بارے میں سوچا بھی تو۔۔۔وہ بول ہی رہی تھی جب اچانک سنان نے اس کا چہرہ تھام کر اس کے لبوں پر اپنے لب جما لیے۔۔۔

دونوں کے بیچ خاموش لمحات گنگنانے لگے تھے سنان اس کی سانسوں میں اپنی سانسیں بسائے اسے خود میں قید کر رہا تھا۔۔۔

وہ آہستہ سے اس کے چہرے کو اپنی گرفت سے آزاد کرتا پیچھے ہٹا تو زرنیش کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔۔۔

بہت زیادہ اور بہت بے کار بولنے لگی ہو تم کیا تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ میں تمہیں دھوکا دوں گا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک نمبر بیو قوف اور احمق عورت ہو تم بہت دنوں سے برداشت کر رہا ہوں تمہاری یہ فضول باتیں لیکن برداشت کی بھی ایک انتہا ہوتی ہے تمہاری حالت کے پیش نظر میں نے بہت کچھ سہہ لیا زرنیش بی بی لیکن اب بہت ہو گیا۔۔۔۔

بہت فائدہ اٹھالیا تم نے میری خاموشی کا تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہیں چھوڑ کر اس مسکان کے ساتھ رشتہ نبھانا چاہوں گا۔۔۔

بھئی واہ۔۔۔!

تمہیں لگتا ہے کہ میں تم سے زیادہ اس مسکان کو اہمیت دے دوں گا۔۔۔۔

کیا بات ہے زرنیش اس کے لئے تمہیں انعام پیش کرنا چاہیے بلکہ میں تالیاں بجا کر تمہاری اس سوچ کو سلام کرتا ہوں

ایک بات بتاؤ مجھے کیا وہ سچ میں تم سے زیادہ خوبصورت ہے۔۔۔؟

گھورومت میں تو تم سے یہ سوال کروں گا کیوں کہ میں نے کبھی اتنے غور سے اسے دیکھا ہی نہیں کہ مجھے یہ پتہ چل سکے کہ وہ کتنی خوبصورت ہے۔۔۔؟

لیکن تم تو ٹھہرے بیو قوف لڑکی اور کچھ نہ سہی اپنے شوہر کی نظروں میں اپنی اہمیت تک نہیں پہنچان سکتی تم۔۔۔۔

اور خود کو اس گھر کی بڑی میچیور اور شادی شدہ لڑکی کہلوا کر سب پر رعب تو ایسے چلاتی ہو جیسے تم سے زیادہ عقل مند اس گھر میں اور کوئی پایا ہی نہیں جاتا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ابھی اٹھو اور میرے ساتھ چلو میں نے تمہارے لئے کچھ اسپیشل پلین کیا ہے تمہیں منانے کے لیے ویسے اس کی ضرورت تھی نہیں الٹا مجھے تم سے ناراض ہونا چاہئے تھا۔۔۔

کہ تم نے میرے بارے میں اتنی بکواس سوچ اپنے دماغ میں رکھی۔۔۔

لیکن کیا کروں میں ایک اچھا شوہر ہوں اور ایک اچھا شوہر اپنی بیوی کو مناتا ہے تو میں بھی اچھا شوہر ہونے کا فرض تو نبھاؤں گا تو چلو میں نے تمہیں منانا ہے۔۔۔۔

وہ رعب جماتے ہوئے اٹھ کر کھڑا ہوا اور اپنا ہاتھ اس کے سامنے کر دیا۔۔۔

اس کے انداز نے زرنیش کو جلدی ہی زمین پر واپس پٹخ دیا تھا

اس کی ضرورت نہیں ہے سنان سائیں شاید میں واقع کچھ زیادہ ہی سوچنے لگی ہوں۔۔۔

آپ پلیز مجھے معاف کر دیں یقیناً میرے دماغ میں بہت فضول سوچیں چلنے لگی تھی۔۔۔

وہ اتنے دنوں سے اس سے ناراض ہو رہی تھی اور آج جب سنان نے اس پر تھوڑا سا غصہ کر کے اسے اس کی اہمیت بتائی تھی وہ واپس پہلے کی طرح ہو گئی تھی اور اس وقت ایک اچھی بیوی کی طرح اس سے معافی بھی مانگ رہی تھی اپنے رویے کی۔۔۔۔

میں تمہیں اتنی آسانی سے ہر گز معاف نہیں کروں گا ارے بے وقوف لڑکی تم تو رونے لگی میں مذاق کر رہا ہوں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

صاف کروا اپنے یہ آنسو اور اٹھو ابھی چلو میرے ساتھ میں نے سچ میں تمہارے لیے ایک سپیشل ڈیٹ پلین کی ہے۔۔۔یار تھوڑی دیر انجوائے کریں گے میں ناراض نہیں ہوں تم سے اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر وہ فوراً پھگلا تھا اسے سینے سے لگاتے ہوئے اس نے شدت سے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا

نہیں سنان سائیں اب تو بہت لیٹ ہو گیا ہے ناہم صبح کہیں جائیں گے اور آپ پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔

میں واقعی بے وقوف ہوں میرا دماغ خراب ہے پتا نہیں میرے دماغ میں الٹی سیدھی سوچیں چلتی رہتی ہیں۔۔۔

میں نے سوچ کیسے لیا کہ آپ مجھے دھوکہ دے سکتے ہیں۔۔؟

کیا آپ میرے ساتھ فراڈ کر سکتے ہیں یہ سب کچھ نہ اس کمینی عورت کی وجہ سے ہو رہا ہے میں اسے گھر سے دفعہ کروں گی۔۔۔

میں نہیں برداشت کر سکتی اسے اس گھر میں آپ ختم کرے یہ سارا سسٹم اور نکالیں اسے یہاں سے اس کے سینے پر سر رکھے وہ اپنی ہی بولے جا رہی تھی۔۔۔۔

ہاں ایسا ہی ہو گا میری جان۔۔! بالکل ایسا ہی ہو گا میں اسے اس گھر سے نکال باہر کرونگا لیکن فی الحال تو تم چلو نہ میرے ساتھ ورنہ بچاری کی ساری محنت برباد ہو جائے گی۔۔۔

اتنی خوبصورت ڈیکوریشن کی تھی اس نے میں نہیں چاہتا کہ اس کی محنت خراب ہو وہ اس کا سر سہلاتے ہوئے اسے بتا رہا تھا۔۔۔

کس کی محنت۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کس نے ڈیکوریشن کی ہے۔۔۔۔۔۔؟

اور کون بیچاری وہ اسے دیکھتے ہوئے حیرانگی سے پوچھنے لگی۔۔۔۔

تمہاری سوتن اور کون۔۔۔؟

اس نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو زرنیش کے ماتھے پر پھر سے بل گرنے لگے۔۔۔۔

یہ تمہارے ماتھے کی لکیریں واضح ہو رہی ہیں سیدھا کرو انہیں اس نے فوراً اس کے ماتھے پر موجود لکیروں کو انگلیوں کی مدد سے سیدھا کیا تھا۔۔۔۔

تمہیں یہ شک کرنے والی بیماری کیوں لگ گئی ہے۔۔۔؟

زرنیش مجھے سمجھ میں نہیں آتا کیا تمہارے لیے میرا اتنا کہہ دینا کافی نہیں ہے کہ تم سے زیادہ میرے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتا تم پھر سے مجھ پر شک کرنے لگ گئی ہو وہ اسے گھورتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

نہیں میں آپ پر شک نہیں کر رہی لیکن مجھے سمجھ میں نہیں آرہا کہ وہ پاگل عورت آپ کے لیے ڈیکوریشن۔۔۔ بلکہ میرے لئے کیوں ڈیکوریشن کرے گی اور وہ بے چاری کب سے ہو گئی اور آپ کو اس کی محنت کے لیے تکلیف کیوں ہو رہی ہے۔۔۔۔؟

اس نے ایک ہی سانس میں اس کے سامنے اپنی بات رکھ دی تھی۔۔۔؟

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیونکہ نہ تو وہ لڑکی پاگل ہے اور نہ ہی تمہاری طرح بے وقوف ہے اب باقی کی باتیں میں تمہیں وہاں چل کر بتاؤں گا آو اور چلو میرے ساتھ اگر تمہیں سب کچھ جاننا ہے تو۔۔۔ وہ اپنی بات مکمل کرتا وہاں سے نکل گیا تھا جبکہ زرنیش بھی جلدی سے اپنی چادر لیتی اس کے پیچھے آئی تھی

○○○○

وہ اسے اپنے ساتھ ڈیرے کی پچھلی سائیڈ پر لے کر آیا تھا وہ اسے یہاں کیوں لایا تھا اسے نہیں پتہ تھا سوائے اس کے کہ اس نے اس کے لئے کچھ سرپرائز سیٹ کیا ہے جس میں مسکان بھی اس کے ساتھ شامل ہے اس نے بہت کوشش کی تھی گاڑی میں پوچھنے کی لیکن وہ سرپرائز خراب نہیں کرنا چاہتا تھا اسی لیے اس نے اسے کچھ نہیں بتایا تھا وہ گاڑی سے باہر نکل کر اس کے پیچھے پیچھے ڈیرے کی پچھلی سائیڈ تک آ گئی تھی۔۔۔

جہاں مسکان تقریبا ساری تیاری کر کر اب آرام سے چارپائی پر لیٹی ہوئی تھی اسے بڑا عجیب لگا مسکان کا یہ انداز کہاں ایسی جگہوں پر دن میں بھی لڑکی اکیلی نہیں آتی اور یہ لڑکی اتنی بے خوف رات کے بارہ بجے یہاں پر موجود تھی۔۔۔۔

اور وہ بھی اتنی بے خوف اور بالکل تنہا

READERS CHOICE

اس کا دل چاہا کہ وہ اس لڑکی سے پوچھے کیا تمہیں ڈر نہیں لگ رہا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن وہ کون سا اس کی بہن تھی جو وہ اس سے کچھ پوچھتی وہ تو سوتن تھی نہ اور اس سوتن کے ساتھ سوتن والا رشتہ ہی رکھا جاتا ہے بے شک آپ کتنے ہی اچھے کیوں نہ ہوں لیکن سوتن کے لیے کبھی نرم جذبہ دل میں نہیں جاگ سکتا۔۔۔؟

کیونکہ اللہ نے عورت کو بے شک کتنا ہی مضبوط کیوں نہ بنادیا ہو لیکن اپنے شوہر کو بانٹنے والے کے ساتھ محبت کا رشتہ نہیں بنایا جاسکتا۔۔۔۔

کم از کم زرنیش کا تو یہی ماننا تھا۔۔۔

وہ اس کا خیال رکھتی رہی تھی ہر وقت اس کے پاس رہی تھی لیکن اس کے باوجود بھی اس کے دل میں کبھی بھی اس کے لیے محبت جیسا جذبہ پیدا نہیں ہوا تھا کیونکہ وہ اس کے ساتھ کتنا ہی اچھا سلوک کیوں نہ کرے لیکن اس کا دل جانتا تھا کہ وہ اس کی سوتن ہے۔۔۔۔

اتنی دیر لگادی تم نے سنان سائیں اگر اس جنگل میں مجھے کوئی خطرناک جانور کھا جاتا تو۔۔۔؟ وہ اس کے سامنے آتے ہی شروع ہوگئی تھی

تو کم از کم میری بیوی خدا کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتی کہ تم سے جان چھوٹ گئی لیکن میں ایسا ہر گز نہیں کروں گا۔۔۔

مسکان تم میرے لئے بہت خاص ہو آخر تمہارے آنے سے ہی تو مجھے پتہ چلا ہے کہ میری بیوی مجھ سے کتنی محبت کرتی ہے وہ شرارتی لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ساتھ ہی پیچھے مڑ کر زرنیش کو دیکھا تھا جو کم از کم مسکان کو تو محبت کی نگاہوں سے نہیں دیکھ رہی تھی لیکن سنان کی بات پر وہ اسے ناراضگی سے گھور رہی تھی۔۔۔۔

پھر تو تمہیں میرا شکریہ ادا کرنا چاہیے

ضرورت نہیں ہے میں نے تمہارے لیے ساری پلاننگ کر دی ہے اپنی بیوی کو سب کچھ بتا دینا بے شک تم لیکن اسے ایک بات میں بتانا چاہوں گی ذرا سائیڈ پہ آنا وہ اس کا ہاتھ تھام کر اپنے ساتھ زبردستی ایک طرف لے آئی تھی۔۔۔۔۔

مجھے تمہارے شوہر میں بالکل کوئی انٹرسٹ نہیں ہے اور نہ ہی یہ بندہ مجھے اچھا لگتا ہے مجھے جو پسند ہے وہ اس سے زیادہ ہینڈسم ہے لیکن افسوس وہ بھی شادی شدہ ہے ورنہ تمہارے ساتھ سوتن نہ سہی لیکن دیورانی کا رشتہ بنانے کی خواہش ضرور تھی مجھے۔۔۔۔

اگر تم میرا ساتھ دو تو ایسا اب بھی ممکن ہے تمہارے سر سے سوتن کا سایہ ہٹا کر میں تمہاری بہن کے سر پر سوار ہونے کو تیار ہوں۔۔۔۔۔

مزید کوئی فضول بات نہیں کروں گی بس اتنا بتانا چاہوں گی کہ جیسا تم سوچ رہی ہو ویسا کچھ بھی نہیں ہے میرا تمہارے شوہر کے ساتھ کوئی ایسا تعلق نہیں ہے مطلب وہ میرا شوہر ہرگز نہیں ہے۔۔۔۔

میں ایک سکریٹ ایجنسی میں کام کرتی ہوں۔اور تمہارے گاؤں میں بھی میں اسی کام کے تحت آئی تھی یہاں آنے کے بعد مجھے پتہ چلا کہ یہ سارا گاؤں درام سائیں کے انڈر ہے میں ان سے ملی ان سے اپنا مسئلہ شیئر کیا تو انہوں نے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے اپنے گھر میں روکنے کی اجازت دی اور تمہارے گھر میں رہنے کے لیے مجھے ایک لمبی پلاننگ کرنی پڑی اور سنان صرف اس کام میں میرا ساتھ دے رہا تھا تم یہ کہہ سکتی ہو کہ اس نے اپنے ملک کی خاطر تم سب سے جھوٹ بولا ہے میں زیادہ دن یہاں نہیں رہوں گی۔۔

چلی جاؤں گی یہاں سے بس میرا کام مکمل ہو جائے

اور اپنے شوہر کو لے کر تم بالکل بے فکر ہو جاؤ۔ وہ میرا شوہر گز نہیں ہے اس شخص پر صرف تمہارا حق ہے اور یہ سب کچھ میں نے تمہارے اور اس کی ناراضگی ختم کرنے کے لیے کیا ہے تو پلیز تم اس ناراضگی کو ختم کر دو۔۔۔۔

جو کہ میری وجہ سے تم دونوں کے درمیان آئی ہے انجوائے کرو تم لوگ میں نے تمام سیٹنگ کر دی ہے لیکن اذانوں سے پہلے یہاں سے نکل جانا

ورنہ گاؤں والے طرح طرح کی باتیں بنائیں گے وہ ایک آنکھ دباتی سنان کو دیکھتی دونوں کو بائے کہتی وہاں سے نکل چکی تھی۔۔۔

ooooo

سنان سائیں یہ کیا کہہ رہی تھی مجھے تو اس کی کوئی بات سمجھ میں نہیں آئی اس کے جانے کے بعد وہ سنان سے پوچھنے لگی آج تو اس کا انداز بھی بہت الگ تھا وہ جیسے کپڑے روزان کے سامنے پہنتی تھی آج تو سر سے پیر تک بدلی ہوئی تھی بلیک کلر کی لیدر پینٹ کے ساتھ سفید شرٹ اور اوپر بلیک کلر کا لیدر جیکٹ اسے بہت زیادہ الگ بنا رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پہلے تو اسے اس کو پہچاننے میں ہی اچھا خاصا وقت لگ گیا وہ کسی سیکریٹ ایجنسی میں کام کرتی تھی یہ بات ایسے سمجھ میں آئی اس نے دارم سے مدد مانگی تھی تو وہ ان کے گھر میں آئی لیکن اس نے سنان کو اپنا شوہر کیوں بنایا۔۔؟

تمہیں کچھ بھی سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے زرنیش تمہارے جاننے کے لیے بس اتنا ہی کافی ہے کہ میرا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔۔۔

اسے ہمارے گھر میں میری بیوی بنا کر لایا گیا تھا کیونکہ اسے اپنا مقصد پورا کرنا تھا تم نے سنا ناوہ کسی سیکریٹ ایجنسی سے تعلق رکھتی ہے اسے مدد کی ضرورت تھی اور دارم سائیں نے صرف اس کی مدد کی تھی وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا ۔۔۔

سیکریٹ ایجنسی میں تو آرمی والے کام کرتے ہیں اس کے دماغ نے کام کیا تو وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگی۔۔۔

شکر ہے مسکان کو دیکھ کر میری بیوی اپنی یاداشت نہیں بھولی ہاں میری جان وہ آرمی سے ہی تعلق رکھتی ہے لیکن یہ بات وہ کسی کو بتاتے نہیں

اور تم بھی یہی پر یہ ساری باتیں بھول جاؤ۔۔۔

تمہیں مسکان کے بارے میں کچھ بھی نہیں پتا فی الحال وہ اپنے مشن پر یہاں ہے اور اپنا مشن مکمل کر کے یہاں سے چلی جائے گی اس لیے اب آسان لفظوں میں اسے سمجھایا تھا زرنیش نے ہاں میں سر ہلایا وہ پر سکون ہو چکی تھی یعنی کہ مسکان اس کی سوتن تھی ہی نہیں یہ جان کر بہت خوشی ہوئی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے سنان سائیں لیکن میرا ایک اور سوال ہے آپ سے وہ ایسے کیوں کہہ رہی تھی کہ وہ میری بہن کی سوتن بننا چاہتی ہے اس کی ہمت کیسے ہوئی کہ اس کی گندی نظر ساحر اداپر ہے۔۔۔

شک تو مجھے پہلے سے ہی تھا لیکن اب اس کے منہ سے سن کر مجھے یقین ہو گیا ہے اس کے لب اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے وہ ایک بار پھر اسے ڈسٹرب کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔

اس کی گندی نظر کسی پر بھی کیوں نہ ہو لیکن ساحر کی نظر تمہاری بہن سے ایک انچ بھی نہیں ہٹ سکتی اسی لیے تم بالکل بے فکر ہو جاؤ اور اب مجھے تنگ مت کرنا۔۔۔

اس کے لبوں پہ اپنے لب رکھتے ہوئے وہ اسے وارن کر کے اس کا نازک وجود اپنی باہوں میں لیتا ہوا بولا۔۔۔

اس چھوٹی سی جگہ کو مسکان نے اتنی خوبصورتی سے سجایا تھا کہ یقین کرنا مشکل تھا کہ یہ ڈیرے کے پیچھے والی جگہ تھی۔۔۔۔

وہ یہاں پر بیڈ کیسے لائی اس کے بے تاب لبوں کا لمس اپنے کندھے پر محسوس کرتے ہوئے زرنیش نے پھر سے سوال کیا۔۔۔۔

یہ ساری بات ہم صبح بھی تو سمجھ سکتے ہیں نہ تم ایسا کرو کہ یہ سارے سوال جمع کر لو جب ہم گھر جائیں گے میں تمہیں تمہارے سارے سوالوں کا جواب دوں گا لیکن اب تنگ مت کرنا وہ اسے پیار سے سمجھاتا ایک بار پھر سے اس کے لبوں پر اپنے لب رکھ چکا تھا اور اس بار زری کچھ نہیں بولی تھی اتنے دنوں کی ٹینشن اتنی پریشانی سب دور ہو گئی تھی آج پہلی بار اسے مسکان اچھی لگی تھی۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس کے پیچھے وجہ کہیں نہ کہیں ان دونوں کا بدلہ رشتہ تھا وہ اس کی سوتن نہیں تھی یہ جان کر وہ جیسے ہواؤں میں اڑ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

ooooo

ooooo

آرش سائیں آپ نے منع کیوں نہیں کیا....؟

ہم ایک کمرے میں کیسے رہ سکتے ہیں۔۔۔۔! ابھی تو ہماری شادی بھی نہیں ہوئی۔۔۔

آپ کو انہیں بتانا چاہیے تھا کہ ہم شادی شدہ کپل نہیں ہیں۔۔۔۔

ان کو غلط فہمی ہو گئی ہے آپ انہیں سمجھا بھی تو سکتے تھے۔۔۔۔

آپ کو ان کے سامنے مسکرانے کی ضرورت کیا تھی۔۔۔۔؟

آپ کو ہی ان کی غلط فہمی دور کرنی چاہیے تھی اور آپ نے ان کی غلط فہمی دور کرنے کی کوشش ہی نہیں کی بہت برا کیا آپ نے۔۔۔۔!

پتہ نہیں اگر اس بارے میں کسی کو پتہ چل گیا تو کیا ہو گا۔۔۔ !

ہم کسی اور ہوٹل چلے جاتے ہیں مجھے نہ یہ ہوٹل بھی بالکل اچھا نہیں لگ رہا۔۔۔۔

ہم ایسا کرتے ہیں کسی اچھے ہوٹل میں جاتے ہیں آپ کے پاس اتنے پیسے تو ہوں گے نہ۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا ہم دو روم افورڈ نہیں کر سکتے۔۔۔

پلیز یہاں سے چلتے ہیں نہ آرش سائیں ورنہ سوچ سوچ کر میرا دماغ پھٹ جائے گا۔۔۔

ہم دونوں ایک کمرے میں کیسے رہ سکتے ہیں۔۔۔؟

اور آپ مسکرائے کیوں جا رہے ہیں میری بات کا جواب دیں اس کے ساتھ چلتے چلتے وہ اس کی مسکراہٹ دیکھ کر کھٹک گئی تھی اسی لیے رک کر اس سے پوچھنے لگی۔۔۔

میری جان۔۔۔! تم اتنا پریشان کیوں ہو رہی ہو۔۔۔؟

میں کوئی غیر نہیں ہو نکاح میں ہیں ہم دونوں۔۔۔

تم محرم ہو میرے لیے اگر تم میرے ساتھ ایک کمرے میں رک جاؤ گی تو کوئی قیامت نہیں آجائے گی کوئی ہم سے کچھ نہیں پوچھے گا۔۔۔۔

اور تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں تمہیں اس ہوٹل کے کسی اکیلے کمرے میں اکیلے رہنے دوں گا۔۔۔؟

تم جانتی بھی ہو یہاں کے حالات میں ہر گز تمہیں یہاں کسی اکیلے کمرے میں رکنے کی اجازت نہیں دوں گا۔۔۔

اور تم فکر مت کرو عشق سائیں میں بہت مضبوط اعصاب کا مالک ہوں۔۔۔

اتنی جلدی نہیں پگھلنے والا بس تم دوری بنا کر رکھنا کوشش کرنا کہ میرے پاس بالکل نہ آؤ باقی سب ٹھیک رہے گا وہ اسے پیار سے سمجھاتا اینڈ پر ڈرا بھی گیا تھا۔۔۔

کیا مطلب پاس نہ آئوں سے کیا مراد ہے آپ کی۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ چاہتے ہیں کہ میں آپ کی نظروں سے دور رہوں وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی

نعوذ باللہ لا حول ولا قوۃ۔۔۔۔!

تمہیں اپنی نظروں سے دور رکھ کر کیا مجھے مرنا ہے۔۔۔؟

خبردار۔۔۔! جو تم میری نگاہوں سے اوجھل ہوئی ہر وقت میرے سامنے رہنا اور خبردار جو ایسی بات دوبارہ اپنے دماغ میں لائی۔۔۔

پاس آنے کا مطلب یہ ہے کہ تم تقریباً مجھ سے پانچ فٹ کے فاصلے پر رہنا۔۔۔۔

۔مطلب اتنا دور کہ کم از کم تمہاری خوشبو میری نتھنوں سے نہ ٹکرائے کیونکہ یہ چیز مجھے مدہوش کرتی ہے وہ مدہوش کن لہجے میں بولا ثناء کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہوئی۔۔۔۔

مجھے نہیں پتہ آپ اعصاب کتنے مضبوط ہیں لیکن آپ کی باتیں آپ کے لہجے سے بالکل میل نہیں کھاتی آرش سائیں۔۔۔ !

کیا چل رہا ہے آپ کے دماغ میں صاف صاف بتا دیں تاکہ میں خود ہی کسی دوسرے روم کا انتظام کر سکوں اس کے دروازہ کھول کر اندر داخل ہونے پر ثناء نے پھر سے کہا۔۔۔۔

میرے دماغ میں تمہارے علاوہ کچھ نہیں چلتا عشق سائیں یہ بات کب سمجھو گی تم۔۔۔؟

میرے دل ودماغ پر تم پوری طرح سے حاوی ہو۔۔۔

اور میں مضبوط اعصاب کا مالک ہوں یہ میں تمہیں بتا چکا ہوں بس تمہیں دیکھ کر بہک جاتا ہوں۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیونکہ تم سے قدرت نے رشتہ ہی میرا ایسا جوڑ رکھا ہے لیکن تم فکر مت کرو میں خود پر کنٹرول کروں گا۔۔

میں صوفے پر سو جاؤنگا تم بیڈ پر سو جانا اس نے کمرے پر نگاہ دوڑاتے ہوئے کہا لیکن اس کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے کیونکہ کمرے میں سوائے بیڈ کے اور کچھ بھی نہیں تھا جس پر سونے کا وہ ذکر کر رہا تھا وہ صوفہ اس کمرے سے ناپید تھا۔۔۔

کون سا صوفہ کہاں سوئے گے آپ۔۔۔؟

یہاں تو کوئی صوفہ ہی نہیں ہے صرف ایک بیڈ ہے۔۔۔

اور ایک ہی چھوٹی سی کرسی جس پر ٹیک لگانے کے لیے اس کی بیک تک نہیں ہے ایسے ہوتے ہیں دبئی کے ہوٹل۔۔۔؟

انتہائی افسوس کی بات ہے اتنا بڑا ملک اور یہ ہوٹل جہاں پر صرف ایک سنگل بیڈ ہے جہاں صرف ایک بندہ سو سکتا ہے۔۔۔۔

دوسرے بندے کے سونے کے لئے ایک صوفے تک کی سہولت میسر نہیں ہے اور یہ کمرہ اتنا چھوٹا ہے کہ میرا نہیں خیال کہ ہم یہاں زمین پر بھی سو سکتے ہیں۔۔۔۔

ثناء اسے دیکھ کر مایوسی سے بولی تھی یہ کمرہ تو آرش کی سوچ سے بھی زیادہ چھوٹا تھا

یار دبئی کے ہوٹل کی تعریف تو میں نے بھی بہت سن رکھی تھی لیکن اسے دیکھ کر افسوس تو مجھے بھی ہو رہا ہے مجھے تو لگا تھا کہ ایک اس زبردست قسم کا کمرہ ہو گا لیکن یہاں تو الٹا ہی ہو گیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرے خیال میں لوگوں کی بجٹ میں یہی کچھ آیا ہوگا بر حال تم آرام کرو تب تک میں مینیجر سے بات کر کے آتا

ہوں۔۔۔۔

اگر کوئی انتظام ہوتا ہے

تو حل نکالنے کی کوشش کرتا ہوں گھبراؤ مت اسے اتنا پریشان دیکھ کر اس نے خود ہی اس کا حل نکالنے کا فیصلہ کیا اور

کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

وہ کب سے ثناء کو تنگ کیے جارہا تھا لیکن اسے ہرگز اندازہ نہیں تھا کہ کمرہ اتنا چھوٹا ہوگا

اور سچ میں وہ کمرہ ان دونوں کے رہنے کے لئے بالکل مناسب نہیں تھا۔۔۔

وہ دونوں اس کمرے کو شیئر ہرگز نہیں کر سکتے تھے وہ اپنے آپ کو بہت مضبوط اعصاب کا مالک کہتا تھا اس میں کوئی

شک نہیں تھا کہ اس نے ہزاروں لڑکیوں کی خوبصورتی کو صرف ثناء کی خاطر ٹھکرا دیا تھا۔۔۔

لیکن وہ اس بات سے انکار بھی نہیں کر سکتا تھا کہ ثناء اس کے دل و دماغ پر پوری طرح سے سوار تھی اور وہ شادی سے

پہلے اس طرح کی کوئی غلطی نہیں کرنا چاہتا تھا وہ جانتا تھا ان دونوں کے بیچ جو رشتہ ہے وہ اسے بہکانے کے لئے کافی

ہے۔۔۔

حسن ہو دلدار ہو "اس پر محرمِ یار ہو

مکرے پھر عشق سے تو بے شک 'ہمیں کافر کہنا۔۔۔!

اس کے دل کا حال بہت برا ہو رہا تھا اس کا دل بے ایمان ہو رہا تھا وہ چاہتا تھا کہ وہ ثناء کے ساتھ وقت گزارے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

لیکن کوئی لٹ کر اس نہیں کرنا چاہتا تھا وہ نکاح کے اس بندھن کو سب لوگوں کی منظوری کے ساتھ اور ثناء کے دل کی رضامندی کے ساتھ آگے بڑھانا چاہتا تھا۔۔۔

اگر چاہتا تو وہ ثناء سے کہہ دیتا کہ وہ کوشش کر چکا ہے لیکن کوئی حل نہیں نکلا اور ثناء کے ساتھ وقت گزار لیتا لیکن اب وہ اتنا گیا گزرا تو ہرگز نہ تھا کہ اس طرح کے حربے استعمال کرتا۔۔

وہ ثناء کے لئے الگ کوئی کمرہ لینے ہرگز نہیں جا رہا تھا بلکہ وہ اسی ہوٹل میں کسی بڑے کمرے کا پوچھنے والا تھا۔۔

تاکہ وہ دونوں کسی اور کمرے میں شفٹ ہو جائیں وہ یہاں دبئی کے کسی اکیلے کمرے میں ثناء کو اکیلے ٹھہرانے کے بارے میں نہیں سوچ سکتا تھا

اسی لیے وہ ایک بڑا کمرہ چاہتا تھا جہاں وہ دونوں آرام سے ایڈجسٹ کر سکیں اسے ثناء سے الگ ہرگز نہیں ہونا تھا۔۔۔۔

ثناء باظاہر تو خود کو بہت مضبوط اور نڈر لڑکی ظاہر کرتی تھی لیکن پچھلے کچھ دنوں میں وہ اسے گہرائی تک جان چکا تھا خود کو بہت مضبوط اور بولڈ ظاہر کرنے والی یہ لڑکی اندر سے بہت ہی ڈرپوک قسم کی واقع ہوئی تھی۔۔۔

اسے لگتا تھا کہ وہ سب کچھ سنبھال سکتی ہے ہر چیز کو فیس کر سکتی ہے لیکن اب جب آرش نے اسے جاننا شروع کیا تھا اسے وہ ایک عام سی لڑکی لگی تھی۔۔۔۔

جسے پھوپو سائیں کی ڈانٹ سے ڈر لگتا تھا جسے اس بات سے ڈر تھا کہ دیر سے گھر جانے پر پھوپھا سائیں کیا سوچیں گے۔۔۔؟

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس سوچ سے پریشان ہو جاتی تھی کہ عارب اس سے ناراض ہے۔۔۔۔

جہاز میں بیٹھنے سے نہیں لیکن ٹیک آف کرنے پر اس سے ڈر لگتا تھا۔۔۔

گاڑی جب تیز سپیڈ سے چلتی تھی تب وہ بتاتی نہیں تھی لیکن زیر لب آیت الکرسی کا ورد کرتی تھی۔۔۔

اور اب وہ کس چیز سے ڈر رہی تھی آرش بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا وہ پہلے بھی دو تین بار اس پر اپنی بے خودی شو کر چکا تھا یقیناً اسے اسی بات کا ڈر تھا کہ اگر وہ ایک ہی کمرے میں رہے تو آرش شاید پیچھے نہ ہٹے۔۔۔۔

اور وہ یہ سب کچھ بھی نہیں چاہتی تھی ان دونوں کا رشتہ بے حد مضبوط سہی لیکن وہ آرش کی زندگی میں اپنے سب گھر والوں کی رضامندی کے بعد ہی شامل ہونا چاہتی تھی۔۔۔۔

وہ شادی سے پہلے اپنی زندگی کا کوئی چارم ختم نہیں کرنا چاہتی تھی۔ لیکن آرش کی بے خودی اس پر بہت کچھ واضح کر جاتی تھی۔۔۔۔

وہ اپنے جذبات کا اظہار بہت کھل کر کرتا تھا اور وہ اس کے کسی جذبات کو فی الحال کے لیے ہوا نہیں دینا چاہتی تھی۔۔۔۔

اور آرش خود بھی اس کی مرضی کے خلاف ایسا کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہتا تھا جو اسے اس کے گھر والوں کے سامنے شرمندہ کر دے۔۔۔۔

وہ اس کی عزت تھی اس کی عزت بنا کر رکھنا وہ اپنا فرض سمجھتا تھا۔۔۔۔

OOOO

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آئی ایم ریلی سوری۔۔۔! سر جہاں بڑے کمرے ہیں وہاں پر فیملیز رکی ہوئی ہیں۔۔۔۔۔

ہمارے ہوٹل میں صرف بیس ہی بڑے کمرے ہیں اور وہاں تقریباً سب کمروں میں بیوی بچے رہ رہے ہیں آپ دونوں ایک کپل ہیں۔۔۔۔

تو آپ لوگ ایک کمرے میں آسانی سے ایڈجسٹ کر سکیں گے ہم نے بہت کوشش کی ہے لیکن آس پاس کے کسی ہوٹل میں ہمیں مزید کمرہ نہیں مل رہا اچانک فلائٹس بند ہو جانے کی وجہ سے سارے ہوٹل بک ہو چکے ہیں۔۔۔

پلیز سر ہماری مجبوری کو سمجھیں وہ منتوں پر اتر آیا تھا۔۔۔۔

نہ بڑا کمرہ میسر تھا اور نہ ہی اس پاس کے ہوٹل میں کوئی خالی کمرہ موجود تھا وہ بہت ہی بری طرح سے پھنس گیا تھا۔۔۔۔

اب اس مسئلے کا کوئی حل موجود نہ تھا اسے مجبور ہو کر واپس کمرے میں ہی جانا تھا وہ بھی اس فلائٹ سے اچھا خاصہ تھک چکا تھا لیکن ایک سنگل بیڈ پر وہ دونوں کس طرح سے سوئیں گے زمین پر بھی اتنی جگہ ہرگز نہیں تھی کہ وہیں پر سو جاتا تا کہ ثناء پریشان نہ ہو۔۔۔۔

اسے ثناء کے ساتھ سونے میں بھی کوئی مسئلہ نہ تھا بلکہ وہ تو سکون سے اس کے ساتھ بھی سو سکتا تھا لیکن ثناء کو تو مسئلہ تھا اور وہ اسے کسی پریشانی میں نہیں ڈالنا چاہتا تھا۔۔۔۔

انہی سب سوچوں کے ساتھ وہ واپس کمرے میں آ گیا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کمرے کا دروازہ کھول کر اسے سب سے پہلے بیڈ پر دیکھا تھا جہاں ثناء آرام سے اپنے سفر کی تھکاوٹ کو مٹا رہی تھی وہ تھوڑی دیر میں گہری نیند میں جا چکی تھی۔۔۔۔۔

آرش سائیں کافی دیر یوں ہی کھڑا اسے دیکھتا رہا اور پھر وہاں رکھی چھوٹی سی کرسی کو گھسیٹ کر اس کے پاس ہی بیٹھ گیا۔۔۔۔

کرسی کو دیوار کے ساتھ لگا کر اس نے اپنی ٹیک کا بندوبست کر لیا تھا۔۔۔۔

اس کی نگاہیں اس وقت ثناء کے چہرے پر ٹھہری ہوئی تھی وہ سوتے ہوئے بے حد معصوم لگتی تھی اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ بہت ہی حسین لڑکی تھی۔۔۔۔

لیکن اس وقت اس کے چہرے پر انتہا کی معصومیت تھی وہ اس کے چہرے سے نظریں ہٹا نہیں پا رہا تھا اپنی ٹانگیں بیڈ کے ایک سائیڈ پر رکھ کر اس نے آہستہ سے دیوار کے ساتھ اپنا سر لگایا

تھکاوٹ حد سے زیادہ سوار ہونے لگی تو اس کی آنکھیں آہستہ آہستہ بند ہونے لگی تھی۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ نیند میں اتر گیا تھا لیکن جس پوزیشن میں وہ بیٹھا ہوا تھا سکون کی نیند تقریباً ناممکن تھی وہ ہر تھوڑی دیر کے بعد جھٹکے میں اٹھ بیٹھتا تھا

آنکھیں کھول کر وہ خود کو انجان جگہ پر دیکھ کر خود ہی مسکرا دیتا اس کی زندگی میں یہ رات پہلی دفعہ آئی تھی جب اس کا سکون اس کی آنکھوں کے سامنے تھا لیکن پھر بھی وہ بے سکون تھا۔۔۔۔۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی آنکھ نہ جانے کس احساس کے تحت کھلی تھی پہلے تو پنے آپ کو اس انجان جگہ پر پا کر وہ پریشانی سے اٹھ بیٹھی اور نگاہیں پورے کمرے میں دہرائی تو وہ اسے اپنی دائیں جانب ہی کرسی پر بیٹھا نظر آیا۔۔۔

وہ اس وقت انتہائی بے آرام کنڈیشن میں تھا اسے بے ساختہ اس شخص پر ترس آیا تھا۔۔۔

میں ہوں ہی مصیبت جس کی زندگی میں جاتی ہوں اس کی زندگی میں مصیبت لے آتی ہوں اس نے اپنے آپ کو کوسا جبکہ نگاہیں اب بھی آرش کے بے سکون چہرے پر ہی جمی ہوئی تھی۔۔

وہ بھی تھکا ہوا تھا اس نے بھی اس کے ساتھ ہی اتنا لمبا سفر طے کیا تھا اس کی تھکاوٹ کا احساس کرتے ہوئے وہ اپنے آپ کو سوائے برا بھلا کہنے کے اور کچھ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

اس نے کہا تھا کہ وہ کوئی حل نکال کر آئے گا وہ کافی دیر اس کا انتظار کرتی رہی لیکن سفر کی تھکاوٹ کی وجہ سے وہ تھوڑی ہی دیر میں نیند کی گہری وادیوں میں اتر گئی تھی اور اب اس کی آنکھیں تقریباً دو بجے کے قریب کھلی تھی۔۔۔

نہ جانے وہ کتنی دیر سے اس حالت میں یوں سو رہا تھا۔۔۔۔

آرش سائیں اٹھیں آپ اس طرح یہاں کیوں سو رہے ہیں آپ مجھے جگا لیتے۔۔۔ !

کیوں اتنی دیر سے یوں بے آرام بیٹھے ہوئے ہیں۔۔۔؟

آپ یہاں بیڈ پر آکر آرام کرے میں وہاں کرسی پر بیٹھ جاتی ہوں۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نیند کی شدید طلب ہونے کے باوجود بھی اس نے آرش کے آرام کی خاطر اس سے کہا تھا وہ شخص اس کے لیے اتنا کچھ کرتا تھا تو کیا وہ اس کے لیے اپنی نیند کی قربانی نہیں دے سکتی تھی۔۔۔؟

آرے تمہیں کس نے کہا کہ میں یہاں بے آرام ہوں عشق سائیں میں تو یہاں بہت سکون میں ہوں۔۔۔۔

تمہارا چہرہ دیکھتے دیکھتے نہ جانے کب میری آنکھ لگ گئی۔۔۔۔

خیر کافی آرام دہ جگہ ہے تم فضول میں پریشان ہو رہی ہو میں تو یہاں بہت مزے میں ہو تم بھی سو جاؤ کافی رات ہو گئی ہے اور کچی نیند سے جاگنے کی وجہ سے تمہاری آنکھیں بھی سرخ ہو رہی ہیں

چلو سو جاؤ تم آرام سے وہ اسے دیکھتے ہوئے بڑے پیار سے پچکارتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔

اچھا اتنی آرام دہ جگہ ہے کہ آپ اتنے مزے سے سو رہے ہیں اس کے مزے سے کہنے والی بات پر ثناء کو غصہ آیا تھا کہ کیا وہ اتنی بے وقوف تھی جتنا وہ اسے سمجھ رہا تھا۔۔۔؟

ہاں یار بہت مزے کی جگہ ہے میں تو بہت مزے میں ہوں یہاں تم سو جاؤ میں یہیں ہوں تمہارے پاس ڈرنے کی ضرورت نہیں اس نے پھر سے کہا۔۔۔۔

اچھا اگر اتنی ہی مزے کی جگہ ہے تو میں بھی مزے لے لیتی ہوں وہاں۔۔۔ !

پتہ نہیں دوبارہ یہاں آنا نصیب ہو گا بھی یا نہیں تو پھر کیوں ایسے موقع کا فائدہ نہ اٹھایا جائے چلے اٹھیں میں بھی یہاں پر بیٹھ کر مزے لینا چاہتی ہوں وہ بھی اپنی بات پر قائم تھی جبکہ اس کے انداز پر وہ مسکرا دیا تھا۔۔۔۔

بہت ضدی ہو عشق سائیں سو جاؤ نہ آرام سے کیوں نیند خراب کرنا چاہتی ہو۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ہار مانتے ہوئے بولا

ہاں ضدی ہوں اور میری ضد کہہ رہی ہے کہ آپ وہاں نہیں بیٹھ سکتے یہاں آئے آپ میرے لئے اتنے بھی بے اعتبار نہیں آرش سائیں آپ میرے شوہر ہیں . . .

میں آپ کی عزت ہوں میرے ماں باپ نے بہت سوچ سمجھ کر مجھے آپ کے ساتھ باندھا ہے آپ اگر ہزاروں عورتوں کو چھوڑ کر میرے پاس آسکتے ہیں تو یہ آپ کی غلط فہمی ہے کہ میں آپ کی باتوں سے ڈر جاؤں گی۔۔۔

یہاں آئیں پلیز میں وہاں بیٹھ جاتی ہوں اس نے سمجھاتے ہوئے کہا

اعتبار کر ہی لیا ہے تو پورا پورا کرو عشق سائیں یہاں وہاں کی باتیں چھوڑو

میرا بھی امتحان ہو جائے کہ تمہیں اپنے پاس پا کر میں خود پر کتنا کنٹرول کر سکتا ہوں۔ آگے فیوچر میں ہم دونوں میں ناراضگی بھی تو ہو سکتی ہے نہ اچھا ہے تھوڑی پریکٹس ہو جائے گی شادی سے پہلے

وہ کرسی سے اٹھ کر اچانک بیڈ پر لیٹ چکا تھا اور اس اچانک ہونے والی حرکت نے ثناء کو گھبراہٹ میں مبتلا کر دیا تھا۔۔۔

تو بولو عشق سائیں کیا پورا پورا اعتبار کر سکتی ہو مجھ پر۔۔۔؟ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے جیسے اس کا امتحان لے رہا تھا۔۔۔

اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے ثناء نے پورے یقین سے ہاں میں سر ہلایا اور بیڈ پر بچی تھوڑی سی جگہ پر لیٹ گئی اور اس کے لیٹتے ہی آرش نے کروٹ دوسری طرف پھیر لی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جو بھی تھا وہ اس بات سے انکار نہیں کر سکتا تھا کے ثناء کا وجود اس کی خوشبو اسے اپنی طرف کھینچتی تھی۔۔۔

اس سے منہ پھیر کر سونا اس کے لیے بے حد مشکل تھا کمرے میں خاموشی چھا چکی تھی تھوڑی دیر میں اسے ثناء کی ہلکی ہلکی سانسوں کی آواز سنائی دی۔۔۔۔

اس نے پلٹ کر دیکھا تو وہ گہری نیند میں اتر چکی تھی۔اس کے اعتبار کے لیے اتنا ہی کافی تھا اس کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی تھی وہ مکمل طور پر اس کی طرف کروٹ لیتا اس کا چہرہ دیکھنے لگ۔۔۔ا

بہت جلدی بدل دیا تمہیں میری محبت نے عشق سائیں میری محبت مجھے دینے کے لئے شکریہ اللہ جی۔۔ !

میں کبھی اسے رسوا نہیں ہونے دوں گا اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامتے ہوئے اس نے اللہ سے وعدہ کیا تھا اور آنکھیں بند کر کے خود بھی سونے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ نیند میں اتر رہا تھا جب اسے اپنے سینے پر تھوڑا بھاری پن محسوس ہوا اس نے خمار آلود نگاہوں سے اسے دیکھا تھا جو اس کے سینے پر بڑے مزے سے اپنا سر رکھے گہری نیند سوئے ہوئے تھی

یہ زیادتی ہے۔۔اس نے بے بسی سے کہا اور پھر اس کے گرد باہوں کا حصار بناتا آنکھیں بند کر گیا۔۔۔۔کیونکہ اب اسے ساری رات اس زیادتی کے ساتھ گزارنی تھی۔۔۔۔

READERS CHOICE

ooooo

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ثناءاور آرش کی واپسی پر سب لوگ بہت خوش تھے...

دونوں کو بہت پیار سے ویلکم کیا گیا گھر کے تمام افراد وہیں پر موجود تھے...

ثناءاپنے سب گھر والوں سے واپس مل کر بہت زیادہ خوش تھی....

اور آرش اس کی خوشی میں خوش.....

اس نے آتے ہی پھو پھو سائیں کو فون کر کے بتادیا تھا کہ وہ صحیح سلامت پاکستان پہنچ آئے ہیں

راستے میں کچھ مسئلہ ہو گیا تھا لیکن آرش سائیں کے ساتھ ہونے کی وجہ سے سب کچھ جلدی ہینڈل کر لیا گیا....

اور اب وہ دونوں بالکل ٹھیک ٹھاک اپنے گھر والوں کے پاس آ چکے ہیں

پھوپو سائیں نے خدا شکر ادا کیا اور اب وہ آرش کو نجانے کون کون سی ہدایات دے رہی تھیں۔۔۔

جبکہ ثناءان سے بات کر کے اب دوبارہ اپنے گھر والوں کے ساتھ مصروف ہو گئی تھی۔۔۔۔

ذاوش تو ہنی مون پر گئی ہوئی تھی جبکہ ثانیہ تو اس کے ساتھ چپک ہی گئی تھی۔۔۔۔

ویسے تو وہ زاوش اور ثانیہ کے ساتھ ہر وقت لڑتی ہی رہتی تھی لیکن ان کی غیر موجودگی کو محسوس کر کے اسے احساس ہوا تھا کہ ان لوگوں کے بنا اس کا گزارہ نہیں ہے۔۔۔۔

READERS CHOICE

نہ جانے جب وہ ہمیشہ کے لئے یہاں سے چلی جائے گی تب سب کچھ ہینڈل ہو گا۔۔۔؟

وہ مزید تھوڑی دیر سب گھر والوں کے ساتھ بیٹھا ثناء نے تو نہ جانے کون کون سی باتیں انہیں بتائی تھی جو پچھلے ایک مہینے سے وہ اپنے دل میں دبا کر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب اماں سائیں نے اسے کہیں کمرے میں آرام کرنے کے لیے کہا۔۔۔۔

ثناء کا تو کوئی ارادہ نہ تھا آرام کرنے کا وہ تو اپنے گھر کا ماحول مس کر رہی تھی اس لئے سب کے ساتھ انجوائے کرتی رہی

جب کہ آرش آرام کی غرض سے کمرے میں چلا گیا تھا۔۔

ooooo

رات 12 بجے کا وقت تھا جب اچانک پیدا ہونے والی آواز پر در کی آنکھ کھلی۔۔۔۔

تو اس نے دارم کو الماری میں کچھ تلاش کرتے ہوئے پایا۔۔

لیکن اس کے ہاتھ میں پستول دیکھ کر وہ گھبرا گئی یہ نہیں تھا کہ اس نے پہلی بار یہ پستول اس کے پاس دیکھی تھی۔۔۔۔

وہ ہمیشہ سے اس کے پاس تھی وہ الماری میں کپڑوں کے نیچے چھپا کر رکھتا تھا۔۔۔۔

لیکن اتنی رات کو وہ اسے لے کر کہا جا رہا تھا اس سوچ نے اسے ڈرا دیا تھا۔۔۔

دارم سائیں آپ یہ پستول کہاں لے کر جا رہے ہیں وہ بھی اس وقت۔۔۔۔؟

سب کچھ ٹھیک تو ہے نا۔۔؟

وہ کافی پریشان تھی اسی لئے اٹھ کر اس کے پاس آگئی۔۔۔

اسے جاگتے دیکھ کر دارم سائیں کو کوئی بہانہ نہیں سوج رہا تھا جس سے وہ اسے وقتی طور پر ریلیکس کر سکتا۔۔۔

آج اس نے مردان خان کو پکڑنے کا ارادہ کر رکھا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں سب کچھ ٹھیک ہے جانم سائیں وہ کیا ہے ناکافی وقت سے اس پستول کی صفائی نہیں ہوئی تو آج رات عنصر شہر جا رہا تھا اور اس کی واپسی کل شام تک ہونی ہے۔۔۔۔

تو میں نے سوچا میں اپنی پستول اسے بھیج دیتا ہوں ابھی تھوڑی دیر پہلے اس نے مجھے کال کر کے کہا کہ وہ جانے والا ہے۔۔۔۔

اب وہ اتنی رات کو جانے والا تھا پہلے مجھے یاد نہیں رہی لیکن اب یاد آئی تو یہ کام بھی ضروری تھا۔۔۔۔۔

اسی لیے یہ اسے کو دینے جا رہا ہوں اس نے بڑی مشکل سے کہانی بنائی تھی۔۔۔۔

ایک تو اسے خود جھوٹ سے انتہا کی نفرت تھی لیکن اس مشن میں اسے لمحے لمحے میں جھوٹ کا سہارا لینا پڑ رہا تھا۔۔۔۔

اچھا میں تو کچھ اور ہی سمجھی تھی کہاں ہیں عنصر ادا آپ جا کر ان دے آئیں اور جلدی واپس آ یئے گا۔۔۔۔۔

وہ پر سکون ہو کر کہنے لگی

ہاں میں تھوڑی دیر میں واپس آتا ہوں تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں آرام کرو تم بلکہ سو جاؤ میں دس پندرہ منٹ میں واپس آجاؤں گا اور اگر دیر ہو گئی تو بھی پریشان مت ہونا شہر سے میرا ایک دوست آیا ہے۔۔۔۔

آج رات ڈیرے پر ہی رک رہا ہے وہ ہو سکتا ہے تھوڑی دیر اس کے پاس جاؤں وہ اسے پر سکون کرتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ در بھی آرام سے بیڈ پر آبیٹھی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب سے پانچواں مہینہ شروع ہوا تھا وہ کافی زیادہ تھکاوٹ محسوس کرنے لگی تھی۔اور ایسے میں دارم اسے ہر طرح کی ٹینشن سے دور رکھتا تھا۔۔۔۔

○○○○

سب لوگ تیار ہونا کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے وہ تینوں اس جگہ پر پہنچ آئے تھے۔۔۔۔

ان کے پیچھے ان کی ٹیم بھی تھی جنہیں فی الحال منظر سے ہٹا کر رکھا تھا اس جگہ کو ہر طرف سے ان لوگوں نے گھیر لیا تھا یہاں سے بچ کر نکلنے کا کوئی راستہ باقی نہیں بچا تھا آج مردان خان نے ان کے ہاتھ لگ ہی جانا تھا۔۔۔۔۔

ہم تیار ہیں آپ فکر نہ کریں ہم ہر طرح سے اپنی تیاری کر کے آئے ہیں آج مردان خاں یہاں سے زندہ سلامت بچ کر نہیں جا سکتا۔۔۔۔

گڈ آفیسر آرش تم سب سے پہلے اندر جاؤ گے اور دیکھو گے کہ وہاں کتنے لوگ ہیں اور ہم کتنی دیر میں اس جگہ پر حملہ کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔؟

دارم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو آرش نے ہاں میں سر ہلایا اور تیزی سے گاڑی سے باہر نکلا۔۔۔۔۔

آفیسر مسکان نظر رکھنا وہ کبھی بھی کوئی بھی اشارہ دے سکتا ہے وہ مسکان سے کہتا گاڑی سے نکل کر دوسری جانب چلا گیا تھا۔۔۔۔

READERS CHOICE

یہ کیا بات ہوئی مطلب حد ہو گئی حسین لڑکی دیکھی نہیں کہ ہر کوئی اشارہ مارنے کو تیار ہو جاتا ہے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے میرے پیارے دارم سائیں میں آپ کو کیسے سمجھاؤں جس کے اشارے کا میں انتظار کر رہی ہوں اس

بے چارے کو تو آپ نے فوج میں ہی نہیں آنے دیا اور پھر اسی کے ساتھ اپنی بہن کو بہیا دیا

ہائے میرے نکے نکے دکھ۔۔۔۔۔۔۔!

وہ منہ ہی منہ میں بڑبرا رہی تھی جب اچانک نظر آرش کے اشارے کی طرف پڑی وہ بتا رہا تھا کہ اندر کتنے لوگ

ہیں۔۔۔۔

اور اس کے اشارہ کے ساتھ ہی اس نے دوسری طرف جاتے دارم کو اپنے ہاتھ میں موجود چھوٹی سی ڈرائیو سے اشارہ

دیا تھا وہ آگے جانے کے بجائے واپس پلٹ آیا تھا۔۔۔۔

ooooo

ساحر سائیں یہ کتنی خوبصورت جگہ ہے میں نے زندگی میں اتنی خوبصورت جگہ کبھی نہیں دیکھی

اور آپ مجھے یہاں پر ہنیمون کے آخری دنوں میں لے کر آرہے ہیں آپ بہت برے ہیں میں نہیں بولتی آپ

سے۔۔۔۔۔

آپ کو چاہیے تھا کہ آپ سب سے پہلے مجھے اس خوبصورت جگہ پر لے کر آتے۔۔۔۔

لیکن نہیں آپ نے تو پہلے وہ فضول سی بلڈنگ اور وہ پھٹے پرانے کھنڈر دکھانے تھے کیا چلا جاتا آپ کا اگر آپ مجھے

پہلے یہاں لے آتے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کتنی خوبصورت جگہ ہے وہ بہتی ندی کے قریب کھڑی اپنے چاروں طرف پہاڑوں کو دیکھتے ہوئے ناراضگی سے بول رہی تھی۔۔۔

لومڑی۔۔۔! تم کچھ زیادہ ہی معصوم ہو یار جنہیں تم پھٹے پرانے کھنڈرات کہہ رہی ہو وہ اصل میں ہمارے ملک کی تاریخی جگہ ہے وہ قلعہ وہاں پر بادشاہ اور۔۔۔۔۔

بس بس پتہ ہے مجھے وہاں کوئی ٹھرکی بادشاہ اپنی سو بیگمات کے ساتھ رہتا تھا ایک تو مجھے اس بادشاہ کی کہانی اچھی نہیں لگی اور اوپر سے آپ مجھے اس ٹھرکی بادشاہ کا قلعہ دکھانے لے کر چلے گئے۔۔۔۔۔

اگر دکھانی تھی تو کوئی ایسی حسین جگہ دکھاتے مجھے یقین ہے یہاں نہ پریاں اترتی ہوں گی تبھی تو یہ اتنی خوبصورت ہے۔۔۔۔۔

وہ تو اس جگہ کے ایک ایک چیز کو اپنی آنکھوں میں بسا لینا چاہتی تھی اس نے زندگی میں اس سے خوبصورت جگہ کہیں نہیں دیکھی تھی۔۔۔۔

تم بار بار اس بادشاہ کی توہین کر رہی ہو جانتی ہوں میں نے سنا ہے کہ اس زمانے کا بادشاہ اتنا ظالم ہوا کرتا تھا۔۔۔۔

کہ اگر کوئی اس کے خلاف ایک لفظ بھی کہے تو اس کی زبان کٹوا دیتا تھا۔اور تم کب سے اسی بادشاہ کے خلاف بولے جا رہی ہو۔۔۔۔

READERS CHOICE

بولے جا رہی ہو۔۔۔۔۔

اور تو اور اسے ٹھرکی بھی کہہ رہی ہو۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس بادشاہ کی روح کو تکلیف پہنچ سکتی ہے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا۔۔۔

قبر میں گیا وہ بادشاہ اب تو اس کی ہڈیوں کا بھی کچومر نکل چکا ہو گا جس کا ڈراوا آپ مجھے دکھا رہے ہیں اور ایک بات بھولے مت گاؤں کے سردار کی بہن ہوں میں۔میں کسی چیز سے نہیں ڈرتی

اور ٹھرکی کو ٹھرکی کہا جاتا ہے وہ بڈھا اپنی سو بیگمات کے ساتھ رہتا تھا کیوں۔۔۔؟

کیا اس میں وفا نام کی کوئی چیز ہی نہیں تھی۔۔۔؟

پتہ نہیں اس کی سو بیگمات اپنی باقی 99 کو کیسے برداشت کرتی ہو گی۔۔۔؟

اور میرا ایک سوال تو یہ ہے کیا وہ ٹھرکی بڈھا ریکارڈ بنانا چاہتا تھا۔۔۔؟

کیا وہ گنیز بک آف ریکارڈ میں اپنا نام لانا چاہتا تھا جو سو بیگمات رکھی تھی میں تو ایک سوتن کو بھی برداشت نہ کروں۔۔۔۔

وہ اپنی دھن میں تیز بولتی جا رہی تھی۔۔۔۔

کیوں برداشت نہ کرو یار میرا فیوچر میں دوسری شادی کرنے کا پلان بھی تو بن سکتا ہے نہ ساحر نے نہ جانے کیا سوچ کر کہہ دیا تھا۔۔۔؟

دوسری شادی شوق سے کریں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہو گا لیکن اگر آپ کو اگلے صبح کمرے سے گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ملے تو مجھے کچھ مت کہئے گا۔۔۔۔

وہ بالکل پرسکون تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کیوں کمرے سے ملیں گے۔۔۔؟

وہ اس کی بات کو سمجھا نہیں تھا

کیونکہ میں آپ کی دوسری بیوی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کروں گی نہ اس کا جو گوشت ہو گا اس کے ٹکڑے تو آپ کو ملے گے نہ۔۔۔

وہ بے حد آرام سے بولتی اپنے موبائل میں اپنی نہ جانے کتنی تصویریں لے چکی تھی اور تو اور اس کے ساتھ کھڑے ہو کر الگ الگ پوز میں تصویریں بنا رہی تھی اور اسے زبردستی مسکرانے کے لئے کہہ رہی تھی۔۔۔

تاکہ اس کی تصویریں اچھی آئیں

میری بیوی کو پہلے ہی دن قتل کرنے کی پلاننگ کر رہی ہو وہ حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

اپنے الفاظ درست کریں بیوی کو نہیں دوسری بیوی کو بیوی میں ہو یاد رکھیں۔۔۔

اور آپ کی دوسری بیوی میرے ہاتھ سے مرے گی کیوں کہ جو بھی آپ کو مجھ سے دور کرنے کے بارے میں سوچے گا اس کے صدقے واری تو میں جانے سے رہی۔۔۔

تو کیا تم اس کا قتل کر دو گی۔۔۔؟

اس کے اتنے مزے سے جواب دینے پر وہ بھی حیران تھا۔۔

جی ہاں اور اب اس بارے میں بات کر کے میرا موڈ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے ادھر آ کر میرے ساتھ تصویریں بنوائیں بلکہ یہ فون پکڑیں اور میری تصویریں بنائیں آپ تو منہ ہی سیدھا نہیں کرتے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تصویریں کیسے اچھی آئی گی مجھے یہ ساری تصویریں زرنیش ادی اور ثناءادی کو سینڈ کرنی ہیں دیکھیے گا نظارہ ٹھیک سے آئے۔۔۔۔

موبائل اس کے ہاتھ میں تھماتی وہ اس کے سامنے پوز بنانے لگی۔۔۔۔

زاوش تم اتنی شدت پسند کیوں ہو۔۔۔۔؟

وہ تمہیں مجھ سے الگ نہیں کرے گی اور نہ ہی اس کے آجانے سے میں تم سے دور جاؤں گا صرف تھوڑی سی شیئرنگ۔۔۔۔۔۔۔

میں آپ کو کسی کے ساتھ شیئر نہیں کر سکتی اور اب ہم اس فضول ٹاپک پر کوئی بات نہیں کریں گے اس بار وہ سیریز ہو کر بولی تو ساحر کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی۔۔۔۔

یہ آج پہلی بار نہیں ہوا تھا بلکہ کچھ دن پہلے جب کچھ لڑکیاں اسے دیکھ رہی تھی وہ کیسے ساحر کا ہاتھ تھام کر اسے جلدی سے اپنے ساتھ وہاں سے لے گئی تھی جیسے وہ لڑکیاں صرف ساحر تو دیکھ نہ رہی ہوں بلکہ اس سے چھیننے والی ہوں۔۔۔

اور اس نے جس انداز سے ان لڑکیوں کو گھورا تھا وہ لڑکیاں تو کیا ساحر شاہ خود بھی کھٹک گیا تھا

ساحر جاننا چاہتا تھا کہ وہ اس سے کتنی محبت کرتی ہے۔۔۔؟

اس کے دل میں وہ کیا مقام رکھتا ہے۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زاوش اس کے سامنے پوری طرح سے کھل نہیں رہی تھی لیکن جب سے وہ اسے اپنے ساتھ یہاں لے کر آیا تھا اس کی سوچ بدل چکی تھی وہ ایموشنل تھی بات بات پر روتی تھی لیکن اس کے معاملے میں وہ حد سے زیادہ ڈھیٹ تھی۔۔۔۔

اس کا ایک اصول تھا جس طرح سے زاوش صرف ساحر شاہ کی ہے اسی طرح ساحر شاہ صرف اور صرف زاوش کا ہے۔۔۔۔

اور اس بات کو ساحر کو قبول کرنا تھا جس طرح سے زاوش نے خود پر یہ رول لاگو کیا ہوا تھا بالکل اسی طرح سے ساحر نے بھی زندگی کے لیے اس اصول کو اپنانا تھا۔۔۔۔۔

یہ الگ بات تھی کہ اس کی زندگی میں زاوش سے زیادہ اہم اور کوئی بھی نہیں تھا لیکن وہ زاوش کی زندگی میں اس حد تک اہمیت رکھتا تھا یہ اسے آج پتہ چلا تھا اور اسے یہ جان کر خوشی بھی بہت ہوئی تھی

کہ محبت کے اس سفر میں وہ اکیلا مسافر ہرگز نہیں تھا۔۔۔۔

ooooo

اندر تقریباً پچاس کے قریب لوگ تھے ان کی آدھی ٹیم ساتھ میں ہی اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔۔

اور ان کی اس ٹیم میں تقریباً 25 سے 30 نوجوان تھے جو کہ اپنا فرض نبھانے کے لیے یہاں تک آئے تھے وہ بنا آواز پیدا کیے ان لوگوں کے پیچھے آ گئے۔۔

اور اپنی اعلیٰ ٹریننگ اور بہترین مہارت سے وہ لمحوں میں ہی وہاں ان پچاس لوگوں کو ڈھیر کر چکے تھے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کا یہاں پہنچنے کا سفر بہت مشکل ہو رہا تھا لیکن وہ اس کیس پر ایک یا دو دن سے نہیں بلکہ تین سال سے کام کر رہے تھے۔۔۔۔۔

وہ مردان خان کے خلاف ثبوت ڈھونڈنے میں دن رات ایک کر چکے تھے۔۔۔۔

لیکن وہ کہاں جانتے تھے کہ ثبوت اس کے گھر میں ہی موجود ہے۔۔۔۔

اور جب ساحر پر جان لیوا حملہ ہوا تب اسے پتہ چلا تھا کہ وہ آدمی اس کا دشمن کیوں بنا ہوا ہے ورنہ اس سے پہلے تو وہ تو اتنے عرصے سے بس یہ جاننے کی کوشش میں مگن تھا

کیا آخر وہ آدمی ہے کون۔۔۔

مردان خان جب ساحر کا دشمن بن کر اس کے سامنے آیا تب اس نے مردان خان کے بارے میں معلومات جمع کرنا شروع کی تھی۔۔۔۔۔

لیکن یہ جان کر وہ خود بھی حیران رہ گیا تھا کہ یہ وہی آدمی ہے جس کی تلاش میں وہ اپنی زندگی کے تقریباً تین سال برباد کر چکا ہے۔۔۔۔۔۔

وہ شخص جو اندر ہی اندر اس کے ملک کو برباد کر رہا تھا جس کا تعلق انگریز ملک سے تھا لیکن اس کا مقصد اس کے پاک وطن کو تباہ کرنا تھا اور پاک فوج کے نوجوان اپنے ملک کے لیے اور ہر خطرہ لینے کو تیار تھے۔۔۔۔

اسی دن طے ہو گیا تھا جس میں ان کا مقصد صرف اور صرف مردان خان کو گرفتار کرنا تھا اس کیس میں نہ جانے کتنے نوجوان اپنی جان کی بازی ہار چکے تھے۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن سینے میں جان دینے کا حوصلہ رکھتے ہوئے ہی تو پاکستان کا بیج وہ اپنے دل پر سجاتے تھے۔ وہ اپنے ملک پر اپنا سب کچھ قربان کر دینے کو تیار تھے۔۔۔۔

ان کا مقصد صرف پیچھے نہ ہٹنا تھا ارم کو کسی بھی حالت میں اس آدمی تک پہنچنا تھا اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب رہا تھا۔ ساری انفارمیشن حاصل کرتے ہی وہ مردان خان کو پکڑنے کی کوشش میں لگ گیا۔۔۔۔

اور آخر کار اتنی محنت کے بعد آج وہ اس مقام پر پہنچ آیا تھا۔۔۔۔

اس کے سارے آدمی وہیں باہر ڈھیر ہو چکے تھے اور وہ اندر اپنے آرام دہ کمرے میں آرام کر رہا تھا اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ آج اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔۔۔۔۔؟

اچانک دروازہ کھلنے پر مردان بوکھلا کر بیڈ پر بیٹھ گیا جس کے ساتھ سوئی ہوئی حسینہ وہ جلدی سے بیڈ شیٹ سے خود کو ڈھکتی تیزی سے دیوار کے ساتھ جا لگی تھی۔۔۔۔

اس کی طرف دیکھے بنا ارم نے اس کے پیر پر گولی چلادی تھی وہ اس آدمی کو بھاگنے کا یا پھر ہوشیاری کرنے کا موقع ہر گز نہیں دے سکتا تھا

آخر میں پہنچ گیا تمہارے پاس مردان خان اور تمہاری آزادی ختم ہو گئی۔۔۔۔

چہرے پر دلفریب مسکراہٹ سجائے بولا تھا

مجھے لگا تھا کہ تمہیں پکڑنا بہت مشکل ہو گا لیکن یہ کیا اتنا بڑا دہشتگرد اور صرف پچاس گارڈز افسوس ہوا مجھے لیکن اب باقی کا افسوس جیل میں چل کر کریں گے کیا خیال ہے چلیں۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم اچھا نہیں کر رہے دارم شاہ یہ تمہارے لیے بہت نقصان دہ ثابت ہو گا تم نہیں جانتے میں کون ہوں مردان خان اتنی آسانی سے تمہیں نہیں چھوڑے گا

اس کے گھسیٹنے پر وہ چیخ چیخ کر بول رہا تھا۔۔۔ جبکہ اس کی چیخوں کو نظر انداز کرتے وہ سب اپنا کام سرانجام دے رہے تھے۔۔۔

ooooo

حد ہوتی ہے کسی بات کی میں کل رات سے ان کا انتظار کر رہی ہوں انہوں نے کہا تھا آرام سے سو جاؤ میں آ جاؤں گا۔۔۔

اور پھر صبح تک نہیں آئے اب تک گھر واپس نہیں آئے دوپہر کے گیارہ بج رہے ہیں۔۔۔

اتنے لاپرواہ تو کبھی بھی نہیں تھے دارم سائیں

ابھی مجھے فون پر کہہ رہے تھے کہ مجھے آنے میں ابھی وقت لگ جائے گا۔ میں اپنے دوست کو چھوڑنے ایئرپورٹ جا رہا ہوں وہ دارم سے بات کر کے ابھی کمرے سے نکلتی باہر صوفے پر بیٹھی تھی۔۔۔

جہاں پر سنان سائیں بیٹھا نیوز پیپر دیکھ رہا تھا

ارے نور بیٹا بتایا تو تھا نہ تمہیں اس کا کوئی دوست ہے آیا تھا۔۔۔

آ جائے گا وہ تھوڑی دیر میں فکر مت کرو وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا جب نظر دروازے کی جانب بڑی ملازمہ کوئی گفٹ ہاتھ میں پکڑ کر در کی طرف لا رہی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نور بی بی یہ تحفہ آپ کے لئے آیا ہے اور اس پر نہ آپ کی امی کا نام لکھا ہوا ہے اوپر دوسرے ملک کی مہر بھی لگی ہوئی ہے ملازمہ اسے تفصیل سے بتا رہی تھی۔۔۔

نور فوراً اٹھ کر کھڑی ہو گئی اس کی ماں نے اس کے لئے تحفہ بھیجا تھا دراسے دیکھ کر بہت خوش ہو گئی اس نے فوراً اس کے ہاتھ سے گفٹ کو پکڑ لیا اور مسکرا کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی لیکن نہ جانے کیوں اس کو دیکھ کر سنان سائیں کو کچھ عجیب محسوس ہوا تھا۔۔۔!

ooooo

وہ اسے پکڑنے میں کامیاب ہو چکے تھے اب وہ اس جگہ کی تلاشی لے رہے تھے۔۔۔۔

نیچے بیسمنٹ کی طرف اندھیرا تھا لیکن وہاں سے آنے والی گھٹی گھٹی آوازوں کو سنتے ہوئے وہ نیچے کی طرف آ گئے تھے۔۔۔۔

مجھے لگ رہا ہے یہاں کچھ گڑ بڑ ہے۔ ہمیں چل کر دیکھنا چاہیے مسکان کی آواز پر دارم نے پلٹ کر دیکھا تھا اور پھر ہاں میں سر ہلاتا اس کے ساتھ سیڑھیوں سے نیچے اترنے لگا . . . . .

لیکن اصل جھٹکا تو انہیں نیچے پہنچ کر لگا تھا جہاں نہ جانے کتنی لڑکیاں وہاں زمین پر بے حد بری حالت میں پڑی ہوئی تھیں انہیں دیکھ کر وہ آسانی سے اندازہ لگا سکتے تھے کہ وہ سب نشے میں ہیں۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آفیسر ایس ان سب کی حال تو بہت زیادہ خراب ہے انہیں کیا دیا گیا ہے اور کس حد تک دیا گیا ہے ہمیں پتہ کیسے چلے گا

۔۔۔۔۔؟

مسکان بے حد پریشانی سے ان سب کی نس ٹٹول رہی تھی جو کہ نیم بے ہوشی میں پتہ نہیں کیا کیا بڑبڑا رہی تھی ۔۔۔؟

کچھ بری طرح سے روتے ہوئے اپنی جان کی بھیک مانگ رہی تھی اندازہ لگانا مشکل نہیں تھا وہ سب ہی اپنا دماغی توازن کھو چکی تھی ۔۔۔۔

یہ سب تقریباً پندرہ سے بیس سال کی عمر کے درمیان کی لڑکیاں تھی اور ان سب کو بے حد برے طریقے سے ٹارچر کیا گیا تھا تعداد میں یہ تقریباً پچاس کے قریب تھی ۔۔۔۔

ان سب کی حالت دیکھ کر تو دارم خود بھی پریشان ہو گیا تھا ۔۔۔

آرش اس لڑکی کو نیچے لاؤ جو مردان خان کے ساتھ تھی یہ تو وہی بتا سکتی ہے کہ انہیں کیا اور کس حد تک دیا گیا ہے ۔۔۔۔۔؟

ان کا دماغی توازن کس حد تک خراب ہے اور انکے بچنے کی کتنی امید ہے ۔۔۔۔؟

انہیں کہاں سے یہاں لایا گیا ہے اور انہیں کس کام کے لیے یہاں پر قید کیا گیا تھا ۔۔۔؟

وہ اپنے تمام تر سوال ایک ہی بار میں کرتا اس سے مخاطب ہوا تھا ۔۔۔۔

آرش کے تیزی سے قدم واپس اوپر کی جانب بڑھے تھے اور اگلے دو منٹ میں ساتھ ہی وہ اس لڑکی کو لے کر حاضر تھا ۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس کے چیخنے چلانے پر مسکان نے آگے بڑھتے ہوئے ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا وہ لمحے میں زمین بوس ہوئی تھی۔۔۔

ایک بھی لفظ نہیں تم سے جو پوچھا جا رہا ہے اس کا جواب دو۔۔۔

کون ہیں یہ سب لڑکیاں اور یہاں تک کس مقصد سے لائی گئی ہیں کون سا نشہ دیا گیا ہے انہیں کہ یہ اپنا دماغی توازن کھو بیٹھی ہیں۔۔۔؟

اتنی چھوٹی لڑکیوں کے ساتھ اس طرح کا سلوک کس مقصد کے تحت کیا جا رہا تھا۔۔۔؟

ایک ایک بات بتاؤ مجھے وہ اس کے بالوں سے پکڑ کر اسے کھڑا کر چکی تھی کہ اس کی گردن کو پیچھے کی طرف کیے وہ اس کے بالوں کو سختی سے اپنے ہاتھ میں دبوچے ہوئی تھی۔۔

اس کی گرفت اتنی سخت تھی کہ وہ لڑکی ہل تک نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔

ہاں ان سب کو نشہ دیا گیا ہے ان سب کو یہاں جسم فروشی کے لئے لایا گیا تھا اور کل ان سب کو امریکہ اور ایسے بہت سارے فورن ملکوں میں بھیجنے کی تیاری بھی مکمل ہو گئی۔ کیونکہ وہاں مشرقی حسن کی بہت زیادہ ڈیمانڈ ہے۔۔۔۔

انہیں ایسا نشہ دیا جاتا ہے جس سے یہ اپنی پچھلی زندگی بھول جاتی ہیں

READERS CHOICE

ہم انہیں راستے سے اٹھا کر لائے ہیں ان میں زیادہ تر لڑکیاں کالج سے ہیں جو گھر آتے ہوئے یا صبح گھر سے جاتے ہوئے راستے میں غائب ہو جاتی تھی اور ان کا کوئی اتا پتا نہیں ہوتا والدین بدنامی کے ڈر سے پولیس میں رپورٹ تک نہیں درج کرواتے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ان کا تعلق بہت چھوٹے گھروں سے ہے تاکہ کسی کو بھی ان کے بارے میں کچھ بھی پتانہ چلے۔۔۔

اور پھر ہم لڑکیوں کو بیچ دیتے ہیں یہ پہلی بار نہیں ہوا اس سے پہلے بھی بہت بار مردان خان نے یہ کام کیا ہے۔۔۔

وہ ہر مہینے تقریباً پچاس لڑکیاں یہاں سے وہاں بھیجتا ہے جن کو پہلے وہ دس دن تک اپنے پاس رکھ کر الگ الگ نشہ دیتا ہے جس سے وہ اپنی زندگی بھول جاتی ہیں....

وہ پوری تفصیل سے بتا رہی تھی جبکہ اس کی باتوں کو سن کر مسکان کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا...

ان معصوم لڑکیوں کے ساتھ وہاں کیا کیا جاتا ہوگا اس سے وہ انجان تو ہرگز نہیں تھی۔...

یہی وہ گروہ ہے آرش سائیں جس کے بارے میں تم پتہ کرنا چاہتے تھے 3 مہینے پہلے میرے خیال میں پارس میں ان کی طرح ہی پچاس لڑکیوں کا وہ گروپ گیا تھا....

جو پوری طرح سے اپنی پرانی زندگی سے انجان تھی دارم نے آرش کو دیکھتے ہوئے کہا کہ وہ خود بھی اسی کیس کے سلسلے میں یہاں آیا تھا....

تین مہینے پہلے کچھ ایجنٹس کے تھرو انہیں انفارمیشن ملی تھی کہ کوئی آدمی ہے جو پاکستان سے ہر مہینے پچاس سے زائد لڑکیاں الگ الگ ملکوں میں بھیجتا ہے جہاں پر وہ لڑکیاں نہ صرف اپنی پرانی زندگی بھلائے ہوئے ہوتی ہیں بلکہ ان کا ذہنی توازن بھی مکمل خراب ہو چکا ہوتا ہے وہ صرف کھلونا ہوتی ہیں سامنے والا ان کے ساتھ کوئی بھی سلوک کر سکتا ہے....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں دارم سائیں یہ کیس میرے کیس سے جڑا ہوا ہے باقی انفارمیشن میں نکلوالوں گا ان سب لڑکیوں کو یہاں سے نکالو اور ہسپتال پہنچاؤ۔۔۔

اس نے پیچھے کھڑے آفیسر کو کہا تھا جو فوراً ہی اپنے کام پر لگ گئے تھے جبکہ باقی لوگ ابھی تک اس جگہ کی چھان بین کرنے میں مصروف تھے۔

سر یہاں آئیں پلیز جلدی ایک لاش ملی ہے کسی عورت کی لاش ہے آفیسر کی آواز پر وہ تینوں اس طرف دوڑے تھے اور جلدی سے اس کمرے میں داخل ہوئے تھے جہاں سے آفیسر کی آواز آ رہی تھی لیکن سامنے زمین پر پڑی لاش کو دیکھ کر دارم کو لگا جیسے کمرے کی چھت اس پر آ گری ہو

ooooo

اپنی ماں کا تحفہ دیکھ کر وہ بہت خوش تھی کمرے میں آ کر اس نے اسے بیڈ پر رکھا اور دروازہ بند کرتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔

کتنے دنوں کے بعد وہ اپنی ماں سے جڑی کوئی چیز دیکھنے جا رہی تھی اس نے آہستہ آہستہ سے اس ڈبے کو کھولنا شروع کیا۔۔۔

اس ڈبے میں ہاتھ ڈال کر سب سے پہلے اس نے ایک تصویر نکالی تھی جو اس کے بابا اور ماما کی تھی جب وہ ڈیڑھ سال کی ہوا کرتی تھی تصویر کو دیکھتے ہوئے اسے چوم کر اپنے سینے سے لگایا یہ بہت پرانی تصویر تھی جسے ایک طرف رکھتے ہوئے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے ڈبے میں ہاتھ ڈال کر دو چھوٹے چھوٹے جوتے باہر نکالے۔اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی۔۔۔

اس تصویر میں اس نے یہی جوتے پہن رکھے تھے اس کی ماں نے اس کے بچپن کے جوتے اسے کیوں بھیجے تھے اسے سمجھ نہ آیا۔۔؟

اس نے دوبارہ ڈبے میں ہاتھ ڈالا اور اس بار ایک ننھی سی فراک اس کے ہاتھ میں آئی اسے یہ بھی بہت اچھے طریقے سے یاد تھی یہ بھی اس نے اس تصویر میں ہی پہن رکھی تھی۔۔۔

جس میں وہ تقریبا ڈیڑھ سال کی تھی

اس نے تیسری بار جب ڈبے میں ہاتھ ڈالا تو اس کے ہاتھ میں کچھ بینس آئے یہ ربن بینس اس نے اپنے بالوں میں باندھ رکھے تھے۔۔۔

اس کی ماں نے اس کی کتنی پرانی چیزیں سنبھال کر رکھی تھی یہ جان کر نہ جانے کیوں اسے بے حد خوشی ہو رہی تھی۔۔۔

اس نے پھر سے ڈبے میں ہاتھ ڈالا تو اس بار ایک کاغذ اسے ملا تھا کاغذ کو فولڈ کیا ہوا تھا اور یہ کافی بڑا کاغذ تھا اس پر یقینا بہت لمبی تحریر لکھی ہوئی تھی اس نے جلدی سے کاغذ کو کھول کر اسے پڑھنا شروع کیا تھا۔۔

ooooo

میری پیاری بیٹی نور۔۔!میں جانتی ہوں جب تک میرا یہ خط اور یہ چیزیں تمہیں ملیں گی تب تک میں اس دنیا سے جا چکی ہوں گی۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں ہمیشہ سوچتی تھی میرا انجام کیا ہے لیکن کبھی سمجھ ہی نہیں پائی۔۔۔۔

آج میں مردان خان کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں جس نے میرے دائیں ہاتھ کے بجائے بائیں ہاتھ کی انگلیاں کاٹی اور کچھ نہ سہی تمہیں اس ہاتھ سے اپنا آخری خط تو لکھ پا رہی ہوں۔۔۔۔

نور میں نے بہت غلط کیا ہے میں نے اپنی زندگی کو اپنے ہاتھوں سے بیکار بنا دیا تھا مجھے پابندیوں سے نفرت تھی صرف اس لئے میں نے سرمد کی پر خلوص محبت کو ٹھکرا دیا اس نے بہت کوشش کی میرے ساتھ یہ رشتہ نبھانے کی اس تعلق کو برقرار رکھنے کی۔۔۔۔

وہ کتنے سال تک میرے ساتھ بندھا رہا اور پھر آخر کار میں نے اسے مجبور کر ہی دیا میں نے اسے طلاق دینے کے لیے اس حد تک ٹارچر کیا کہ وہ بے بس ہو گیا۔۔۔۔

اس کے بعد میں دوبارہ مائیک کے پاس چلی گئی مجھے نہیں پتا تھا مائیک کون سا کام کرتا ہے اور اس کا بھائی اور بھتیجہ کس طرح کے لوگ ہیں۔۔۔؟

میں بس اس کی محبت میں پاگل تھی لیکن مجھے جلد ہی احساس ہو گیا کہ حرام کے رشتوں میں کچھ بھی نہیں رکھا۔۔۔۔

میں سرمد سے محبت کرنے لگی تھی نہ جانے کب کیسے ان پانچ سالوں میں سرمد میرے دل میں بس گیا لیکن اب بہت دیر ہو چکی تھی۔۔۔۔

وہ مجھے طلاق دے چکا تھا میں نے خود اپنے ہاتھوں سے اپنا آپ برباد کر لیا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں نور۔۔۔! یہ حقیقت ہے تمہارا باپ کبھی بھی غلط نہیں تھا اس نے اپنی ہر ممکن کوشش کی تھی یہ رشتہ نبھانے کی لیکن میں نے ایسا نہ ہونے دیا میں نے اس پر جھوٹا کیس کیا کہ اس نے مجھے مارا پیٹا ہے اور تم پر بھی اس نے بہت تشدد کیا ہے جب کہ تمہیں اس دن اتنی بری حالت میں پہنچانے والی میں تھی۔۔۔

میں مائیک کے کہنے پر چلنے لگی تھی لیکن مجھے نہیں پتہ تھا کہ مائیک یہ سب کچھ صرف دولت کے لئے کر رہا ہے۔۔۔

میں نے تم پر بہت ظلم کیا صرف اور صرف مائیک اور آزادی کے لیے لیکن میں بہت غلط تھی سرمد ہار کر ہمیشہ کے لئے چلا گیا۔۔۔

اور میں نے اسے کبھی بھی تم سے نہ ملنے دیا وہ بہت بار آیا تھا تم سے ملنے کے لیے۔۔۔

تمہارے دل میں باپ کے لئے نفرت پیدا کرنے والی میں ہی تھی

میں نے تمہارا گھر بھی برباد کرنے کی کوشش کی۔۔۔

دولت نے مجھے اندھا کر دیا تھا میرے بابا نے مجھے تمام تر جائیداد سے بے دخل کر دیا تھا۔

مائیک تو شاید وہیں سے پیچھے ہٹ جاتا لیکن اس سے کہیں نہ کہیں سے پیسہ ملنے کی امید باقی تھی

میں نے تمہارے دل میں تمہارے باپ کے لئے نفرت بھری اور پھر تمہارے سب گھر والوں کے لیے بھی یہاں تک کہ میں نہیں چاہتی تھی کہ دارم کے ساتھ تمہارا گھر بسے میں بہت خود غرض ہو گئی تھی

میں معافی کے لائق ہر گز نہیں ہوں میں جانتی ہوں لیکن میں پھر بھی ایک بار تم سب سے معافی مانگنا چاہتی ہوں

میں نے بہت برا کیا ہے تمہارے ساتھ سرمد کے ساتھ اور سب گھر والوں کے ساتھ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آج اس حالت میں اپنے آپ کو محسوس کر کے میں نے جانا ہے کہ میں نے صرف اور صرف اپنی زندگی برباد کی ہے مجھے ہر گز اندازہ نہ تھا کہ مائیک کا اتنا بھیانک روپ اس طرح میرے سامنے آئے گا۔۔۔

اس نے تمہارے ساتھ زیادتی کرنے کی کوشش کی لیکن میں نے اس بات کو نظر انداز کر دیا اور تمہیں مائیک سے دور کر دیا لیکن مجھے نہیں پتہ تھا کہ جو وہ تمہارے ساتھ کرتا تھا نہ جانے کتنے اور لڑکیوں کے ساتھ کر کے ان کی زندگی خراب کر چکا تھا۔۔۔

تمہارے اور دارم کے پاکستان چلے جانے کے اگلے دن ہی مجھے مائیک کے بارے میں یہ پتا چلا کہ وہ ایک سمگلر تھا۔۔۔

اور وہ لڑکیوں کی سمگلنگ کرتا تھا جس میں بین اس کے برابر کا شریک تھا لیکن اس دن وہ کہیں غائب ہو گیا۔اور پھر کچھ دنوں کے بعد مجھے اس کی لاش ملی۔۔۔

اور مائیک کی حقیقت مجھ پر آہستہ آہستہ کھلنے لگی۔

ہاں یہ سچ ہے کہ مجھے کسی کا کوئی افسوس نہیں کیونکہ میں بہت بے درد ہو چکی تھی میرے اندر جذبات مر چکے تھے میں نے مائیک کے لئے سب کو چھوڑ دیا تھا اور اگر مائیک مجھے چھوڑ دیتا تو میں برباد ہو جاتی میں نے مائیک کا ساتھ نبھانے کی ہر ممکن کوشش کی یہاں تک کہ اس کے ہر صحیح غلط کام میں بھی اس کا ساتھ نبھاتی رہی لیکن اس نے مجھے ہر موڑ پر دھوکا دیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں وفا کے قابل تھی نہیں جس طرح میں نے سرمد کا دل دکھایا تھا وفا ملنا آسان بھی نہ تھا میں جس کے لائق تھی مجھے وہی ملا۔۔۔۔

میں نے کبھی سرمد کو خود سے سکون نہیں پہنچایا لیکن آج میں اس بات کو قبول کرتی ہوں کہ سرمد کے علاوہ میرے دل میں اور کبھی کوئی نہیں بسا میں نے مائیک کی خاطر سب کچھ لٹا دیا کیونکہ مجھے آزادی چاہیے تھی مجھے قید سے نفرت تھی۔

لیکن میں نہیں جانتی تھی کہ میں آزادی نہیں بلکہ اپنی بربادی مانگ رہی ہوں۔۔۔۔

لیکن آج اللہ مجھے ان سب چیزوں سے دور لے کر جا رہا ہے میں شاید اپنی آخری سانسیں لے رہی ہوں جب تک یہ تم تک پہنچے گا تب تک شاید میں اس دنیا سے بھی جا چکی ہوں گی۔۔۔۔۔

کیونکہ مردان خان مجھے یہاں استعمال کرنے کے لئے لایا ہے وہ میرے ذریعے تمہاری زندگی برباد کرنا چاہتا ہے وہ دارم کو جھکانا چاہتا ہے اس کو ہرانا جاتا ہے لیکن میں جانتی ہوں۔۔۔۔

دارم جیسے انسان کو جھکنا نہیں چاہیے اس دنیا کی کوئی بھی طاقت اسے کمزور نہ کر پائے میں نہیں چاہتی کہ میری وجہ سے دارم اپنے مقصد سے ہٹ جائے تم بہت خوش قسمت ہو جسے دارم جیسا ہم سفر ملا ہے۔

ایک بہادر انسان وطن پر جان لٹانے والا ایک سچا فوجی وہ اگر ملک کی خاطر اپنا سب کچھ داؤ پر لگا سکتا ہے تو میری زندگی ہے تو کسی کام کی ہی نہیں وطن کے کام کیوں نہ آئے۔۔۔؟

میں اپنی بدقسمتی کا داغ کبھی تم پر نہیں لگنے دوں گی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مائیک کی بے وفائی کو سوچتے ہوئے میں اپنا ذہنی توازن کھو چکی تھی مجھے اپنی غلطیوں کا احساس ہونے لگا تھا پاگل خانے میں چند دن رہ کر میں مسلسل تمہیں سوچتی آئی ہوں مجھے وہ دن یاد آتا ہے جب تم ڈیڑھ سال کی تھی سرمد نے تمہیں اپنی گود میں اٹھا رکھا تھا اور میں تمہارے پاس تھی۔یہی ایک آخری یاد تھی ہماری مجھے اچھی یادوں میں یاد رکھنا نور۔۔۔!

سرمد کبھی ظاہر نہیں ہونے دیتا تھا لیکن اس نے میرے ساتھ ایک بہت مشکل زندگی گزاری تھی نور میں تم سے معافی مانگ لینا چاہتی ہوں میں کبھی ایک اچھی ماں نہیں بن سکیں۔۔۔

میں نے صرف تمہیں تکلیف پہنچائی ہے سرمد کو تکلیف پہنچائی ہے۔۔۔

دارم کو تکلیف پہنچائی ہے۔۔۔لیکن اب میں مزید کسی کی تکلیف کی وجہ نہیں بننا چاہتی مردان خان مائیک کا خواب پورا کرنا چاہتا ہے وہ اس ملک کو برباد کرنا چاہتا ہے وہ آدمی نہ جانے کتنی معصوم لڑکیوں کی زندگی برباد کر چکا ہے۔۔۔؟

میں نے اپنی زندگی میں کبھی کچھ بھی اچھا کام نہیں کیا شاید اللہ میرے گناہ معاف نہ کرے لیکن دارم کے اس مشن کو آسان بنانے کے لئے مجھے اس کی مجبوری کو ختم کرنا ہو گا۔۔۔

شاید میری لاش بھی تمہیں نہ ملے درنور۔۔۔!لیکن میں تم سے معافی مانگنا چاہتی تھی میں ایک بہت گناہگار عورت ہوں مجھے حق نہیں کہ میری آخری رسومات میں میری بیٹی شامل ہو میں نہیں جانتی کہ یہ آدمی میری لاش کہاں پھینکے گا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن اتنا جانتی ہوں کہ آج میں پر سکون ہوں آج زندگی میں پہلی بار مجھے لگ رہا ہے کہ میں اچھا کام کرنے جا رہی ہوں میں غلط نہیں ہوں۔

میں خود کو ختم کرنے جا رہی ہوں نور بس تمہیں یہ کہنا تھا کہ اپنی ماں کو اچھی یادوں میں یاد رکھنا میری ساری گستاخیاں غلطیاں معاف کر دینا۔ میں ایک اچھی ماں ثابت نہیں ہو سکی لیکن مجھے یقین ہے تم ایک اچھی بیٹی ثابت ہو گی تمہاری ماں تم سے بہت پیار کرتی ہے اپنا خیال رکھنا

خدا کی امان۔۔۔!

ثمرہ!///

در پڑھتی جا رہی تھی اور اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا اس کی ماں اسے چھوڑ کر جا رہی تھی کیا اب تک اس کی ماں مر چکی ہو گی کہاں تھی اس کی ماں۔۔۔؟

یہ سب کیا تھا وہ رائٹنگ اس کی ماں کی ہی تھی وہ اسے پہچان سکتی تھی اور یہ چیزیں بھی اس کی ماں کے پاس ہی تھی کوئی اور تو جانتا بھی نہیں تھا۔

شاید اس کے بابا سائیں کی یہی ایک تصویر اس کی ماں کے پاس موجود تھی۔

میں آپ کو کچھ نہیں ہونے دے سکتی ماما آپ کو کچھ نہیں ہو گا۔ وہ تیزی سے اٹھی تھی جب اچانک اٹھنے کی وجہ سے اس کا سر تیزی سے گھوما اور وہ لمحے میں زمین پر جا گری تھی

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں یہ تو مر چکی ہیں اور میرے خیال میں یہ اب سے نہیں بلکہ کافی گھنٹوں سے سارا خون بہہ گیا ہے۔۔۔۔

گولی سینے کے بیچ و بیچ ماری گئی ہے لیکن یہی تو ایک وجہ تھی جس کی بنا پر یہ ہمیں بلیک میل کر رہا تھا تو پھر اس نے انہیں قتل کیوں کیا آرش پریشان ہوا تھا

اب وہ لوگ در کو کیا جواب دیں گے ثمرا کی لاش نے سب کو پریشان کر دیا تھا

یہ تو یہ لڑکی بتائے گی بول کہ قتل کیوں کیا گیا۔۔؟

یہی تو ایک مہرہ تھا تم لوگوں کے پاس دارم کو پریشان کرنے کا تو پھر ان کا قتل کیوں کیا۔۔مسکان ایک اور زوردار تھپڑ اس لڑکی کے چہرے پر مارتی پھنکاری تھی

کیونکہ اسے نے یہاں ایک آدمی کے ساتھ مل کر اپنا کچھ سامان کسی کو بھجوایا ہے یہ کچھ گھنٹے پہلے کی بات ہے۔

میرے خیال میں اس نے اپنی بیٹی کو کوئی خط لکھا تھا اور اپنی کوئی چیز اسے بھجوائی تھی جب یہ بات ہمارے باس کو پتہ چلی تو انہوں نے اس کا قتل کر دیا کیونکہ انہیں یقین تھا کہ اس میں ضرور ہمارے خلاف کوئی ثبوت ہی بھیجا ہے۔

اور ویسے بھی عورت خودکشی کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

لڑکی نے ایک بار پھر سے روتے ہوئے بتایا۔

کیا یہ خودکشی کرنے کی کوشش کیوں کر رہی تھی۔۔۔؟آرش نے حیرانگی سے پوچھا

کیونکہ ہمارے پاس بس یہی ایک راستہ تھا دارم شاہ کو اس کے مقصد سے پیچھے ہٹانے کا وہ کسی بھی طرح پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوراس کو پتہ چل گیا تھا کہ ہم اس کے بل بوتے پر دارم شاہ کو بلیک میل کر رہے ہیں تو اس نے کہا تھا کہ یہ اپنی زندگی ختم کر دے گی لیکن دارم شاہ مردان خان جیسے لوگوں کو ان کے اصل مقام تک پہنچائے

یہ عورت ہمارے ہاتھ نہیں آرہی تھی اور جتنی یہ تیز تھی کہ مردان نے اسے راستے سے ہٹانا بہتر سمجھا۔لڑکی نے تفصیل سے بتایا تھا

جب کہ دارم خاموشی سے سامنے پڑی لاش کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

ooooo

دارم سائیں پاگلوں کی طرح بھاگتا ہوا ہسپتال پہنچا تھا تھوڑی دیر پہلے سنان سائیں نے اسے فون کر کے بتایا تھا کہ در کمرے میں بے ہوش ملی ہے...

اوراس نے ساتھ میں یہ بھی بتایا کہ تھوڑی دیر پہلے اسے ثمرہ کے نام سے ایک گفٹ ملا تھا یہ سوچ کر کے مردان خان تو پکڑا گیا ہے پھر یہ گفٹ کس نے بھیجا۔۔۔؟

سنان خود بھی پریشان ہو گیا تھا یہاں تک کہ وہ در کے پیچھے پیچھے کمرے میں آیا لیکن در نے دروازہ بند کر رکھا تھا -----

READERS CHOICE

جس کی وجہ سے وہ کمرے کے اندر تو نہ جا سکا ہاں لیکن وہ وہیں کھڑا رہا تھا تا کہ وہ جان سکے کہ اس میں کیا ہے۔۔۔؟

اچانک در سے وہ لینا یا اس سے پوچھنا اسے شک میں مبتلا کر سکتا تھا اس لیے اس نے زیادہ کچھ بھی نہیں پوچھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے کھڑکی سے جھانک کر دیکھا تو در مسکرا رہی تھی جسے دیکھ کر وہ بے فکر ہو گیا۔۔۔

وہ وہاں سے اپنے کمرے میں چلا گیا جب واپس آیا اسے کمرے سے مسلسل خاموشی محسوس ہوئی تو اس نے ایک بار پھر سے کھڑکی سے جھانک کر دیکھا

لیکن وہاں زمین پر در کو بے ہوش پڑے دیکھ کر وہ خود بھی گھبرا گیا وہ فورا دروازے کی ڈپلیکیٹ کی اماں سائیں سے لے کر در کو لے کر سیدھا ہسپتال پہنچا تھا راستے میں اس نے دارم سائیں کو فون کیا تھا۔۔

اور اسے در کی حالت بتائی تھی جسے سن کر وہ بے چین ہو گیا تھا اسے بس اتنا اندازہ ہو گیا تھا کہ در اپنی ماں کے بارے میں جان چکی ہے۔۔۔۔

اور یہی اس کی پریشانی کی وجہ تھی کہیں یہ در کے لیے کوئی بڑی مصیبت نہ کھڑی کر دے۔۔۔

کیسی ہے در سنان سائیں سب کچھ ٹھیک تو ہے نا کیا تھا اس گفٹ میں۔۔۔۔؟

مجھے تفصیل سے بتاؤ وہ ہسپتال سب سے پہلے سنان سے ہی ملا تھا۔۔۔۔

ڈاکٹر چیک کر رہے ہیں اس گفٹ میں بچپن کی کچھ چیزیں بھجوائی ہوئی تھی چاچو کی ایک تصویر تھی اس سے زیادہ تو میں دیکھ نہیں پایا در کی حالت بگڑ رہی تھی تو میں اسے ہسپتال لے کر آ گیا لیکن اس ڈبے میں ایسا کچھ بھی نہیں تھا۔۔۔

جس سے در کی حالت خراب ہو لیکن اس کے ہاتھ میں ایک کاغذ تھا جسے میں دیکھ نہیں پایا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ممکن ہے اس خط میں کچھ ایسا لکھا ہو جس سے یہ بے ہوش ہو گئی در کے حوالے سے میں خود بھی بہت پریشان ہوں

مجھے لگتا ہے کہ ثمرہ نے اس خط میں اپنے بارے میں کچھ لکھا ہو گا۔۔۔

ثمرہ اس دنیا میں نہیں رہی سنان اس کا قتل کر دیا گیا ہے۔جاتے جاتے ہی سہی لیکن اس نے اپنے ملک کے لیے کافی ہمت کا مظاہرہ کیا ہے۔۔۔۔

اس نے اپنے ملک کی خاطر اپنی جان کی قربانی دے دی ہے۔مجھے افسوس ہے میں اسے بچا نہیں سکا۔

مرنے سے پہلے اس نے ایک ڈبہ نور کو بھجوایا تھا جس میں نور کی بچپن کی کچھ چیزیں تھی جو وہ اپنے ساتھ لے کر آئی تھی۔۔۔۔

اور نور کی یہ حالت اسی کی وجہ سے ہوئی ہے بس اللہ کرے سب کچھ ٹھیک ہو جائے۔تم ایسا کرو کہ ثمرہ کی لاش کو گھر پہنچا دو تاکہ ہم اس کی آخری رسومات ادا کر کے اس کا جنازہ پڑھا سکے۔۔

۔

تب تک میں در کے پاس ہی رہوں گا اسے جیسے ہی ہوش آئے گا میں سب کچھ بتا کر اسے اس کی ماں کی آخری رسومات میں شامل کروں گا۔

دارم کافی دکھی لگ رہا تھا۔افسوس تو اسے بھی ہو رہا تھا جب وہ ایک بری انسان تھی تب اس کے ساتھ کچھ بھی برا نہیں ہوا لیکن جب اللہ نے اسے صحیح راستہ دکھایا تو وہ دنیا سے ہی چل بسیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن شاید اللہ تعالی نے اسے سیدھا راستہ دکھایا ہی اسی لئے تھا کہ وہ سب کی اچھی یادوں میں اور دعاؤں کے حصار میں رہے۔۔۔۔

بے شک اللہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے وہ جانتا ہے کہ اس کے بندے کی بہتری کس میں ہے۔یقیناً ثمرہ کی بہتری اسی میں تھی کہ وہ سب کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہے۔۔۔۔۔

ooooo

یہ تو بہت برا ہوا ہم آج ہی یہاں سے نکلتے ہیں ان شاءاللہ رات دیر تک ہم واپس پہنچ آئیں گے آپ نور کا خیال رکھنا۔۔۔۔

ہم جتنا جلدی ہو سکے پہنچتے ہیں وہاں ساحر سائیں فون کان سے لگایا اندر داخل ہوا تھا زاوش نے ساحر کی آخری بات سنی تھی۔۔۔۔

اور اس کے چہرے کی پریشانی دیکھ کر اس کے پاس آرکی تھی۔۔۔۔

وہ فون بند کرتا اس سے مخاطب ہوا

زاوش پیکنگ کر لو میں آج ہی واپسی کی تیاری کروا کے آتا ہوں نور کی امی کا انتقال ہو گیا ہے اور ان کی آخری رسومات حویلی میں ہی ادا کی جائیگی۔۔۔۔۔

نور کی حالت بہت زیادہ خراب ہے وہ ہسپتال میں داخل ہے ابھی تک اسے ہوش نہیں آیا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایسے میں ہمارا گھر پر ہونا بہت زیادہ ضروری ہے اسی لیے میں واپسی کی تیاری کر رہا ہوں تب تک تم ساری پیکنگ کر دو

وہ اسے پوری بات سمجھاتے ہوئے بولا تو وہ بھی پریشان ہو گئی۔۔۔۔

یااللہ یہ تو بہت برا ہوا ساحر سائیں نور کی امی انتقال کر گئیں پتا نہیں نور کس حالت میں ہو گی۔۔۔؟

ہمیں جلد سے جلد واپس چلنا چاہیے آپ جلدی جائیں۔۔۔۔۔

اور جتنا جلدی ہو سکے واپس آئیں وہ بہت زیادہ پریشان ہو گئی تھی یہاں تک کہ نور کی حالت کو سوچتے ہوئے وہ تو وہیں

بیٹھ کر رونے لگی تھی ساحر اسے حوصلہ دیتا خود جانے کی تیاری مکمل کرنے لگا۔۔۔۔

ابھی ان کے واپس جانے میں ایک ہفتہ باقی تھا لیکن فی الحال ان کا گھر پہنچنا زیادہ ضروری تھا اسے یقین تھا دارم بہت

زیادہ پریشان ہو گا وہ دارم کو ایسی پریشانی میں اکیلا ہرگز نہیں چھوڑ سکتا تھا

ثمرہ کے بارے میں سب کچھ جان کر اس کی موت کا افسوس اسے بھی بہت ہو رہا تھا لیکن شاید اللہ نے اس کے

نصیب میں ایسا ہی لکھا تھا۔۔۔۔

لیکن جاتے جاتے بھی تو ان کے دلوں میں اپنے لیے جگہ بنا گئی تھی۔۔۔

ooooo

اس کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنی دائیں جانب دارم کو بیٹھے ہوئے پایا دارم اس کا ہاتھ تھامے اسی کے جاگنے کا انتظار کر رہا

تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے اپنے قریب دیکھتے در کی آنکھوں سے تیزی سے آنسو گرنے لگے تھے وہ اٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کرنے لگی جب دارم نے آگے بڑھتے ہوئے اسے سہارا دے کر اپنے سینے سے لگایا۔۔۔

دارم سائیں۔۔میری ماما وہ انہوں نے۔۔۔۔۔۔مجھے خط۔۔۔لکھا ہے۔۔وہ آخری۔۔۔خط۔۔۔

پتہ نہیں۔۔۔اس خط میں۔۔۔کیا کیا لکھا ہوا تھا دارم۔۔۔سائیں۔وہ کہاں ہیں۔۔،وہ ٹھیک تو ہیں نا۔۔۔۔۔؟

وہ بہت زیادہ پریشان تھی مسلسل آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے جب کے دارم اسے اپنے آپ سے لگائے بس الفاظ جمع کر رہا تھا اسے حقیقت بتانے کے لئے

در وہ اب اس دنیا میں نہیں رہی اور ہم جانے والوں کو روک نہیں سکتے بس ہمیں اس حقیقت کو قبول کرنا ہو گا یہ اللہ کی رضا ہے ہمیں قبول کرنا ہو گا یہ فیصلہ اللہ کا ہے جس پر ہم بندوں کا کوئی زور نہیں

وہ اپنے بندوں کا فیصلہ بہتر کرتا ہے تمہاری ماں نے جاتے جاتے ہماری بہت مدد کی ہے انہوں نے ایک اچھا انسان ہونے کا فرض نبھایا ہے ہم انہیں ہمیشہ یاد رکھیں گے۔۔۔۔

ان شاءاللہ وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ رہیں گی۔تم پلیز اس طرح سے مت رو تمہاری حالت پہلے ہی ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔

انہوں نے اپنے وطن کے لیے جان دی ہے اور وطن کے لئے جان دینے والے لوگوں کے لئے رویا نہیں جاتا بلکہ ان کی ہمت کو سلام پیش کیا جاتا ہے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہم انہیں سلام پیش کرتے ہیں کہ صرف اس لیے کہ وہ اپنے ملک کے فوجی دارم شاہ کی کمزوری نہ بن جائیں اسی لیے انہوں نے اپنی جان دے دی۔۔۔۔

وہ بہت اچھی انسان تھی۔ جاتے جاتے بھی وہ مجھ پر بہت بڑا احسان کر گئی ہیں۔اس مشن کو پورا کرنے کے لیے انہوں نے میرا بہت ساتھ دیا ہے جس کے لیے میں ہمیشہ ان کا مقروض ہو گا۔۔۔۔۔

تمہیں صبر سے کام لینا ہو گا حوصلہ رکھنا ہو گا اسے اپنے سینے سے لگائے وہ اس کے بلک بلک کے روتے وجود کو سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

اس کے آنسوؤں میں کمی نہیں آر ہی تھی آخر وہ ماں تھی اور اپنی ماں کو بھلانا آسان نہیں ہوتا در کے لئے بھی یہ وقت بہت مشکل تھا اور وہ اس بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ سکتا تھا۔۔۔

وہ جانتا تھا اسے اپنی در کو سنبھالنا ہو گا اسے سمجھانا ہو گا قدرت کے فیصلوں پر انسان کا بس نہیں چلتا۔۔۔۔

در نے کبھی اپنی ماں کے لمس کو اس کی محبت کو محسوس نہیں کیا تھا اس کا دکھ بہت بڑا تھا اور وہ اس کے ہر دکھ میں ہر درد میں برابر کا شریک تھا۔

وہ جانتا تھا اس تکلیف سے نکلنے میں اسے وقت لگے گا اور پھر اس کی ہر تکلیف میں ہر درد میں اس کے ساتھ تھا

OOOOOO

READERS CHOICE

آخری رسومات کے دوران بھی در کی طبیعت بہت زیادہ خراب رہی جو تمام گھر والوں کی پریشانی کی وجہ بنی رہی لیکن دارم نے اپنا فرض نبھایا تھا ایک بیٹا ہونے کے ناطے اس نے ثمرہ کی تمام تر آخری رسومات میں حصہ لیا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سرمد کو بھی ثمرہ کی موت کا بہت افسوس تھا لیکن دل میں اس بات کی خوشی بھی تھی کہ ثمرہ اپنے ملک کے کام آئی ہے۔۔۔۔

یہ حقیقت ہے کہ وہ اپنی زندگی میں کچھ بھی نہیں کر پائی تھی اپنی ذات سے کسی کو بھی خوشی نہیں پہنچا پائی تھی یہاں تک کہ اس کی بیٹی تک اس سے بدگمان تھی۔۔۔۔

لیکن جاتے جاتے جو اس نے اپنے ملک کے لیے کیا تھا وہ سچ میں قابل تعریف تھا۔۔۔۔۔

فل یونیفارم کے ساتھ چلتے فوجیوں نے آ کر انکی ڈیڈ باڈی کو ان کے حوالے کیا اور کہا کہ انہیں فخر ہے کہ ثمرہ کے جیسے لوگ اس ملک میں پائے جاتے ہیں۔۔۔۔

جس کے ساتھ مسکان کا راز کھل کر سب کے سامنے آ گیا مسکان کوئی پاگل لڑکی نہیں تھی بلکہ وہ فوج کا حصہ تھی یہ بات سب کے لئے جھٹکا ثابت ہوئی تھی۔۔۔۔

خاص کر زاوش کے لئے جب کہ ساحر کی زندگی کے حوالے سے پہلے ہی اتنے جھٹکے ہو چکے تھے کہ مسکان کا فوج میں ہونا بھی اس کے لئے ایک عام سی بات ثابت ہوئی تھی لیکن دارم شاہ اور آرش شاہ جو راز سالوں سے اپنے اندر چھپائے ہوئے تھے آج بھی ان کا راز۔۔۔راز ہی تھا۔۔۔۔

کیونکہ انہیں صرف یہ کیس حل نہیں کرنا تھا بلکہ ایسے نہ جانے کتنے کیسز میں اپنا اہم کردار نبھانا تھا جس کی وجہ سے وہ اپنا راز کسی کے حوالے نہیں کر سکتے تھے یہاں تک کہ اپنے گھر والوں کے حوالے بھی نہیں۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ان فوجیوں میں تھے جو اپنا راز شہادت سے پہلے کسی کو نہیں دیتے یہ الگ بات ہے کہ جب وہ اپنے ملک کی خاطر جان دے دیتے تو یہ راز ان کے گھر والوں پر بے شک کھول دیا جاتا۔۔۔

اس نے وہ خط پڑھ لیا تھا اسے پتہ چل چکا تھا کہ دراس کے بارے میں سب کچھ جان چکی ہے لیکن دراس کا لباس تھی وہ یہ بات کسی کو نہ بتاتی۔۔۔

بس اس کے انکار کرنے کی دیر تھی۔ ثمرہ کے جانے کے بعد سے لے کر در کی طبیعت اب تک نہ سنبھلی تھی ساری زندگی اس نے اپنی ماں کے لمس کو محسوس ہی نہ کیا اور اب جب اس کی ماں اس کے پاس آنے کو تڑپتی رہی۔۔۔

تو قدرت نے اسے دور کر دیا۔ لیکن ایسے میں ہمنا بیگم نے آگے بڑھ کر اسے اپنے سینے سے لگا لیا تھا اسے ممتا کی چھاؤں میں چھپا لیا تھا

وہ ہر ممکن طریقے سے اس کا خیال رکھ رہی تھی سوتیلی ہی صحیح لیکن وہ اس کی ماں تھی اور اس مقام پر آ کر ہمنا نے ثابت کر دیا تھا

اس تھوڑے سے وقت میں انھوں نے نور کو اتنی محبت دی تھی جو اتنے سالوں میں ثمرہ نہ دے سکی تھی۔

یہی وجہ تھی کہ نور ان کی محبت کو بے مول نہیں کر سکتی تھی صرف ان کی خوشی کی خاطر نہ جانے کتنے دنوں سے وہ چند نوالے زہر مار کر کھا رہی تھی کیونکہ اسے اپنے بچے کی فکر تھی

ورنہ ماں کے ساتھ جیسے سب احساسات دور جا سوئے تھے۔

ooooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مردان خان کا کیس ان لوگوں نے آسانی سے سامنے نہیں آنے دیا تھا کیونکہ وہ جانتے تھے کہ یہاں تو بہت سارے ایسے لوگ ہیں جو مردان خان جیسے لوگوں کا ساتھ دینے کے لئے اپنا ضمیر بیچنے میں وقت نہیں لگاتے۔۔۔

جب تک مردان کا کیس پوری طرح سے ہینڈل نہ ہو جائے آرش کا یہاں سے جانے کا کوئی ارادہ نہ تھا۔۔

جب کہ مسکان تو جیسے اسی گھر کا حصہ بن کر رہ گئی تھی جب سے سب کو پتہ چلا تھا کہ سنان کے ساتھ اس کا ایسا کوئی تعلق نہیں جیسا وہ بنا کر یہاں آئی تھی تو سب ہی پر سکون ہو گئے تھے۔۔۔

اب تو مسکان سب کے لیے بہت اہم ہو گئی تھی سب اس کا خیال رکھتے تھے یہاں تک کہ بڑی بیگم جو کل تک اسے بالکل پسند نہیں کرتی تھی آج اسے اپنے سامنے بٹھا کر کھانا کھلاتی تھی کیونکہ ان کے حساب سے وہ بہت کمزور تھی اور فوجیوں کو اتنا کمزور نہیں ہونا چاہیے۔۔۔۔

انہوں نے اس سے کہا تھا کہ وہ ہمیشہ کے لئے انہی کے گھر میں رہے لیکن آگے سے جو بات مسکان کے منہ میں آئی تھی اگر وہ بولتی تو یقین اسے دھکے مار کر نکالا جاتا۔۔۔

کیوں کہ ایک بیٹی کے سر سے سوتن کا بھوت اتار کر وہ دوسرے پر چڑھنے کا ارادہ رکھتی تھی

ساحر تو خود بھی اس کی نظروں سے آج کل کافی پریشان رہنے لگا تھا وہ زیادہ دیر اس کے پاس ہر گز نہیں رہتا تھا کیونکہ اس کے قریب رہنے کا مطلب تھا ذاوش کی بکواس سننا۔۔۔

وہ آپ کو کیوں گھور رہی تھی ہر وقت وہ آپ کو کیوں دیکھتی رہتی ہے چل کیا رہا ہے اس کے دماغ میں۔۔۔؟

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کبھی کبھار تو ساحر اسے کہہ دیتا جا رہا ہوں اس کے دماغ میں کرائے پر رہنے کے لیے اگر پتہ چلا کہ اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہے تو تمہیں بتا دوں گا۔

اور یہاں پر آ کر وہ خاموش ہو جاتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ جتنی وہ مسکان کی نظروں سے پریشان ہے اتنا ساحر بھی پریشان ہے۔۔۔۔

ایک تو پہلے ہی بہت ساری پریشانیاں چل رہی تھی پھر زاوش کا بار بار تنگ کرنا اسے غصہ دلا دیتا تھا اسی لیے وہ کوشش کرتی تھی اس کی وجہ سے ساحر کو غصہ نہ آئے۔۔۔۔۔۔

لیکن اب اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ خود ہی مسکان سے نمٹ لے گی اور وہ اپنی پرائیویٹ پراپرٹی کو کسی اور کو دیکھنے کیوں دے وہ بھی ایسی گندی نظروں سے۔۔۔۔۔

اور ویسے بھی مسکان کو جلد ہی یہاں سے چلے جانا تھا بس اس کیس کا فیصلہ ہو جاتا اور وہ ہمیشہ کے لئے ان کی نگاہوں سے دور ہو جاتی اور وہ تو دن رات دعا کرتی تھی کہ کب اس کیس کا فیصلہ ہو۔۔۔۔۔

اور وہ ان کی زندگیوں سے دور چلی جائے

جبکہ مسکان کو اسے تنگ کرنے میں بہت مزہ آتا تھا وہ جان بوجھ کر اس کے سامنے ساحر پر نظر رکھتی تھی نہ جانے کیوں اسے تنگ کر کے مسکان کو بہت زیادہ مزا آتا تھا۔۔۔۔۔

oooo

وقت کسی کے لئے نہیں رکتا وقت کا کام تھا گزرنا اور وقت گزرتا جا رہا تھا ثمرہ کو گئے ڈیڑھ مہینہ ہو چکا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

در کافی حد تک سنبھل چکی تھی اپنی ماں کی موت کو اس نے قبول کر لیا تھا۔۔۔۔۔

سب گھر والوں کی محبت اور دارم کی خاص توجہ نے اسے واپس زندگی کی طرف مائل کر دیا تھا۔

لیکن پھر بھی اس کی خاموشی کے ساتھ گھر میں عجیب سناٹا چھایا رہتا تھا ثمرہ کے جانے کا افسوس سب کو تھا۔۔۔۔۔

لیکن اب اچھا یہ ہو گیا تھا کہ اسکے جانے کے بعد کوئی بھی اسے برے الفاظ میں یاد نہیں کرتا تھا اس کے ساری خطاؤں کو معاف کر دیا گیا تھا اتنے سال جو وہ لوگوں کے ساتھ کرتی رہی کسی نے دوبارہ اپنے لبوں پر بھی وہ باتیں نہ لائی تھی

سرمد شاہ واپس آ چکے تھے۔۔۔۔۔

ان کی حالت بہت زیادہ ٹھیک نہ سہی لیکن پھر بھی وہ اپنی بیٹی کو آسانی سے سنبھال سکتے تھے اسے سمجھا سکتے تھے اللہ کے فیصلوں میں انسان کی کبھی نہیں چلتی۔۔۔۔

اور اس میں تو کوئی شک نہیں کہ اللہ نے ثمرہ کو اس کے گناہوں کی سزا دینے کے بجائے ملک کے لیے قربان ہونے والوں میں شامل کیا تھا۔۔۔۔

اس سے بڑا اس کے لئے انعام کیا ہو گا کہ وہ خودکشی کرنے کا ارادہ رکھتی تھی لیکن دشمنوں کے ہاتھوں ماری گئی

۔۔۔۔۔

اللہ نے اسے اپنا ناپسندیدہ کام کرنے سے بچا لیا تھا اس کے موت خودکشی جیسے گناہ سے پاک تھی۔اس نے اپنے ملک کی خاطر جان دے دی تھی تاکہ اس کے نام سے دارم کو کوئی بلیک میل نہ کر سکے اس نے موت کو گلے لگا لیا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے دارم کے کیس کو آسان کرنے کے لیے بہت بڑا قدم اٹھایا تھا۔۔۔۔

آج مردان خان کے کیس کا فیصلہ ہونا تھا اور اسے موت کے منہ میں پہنچا کر ہی دارم اور آرش کو سکون ملنا تھا مسکان نے اپنے باپ کے سامنے سر اٹھا کر کہنا تھا۔۔۔۔

کہ جس خواب کے لیے وہ اس گھر سے باہر بھاگ کر گئی تھی وہ خواب پورا کر چکی ہے۔اور بہت جلد وہ ایسا کرنے والی تھی بس اب اس کی منزل زیادہ دور نہیں تھی۔۔۔۔۔۔

ooooo

ooooo

کیا بات ہے جناب آپ مجھے یہاں کیوں لائی ہیں...؟

آپ کو مجھ سے ایسی کونسی بات کرنی تھی جو آپ گھر پر نہیں کر سکتی تھی جس کی وجہ سے ہمیں یہاں آنا پڑا اس کے ایک ہی بار کہنے پر وہ اس کے ساتھ آگئی تھی ڈیرے کے پچھلی طرف یہ وہی جگہ تھی جہاں اس نے کبھی سنان کی خاطر زرنیش کے لیے سپیشل پلاننگ کی تھی۔۔۔۔۔

ارے یہ دیکھو میں تمہیں ندی دکھانے کے لئے لائی ہوں اور تم مجھے آپ جناب کیوں کہتی ہو میں کوئی تم سے بڑی تھوڑی ہو۔۔۔۔؟

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی اس کا آپ جناب کہنا اسے بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں یار دل تو میرا تم ہی پکارنے کو کر رہا تھا پھر مجھے لگا یہ نہ ہو کہ تمہیں برا لگ جائے اسی لئے آپ جناب کا تکلف کر لیا ہے۔۔۔

بتاؤ نا تم مجھے یہاں لے کر کیوں آئی ہو۔۔۔؟

اور میرا دوستی کا ارادہ ہے اگر تم میری دوست بن جاؤ تو میرا ہی فائدہ ہو جائے گا۔۔۔

میں اپنے فائدے کی بات بعد میں کروں گی تم بتاؤ تم مجھے یہاں لے کر کیوں آئی ہو وہ آپ سے تم پر آگئی تھی۔۔۔

اس کے فائدے والی بات کو ذواش ایک پرسنٹ بھی نہیں سمجھی تھی اور نہ ہی وہ سمجھنا چاہتی تھی۔۔۔

مسکان میں تم سے پوچھنا چاہتی تھی کہ کب تک تمہاری واپسی ہو گی میرا مطلب ہے کہ ظاہری سے بات ہے نا تمہارا اس کے بعد کوئی اور مشن بھی تو ہو گا جس میں تمہیں جانا ہو گا کیونکہ اس ملک کی خاطر فوجیوں کو تو بہت کچھ کرنا پڑتا ہے۔۔۔

فوجی ہو تم صرف اس لئے ساری زندگی ہم تمہیں اپنے گھر کا مہمان تو بنانے سے رہے وہ تکلف بھلائے بالکل سیریز ہو کر اس سے بول رہی تھی۔۔۔

یہ سوال تم اپنی اماں سے بھی تو کر سکتی تھی وہ تمہیں زیادہ بہتر جواب دیتی (جوتی سے) وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے ہوئے بولی تھی۔۔۔

مجھے ان سے نہیں تم سے جاننا ہے کیونکہ انہیں تم سے کوئی مسئلہ نہیں ہے مسئلہ تو مجھے ہے وہ بھی اب مزید تکلف میں نہیں پڑنا چاہتی تھی اسی لئے صاف صاف بات کرنے لگی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

تمہیں مجھ سے کیا مسئلہ ہے وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہی تھی کہ اسے کیا مسئلہ ہے لیکن پھر بھی اس کے منہ سے سننے کا اپنا ہی مزہ تھا۔۔۔

دراصل مجھے تم سے نہیں تمہاری آنکھوں سے مسئلہ ہے تمہاری یہ آنکھیں نہ ہر وقت میرے ساحر سائیں پر جمی رہتی ہیں اور یہ بات مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہے۔۔۔

میں تو خود اپنے ساحر سائیں کو ایک حد سے زیادہ نہیں دیکھتی پھر کسی دوسرے تیسرے کو میں اپنے ساحر کو نظر لگانے دوں ایسا تو ممکن ہی نہیں۔۔؟

اور تمہاری نظر تو کنٹرول ہی نہیں ہوتی اور تمہاری نظروں پر مجھے بہت زیادہ غصہ آتا ہے دل کرتا ہے میں تمہاری آنکھیں پھوڑ دوں۔۔۔

میں بحث و تکرار کروں گی اگر تم باز نہ آئی تو دیکھو مجھے بالکل پروا نہیں ہے تم فوج سے تعلق رکھتی ہو یا تم بہت زیادہ ٹرینڈ ہو مجھے بس یہ پتا ہے جو میرے ساحر سائیں کے بارے میں زیادہ سوچتا ہے نہ تو مجھ سے برداشت نہیں ہوتا۔۔

اور میں بہت زیادہ ڈینجرس بندی ہوں میں کچھ بھی کر دیتی ہوں اور یاد رکھو میں اس گاؤں کے سردار کی بہن ہوں ہلکے میں مت لینا مجھے میرے ادا کی وجہ سے ہی تم میرے گھر پر ہو۔۔

اگر میں نے انہیں شکایت لگا دی تو تمہیں آؤٹ کرنے میں زیادہ وقت نہیں لگائیں گے اس لیے بہتر ہے کہ تم عزت سے گھر میں آئی ہوں تو یہاں عزت سے جاؤ۔۔۔

ورنہ میں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں ہاں یار پتہ چل گیا تم بہت ڈینجرس بندی ہو اس گاؤں کے سردار کی بہن ہو اور تم غصے میں کچھ بھی کر سکتی ہوں لیکن میں کیا کروں یار میں پاگل ہوں ساحر سائیں کے پیچھے۔۔۔؟

ان کی آنکھیں۔۔۔۔۔!!

ان کا سگریٹ پینے کا اسٹائل۔۔۔۔!!

توبہ توبہ اور ان کی باتیں اف توبہ میں مر نہ جاؤں

کیسے کنڑول کروں میں یار اتنے ہینڈسم بندے کے لئے میں تو کہتی ہوں۔۔۔۔۔

کنڑول کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے جو دل میں آئے وہ بول دو ویسے دارم سائیں بھی کسی سے کم نہیں ہے لیکن ان کے ساتھ نا بھائی بہن والی بات ہے وہ تو مجھے اپنی بہن کہتے ہیں تو ان کے بارے میں تو یہ سوچ نہیں سکتی نا تمہارے ساتھ بھی یہی پروبلم ہے دارم اداسائیں کے بارے میں تم بھی نہیں سوچ سکتی کیونکہ وہ تمہارے بھائی ہیں۔۔۔

لیکن ساحر سائیں کے بارے میں نہ سوچوں ایسا تو ناممکن ہے ان کے پرسنیلٹی۔۔۔

انکا ایٹیٹیوڈ ان کا اسٹائل۔۔۔

اللہ نے فرصت سے بنایا ہے ان کو۔۔۔۔

وہ بولے جا رہی تھی جب کہ ذواش سے اس سے زیادہ سننا ناممکن تھا۔۔۔

بہت ہوا تم بکواس کئے جا رہی ہو۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خبردار جو میرے شوہر کے بارے میں ایک بھی لفظ اور بولا یہی پر دفنادو گی ساری زندگی فوج ڈھونڈتی رہے گی تمہیں میں ڈرتی نہیں ہوں یاد رکھنا وہ اس کے گلے تک پہنچ چکی تھی جب مسکان فورا دو قدم پیچھے ہٹی۔۔۔

اور اپنے سامنے موجود چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا جو ساحر شاہ کے معاملے میں ضرورت سے زیادہ پوزیسسو تھی۔۔۔

اچھا اچھا میرا معصوم بچہ تم غصہ ہی کر گئی معصوم لومڑی۔۔۔! میں بس بتا رہی تھی تمہارا شوہر کتنا ہینڈسم ہے وہ اس کے گال کھینچتے ہوئے بولی تھی زاوش کی جلن اسے بہت زیادہ مزہ دے رہی تھی۔۔۔۔

خبردار جو تم نے مجھے معصوم لومڑی کہا یہ صرف ساحر سائیں کہہ سکتے ہیں کوئی ایرا غیرا نہیں۔۔۔

ارے یار تم ذرا ذرا سی بات پر غصہ ہونے لگی مسکان نہ جانے کیا بولنے والی تھی۔۔۔

کے اچانک ذاوش کو سر پر ہاتھ رکھتے دیکھا اس سے پہلے کہ وہ اس کی کنڈیشن کو سمجھتی وہ بے ہوش ہو کر زمین پر جا گری تھیں اور اس بار صحیح معنوں میں مسکان کے ہاتھ پیر پھول گئے تھے۔۔۔

زاوش یار تمہیں کیا ہو گیا میں تو مذاق کر رہی تھی یار تم نے ضرورت سے زیادہ سیریس لے لیا ہوش میں آؤ یار میں مذاق کر رہی تھی وہ پریشانی سے اس کا گال تھپتھپانے لگی۔۔۔

لیکن اس کے نہ بولنے پر مجبور ہو کر اسے کسی بچے کی طرح اپنی باہوں میں اٹھائے گاڑی کی طرف بھاگی تھی۔۔۔

وہ ڈیرے سے باہر نکلی تو دیکھا کہ وہاں کوئی بھی نہیں تھا ڈرائیور ا نہیں چھوڑ کر نہ جانے کہاں جا چکا تھا

یااللہ یہ ڈرائیور کہاں چلا گیا اس کو بھی ابھی جانا تھا دارم کو فون کرتی ہوں۔۔۔۔

نہیں ان کی بہن کا معاملہ ہے یہ نہ ہو کہ وہ مجھے ہی قصوروار ٹھہرائیں بہتر ہے میں اسے ہسپتال لے جاتی ہوں۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ خود ہی فیصلہ کرتے ہوئے آنے والی گاڑیوں کا انتظار کرنے لگی ہر گاڑی کو وہ مدد کے لیے پکارتی لیکن کوئی گاڑی نہیں روک رہا تھا آخر کار ایک کو اس پر رحم آ ہی گیا وہ جلدی سے اس کے پاس پہنچی اور اسے ذاوش کی حالت بتانے کے بارے میں سوچ ہی رہی تھی جب گاڑی سے نکلنے والے شخص کو دیکھ کر پریشان ہو گئی۔۔۔

○○○○○○

مسکان مجھے بتاؤ تو سہی آخر یہ لڑکی کون ہے اور تم اسے ہسپتال لے کر کیوں جا رہی ہو۔۔۔؟

دیکھو مجھ سے کچھ بھی مت چھپاؤ میں تمہارے بارے میں بہت ساری انفارمیشن اکھٹی کر کے لایا ہوں یہ مت سوچنا کہ میں تم سے انجان ہوں وہ اسے گاڑی میں بیٹھاتا اس سے سوال کر رہا تھا جبکہ مسکان کو فی الحال سب سے زیادہ ذاوش کی پرواہ تھی۔۔۔۔

جو یقینا اس کی فضول باتوں کی وجہ سے یہاں اس حال میں پہنچی تھی وہ بہت پریشان تھی اگر وہ اسے سچ بتا دیتی کہ وہ صرف اسے تنگ کرنے کے لیے ساحر کو غلط نظر سے دیکھتی ہے تو شاید بات یہیں پر ختم ہو جاتی لیکن نہیں اسے تو سچ بولنا تھا۔۔۔

اس نے تو اپنا دل کھول کر اس کی سوتن کے سامنے رکھنا تھا اب دیکھ لیا انجام دل کھول کر رکھنے کا وہ خود کو کوسے جا رہی تھی جبکہ ساتھ بیٹھا شخص اسے گھورے جا رہا تھا۔۔۔

ہو گئے خود سے مذاکرات تو میرے سوالوں کا بھی جواب دے دو اس بار وہ سختی سے بولا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں بولو کیا بول رہے تھے تم یہ لڑکی کون ہے یہی سوال تھا تمہارا تو یہ لڑکی میرے شوہر کی سالی ہے اور اب کوئی فضول سوال کرنا ایک نظر اسے گھور کر چہرہ پھیر گئی جب کہ اس کی بات پر سامنے بیٹھے ثقلین خان کو جھٹکا لگا تھا۔۔۔

تمہارے شوہر کی سالی تمہاری بہن تمہاری کوئی بہن ہو گی تو کیا مجھے نہیں پتہ ہو گا کونسی گیم کھیل رہی ہو تم مسکان خان مجھے صاف صاف بتاؤ تمہارے دماغ میں چل کیا رہا ہے۔۔۔؟

کیا تم مجھے بے وقوف سمجھتی ہو کیا تمہیں میں الو کا پٹھا نظر آتا ہوں۔۔۔؟

وہ گاڑی چلاتا ہوا بے حد غصے سے بولا تھا

تم جب تک بات کی کھال اُتار نہ دو سکون نہیں ملتا یہ سنان کی سالی ہے۔۔۔۔

اور زرنیش اس کی بہن ہے اور زرنیش سنان کی بیوی ہے اور میں اس کی بیوی نہیں ہوں تو خدا کے لئے مجھے بخش دو اور ہسپتال چلو۔۔۔۔

اس بار مسکان نے باقاعدہ ہاتھ جوڑے تھے

لیکن اس وقت تو تم نے کہا تھا کہ تم سنان کی بیوی ہو اور پتہ نہیں کیا کیا۔۔۔؟

بکواس کی تھی میں نے غلطی ہو گئی تھی مجھ سے اب تم میری بات سنو دیکھو میرے باندھے ہوئے ہاتھوں کو دیکھو ہسپتال لے کر چلو اس سے پہلے کہ کچھ ہو جائے۔۔۔۔

ہم بعد میں ہسپتال چلیں گے پہلے مجھے یہ بتاؤ کیا تم سنان کی بیوی نہیں ہو تمہارا سنان کے ساتھ نکاح نہیں ہوا۔۔۔؟

وہ گاڑی روک کر اس سے پوچھنے لگا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم کیوں مجھے تنگ کر رہے ہو پلیز چلو نہیں ہوا میرا نکاح کہیں پر بھی اس سے پہلے کہ اس لڑکی کو کچھ ہو جائے میں بہت زیادہ پریشان ہوں تم نہیں جانتے اسکے بھائی۔۔۔اس کا شوہر کاٹ کر گاوں کے چوراہے پر ٹانگ دیں گے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

تمہاری شادی نہیں ہوئی وہ سب کچھ جھوٹ تھا کیا کہ تم ابھی کنواری ہوں۔۔۔؟

میرا مطلب ہے تم مجھ سے شادی کر سکتی ہو ہم گھر بسائیں گے ہمارے چھوٹے بچے ہوں گے خدایا لاکھ لاکھ شکر ہے تو نے میری محبت کو ان کے دامن میں نہیں ڈالا تو رحیم ہے تو کریم ہے۔۔۔!!!

وہ دعا کی صورت ہاتھ باندھے بولے جا رہا تھا اس کے انداز پر مسکان اپنا ماتھا پیٹ کر رہ گئی تھی

اور میں تم سے وعدہ کرتا ہوں میں کبھی تمہارے خوابوں کے بیچ میں نہیں آؤں گا لیکن خدا کے لئے مجھے خود سے جدا مت کرو میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں میں نے تمہیں بے حد چاہا ہے میری محبت کو مت ٹھکراؤ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا جبکہ مسکان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اپنی گن سے اس کے سر کے بیچ و بیچ گولی مار کر کے اس کی سہاگن بننے سے پہلے بیوہ بن جائے

ثقلین یار خان میں تمہارے سامنے ہاتھ۔۔۔۔

نہیں نہیں ہاتھ جوڑنے کی ضرورت نہیں مسکان ہاتھ تھامنے کا وقت ہے تو بس ہاں یا نہ میں جواب دو تب تک اسے ہسپتال نہیں لے کر جاؤں گا اس لڑکی کا کیا ہو گا تم جانو اور یہ لڑکی جانے گاڑی لاک ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب تک تم مجھے جواب نہیں دے دیتی تب تک یہ گاڑی یہاں سے کہیں نہیں جائے گی بے شک تم مجھے جان سے مار ڈالو وہ پر سکون ہو کر گاڑی کی سیٹ کے ساتھ ٹیک لگا چکا تھا جبکہ مسکان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے۔۔۔

ثقلین یار خان۔۔۔! میں تم سے شادی کے لئے بالکل تیار ہوں تم جب کہو گے میں تم سے نکاح کر لوں گی لیکن خدا کے لئے ہسپتال چلو اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی یہ الگ بات تھی ایک بار یہاں سے نکل کر اس نے ثقلین کی شکل بگاڑ دینی تھی۔۔۔

مسکان تم سچ کہہ رہی ہو نا مجھے چھوڑ کر بھاگو گی تو نہیں جیسے نکاح والے روز گھر سے بھاگی تمہیں پتا ہے تمہارے بابا جان نے کہا وہ تمہیں گولی مار دیں گے لیکن میں نے کسی کو سامنے نہیں آنے دیا میں نے کہا مسکان میری ہونے والی بیوی ہے اور تب تک کسی سے شادی نہیں کروں گا جب تک مسکان واپس نہیں آجاتی وہ میری منگ اور میں کسی سے شادی کے لئے تیار نہیں ہوا تمہیں ہر جگہ ڈھونڈا۔۔۔

میں نے تمہیں ڈھونڈ لیا میں نے پوری برادری کے سامنے کہہ دیا تھا کہ مسکان کو اچھا برا کہنے کا حق صرف میرا ہے خبردار جو کسی نے میری مسکان کے خلاف ایک لفظ بھی کہا۔۔۔

تم میری گناہگار ہو جسے سزا دینے کا حق بھی مجھے ہے میری سچی محبت تمہارے سامنے ہے دیکھو اللہ نے تمہیں خود ہی میرا کر دیا وہ بہت خوش تھا

اس کی باتیں سن کر مسکان حیران رہ گئی کیا وہ اسے اتنا چاہتا تھا کہ پوری برادری کے سامنے اس کے لئے کھڑا ہو گیا۔۔۔؟

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ تو نکاح والے روز اسے چھوڑ کر گھر سے بھاگ گئی تھی

یہ ساری باتیں ہم بعد میں کریں گے فی الحال ہم چلتے ہیں ایک نظر اس کو دیکھتے ہوئے مسکان نے کہا تو وہ فوراً ہاں میں سر ہلاتا گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا جس پر مسکان نے خدا کا شکر ادا کیا

oooooo

ساحر کو فون کر کے ہسپتال بلا لیا تھا ڈاکٹر دو گھنٹے سے اندر پتہ نہیں کیا کیا چیک اپ کر رہے تھے وہ اسے ہسپتال میں لے آئی تھی مسئلہ یہ تھا کہ ہسپتال کے لوگ بھی اس کو بہت اچھے طریقے سے جانتے تھے اس سے پہلے کہ وہ خود فون کر کے ذاوش کی حالت بتاتے اس نے خود ہی اپنا جرم قبول کر لیا تھا۔۔۔

ساحر کچھ ہی دیر میں یہاں پہنچنے والا تھا

آپ اندر چل کر بیٹھیں تب تک رپورٹس آ رہی ہیں ڈاکٹر نے زاوش کے کمرے کو کھولتے ہوئے اس سے کہا تو مسکان ہاں میں سر ہلاتی جا کر زاوش کے ساتھ بیٹھ گئی وہ اب ہوش میں تھی لیکن دوائیوں کے زہر اثر تھی۔۔۔

یہ رہی ان کی رپورٹس مبارک ہو یہ ماں بننے والی ہیں اور ڈبل مبارک ہو یہ ایک نہیں بلکہ دو دو بچوں کی ماں بننے والی ہے اللہ پاک نے ان کے آنگن میں ایک ساتھ دو دو پھول کھلائے ہیں۔۔۔

ڈاکٹر رپورٹ زاوش کے حوالے کرتے ہوئے بولی اس نے مسکراتے ہوئے ڈاکٹر کو دیکھا اور پھر مسکرا کر اس کی مبارکباد کو وصول کیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ڈاکٹر یہ پورٹ میرے ہونے والے بچوں کی پھوپھو سائیں کے حوالے کر دیں چہرے پر شرارتی مسکراہٹ سجائے ہوئے بولی تو مسکان نے ایک نظر اسے دیکھا وہ تمام تر ہمت جمع کرتے ہوئے ڈاکٹر کے ہاتھ رپورٹ لے کر وہی بیٹھ گئی۔۔۔

اور میرے بے ہوش ہونے سے پہلے تم کیا کہہ رہی تھی مجھے ٹھیک سے یاد نہیں ایک بار پھر سے بتا نازواش نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

کہہ رہی تھی میں اس سے ملو یہ ہے ثقلین یار خان میرا منگیتر اور آج کا نہیں بچپن کا منگیتر ہے میرا اس نے میری محبت میں بڑی بڑی قربانیاں دی ہیں میرے لیے

پوری برادری یہ میری محبت کی خاطر لڑا ہے اور میں نے بھی اس کی محبت کو دل سے قبول کر لیا ہے

وہ کھڑے ہوتے ہوئے ثقلین کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی تو اس کی بات سن کر زاوش کا بے اختیار قہقہ بلند ہوا اور پھر وہ ہنستی ہی چلی گئی

یہ پاگل تو نہیں ہے نا ثقلین نے اس کے یوں ہنسنے پر پریشانی سے مسکان سے پوچھا تھا

ثقلین یار خان اس لڑکی کو نہ ایسے ہی دورے پڑتے رہتے ہیں تھوڑی سی پاگل ہے وہ اسے جواب دے کر واپس بیٹھ گئی جبکہ تصور میں اپنے پاس دو ننھے ننھے بچوں کو محسوس کر رہی تھی

پھوپھو سائیں نوڈلز بنا کر دو

پھوپھو سائیں پاشتہ بنا کر دو چھوٹی سی ننھی سی گڑیا نے توتلی آواز میں کہا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں وہ چیختی ہوئی اٹھ کر بیٹھ گئی تھی

ثقلین جو اس کے پاس ہی بیٹھا تھا پریشان ہوا

مسکان تم چلائی کیوں کیا ہوا تم ٹھیک تو ہو نا کہیں تمہیں چھوٹ تو نہیں لگی تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نا وہ فکر مندی سے پوچھنے لگا

ٹھیک ہوں ثقلین یار خان اتنا پریشان کیوں ہو رہے ہو میں تو بس خواب دیکھ رہی تھی اس کے بچوں کا اس نے غصے سے زاوش کو گھورتے ہوئے کہا جو بڑے مزے سے بیڈ پر بیٹھ کر اسے دیکھ رہی تھی

فکر مت کرو مسکان ہمارے بھی دو دو بچے ہوں گے ایک نام محمد یار خان رکھیں گے اور دوسرے کا نام علی یار خان رکھیں گے

ہمارے بھی جڑواں بچے ہوں گے وہ اس کے پاس بیٹھ کر بڑے مزے سے اپنی فیوچر پلاننگ بتا رہا تھا مسکان کی ساری سوچیں تو سامنے بیٹھی زاوش کی طرف تھی

کل تک وہ بیچاری یہ سوچ رہی تھی کہ زاوش ساحر کے لیے اس سے لڑے گی جھگڑے گی لیکن وہ تو اسے ایک ہی وار میں چاروں شانے چت کر گئی تھی

وہ آرام سے بیٹھی زاوش کو دیکھ رہی تھی جب زاوش نے اشارے سے اسے اپنے پاس بلایا وہ اٹھ کر اس کے پاس چلی گئی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساحر سائیں نے کیا بولا تھا وہ کب تک آئیں گے کب بتاوں گی میں انہیں ان کے بچوں کے بارے میں یہ بھی اپنے بابا سائیں کو مس کر رہے ہیں زاوش نے

مزید جلانے والے انداز میں کہا۔۔۔

راستے میں ہیں مری کیوں جا رہی ہو کنٹرول کرو اپنے نمونوں کو اتنا بھی کیا مس کرنا وہ منہ بنا کر بولتی واپس اپنی جگہ پر جانے لگی تھی جب اسے پیچھے سے زاوش کی آواز سنائی دی۔۔۔۔

ارے نہیں نہیں میرا بچہ روتے نہیں پھوپھو سائیں غصے کی تیز ہیں تو ناراض نہیں ہوتے وہ جلانے والے انداز میں بولی تو مسکان تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی تھی فی الحال اس کی جلن کم کرنے کا یہی بہتر طریقہ تھا۔۔۔

____

کیا ہوا ہے میری زاوش کو وہ ٹھیک تو ہے نا....؟؟ بتاؤ مجھے تم چپ کیوں ہو۔۔۔؟

میں تم سے بات کر رہا ہوں لڑکی مجھے گھورے کیا جا رہی ہو میں تم سے بات کر رہا ہوں۔۔۔۔

مسکان منہ سے کچھ پھوٹ بھی دو کیا ہوا ہے زاوش کو کہاں ہے وہ اس وقت۔۔۔۔؟ وہ ابھی کمرے سے باہر نکلی ہی تھی کہ سامنے سے ساحر شاہ کو اپنی طرف آتا دیکھا۔۔۔۔

اس کے لہجے کی بے چینی اور دیوانگی صاف ظاہر کر رہی تھی کہ وہ زاوش کے لیے بے حد پریشان ہے

جناب آپ اتنا غصہ کیوں ہو رہے ہیں۔۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اندر رہے وہ آپ جائیں اندر پیچھے باہر آتے ثقلین یار خان نے ساحر کو اس قدر پریشان دیکھ کر اس کی مدد کی خاطر اس سے کہا تھا۔۔۔

یہ کیا منہ میں دہی جمع کر بیٹھی ہے جو منہ سے کچھ بول نہیں سکتی وہ سخت نگاہوں سے مسکان کو گھورتا اندر داخل ہو گیا تھا جبکہ مسکان بھی اس کے پیچھے ہی اندر آئی تھی۔۔۔۔۔۔

اس کے پیچھے ہی دارم اور آرش بھی آ رہے تھے ثقلین کو دیکھتے ہوئے بھی ساحر نے اس کے بارے میں کوئی سوال نہیں کیا تھا شاید وہ اس کے لئے اتنی اہمیت ہی نہیں رکھتا تھا یا اس وقت زاوش سے زیادہ اس کے لئے اور کوئی بھی اہم نہیں تھا۔۔۔

ساحر سائیں۔۔۔! اسے کمرے میں دیکھ کر زاوش خوش ہو گئی تھی جب کہ وہ تیزی سے اس کی طرف بڑھتا اسے تھام کر اپنے سینے میں بھینچ چکا تھا۔۔۔۔

کیا ہوا تھا تمہیں تمہاری طبیعت خراب تھی تو تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا۔۔۔؟

تم گھر سے باہر نکلی ہی کیوں اگر طبیعت زیادہ خراب تھی تو گھر پر آرام کرنا چاہیے تھا نا وہ بار بار اس کا ماتھا چوم رہا تھا۔۔۔

زاوش بیٹا کیا ہو گیا تھا تم اس طرح سے اچانک بے ہوش کیوں ہو گئی تھی مسکان نے مجھے فون کیا تو ہم پریشان ہو گئے تھے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ضرورت کیا تھی اس طرح سے گھر سے باہر نکلنے کی ڈرائیور نے ہمیں بتایا کہ وہ تمہیں ڈیرے پر چھوڑ کر واپس آ گیا ہے وہ تو خدا کا لاکھ لاکھ شکر تھا کہ مسکان تمہارے ساتھ تھی ورنہ خدانا خواستہ کچھ برا ہو جاتا تو۔۔۔! دارم بھی کافی پریشان تھا اسے دیکھتے ہوئے اپنی پریشانی ظاہر کرنے لگا تو زاوش نے شرم سے چہرہ جھکا لیا وہ انہیں کیا بتاتی کچھ برا ہونے کے بجائے بہت اچھا ہو گیا تھا۔۔۔۔

نہیں سردار سائیں اللہ پاک کا شکر ہے کہ کچھ بھی برا نہیں ہوا بلکہ آپ کو بہت بہت مبارک ہو آپ ماموں بننے والے ہیں۔۔۔

آپ کی بہن ساڑھے تین ماہ سے پریگنٹ ہیں۔ ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے ان کی پریشانی دور کرنے کی کوشش کی تھی جبکہ زاوش نے اپنا سر ساحر کے سینے میں چھپا لیا تھا جبکہ ساحر اسے اپنے سینے میں بھینچتا خود بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ اپنی خوشی کا اظہار کس طرح سے کرے دارم نے ڈاکٹر کی مبارک باد وصول کرتے ہوئے اپنی جیب سے چند پانچ ہزار کے نوٹ نکال کر ڈاکٹر کو تھمائے

ooooo

تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا کہ تم پریگنیٹ ہو۔۔۔؟

وہ بھی ایک نہیں بلکہ میرے دو دو بچوں کو اس دنیا میں لانے والی ہو تم نے مجھ سے اتنی بڑی خوشخبری کیوں چھپائی زاوش۔۔۔؟

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایسا تو ممکن ہی نہیں ہے کہ تمہیں پتا نہ چلا ہو آخر تم ساڑھے تین ماہ سے پریگنٹ ہو تو ایسا کیسے ممکن ہے کہ تم اس بارے میں خود لاعلم ہو۔۔۔؟

تم یقینا جانتی تھی تم نے جان بوجھ کر مجھ سے یہ بات چھپائی۔۔۔۔

دارم اسے اپنے ساتھ باہر لانے کو کہتا خود آرش کے ساتھ باہر نکل گیا تھا جبکہ مسکان اور ثقلین بھی ان کے پیچھے ہی باہر نکل گئے تھے کیونکہ مسکان کا ان دونوں کا رومینس دیکھنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔

ہاں یہ سچ ہے ساحر سائیں میں اس بارے میں بہت پہلے سے جانتی تھی لیکن گھر میں اتنی زیادہ پریشانی چل رہی تھی کہ مجھے ایسے میں یہ خوشخبری سناتے ہوئے بہت عجیب لگ رہا تھا میں یہ بات تب ہی جان گئی تھی جب ہم ہنی مون پر تھے۔۔۔۔

میں نے بہت بار کوشش کی کہ آپ کو سب کچھ بتا دوں لیکن پھر گھر میں سب لوگ اتنے زیادہ پریشان تھے کہ مجھے ایسے میں اپنے بارے میں یہ بتانا بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔

اور پھر میں جانتی تھی کہ یہ بات کوئی چھپانے سے چھپنے والی نہیں ہے تو میں بالکل بے فکر تھی کہ آج نہیں تو کل تو ویسے بھی سب کو پتہ چل ہی جائے گا اور جس طرح سے نور کی حالت تھی مجھے مناسب بھی نہیں لگ رہا تھا سب گھر والے نور کی دل جوئی میں مصروف تھے ایسے میں سب کو اپنی طرف متوجہ کرنا مجھے بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا میں سب گھر والوں کی بات نہیں کر رہا تھا بس میں اپنی بات کر رہا ہوں تم مجھے تو بتا سکتی تھی نہ تم مجھ سے اتنی بڑی خوشخبری کیسے چھپا سکتی ہو۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے یقین نہیں آرہا میں باپ بننے والا ہوں ایک نہیں دو بچوں کا اور تم نے مجھ سے یہ بات ساڑھے تین ماہ تک چھپائی تم نے بہت غلط کیا ہے۔۔۔؟

تم نے کتنے خوبصورت لمحات کو مجھ سے چھین لیا میں تم سے ایسی امید ہر گز نہیں رکھتا تھا تم جانتی ہو یہ لمحات میرے لئے کتنے اہم تھے میں اس ایک ایک منٹ کو انجوائے کرنا چاہتا تھا اور تم نے کیا کیا۔۔۔؟

وہ ناراض ہو رہا تھا اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ پچھلے کچھ وقت سے تقریباً گھر کے سبھی لوگوں کا دھیان نور کی طرف تھا لیکن اس کا یہ مطلب تو نہ تھا کہ وہ زاوش کا خیال نہ رکھتا پچھلے کچھ وقت میں وہ اس کی بگڑی ہوئی طبیعت کو محسوس کر رہا تھا لیکن ہر بار پوچھنے پر وہ کہہ دیتی کہ میں ٹھیک ہوں جس کی وجہ سے وہ خاموش ہو جاتا۔۔۔۔۔

وہ اسے کتنی بار اپنے ساتھ ہسپتال چلنے کو کہہ چکا تھا لیکن زاوش نہیں مان رہی تھی لیکن اس سب کے پیچھے یہ وجہ ہو گی یہ تو ساحر کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔۔۔۔

ساحر سائیں پلیز آپ مجھ سے ناراض تو نہ ہوں اتنی بڑی خوشی دی ہے اللہ نے ہمیں اس خوشی کو منانا ہے اور اب بھی بہت دیر نہیں ہوئی ہم ایک ایک لمحے کو پوری توجہ اور شدت کے ساتھ گزاریں گے انشاءاللہ ہمارا ہر لمحہ ہم ساتھ محسوس کریں گے۔۔۔۔۔۔

اس کے ساتھ ساتھ چلتی وہ اسے یقین دلا رہی تھی جبکہ اس طرح اس موقع پر وہ بھی اس سے ناراض تو بالکل نہیں ہونا چاہتا تھا اسی لئے اس کی غلطی کو معاف کرتے ہوئے اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ پھیلا کر مسکرا دیا۔۔۔۔

oooo

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بس اسی کی کمی تھی ساحر صاحب بھی باپ بننے والا ہے اور میں ویسے ہی گھوم رہا ہوں نکاح کے بعد بھی ابھی تک مجھ پر نگاہ کرم نہیں کیا گیا آپ نے کہا تھا جب تک مشن مکمل نہیں ہو جاتا تب تک شادی کا خیال بھی اپنے دماغ میں مت لانا یہاں تک کہ چانس بھی تھے تب بھی میں نے آپ کی بات کا مان رکھا اور آپ میرے لئے کچھ بھی نہیں کر رہی کچھ بھی نہیں۔۔۔ !

مجھے بھی دلہا بننا ہے مجھے بھی باپ بننا ہے لیکن یہاں میری کسی کو فکر ہی نہیں ہے یہاں ہر کوئی صرف اور صرف اپنے کام سے کام رکھتا ہے کوئی میرے بارے میں بھی سوچے اب تو مردان کی روح بھی مردان کے جنازے کی بریانی کھا چکی ہو گی۔۔۔

لیکن آپ کو مجھ پر ترس نہیں آئے گا کب شادی کروائیں گے آپ میری کب ہو گا آرش شاہ کا کا سائیں۔۔۔؟

ارے اب تو ثنا بھی مجھے دیکھ کر چہرہ پھیر لیتی ہے کیونکہ اچھی خاصی رخصتی کو میں نے ڈیلے کر دیا صرف اس لئے کیونکہ آپ نے مجھے جھوٹا لارہ لگایا تھا کہ جب مردان مر جائے گا تب آپ میری شادی کروائیں گے لیکن آپ کو تو خیال تک نہیں آرہا میری شادی کا دارم سائیں میں آپ سے بات کر رہا ہوں۔۔۔۔

اسے مسلسل فون پر مصروف دیکھ کر اسے اپنی طرف متوجہ کرتا ہوا بولا۔۔۔

ہاں ہاں پتہ چل گیا مجھے کیوں رو رہے ہو جان گیا ہوں میں کہ بچہ بڑا ہو گیا ہے اب اسے شادی کی ضرورت ہے اور تمہیں فکر کرنے کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے میں کرتا ہوں تمہاری شادی کا انتظام واقع ہی مجھے بھی لگ رہا ہے کہ تمہیں دولہا بنانے کی تیاری کر لینی چاہیئے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساحر اور زاوش کو باہر آتے دیکھ کر دارم نے آخر اس پر نظر کرم کر ہی دیا تھا۔۔۔

کیا آپ سچ کہہ رہے ہیں آپ سچ میں میری شادی کے بارے میں سوچنے والے ہیں۔۔؟

آپ آج ہی سب سے بات کریں گے نہ وہ جلد بازی میں بولا تھا۔۔۔

ھاھاھا ارے یہ کیا ہو گیا ہے کیوں مرے جا رہے ہو۔۔؟

کرتا ہوں آج ہی بات گھر والوں سے کرواتے ہیں تمہاری شادی کی تیاری وہ اسے یقین دلاتے ہوئے بولا

ساحر زاوش کو گاڑی میں بیٹھنے کا کہتے ہوئے خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکا تھا۔۔۔

ooooo

مسکان میں تم سے پوچھ رہا ہوں یہ لڑکا کون ہے۔۔؟

اور یہ تمہارے ساتھ کیسے آیا تم اسے کیسے جانتی ہو مجھے تفصیل سے بتاؤ وہ سینے پر ہاتھ باندھے اپنے سامنے کھڑے ثقلین یار خان کو دیکھ رہا تھا جو خود بھی ان سے بہت سارے سوالوں کا جواب چاہتا تھا۔۔۔

مسکان تم چپ کیوں ہو بتاؤ اسے کہ میں تمہارا منگیتر ہوں اور وہ بھی آج کا نہیں بلکہ بچپن کا منگیتر ہوں اور نہ صرف منگیتر بلکہ میں تمہارا کزن بھی ہوں اور یہ کون ہیں جناب ان کے بارے میں بھی مجھے بتاؤ وہ خود ہی جواب دیتا مسکان کے آگے آ کھڑا ہوا۔۔۔

جی دارم سائیں یہ ثقلین یار خان ہے میرے تایا کا بیٹا اور میرا کزن اور۔۔۔۔

اور

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچھ کہتے کہتے رک گئی تو اس کے اور کہنے پر دارم اور ثقلین بروقت بولے تھے۔۔۔

اور میرا منگیتر جیسا کہ یہ بتا رہا ہے یہ میرا کزن ہے اور اس کے ساتھ میری بچپن سے منگنی ہوئی ہے اسی کے ساتھ میری شادی ہونے والی تھی جس دن میں گھر سے بھاگ گئی تھی کیونکہ مجھے آرمی جوائن کرنی تھی لیکن اس نے شادی نہیں کی بلکہ یہ میرا انتظار کر رہا تھا اور میرے آرمی میں ہونے سے بھی اسے کوئی مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ ہر قدم پر میرا ساتھ دینا چاہتا ہے مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے اسی لئے میں نے سوچا کہ مزید اپنی زندگی کو امتحان بنانے سے بہتر ہے کہ میں اس کی بات مان لوں ایسے محبت کرنے والے بار بار تو نہیں ملتے نہ اس نے تفصیل سے بتاتے ہوئے دارم کو دیکھا تھا۔۔

جس پر دارم نے آئی برو اچکا کر ہاں میں سر ہلایا

اچھا تو یہ ہے ثقلین یار خان۔۔۔! جسے تم چھوڑ کر شادی سے بھاگ گئی تھی بہت اچھا فیصلہ کیا ہے تم نے مسکان یہ سچ بات ہے کہ محبت کرنے والے بار بار نہیں ملتے اور ان کو ٹھکرایا نہیں جاتا تمہارا فیصلہ مجھے بے حد پسند آیا ہے اور میں خود اپنے ہاتھوں سے تمہاری شادی ثقلین یار خان سے کرواؤں گا یہ سچ میں ایک بہت اچھا انسان ہے۔۔۔۔

اور شادی سے بھاگ کر تم نے بہت بڑی غلطی کی ہے میں خود تمہارے ساتھ تمہارے گھر چلوں گا جہاں تم اپنے والدین سے اپنے کیے کی معافی مانگو گی کیونکہ مقصد چاہے کوئی بھی کیوں نہ ہو والدین کا دل دکھا کر کامیابی حاصل کر لینے سے دل کی خوشی حاصل نہیں ہوتی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جہاں والدین کی دعائیں شامل نہ ہوں وہاں کچھ حاصل ہو بھی جائے تو وہ خوشی نہیں ہوتی جو والدین کی دعاؤں کے ساتھ ہوتی ہے اور تم نے اپنے ماں باپ کا دل دکھا کر بہت بڑی غلطی کی ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ والدین سے بہتر اپنی اولاد کا فیصلہ اور کوئی بھی نہیں کر سکتا۔۔۔

اور اس شخص کے ساتھ تمہارا ساتھ جوڑ کر دونوں نے ایک بہترین فیصلہ کیا تھا لیکن تم اپنی زندگی میں کچھ اور کرنا چاہتی تھی لیکن اس قدم میں تمہارے والدین تمہارے ساتھ نہیں تھے تم کہتی ہو نہ کہ کامیاب ہو کر بھی تمہیں خوشی کیوں نہیں ہوتی تو وجہ ہے مسکان کے اس کامیابی کے پیچھے تمہارے ماں باپ کی دعائیں ان کا ساتھ شامل نہیں ہے اور اب جب تم اپنے گھر جاؤ گی مجھے یقین ہے تمہارے والدین تمہارا ساتھ ضرور دیں گے اور پھر دیکھنا تمہیں اس کام میں کتنا سکون ملے گا۔۔۔۔

اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ ثقلین یار خان تمہارے مقصد سے پیچھے ہٹنے کے لئے کبھی نہیں کہے گا کیوں ثقلین میں ٹھیک کہہ رہا ہوں نا اس نے دعوے سے کہتے ہوئے ثقلین کی جانب دیکھا جو فوراً ہاں میں سر ہلا گیا تھا

○○○○○

حویلی کی خوشیاں جیسے پھر سے لوٹ آئی تھی زاوش کے آتے ہی جیسے حویلی میں بہار آگئی تھی وہ ایک ساتھ دو دو بچوں کی ماں بننے والی تھے۔۔

READERS CHOICE

اس خبر نے پوری حویلی کیا پورے گاؤں میں شور برپا کر دیا تھا نور اور زرنیش اپنی حالت کو اگنور کرتے ہوئے اسی کے دائیں بائیں بیٹھی اس سے باتیں کرنے میں مصروف تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گھر والوں کی توجہ نے نور کو اس بڑے نقصان سے نکالنے میں بہت مدد کی تھی اس میں تو کوئی شک نہیں تھا کہ اپنی ماں کو کھو کر وہ بہت ہی پریشان رہنے لگی تھی لیکن گھر والوں کی توجہ اور محبت نے اسے جلد ہی زندگی کی طرف واپس جانے پر مجبور کر دیا تھا اور آج اس خوشی نے جیسے ایک بار پھر سے اس حویلی کی خوشیوں کو دوبالا کر دیا تھا۔۔۔

جب اچانک ہی دارم نے نیا شوشہ چھوڑا جس پر پہلے تو سب حیرانگی سے اسے دیکھنے لگے پھر سب کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔۔۔

اس نے بس اچانک اتنا ہی کہا تھا کہ پھوپھو سائیں کو پاکستان بلا لیں تا کہ ہم ثنا کا فرض پورا کر سکیں اس کی بات نے سب کے چہروں پر مسکراہٹ بکھیر دی تھی جبکہ ثنا تو فوراً ہی وہاں سے غائب ہو گئی تھی آرش کی نظریں اسے آگے پیچھے ہر طرف تلاش کر رہی تھی جو کہ آج کل اسے بالکل اہمیت نہیں دے رہی تھی وہ اسے کہیں بھی نظر نہ آئی ناجانے کہاں جا چکی تھی۔۔۔

حویلی میں خوشیاں واپس لانے کا دارم کا یہ طریقہ سب کو بہت پسند آیا تھا سب نے ہی رضامندی دے دی تھی جبکہ نور اور زرنیش بہت زیادہ خوش تھی

آخر کار حویلی میں ایک بار پھر سے خوشیاں واپس آنے کو تھی تو کوئی خوش کیوں نہ ہوتا۔۔۔؟

اماں سائیں نے تو فوراً ہی پھپھو سائیں کو فون کر کے اس بارے میں بتا دیا تھا وہ بھی بہت خوش ہو گئی تھی لیکن نہیں جانتی تھی کہ آرش کیا جواب دے گا کیونکہ پہلے بھی اس نے یہ کہہ کر شادی سے انکار کر دیا تھا کہ فی الحال تو اپنے کسی ضروری کام میں بے حد مصروف ہے اور ابھی وہ شادی کے بارے میں کچھ نہیں سوچ رہا جب تک اس کا مشن پورا نہ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہو جائے تب تک وہ شادی نہیں کرنا چاہتا تھا ورنہ جب ثنا یہاں تھی تب ہی وہ لوگ رخصتی کی باتیں کرنے لگے تھے

ان کا ارادہ بھی رخصتی کرنے کا تھا لیکن آرش نے انکار کر دیا تھا

اور وہ اب بھی نہیں جانتی تھی کہ آرش کے دماغ میں کیا چل رہا ہے۔۔۔؟

یہاں وہ رشتے کے لیے ہاں کر دیں اور وہاں آرش انکار کر دے وہ ایسا رسک ہرگز نہیں لے سکتی تھی

اسی لئے جب انہوں نے کہا کہ وہ آرام سے بات کر لیں پہلے جس پر اماں نے انہیں مزید کوئی بات ہی نہیں کرنے دی تھی بلکہ انہیں صاف صاف بتا دیا تھا کہ ان کے بیٹے کی مکمل رضامندی شامل ہے۔۔۔

اس کی رضامندی کے بعد ہی یہ فیصلہ کیا گیا ہے لیکن اگر آپ پھر بھی اس سے اس کی مرضی جاننا چاہتی ہیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں بس اتنا کہہ کے انہوں نے فون آرش کے حوالے کر دیا تھا جس پر اس نے مسکراتے ہوئے فون تھام کر اپنے کان سے لگایا

جی ہاں اماں سائیں اس رشتے میں میری مکمل رضامندی ہے اور پلیز اب شادی سے انکار مت کیجئے گا میں نہیں دیکھ سکتا آپ کو سارا سارا دن کچن میں گھسے ہوئے میرا فرض بنتا ہے کہ آپ کو مکمل آرام دوں آپ جانتی ہیں کہ مجھے ابھی شادی کی کوئی جلدی نہیں تھی لیکن کیا ہے نہ کہ میرا فرض بنتا ہے کہ میں اب آپ کے بارے میں سوچوں وہ بولے جا رہا تھا جبکہ پاس کھڑے تمام گھر والوں کے منہ کھل گئے ابھی تھوڑی دیر پہلے شادی کے لئے کیسے سب کے چہرے دیکھ رہا تھا اور اب تو وہ خود ہی سرے سے بدل گیا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے نانا بیٹا سائیں کوئی ضرورت نہیں ہے یہ سارے کام تو میرا فرض ہے اگر اپنے بچوں کے لئے نہیں کروں گی تو کس کے لیے کروں گی اس کے لیے تمہیں شادی کرنے کی ضرورت ہر گز نہیں ہے پھپھو سائیں نے فوراًا انکار کرتے ہوئے کہا تھا جس پر آرش اچھل کر ہی تو رہ گیا تھا۔۔۔

ارے ایسے کیسے ضرورت نہیں ہے آپ کو نہ سہی لیکن مجھے ضرورت ہے اور اب میں شادی میں بالکل بھی دیر نہیں کرنا چاہتا میں تو کہتا ہوں آپ کل پرسوں آنے کا تکلف کیوں کر رہی ہیں ویڈیو کال پر دیکھ لیں

آسان حل پیش کیا تھا لیکن اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ کہتا اماں سائیں اس کے ہاتھ سے فون لے کر اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر رہ گئی تھی پتہ نہیں یہ لڑکا کون سی ٹائپ کی شادی کرنا چاہتا تھا اماں سائیں نے فون کان سے لگاتے ہوئے کہا تو آرش سائیں کے ساتھ ساتھ سب لوگ ہنس دیے۔۔۔۔۔۔

جب سے آرش سائیں کی شادی کی خبر آئی تھی انہیں تو سانس لینے کی بھی فرصت نہیں مل رہی تھی کام ختم ہونے میں ہی نہیں آ رہے تھے وہ تو اچھا خاصہ تھک چکا تھا اس وقت بھی رات کے گیارہ بجے تھے جب اس نے کمرے میں قدم رکھا...

صرف لائٹنگ نے اچھا خاصہ تھکا دیا تھا ملازموں کے ساتھ مل کر کام کرتے کرتے اسے کمرے میں آرام کی خاطر بھیج دیا گیا تھا وہ بھی نہ جانے کیسے بابا سائیں کو رحم آ گیا ورنہ آج رات تو اس نے اپنی شادی کی خوشی میں پتا نہیں کون کون سی سزا دینی تھی....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خود تو خوشی کے مارے شاید اسے نیند ہی نہیں آرہی تھی لیکن ان کی نیند برباد کرنے میں بہت اہم کردار ادا کر رہا تھا

اب آخر کار جب انہیں سونے کی اجازت ملی تو وہ اپنے کمرے میں آیا جہاں بیڈ پر اس کو پر سکون نیند لیتے ہوئے دیکھا تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی....

وہ آہستہ سے اس کے قریب آتا اس کے پاس بیٹھا اس کے چہرے کی پیاری سی مسکراہٹ کو دیکھ رہا تھا جو نیند میں بھی اس کے لبوں کا حصہ بنی ہوئی تھی....

میری معصوم لومڑی...! سوتے ہوئے بھی مسکراتے ہے آہستہ سے اس کی پیشانی پر اپنی انگلی سے لکیر کھینچتا مسکراتے ہوئے بولا تھا شاید اپنے چہرے پر رکھی ہوئی اس کی انگلی کو وہ بھی محسوس کر چکی تھی تبھی تو اس کی آنکھوں کی پلکوں پر ذرا سے حرکت ہوئی۔۔۔۔

لیکن یقیناً وہ گہری نیند میں تھی اور اس کی گہری نیند کا فائدہ ساحر سائیں نہ اٹھائے ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا اس کی گہری نیند کو محسوس کرتے ہوئے وہ بے اختیار ہی اس کے لبوں پر اپنے لب رکھ چکا تھا۔۔۔۔

اس کا ارادہ بس ایک چھوٹی سی کس کرنے کا تھا لیکن اب اس کی نیت پوری طرح خراب ہو چکی تھی اور ویسے بھی وہ اس کے ہونٹوں کو اپنا نشہ کہتا تھا تو وہ اپنا نشہ کیوں نہ پورا کرتا۔۔۔۔۔؟

۔اپنی سانسوں کی قید زاوش محسوس کر چکی تھی اسی لئے تو اپنے ساتھ ہونے والے اس بے رحمانہ سلوک پر فوراً آنکھیں کھولے اسے خود سے پیچھے کرنے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن ساحر کو اس پر رحم ہر گز نہیں آیا تھا اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھے سے ہٹاتے ہوئے وہ تکیہ پر رکھ کر اس پر مکمل جھکا تھا۔۔۔۔

اس کی سانسوں میں اپنی سانسوں کو قید پاتے اپنے آپ کو وہ بالکل بے بس محسوس کرتی آخر اپنی مزاحمت ترک کر چکی تھی جس پر ساحر نے مسکرا کر اس کے ہونٹوں کو بخشا اور اپنے انگوٹھے سے اس کے بھیگے ہوئے لبوں کو صاف کرنے لگا۔۔۔

کیا ہوا میری معصوم لومڑی۔۔۔! بس اتنی سی ہمت تھی تم مقابلہ بھی نہیں کر سکتی ترس آتا ہے مجھے تم پر وہ آہستہ سے اس کے لبوں کو چومتے ہوئے بولا انداز مذاق اڑانے والا تھا۔۔۔۔

آپ سے مقابلہ نہ میرے لاڈلے کریں گے پھر آپ کو پتہ چلے گا مقابلہ کسے کہتے ہیں۔۔۔؟

وہ ناک چڑا کر بولی جس پر ساحر کا قہقہ بے ساختہ تھا اس کے ہنسنے پر وہ اسے گھور کر رہ گئی

اچھا مطلب اب تمہارے لاڈلے مجھ سے مقابلہ کریں گے پہلے بیچارے دنیا میں تو آ جائیں مقابلے بعد میں کریں گے اور اگر یہ میرے اور تمہارے بیچ میں آئے نہ تو دو لگاؤں گا کان کے نیچے ساری آکڑ نکل جائے گی تمہارے دونوں نمونوں کی وہ بڑے مزے سے کہتا آرام سے بیٹھتا اپنے سگریٹ کے پیکٹ سے ایک سگریٹ اپنے لبوں میں دبا چکا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

ہیلو آپ کو کیا لگتا ہے میں آپ کو اپنے بچوں کو مارنے دوں گی۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خبردار جو آپ نے ایسا سوچا بھی دو فرشتے اللہ نے ہماری زندگی میں بھیجے ہیں ان پر ہاتھ اٹھائیں گے توبہ توبہ آپ تو بہت ہی ظالم باپ ہیں۔۔۔۔

یااللہ رحم۔۔! یہ تو ابھی سے میرے معصوم بچوں کے دشمن بنے ہوئے ہیں۔وہ اس کی بات سن کر حیران ہو گئی تھی۔۔۔

ہاں تو تمہیں کیا لگا شہزادہ بنا کر رکھوں گا نہ لاڈ پیار صرف اس وقت جب مجھے ان پر پیار آئے گا اور مجھے تو ویسے ہی لگ رہا ہے کہ یہ پیار آنے والا کام کم ہی ہو گا۔۔۔۔

مطلب تمہیں ابھی سے ہی شیر بنا رہے ہیں ان سے میں آگے کیا امید رکھوں مجھے تو یہی لگتا ہے کیا یہ دونوں آنے کے بعد تمہیں مزید بگاڑ دیں گے۔۔۔؟

۔تم تو ابھی سے ہی ان دونوں کے بل بوتے پر شیرنی ہو گئی ہو تو ان کے آنے کے بعد میں کیسے اچھی امید کر سکتا ہوں ۔۔۔؟

یہ تو تمہیں میرے خلاف ہی کر دیں گے اسی لیے مجھے کوئی لاڈ پیار کرنے کا شوق نہیں ہے بلکہ میں تو دبا کے رکھوں گا دونوں کو ساحر نے سگریٹ کا گہرا کش لیتے ہوئے اسے فیوچر کے بارے میں بتایا تھا۔۔۔۔

آپ میرے معصوم بچوں کو دبا کر رکھیں گے تو آپ کو کیا لگتا ہے کہ وہ دب کر رہیں گے۔۔۔؟

ہر گز نہیں ان کی ماں ہے یہاں ان کے لئے مقابلہ کرنے کے لیے جائیں میں بولتی نہیں آپ سے وہ اسے بولتی ہوئی اس کے قریب سے اٹھ کر جانے لگی جب اچانک ساحر نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے تم کیوں ناراض ہو رہی ہو بے وجہ وہ اسے یوں اچانک اٹھنے دیکھ کر پریشان ہوا تھا بلکہ وہ تو اپنی اور اس کی باتوں کو انجوائے کر رہا تھا اسکا اٹھ کر جانا سے بالکل اچھا نہیں لگا تھا وہ تو بس اسے تنگ کر رہا تھا۔۔۔

اوہ خدایا میرے غصیلے نشئی سائیں کب سمجھیں گے اب بیوی کو ناراض ہونے کے لئے وجہ کی نہیں شوہر کی ضرورت ہوتی ہے جس سے وہ ناراض ہو سکے وہ اسے اپنا لو جک بتاتی واش روم میں جا بند ہوئی تھی۔

جبکہ ساحر اس کی بات پر مسکراتے ہوئے آرام سے بیڈ پر لیٹ گیا۔

وہ لڑتی بھی بے وجہ تھی اور ناراض بھی بے وجہ ہوتی تھی کیونکہ اماں سائیں کا کہنا تھا کہ یہ چونچلے شوہر کے سامنے کرنے کے ہوتے ہیں اور اب جب اس کے پاس ایک عدد شوہر موجود تھا تو وہ یہ چونچلے کیوں نہ کرتی۔۔۔؟

OOOOO

ارے ثانیہ میرا بچہ میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا تھا اور تم یہاں ہو وہ ہاتھ میں دو چوکلیٹ لئے اس کے پاس آ بیٹھا تھا جو اپنی کتابوں میں سر دیے نہ جانے کون سے سوالات حل کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔۔

آرش ادا سائیں آپ مجھے کیوں ڈھونڈ رہے تھے۔۔؟ یہ میرے لئے ہے نہ وہ چاکلیٹ دیکھ کر بولی اس سے پہلے کہ وہ اس سے چوکلیٹ لیتی وہ اپنا ہاتھ اس کی پہنچ سے دور کر چکا تھا

میں تمہارے لئے چوکلیٹ کیوں لاوں گا بے وقوف لڑکی یہ تو میں اپنے لئے لایا ہوں مجھے چاکلیٹ بہت زیادہ پسند ہے اس کا نہ اپنا ہی ٹیسٹ ہوتا اور یہ تو اتنے مزے کی ہے کہ میں تمہیں کیا بتاؤں۔۔۔؟

وہ اس کے سامنے چاکلیٹ کا پیکٹ کھولتے ہوئے اسے دیکھ کر بڑے مزے سے بولا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اچھاتو آپ اپنے لیے لے کر آئے ہو تو مجھے کیوں دیکھا رہے تھے جاکر اپنے کمرے میں بیٹھ کر کھائیں مجھے پڑھائی کرنے دیں کچھ دنوں میں میری ادی کی شادی ہے اور شادی کو مکمل انجوائے کرنے کے لئے مجھے اپنے پیپرز کی تیاری مکمل کرنی ہے۔۔۔۔۔

ایک نظر اسے گھور کر واپس اپنی کتاب کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے اسے بتانے لگی۔۔۔۔

تم سارے رات یہاں پر بیٹھ کر پڑھائی کرو گی وہ ایک ٹکڑا چو کلیٹ سے الگ کر کے اچانک اس کے منہ میں ڈالتے ہوئے پوچھنے لگا تو ثانیہ کو اس پر بڑا پیار آیا اب وہ اس سے تھوڑی تھوڑی دوستی کر سکتی تھی آخر وہ اپنی چاکلیٹس اس کے ساتھ شیئر کر رہا تھا۔۔۔۔

نہیں ساری رات کیوں یہاں بیٹھ کر کروں گی بس یہ آگے کے کچھ سوالات دیکھوں گی بس اس نے مصروف انداز میں بتایا۔۔۔۔

ہاں لیکن تمہیں چاکلیٹ کھانے میں بھی تو وقت لگے گا نا آرش نے دوسرا پیکٹ اس کے سامنے رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تھینک یو سو مچ ادا سائیں یہ تو میں روم میں جا کر کھاؤں گی اس نے خوش ہوتے ہوئے پیکٹ لیا تھا

نہیں نہیں روم میں جا کر نہیں کھانا یہی بیٹھ کر کھاؤ آرام سے اور کم از کم تمہیں اسے کھاتے ہوئے آدھا گھنٹہ لگنا چاہیے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیونکہ مجھے تمہاری شاادی سائیں سے بہت ضروری بات کرنی ہے اور میں نہیں چاہتا کہ کوئی بھی اندر آئے اسی لیے تمہیں میرا یہ سیکرٹ اپنے پاس رکھنا ہوگا اور اس کے بدلے میں میں تمہیں کل بھی ایسی چوکلیٹ لا کر دے سکتا ہوں اگر تم چاہو تو ویسے میں تمہیں لالچ بالکل بھی نہیں دے رہا لالچ بہت بری بلا ہے میں تو بس بڑا بھائی ہونے کے ناطے اپنا فرض ادا کر رہا ہوں۔۔۔

وہ جو ابھی اس کی عنایت کو رشوت یا لالچ کا نام دینے والی تھی اس کے کہنے پر خاموش ہو گئی۔۔۔

تھینک یو سو مچ۔۔۔! اداسائیں آپ کو کتنی پرواہ ہے میری یہاں اور کسی کو پرواہ ہی نہیں یہاں میرے تین اور بھائی ہیں ان کا بھی کچھ فرض بنتا ہے انہیں بھی یاد کروائیں اس نے سنان۔۔۔دارم اور ساحر کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بتایا تھا آرش نے بڑے دل سے اپنے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے سر کو ذرا سا خم دیا اور اس کے قریب سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

تو میں یہ سمجھوں کہ آدھے گھنٹے تک کمرے میں کوئی نہیں آئے گا اس نے پھر سے یقین کرنا چاہا جس پر ثانیہ نے ہاں میں سر ہلایا تھا وہ خوشی سے اس کا گال کھینچتا اپنے ہاتھ میں موجود آدھا چاکلیٹ بھی اسی کی گود میں پھینک چکا تھا

کہیں شاادی ناراض نہ ہو جائیں مجھ سے اس بات پر اس نے سوچا

وہ سوچیں گی کہ میں نے آرش اداسائیں سے رشوت لی۔۔۔

ارے نہیں بے وقوف لڑکی یہ رشوت نہیں بلکہ بھائی نے اپنا فرض نبھایا ہے اور بہن بھائیوں کے کام آتی ہے اس نے چاکلیٹ کا بائٹ لیتے ہوئے ساری سوچوں کو جھٹک کر اپنا دھیان اپنی کتاب کی جانب کیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ooooo

وہ آرام دہ لباس میں اپنے پیروں پر ہلکی ہلکی کریم کی مساج کر رہی تھی جب پیچھے سے دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز آئی مطلب ثانیہ کمرے میں آچکی تھی۔۔۔۔

ثانیہ میرا بچہ لائٹ آف کر دینا میں بھی سونے لگی ہوں کب سے نیند آرہی تھی مجھے بھی کب سے انتظار کر رہی تھی تمہارا اتنی بھی کیا پڑھائی کرنا شادی سے پہلے آنکھوں کے نیچے ڈارک سرکل آجائیں گے تمہارے میری شادی پر چڑیل بن کر گھوم رہی ہو گی تم وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے تبصرہ کر رہی تھی جب اچانک کمرے کی لائٹ آف ہو گئی . . .

.

جب کہ ثنا اپنی آنکھیں بند کرتے ہوئے اب خود بھی نیند کی آغوش میں جانے کے لیے بالکل تیار تھی جب اسے اپنے چہرے پر کسی کی گرم سانسوں کا لمس محسوس ہوا وہ چونک کر اٹھ گئی تھی لیکن اس سے پہلے کہ وہ اٹھ کر بیٹھتی اس نے اپنے آپ پر کسی کو جھکے ہوئے محسوس کیا تھا اسے نا پہچاننا یا اس کی خوشبو سے انجان رہنا اس کے لیے ممکن نہ تھا۔۔۔

۔۔۔آر۔ش۔۔۔۔۔سا۔ئیں۔کچھ بولنے کے لیے لب کھولنے ہی والی تھی کہ اچانک آرش نے اس کے لبوں پر اپنا مضبوط ہاتھ رکھ دیا۔۔۔

تم جو یہ ٹکڑے ٹکڑے میرے نام کے کرتی ہو
عشق سائیں ظلم تو ہے لیکن کمال کرتی ہو۔۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ دلکشی سے مسکراتے ہوئے بولا تھا جبکہ اس کے لبوں پر اس کا ہاتھ اب بھی موجود تھا۔۔۔

ان بڑی بڑی آنکھوں سے مجھے گھورو مت جانتا ہوں میں کہ کیا سوال ہے تمہارے دماغ میں آدھی رات کو تمہارے کمرے میں کیا کر رہا ہوں۔۔؟

چلا جاؤں گا یہاں سے اس سے پہلے کے ثانیہ آجائے تم فکر مت کرو ثانیہ کو میں دو چوکلیٹ دے کر آیا ہوں میرا فرض بنتا ہے وہ میری چھوٹی سی بہن ہے اسے کچھ نہ کچھ دینا چاہیے میں نے اسے لالچ ہر گز نہیں دیا تو خبر دار جو تم نے میری بہن پر لالچی ہونے یا رشوت لینے کا الزام لگایا۔۔۔

میں نے اپنا فرض ادا کیا ہے اور اب وہ اپنا فرض ادا کر رہی ہے وہی جو بھائی کے لئے بہن کرتی ہیں بالکل ویسے ہی۔۔۔

خیر یہ ساری باتیں تو بعد میں بھی ہو سکتی ہیں پہلے تو مجھے یہ بتاؤ کہ تم مجھ سے اتنی زیادہ ناراض کس بات پر ہو۔۔؟

نہ تو تم میری طرف دیکھتی ہو نہ مجھ سے بات کرتی ہو بلکہ جہاں میں جاتا ہوں وہاں سے اٹھ کر چلی جاتی ہو یہاں تک کہ راستہ چھوڑ دیتی ہو تو آخر مسئلہ کیا ہے کس بات کی اتنی ناراضگی ذرا مجھے بھی پتہ چلے تاکہ مجھے بھی اپنی غلطی کا کچھ ادراک ہو اور میں معافی تلافی کروں۔۔۔

وہ اپنا بھاری ہاتھ اس کے نازک لبوں پر رکھے سوال کر رہا تھا جبکہ ثنا اسے گھورے جا رہی تھی۔۔۔

او اچھا سوری سوری تم جواب کیسے دو گی میرا ہاتھ تو تمہارے لبوں پر ہے لو ہٹا دیا میں نے اب بتاؤ کس بات کی ناراضگی ہے وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتا پھر سے سوال کرنے لگا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں جی اتنے ہی معصوم ہیں آپ۔۔۔آپ کو تو کچھ پتہ ہی نہیں کہ میں ناراض کیوں ہوں۔بلکہ میں ناراض ہوں ہی نہیں میں حیران ہوں کہ آپ نے رخصتی سے انکار کیوں کیا۔۔۔۔؟

ایک طرف آپ مجھے اتنی زیادہ محبت اور توجہ دیتے ہیں اور دوسری طرف آپ مجھ سے شادی سے انکار کر دیتے ہیں تو بتائیں میں اس بات کا کیا مطلب نکالوں۔۔۔؟

مجھے سمجھ میں نہیں آتا جہاں آپ کہتے ہیں کہ میں آپ کے لیے سب سے زیادہ اہم ہوں تو وہی کوئی کام آپ کے لئے مجھ سے زیادہ اہم کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔؟

۔

میں اتنے دنوں سے بس یہی سوچ رہی ہوں کہ ایسا کون سا کام تھا جو آپ کے لیے مجھ سے بھی زیادہ اہمیت رکھتا تھا وہ اس سے ذرا فاصلہ بناتے ہوئے اپنا دوپٹہ اپنے کندھوں پر پھیلا کر پوچھنے لگی۔۔۔

ہلکی ہلکی روشنی میں وہ اس کے مکمل سراپے کو دیکھ تو نہیں پا رہا تھا لیکن اس کی احتیاط اسے اچھی لگی تھی وہ آہستہ سے اس کے بیڈ پر لیٹ گیا

میری زندگی میں دو ہی چیزیں اہمیت رکھتی ہیں ایک میرے رشتے اور دوسرا میرا کام میں تمہیں اپنے کام کے بارے میں کچھ نہیں بتا سکتا بالکل ویسے ہی جیسے میں اپنے رشتے اپنے کام کے بیچ میں نہیں لاتا میں اپنا کام ختم کر کے اپنی شادی سکون سے کرنا چاہتا تھا کہ بعد میں ہمیں ہنی مون پر کوئی ڈسٹرب نہ کرے۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن مجھے تھوڑی نہ پتا تھا کہ جتنی مجھے شادی کی جلدی ہے اتنی ہی تمہیں بھی ہے یہ تو اچھا ہو گیا کہ میرا کام ختم ہو گیا اور ہمیں ہنی مون پر کوئی ڈسٹرب بھی نہیں کرے گا اور ہم دونوں۔۔۔وہ بے باکی سے کہتا نہ جانے کیا کیا بولنے والا تھا جب اچانک ہی ثنا اس کے قریب سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی

استغفر اللہ میں نے آپ سے کب کہا کہ مجھے شادی کی جلدی ہے۔۔۔

میں تو بس اپنی حیرانگی آپ پر ظاہر کر رہی تھی

اور مجھے شادی کی کوئی جلدی نہیں میرے کمرے سے نکلیں

اس سے پہلے کوئی آجائے وہ اس سے کافی دور جا کر کھڑی ہو گئی تھی

جبکہ آرش کے اٹھ کر اس کے پاس آنے پر وہ آہستہ آہستہ سے دیوار کے ساتھ لگی تھی۔۔۔۔

جب آرش نے اپنے دونوں ہاتھ اس کے گرد حصار کی صورت میں باندھ کر کے اسے قید کر لیا۔۔۔

تمہیں شادی جلدی ہو یا نہ ہو لیکن مجھے بہت جلدی ہے یہ چار دن مجھ پر قیامت بن کر گزر رہے ہیں کل ہمارے دن ڈالے جائیں گے۔۔۔

ہمیں مایوں بٹھایا جائے گا اور میں نے سب کو کہہ دیا ہے کہ زیادہ سے زیادہ تین سے چار دن انتظار کر پاؤں گا میں اپنی دلہن کا۔۔۔۔۔

اگر ان چار دنوں میں ان لوگوں نے میری دلہن کو میرے حوالے نہ کیا تو تمہیں اٹھا کر کہیں بھاگ جاؤں گا۔۔۔۔

جہاں ان رسموں رواجوں کی قید نہیں ہو گی اور میں تمہیں اپنی باہوں میں قید کر لوں گا۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہیں اندازہ نہیں ہے کہ کتنا بے قرار ہوں میں تمہیں اپنے دل کی دھڑکنیں سنانے کے لیے . . . .

تمہیں اپنے قریب تر محسوس کرنے کے لئے بے۔۔۔بے اختیاری میں بولتے ہوئے اچانک اس کا چہرہ تھامیں وہ اس کے لبوں پر جھک گیا تھا۔۔۔

اس کی حرکت نے ثنا کی دھڑکنیں خطرناک حد تک آہستہ کر دی تھی اسے اپنے دل کی دھڑکن رکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

جب کہ اپنے ہونٹوں پر اس کی خطرناک حد تک سخت پکڑ کو محسوس کرتی بے اختیار اس کی شرٹ کو اپنی مٹھیوں میں جکڑ گئی تھی۔۔۔

اس کی شدتوں کے سامنے ثنا کو اپنے پیروں پر کھڑا رہنا دنیا کا سب سے مشکل ترین کام لگ رہا تھا جب آرش سائیں نے اس کا نازک سا سراپا اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے بیڈ پر رکھا۔۔۔

تم تو ابھی سے گھبرا گئی عشق سائیں کیسے سہہ پاؤ گی میری شدتوں کو۔۔۔؟

میری محبت کو جو اتنے دنوں سے خود میں قید رکھی ہوئی ہے کیسے تم برداشت کرو گی میرے انتظار کے لمحات شدتیں خود کو مضبوط کرو ورنہ مشکل ہو جائے گی تمہارے لیے پھر مت کہنا کہ میں نے پہلے بتایا نہیں۔۔۔

میں اب اور انتظار نہیں کر سکتا بس اب آجاؤ ہمیشہ کے لئے میری زندگی میں میری باہوں میں تمہارا عشق بے قراری سے تمہاری راہوں میں پلکیں بچھائے بیٹھا ہے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں اب چلتا ہوں کیونکہ اس سے زیادہ اگر یہاں رکا تو بہک جاؤں گا اور اگر میں بہکا نہ تو دنیا کی کوئی طاقت مجھے روک نہیں پائے گی اسی لیے بہتر ہے کہ میں چار دن کے بعد ہی بہکوں وہ بھی پورے حق سے وہ اس کے ماتھے پر بوسہ دیتا تیزی سے کمرے سے باہر نکل گیا تھا جبکہ اس کی باتوں کو سمجھ کر شرم سے سرخ ہوتی ثنا اپنا چہرہ تکیہ میں چھپا گئی تھی۔۔۔۔۔

اس کے چلے جانے اور ثانیہ کے کمرے میں آجانے کے بعد بھی وہ ساری رات اپنی دھڑکن یوں ہی بے ترتیب محسوس کرتی رہی تھی۔۔۔۔۔۔

ooooo

ooooo

در کیا کر رہی ہو آرام سے بیٹھ جاؤ سب کام ہو جائیں گے لڑکیاں لگی تو ہیں تمہیں کیا ضرورت ہے بار بار اٹھنے کی ...۔....؟

آرام سے یہاں پر بیٹھ کر سب لڑکیوں کے کام دیکھو وہ کر رہی ہیں نہ تم بار بار یوں کھڑے ہو کر اپنے پیروں پر وزن مت ڈالو

شادی کی تیاریوں میں ہر کوئی مصروف تھا سب لوگ ہی کسی نہ کسی کام میں لگے ہوئے تھے ایسے میں در کے حصے میں نوکروں کی نگرانی اور گھر کی صفائی آئی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بس اب نوکروں کو ہدایات دیتے ہوئے گھر کی صفائی کروانے میں مصروف تھی لیکن وہ بار بار اٹھ کر کھڑی ہو جاتی جس پر دارم سائیں اسے ٹوک رہا تھا جو آج کل شادی کی تیاریوں کی وجہ سے گھر پر ہی ہوتا تھا۔۔۔

دارم سائیں کیسے آرام سے بیٹھ جاؤں گھر میں شادی ہے اور یہ سب نکمے ہیں میں انہیں کب سے کہہ رہی ہوں کے سب سے پہلے مہمانوں کے کمرے صاف کروائیں آپ کی دور کی پھوپھو بھی آنے والی ہیں لیکن نہیں یہ بار بار ہال میں آجاتے ہیں

وہ اسے بتاتی نوکروں کو گھور رہی تھی۔۔۔

گھر کی بڑی بہو ہونے کے ناطے اس نے اپنے بہت سارے فرائض پر غور و فکر کرنا شروع کیا تھا جس پر اسے پتہ چلا تھا کہ گھر کی بڑی بہو کی ذمہ داریاں سب سے زیادہ ہیں اور وہ کوشش کر رہی تھی اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کی لیکن اسے یہ احساس دیر سے ہوا تھا۔۔۔۔

یہ صحیح وقت نہیں تھا ان سب چیزوں کے بارے میں سوچنے کا کہ وہ اس گھر کی بڑی بہو تھی اس کے بہت سارے فرائض تھے لیکن فی الحال اس کا ایک ہی فرض تھا کہ وہ اپنا خیال رکھے

اس کا ساتواں مہینہ شروع ہونے والا تھا اور یہ وقت اس کے لئے بہت نازک تھا جس میں دارم اسے کسی بھی طرح کی کوئی ٹینشن نہیں دینا چاہتا تھا اور نہ ہی اس پر ذہنی دباؤ ڈالنا چاہتا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن جب آگے پیچھے کے لوگوں نے آکر کہنا شروع کیا کہ گھر کی بڑی بہو بہت نازک سی دکھتی ہے یہ کیسے ذمہ داریاں سنبھالتی ہو گی تو نہ جانے کیوں در کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس پہلے سے زیادہ ہونے لگا اور اب وہ اماں سائیں سے پوچھ پوچھ کر ایک ایک کام کو بہت زیادہ دھیان سے کر رہی تھی۔۔۔

سب کچھ ہو جائے گا در اور یہ سارے کام تمہارے نہیں ہیں تم آرام سے بیٹھ کر انہیں بتاتی جاؤ کہ کیا کرنا ہے یہ لوگ سب کچھ کر دیں گے لیکن خدا کے لئے تم اپنے پیروں پر زیادہ وزن مت ڈالو۔۔۔

دیکھو نا کتنی سوجن ہوتی جا رہی ہے بیٹھو میری جان یہاں آرام سے وہ اسے صوفے پر بٹھاتے ہوئے خود بھی اس کے پاس ہی بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

دارم سائیں میں بیٹھ نہیں سکتی میری بہت ساری ذمہ داریاں ہیں اور۔۔۔۔۔۔

تمہاری اس گھر میں سب سے پہلی اور آخری ذمہ داری یہ ہے کہ تم میرا حکم مانو اور یہ میرا حکم ہے کہ تم یہاں بیٹھ کر انہیں بتاؤ گی اور وہ تمہارا کام کر دیں گے اگر ان سے کام نہیں ہوتا تو مجھے حکم کرو میں کر دوں گا لیکن تم نا تو پریشان ہو گی اور نہ ہی خود کوئی کام کرو گی۔۔۔۔

میری جان اس سے تمہیں تھکاوٹ ہو جائے گی اور ایسے میں تھکاوٹ اچھی نہیں ہوتی وہ اس کے بکھرے ہوئے بالوں کو سمیٹتا اس کا دوپٹہ سر پر ٹھیک کر رہا تھا اور اس کے فکر مندانہ انداز پر در مسکرائی تھی۔۔۔

یہ میری فکر ہو رہی ہے یا اپنی لاڈلی کی یہ بھی بتا دیں یہ نہ ہو کہ میں خوش فہم ہو کر بیٹھ جاؤں۔۔۔!

اس نے روٹھے پن سے گھور کر پوچھا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سچ سچ بتاؤں یا جھوٹ سے کام چل جائے گا دارم کے چہرے پر بھی مسکراہٹ آگئی تھی۔۔۔

سچ سچ بتائیں جھوٹ سے کام ہرگز نہیں چلے گا اور زرا دور ہو کر فاصلے پر بیٹھیں نوکروں کے سامنے آپ اپنے رومینٹک انداز پر ذرا کنٹرول کریں۔۔۔۔

اس نے اسے احساس دلایا تھا کہ گھر کے ہر کونے میں کوئی نہ کوئی ملازم موجود ہے تو بہتر ہے کہ وہ ذرا فاصلہ بنا کر رکھے۔۔۔

ایک تم اور دوسرے تمہارے فضول کے حکم وہ ہنستے ہوئے سر نفی میں ہلا گیا۔۔۔

یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے دارم سائیں اس نے پھر سے کہا۔

سوال کیا تھا میں بھول گیا دارم نے سر پہ ہاتھ مارتے ہوئے کہا جس پر در نے گھورا تھا۔۔۔

بتائیں میری فکر ہے یا اپنی لاڈلی کی۔۔۔۔؟ یہ نہ ہو کہ میں فضول میں خوش فہم ہو کر بیٹھ جاؤں کہ میرے شوہر سائیں تو مجھ سے اتنی محبت کرتے ہیں کہ ذرا سی تکلیف برداشت نہیں کر سکتے۔۔۔

اور بعد میں آپ کسی زمانے میں اپنی بیٹی کو کہانیاں سنا رہے ہوں کہ میں نے تمہاری آمد سے پہلے تمہاری ماں کا بہت خیال رکھا ہے۔۔۔

شرم کرو۔ جانم سائیں شرم کرو اپنی بیٹی سے اتنی جیلسی۔۔۔ لیکن میں بھی تمہیں کسی خوش فہمی میں مبتلا نہیں کروں گا میں تمہارا خیال اس لیے رکھوں گا

کیونکہ مجھے تم سے بھی بہت محبت ہے شاید اپنی بیٹی سے بھی زیادہ میں تم سے محبت کرتا ہوں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں اپنی بیٹی کو کتنا چاہوں گا مجھے اندازہ نہیں لیکن اس وقت میرے سامنے تم ہو جیسے میں بے پناہ چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

اپنی بیٹی کا خیال رکھنے سے پہلے میرا فرض ہے کہ میں تمہارا خیال رکھوں ہر تکلیف کو تم سے دور رکھوں۔۔۔۔۔

اور میں تمہیں کسی تکلیف میں نہیں دیکھنا چاہتا اس لیے بہتر ہے کہ یہ کچھ وقت تم اپنا بہت سارا خیال رکھو اور پھر جب آجائے گی نہ میری لاڈلی دنیا میں تو جیسا تم چاہتی ہو ویسے رہنا آرام سے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔۔۔

وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے سمجھا رہا تھا جس پر در نے ہاں میں سر ہلایا

ہاں تو آپ کی بیٹی مجھے سکون سے رہنے دے گی نہ ہر وقت رونا دھونا آپ تو جانتے نہیں ہیں نہ جیسے چھوٹے بچوں کو وہ منہ بسور کر بولی۔۔۔

آنے والے وقت کو لے کر وہ کافی پریشان بھی تھی

بار بار ایک ہی سوچ دماغ میں آتی کہ اتنے چھوٹے بچے کو وہ سنبھال پائے گی۔۔۔۔۔۔؟

میں نہ تو اسے رونے دوں گا اور نہ ہی اسے اپنی پیاری سی ماما سائیں کو تنگ کرنے دوں گا وہ اگر تنگ بھی کرے گی تو مجھے کرے گی۔۔۔۔

تم بس اسے پیار کرنا اور مجھ سے بھی دارم نے آہستہ سے اس کے گال کو چھوتے ہوئے کہا تو در مسکرا کر اسے ایک بار پھر سے گھورنے لگی۔۔۔۔

کیا ہوا اب کیوں گھور رہی ہو مجھے اب کیا کر دیا میں نے۔۔۔؟

اس کے گھورنے پر دارم سائیں حیران ضرور ہوا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک تو آپ کو میری بات سمجھ میں نہیں آتی میں نے کہا گھر میں نوکر ہیں ذرا فاصلہ بنا کر رکھیں۔۔

تو کیا یہ نوکر اتنے بیوقوف ہیں کہ انہیں یہ بھی نہیں پتہ کہ تم میری بیوی ہو اور میں جب چاہے جتنا چاہے تمہارے پاس بیٹھ سکتا ہوں۔

اس کے گھورنے پر وہ مزید بے باک ہوتا اس کے قریب بیٹھا تھا لیکن اس سے پہلے کہ وہ اس کے گال پر جھکتا اندر داخل ہوتے ساحر اور سنان کو دیکھ کر خود ہی پیچھے ہٹ کر بیٹھ گیا۔

جس پر در بے ساختہ کھلکھلا کر ہنسی تھی

ooooo

آج مایوں کی رسم ادا کی جا رہی تھے ہر کوئی باری باری ثنا کو ہلدی بٹن لگا رہا تھا

پھوپو سائی پھوپھا سائیں اور عارب آ چکے تھے۔ ہر طرف رونق لگی ہوئی تھی دلہا اور دلہن دونوں اسی گھر میں تھے۔۔۔

اس گھر میں جتنی بھی شادیاں ہوئی تھی وہ ساری خوشیاں سمیٹ کر اسی گھر کے آنگن میں لائی تھی۔

اور وہ ایسا آگے بھی کرنا چاہتے تھے۔ پھوپھو سائیں نے تو عارب کے لیے بھی ثانیہ کا ہاتھ مانگنے کا سوچ لیا تھا جس میں انھوں نے زیادہ وقت نہیں لگایا تھا بھائی کے آگے جب انہوں نے اس چیز کا ذکر کیا تو انہیں بھی کوئی اعتراض نہیں تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

انہیں اور کیا چاہیے تھا کہ ان کی آخری بیٹی بھی ان کے خاندان میں اعتبار کے لوگوں میں جائے لیکن فی الحال ثانیہ بہت چھوٹی تھی اور وہ اس کے سامنے ایسی کوئی بات نہیں کرنا چاہتے تھے اور نہ ہی اس کے ذہن میں ایسی کوئی بات ڈالنا چاہتے تھے

اس لئے انہوں نے فلحال کہہ دیا تھا کہ جب صیحیح وقت آئے گا تب ہم اس پر تفصیل سے غور کر لیں گے لیکن فی الحال بچوں کو ہم اس بارے میں کچھ نہیں بتائیں گے کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ بچوں کے کیا فیصلے ہوں گے۔۔۔؟

اس لیے بہتر ہے کہ آگے کے فیصلوں کا اختیار بچوں کو بھی دیا جائے تاکہ وہ صحیح غلط کی پہچان کر سکیں۔۔۔

ان کی بات تمام گھر والوں کو بہت اچھی لگی تھی اور اس طرح سے بھائی نے اپنی بہن کی بات کا مان بھی رکھ لیا تھا۔۔۔

لیکن جس طرح یہ بات اس کمرے میں بڑوں کے بیچ شروع ہوئی تھی اسی طرح ختم بھی ہو گئی۔

کیونکہ ان کے حساب سے ابھی عارب کی عمر صرف 16 سال تھی اور ثانیہ صرف 14 سال کی تھی

وہ لوگ ایک بار پہلے بھی دارم اور در کا بچپن میں رشتہ کر کے بہت زیادہ پریشانیوں کا شکار رہے تھے وہ ایسا دوبارہ نہیں کرنا چاہتے تھے

بے شک دارم اور درنور آج ایک ہو چکے تھے ان کے گھر میں نے ننھا مہمان آنے والا تھا لیکن اس کے باوجود بھی ان کے رشتے میں بہت ساری الجھنیں رہی اور وہ ایسے الجھن اور کسی رشتے میں نہیں چاہتے تھے اسی لیے اس بات کو فی الحال کے لیے یہیں ختم کر دیا گیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس کا ذکر دوبارہ نہیں کیا گیا

ثانیہ کی ہنستی کھیلتی چہکتی زندگی میں کہیں نہ کہیں عارب شامل ہو چکا تھا۔۔۔۔

اوران سب کو یقین تھا کہ یہ ایک بہترین فیصلہ ہوگا عارب بھی ثانیہ کی طرح اپنی زندگی کو پوری طرح سے انجوائے کرنے والا ایک بہت لائق فائق اور اوپن قسم کا لڑکا تھا جو کہ گھر میں ہر کسی کو بہت پسند آیا تھا۔۔۔

ooooo

تھوڑی جی انگریزی

تھوڑا جا پنجابی چَج

نچ پنجابن نچ پنجابن

نچ پنجابن نچ۔۔۔۔

بڑے سے ہال میں سب گھر والے (بڑوں کو چھوڑ کر) جمع تھے۔وہ لوگ ثناء کو مایوں کی رسم کے بعد کمرے میں چھوڑ کر آ چکے تھے اور اس وقت سب لوگ آرش کو لے کر بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔

جہاں وہ بڑے مزے سے گانے لگائے ڈانس کرنے میں مصروف تھا اس کو تو اپنی شادی کی بہت خوشی تھی آخر منتوں مرادوں کے بعد یہ دن نصیب ہوا تھا

ثناء کو دیکھنے کی بے چینی تو دل میں بہت بار ہوئی لیکن پھر خود پر یہ سوچ کر کنٹرول کر لیا کہ چار دن کے بعد اس نے آنا تو اسی کے پاس ہی ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زرنیش اب بہت ہو گیا اتنا ڈانس اب آرام سے بیٹھ جاؤ تم اس کو دو دن کے بعد آٹھواں مہینہ شروع ہونے والا تھا۔۔۔

لیکن وہ تو ایسے ہی چل رہی تھی جیسے وہ سرے سے پریگنٹ ہو ہی نہ اپنی پریگننسی کو اس نے جتنا ایزی لیا تھا اتنا شاید ہی کسی اور نے لیا ہو گا

اس وقت بھی وہ سب لڑکیوں کے بیچ میں کھڑی آہستہ آہستہ ڈانس کر رہی تھی کیونکہ اس کا بھاری وجود اسے زیادہ ڈانس کرنے کی اجازت نہیں دیتا تھا۔۔۔

ارے سنان سائیں پریشان مت ہوں بے بی بھی انجوائے کر رہا ہے بلکہ اندر ڈھمکے لگا رہا ہے اور تو اور مجھے ٹانگ مار کے باہر نکلنے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔

آپ بالکل فکر نہ کرے وہ اندر بہت خوش ہے وہ مزے سے ہاتھ ہوا میں بلند کرتے ہوئے بولی

کبھی کبھی تو سناں اسے دیکھ کر پریشان ہو جاتا تھا کہاں وہ معصوم سی لڑکی جو شادی سے پہلے اس کے سامنے بھی کم کم ہی آیا کرتی تھی اور کہاں یہ لڑکی جسے مستیوں سے فرصت نہیں تھی

زرنیش ہر وقت ہنستی رہتی تھی اور سب کو ہنساتی رہتی تھی۔اسے تو یہ پتہ چلا تھا کہ پریگنسی میں لڑکی چڑچڑی ہو جاتی ہے لڑائی جھگڑے کرتی ہے کسی سے ٹھیک سے بات نہیں کرتی لیکن اِس کے ساتھ تو الٹا ہی ہو گیا تھا

یہاں وہ ہر وقت کوئی نہ کوئی بات کرتی رہتی آرام سے ہلتھی چیزیں کھاتی تھی جو اس کے بے بی کے لئے بہت اچھی ہوتی تھی اس کے علاوہ اپنی میڈیسن وقت پر لیتی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دوستت دارم   ایج شاہ

سب سے اچھی بات جو اس کی صحت کے لیے بہت اچھی ثابت ہوتی تھی اس کا ہر وقت ہنستے مسکراتے رہنا خوش رہنا۔

ڈاکٹر کے کہنے کے مطابق یہ چیز اس کی ہیلتھ کو بہت بہتر کر رہی تھی اس کی پریگنسی میں کسی قسم کی کوئی کمپلیکیشن نہیں تھی۔۔۔۔

اگلے مہینے اس نے اس گھر کی خوشیوں کو دوبالا کر دینا تھا۔ لیکن اس کے باوجود بھی شادی کے دوران اس کا یوں ناچنا گانا ٹھیک نہیں تھا ایسے میں سب اسے جتنا اچھل کود کرنے سے منع کر رہے تھے وہ اتنا ہی شادی میں انجوائے کر رہی تھی

جس پر سنان اس کا خیال رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہا تھا لیکن زرنیش اس کے ہاتھ ہی نہیں آ رہی تھی

یہ سچ تھا کہ یہ چلبلی سی لڑکی ہر وقت ہنستی مسکراتی ہی اچھی لگتی تھی لیکن وہ شادی سے پہلے والی اس لڑکی کو بھی مس کرتا تھا جو اسے دیکھتے ہی گھبرا کر بھاگ جایا کرتی تھی

اور وہ جانتا تھا یہ سب کچھ صرف اور صرف اسی کے ساتھ اور اس کے دیے اعتبار کی وجہ سے ہوا ہے اس نے اسے اپنا اعتبار دیا تھا جس کے بعد وہ سنان کو لے کر بالکل بے فکر ہو چکی تھی وہ جیسا بھی تھا صرف اس کا تھا اور اس پر اور کسی کا حق نہیں تھا۔

اس یقین نے اسے جیسے دنیا کے ہر خوشی دے دی تھی کہ اس وقت بھی وہ چہرے پر مسکراہٹ لائے سنان کے ساتھ اسے بھی ڈانس کرنے پر مجبور کر رہی تھی

جس پر سنان نے مسکراتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھوں کو تھاما اس کے ساتھ خود بھی اس کی خوشی میں شامل ہو گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس گھر میں قدم رکھنے کی نکل جاؤ یہاں سے کوئی حق نہیں ہے تمہارا یہاں پر دفع ہو جاؤ کوئی نہیں ہے تمہارا یہاں وہ غراتے ہوئے دروازے کے قریب آئے تھے۔۔۔

مسکان کو اپنے دروازے پر کھڑا دیکھ ان کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس لڑکی کو جان سے مار ڈالیں جو ان کی عزت کو روند کر چلی گئی تھی۔

بابا جان میری بات تو سن لے میں آپ سے ملنے کے لئے آئی ہوں

بس ایک بار مجھے بیٹی کہہ کر اپنے سینے سے لگا لیں بس ایک بار میری طرف دیکھ کر ان کا غصہ اور نفرت دیکھ کر مسکان وہی زمین پر بیٹھی روتی چلی جا رہی تھی جب کہ بابا کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا۔۔۔۔

نہیں ہو تم میری بیٹی دفع ہو جاؤ یہاں سے اس سے پہلے کہ میں تمہیں دھکے مار کر یہاں سے نکالوں چلی جاؤ اسی کے پاس جس کے ساتھ یہاں سے بھاگ کر نکاح کیا تھا تم نے۔۔۔

وہ اب بھی اسی طرح چہرہ پھیرے ہوئے بولے تھے۔

مسکان کی حالت خراب ہو رہی تھی اپنے باپ کی یہ نفرت اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی

اس کے بابا ہمیشہ اسے بہت محبت کرتے تھے لیکن اس کی ایک لمٹ تھی اور اس نے اس لمٹ کو کراس کر دیا تھا جس کی وجہ سے وہ اس سے بہت زیادہ خفا تھے۔

چاچا جان ایک بار اس کی بات سن تو لے میں جانتا ہوں آپ اس سے بہت زیادہ ناراض ہیں لیکن وہ واپس آ گئی ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ سے معافی مانگ رہی ہے تو معاف کر دے بیٹی ہے آپ ایک بار دیکھیں تو سہی کیا حالت ہو گئی ہے اس کی معاف کر دے چاچا جان۔۔۔۔

ایسی بری یادوں کو بھلا کر آگے بڑھے یہی زندگی ہے اور جب مجھے اس سے کوئی گلا نہیں تو آپ بھی اپنا دل بڑا کر لیں۔۔۔۔

ثقلین یار خان نے اسے کندھے سے تھامتے ہوئے کھڑا کیا تھا

ثقلین یار خان یہ تم کہہ رہے ہو۔۔۔۔۔؟

کیا تم بھول گئے ہو کہ اس لڑکی نے کس طرح تمہارے منہ پر کالک تھوپی ہے کس طرح تمہیں زمانے میں بدنام کیا ہے شادی کے دن نکاح کے دن یہ گھر سے بھاگ گئی اور تم کہتے ہو کہ میں اسے معاف کر دوں۔۔۔

کیوں اتنے بے غیرت ہو گئے ہو تم کے تمہیں یہ بھی نہیں احساس کے یہ سب تمہارے ساتھ ہی نہیں بلکہ پورے خاندان کی عزت کے ساتھ ہوا ہے۔وہ اسے شرم دلانے والے انداز میں بولے۔۔۔۔

ہاں ہو گیا ہوں میں بے غیرت کر دیا ہے میں نے معاف اور جب آپ کو اس کے گھر سے بھاگ جانے کی وجہ پتہ چلے گی تب آپ بھی اسے معاف کر دیں گے کیونکہ اپنے لیے نہیں بھاگ گئی تھی کہ ملک کے لیے بھاگی تھی۔۔۔۔

ہاں چاچا میں سچ کہہ رہا ہوں آپ کی بیٹی اب وہ عام سی لڑکی نہیں رہی اس نے اپنے خوابوں کو پورا کر لیا ہے اس نے آرمی جوائن کی ہے بہت بڑی افسر بن گئی ہے آرمی کی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور جو خبر ہمیں ملی تھی نہ کہ اس کا نکاح ہو گیا ہے اس کی شادی ہو گئی ہے تو ایسا کچھ بھی نہیں ہوا اس نے آپ کی مرضی کے خلاف کہیں شادی نہیں کی اور یہ آج بھی وہی شادی کرنا چاہتی ہے جہاں آپ کی رضامندی ہے

یہ جانتی تھی کہ اگر اس نے آپ کو یہ کہا کہ اس نے کسی سے شادی نہیں کی تو آپ اسے واپس گھر لے آئیں گے اور اس کا نکاح زبردستی مجھ سے کروادیں گے بس اسی لیے اس نے جھوٹی کہانی بنائی اور خوابوں کو پورا کیا مجھے خوشی ہے کہ جو کام ہمارے خاندان کے مرد نہیں کر پائے وہ ایک عورت نے کر دکھایا ہے مجھے فخر محسوس ہو گا اگر میں دنیا کے سامنے مسکان کو اپنی بیوی کے روپ میں متعارف کرواؤں گا۔۔۔

میں سر اٹھا کر کہوں گا کہ میری بیوی کوئی عام لڑکی نہیں بلکہ آرمی میں قابل آفیسر ہے۔۔

وہ اس کے سامنے کھڑا اس کا دفاع کر رہا تھا اس کے باپ کے سامنے کھڑا اس کے لیے لڑ رہا تھا آج پہلی بار مسکان کو اس شخص کی محبت کا شدت سے احساس ہوا تھا اس شخص کی محبت کی بہت ناقدری کی تھی اس نے۔۔۔

لیکن اب اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ دوبارہ ایسی غلطی کبھی نہیں کرے گی وہ اس کی محبت کو بے مول نہیں ہونے دے گی۔۔۔

oooo

READERS CHOICE

ooooo

وہ حیرانگی سے اس کی بات کو سن رہے تھے کہ کیا سچ میں ان کی بیٹی آرمی کے آفیسر بن چکی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا سچ میں ان کی بیٹی نے وہ کام کر دکھایا تھا جو اس خاندان کا کوئی دوسرا مرد نہیں کر سکتا تھا۔۔۔؟

کیا یہ سچ تھا کہ ان کی بیٹی اب عام لڑکیوں کی طرح نہیں تھی۔۔۔؟

بلکہ وہ اپنے خوابوں کو پورا کر چکی تھی۔۔۔

وہ بچپن سے کہا کرتی تھیں بابا مجھے آرمی میں جانا ہے اپنے ملک کی حفاظت کرنی ہے اپنے ملک کے لیے شہید ہونا ہے اور وہ ہمیشہ اس کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے کہتے تھے کہ اگر اللہ نے چاہا تو ایسا ضرور ہو گا لیکن۔۔۔!

اپنے ریت رواج کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتے تھے وہ اسے حوصلہ تو دیتے تھے لیکن اس کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے اس کا ساتھ نہیں دے سکتے تھے۔۔۔

اور ہر باپ کی طرح وہ بھی یہی چاہتے تھے کہ ان کی بیٹی گھر بسائے اور اپنی زندگی میں خوش رہے۔ جب انہوں نے اس کا رشتہ ثقلین یار خان کے ساتھ طے کیا تو وہ بہت زیادہ پریشان ہو گئی تھی وہ شادی نہیں کرنا چاہتی تھی اس نے شادی سے صاف انکار کر دیا تھا۔۔۔۔

لیکن تب اس کی بات کو کسی نے زیادہ اہمیت نہ دی اور بات نکاح تک جا پہنچی اور نکاح والے دن ہی وہ اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے گھر سے بھاگ نکلی۔

سب کو یہی لگا تھا کہ وہ کسی آدمی کے ساتھ گھر سے بھاگ گئی ہے اور اس الزام کو بھی اپنے سر پر مسکان نے صرف اس لیے قبول کیا تھا کیونکہ اس کے خواب بس اسی طرح پورے ہو سکتے تھے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم کی ٹیم میں کام کرتے ہوئے اس نے اپنا مسئلہ دارم کو بتایا تھا جس پر دارم نے یہی فیصلہ کیا تھا کہ وہ اس کے گھر والوں کے سامنے اس کو شادی شدہ ظاہر کریں گے

بس یہی ایک طریقہ تھا جس پر وہ لوگ اسے اس کے خواب پورے کرنے کی اجازت دے سکتے تھے

بابا کو پتہ چل گیا تھا کہ وہ کسی کے ساتھ نکاح کر چکی ہے جبکہ ثقلین یار خان نے تو پوری معلومات حاصل کر کے انہیں دی تھی اسے بھی یہی لگتا تھا کہ مسکان اب ایک شادی شدہ لڑکی ہے۔۔۔

لیکن پھر کچھ عرصے بعد جس آدمی کے ساتھ اس کے نکاح کی خبریں اٹھی تھی اسے پتہ چلا تھا کہ اس کا کہیں اور بھی نکاح ہو چکا ہے اور یہ بات اس کے لیے تکلیف کی وجہ بنی تھی کیونکہ وہ مسکان سے بے تحاشہ محبت کرتا تھا اور اسے کسی طرح کی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا

اس نے اس کے بارے میں سب کچھ پتہ کروایا تب تو وہی ہوا جو مسکان چاہتی تھی لیکن آج حقیقت ان کے سامنے تھی بابا بے یقینی سے اسے دیکھ رہے تھے کہ سر جھکا ان کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

اسنے گھر سے بھاگ کر ان کی عزت کو روندہ تھا لیکن آج وہ فخر سے سر اٹھا کر اسے دیکھ سکتے تھے انہوں نے آگے بڑھتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگا لیا اس کا راستہ غلط تھا لیکن مقصد غلط نہیں تھا۔۔۔

ملک کی خاطر لوگ کیا کچھ نہیں کرتے ان کی بیٹی نے تو صرف اپنی ذات پر الزام ٹھہرایا تھا۔

اور آج اپنی بیٹی کو یوں اپنے خوابوں کی مکمل تعبیر بنے دیکھ کر وہ دونوں بہت خوش تھے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ مسکان ان کے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔آج وہ پر سکون ہو گئی تھی دارم نے صحیح کہا تھا والدین کی دعا کے بنا تو ہر خوشی ادھوری ہے آج جیسے ہر خوشی مل گئی تھی۔۔۔

ooooo

مہندی ہے رچنے والے

ہاتھوں پر گہری لالی۔۔۔

تیری سکھیاں۔۔۔اب کلیاں

ہاتھوں میں کھلنے والی ہیں۔۔۔

تیرے من کو۔۔۔۔جیون کو

نئ خوشیاں ملنے والی ہیں۔۔۔۔

زاوش لہرا لہرا کر گا رہی تھی

مہندی کی یہ رات

آئی مہندی کی یہ رات

لائی خوشیوں کی بارات

گوری ساجن کے ہے ساتھ

لے کے ہاتھوں میں ہاتھ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گوری کرو تو سنگھار

گوری کرو تو سنگھار۔۔۔۔۔

ادھر زاوش کا گانا ختم ہوا تھا کہ ثانیہ نے لہراتے ہوئے گانا شروع کر دیا۔

مہندی لگا کے رکھنا

ڈولی سجا کے رکھنا

لینے تجھے او گوری۔۔۔۔۔۔

آئیں گے تیرے سجنا۔۔۔۔۔

ادھر ثانیہ کی خاموشی شروع ہوئی کہ ادھر زاوش نے پھر سے اپنا گانا شروع کر دیا۔۔۔۔

زاوش بچے آرام سے بیٹھ جاؤ اس حالت میں یوں ناچنا گانا ٹھیک نہیں ہوتا ایک تو ماشاءاللہ سے اس خاندان کی خوشیاں بھی ایک ساتھ ہی آ رہی ہیں۔

اور یہ ہماری لڑکیاں ہیں تو سکون ہی نہیں ملتا اماں سائیں نے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا جب سے زاوش پریگنیٹ ہوئی تھی اماں سائیں نے ڈانٹنا کم کر دیا تھا لیکن اس کے باوجود بھی وہ اس کی حرکتوں سے عاجز آ جاتی تھیں۔۔۔

اماں سائیں آپ حد کرتی ہیں دو چار دن ہیں ہنسنے کھیلنے کے اور پھر تو شاءادی چلی جائے گی تو پھر کون کرے گا اس کی شادی میں اتنا انجوائے پلیز مجھے اس چیز کی پابندی نہ لگائیں میرے ساتھ بچے بھی انجوائے کر رہے ہوں گے۔۔۔۔۔

۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مہندی لگاؤں گی میں سجنا کے نام کی۔۔۔۔

مہندی لگاؤں گی میں سجنا کے نام کی

وہ اماں سائیں کو جواب دیتی ایک بار پھر سے اپنے ہی کھیل میں مصروف ہو گئی تھی اماں سائیں نفی میں سر ہلا کر رہ گئیں۔۔۔۔

لڑکیاں ہنستی کھیلتی گنگناتی لہراتے ہوئے ڈانس کر رہی تھیں۔جب کہ وہ ان سب کے بیچ بیٹھی آرام سے ان سب کو دیکھ رہی تھی کیونکہ اپنی ہی مہندی میں ڈانس کرنا بہت عجیب لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

لیکن ثانیہ نے اس کے موبائل میں آرش کے ناچنے گانے کی ویڈیو ریکارڈ کی تھی جنہیں دیکھ کر کبھی تو وہ شرما جاتی تو کبھی ہنس ہنس کر پاگل ہو جاتی ہے۔۔۔۔

عجیب انسان تھا اپنی شادی پر اتنا خوش تھا کہ انتہا نہیں۔۔۔

خوش تو وہ بھی بہت تھی لیکن اپنی خوشی وہ کسی کے سامنے ظاہر نہیں کر سکتی تھی اماں سائیں تو اس کی بلائیں لیتی نہیں تھک رہی تھیں

ان کی بیٹی آج مہندی کی دلہن کے روپ میں سجی بے انتہا خوبصورت لگ رہی تھی ان کی آنکھیں بار بار بھیگتی جا رہی تھی جلد ہی ان کی بیٹی ان سے دور ہونے جا رہی تھی۔۔۔۔

پھوپھو سائیں تو انہیں دلاسے دے رہی تھیں کہ وہ بہو نہیں بلکہ بیٹی لے کر جائیں گی لیکن پھر بھی آخر ماں تھیں نہ بیٹی کی رخصتی پر آنکھ میں آنسو نہ آئیں ایسا کیسے ممکن تھا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن ان کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر آرش سائیں ان کے پاس آیا اور ان کے گرد ہاتھ پھیلاتے ہوئے انہیں اپنے سینے سے لگاتے ہوئے یقین دلایا کہ وہ ثناء کا بہت خیال رکھے گا اس کی آنکھوں میں کبھی آنسو کا قطرہ نہیں آنے دے گا وہ صرف اس پر یقین کریں اور اس پر یقین کر کے ہی تو وہ اپنی پھول سی بیٹی اس کے حوالے کر رہی تھیں۔۔۔

بیٹی کی رخصتی کا خیال والدین کے لیے کتنا تکلیف دہ ہوتا ہے یہ کوئی نہیں سمجھ سکتا۔۔۔۔

اتنے سالوں سے محبت سے پالی ہوئی بیٹیوں کو کسی کے حوالے کرنا کتنا مشکل ہوتا ہے یہ تو صرف بیٹی والے ہی سمجھ سکتے ہیں۔۔۔۔

اس وقت وہ لوگ بھی کس تکلیف سے گزر رہے تھے ان کے گھر کی ساری بیٹیاں یہیں پر تھی اور ثناء جا رہی تھی وہ بھی غیروں میں نہ گئی تھی لیکن دور تو جا رہی تھی نہ وہ روز ان کے سامنے تو نہیں آسکتی تھی وہ ہر روز ان سے مل تو نہیں سکتی تھی۔۔۔؟

اس سے ملنے کے لیے انتظار کرنا پڑے گا اس سے دیکھنے کے لیے انتظار کرنا پڑے گا وہ ہر وقت ان کی آنکھوں کے سامنے ہستی چہکتی نہیں رہے گی یہی احساس انہیں پریشان کر رہا تھا۔۔۔۔

لیکن ان لوگوں کو آرش پر یقین تھا کہ وہ اس کا بہت خیال رکھے گا اسے ہر سرد گرم سے بچا کر رکھے گا آرش بہت اچھا شوہر ثابت ہو گا یہ تو وہاں موجود ہر شخص جانتا تھا۔۔۔۔

اور سب سے خاص بات پھوپھو سائیں اور پھوپا سائیں بھی اسے بے حد چاہتے تھے وہ سچ میں ثناء کو بہو نہیں بلکہ بیٹی ہی بنا کر لے کر جا رہے تھے۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ooooo

جہاں حویلی کے اندر لڑکیاں اپنے گانے گانے میں مصروف تھیں وہیں ڈیرے پر مرد حضرات اپنے شوق پورے کرنے میں مصروف تھے۔۔۔

وہ لوگ گھر کے قریب ہر گز نہیں تھے بلکہ آرش کی رسم ڈیرے پر کی جا رہی تھی جہاں پر صرف مرد حضرات موجود تھے اور آتشبازی کر رہے تھے

اچھا خاصا شور شرابا تھا یہاں۔دور پار کے سب کزن اس وقت یہاں موجود اپنے شوق پورے کر رہے تھے۔۔۔

اس خاندان کے مردوں نے نہ تو کبھی شراب کو چھوا تھا اور نہ ہی وہ زنا جیسا گناہ کرتے تھے ان کا کردار پاک صاف تھا۔۔۔

یہی وجہ تھی کہ اس گاؤں میں اس طرح کی حرکت کرنے پر گاؤں کے بڑے بڑے زمینداروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا کیونکہ اس گاؤں کا سردار اس طرح کی ناپاکی اپنے گاؤں میں ہر گز برداشت نہیں کرتا تھا۔۔۔۔

یہ ان کی تربیت ہے اور ان کی تربیت میں گندگی شامل نہیں تھی۔

جب آرش کی رسم ڈیرے پر کرنے کی بات کی گئی تو سب کے ذہن میں یہی خیال آیا تھا کہ شاید وہاں ڈیرے پر وہ سارے کام کیے جاتے ہوں جو کہ ان کی عورتوں سے چھپانے کے لائق ہوں۔۔۔

لیکن ان کے خاندان کی عورتیں بھی جانتی تھیں کہ ان کے خاندان کے مرد کتنے مضبوط کردار کے مالک ہیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس رسم کو یہاں کرنے کی وجہ صرف اور صرف ثانیہ تھی کیونکہ اسے گولی بندوقوں کی آواز سے خوف محسوس ہوتا تھا اکثر تو وہ ان آوازوں پر چیخنے لگتی تھی۔۔۔۔

وہ چھوٹی سی گڑیا ان سب کی جان تھی وہ سب اسے بے انتہا چاہتے تھے اور ایسے شادی کے خوبصورت موقع پر اسے کسی طرح کی تکلیف ہو وہ برداشت نہیں کر سکتے تھے۔۔۔۔

یہی وجہ تھی کہ یہ رسم یہاں پر کی جا رہی تھی جہاں خاندان کے تمام مرد اپنے اپنے شوق پورے کر رہے تھے

وہ خود تو یہ کام چھوڑ سکتے تھے لیکن باقی لوگوں پر پابندی لگانے کا وہ کوئی حق محفوظ نہیں رکھتے تھے

اس لیے ہر کسی کو اس کی مرضی کے مطابق شادی انجوائے کرنے کے لئے انہوں نے یہ رسم یہاں کرنے کا فیصلہ کیا تھا

لوگ اس فیصلے کو کس نظر سے دیکھتے ہیں یا اس بارے میں کیا سوچتے ہیں انہیں فرق نہیں پڑتا تھا۔۔۔۔

ooooo

وہ کمرے میں آیا تو در کو کانوں کے جھمکے اتارتے ہوئے دیکھا وہ اس کے پاس آکر رکا اور اپنے ہاتھوں سے ہی اس کی جیولری اتارنے میں اس کی مدد کرنے لگا۔۔۔۔

وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی اور ممتا کے نور نے اسے مزید خوبصورت بنا دیا تھا۔۔۔۔

اب اتنی پیاری لگتی رہو گی تو نیت خراب ہو گئی نہ اس کے ماتھے پر محبت بھرا لمس چھوڑتا وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک آپ اور دوسری آپ کی نیت ہمیشہ خراب ہی رہتے ہیں آپ کبھی ٹھیک بھی ہوئے ہیں کیا۔۔۔؟

میں ماسی جیسی حالت بنا کر رکھوں تب بھی آپ کی نیت خراب ہی رہتی ہے وہ ساری جیولری اتار کر اس کے ہاتھ پر رکھتی آرام دہ لباس ڈھونڈنے لگی۔۔۔۔

جب کہ اس کی ساری جیولری کو وہ سنبھال کر الماری میں رکھتا اس کے لئے لباس خود ہی نکالنے لگا۔۔۔۔۔

اتنا بھاری لباس اکیلے کیسے اتارو گی میں مدد کروں اس کی تھکاوٹ کا سوچتے ہوئے وہ اس سے پوچھنے لگا تو در نے اسے گھور کر دیکھا۔۔۔

قسم لے لو جانم سائیں میری نیت خراب ہے اور نہ ہی میں شرارتاً یہ کہہ رہا ہوں بلکہ تمہاری مدد کی خاطر کہہ رہا ہوں میں نہیں چاہتا کہ تم کسی بھی تکلیف سے گزرو اس کا بھاری دوپٹہ اس کے جسم سے الگ کرتے ہوئے وہ بے حد پیار سے بولا تھا۔۔۔۔

اتنی بھی تھکاوٹ نہیں ہوئی دارم سائیں آپ فکر نہ کریں آپ تھک گئے ہوں گے جائیں چینج کر کے آرام کریں اس کی فکر مندی پر وہ سمجھاتے ہوئے بولی۔

میں تو آرام کر لوں گا لیکن تم نے اس ڈریس میں اتنی ساری پنز کیوں لگائی ہوئی ہیں یہ ڈریس تو تمہیں اچھا خاصہ تھکانے والا ہے اگر میں تمہاری ہیلپ نہ کروں تو۔۔۔!

نہیں دارم سائیں۔۔۔! آپ پریشان نہ ہوں میں کچھ کر لوں گی۔ آپ آرام کریں اس نے سمجھاتے ہوئے کہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

پہلے تم ریلیکس ہو کر آرام سے بیڈ پر لیٹ جاؤ پھر میں بھی آرام کر لوں گا چلو آؤ میرے ساتھ وہ اس کی بات کو نظر انداز کرتا اسے خود زبردستی چینج کروانے لگا۔۔۔۔

وہ ہر ممکن طریقے سے اس کا خیال رکھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ ڈاکٹر کے کہنے کے مطابق وہ مکمل ٹھیک نہیں ڈلیوری کے وقت پریشانیاں پیدا ہو سکتی تھی

اور ایسے میں اسے زیادہ سے زیادہ اس کا خیال رکھنا تھا وہ اس کے معاملے میں کسی طرح کی لاپرواہی نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

کبھی کبھی تو دارم کا یہ کیئرنگ انداز دیکھ کر وہ پریشان ہو جاتی تھی۔

جب سے ڈلیوری کا وقت قریب آ رہا تھا اسے عجیب سی بے چینی ہونے لگی تھی عجیب سا ڈر ہر وقت اس کے دماغ پر سوار رہتا تھا۔

ایسا لگتا تھا جیسے کچھ برا ہونے والا ہے۔وہ ہر وقت اپنے بچے کی صحت کے لیے دعائیں کرتی لیکن پھر بھی دل میں عجیب سی بے چینی تھی

تھی۔۔۔

oooooo

رات کا نہ جانے کون سا وقت تھا جب اچانک اس کی آنکھ کھل گئی وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔ہاتھ بڑھا کر کمرے کی لائٹ بھی اون کر دی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے ایک نظر اپنے ساتھ سوئے ساحر سائیں کو دیکھا تھا جو گہری نیند میں تھا۔۔

ساحر سائیں ساحر سائیں۔۔۔اس کے سینے پہ ہاتھ رکھے وہ آہستہ آہستہ اسے جگانے کی کوشش کر رہی تھی

کیا ہوا زاوش تم ٹھیک تو ہو ناوہ آنکھیں کھولے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

آپ گہری نیند میں سو رہے تھے۔ مطلب میں یہاں پریگنیٹ ہوں آپ کے 2_2 بے بیز دنیا میں آنے والے ہیں اور آپ اتنے بے فکر ہو کر سو رہے تھے۔۔۔؟

نہیں آپ کو ذرا احساس نہیں ہے کہ آپ کی بیوی آپ کے ایک نہیں بلکہ دو بچوں کو سنبھال لے رہی ہے بیچاری پریگنیٹ ہے۔۔۔!

اسے کبھی بھی آپ کی ضرورت محسوس ہو سکتی ہے اور آپ سو رہے ہیں آپ اتنی گہری نیند میں ہیں کہ میری اتنی دیر جگانے کے بعد آپ نہیں جاگے۔ وہ مکمل لڑائی کے موڈ میں لگ رہی تھی۔۔۔۔

لومڑی ڈرامے بازی بند کرو اور بتاؤ کیا چاہیے فضول میں بات لمبی کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اس سے کہنے لگا۔۔۔۔

مطلب آپ کو لگتا ہے کہ مجھے کچھ چاہیے ہو گا تب ہی میں آپ سے لڑائی کروں گی۔ آپ کو لگتا ہے کہ مجھے آپ سے لالچ ہے اسی لیے میں آپ سے لڑائی کر رہی ہوں نہیں ساحر سائیں مجھے سچ میں افسوس ہو رہا ہے۔

آپ کو اپنی بیوی کا ذرا احساس نہیں ہے۔ بیچاری بیوی آپ کے دو بچوں کا خیال رکھ رہی ہے انہیں پروان چڑھا رہی ہے دنیا میں لانے کی کوشش کر رہی ہیں اور آپ سو رہے ہیں۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساحر سائیں آپ۔۔۔۔۔

بس کرو لومڑی کیوں تنگ کر رہی ہو بتاؤ تمہیں کیا چاہیے میں لے کر آتا ہوں۔وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے بولا اس کے ڈرامے سے تنگ آچکا تھا۔

اس کے اس طرح سے کرنے پر وہ منہ بسور کر اس کے سینے پر سر رکھ گئی

مجھے نہ کیری کھانی ہے۔سچی بہت زیادہ دل کر رہا ہے آپ بھی نام مت لینا شاید میں آپ کو ہی کھا جاؤں گی پلیز ساحر سائیں مجھے کہیں سے کیری لادیں۔میں آپ کا یہ احسان ساری زندگی یاد رکھوں گی

اس کی قمیض کے بٹن کے ساتھ کھیلتی وہ بہت آس سے اس سے کچھ مانگ رہی تھی۔۔۔۔

ساحر کا دل چاہا ساری دنیا لا کر اس کے قدموں میں رکھ دے

یار اس وقت میں تمہیں کیری کہاں سے لا کر دوں گا باغ میں تو چوکیدار کھڑا ہے۔۔۔۔

اور وہ باغ سے کچھ بھی توڑنے میں نہیں دے گا بلکہ اگر اجازت مانگ کر لوں تو بھی نہیں دے گا تم جانتی ہو وہ کتنا کھڑوس ہے۔ہاں اگر دارم سائیں اس سے کہیں تو پھر کچھ بن سکتا ہے لیکن دارم سائیں ہرگز نہیں کہے گا۔۔۔

وہ۔ناامیدی سے اس کا سر سہلاتے ہوئے بتانے لگا

کیا مطلب اتنے بڑے پراپرٹی ڈیلر ہو کر آپ ایک کیری نہیں لا سکتے اپنی بیوی کے لئے۔وہ اس کی سینے سے سر نکالتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

دیکھو زاوی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں یاناں میں جواب دے مجھے میں اس وقت لمبی بحث میں نہیں پڑنا چاہتی اگر آپ نہیں جائیں گے تو میں خود باغ میں چلی جاؤں گی اور چوکیدار انکل کی منتیں کر لوں گی۔۔۔۔

ہاں لیکن آپ سے پکی والی ناراض ہو جاؤں گی مطلب آپ اتنے بڑے پراپرٹی ڈیلر ہیں گاؤں کے اتنے کام کرتے ہیں ہر وقت ناک پر غصہ اور لبوں میں سگریٹ دبا کر چلتے ہیں کیا آپ اپنی بیوی کے لئے ایک چھوٹی سی کیری نہیں لا سکتے۔۔۔؟

کیا فائدہ آپ کے اتنے پڑھے لکھے ہونے کا وہ تو ہر چیز پر ٹونٹ کرنے پر اتر آئی تھی۔۔۔۔

ذاوی یار میرے پڑھے لکھے ہونے کا تمہاری کیری سے کیا مطلب ہے یا میرے پراپرٹی ڈیلر ہونے کا تمہاری کیری سے کیا واسطہ ہے۔۔۔۔؟

مجھے سمجھ میں نہیں آرہا۔۔۔۔

مجھے نہ تو کچھ سننا ہے اور نہ ہی آپ کو کچھ سمجھانا ہے اب سے آپ کی ہر چیز کا مطلب میری کیری سے ہو گا۔۔۔۔

اور اگر مجھے میری کیری نہیں ملی تو آپ کو مجھ سے بات کرنے کی ضرورت بھی نہیں ہے سو رہی ہوں میں وہ بیڈ پر لیٹ کر اس کی طرف سے مکمل کروٹ لیتی ہلکی ہلکی آواز میں رونے کی بھرپور ایکٹنگ کر رہی تھی۔۔۔۔

بند کرو ڈرامے بازیاں جا رہا ہوں میں لینے کے لئے ان شاءاللہ کوئی نہ کوئی حل نکل آئے گا وہ بیٹھے ہوئے اپنے سلیپرز پہننے لگا۔۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے کبھی نہیں لگا تھا کہ زاوش رات کو تین بجے اسے کیری لانے کے لئے کہے گی اور اس وقت وہ کیری لا کر کہاں سے دے گا یہ تو اسے خود بھی پتہ نہیں تھا۔۔۔۔

اب جا رہے ہیں تو ایک مت لائے گا تھوڑی زیادہ لائیے گا۔ وہ خوش ہو کر اٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔ جب کہ ساحر ایک نظر اسے گھورتا کمرے سے نکل گیا تھا

رات کے تین بجے وہ اپنی پریگننٹ بیوی کے لئے کیری لینے نکل تو پڑھا تھا۔ لیکن نہ جانے اس کیری میڈم نے اسے کن امتحانوں میں ڈالنا تھا۔

لیکن جو بھی تھا اسے اپنی بیوی کی خواہش کو تو پورا کرنا ہی تھا۔۔۔

ooooo

ooooo

بولیں سائیں....! حکم کریں مجھ سے کوئی کام تھا جو آپ اتنی رات یہاں آ گئے باغ میں آئیں چوکیدار نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔۔

کام۔۔۔! نہیں کام تو کچھ نہیں تھا میں تو بس چہل قدمی کرنے آیا تھا اس نے بہانہ سوچا۔۔۔۔۔

وہ تو ٹھیک بات ہے سائیں لیکن آپ اتنی رات کو چہل قدمی کیوں کر رہے ہیں۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ کوئی مناسب وقت نہیں ہے اور کل صبح تو میرے خیال سے آرش سائیں کی بارات ہے اور آپ اس وقت یہاں ہیں۔۔۔؟

چوکیدار کافی پریشانی سے پوچھ رہا تھا جب کہ ساحر اس کے پاس کھڑا کوئی اور بہانہ سوچنے میں مصروف تھا۔۔۔۔

کیونکہ اب وہ اسے یہ تو نہیں بتا سکتا تھا کہ وہ یہاں اپنی بیوی کی فرمائش پوری کرنے کے لیے آیا ہوا ہے۔۔۔

کسی زمانے میں انہیں اپنے اس باغ کو لے کر یہ غلط فہمی تھی کہ یہ باغ ان کا ہے اور وہ جیسے چاہے اس کا استعمال کر سکتے ہیں اسے یاد تھا وہ بچپن میں یہاں آیا کرتے تھے اور اکثر پتھر مار مار کے انگور کی ٹہنیوں کو کافی نقصان بھی پہنچایا کرتے تھے جس پر ان کے باباسائیں نے چوکیدار کو سختی سے اس طرف آنے پر منع کر دیا تھا۔۔۔

جس کے بعد یہ چوکیدار کچھ زیادہ ہی سختی دکھانے لگا تھا وہ انہیں اس طرف آنے ہی نہیں دیتا تھا بلکہ آتے ہیں ڈنڈے سے ڈرا کر بھگا دیتا تھا بچپن میں تو یہ ڈر ان کے لئے ٹھیک ٹھاک تھا لیکن بڑے ہوتے ہی ان میں تھوڑی انا بھی آ گئی وہ اس باغ میں جانا پسند ہی نہیں کرتے تھے ہاں دارم کو آنا پڑتا تھا کیونکہ اسے بہت کام رہتا تھا یہاں پر لیکن سنان اور ساحر کو تو ڈانٹ پڑتی تھی بچپن میں اسی لیے وہ اس طرف نہیں آتے تھے۔۔۔

لیکن آج اس کی بیوی نے اسے زبردستی یہاں پر بھیجا تھا اب یہ الگ بات تھی کہ وہ چوکیدار جو کبھی انہیں ڈنڈے سے ڈرا کر بھگاتا تھا آج ان کی جی حضوری کرتے نہیں تھکتا تھا لیکن اس کے باوجود بھی اسے یہاں اب آنا بالکل بھی پسند نہیں تھا۔۔۔

اور نہ ہی اس نے آپنے اس باغ کا کبھی بھی پھل چھکا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں میں جا ہی رہا ہوں آپ بھی اپنا کام کریں وہ کہہ کر آگے بڑھ گیا جبکہ چوکیدار بھی کندھے اچکا کر واپس اپنی کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد جب وہ واپس اس طرف آیا تو چوکیدار کرسی پر بیٹھے آنکھیں بند کئے ہوئے تھا اس کی گردن پیچھے کی طرف لٹکی ہوئی تھی مطلب کہ وہ سو رہا تھا وہ دبے پاؤں دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔۔۔۔

وہ اتنے سال پہلے اس طرف آیا تھا کہ اب اسے یاد بھی نہیں تھا کہ کیریاں کس طرح کس طرف ہیں۔۔۔

لیکن جو بھی تھا ڈھونڈنا تو تھا ہی اس کی بیوی نے فرمائش کی تھی جو کہ اصل میں اس کی بیوی کی نہیں بلکہ اس کے بچوں کی فرمائش تھی

یہ تو اندر سکون سے نہیں بیٹھ سکتے دنیا میں آجائیں گے تو کیا ہو گا۔۔۔؟

میں بول رہا ہوں معصوم لومڑی۔۔۔۔ اگر تمہارے بیٹوں نے مجھے تنگ کیا نہ تو چھوڑوں گا نہیں بلکہ بیٹے کیوں اگر میری پیاری پیاری پریاں ہوئیں تو

ہاں یہ بات میں نے کیوں نہیں سوچی میری بیٹیاں بھی تو ہو سکتی ہیں نا اپنی سوچ بدلتے ہی اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی۔۔۔۔

لیکن پھر وہ جو بات بات پر بیٹے بیٹے کا ذکر کرتی ہے اس کا کیا۔ یہ لڑکی دعائیں مانگ مانگ کر بیٹے پیدا کر لے گی!۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کوئی بات نہیں اس بار بیٹے سہی اگلی دفعہ بیٹی وہ سوچتے ہوئے اپنے موبائل کی لائٹ آن کر کے آگے پیچھے درخت تلاش کرنے لگا جو جلد ہی اسے مل گیا تھا۔۔۔۔۔

کافی اونچا ہے میں اس پر چڑھوں گا کیسے۔۔۔؟

وہ سوچتے ہوئے بولا اگر تو پتھر مارا تو ممکن ہے چوکیدار کو خبر ہو جائے اور اس کو پتہ چل گیا تو اس نے بابا سائیں کو بتا دینا ہے اور وہ کیا سوچیں گے۔۔؟

29 سال کی عمر میں۔میں اپنے ہی باغ سے چوری کرتے ہوئے پکڑا گیا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔نہیں میں یہ رسک نہیں لے سکتا کوشش کرتا ہوں وہ بڑبڑایا۔۔!

اس نے درخت پر چڑھنے کی کوشش کی لیکن آسان نہیں تھا۔۔۔

پتھر مار ہی لیتا ہوں چوکیدار بھی مجھے کیا کہہ سکتا ہے میں کون سا کسی دوسرے کی زمین پر کھڑا ہوں اس نے سوچتے ہوئے زمین سے پتھر اٹھایا اور نشانہ لے کر ایک کیری پر مارا اور اس کا نشانہ بالکل صحیح جگہ پر لگا تھا اگلے لمحے کیری ٹوٹ کر اس کے ہاتھ میں آ گئی۔۔۔

کون ہے کون ہے۔۔! وہاں اندر اس سے پہلے کہ وہ دوسری کیری کا نشانہ لیتا اسے باہر سے چوکیدار کی آواز آئی۔۔۔۔

جو یقیناً روشنی دیکھ کر اندر کی طرف آرہا تھا اس نے فوراً اپنے موبائل کی لائٹ آف کی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور باغ میں سے نکلنے کا راستہ تلاش کرنے لگا سامنے ہی دیوار تھی اسے یقین تھا یہی راستہ اس کے کام آنا ہے وہ اسی دیوار کی طرف آیا اور لمحے میں اسے پھلانگتے ہوئے وہاں سے نکل گیا۔۔۔چوکیدار کی نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا لیکن ساحر سائیں کو جاتا دیکھ اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی

یہ ساحر سائیں بھی نہ کبھی کبھی بالکل بچوں جیسی حرکتیں کرتے تھے اپنے باغ میں چوری سے آنے کی کیا تک بنتی ہے۔۔۔؟ وہ بڑبڑاتا ہوا واپس اپنی کرسی پر بیٹھا۔۔۔۔۔

ooooo

یہ لو تمہاری کیری یہ کام رہ گیا تھا اپنے ہی باغ میں چوری کر و واہ ساحر سائیں واہ۔۔۔!

وہ کیری بیڈ پر اس کی جھولی میں پھینکتا ہوا بولا

یہ کیا ہے آپ چوری کر کے لائے بھی تو صرف ایک کیری وہ کیری ہاتھ میں لیے جہاں بے حد خوش تھی وہی صرف ایک کیری دیکھ کر وہ پریشان ہوئی تھی اتنے بڑے بلڈوزر خود پر چوری کا مقدمہ درج کر دیا تھا اور چوری کر کے وہ لایا بھی تھا تو کیا۔۔۔؟

اتنی چھوٹی سی کیری اور وہ بھی صرف ایک

ساحر سائیں۔۔۔!

اگر چوری کر ہی لی تھی تو پھر مال تو اچھا خاصا لوٹ کر لاتے یہ کیا ہے وہ گہرے صدمے میں تھی

یہ بھی میں کتنی مشکل سے لے کر آیا ہوں صرف میں ہی جانتا ہوں اگر تمہیں چاہیے تو بتاؤ بلکہ مجھے واپس کرو۔۔۔!

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

اتنی مشکل سے میں لے کر آیا ہوں اور قدر نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے اس کے ہاتھ سے لمحے میں وہ کیری واپس لے چکا تھا۔۔۔

ساحر سائیں میں نے ایسا کب کہا کہ مجھے قدر نہیں ہے میں تو بس یہ کہہ رہی تھی کہ آپ لینے بھی گئے تو صرف ایک لے کر آئے اس نے صفائی پیش کرتے ہوئے آواز بھی کم کر دی اور اپنا لہجہ بھی درست کر لیا۔۔۔

ہاں ایک ہی لے کر آیا ہوں کیوں کہ وہ چوکیدار دیکھ لیتا بچپن میں اس نے مجھے ڈنڈے سے ڈرایا تھا اور ڈنڈا میرے پیچھے پھینکا تھا میں نے قسم کھالی تھی کہ میں کبھی اس باغ میں واپس نہیں آؤں گا وہ تو تمہاری وجہ سے مجھے جانا پڑ گیا۔۔۔

لیکن آئندہ یاد رکھنا کہ میں تمہاری کوئی بات نہیں ماننے والا میرا کوئی کام نہیں ہے یہ ساری چیزیں لانا۔۔۔۔

اور میرا نہیں خیال کہ یہ تمہاری صحت کے لئے اچھا ہے تو ان سب چیزوں سے پرہیز کرو ابھی تو تمہارا دل کر رہا تھا تو میں تمہارا دل خراب نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن آگے نہیں اور ابھی کے لیے سو جاؤ صبح جلدی اٹھنا ہے تھوڑا سا ٹائم بچا ہے فجر میں۔۔۔ میں تو پڑھ کر ہی سوؤں گا۔۔۔۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بیڈ پر واپس کر چکا تھا جبکہ زاوش اس کے ہاتھ سے لیتے کھانے لگی۔۔۔

طریقے سے کاٹ کر کھاؤ ویسے یہ کیا گندے طریقے سے کھاتی ہو وہ اسے کیری منہ میں ڈالتے دیکھ کر کہنے لگا۔ وہ تو شکر ہے کہ اسے وہی بہتے پانی سے دھو کر لایا تھا ورنہ اس نے تو دھونا بھی نہیں تھا اسے۔۔۔۔

نہیں میں ایسے ہی کھاتی ہوں اس نے فوراً انکار کیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہیں اس کے دل میں یہ ڈر تو نہیں تھا کہ اگر وہ کاٹ کر طریقے سے کھائے گی تو اسے ساحر کے ساتھ اس چھوٹی سی کیری کو شیئر کرنا ہوگا کم از کم اس کے اس انداز پر ساحر کے دماغ میں بھی یہی خیال آیا تھا۔۔۔۔۔۔

ڈونٹ وری۔۔۔! میں یہ ساری فضول چیزیں نہیں کھاتا اسی لئے تم اسے طریقے سے کھا سکتی ہو میرے ساتھ شیئر کرنے کی ہرگز ضرورت نہیں ہے وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

میں نے آپ سے کب کہا کہ آپ کے ساتھ شئر نہ کرنے کے لیے میں ایسے کھا رہی ہوں ویسے میں آپ کو بتا دوں میرے پیارے سے نشئی سائیں آپ سگریٹ پیتے ہوئے ہی اچھے لگتے ہیں کیری کھاتے ہوئے نہیں۔۔۔

اگر میں اس کو کاٹ کر بھی کھاؤں گی نہ تب بھی میں نے آپ سے نہیں پوچھنا اسی لیے دوسری طرف کروٹ لیں اور سو جائیں فجر ہوتے ہی میں جگا دوں گی کیونکہ اب مجھے نیند نہیں آرہی۔۔۔

وہ بڑے مزے سے اس کے لیپ ٹاپ پر کوئی فلم لگا کر دیکھنے لگی جبکہ ساحر سائیں بھی اور مزید کچھ نہیں کہنا چاہتا تھا کیونکہ نیند سے اس کی آنکھیں بوجھل ہونے لگی تھی۔۔۔۔

وہ کروٹ لے کر سو گیا جب کہ وہ ٹام اینڈ جیری دیکھتی بار بار کھلکھلا رہی تھی اور اس کی کھلکھلاہٹ نیند میں بھی ساحر کے سکون کی وجہ بنی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

ooooo

READERS CHOICE

در بہت زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی۔ ہلکے نیلے رنگ میں اس کا حسن آج سراہے جانے کے قابل تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دارم سائیں۔۔۔! بیڈ پر بیٹھا اسے آئینے کے سامنے کھڑے تیار ہوتے ہوئے دیکھ رہا تھا اس کے لبوں پر ایک مسکراہٹ جیسے اپنا گھر بنا گئی تھی در نے اس کو مسکراتے نوٹ کیا تھا۔۔۔۔

کیا ہوا دارم سائیں میں کب سے نوٹ کر رہی ہوں آپ مجھے دیکھ کر مسکرا رہے ہیں کیا میں اوور لگ رہی ہوں ۔۔۔۔؟

اس نے اپنے لباس کو دیکھا تھا پیروں کو چھوتی بے حد خوبصورت فراک جس میں وہ اپنا آپ مکمل چھپائے ہوئے تھی۔۔۔۔۔

اسے بے حد خوبصورت بنا گئی۔۔۔۔۔

بالکل بھی نہیں تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو ویسے تم تو ہو ہی خوبصورت لیکن تیار ہو کر اور بھی زیادہ پیاری لگتی ہو تمہاری تعریف میرے لفظوں کی محتاج نہیں۔۔۔

بس میری آنکھوں میں دیکھ کر اندازہ لگا لیا کرو کہ آج تم اپنے دارم سائیں پر کس قدر ظالم ڈھا رہی ہو۔۔۔۔۔۔

اس کا لہجہ بدلا اور اس کے بہکتے انداز کو دیکھ کر وہ کھلکھلا کر ہنسی۔ وہ پل میں اسے ہلکا پھلکا کر دیتا تھا اس کی نگاہوں میں اپنا عکس دیکھ کر اپنے آپ کو خوش قسمت ترین محسوس کرتی تھی۔۔۔

آپ سے پوچھنے کا کیا آپ کی آنکھوں میں دیکھنے کا رسک نہیں لے سکتی کیونکہ آپ کی نیت سے مجھے بہت ڈر لگتا ہے ۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو پلیز آپ ذرا فاصلے پر رہ کر مجھ سے بات کیا کریں یا جب میں یوں تیار ہو کر کھڑی ہوں تو آپ مجھے دیکھا ہی نہ کریں کیونکہ میں جانتی ہوں آپ کی نیت اور آپ ایک انتہائی بے ایمان انسان ہیں وہ بڑے ناز سے گردن اکڑا کر بولی۔۔۔۔

کیوں کے شوہر کی محبت پر مان کرنا ہر عورت کے نصیب میں نہیں ہوتا۔اور دارم کی محبت پا کر وہ تو اپنے آپ کو دنیا کی سب سے خوش قسمت ترین لڑکی سمجھتی تھی۔۔۔

میرا ایمان بھی تم خراب کرتی ہو اور میری نیت بھی تم نے بگاڑی ہے کیوں ہو تم اتنی پیاری۔۔۔؟

وہ بھی مسکراہٹ دبا کر اس کے گال پر جھکا اسے پیار کرنے لگا جبکہ دراس کے اتنے قریب آنے پر اسے گھور کر رہ گی۔۔۔

چلیں جناب ہم لیٹ ہو رہے ہیں بارات کے لیے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے وہ زبردستی اسے باہر لے جانے لگی تو دارم بھی مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ باہر نکل آیا۔۔۔۔۔۔۔

ooooo

تیار ہو زاوش لومڑی۔۔۔!وہ کمرے میں آیا۔چلو بارات نکلنے والی ہے وہ کمرے کے دروازے پر کھڑا پوچھ رہا تھا ۔جب نظر اس کے نازک مرمریں وجود پو ٹھہر سی گئی۔۔۔

گہرے نیلے رنگ کی پیروں کو چھوتی فراک اسے آسمان سے اتری کسی پری کا گمان ہی لگ رہی تھی۔۔۔

اسے دیکھتے ہی جیسے وہ اپنے الفاظ بھول گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں تیار تو میں ہوں لیکن مجھے لگتا ہے مجھے بال باندھ دینے چاہیے گرمی بہت ہے۔۔۔

زاوش بول رہی تھی جب کہ ساحر سائیں وہیں دروازے پر کھڑا ابھی تک اسے یوں ہی دیکھے جا رہا تھا اس کا حسن جیسے اس کی آنکھوں میں بس گیا تھا وہ اس کی طرف سے جواب نہ پا کر پھر سے اپنے آپ کو آئینے میں دیکھنے لگی۔۔۔

جب آئینے میں اسے اپنے پیچھے آتا اس کا عکس نظر آیا اس نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا یقیناً اس کی نیت کا اندازہ نہیں کر پا رہی تھی اگر کر لیتی تو اس وقت اسے مسکرا کر دیکھنے کی غلطی ہر گز نہیں کرتی۔۔۔

میں آپ سے بات کر رہی ہو آپ کا دھیان کدھر ہے اسے اپنے پیچھے خاموش کھڑے دیکھ کر وہ سوال کرنے لگی۔۔۔

جبکہ اس کے پاس آتے ہوئے وہ اس کی گردن سے بال پیچھے ہٹا کر بے ساختہ اپنے لب اس کی گردن پر رکھ چکا تھا اس کے اتنے قریب آ کر اس طرح کی بے باکی پر وہ گھبرا گئی۔۔۔

ساحر سائیں۔۔۔! ہم نے جانا ہے وہ دو قدم پیچھے ہٹتے ہوئے بولی جب ساحر نے اس کی کمر کو پکڑتے ہوئے اپنے بے حد قریب کھینچتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے چکا تھا۔۔۔

اپنی بے تاب شدتیں اس کے نازک لبوں پر لوٹا تا وہ مدہوش ہو رہا تھا لیکن اسے جذباتی ہوتے دیکھ کر اُس نے بے حد نرمی سے اپنے آپ کو اس سے الگ کیا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس نے کوئی بھی جلد بازی دکھائی۔۔۔

یا ساحر کو روکنے کی کوشش کی تو وہ غصہ ہو گا اور اس کے غصے کی انتہا یہ تھی کہ شاید وہ اسے جانے ہی نہ دیتا اور وہ سب کی نظروں میں سوالیہ نشان بن جاتی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایسا وہ ہرگز نہیں چاہتی تھی اسی لئے اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے اس نے کہا تھا

باہر چلتے ہیں ورنہ ہم لیٹ ہو جائیں گے۔۔۔۔۔

نہیں تم واپس آکر کہو گی کہ تھک گئی ہو میں تمہارے اس روپ کو محسوس کرنا چاہتا ہوں ابھی اسی وقت اس کے گردن پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ ایک بار پھر سے اس کے لبوں پر جھکنا چاہتا تھا۔۔۔۔

تو میں کونسا آپ سے دور جانا چاہتی ہوں لیکن تھوڑا صبر کریں نا ہم واپس بھی تو آ جائیں گے وہ اسے سمجھاتے ہوئے اس کے ہاتھوں سے اپنی گردن اور کمر کو آزاد کروانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔

تو واپس آتے ہوئے تم مجھے نخرے نہیں دکھاؤ گی وہ شرط رکھ رہا تھا

منظور ہے۔۔۔! اب چلیں اس نے یقین دلاتے ہوئے ہاں میں سر ہلا کر اجازت چاہی اس کے انداز نے ساحر کو خوش کیا تھا۔۔۔۔۔

اسی لئے تو اس کے لبوں پر جسارت کرتے ہوئے وہ پیچھے ہٹا اور ٹشو پیپر کے ڈبے سے ٹشو نکال کر اپنے لب صاف کرنے لگا۔۔۔۔

لپ سٹک لگا لینا میں جا رہا ہوں باہر وہ کہہ کر رکا نہیں بلکہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا تیزی سے نکل گیا

زاوش نے اس کے جاتے ہی چہرہ پھیر کر آئینے میں اپنے لبوں کو دیکھا اور پھر سر پکڑ کر رہ گئی۔۔۔۔

○○○○○

کیا ہوا آپ کا موڈ کیوں خراب ہے سنان سائیں۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

۔سب ٹھیک تو ہے نہ وہ آئینے کے سامنے کھڑی اپنی تیاری مکمل کر رہی تھی جبکہ سنان سائیں بیڈ پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

ہاں میں بہت پریشان ہوں زرنیش تمہیں لے کر تمہاری لاپرواہ طبیعت مجھے پریشان کر رہی ہے۔۔۔

ایک مہینے میں ہمارے گھر میں اتنی بڑی خوشخبری آنے والی ہے لیکن بے بی کو لے کر اتنی زیادہ بے فکر رہتی ہو کہ مجھے خوف محسوس ہوتا ہے سنان سائیں اپنا ڈر اس کے سامنے بیان کرنے لگا۔۔۔

جب کہ اس کی بات سن کر زرنیش کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی۔۔۔۔

جناب آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں اتنی لاپرواہ ہوں کے مجھے میرے بچے کی فکر ہی نہیں آپ کو لگتا ہے کہ اس کا خیال نہیں رکھ پا رہی۔۔۔؟

یا میرا دھیان اس کی طرف نہیں رہتا تو آپ بہت بڑی غلط فہمی کا شکار ہیں ان سات مہینوں میں اس احساس کو ایک پل میں محسوس کر رہی ہوں۔۔۔

لیکن میں دنیا کے سامنے یہ ظاہر نہیں کرنا چاہتی کہ پریگنٹ ہو کر میں قید ہو گئی ہوں بلکہ میری پریگنسی بھی میری آزادی ہے میں اپنے بچے کو پا کر بہت خوش ہوں۔۔۔

میرا بچہ میرے لیے کوئی مسئلہ نہیں ہے جس کے لیے میں ہر وقت منہ پر بارہ بجائے بیٹھی رہوں۔۔۔

مجھے میری زندگی انجوائے کرنی ہے ان لمحات کو حسین بنانا ہے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور آپ نا اتنے پریشان نہ ہوا کریں ہمارا بے بی بالکل ٹھیک ہے بس کچھ ہی دنوں میں ہمیشہ کے لئے ہمارے پاس آ جائے گا۔۔۔

ہم مل کر آپ کو پریشان کیا کریں گے ابھی کے لئے اپنی پریشانیاں بچا کر رکھیں۔۔۔۔

وہ پیار سے اس کے گال کھینچتے ہوئے کھڑی ہوئی۔ جبکہ سنان بھی مسکراتے ہوئے اٹھا تھا۔۔۔

بات وہ ٹھیک تھی پریگننسی میں لڑکی کو ہر چیز میں روک ٹوک کر کے پریشان کرنے سے بہتر ہے کہ اسے خود ان چیزوں کو ہینڈل کرنے دیا جائے یقیناً وہ یہ سب کچھ بہتر کر سکتی تھی اور زرنیش کر سکتی تھی باقی کسی کا وہ نہیں جانتا تھا۔۔۔۔

تو پھر کیوں وہ پریشان ہو رہا تھا ڈاکٹر کے مطابق وہ ایک ہلتھی بے بی کو جنم دینے والی تھی اس کا سب کچھ بالکل ٹھیک تھا تو بے کار میں پریشان ہو کر یہ زرنیش کے حوالے سے ٹینشن پالنے کا کوئی مطلب ہی نہیں تھا۔۔۔۔

اور زرنیش لاپرواتو کبھی بھی نہیں بس اس کی ایسی حرکتوں سے لگتا تھا کہ شاید وہ لاپرواہی کر رہی ہے لیکن وہ ہر چیز کو بہت سوچ سمجھ کر کرتی تھی اسی لیے وہ بے فکر ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

ooooo

بارات کا ویلکم بہت دھوم دھام سے کیا گیا تھا شہنائی ڈھول باجے بجاتے جیسے پورا گاؤں بارات میں شامل ہونے آ گیا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب لڑکیوں نے بارات کو دروازے پر ہی روک لیا۔اب وہ دولہے کو اتنی آسانی سے اندر تو آنے دے نہیں سکتی تھی

آخر سالیوں نے اپنا فرض بھی تو ادا کرنا تھا۔۔۔۔

ناکا بندی ناکا بندی نکا بندی۔۔۔۔۔!آپ اس طرح سے اندر نہیں جا سکتے یہ سالیوں کی ناکا بندی ہے وہ دوپٹہ اس کے سامنے کرتے ہوئے اس کا راستہ روک چکی تھی۔۔۔۔

جس پر بڑے بڑے الفاظوں میں سالیوں کی ناکا بندی لکھا ہوا تھا۔۔۔۔

یار اب یہ کیا ہے اس کو کیوں بیچ میں باندھ دیا نکالو اسے ہمیں جانا ہے آرش سائیں اندر جانے کے لیے کافی بے چین نظر آرہا تھا۔۔۔۔

ارے ایسے کیسے جانے دیں کچھ رسمیں ہوتی ہیں کچھ رواج ہوتے ہیں جنہیں فالو کرنا پڑتا ہے جیسے دودھ پلائی کی رسم۔۔۔۔۔۔

سُرما ڈالنے کی رسم اور رسم ادا کیے بنا آپ یہاں سے آگے نہیں جا سکتے ہیں دودھ لے کر آؤ لڑکیوں زاوش سب سے آگے کھڑی تھی سب اس کے آرڈر کو فالو کر رہے تھے۔۔۔۔

اچھا اچھا ٹھیک ہے جلدی کرو یہ رسم وہ چہرہ آگے کرتے ہوئے سرما ڈالنے کے لئے بالکل تیار تھا زاوش نے فوراً سٹیک بھر کر سرما آنکھ میں ڈال دیا تھا۔۔۔۔

یار یہ تو کافی زیادہ چبھ رہا ہے خیر دوسری آنکھ میں ڈالو اس نے چہرہ دیکھتے ہوئے کہا تو سب لڑکیاں ہنسنے لگی تھی۔۔۔۔

ارے تم لوگ ہنس کیوں رہی ہو۔۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سرماڈالو دوسری آنکھ میں اس نے دیکھتے ہوئے کہا جس پر سارے لڑکیاں اپنی ہتھیلیاں آگے کر چکی تھی وہ کنفیوز ہو کر پیچھے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

مانگنے والی ہیں چندا دوان کو ساحر نے کہا

کیا آپ نے ہمیں مانگنے والی بولا ہم مانگنے والے نہیں اپنا حق لینے والے ہیں ہم سالیاں ہیں سالیاں اور ہم نے آج پیسے نکلوانے ہیں ابھی تو آپ نے دودھ پینا ہے پیسے نکالیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے بجائے ثانیہ بولی تھی جب کہ ساحر کی بات پر زاوش تو منہ ہی پھیر گئی تھی ناراضگی سے جس پر ساحر ہولے سے مسکرا دیا۔۔۔۔

ہاں یہ رسم ہے پیسے تو دینے ہیں اس کے سنان سائیں کو دیکھنے پر وہ کندھے اچکا کر بولا تو اس نے اپنی جیب سے ایک موٹی سی گڈی نکال کر ثانیہ کے ہاتھ پر رکھ دیں جس پر وہ چہکی تھی۔۔۔۔

چلیں چلیں اب یہ دودھ پیجیے وہ دودھ کا گلاس اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولی جس کو آرش نے فوراً اپنے لبوں سے لگا دیا تھا لیکن اب اسے پتہ چلا تھا کہ یہ دودھ بھی سستا نہیں ہے۔۔۔۔۔

ان کے ہاتھ پھیلانے پر وہ پریشانی سے ان کا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔۔

چلیں جی دودھ کے پیسے نکالیں ویلیتی بابو دودھ کوئی فری کا نہیں تھا کہتے ہوئے لڑکیاں چہک کر ایک بار پھر سے ہنسنے لگیں۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یار میرے ساتھ ناانصافیاں ہو رہی ہیں اور تم لوگ یہاں کھڑے مجھے دیکھ رہے ہو کم از کم بتاؤ تو مجھے یہ دودھ کتنا مہنگا ہے لیتا ہی نہیں ان کے 50000 کی ڈیمانڈ پر وہ پچھلوں کو گھورنے لگا۔۔۔۔۔

تو منہ سے لگانے سے پہلے بھی پوچھ سکتے تھے نہ دارم سائیں نے کندھے اچکائے۔۔۔۔۔

جب کہ وہ بنا کر ان کی ڈیمانڈ پوری کرنے لگا۔۔۔۔۔

پچاس ہزار کی ڈیمانڈ بیس ہزار روپے پر آ کر رک گئی تھی اور اسے مجبور ہو کر بیس ہزار ادا کرنے پڑے

لیکن فی الحال ثناء کے پاس بیٹھنے کے لیے وہ لاکھوں دے سکتا تھا تو بیس ہزار کیا تھا وہ خوشی خوشی اندر کی جانب بڑھا۔۔۔۔۔

ooooo

وہ اپنی تمام تر بے قراریوں کو کنٹرول کرتا ثناء کے پاس بیٹھنے میں ایک بار پھر سے بے قراری ظاہر کر گیا۔جب اپنی جگہ پر ثانیہ کو بیٹھے ہوئے پایا۔۔۔۔۔

ثانیہ بچے اٹھ جاؤ یہاں سے یہ آپ کی نہیں میری جگہ ہے اور اس کے اتنا کہنے کی دیر تھی کہ سب لڑکیاں کھلکھلا کر ہنسی۔۔۔۔۔

ہاں جی۔۔۔! جیسے ہمیں تو پتہ ہی نہیں کہ آپ کی جگہ ہے خیر پہلے ذرا رسم تو ادا کریں وہ اس کے سامنے کھولتے ہوئے بولی تو اس نے حیرانگی سے دیکھا۔۔۔۔۔

اب کون سی رسم رہ گئی وہاں پیچھے مجھے اچھا خاصا لوٹ چکی ہوں اب اور کتنا لوٹو گی۔۔۔؟

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دیکھو میں ایک پیسہ اور نہیں دینے والا ہٹو یہاں سے اسے بہت غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔

پہلے ہی وہ اس سے اتنے سارے پیسے نکلوا چکی تھی لیکن مجال ہے شرم نام کی کوئی چیز لڑکیوں میں پائی جاتی ہو آج اس سے پتہ چل چکا تھا کہ سالیوں کی مخلوق میں شرم حیا کچھ نہیں ہوتا

یہ سالیاں رسموں کے نام پر اپنے بہنوئی کو بہت لوٹتی ہیں اس بات کا احساس آج آرش سائیں کو بہت اچھے طریقے سے ہو گیا تھا

اس نے ایک سیکنڈ نہیں لگایا تھا 50 ہزار کا چیک کاٹ کر ان کے ہاتھ پر رکھنے کے لئے

چلو اب میرے سامنے مت آنا وہ ثانیہ کا ہاتھ تھام کر اٹھاتے پورے حق کے ساتھ ثناء کے ساتھ بیٹھا تھا جس پر گھونگھٹ میں بیٹھی ثناء ذرا سا پیچھے ہٹ کر بیٹھی۔۔۔۔۔

اس کا دل بڑی تیزی سے دھڑکا تھا اسے اپنے اتنے قریب محسوس کر کے۔۔۔۔۔ جبکہ اس کا اتنا لمبا گھونگھٹ دیکھ کر اس کی بے قراری بھڑنے لگی تھی

ooooo

ایک منٹ۔۔۔۔۔ ایک منٹ کی یہ رس گھلا کھلانے والی کوئی رسم نہیں ہوتی اور ہم ایسی کوئی رسم کر کے اپنے پیسے برباد نہیں کریں گے۔۔۔۔

زاوش کے کہنے پر سب سے پہلے احتجاج ساحر سائیں نے ہی کیا تھا جو اپنی طرف سے نئی رسم ایجاد کر چکی تھی۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیوں نہیں ہوتی یہ میری رسم ہے میں نے بنائی ہے اور اب سے یہ رسم ہو گی بس یہ میرا آخری فیصلہ ہے اور خبردار جو کسی نے مجھے منع کیا۔۔۔۔۔

آخر ہم سالیاں ہیں ہم اپنی رسمیں خود بنا سکتے ہیں اس نے پھر ایک نظر آرش کی طرف دیکھا جس کا تمام تر دھیان اپنے ساتھ بیٹھی اس خوبصورت لال لہنگے میں سجی سنواری دلہن پر تھا۔۔۔۔۔

اور میرا نہیں خیال کے آرش ادا شناءادی کے ہاتھ سے رس گلا نہیں کھانا چاہیں گے۔۔۔۔

کیوں نہیں میں ضرور کھاؤں گا شناء کھلاؤ گی مجھے وہ خوشی سے شناء سے پوچھنے لگا جو چہرہ جھکائے گھونگھٹ میں بیٹھی تھی۔۔۔۔

ارے آپ ان سے کیوں پوچھ رہے ہیں ہم سے پوچھیے شادی پر تو ہماری چلتی ہے اور ہم جو کہہ رہے ہیں کہ شناء آپ کو کھلائیں گی تو ضرور کھلائیں گی آپ بس نکالیں پچاس ہزار روپے اب اس نے اپنا ہاتھ اس کے سامنے کرتے ہوئے کہا تو پچاس ہزار سن کر اس کا منہ کھل گیا۔۔۔۔۔

اس نے بے بس نظروں سے سنان ساحر اور دارم سائیں کی طرف دیکھ رہا تھا جو غصے سے اسے گھور رہے تھے آخر ضرورت کیا تھی اتنا جلدی "ہاں ضرور کھاؤں گا" بولنے کی اب بھگتے خود۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے بھئی اپنی بیوی کے لئے میں اتنا تو کر ہی سکتا ہوں رس گلہ تو اپنی شادی کا کھا کر ہی رہوں گا اس نے ایک اور چیک سائن کیا اور ان کی طرف بڑھایا تھا لڑکیاں تو ایک ہی دن میں امیر ہو گئی تھی دیہاڑی اچھی لگ گئی تھی سب کی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن مسلہ ثناء کے ساتھ تھا وہ کیسے کھلاتی اسے لیکن زاوش اس کا مسئلہ حل کر چکی تھی اس کے ہاتھ میں سفید رنگ کا رس گلہ رکھ کر اس نے آہستہ سے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے آرش کے قریب کیا تھا آرش خود بھی اپنا چہرہ اس کے ہاتھ کے قریب کرتا اس کے ہاتھ سے آدھا رس گلہ کھا کر پیچھے ہٹا تھا۔۔۔

اپنے ہاتھ کے پوروں پر اس کی لبوں کو محسوس کرتے ہوئے ثناء کا دل بے ترتیب ہوا تھا جب زاوش نے ایک اس کے ہاتھ سے آدھا بچا ہوا رسگلہ لے کر اس کا ذرا سا گھوں گھٹ ہٹاتے ہوئے اس کے منہ میں ڈال دیا

اس کی اچانک کرنے والی حرکت نے اسے نہ صرف گھبراہٹ میں مبتلا کر دیا تھا اس کا حساب تو وہ بعد میں بے باک کرنے والی تھی کیونکہ فی الحال تو اس میں اتنی ہمت ہر گز نہیں تھی۔۔۔

○○○○○

رخصتی کی رسم ادا کی جا رہی تھی ثناء کے آنسو دیکھ ہر کسی کی آنکھیں نم ہونے لگی زاوش نور اور زرنیش سے لپٹ کر بہت روئی جبکہ ثانیہ کو خود سے لگائے وہ بہت بری طرح سے رو رہی تھی اماں سائیں نے بھی اسے خود سے لپیٹ کر بہت ساری دعائیں دیں بابا سائیں اس کے سر پہ ہاتھ رکھ کے اپنے سینے سے لگائے دروازے کی جانب بڑھ رہے تھے جب کہ سنان سائیں اس کے سر پر قرآن کا سایہ رکھے اس کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔۔۔

کتنا تکلیف دہ لمحہ ہوتا ہے جب بیٹیاں رخصت ہوتی ہیں یہ تو صرف والدین ہی جانتے ہیں کہ یہ لمحات کتنے مشکل ہوتے ہیں۔۔۔

نازوں سے پلی بیٹی کو کسی اور کے حوالے کیا جاتا ہے آج اسی تکلیف سے اس گھر کے لوگ گزر رہے تھے

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کوئی بہت دور نہیں جارہی تھی فلحال تو وہ اسی گھر میں کے ایک کمرے میں جارہی تھی جسے سب لوگ آرش سائیں کا کمرہ کہا کرتے تھے۔۔۔

لیکن اس کے باوجود بھی ان کی بیٹی ان سے دور ہو رہی تھی وہ بہت دور جانے والی تھی ان سے شاید وہ ہر روز اس سے بات نہ کرپاتے ہر۔۔۔

روز اسے دیکھ نہ پاتے لیکن پھر بھی ایک یقین تھا کہ ان کی بیٹی وہاں خوش رہے گی سکون سے رہے گی اپنی زندگی سنوارے گی اپنی خوشیوں کو جئے گی

ان سب کو یقین تھا کہ آرش کے ساتھ اس کی نئی زندگی کی شروعات بہت خوبصورت ہو گی آرش کی محبت گھر میں کسی سے چھپی ہوئی نہیں تھی۔۔۔

ooooo

کمرے کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اس گھر میں ہمیشہ سے آرش کو بہت اہمیت حاصل تھی وہ جب بھی پاکستان آتا تھا اسی گھر میں رہتا تھا اسی لئے اس کمرے کو سب ہی آرش سائیں کا کمرہ ہی کہا کرتے تھے۔۔۔۔

اس کی غیر موجودگی میں بھی یہ کمرہ کسی کے استعمال میں نہیں رہتا تھا اسی لیے اسے رخصت کر کے اسی کمرے میں لایا گیا تھا۔۔۔۔

ولیمہ کے دو دن بعد ان کی پیرس کی فلائٹ تھی۔اس نے ہمیشہ کے لیے آرش کے ساتھ چلے جانا تھا ایک نئی زندگی کی شروعات کرنی تھی۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اپنے تمام گھر والوں کی طرح اسے بھی یقین تھا کہ آرش اس کا بہترین ساتھی ثابت ہو گا وہ کمرے کی خوبصورتی کو ستائشی نگاہوں سے دیکھ رہی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔۔۔۔

تو وہ اتنا جلدی آ گیا۔۔۔!

اس نے حیرت سے سوچا تھا کیونکہ اسے ابھی کمرے میں بٹھا کر گئے تھے اور شاید اتنا جلدی تو نہیں آ سکتا تھا ہو سکتا ہے کوئی اور ہو دروازہ کھلا تو اس کی نگاہیں اپنے آپ جھک گئی تھی اس نے نہیں دیکھا کہ دروازے پر کون آیا۔۔۔۔۔

لیکن آنے والا کون سا اس سے دور رہنے والا تھا جو اسے پتہ نہیں چلتا وہ تیز تیز قدم اٹھاتا اس کے پاس بیڈ پر آ بیٹھا اور اس کے ہاتھوں کو اپنے مضبوط ہاتھوں میں تھام چکا تھا اس کی بے چینی اپنے عروج پر تھی۔۔۔۔۔

وہ بے قرار نگاہوں سے اس کے گھونگھٹ کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

تمہیں پتا ہے اس دن کی کتنی خواہش تھی مجھے تمہیں دیکھنے کے لئے اتنا بے قرار تھا بتا نہیں سکتا ایک تو مایوں والا پردہ یار مجھے یہ رسم کوئی خاص پسند نہیں آئی

حد ہی ہو گئی بندہ اپنی بیوی کو بھی نہیں دیکھ سکتا لیکن میں نے سارے رولز کو بھی ٹھیک طریقے سے فالو کیا ہے۔۔۔۔۔

میں نے تمہاری طرف جھانکا بھی نہیں تمہیں دیکھنا تو دور کی بات اور جانتی ہو اس وقت میں تمہارے گھونگھٹ اٹھانے کے لئے کتنا بے چین ہوں۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن ایک عجیب سے ڈر لگ رہا ہے وہ اس کے لہجے کی بے قراریوں کو محسوس کر رہی تھی اور اب اس کے لہجے کی بے قراری اچانک اداسی میں بدلی تو وہ خود بھی متجسس ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔

کس بات کا ڈر آرش سائیں وہ یوں ہی گھونگھٹ میں اس سے پوچھنے لگی. وہ حیران تھی اس نے اب تک اس کا گھونگھٹ کیوں نہیں اٹھایا تھا۔۔۔۔

۔..............

ثناء مجھے یقین نہیں آرہا کہ تم میری زندگی میں شامل ہو چکی ہو۔مجھے یقین نہیں آرہا کہ تم میری ہو چکی ہو مجھے ایسا لگ رہا ہے میں کوئی خواب دیکھ رہا ہوں کچھ دیر میں سب کچھ بدل جائے گا ہر منظر میری آنکھوں کے سامنے سے غائب ہو جائے گا

میں نے سنا ہے کہ خواہشیں آسانی سے پوری نہیں ہوتی انسان کو ساری زندگی قربان کرنی پڑتی ہے اپنی زندگی کے چند لمحوں کے لیے جن میں وہ دل سے خوش ہو سکے تو بلا مجھے اتنی آسانی سے میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی کیسے مل سکتی ہے

مجھے ڈر لگ رہا ہے عشق سائیں کہیں میرا خواب ٹوٹ نہ جائے کہیں میں پھر سے خالی ہاتھ نہ ہو جاؤ۔مجھے تمہارا گھونگھٹ اٹھاتے ہوئے ڈر محسوس ہو رہا ہے مجھے ایسا لگتا ہے جیسے۔۔۔وہ بول ہی رہا تھا کہ ثنا نے اپنا گھونگھٹ خود ہی ہٹا دیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ لیں ہٹ گیا گھونگھٹ اور دیکھ لیں مجھے یقین بھی کر لیں یہ کوئی خواب نہیں حقیقت ہے اور آپ سے زیادہ اس حقیقت کو محسوس کر کے مجھے خوشی ہو رہی ہے آپ کو اپنی جیون ساتھی کے روپ میں دیکھ کر میں اپنے آپ کو اس دنیا کی سب سے خوش قسمت ترین لڑکی محسوس کر رہی ہوں۔

تھینک یو سوچ آرش سائیں مجھے اپنی زندگی میں شامل کرنے کے لیے میری ساری غلطیاں معاف کر کے مجھے اپنا بنانے کے لیے میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں میں آپ کی وفادار بن کر رہوں گی۔

آپ کو کبھی مجھ سے شکایت کا موقع نہیں ملے گا۔ میں وعدہ کرتی ہوں کہ میں ایک اچھی ہمسفر ثابت ہوں گے اپنے دل سے ہر طرح کا ڈر نکال دیں اب تو اللہ پاک کے فضل و کرم سے سب کچھ ٹھیک ہو گیا ہے اب ہم دونوں ایک ہو چکے ہیں اور ان شاءاللہ ہم دونوں ایسے ہی ہمیشہ ساتھ رہیں گے۔

بے شک۔ وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہتا اگلے ہی لمحے اسے تھام کر اپنے سینے میں بھینچ چکا تھا

ہاں ہم ہمیشہ ایک ساتھ رہیں گے اور مجھے یقین ہے کہ تم اس رشتے کو پوری ایمانداری سے نبھاؤ گی لیکن ابھی ہم ایک نہیں ہوئے ایک ہونا ابھی باقی ہے

اس کے کانوں کے جھمکے اتارتے ہوئے وہ ذو معنی انداز میں بولا تو شنا شرما کر اس کے سینے میں سر چھپانے لگی۔

آرش سائیں وہ۔۔۔۔۔

ششششش۔۔۔۔ وہ کچھ کہنا چاہتی تھی کہ آرش نے اس کے لبوں پر انگلی رکھتے اسے خاموش کیا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرے خیال میں آج لبوں سے باتیں کرنے کے بجائے ایک دوسرے کے دل کی سننی چاہیے۔محبت میں الفاظ سے زیادہ خاموشی بولتی ہے آج ان خاموشیوں کو مل کر سنتے ہیں اور محسوس کرتے ہیں

وہ آہستہ سے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے اس کے نازک لبوں پر جھکا اپنی محبت اور شدت کی پہلی مہر اس کے لبوں پر ثبت کرتا وہ اسے اپنی باہوں میں قید کرنے لگا۔

اب جو سلسلہ شروع ہوا تھا وہ لفظوں کا نہیں خاموشیوں کا تھا سینے میں چھپے دل کی بے ترتیب دھڑکنوں کا تھا۔

کمرے میں خاموشی کے ساتھ ساتھ ان دونوں کی گرم سانسوں کی آواز ماحول کو فسوں انگیز بنا رہی تھی

اور وہ دونوں ایک دوسرے میں کھوئے آج مکمل ہو گئے تھے۔آج ثناء سب کو بھلا کر صرف اور صرف اپنے آرش شاہ کی ہو چکی تھی۔

آج عاشق سائیں نے اپنی سچی لگن سے اپنی محبت کو اپنے عشق سائیں کو پورے حق سے پالیا تھا

ooooo

کہاں جا رہے ہیں آپ وہ ابھی تھوڑی دیر پہلے اس کی شدت کو سہہ کر سونے لگی تھی جب آرش نے آہستہ سے اس کا سر تکیے پر رکھا اور اٹھنے لگا اسے سوئے زیادہ وقت نہیں ہوا تھا اسی لئے وہ ابھی تک گہری نیند میں نہیں تھی شاید یہی وجہ تھی کہ اس کے اٹھتے ہی وہ اس کی غیر موجودگی کو محسوس کر چکی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے تم تو جاگ رہی ہو مجھے لگا سو گئی ہو اچھا ہی ہے جو تم جاگ رہی ہو تمہیں پتا ہے میں روز رات کو تہجد پڑھ کر یہ دعا مانگتا تھا کہ اللہ تمہیں میرا کر دے تو سوچا جا کر تہجد پڑھ کے اللہ پاک کا شکریہ ادا کرتا ہوں لیکن اب اکیلے نہیں کروں گا اٹھو جلدی سے تم بھی اپنی نئی زندگی کی یہ پہلی تہجد ہم ایک ساتھ پڑھیں گے

چلو شاباش جلدی سے اٹھو اور اللہ پاک کا شکریہ ادا کرو جس نے تمہیں اتنا ہینڈسم اور پیار کرنے والا شوہر عطا کیا ہے ۔وہ آنکھ دبا کر اس کا ہاتھ تھام کر اسے بیٹھے اٹھانے لگا۔

جبکہ اس کے انداز پر ثناء بھی مسکراتے ہوئے اٹھی تھی۔اور تھوڑی دیر میں وہ دونوں ایک ساتھ اللہ پاک کا شکریہ ادا کر رہے تھے جس نے ان دونوں کو ایک دوسرے کے لئے خاص کر دیا تھا۔

نماز ادا کر کے وہ کتنی ہی دیر دعا میں ہاتھ اٹھائے روتی رہی وہ خدا کا جتنا شکر ادا کرتی کم تھا جس نے اسے بھٹکنے سے بچا لیا تھا۔

جس نے اس کے نصیب میں آرش لکھا تھا۔وہ سچ میں کسی کو بے مول نہیں کرتا وہ ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرنے والی ذات اپنے بندے کے دل کو کبھی بھی ویران نہیں ہونے دیتی۔

اور اسے اس بات کا یقین ہو چکا تھا کہ اللہ نے اس کے نصیب میں آرش سائیں لکھا تھا۔اور بے شک وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

READERS CHOICE

نماز ادا کر کے اٹھی تو آرش بیٹھا شاید اس کے فارغ ہونے کا انتظار کر رہا تھا اسے دیکھتے ہی ثناء کے چہرے پر شرمیلی سی مسکراہٹ آ گئی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے چہرے کا سکون دیکھ کر آرش مسکراتے ہوئے اس کے قریب آیا اور اسے تھام کر اپنے سینے سے لگا لیا اس کے سینے سے لگا کر کتنی دیر یوں ہی کھڑی رہی آج جو سکون اسے آرش کی پناہوں میں ملا تھا

وہ اللہ نے اس کے لئے چنا تھا اور وہ اپنے نصیب پر بے حد خوش تھی

•••••

ولیمہ کی رسم خوب دھوم دھام سے کی گئی تھی ثناء آرش دو دن کے بعد عمرے کے لیے سعودیہ عرب جانے والے تھے جب کہ پھوپھا سائیں پھوپھو سائیں اور آرب سائیں پیرس کے لئے روانہ ہونے والے تھے۔

آرش نے ثناء کو شادی کے تحفے کے طور پر یہی گفٹ دیا تھا۔اور شاید اس سے زیادہ بہترین اور کوئی تحفہ ہو سکتا تھا۔

ثنا یہ جان کر بہت خوش ہوئی تھی۔اور ابھی سے ہی جانے کے لیے بے چین تھی عمرے کے بعد ان لوگوں نے پندرہ دن دبئی میں قیام کرنا تھا اور آرش اسی ہوٹل کا وہی کمرے کو بک کر چکا تھا جہاں وہ پہلے بھی ایک رات کاٹ چکے تھے

۔

اس دن اس کے دل میں یہ خواہش پوری شدت سے جاگی تھی کہ وہ ثنا کے ساتھ اس چھوٹے سے بیڈ کو شیئر کرے تب تو یہ ممکن نہ تھا لیکن اب وہ کوئی دوری برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

اسی لئے تو ثنا کو تنگ کرنے کے لئے اس نے اسی ہوٹل کے اس روم کو بک کروایا تھا۔ جس پر ثنا نے کوئی اعتراض نہیں کیا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور جس دن وہ دونوں واپس آئے تھے وہ ہوٹل کے اس مینیجر سے کہہ بھی آیا تھا کہ میں یہاں واپس ضرور آؤں گا

جب میری شادی ہو گی اس ہوٹل کے کمرے میں مجھ پر بہت ظلم ہوا ہے۔

جیسے یاد کر کر کے وہ اچھا خاصہ سلگتا تھا اس کی باتوں پر شانہ ہنس ہنس کر پاگل ہو رہی تھی۔

ہاف وائٹ کلر کی خوب صورت سی ڈریس میں وہ اس وقت آسمان سے اتری کوئی حور نظر آ رہی تھی جبکہ اس کے ساتھ بڑی شان بے نیازی سے بیٹھا وہ اسے تنگ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے رہا تھا سب لوگ باری باری آکر انہیں تحفے دے رہے تھے

جنہیں وصول کرتے ہوئے ان کے چہرے پر ایک خوبصورت مسکراہٹ تھی جو ان کی خوشحال زندگی کا پتہ دے رہی تھی

oooooo

عمرہ کی سعادت حاصل کر کے آج وہ دونوں اس روم میں آ ہی چکے تھے۔

مینیجر بھی انہیں ابھی تک نہیں بھولا تھا جبکہ ان کے روم کی بکنگ تین ہفتے پہلے ہی ہو چکی تھی۔

شادی بہت بہت مبارک ہو سر ہمیں بہت خوشی ہوئی کہ آپ نے ہمارے ہوٹل کو چنا ہم تو آپ کے لیے ڈبل بیڈ روم کا روم بک کرنا چاہتے تھے لیکن آپ نے اسی روم کو چنا

سر وہ کمرہ کافی چھوٹا ہے اور ہوٹل کے کافی سارے کمرے خالی ہیں اگر آپ چاہیں تو ہم آپ کے لئے ایک بہترین کمرے کا انتظام کروا سکتے ہیں۔ مینیجر نے انہیں سے دیکھتے ہوئے کہا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں ہرگز نہیں ہم اسی کمرے میں رہیں گے کیونکہ اس کمرے میں ہم نے بہت اچھا وقت گزارا ہے اور اگلے 15 دن تک وہی پر رہیں گے تھینک یو سوچ ہمیں آپ کی سروسز بہت زیادہ پسند ہیں اسی لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے ہم اسی کمرے میں آج ریسٹ کرلیں گے

وہ بہت خوشی سے کہتے ہوئے سے چابی لے کر شنا کے ساتھ اسی کمرے کی جانب بڑھ گیا تھا

ooooo

وہی کمرہ اور وہی چھوٹا سا بیڈ وہ بڑے مزے سے آ کر لیٹ گیا تھا شنا کمرے میں داخل ہوتی اسی کرسی پر بیٹھ گئی تھی جہاں کبھی وہ بیٹھا تھا اسے بیٹھا دیکھ کر اسنے فوراً اس کا ہاتھ تھام کر اپنی طرف کھینچ لیا تھا

اتنی دوری شرم کرو لڑکی شوہر ہوں تمہارا کوئی منکوح نہیں جسے تم اتنی دور ہو کر بیٹھی ہو۔

وہ شرارت سے کہتا اسے بیڈ پر گراتا خود اس کے اوپر جھک گیا تھا۔

سب پتا ہے مجھے آپ مجھے تنگ کرنے کے لئے لائے ہیں ورنہ ہم کسی اچھے ہوٹل میں بھی جا سکتے تھے ورنہ بڑا کمرہ بھی لے سکتے تھے کم از کم ہم سنگل بیڈ پر تو نہیں سوتے۔

میں جانتی ہوں آپ نے جان بوجھ کر اس کمرے کو بک کیا ہے تاکہ آپ مجھے تنگ کر سکیں۔ لیکن جو بھی کرنا ہے کرلیں میں پہلے بتا رہی ہوں میں بہت ساری شاپنگ کروں گی اور یہاں پر جو اچھے پالرز ہیں ان کا بھی نام لسٹ میں شامل کرلیں اس کے لبوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے وہ گردن اکڑا کر بولی تھی

اس کے بات پر آرش نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ پالر والا کیا سین ہے اتنے دنوں میں تو تم نے پالر کا نام بھی نہیں لیا۔

اتنے دنوں میں سعودیہ عرب کے کہیں علاقوں میں ان لوگوں نے زیارت کی تھی لیکن اس نے اب تک پالر کا ذکر بھی نہیں کیا تھا اور یہاں آتے ہی وہ پالر کی تلاش میں ہلکان ہو رہی تھی

ہاں کیونکہ مجھے پالر جانا ہے حالت دیکھیں کہ میری کیا ہو گئی ہے میں ہر پندرہ دن کے بعد پالر جاتی ہوں۔اور جب سے میں سعودیہ میں تھی تو وہاں پر میں میک اپ کر کے عمرہ تو نہیں کر سکتی تھی نہ اسی لیے اب مجھے پالر جانا ہے۔

پیڈیکیور کروانا ہے منیکیور کروانا ہے فیشل کروانا ہے۔اور بالوں کی کٹنگ ٹھیک سے کرنی ہے تو پالر تو مجھے جانا ہو گا۔

اور ویسے بھی یہ شادی کے پہلے پہلے کچھ دن ہیں نا تو تیار شیار بھی ہونا ہوتا ہے۔میرا لائف سٹائل الگ ہے میں نا ایسی نہیں رہ سکتی مجھے خود کو سجانا بہت پسند ہے اور پالر جائے بنا میرا گزارہ نہیں ہے

اس نے تفصیل سے بتایا تھا اور آرش نے اس کی ساری باتوں سے بس یہ اس بات کا اندازہ لگا لیا تھا کہ پالر بہت ضروری ہے

اور پھر بیگم صاحبہ کا حکم ٹالا تو نہیں جا سکتا تھا

ٹھیک ہے عشق سائیں میں ڈھونڈ لوں گا کوئی اچھا سا پالر لیکن ایک بات پوری ایمانداری سے بتاتا ہوں تمہیں کسی پالر کی ضرورت نہیں تم تو ہو ہی دنیا کی سب سے پیاری لڑکی اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے وہ اپنے تمام تر سچے جذبات کے ساتھ بولا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تھینک یو سوچ وہ تو مجھے پتا ہے میں ہوں ہی پیاری لیکن میں نے ہر وقت پیاری لگنا چاہتی ہوں کہ آپ کی نظر مجھ سے بالکل بھی نہ ہٹے اور ویسے بھی میں نے دیکھا ہے یہاں پر بہت خوبصورت خوبصورت لڑکیاں ہیں۔اگر یہاں کوئی اور آپ کی نظروں میں آ گی تو میرا کیا ہو گا میں بالکل رسک نہیں لے سکتی۔اس نے بڑی معصومیت سے کہا

تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ میں آرش شاہ تمہارے علاوہ کسی اور کی طرف متوجہ ہو سکتا ہوں اس کی بات سن کر وہ سچ میں حیران ہوتے ہوئے اسے دیکھنے لگا اتنے دنوں میں کہاں اس کی دیوانگی میں کمی آئی تھی جو وہ یہ کہہ رہی تھی

میں جانتی ہوں آپ میرے علاوہ کسی کی طرف نہیں دیکھیں گے اور نہ ہی کبھی متوجہ ہوں گے لیکن میں کیوں رسک لوں پھر میں تو ہمیشہ خوبصورت دیکھوں گی تا کہ آپ کبھی بھی مجھ سے دور نہ جا سکے۔

جو تمہیں دیکھے بنا ایک پل نہیں کاٹ سکتا تم سے زیادہ دیر ناراض نہیں رہ سکتا تمہیں لگتا ہے کہ وہ کبھی تم سے دور ہو سکے گا۔

لیکن پھر بھی خوبصورت دیکھنا تمہارا حق ہے میں پالرز کا پتہ کروالوں گا لیکن فی الحال تو تم میرے پاس آؤ نا اس چھوٹے سے بیڈ سے میں نے بدلہ لینا ہے اس رات اس نے مجھے بہت تنگ کیا تھا

اسے اپنی پناہوں میں قید کرتے ہو شرارت سے گنگنایا تو شنا کھلا کر ہنسی۔ لیکن وہ زیادہ دیر کھلکھلا بھی نہ سکی اب اسے اس بات کا فیصلہ کرنا تھا وہ بدلہ اس بیڈ سے لے رہا تھا یا اپنی عشق سائیں سے

ooooo

ایک ماہ بعد

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مبارک ہو بیٹا ہوا ہے ہاتھ میں ایک پیارا سا بچہ پکڑے وہ باہر آئی۔

بچہ صحت مند تھا اور زرنیش بھی بالکل ٹھیک تھی ان کے خاندان کا پہلا بچہ پہلا وارث ان کے ہاتھ میں تھا۔

زرنیش کی ڈلیوری بالکل نارمل تھی۔اور بچہ بھی بہت صحت مند تھا۔اور یہ سب صرف اور صرف زرنیش کا اپنا خیال رکھنے کی وجہ سے ہی ہو پایا تھا ڈاکٹر نے کہا تھا کہ وہ مزید دو تین گھنٹے میں انہیں واپس گھر لے کر جا سکتے ہیں۔

آج حویلی میں جیسے خوشیوں کی بہار آگئی تھی ہر کوئی بہت زیادہ خوش تھا۔

سنان تو جیسے اپنے بیٹے کو اپنے ہاتھ میں لے کر جی اٹھا تھا اس کا تو دل ہی نہیں کر رہا تھا اس معصوم سے وجود کو کسی کے حوالے کرنے کا لیکن یہ اس دنیا میں اس کا پہلا دن تھا تو ظاہر تھا وہ سب کو چاہیے تھا۔

اسے سب کے حوالے کر کے وہ منہ پھلا کر اندر زرنیش کے پاس آگیا تھا

یار حد ہو گئی بچہ میرا ہے اولاد میری ہے اور مجھے کوئی دے نہیں رہا جیسے میں کوئی چھوٹا بچہ ہوں جو اسے گرا دوں گا

یار یہ لوگ تو میری باری نہیں ہونے دے رہے وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے کہنے لگا۔اس کے انداز پر وہ مسکرا دی تھی۔

آپ کے ساتھ ساتھ وہ سب لوگ بھی تو انتظار کر رہے تھے رات میں آپ کے پاس ہی ہو گا میں تو اپنی نیند پوری کروں گی آپ نے ہی سنبھالنا ہے جی بھر کے اٹھا لیجئے گ

READERS CHOICE

جب کہ اس کی بات سن کر سنان نے مسکراتے ہوئے اپنے لب کے ماتھے پہ رکھے تھے

تھینک یو سوچ اتنا خوبصورت تحفہ دینے کے لیے بہت بہت پیارا ہے۔اس نے مسکراتے ہوئے بتایا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پیارا کیسے نہیں ہو گا میرے سنان سائیں کا بچہ ہے۔

ہاں یہ بھی ہے اب میرا بچہ ہے پیارا کیسے نہیں ہوتا اب میں اتنا پیارا ہوں تو بیٹا تو پیارا ہونا بنتا ہے اس کے بات پر مسکراتے ہوئے وہ سارا کریڈٹ لے گیا تھا۔ جس پر زرنیش میں بھی مسکرا دی تھی

ooooo

کتنی خوبصورت لگ رہی ہو تم ذاوش اتنی زیادہ تیاری کرنے کی کیا ضرورت تھی ہم تو بس تھوڑی دیر کے لئے جائیں گے اور واپس آجائیں گے تم نے تو شنا کی شادی میں بھی اتنی تیاری نہیں کی تھی جتنا آج تیار ہو۔

زرنیش اپنا چند دن کا بیٹا اٹھائے کمرے میں آئی تو اس کو فل تیار دیکھا

ہاں تو یہ بھی دیکھیں نہ کہ شادی کس کی ہے میرا تیار ہونا تو بنتا ہے میں تو چاہتی ہوں کہ میں اس مسکان سے بھی زیادہ خوبصورت لگوں وہ مزید تیار ہوتے ہوئے بولی

اس بیچاری کے ساتھ تمہاری کیا دشمنی ہے ہر وقت اس کی برائیاں کرتی رہتی ہو مجھے تو کچھ سمجھ میں نہیں آتا وہ بیچاری تمہیں کہتی کیا ہے

وہ یہاں پر کام کے سلسلے میں آئی تھی اور اپنا کام ختم کر کے وہ جا بھی چکی ہے لیکن تمہاری اس کے ساتھ بے جا ضد ختم نہیں ہوئی

زرنیش نے مسکراتے ہوئے اپنے بیٹے کو بیڈ پر رکھا تھا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہی سوال میں آپ سے کرتی ہے اگر اس کا سچ میں اداسائیں سے نکاح ہوا ہوتا لیکن ان سب باتوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے اس لڑکی کی شادی ہونے جا رہی ہے لیکن اس کی آنکھیں اب تک میرے ساحر سائیں پر ہیں

میرا دل تو کرتا ہے کہ اس کی آنکھیں ہی نکال دوں لیکن پھر سوچتی ہوں ملک کے لیے کام کرتی ہے۔ تو اس کی آنکھیں ملک کے کام آئیں گی ورنہ جو میرے ساحر سائیں کو آنکھ اٹھا کر یا میلی نگاہ سے دیکھے نہ میں اسے کچھ دیکھنے کے بھی قابل نہ چھوڑوں۔

وہ تو بس ملک کے نام پر مجھ سے محفوظ ہے ورنہ اب تک میں اس کا کچومر نکال چکی ہوتی کوئی عام لڑکی نہیں ہوں میں اس گاؤں کے سردار کی بہن ہوں۔

وہ بڑے مزے سے کہتی اپنی مکمل تیاری دیکھنے لگی زرنیش نے بھی اسے سر سے پیر تک دیکھا تھا۔ ہے تو وہ بھی اس گاؤں کے سردار کی بہن لیکن اس نے کبھی بھی اس انداز میں یہ بات کہی نہیں تھی

نور کا آٹھواں مہینہ چل رہا تھا اس کی طبیعت اکثر خراب ہی رہتی تھی ڈاکٹر نے اس کی کنڈیشن بہتر نہیں بتائی تھی ہو سکتا ہے اس کا آپریشن کیا جائے لیکن پھر بھی مسکان نے بہت زور دیا تھا اپنے نکاح میں آنے کا آج اس کا ثقلین یار خان کے ساتھ نکاح تھا رات میں مہندی کی رسم میں بھی زرنیش اور زاوش گئی تھی لیکن آج اس نے کہا تھا کہ گھر کے سب افراد نے اس میں شرکت کرنی تھی

اس کی وجہ سے نور کو بھی اس کے نکاح میں جانا پڑ رہا تھا۔

اس کا بالکل دل نہیں کر رہا تھا کہیں پر بھی جانے کا لیکن مسکان کے اتنے زیادہ اصرار کرنے پر مجبور ہو گئی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چلو نیچے آجاؤ نور بھی تیار ہو چکی ہے بس تم ہی رہ گئی ہو جو اتنی زیادہ تیاریاں کر رہی ہو۔

اور آتے ہوئے میرے شہزادے کو لے آنا۔ وہ جاتے ہوئے اپنا بیٹا وہی چھوڑ گئی تھی جس پر ذاوش اپنی تیاری پر ایک نظر ڈالتی بیڈ کے پاس آئی تھی اور پھر وہی اس کے ساتھ لیٹ کر اس سے پیار کرنے لگی جب تھوڑی ہی دیر میں ساحر نہا کر باہر نکلا

یہ تم کیا ایسے دلہن بن کر جاؤ گی شادی میں اتنی تیاری تو مسکان نے بھی نہیں کی ہو گی دلہن بننے میں جتنی تم نے کی ہے۔

وہ سر سے پیر تک اس کی تیاری دیکھتے ہوئے بولا تھا

ہاں تو کرے تیاری وہ دلہن ہے تو ان کو زیادہ تیار ہونا چاہیے اس سے زیادہ خوبصورت کوئی دوسرا لگے تو لگے کیوں میرا کوئی قصور نہیں ہے

میں تو ایسے ہی تیار ہو کر جاؤ گی تا کہ اسے پتہ چل جائے کہ جو میرا ہے اس کو میرا کرنے کے پیچھے ایک بہت بڑی وجہ ہے اس کے پیچھے وجہ ہے یہ خوبصورتی اس نے بڑے مزے سے کہا تھا

اور بڑی خوبصورتی سے اس نے ساحر کے بجائے وہ لفظ استعمال کیا تھا اب ساحر کو اترآنے کا موقع تو دے نہیں سکتی تھی

READERS CHOICE

اوہو معصوم لومڑی مطلب تمہیں اس بات کی بھی غلط فہمی ہے کہ تم خوبصورت ہو۔ اگر تمہیں لگتا ہے کہ میک اپ کر لینے سے تم خوبصورت ہو جاؤ گی تو اپنے دماغ سے یہ خناس نکال دو۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے ہنستے ہوئے کہا تو ذاوش کو صدمہ ہوا وہ اٹھ کر اس کے پاس آئی

مطلب کے میں خوبصورت نہیں ہوں اور آپ کو میری خوبصورتی سے محبت بھی نہیں ہے اپنا غرور ٹوٹا محسوس کر کے اسے سچ میں بہت برا لگ رہا تھا

ساحر نے سر سے پیر تک اسے دیکھا اور پھر اس کا چہرہ دیکھ کر مسکرا دیا

عورت ہر روپ میں خوبصورت ہوتی ہے عورت اللہ کی سب سے خوبصورت تخلیق ہے اور اس چیز سے انسان کبھی انکاری نہیں ہو سکتا لیکن مجھے تمہاری خوبصورتی سے نہیں تمہارے معصومیت سے محبت ہے

تم نے مجھے ہنسنا سکھایا ہے میری زندگی میں رنگ بھرے ہیں اور یہ سب کچھ تمہاری خوبصورتی نے نہیں تمہاری معصومیت نے کیا ہے۔

وہ پیار سے اس کے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے پیچھے ہٹا وہ اسی طرح کھڑی تھی

مطلب کے میں خوبصورت نہیں ہوں تھوڑی دیر کے بعد اسے اپنے قریب سے بے حد اداس سی آواز سنائی دی ظاہر۔ہے اس کو اس خاندان کی سب سے خوبصورت لڑکی کہا جاتا تھا تو آخر اس کا شوہر اس بات سے انکار کیسے کر سکتا تھا ٹھیک ہے اس کی معصومیت اسے پسند تھی لیکن وہ کم از کم اپنی نظروں میں تو بالکل معصوم نہیں تھی اور سب اسے شیطان کے والد کہتے تھے تو یہ شخص اس کی معصومیت پر کیسے فدا تھا

ساحر اسے سر سے پیر تک جانتا تھا وہ اس کی رگ رگ سے واقف تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ تم کتنی خوبصورت ہو تو ہم مسکان کے نکاح میں نہیں جا پائیں گے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اسے اپنے قریب کھینچتے وہ ذو معنی انداز میں بولا تو اس کی بات کا مطلب سمجھ کر وہ کانوں تک سرخ ہو گی

نہیں نہیں مجھے نہیں جانا کچھ بھی جلدی چلیں مجھے پتا ہے میں بہت خوبصورت ہوں اس ء جلدی سے پیچھے ہٹاتے ہوئے بیڈ سے اپنا دوپٹہ اٹھاتے ہوئے بولی تھی

ذاوش کے اس کے انداز پر ساحر نے مسکراتے ہوئے بیڈ پر لیٹے شہزادے کو اٹھایا تھا۔

oooooo

وہ اپنا وجود مکمل چادر سے چھپائے اندر داخل ہوئی تھی۔ یہ شادی خالص پٹھانی انداز میں ہو رہی تھی جس میں ان لوگوں نے بھی کافی انجوائے کیا تھا

تھوڑی دیر میں نکاح کی رسم ادا ہونے والی تھی وہ سب لوگ ہی آج تقریبا یہاں آئے ہوئے تھے

مسکان کافی خوش نظر آ رہی تھی اور ساحر سائیں کو زاوش کے ساتھ کو دیکھ کر تو اس کی آنکھیں چمک اٹھی تھی

اسے نہیں لگا تھا کہ ساحر اس کے نکاح میں شرکت کرے گا اس کے ساتھ کوئی دشمنی تو نہ تھی لیکن پھر بھی وہ اس سے گریز کرتا تھا

شاید اس کے پیچھے وجہ زاوش ہی ہو گی یقیناً وہ جل کو کڑی ہی ساحر کو اس طرف نہیں آنے دیتی ہو گی دلہن بنی مسکان نے ان دونوں کو ساتھ اندر داخل ہوتے ہوئے دیکھ کر سوچا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زاوش کی تیاری تو اس کی تیاری سے بھی زیادہ تھی لیکن پھر بھی وہ دلہن تھی اور اوپر سے پٹھانی۔

اب زاوش کی نظروں میں اس بات کی کوئی اہمیت ہو یا نہ ہو وہ اپنے آپ کو زاوش سے اوپر ہی سمجھتی تھی

اس کی نظر میں زاوش کے پاس سوائے ساحر شاہ کے اور کچھ نہ تھا جو اسے مات دے دے

ساحر ان کے قریب آ کر مبارکباد دینے لگا تو مسکان اٹھ کر کھڑی ہو گئی اسے یوں کھڑا ہوتے دیکھ کر ثقلین یار خان میں اٹھ گیا تھا

ساحر سائیں نکاح ہونے میں وقت ہے اب بھی وقت ہے آپ اگر ہاں کہتے ہیں تو میں نکاح سے دوسری بار بھاگنے کے لیے بھی تیار ہوں

دیکھیں میں زاوش کے ساتھ اس کی بہن بن کر رہوں گی آپ کو اس بات کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ہم لڑائی جھگڑا کریں گے ایسا ہر گز نہیں ہو گا اگر یہ مجھ سے لڑے گی بھی تو میں ہنس کر برداشت کر لوں گی لیکن

چپ کر لڑکی شرم کرو یہ تمہارا نکاح ہو رہا ہے اور تم میرے سامنے میرے شوہر لائن رہی ہو۔۔۔؟

ساحر کو اپنے پیچھے چھپانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے زاوش مسکان سے کہنے لگی اس کے انداز پر ساحر کے لبوں پر بے اختیار مسکراہٹ آ گئی تھی

نکاح مبارک ہو دوست اور یہ مصیبت بھی مبارک ہو وہ ثقلین یار خان سے گلے ملتے ہوئے اسے کہنے لگا جبکہ ثقلین مسکراتے ہوئے اس کی مبارکباد وصول کرنے لگا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ بہت پرانی بات نہیں تھی ابھی دو دن پہلے ہی تو مسکان نے اس سے کہا تھا کہ جس دن ساحر شاہ نے ہاں کر دی تمہارا پتا کٹ جائے گا

مکمل بات پتہ چلنے پر اسے یہ پتہ چلا تھا کہ ساحر اس کا کرش تھا۔وہ بڑی مضبوط لڑکی تھی فلموں کے ہیرو پر مرنا کیا پھر کسی ناول کے ہیرو پر مرنا اس لڑکی کے اصولوں میں شامل ہی نہیں تھا وہ تو اصل زندگی میں کسی کو ہیرو مان بیٹھی تھی

اسے ساحر کی ظاہری شخصیت میں نہیں دلچسپی نہ تھی۔بلکہ پہلے اس کے نام نے اسے اس کی طرف متوجہ کیا تھا سنان اور دارم اس کا بہت نام لیتے تھے اور پھر ساحر کے کردار کی مضبوطی نے اسے اس کی طرف متوجہ کر دیا تھا اور آج وہ اس کا کرش تھا۔

محبت تو نہیں کہہ سکتے لیکن پھر بھی یہ شخص اسے بے حد پسند تھا وہ اس کے خلاف ایک لفظ نہیں سن سکتی تھی۔

باقی زاوش کو تنگ کرنا تو وہ اپنا فرض سمجھتی تھی۔

وہ جان گئی تھی کہ اس کے معاملے میں زاوش بہت زیادہ پوزیسسو ہے۔اور ہونا بھی چاہیے آخر وہ بندہ ہی اتنا شاندار تھا

اس پر حق رکھنے والے کو مغرور ہونا چاہیے

مولوی صاحب کے آجانے کی وجہ سے وہ لوگ اسٹیج سے اتر کر نیچے چلے گئے تھے جب تھوڑی ہی دیر میں نکاح کی رسم شروع ہوئی اور مسکان کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ثقلین یار خان کا کر دیا گیا۔اسے پا کر وہ بہت خوش تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

oooo

تھوڑی دیر میں رخصتی ہوئی تھی۔سب لوگ ایک بار پھر سے ان کو مبارکباد دینے کے لئے اوپر آئے تھے دارم نے بے حد شفقت سے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا تھا وہ اس کے لئے بہنوں جیسی ہی تھی۔ان دونوں نے مل کر تین سال تک اس پروجیکٹ پر ایک ساتھ کام کیا تھا اور خوشی اس بات کی تھی کہ وہ اپنے اس مقصد میں کامیاب ہوئے تھے

مسکان کے سارے خاندان میں یہ خبر پھیل چکی تھی کہ مسکان آرمی میں ایک بہت بڑے عہدے پر آفیسر ہے اور اس نے اپنا کام بہت ایمانداری سے کیا ہے جس کی وجہ سے اس کی پرسنل لائف میں بہت زیادہ ڈسٹربنس رہی ایک آرمی والی لڑکی سے کون اپنا رشتہ نہیں جوڑنا چاہے گا ثقلین کے بابا یہ بات سن کے کہ مسکان آرمی میں ہی بہت خوش ہو گئے تھے اور انہیں کوئی اعتراض نہیں تھا کہ ثقلین یار حان اب بھی اس سے شادی کرنا چاہتا ہے۔

یہ جان کر سب لوگ ہی خوش ہو گئے تھے کہ ایک لڑکی ہو کر اس نے اپنی منزل حاصل کی ہے۔سب جان چکے تھے اس کے بارے میں پھیلی گئی باتیں سب جھوٹی تھی

جبکہ دارم پہلے بھی دو باران کے گھر ہو کر گیا تھا مسکان کو پہلی دفعہ چھوڑنے کے لیے بھی وہی آیا تھا وہ بھی اندر جانا چاہتا تھا لیکن مسکان نے منع کر دیا اس نے کہا کہ وہ خود اپنے بابا سے بات کر لے گی اور اسے یقین ہے کہ اس کے بابا اس کے ساتھ ہوں گے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ایسا ہی ہوا تھا اس کے بابا نے فخر سے سر اٹھا کر اسے اپنے سینے سے لگا لیا تھا وہ ایسی بہادر بیٹی کو پا کر کیوں نہ فخر کرتے اور آج ان لی خواہش پوری کر کے وہ بھی تو بہت خوش تھی

ooooo

ساحر اور زاوش ایک بار پھر سے اوپر آئے تھے تھوڑی ہی دیر میں انہیں واپس جانے کے لئے نکلنا تھا

ساحر کو دیکھ کر مسکان نے منہ پھیلایا

اب کیوں آئے ہیں بے وفا صنم ہو گئی میں کسی اور کی نکاح ہو چکا ہے میرا اب بھول جائے مجھ میں آپ کے نصیب میں تھی ہی نہیں وہ افسوس کرتے ہوئے بولی تو ساحر پھر سے مسکرا دیا

نکاح مبارک ہو ہمیشہ خوش رہو اللہ تمہاری زندگی خوشیوں اور رنگوں سے بھر دے اُس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ دعائیں دینے لگا تو مسکان نے فوراً خود کو ثقلین کے پیچھے چھپا لیا

خدا کا واسطہ ہے ساحر سائیں میں آپ کی دیوانی ہوں مجھے بہن والی دعائیں نہ دیں

پہلے ہی آپ کی بیوی مجھے آپ کے بچوں کی پھوپھی بنا چکی ہے مجھے سچ میں آپ کی بہن بننے کا کوئی شوق نہیں ہے اس نے دونوں ہاتھ جوڑے تھے۔

جب ثقلین نے ساحر سائیں کا ہاتھ تھام کر اپنے سر پر رکھ دیا

مجھے دعائیں دے دیں ساحر سائیں جس نے اس پاگل کو برداشت کرنا ہے آپ کی دعائیں میرے کام آئیں گی اس کے انداز نے ساحر کو مسکرانے پر مجبور کر دیا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور پھر رخصتی کی رسم کی گئی

رخصتی کہیں دور ہر گز نہیں ہو رہی تھی بس دونوں گھروں میں صرف دیوار ہی تھی اور ایک گھر سے دوسرے گھر ہی جانا تھا

وہ تو بچپن سے یہی پلی بڑھی تھی اس کیلئے یہ جگہ انجان نہیں تھی پھر بھی آخر بیٹی کی رخصتی کی جا رہی تھی تو ماحول کافی افسردہ ہو گیا

اور پھر مسکان بھی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اپنے پیا کو پیاری ہو گئی۔ ثقلین یار خان

بہت چاہت اور محبت سے اسے اس کے خوابوں کے ساتھ اپنی دنیا میں لے گیا تھا

ooooo

وہ سب واپس جانے کی تیاری کرنے لگے جب دارم سائیں نے نور کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا وہ اماں سائیں کی مدد سے کرسی سے اٹھتی آہستہ آہستہ اس کے پیچھے جانے لگی

وہاں باہر کافی سارے بچے آپ نے کھیلوں میں مصروف تھے جب اچانک سے سامنے سے آتا بچہ تیزی سے بھاگتا ہوا اس کی طرف آیا تھا

یقیناوہ سب لوگ اپنے ہی کھیل میں مگن تھے کسی کو اندازہ بھی نہ تھا کہ اچانک ایسا ہو جائے گا سامنے سے آنے والے بچے نے جلد بازی میں آگے نکلنے کے لیے اپنے سامنے آئی نور کو دھکا دیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس سے نور سنبھل بھی نہ پائی اور وہ سیدھے جا کر گاڑی سے لگی تکلیف کی شدت نے اسے وہیں زمین بوس کر دیا تھا

اس کی چیخ نے وہاں موجود ہر شخص کو گھبراہٹ میں مبتلا کر دیا تھا

ooooo

ooooo

وہ اس کی تکلیف کو دیکھتے ہوئے سیدھا ہسپتال لے کر آئے تھے نور راستے میں ہی بے ہوش ہو گئی تھی

اس کی حالت حد درجہ خراب تھی سب لوگ بہت زیادہ پریشان ہو گئے تھے آتے ہی اسے آپریشن تھیٹر میں لے جایا گیا۔۔۔۔

اندر آپریشن شروع ہو چکا تھا اور باہر سب کی حالت خراب ہو رہی تھی کوئی بھی گھر جانے کو تیار نہیں تھا نور کی تکلیف نے سب کو پریشان کر دیا تھا ابھی اس کی ڈیلیوری میں تقریبا پندرہ دن باقی تھے اور ایسے میں اس کی حالت اتنی خراب ہو جانا سب کے ہاتھ پیر پھلا گیا تھا۔۔۔۔

ooooo

ہمیں خون کی ضرورت ہے ان کا خون بہت زیادہ ضائع ہو چکا ہے ان کی جان بچانے کے لیے کہیں سے خون کا انتظام کریں۔۔۔۔اور ان کا بلڈ گروپ او نیگیٹیو ہے اور اس وقت یہ بلڈ ہمارے پاس موجود نہیں ہے۔جب تک خون کا انتظام نہیں ہوتا ہم آپریشن نہیں کر سکیں گے ڈاکٹر نے باہر نکلتے ہوئے بتایا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو آپ لوگ کہیں سے انتظام کریں باہر سے منگوالیں دارم چلا اٹھا تھا اتنی سی بات پر وہ درکو اتنی تکلیف میں رہنے دے رہے تھے۔۔۔۔

سائیں اگر اتنا ٹائم ہوتا تو ہم منگوا لیتے لیکن وقت نہیں ہے ہمیں جلد سے جلد کوئی ڈونر چاہیے جو آپ کی مسز کو خون دے سکے۔۔۔

آپ دیکھیں ہو سکتا ہے کسی کا بلڈ میچ کر جائے

ڈاکٹر کے کہنے پر سب نے باری باری اپنا خون چیک کروایا تھا لیکن کسی کا بھی خون او نیگیٹیو نہیں تھا

دارم سائیں تم یہیں ہسپتال میں رکو میں اور سنان جاتے ہیں خون کا انتظام کرنے کے لئے ان شاءاللہ کوئی نہ کوئی حل نکل آئے گا ساحر نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا

انہیں جلد سے جلد خون کی ضرورت تھی۔۔۔۔

ooooo

وہ سب لوگ پریشان ہو کر بیٹھ گئے تھے سنان اور ساحر خون کا انتظام کرنے کے لئے جا چکے تھے جبکہ زاوش تو مسلسل جائے نماز پر بیٹھی دعائیں مانگ رہی تھی جبکہ اس کے آنسو ہی نہیں رک رہے تھے ایسا ہو جائے گا ان لوگوں نے سوچا بھی نہیں تھا نور کی کنڈیشن ٹھیک نہیں تھی لیکن وہ سب اس کا بہت خیال رکھ رہے تھے۔۔۔۔

نور کو اپنے ساتھ لانے کی ضد کرنی ہی نہیں چاہیے تھی وہ دونوں اسے لا کر پچھتا رہی تھی

دارم کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ اپنی در کی زندگی کس طرح سے بچائے یہ کیسا امتحان تھا۔۔۔؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سب کچھ ٹھیک ہو جانے کے بعد بھی کچھ بھی ٹھیک نہیں ہوا تھا وہ چاہ کر بھی اپنی در کو اس تکلیف سے نہیں نکال پا رہا تھا وہ وہیں بے بس ہو کر بیٹھ گیا جب اسنے سامنے سے آتے وجود کو دیکھا اسے دیکھ کر اس کی آنکھیں سرخ ہونے لگی تھی وہ تیز تیز قدم اٹھاتا اس کے سر پر جا سوار ہوا۔۔۔

ooooo

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟

تماشہ دیکھنے آئی ہو میری بے بسی کا تم نے بددعا دی تھی نہ مجھے کہ میں کبھی خوش نہ رہوں۔۔۔؟ مجھے میری محبت نہ ملے۔۔۔؟

جس طرح میں نے تم سے تمہاری محبت چھین لی ہے اسی طرح میں بھی کبھی خوش نہ رہوں۔۔۔؟

اس وقت مجھے ہنسی آتی تھی کیونکہ بددعاؤں پر میں یقین نہیں رکھتا مجھے لگتا تھا شاید بددعا کا کوئی وجود نہیں ہوتا لیکن آج مجھے لگ رہا ہے کہ مجھے تمہاری بددعا لگ گئی ہے۔۔۔؟

کیوں کہ میں نے زندگی میں کبھی اپنے آپ کو اتنا بے بس محسوس نہیں کیا جتنا آج کر رہا ہوں سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے وہ

شبنم کو دیکھتے ہوئے بولا تھا جب کہ شبنم سر جھکائے کھڑی اس کی باتیں سن رہی تھی

سردار سائیں یہ آپ کیا کر رہے ہیں شبنم خون دینے کے لیے آئی ہے اس کا خون سردارنی کے خون سے میچ کرتا ہے پلیز پہلے ہمیں علاج کرنے دیجئے آپ بعد میں بات کر لیجئے گا شبنم پلیز جلدی اندر چلیں ہمارے پاس زیادہ وقت

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں ہے وہ اسے کہتے ہوئے شبنم کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے ساتھ اندر لے گئے تھے جبکہ وہ بس اسے جاتے دیکھتا رہا۔۔۔۔

ooooo

تھوڑی دیر کے بعد شبنم باہر آ گئی تھی اس کے ہاتھ پر چھوٹا سا بینڈ تیج لگا ہوا تھا

اسے دیکھتے ہی وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا جو بھی تھا اس لڑکی نے آج اس پر احسان کیا تھا۔۔۔۔

وہ اس کے سامنے آ رکی تو دارم نے بس ایک نظر اسے دیکھا

سائیں میں نے بہت کوشش کی آپ سے ملنے کی آپ سے بات کرنے کے لیکن میں شرمندہ تھی مجھ میں ہمت ہی نہ ہوئی کہ میں آپ کا سامنا کر سکوں

میں ایک اچھی اولاد ثابت نہیں ہو سکی میں نے ایک ایسے شخص سے محبت کی جو عورتوں کا سودا کرتا تھا وہ تو خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آپ نے مجھے اس حیوان سے بچا لیا اس کے لئے میں اپنے باپ کی عزت کو روندھ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جا رہی تھی لیکن سچ کہتے ہیں والدین کبھی غلط فیصلہ نہیں کرتے۔۔۔

میرے والدین نے میرے لئے بہت اچھا فیصلہ کیا آج میں بہت خوش ہوں اپنی زندگی میں دو مہینے پہلے اسی ہسپتال میں میرا بچہ پیدا ہوا ہے۔۔۔

ابھی آج صبح ہی میں اس کو چیک کروانے کے لیے لائی تھی۔ تو ڈاکٹر نے ذکر کیا تھا کہ میرا خون بہت کم لوگوں سے ملتا ہے مجھے نہیں پتا تھا کہ میرا خون سردارنی سے ملے گا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ تو جب ان ہسپتال والوں نے میرے شوہر کو فون کر کے بتایا میں بھاگی چلی آئی آپ نے میری زندگی بچائی اگر میں آپ کے کام نہ آتی ہے تو میری یہ زندگی بھلا کس کام کی۔۔۔؟

آپ نے ثابت کیا کہ آپ سے بہتر اس گاؤں کا اور کوئی سردار ہو ہی نہیں سکتا تھا میں آپ کا جتنا شکریہ ادا کروں کم ہے آپ کی وجہ سے میری عزت بچ گئی ورنہ وہ گھٹیا انسان نہ جانے میرے ساتھ کیا سلوک کرتا۔۔۔؟

میں آپ کا احسان تو نہیں چکا سکتی لیکن آپ کا شکریہ ضرور ادا کروں گی وہ اس کے پیروں میں گرتے کہنے لگی تو دارم فورن پیچھے ہٹ گیا۔۔۔

تمہیں تمہاری غلطی کا احساس ہو گیا یہی بہت بڑی بات ہے تم غلط راستے پہ چل نکلی تھی اور تمہیں ہدایت دینے والا اللہ ہے بے شک وہ اپنے بندوں کو کبھی رسوا نہیں کرتا۔۔۔۔

خوش رہو ہمیشہ شاد و آباد رہو تمہارا یہ احسان میں زندگی بھر یاد رکھوں گا۔۔۔

میں نے آپ پر کوئی احسان نہیں کیا سردار سائیں اور صحیح کہا تھا آپ نے بد دعا کا کوئی وجود نہیں ہوتا میں ہر نماز میں آپ کے لئے دعا کرتی ہوں

اللہ پاک آپ کو دنیا جہان کی ہر خوشی عطا کرے اور کسی بہن بیٹی کو غلط راستے پر چلنے کی توفیق عطا نہ کرے۔۔۔

میں ہر روز جھولی پھیلا کر آپ کے لیے دعائیں مانگتی ہوں۔۔۔۔

اللہ پاک آپ کی ہر مشکل آسان کرے میرے بس میں نہیں کہ میں سرداری کو ٹھیک کر دوں لیکن جتنا میرے بس میں تھا اتنا میں نے کیا ہے باقی اللہ کی مرضی۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرا شوہر میرا انتظار کر رہا ہے بچہ چھوٹا ہے نا رو رہا ہو گا پھر آؤں گی کسی دن سردارنی سے ملنے کے لیے حویلی میں وہ جانے لگی تو دارم نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے چند نوٹ اس کے ہاتھ میں تھما دیے تھے۔۔۔

میری طرف سے بچے کے لئے کچھ لے جانا اس کے کہنے پر اس نے خوشی سے وہ نوٹ تھام لیے تھے

وہ تو چلی گی لیکن دارم ابھی تک پوری طرح ریلیکس نہیں ہو پایا تھا کیونکہ ڈاکٹر ابھی بھی در کو خطرے میں ہی بتا رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

○○○○○

یہ سب کیا ہے میں اس کاغذ پر بالکل سائن نہیں کرنے والا۔۔۔؟

تمہارا فرض ہے کہ تم میری بیوی اور بچی کو بچاؤ تم ایسا کیسے کہہ سکتے ہو کہ کسی ایک کو بچاوں وہ میری زندگی ہیں۔۔۔

مجھے ان دونوں کی جان چاہِئے وہ کاغذ ڈاکٹر کے ہاتھ میں پکڑاتا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

ہم آپ کی کنڈیشن کو سمجھ سکتے ہیں اور ہماری کوشش یہی ہو گی کہ ہم ان دونوں کو بچانے میں کامیاب ہو جائیں لیکن پھر بھی ایسے کریٹیکل کیسز میں کچھ کنڈیشنز ہوتی ہیں۔۔۔

ایسے کیس میں اگر ماں یا بچے میں سے کسی کی جان جاتی ہے تو اس کا ذمہ دار ہسپتال نہیں ہو گا

سر خدا پر یقین رکھے اللہ نے چاہا تو کچھ برا نہیں ہو گا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سائیں آپ کے ہونے سے ہم ہیں آپ کی وجہ سے تو آج ہم اس مقام پر ہیں اگر ہم آپ کے بیوی اور بچے کو نہ بچا سکے تو لعنت ہے ہمارے ڈاکٹر ہونے پر سامنے کھڑی ڈاکٹر بول رہی تھی جب ساحر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔

میری در کو کچھ نہیں ہونا چاہیے ڈاکٹر اس نے بڑی مشکل سے کہتے ہوئے پیپرز پر سائن کیے تھے

پوری کوشش کریں گے سائیں ہم اپنی جان لگا دیں گے بس آپ دعا کریں بے شک وہ ہر مشکل آسان کرتا ہے

وہ کہتے ہوئے اندر کی جانب چلی گئی جبکہ دارم ایک بار پھر سے اسی جگہ بیٹھ گیا تھا بالکل کسی ہارے ہوئے انسان کی طرح وہ اتنا بے بس پہلے تو کبھی بھی نہیں ہوا تھا در کو کھونے کے خیال نے اسے جیسے پاگل کر دیا تھا اس کے بس میں نہیں تھا کہ وہ کچھ کر پاتا۔۔۔

لیکن آنے والا ایک ایک سیکنڈ اس کی جان لے رہا تھا اس سے زیادہ اذیت ناک دن اس کی زندگی میں پہلے کبھی نہیں آیا تھا۔۔۔

OOOOOO

مبارک ہو سائیں۔۔۔! بیٹی ہوئی ہے وہ مرمریں سے کمبل میں ایک ننھا سا نازک وجود اسے دیکھا رہی تھی اسے دیکھ کر دارم کی آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا وہ بس اس ننھے سے وجود کو دیکھ رہا تھا جو ڈاکٹر کی باہوں میں تھا در۔۔۔!

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بہتر ہیں لیکن بچے کی کنڈیشن کافی نازک ہے ہم اسے مشین میں رکھیں گے تاکہ اس کی جان کو کوئی خطرہ نہ ہو اور سردارنی جی کو بھی کچھ دن یہی پر رکھنا ہو گا جب تک بچی مکمل ٹھیک نہیں ہو جاتی وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی تو دارم نے اپنی معصوم سے بیٹی کے نازک گالوں کو چوما تھا۔۔۔

اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کے وہ دونوں بہتر حالت میں ہیں بچی کو ڈاکٹر کو تھماتے ہوئے وہ در کو دیکھنے اندر چلا گیا تھا در کو ابھی تک ہوش تو نہیں آیا تھا لیکن اس کے ماتھے کو چومتے ہوئے وہ اسی کے پاس بیٹھ گیا۔۔۔

اور پھر کتنی ہی دیر وہی بیٹھا اسے دیکھتا رہا

OOOOO

دارم سائیں۔۔۔! ہم اسے اٹھا نہیں سکتے اپنے پاس نہیں رکھ سکتے یہ کیا بات ہوئی۔۔۔؟

مجھے میری بیٹی کے پاس رہنا ہے جب بچہ پیدا ہوتا ہے تب تو اسے ماں کے پاس لانا چاہیے نا تو یہ لوگ اسے مشین میں کیوں سلاتے ہیں۔۔۔؟

کم از کم تھوڑی دیر کے لئے تو میں اسے اپنے پاس رکھ سکتی ہوں نہ آج تیسرا دن تھا وہ یہاں ہسپتال میں تھے سب لوگ باری باری گھر جا چکے تھے نور کی بہتر کنڈیشن کو دیکھتے ہوئے ہسپتال میں اس کے ساتھ صرف دارم ہی رہ گیا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچھ دن کی بات ہے پھر ہم اسے ہمیشہ کے لئے اپنے ساتھ لے جائیں گے جب تک اس کی طبیعت بالکل ٹھیک نہیں ہوتی تب تک وہ ایسے ہی رہے گی ایک تو تمہیں اسے دنیا میں لانے کی جلدی تھی نا اسی لئے یہ سب کچھ ہوا ہے اگر وہ اپنے وقت پر آتی نہ تو سیدھی ہمارے پاس آتی۔۔۔۔

اس کے پاس بیٹھے ہوئے وہ بڑے مزے سے بولا تھا در کی حالت اتنی بھی ٹھیک نہ تھی کہ وہ چل پھر کر اپنی بیٹی کو جب دل چاہتا تب دیکھ پاتی۔۔۔۔

ڈاکٹر نے اسے بار بار مشین سے نکالنے کے لیے منع کر دیا تھا زیادہ سے زیادہ اسے دس منٹ تک باہر رکھا جاتا تھا کیونکہ وہ وقت سے پہلے پیدا ہو چکی تھی جو نشو نما ماں کے پیٹ میں ہونی چاہیے تھی۔۔۔

وہ فی الحال اس مشین میں کی جا رہی تھی

ماشاءاللہ اب ہمارا ملک بھی اتنی ترقی کرنے لگا ہے ورنہ ایسے کیسز کو ہمیشہ باہر کے ممالک میں بھیجا جاتا تھا لیکن اب آہستہ آہستہ پاکستان بھی ان معاملوں میں بہت آگے نکل آیا ہے۔۔۔۔

دارم بس یہی سوچ رہا تھا کہ اگر پاکستان میں یہ سہولیات موجود نہ ہوتی تو شاید وہ اپنی بچی کو کبھی دیکھ نہ پاتا۔۔۔۔

ooooo

گھر میں ان کا ویلکم بہت دھوم دھام سے کیا گیا گاؤں میں خوشیاں دوبارہ آچکی تھی آخر دنیا میں دارم شاہ کی بیٹی نے قدم رکھا تھا اور یہ کوئی چھوٹی سی بات نہیں تھی اس گاؤں کے سردار کی بیٹی اس گاؤں کے لیے شہزادی سے کم نہ تھی ہر کوئی خوش تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پورے گاؤں میں مٹھائیاں بھیجی گئی صدقہ خیرات کی گئی در بہت بری کنڈیشن سے واپس آئی تھی وہ مرتے مرتے بچی تھی سب لوگ ہی اس کا بہت زیادہ خیال رکھ رہے تھے۔۔۔

اس وقت نور کو اپنے فیملی کی ضرورت تھی اور وہ سب لوگ ہی اس کے ساتھ تھے ایک وقت تھا جب اس کے پاس کچھ بھی نہیں تھا لیکن آج وقت بدل چکا تھا اس کے پاس ہر رشتہ موجود تھا

جس کے لیے وہ جتنا خدا کا شکر ادا کرتی اتنا کم تھا۔۔۔

○○○○○

تین سال بعد۔۔۔!

ارے یار آ رہی ہوں آ رہی ہوں کہ کیا آج اسے بجا بجا کر اس معصوم کی جان لے لوگے وہ فون اٹھا کر جیسے فون کرنے والے پر احسان ہی کر رہی تھی۔۔۔

نہیں کسی چیز کی حد ہوتی ہے فون پر ہاتھ رکھ کر بھول جاتے ہو کہ ہاتھ اٹھانا بھی ہے آ رہی تھی میں کوئی پانچ نہیں ہوں صرف ایک ہی ہوں۔ وہ بھی معصوم۔۔ سی۔

جی جناب پتا ہے مجھے کہ آپ ایک ہی ہیں لیکن اس گھر میں تو صرف ایک نہیں ہیں نا کیا آپ کو اسپیشل فون اٹھانے کے لیے رکھا گیا ہے آرب سائیں کی دلکش آواز نے ثانیہ کا منہ بند کر دیا تھا۔۔۔

آپ۔۔۔ میں۔ چاچی۔۔ سائیں کو بلاتی ہوں۔۔ وہ بس اتنا کہہ کر بھاگنے ہی والی تھی کہ آرب کی آواز اپنی سماعتوں میں سنائی دی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کبھی آپ بھی ہم سے کلام کر لیا کریں

ہم بھی کبھی حال دل سنائیں گے آپ کو۔۔۔۔!!!!

۔جی۔۔؟

میرا مطلب ہے مجھ سے بات کر لیا کریں آپ تو بس بھاگ ہی جاتی ہیں میری آواز سن کر کیا اتنی ڈرائونی آواز ہے میری وہ شرارتی انداز میں پوچھنے لگا۔۔۔

پہلے سب کچھ ٹھیک تھا جب بھی اس کا فون آتا تھا وہ لڑ جھگڑ کر بات کر لیا کرتی تھی لیکن کچھ دن پہلے جب ان سب کی لائیو کال چل رہی تھی باتوں ہی باتوں میں پھوپو سائیں نے ثانیہ کی منگنی کا ذکر کیا کہ وہ اب سترہ سال کی ہو گئی ہے تو ثانیہ پر ایک اور انکشاف ہوا۔۔۔۔

وہ آرب کی منگیتر تھی یہ بات جان کر اسے جھٹکا تو لگا لیکن برا نہ لگا لیکن دوسرا جھٹکا اسے یہ جان کا لگا تھا کہ آرب یہ بات نہ صرف جانتا ہے بلکہ وہ اس پر رضامندی دے چکا ہے۔۔۔۔

اس دن سے لے کر اب تک ثانیہ اس سے کترانے لگی تھی اور اس کا یہ کترانا آرب کو بہت مزہ دیتا تھا یہی تو وجہ تھی کہ وہ ہر دوسرے دن فون کرتا وہ بھی اسی وقت پر جب وہ باہر بیٹھ کر پڑھتی تھی

اور اسے یقین ہوتا تھا کہ فون اٹھانے والی ثانی ہی ہو گی۔۔۔

نہیں مجھے نہیں کرنا آپ سے کلام اماں سائیں آرہی ہیں اور آپ بھی ثناءادی کو فون دیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جی نہیں میری بھابی سائیں اتنی فارغ نہیں بیٹھی کہ وہ آپ سے کلام کریں گی فی الحال وہ ابھی پانچ منٹ پہلے ہی میرے پیارے سے بھتیجی کو دنیا میں لائی ہے تو بات کرنے کی کنڈیشن میں نہیں ہیں اگر آپ کو کلام کرنا ہے تو ہم سے کریں وہ اسے خوش خبری سناتے ہوئے بولا۔۔۔

کیا شاہ ادی کے ہاں بیٹی ہوئی ہے میں پھر سے خالہ بن گئی میں سب کو یہ گڈ نیوز سنا کر آتی ہوں وہ فون ہمنا بیگم کے ہاتھ میں پکڑاتی پورے گھر میں ناچنے لگی تھی۔۔۔

جبکہ اس کا ناچ گانا دیکھ کر گھر میں موجود باقی چار شیطان بھی اس کا خوب ساتھ دینے لگے تھے

دارم سائیں کی شہزادی ہو یا ساحر سائیں کے دونوں شیطان یا پھر سنان کا معصوم سا شہزادہ ثانیہ تو سب کی فیورٹ تھی۔۔۔۔

اب تو ان کی ٹیم میں ایک اور کا اضافہ ہو گیا تھا نورم بھی اکیلی نہیں رہی تھی اس کی گرلز ٹیم میں دو لڑکیاں ہو چکی تھی جب کہ مسکان بھی آج کل میں خوشخبری سنانے والی تھی جبکہ زرنیش بھی دوسری بار ماں بننے والی تھی۔ زریان کا بھائی یا بہن آنے والا تھا جبکہ ہشام اور ریشام کو بھائی بہن دینے کا زاوش کا کوئی ارادہ نہیں تھا وہ دونوں شیطانوں کے ساتھ ہی بڑی مشکل سے گزارا کر رہی تھی

اور ثناء کی خوشی نے حویلی میں ایک بار پھر سے خوشیاں بکھیر دی تھی۔۔۔

○○○○○

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو ہشام اور ریشام دونوں بڑے مزے سے بیڈ پر لیٹے ہوئے تھے حیرت تھی وہ دونوں کوئی شیطانی نہیں کر رہے تھے۔۔۔

وہ جی بھر کر حیران ہوتا اپنی سگریٹ۔۔۔ موبائیل اور باقی ضروری چیزیں نکال کر وہی ڈریسنگ ٹیبل پر رکھتا فریش ہونے چلا گیا۔۔۔

اور دروازہ بند ہوتے ہی جیسے ان دونوں شیطانوں کی آنکھیں چمک اٹھی تھی وہ جلدی سے بیڈ سے اترے اور اس کے ڈریسنگ ٹیبل پر رکھے ہوئے سامان کا ستیاناس کر دیا۔۔۔

پتہ نہیں ان دونوں کو اس کے سگریٹ سے کیا دشمنی تھی۔

وہ نہا کر باہر نکلا تو پہلی نظر ڈریسنگ ٹیبل پر گئی جہاں اس کا سامان بری طرح سے بکھرا ہوا تھا اس کے سگریٹ کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے کچھ زمین پر تو کچھ ڈریسنگ ٹیبل پر تھے۔۔۔

یہ کیا کیا تم دونوں نے وہ دونوں کو غصے سے گھورتے ہوئے بولا۔۔۔

باباشائی ام نے تو تچھ نی تیاام تو بتھے پر الی کل رے ہے (باباسائیں ہم نے تو کچھ نہیں کیا ہم تو یہاں بیٹھے پڑھائی کر رہے ہیں) ہشام نے اپنی کتاب دکھاتے ہوئے کہا جہاں وہ کچھ کلر کرنے میں مصروف تھا ابھی پری نرسری میں جاتے ہوئے انہیں تین ہفتے ہی ہوئے تھے

وہ بھی ساحر کی ضد کی وجہ سے ممکن ہو پایا تھا ورنہ زاوش کی نظر میں تو اس کے بچے ابھی بہت چھوٹے تھے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچھ نہیں کیا کی اولاد تم لوگوں کو تو میں ابھی ٹھیک کرتا ہوں وہ ان کی بات کاٹتے ہوئے بیڈ کی طرف آیا تھا جب دونوں تیزی سے نیچے اترتے باہر کی جانب بھاگ گئے تھے انہیں ان کے ماں کی پناہ کی ضرورت تھی جو اس وقت انہیں ان کے باپ سے محفوظ رکھتی تھی

oooo

وہ کب سے بیٹھا زریان کو ہوم ورک کروانے کی کوشش کر رہا تھا اس کا اسکول ابھی ابھی شروع ہوا تھا

زریان کی سب سے خاص بات یہ تھی کہ وہ باقی بچوں سے بہت الگ تھا وہ کسی کو تنگ نہیں کرتا تھا نہ شور مچاتا تھا اور نہ ہی اچھل کود اس کی طبیعت کا حصہ تھی

وہ بہت معصوم بچہ تھا جس کے پیچھے کی وجہ یقیناً سنان کی خاموش طبیعت اور زرنیش کا شرمیلا پن تھا

لیکن وہ باقی بچوں سے بہت الگ تھا ہشام اور ریشام سے تو بہت ہی زیادہ سنان روز خود واپس آ کر اسے پڑھاتا تھا جبکہ باقی سارے بچے ثانیہ کے پاس خوشی سے پڑھائی کر لیتے تھے لیکن ذریان کو اپنے باپ کے پاس پڑھنا پسند تھا وہ اس کے پاس بیٹھ کر ہی ہوم ورک کرتا تھا جیسے ابھی کر رہا تھا۔۔۔

جبکہ دارم پاس بیٹھا اپنی گود میں بیٹھی نورم کے ہاتھوں سے کچھ کھانے میں مصروف تھا۔۔۔

وہ جب گھر واپس آتا تھا نورم اسے اپنے ہاتھ سے کھانا کھلاتی تھی

اور اسی بہانے دارم بھی اس سے خوب پیار کر لیتا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے دراور نورم کے پیار میں کسی طرح کا کوئی فرق نہیں آنے دیا تھا وہ درکو عشق کی حد تک چاہتا تھا تو نورم بھی اس کے عشق پر پورا حق رکھتی تھی۔۔۔

زریان بیٹا یہاں لکھو۔۔وہ اس کا ہوم ورک دیکھتے ہوئے بتانے لگا جب ساحر کو تیزی سے نیچے اترتا دیکھا جبکہ اس کے دونوں شیطان آگے آگے بھاگتے اپنی ماں کی تلاش میں ہلکان ہو رہے تھے۔۔۔

کیا ہو گیا ہے ساحر سائیں کیوں چلا رہے ہو۔۔۔؟

بابا سائیں اندر داخل ہوتے ہوئے بولے تو دونوں شیطان تیزی سے اپنے دادا سائیں کی طرف بھاگ گئے تھے

بابا سائیں یہ دونوں ہر روز میرے سگریٹ توڑ دیتے ہیں آج تو یہ دونوں میرے ہاتھ سے بچیں گے نہیں

وہ ایک بار پھر سے ان کی طرف بڑھا جبکہ اس کو اپنی طرف آتا دیکھ کر ایک ہارون صاحب کے کندھے پر چڑھ گیا جب کہ دوسرا ان کی گود میں آ گیا تھا

ہاں تو مت کرو بچوں کے سامنے ایسی حرکتیں کون سگریٹ پیتا ہے سوا دو سال کے بچوں کے سامنے

ان کا کوئی قصور نہیں ہے تم سگریٹ پینا چھوڑ دو یہ بھی توڑنا چھوڑ دیں گے بابا سائیں نے مسئلے کا حل بتایا۔۔۔

دارم سائیں نے بھی تو چھوڑ دی نہ سگریٹ پینا دیکھو جب سے نورم اس کی زندگی میں آئی ہے اس نے سگریٹ کو چھوا بھی نہیں بابا سائیں نے مثال دیتے ہوئے کہا

ہاں کیوں کے اس کی زندگی میں نورم آئی ہے یہ شیطان نہیں جس دن نورم جیسی شہزادی میری زندگی میں آئے گی میں بھی چھوڑ دوں گا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ایک نظر کچن سے نکلتی زاوش کو گھورتا واپس اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔

تم کیوں نہیں ایک پیاری سی نورم دے دیتی ساحر سائیں کو تاکہ تمہاری سوتن سے ان کا پیچھا چھوٹ جائے۔زرنیش نے اس کے کانوں میں سرگوشی کی

کیونکہ ابھی یشام اور ہشام چھوٹے ہیں۔۔۔

اور مجھے پتا ہے یہ کسی بھی کنڈیشن میں سگریٹ چھوڑنے والے نہیں ہیں نشئی سائیں وہ اسے پورے یقین سے بتا رہی تھی۔۔۔۔

آزمائش شرط ہے زاوش بی بی نور نے کہا

اور وہ شرط حرام ہے نور بی بی۔۔۔۔

اپنا کام کرو اور مجھ سے پہلے تم دوسرے بچے کی تیاری کرو میں تو ویسے بھی تم سب سے آگے ہوں وہ بڑے مزے سے کہتی ساحر کا کھانا بنانے لگی

جبکہ نور نہ میں سر ہلاتی کچن سے باہر ہی نکل گئی تھی

اسے دوسرے بچے پر کسی طرح کا کوئی اعتراض نہیں تھا لیکن دارم کا کہنا تھا کہ اسے دوسرے بچے کی ضرورت نہیں ہے اس کی اولاد کے روپ میں نورم ہی کافی ہے وہ در کو واپس اس تکلیف سے نہیں گزرنے دے سکتا وہ دن اس کے لئے بہت اذیت ناک تھا جب وہ اسے کھونے کا سوچتا وہ ایک بار پھر سے تکلیف سے گزرتا تھا اور اب وہ ایسا دن اپنی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زندگی میں واپس نہیں آنے دینا چاہتا تھا اس کے لیے نورم ہی کافی تھے اور درکیلئے دارم کی خوشیاں اہمیت رکھتی تھی ان کی یہ چھوٹی سی فیملی ہی ان لوگوں کی جنت تھی۔۔۔۔۔

ooooo

لومڑی یہ دونوں کب سوئیں گے وہ ان دونوں کے بیچ لیٹی ہوئی تھی جبکہ ساجر سائیں ایک سائیڈ پر بیٹھا اپنے لیپ ٹاپ پر کوئی کام کر رہا تھا۔۔۔

کیوں آپ کیوں چاہتے ہیں کہ میرے معصوم بچے سو جائیں ہر روز آپ کو انہیں سلانے کی جلدی ہوتی ہے کل صبح سنڈے ہے وہ اسکول بھی نہیں جائیں گے تو جاگنے دیں انہیں دیکھنے دیں کارٹون وہ ٹی وی پر نظریں جمائے ہوئے بولی جبکہ اس کے دائیں بائیں بیٹھے دونوں شیطان بھرپور مزے سے کارٹون دیکھنے میں مصروف تھے۔۔۔

سنڈے ہو یا نہ ہو جلدی سونے کی عادت ڈالو بہت لیٹ سوتے ہیں یہ ان کی وجہ سے میری بیٹی لیٹ ہو رہی ہے مجھے نورم جیسی پیاری سی بچی چاہیے جو ہر روز دارم سائیں کی طرح دروازے پر کھڑے ہو کر میرا انتظار کرے مجھے اپنے ہاتھوں سے کھلائے

تم تو ہو ہی ایک نمبر کی نکمی اور تمہاری اولاد بھی ایسی ہی نکلی مجھے میری بیٹی دو وہ ضدی انداز میں بولا۔۔۔۔

میں آپ کو بتا تو چکی ہوں ابھی ہمارے شہزادہ چھوٹے ہیں انہیں تھوڑا بڑا تو ہونے دیں۔۔۔

سوچیں گے نہ پھر ہم دوسرے بچے کے بارے میں وہ سمجھاتے ہوئے بے حد آہستہ آواز میں بول رہی تھی کیونکہ دونوں بچوں کا سارا دھیان کارٹون کی جانب تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دوسرے نہیں تیسرے بچے کے بارے میں اور کیا گرنٹی ہے کہ تم تیسرا شیطان لا کر میرے سر پر نہیں رکھو گی۔۔۔

یہ دونوں تمہارے دعاؤں کی وجہ سے آئے ہیں ورنہ میری بیٹی آتی پہلے جس طرح سے دارم سائیں کی نورم آئی ہے۔۔۔۔

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ ساحر سائیں کیا بگاڑا ہے میرے معصوم بچوں نے آپ کا۔۔؟

کچھ کہتے بھی نہیں آپ سے فضول میں ڈرا کر رکھا ہے وہ غصے سے کہتی منہ پھیر گئی جب اچانک ہی ساحر نے اپنا لیپ ٹاپ اٹھا کر اس کی گود میں رکھا جو اوپر سے نیچے تک ٹوٹا ہوا تھا۔۔۔

اگر یہ والا پروجیکٹ میرا ضروری نہ ہوتا تو کبھی بھی اس لیپ ٹاپ کو استعمال نہیں کرتا تمہارے بیٹوں نے اس طرح اس کی حالت بگاڑ دی ہے نا کہ اسے کہیں لے کر جاتے ہوئے بھی شرم آتی ہے مجھے اور یہ اس نے اس کے ہاتھ میں موجود ریموٹ کی طرف اشارہ کیا جو بہت ہی بری حالت میں تھا۔۔۔

اور ذرا ایک نظر تم ٹی وی کی طرف بھی دیکھ لو یہ میں اسی ہفتے لے کر آیا تھا نہ اور اس کی حالت ایسی ہے کہ جیسے یہ صدیوں کا یہاں پر ہو۔اور اب بھی تم کہتی ہو کہ کیا بگاڑا ہے تمہارے معصوم بچوں نے میرا یہ کچھ رہنے ہی نہیں دیتے۔۔۔۔

سمجھ میں نہیں آتا تمہارے یہ شیطان چھت پر کیسے پہنچ رہے ہیں اس نے چھت کی جانب اشارہ کیا تھا جہاں سے لائٹ آدھی نیچے تک پہنچی ہوئی تھی

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ سب صرف میرے بچوں نے نہیں خراب کی تھوڑا ہاتھ آپ کی بہن کا بھی ہے۔۔۔

ثانیہ نے وہاں رسی ڈال کر ان کے لیے جھولا بنایا تھا اس نے تفصیل سے بتایا

پوری حویلی میں بس انہی کا کمرہ تھا جو کھنڈر کا نقشہ اختیار کرتا جارہا تھا اور اس کے باوجود بھی زاوش کا یہی کہنا تھا کہ اس کے بچے معصوم ہیں

تھوڑی دیر کے بعد آخر کار ٹون دیکھتے دیکھتے وہ دونوں ہی نیند کی آغوش میں چلے گئے تو زاوش نے آہستہ سے ٹی وی بند کرتے ہوئے ان پر کمبل درست کیا

تو ساحر سائیں بھی لیپ ٹاپ آف کرتا بیڈ پر لیٹا تھا دونوں بچوں کے ماتھے پر پیار کرتے ہوئے وہ بے ساختہ مسکرایا

سارا دن وہ اسے تگنی کا ناچ نچاتے تھے لیکن جو بھی تھا وہ اس کے لیے بے حد عزیز تھے

ساحر سائیں کیا آپ سیریس کہہ رہے تھے کہ اگر نور جیسی بیٹی آپ کو ملے تو آپ بھی سگریٹ پینا چھوڑ دیں گے

تھوڑی دیر کے بعد اسے زاوش کی آواز سنائی دی

میں اپنی باتوں سے کبھی مکرتا نہیں معصوم لومڑی وہ یوں ہی آنکھیں بند کئے ہوئے بولا

پھر سوچا جا سکتا ہے اسے زاوش کی آواز سنائی دی تو ساحر کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ بکھر گئی

READERS CHOICE

ooooo

بابا سائیں یہاں سوئیں گے نورم یہاں سوئے گی اور ماما سائیں نیچے وہ تکیہ ٹھیک کرتے ہوئے بولی تو دارم کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری جب کہ درکا تو منہ کھل گیا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں کیوں نیچے سووں گی نیچے سوئو تم دونوں باپ اور بیٹی وہ اسے گھورتے ہوئے بولی ابھی تھوڑی دیر پہلے بھی ان دونوں میں اچھی خاصی بڑی جنگ عظیم ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

جب وہ دارم کا ہاتھ پکڑنے کی کوشش کر رہی تھی اور نورم بار بار دارم کے ہاتھ سے اس کا ہاتھ نکال کر اپنا ننھا ہاتھ اس کے ہاتھ میں رکھ دیتی . . . .

باباسائیں چلو نیچے سوتے ہیں ہم نہیں سوئیں گے اس گندی ماماسائیں کے ساتھ اس نے دارم کو حکم دیا تھا جس پر دارم فوراً اسے اپنی باہوں میں اٹھاتا صوفے پر آ گیا تھا

ہاں وہی جا کر سو جاؤ مجھے بھی نہیں چاہیے آپ دونوں کا ساتھ میں اس بیڈ پر مزے سے اکیلی سو جاوں گی وہ بھی منہ پھلاتی بڑے مزے سے بیڈ پر لیٹ گئی تھی

باباسائیں یہ ماماسائیں اچھی نہیں ہیں آرمیش کے باباسائیں نئی ماماسائیں لے کر آئے ہیں ہم بھی لے آتے ہیں اس کے سینے پر سر رکھ کے وہ بڑے مزے سے بتا رہی تھی اور اس کی بات سنتے ہی در تو اچھل کر زمین پر کھڑی ہوئی

ہاں بیٹا سائیں بالکل ٹھیک کہہ رہی ہو ہمیں بھی اس بارے میں سوچنا چاہیے خیر ہم صبح سوچیں گے ابھی سو جاتے ہیں وہ اس کا سر اپنے کندھے پر رکھتے ہوئے بولا تو تھوڑی ہی دیر میں نورم گہری نیند میں اتر گئی تھی

اسے اس کے کمرے میں سلا کر وہ واپس اپنے بیڈ پر آیا تو در کو جاگتے ہوئے پایا۔ وہ آہستہ سے اپنی آنکھیں بند کر کے بیڈ پر لیٹا ہی تھا جب اچانک در نے اس اس کا گریبان پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچا دارم کے لبوں پر گہری مسکراہٹ آ گئی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا کہہ رہے تھے اپنی لاڈلی سے دوسری ماماسائیں لے کر آئیں گے۔اسے گھورتے ہوئے وہ اس سے سوال کر رہی تھی جب کہ دارم مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹاتا تکیہ پر لگاتا اس کے چہرے پر جھکا تھا

ایسا ممکن ہی نہیں کہ کوئی تمہاری جگہ لے سکے میں تو بس اپنی بیٹی کو خوش کر رہا تھا۔ورنہ تم اپنے مقام سے واقف ہو اس کے چہرے پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑتا وہ اسے اپنی باہوں میں قید کرتا جا رہا تھا

دوستت دارم جانم سائیں وہ اس کے پر لبوں جھکتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

یعنی دارم سائیں پاگل ہیں وہ کھلکھلائی

ہاں تمہارے پیار میں وہ کہہ کر سے پھر کے اس چہرے پر جھکا۔در جانتی تھی اس لفظ کا وہ مطلب نہیں جو دارم نے اسے بتایا ہے لیکن در نے اس کا مطلب کبھی پوچھا بھی نہیں تھا۔وہ اس کی نگاہوں میں اپنے لیے چاہت دیکھ رہی اس کا مطلب سمجھ گئی تھی۔۔۔۔

اس کا راز آج بھی در نے راز بنا کر رکھا تھا جب کہ آرش کے بارے میں ثناء جان چکی تھی۔لیکن وہ بھی راز کو راز رکھنا جانتی تھی

وہ اپنے گھر کے ساتھ ساتھ اپنے ملک کی ذمہ داریوں کو بھی پوری ایمانداری سے نبھا رہے تھے

اللہ پاک نے ان کی ہر مشکل آسان کر دی تھی ان کے تقدیر میں ایک دوسرے کا ساتھ لکھ کر انہیں خوشیاں عطا کی تھی اور ان کی زندگی کو جنت بنانے کے لیے انہیں نورم عطا کی تھی جس کی شرارتوں اور کھلکھلاہٹ نے انہیں مکمل کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

○○○○○○

ختم شد

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com